اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا

تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

https://www.zubinovelszone.com

https://www.zubinovelszone.in

آن لائن ویب سائٹ آپکو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری

پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں

وہاٹسپپ پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

https://wa.me/923444499420

https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone

WHATSAPP CHANNEL LINK

https://whatsapp.com/channel/0029VaCMs9wEQIarp9Jj7L1k

نیچے والے ناولز پڑھنے کے لیے ناول نام پر کلک کرے

Ebook Novels / Saleha Iqbal Youtube Novels

My Agent Lover By Mehwish Khan / Inteha E Ishq By Saliha Iqbal

Tashnagi E Jaan By Farwa Khalid / Ishq Nahi Junoon Ho Tum By Saleha Iqbal

Dast E Ishqam By Rimsha Hayat / Dastane Rooh E Basil By Saleha Iqbal

Main Teri jogan By Farwa Khalid / Maseeha E Dil By Aan Fatima

مکمل ناول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مریم کائزان

ارتج شاہ

OOOOOOOOO

رات کا سناٹا ہر طرف چھایا ہوا تھا مصر کی سڑکیں اس وقت بھیگی ہوئی تھیں۔اور اب یہ سڑک کے بیچوں بیچ آنے والی ٹھک ٹھک ٹھک کی خطرناک آواز ہر دل میں خوف پیدا کر رہی تھی .

تھوڑی دیر پہلے والی بارش نے ہر طرف اثر دکھایا تھا۔ کیرہ شہر میں موسم کافی خوشگوار اور دلکش تھا۔اور اس موسم نے گرمی میں کچھ لمحوں کے لئے ہی سہی مگر ٹھنڈ پیدا کر دی تھی۔

اگر یہ کوئی عام علاقہ ہوتا تو اس وقت یہاں لوگ بارش کے بعد اس خوبصورت موسم کو انجوائے کر رہے ہوتے لیکن یہ کوئی عام جگہ نہ تھی نہ۔ یہ کوئی عام علاقہ تھا۔

یہ خطرناک ترین گینگسٹرز کا علاقہ تھا۔ یہاں پر صدیوں سے گینگسٹرز حکومت کرتے آئے تھے۔ یہاں کی ہوائیں بھی شور مچانے سے ڈرتی تھیں۔ یہاں کے لوگ سر شام ہی اپنے اپنے

گھروں میں بند ہو جاتے تھے۔ کیونکہ رات کی اس تنہائی میں باہر نکلنا موت کا دوسرا نام تھا۔

اور پہلا نام موت کا "کائزان کاظمی" تھا۔۔۔۔۔۔۔

یہاں کا بچہ بچہ اس نام سے واقف تھا سب لوگ جانتے تھے کہ اس علاقے کا حاکم کون ہے کون ہے جو برسوں سے یہاں حکومت کر رہا ہے لیکن کوئی ایسا نہ تھا جس نے اس کا چہرہ دیکھا ہو ۔وہ اپنا چہرہ چھپاتا نہیں تھا وہ کسی سے ڈرتا نہیں تھا یہ الگ بات تھی کہ اس کے چہرے کی طرف دیکھنے کی ہمت کوئی نہیں کرتا تھا ۔

سننے میں آیا تھا کہ کسی بہت بڑے آفیسر نے کائزان سے آنکھیں ملا کر بات کی تھی اور پھر اس کی بیانک ترین موت اس علاقے کے ایک ایک انسان نے دیکھی تھی اور پھر کوئی اتنی ہمت کر ہی نہیں پایا کی کوئی کائزان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر سکے بلکہ کوئی اس کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا تھا بہت کم لوگ ایسے تھے۔جو اسے اس کی شکل سے پہچانتے تھے۔

اس کا خوف اس علاقے میں ایسا بیٹھا ہوا تھا کہ کوئی بھی اسے دیکھنے کا خواہش مند نہ تھا یہاں کوئی انسان ایسا نہ تھا جسے کائزان کے بارے میں کچھ جاننا ہو وہ یہ نام بھی اپنی زبان پر نہیں آنے دیتے تھے۔

اس کا کوئی لمبا چوڑا گینگ نا تھا صرف دو لوگ تھے۔جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتے تھے اسے کسی ٹیم کی ضرورت نہ تھی۔وہ گینگ بنانے پر یقین نہیں رکھتا تھا بلکہ وہ اپنا سارا کام خود کرتا تھا ۔اور ایسے انداز میں کرتا تھا کہ ثبوت ہونے کے باوجود کوئی اس تک پہنچ نہیں پاتا تھا ویسے بھی اس تک پہنچ کر اپنی موت کسی کو بلانی نہیں تھی.

ٹھک ٹھک۔۔۔۔۔۔۔۔اس خاموشی اور سناٹے کو چیرتی ہوئی آواز عجیب سا ماحول پیدا کر رہی تھی سب لوگ اس آواز کو سننے کے بعد بھی اپنے گھروں سے نہ تو باہر نکلے تھے اور نہ ہی کسی طرح کی کوئی آواز پیدا کی تھی یہ علاقہ روزمرا کام کرنے والے

لوگوں کا تھا جو صبح اٹھ کر اپنی نوکری پر جایا کرتے یہاں پر عورتوں کی تعداد بہت کم تھی۔

کوئی شاد و نادر گھر ایسا تھا جہاں کوئی آدمی اپنی بیوی اور بچوں کو لے کر رہتا تھا ورنہ یہ مردوں کا علاقہ تھا۔یہ آواز کسی کے لیے بھی نئی نہیں تھی۔یہ لوگ اکثر اس آواز کو سنتے تھے لیکن روز کی بانسبت آج آواز ذرا تیز تھی شاید وہ زیادہ زور سے ٹوکے کا استعمال کر رہا تھا۔

وہ سڑک کے بیچوں بیچ بیٹھا زور زور سے تازے گوشت پر ٹوکا مارے جا رہا تھا۔یہ منظر بالکل کسی قصائی جیسا تھا۔وہ تیس سالہ پرکشش و بھرپور چاہت کا مالک شخص شاید اس کام میں ماہر تھا

۔اسے دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے وہ بچپن سے یہ کام کرتا آیا ہو۔۔۔۔اس سے تھوڑی دور فاصلے پر دوسری طرف منہ کیے ایک آدمی کھڑا تھا۔جو شاید اس کے کام ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا

کائزان۔۔۔۔کائزان۔۔۔۔۔۔۔۔"ایک چوبیس پچیس سالہ لڑکا بھاگتا ہوا اس جگہ پہنچتا اسے آوازیں دے رہا تھا۔

جب دوسرے آدمی نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

رسل۔۔۔۔۔۔مجھے اس جنگل کے بارے میں پتا چل گیا ہے ۔میں ساری معلومات نکال لایا ہوں وہ اسے ٹوکے کا استعمال کرتے دیکھ کر اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتا آگے جانے کے

بجائے کسی آدمی کے پاس آگیا تھا جو تھوڑی دیر پہلے دوسری طرف منہ کیے کھڑا تھا۔

کائزان ڈبلیو کے لیے کھانا تیار کر رہا ہے۔اسے فارغ ہونے دو پھر بات کرتے ہیں۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا جب کے رفیل نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا۔

رسل یہ کھوپڑی اور ہڈیاں نیل میں پھینک دو ڈبلیو کو آج یہ صاف ستھرا گوشت دینا آج اس کی دعوت ہو گی۔اسے پیچھے سے آواز سنائی دی تھی اور کافی پر سکون تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ بہت خوش ہے اور وہ دونوں جانتے تھے کہ اسے خوشی اس بات کی تھی کہ آج اس کا ڈبلیو پیٹ بھر کر دعوت کرے گا۔

تقریباایک مہینہ ہونے کو آیا تھااس نے انسانی گوشت کا ذائقہ نہیں چکھا تھا جس کی وجہ سے آج کل وہ کافی چڑ چڑا ہو گیا تھا۔

oooooooooo

آوارہ بے شرم آگیا آوارہ گردیاں کر کے کوئی خیال ہے کہ دکان چار بجے سے بند ہے۔اگر کچھ بیچے گا نہیں تو ہم کھائیں گے کیا یاور جیسے ہی گھر میں داخل ہوا ابا اپنی ٹوٹی ہوئی ٹانگ کو لکڑی کا سہارا دیتے کمرے سے نکلتے اسے باتیں سنانے لگے۔

ابا صبح سے دوکان پر ہی بیٹھا تھا اچھی خاصی بیکری ہوئی تھی اگر ضروری کام نہ ہوتا تو نہیں جاتا میں مرم کا ایڈمیشن فارم لانا تھا۔

اور دوکان سارا دن بند نہیں تھی صرف ایک ڈیڑھ گھنٹہ بند رہی ہے آج آخری تاریخ تھی اگر آج بھی میں نہ لے کر آتا تو آگے اس کا داخلہ نہیں جاتا۔ صبح سے شام تک دکان میں گزر جاتی ہے ایک سیکنڈ نہیں ملتا آگے پیچھے دیکھنے کو اتنی مشکل سے فارم ملا ہے اتنا رش تھا وقت لگ گیا لیکن میں نے تقریباً ساڑھے پانچ بجے تک دوبارہ کھول لی تھی اور اب بھی دکان سے ہی واپس آ رہا ہوں آپ کے لاڈلے چشم و چراغ نے آپ کو غلط خبر دی ہے۔

اس نے سیڑھیوں پر کھڑے احد کو دیکھتے ہوئے کہا اسے پتا تھا کہ اسی کی چغلیوں کا اثر ہے وہ اپنے چھوٹے بھائی سے کوئی بغض تو نہیں رکھتا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ ابا سے اس کی جھوٹی شکایتیں لگا لگا

کر ابا کو اس سے بد ظن کر دیتا تھا۔اور یہ آج سے نہیں بلکہ بچپن سے ہوتا آیا تھا۔

ابا اپنی مرضی سے شادی کرنا چاہتے تھے لیکن دادا ابا نے زبردستی شادی ان کی اماں سے کروادی۔شادی کے دو سال بعد جب انہیں کوئی اولاد نہ ہوئی انہیں بہانہ مل گیا.

دوسری شادی کرنے کا اور پھر وہ اپنی من پسند بیوی اس گھر لے آئے۔اس وعدے کے ساتھ کہ وہ اپنی دونوں بیویوں کے ساتھ انصاف کریں گے ان کی دوسری شادی کو بامشکل دو ماہ ہوئے تھے کہ اماں نے انہیں یاور کی خوشخبری سنادی۔

ابا کو یاور کی تو خوشی ہوئی یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی لیکن احد جوان کی من پسند بیوی سے ان کی پہلی اولاد تھا ان کے لیے جیسے ان کا سب کچھ تھا۔ احد سے ان کی محبت ایسی تھی جیسے ان کی بس ایک ہی اولاد ہو۔ حالانکہ ان کی من پسند بیوی میں سے بھی ان کی تین اولادیں تھیں۔ سب سے بڑا احد اس کے بعد تمنا اور اس کے بعد مائدہ۔

تمنا اور مائدہ کی شادی ابا نے ان کے بائیس برس پورے ہونے سے پہلے ہی کر دی تھی۔

اور یاور کی پیدائش کے نو سال بعد اماں سے ان کی ایک اور اولاد مرم کی پیدائش ہوئی تھی۔ اماں مرم کو اس دنیا میں لاتی خود اپنی

سوتن اور نام نہاد شوہر سے ہر واسطہ ختم کرتی اپنے خدا کے پاس چلی گئی تھی کیونکہ شوہر کی بے وفائی اور سوتن کے روز روز کے جھگڑوں نے بھی اس معصوم عورت کو اندر ہی اندر ختم کر دیا تھا۔

احد اور یاور کی عمر میں صرف ڈیڑھ مہینے کا فرق تھا لیکن پھر بھی یہ فرق جیسے کئی سالوں کا تھا ابا کی ساری محبت ساری توجہ صرف اور صرف احد تمنا اور مائدہ کے لیے تھی۔ہاں یہ حقیقت تھی کے یاور ساتھ ساتھ کے مرم سے بھی ان کا رشتہ صرف اتنا ہی تھا جتنا ان کی ماں کے ساتھ تھا۔

ابھی سے نہیں بلکہ 27 سال سے ابا اپنی دوسری بیوی کے کان سے سنتے تھے اور اسی کی زبان سے بولتے تھے انہیں کوئی فرق

نہیں پڑتا تھا کہ ان کی باتوں سے ان کی اولاد پر کیا اثر ہوتا ہے آج کل احد کی شادی کی تیاریاں بھی عروج پر تھیں ابا جلد سے جلد اس کی شادی کر دینا چاہتے تھے۔

جبکہ یاور کیلئے بھی اس کی سوتیلی ماں نے اپنی بھتیجی دیکھ رکھی تھی جس سے شادی سے وہ صاف انکار کر چکا تھا اور اس دن سے ہی ابا اور اس کے تعلقات درست نہیں تھے۔

احد کپڑوں کی دکان پر نہیں بیٹھ سکتا تھا کیونکہ یہ اس کی شان کے خلاف تھا جب کہ یاور کے پاس کوئی آپشن نہیں تھا۔اور نا ہی اس طرح کے نخرے اس کا باپ اٹھانے کو تیار تھا۔اسی لئے وہ محض نو سال کی عمر سے ہی باپ کی دکان سنبھالتا تھا۔

میٹرک تک اس نے تعلیم بھی حاصل کی تھی بعد میں اس کی سوتیلی ماں نے یہ کہہ کر اس کا اسکول بند کروا دیا تھا کہ بس لڑکوں کے لیے میٹرک ہی کافی ہوتا ہے۔ حالانکہ احد ایم اے کر رہا تھا اور تین بار فیل ہو چکا تھا لیکن اس کے باپ کے پاس بہت پیسہ تھا اس پر خرچ کرنے کے لئے۔

یاور خود تو نہیں پڑھ سکا تھا لیکن وہ مرم کو بہت پڑھانا چاہتا تھا اسی لیے وہ اس کے معاملے میں باپ سے بھی لڑ جاتا تھا۔ پہلے وہ کچھ بولتا نہیں تھا تو ہر کوئی اس پر شیر تھا لیکن جب سے اس نے اپنے لئے آواز اٹھانی شروع کی تھی اس کا باپ بھی اس کے سامنے دب جاتا تھا۔ پہلے پہلے وہ اسے بہت مارتا تھا لیکن تقریباً تین سال سے

اس کی مار والا سلسلہ ختم ہو گیا تھا کیونکہ اب یاور کے منہ میں زبان تھی جس کا استعمال کرنا وہ خوب جانتا تھا

OOOOOOO

کیا تم سیریس ہو۔۔۔۔۔۔؟

تم سچ میں مایا سے شادی کرنا چاہتے ہو۔۔۔۔۔۔۔؟ مجھے یقین نہیں آرہا کائز میں بہت خوش ہوں تمہارے لیے پلیز اب اپنی بات سے مکر مت جانا پیچھے مت ہٹ جانا .

تم نے ابھی کہا ہے تم شادی کرنا چاہتے ہو اپنا گھر بسانا چاہتے ہو میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں رسل بے حد خوشی سے بتا رہا تھا اس کی شادی کا سن کر وہ خوشی سے پاگل ہو رہا تھا۔

لیکن تمہیں شادی کا خیال کیسے ایا میرا مطلب ہے اچانک تم نے شادی کا فیصلہ کیسے کر لیا وہ شاید اب تک یقین نہیں کر پا رہا تھا۔

جبکہ اس کی بات پر کائز نے کندھے اچکائے تھے۔

تم ہی تو کہتے تھے کہ مجھے شادی کر لینی چاہیے اپنا گھر بسانا چاہیے اور یہ بھی تو تم نے ہی کہا تھا کہ مایا میرے لیے اچھی لائف پارٹنر ثابت ہو گی۔

اور ویسے بھی وہ میرے بارے میں سب کچھ جانتی ہے میرے کام کے بارے میں میری نیچر کے بارے میں اسے سب کچھ پتہ ہے تو پھر مجھے اس سے شادی کرنی چاہیے نہ وہ بالکل ریلیکس بول رہا تھا۔

کیا تم میرے کہنے پر اس سے شادی کر رہے ہو کیا تم مایا سے محبت نہیں کرتے۔۔۔۔اسے یہ سوال پوچھتے ہوئے عجیب لگ رہا تھا کیونکہ وہ خود بھی جانتا تھا کہ وہ کسی سے محبت نہیں کرتا اپنے آپ سے بھی نہیں۔

محبت میں کسی سے محبت نہیں کرتا رسل جس طرح کی زندگی میں گزار رہا ہوں مجھے کسی سے محبت کرنے کا حق ہی نہیں ہے میں مایا سے اس لئے شادی کرنا چاہتا ہوں کہ میں حرام سے دور رہ سکوں ۔وہ ہر وقت میرے آس پاس رہتی ہے اس کی بے باکیاں کبھی کبھی غصہ دلا دیتی ہیں

۔وہ محبت کے چکر میں اپنا آپ تباہ کرنے کو تیار ہے تم نہیں جانتے کہ کل رات میرے کمرے میں آکر اس نے بہت بے ہودا حرکت کی ہے۔وہ مجھے حرام کھانے پر مجبور کر رہی ہے مسلمان ہوں۔ناجائز حرام ہے مجھ پر اور ویسے بھی وہ مجھ سے محبت کا دعویٰ کرتی ہے۔

سوچ رہا ہوں اس کی محبت کو آزمالیتا ہوں۔اسے کسی بڑے گناہ سے روک لیتا ہوں۔میں مرد کی محبت میں رسوا ہوتی عورت دیکھ نہیں سکتا

یہ انگوٹھی دیکھو سوچ رہا ہوں کہ آج اسے شادی کیلئے پرپوز کر دوں اس نے ایک چھوٹی سی ڈبیا اس کی طرف بڑھائی تھی۔

بہت خوبصورت ہے تو میں اسے پرپوز کر دینا چاہیے۔شادی کب تک کرنی ہے۔

میرا ارادہ پرسوں تک نکاح کرنے کا ہے باقی تم اور رفیل سنبھال لینا وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے بولا تو رسل نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

OOOOOOOOOOOO

بھائی کیا کرتے ہو تم آج بھی ابا کے پیسے چوری کر کے لائے ہو ۔۔۔۔۔۔؟ وہ اپنی جیب سے چند ہزار ہزار کے نوٹ نکالتا اسے دینے لگا۔

چوری کیا۔۔۔۔سارا دن اس دوکان پر کھجل اور خوار ہوتا ہوں میں اور اس کالاڈلا آکر سارے پیسے نکال کر چلا جاتا ہے۔

ایک گھنٹہ دکان بند رہے تو ہم لوگوں کو کھانے کے لالے پڑ جاتے ہیں اور یہ جناب آج صبح دکان کے پیسوں سے 25 ہزار نکال کر لے گئے ہیں اس سے تو کسی نے کوئی سوال نہ کیا اور میرے پانچ ہزار بھی چوری ہو گئے ابا سے زیادہ اب اس دوکان پر میرا حق ہے۔

اور تو جا کر یہ پیسے رکھ ان پیسوں میں بس میرا دولا کھ پورا ہو جائے پھر تو دیکھنا میں کیا کرتا ہوں۔وہ کھانے کی پلیٹ اپنے

سامنے کرتے ہوئے ہمیشہ کی طرح پہلا نوالہ بناتا اس کے منہ میں ڈال چکا تھا۔

کیا کرو گے تم مجھے بھی بتاؤ وہ عمر میں اس سے نو سال بڑا تھا لیکن ان دونوں میں آپ جناب کا کوئی تکلف نہ تھا۔

مصر جاؤں گا۔۔۔وہاں پر نوکریاں چاہیے اور وہ بھی عام نوکریاں نہیں بلکہ بہت اچھی نوکریاں۔دو لاکھ پورا ہو جائے تو یہاں سے ایجنٹ مصر لے کر جاتے ہیں اچھی رہائش اور اچھی نوکری کے ساتھ اچھی تنخواہ بھی دیتے ہیں۔

یہاں سے جانا تھوڑا مشکل ہو جاتا ہے کشتیوں پر غیر قانونی طریقے سے لے کر جاتے ہیں لیکن وہاں سب کچھ سیٹ کروا

دیتے ہیں۔ایک بار میں یہاں سے نکل جاؤں تجھے جلد سے جلد

اپنے پاس بلالوں گا۔اور پھر ہم دونوں بہن بھائی مست زندگی

گزاریں گے میں تیری دھوم دھام سے شادی کروں گا۔

کھانا کھاتے ہوئے وہ حسرت سے بول رہا تھا

جب کہ مرم کے اندر عجیب سے اندیشے پیدا ہونے لگے تھے یہ

ساری باتیں وہ کرتا ہی رہتا تھا وہ یہاں سے جانا چاہتا تھا کسی

دوسرے ملک۔اور کافی وقت سے ابا کی دکان سے پیسے بھی نکال

کر جمع کر رہا تھا

جب شروع میں اس نے پیسے نکالنا شروع کیا تو اسے بتایا تھا کہ اس

نے دو لاکھ پورے کرنے ہیں شروع میں اسے فکر نہ تھی لیکن

اب دو لاکھ پورے ہونے والے تھے تو اسے بھی عجیب سا ڈر لگنے لگا تھا۔

اور سب سے زیادہ ڈر اس بات کا تھا کہ اسے غیر قانونی طریقے سے جانا تھا۔وہ نہیں جانتی تھی اس میں کتنا خطرہ تھا لیکن اس کا دل انجانے ڈر سے کانپنے لگا تھا۔

اس کے پاس کوئی بھی نہ تھا اس بھائی کے علاوہ باپ نے تو کبھی پلٹ کر خبر نہیں لی تھی جو تھا یا وہی تھا۔جو باپ بھی تھا بھائی بھی تھا دوست تھا۔اس کے ہوتے ہوئے اور کسی کی ضرورت ہی نہ تھی۔اس سے دور ہونے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

○○○○○○○○○○○○○○

وہ لمبے لمبے قدم اٹھاتا اندر کی طرف جا رہا تھا اس کا ایک ہاتھ اس کے بالوں میں تھا جبکہ پیچھے دور تک خون کے نشان تھے پورا فرش اس کی لاش گھسیٹنے کی وجہ سے خون سے بھر چکا تھا .

وہ گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے اس کے بالوں سے یوں گھسیٹتا سے ایک کمرے کی طرف لے آیا تھا۔یہ کمرہ ہر طرف سے برف سے ڈھکا ہوا تھا اس کمرے کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا تھا کہ دکھنے میں ایک مردہ خانہ محسوس ہوتا تھا

تمہیں پتا ہے تم مجھے کتنی عزیز تھی اتنی عزیز کی میں تم سے شادی کرنے جا رہا تھا۔ لیکن دیکھو تم نے کیا کر دیا مجبور کر دیا مجھے یہ قدم

اٹھانے پر لیکن تم فکر مت کرو تم مجھ سے کبھی دور نہیں جانا چاہتی تھی نہ میں تمہیں کبھی خود سے دور نہیں کروں گا وہ برف کا ایک بڑا سا تابوت نکالتے ہوئے بول رہا تھا جو پورا شیشے کا بنا تھا۔

میں تمہیں ہمیشہ اپنے پاس رکھوں گا اتنے پاس کہ میں صبح و شام روز تم سے ملنے آیا کروں گا۔ تم مجھ سے کبھی دور نہیں جانا چاہتی تھی نہ تمہاری خواہش تھی کہ تم ہمیشہ میرے پاس رہو تو آج سے تمہاری یہ خواہش میں پوری کروں گا۔

اس نے اس تابوت کو سیدھا کرتے ہوئے دیوار کے ساتھ لگایا جو کہ اس جگہ کے ساتھ اٹیچ ہو گیا تھا اب وہ سامنے شیشے سے اسے دیکھ رہا تھا۔

دیکھو میں نے تمہاری خواہش پوری کر دی تمہاری محبت کا مان رکھا ہے میں نے وہ سامنے رکھے صوفے پر پر سکون انداز میں بیٹھتے ہوئے اس سے باتیں کرنے لگا تھا جیسے وہ اس کی ساری باتیں سن رہی ہو سمجھ رہی ہو لیکن کائزان کاظمی کو اگر سانس لیتے جیتے جاگتے لوگ نہیں سمجھ سکتے تھے تو یہ بے جان کیا سمجھتے ۔۔۔۔؟

oooooooooooo

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ علاقہ بے انتہا خوبصورت ہے ۔لیکن یہ بہت زیادہ خطرناک بھی ہے یہ جنگل جنگلی جانوروں سے بھرا ہوا ہے میرا نہیں خیال کہ تمہیں یہاں پر گھر بنانے کے بارے میں سوچنا بھی چاہیے۔

میں نے تم سے کوئی مشورہ مانگا۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ رسل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے فورا نفی میں سر ہلایا

۔

"نہیں کائز میں تو بس ایسے ہی کہہ رہا تھا۔۔۔۔

یہی تو مسئلہ ہے تمہارا تم فضول میں مشورے بہت دیتے ہو جن

"کی ضرورت مجھے نہیں۔۔۔۔۔

تمہارے پاس دو ہفتے کا وقت ہے مجھے یہاں پر ایک وڈ ہاؤس

چاہیے میں اس علاقے کو چھوڑنا چاہتا ہوں۔ میرا ڈبلیو وہاں

کنفر ٹیبل نہیں ہے

وہ اسے حکم دے رہا تھا جبکہ رسل نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

اس کے علاوہ وہ اور کر ہی کیا سکتا تھا۔

کائز کے سامنے زبان لڑانا یا اس کی بات کی نفی کرنا موت کے

مترادف تھا وہ کسی بے وقوفی میں اپنی زندگی گنوانا نہیں چاہتا تھا

بلکہ وہ یہ زندگی کائز پر قربان کر دینا چاہتا تھا۔

جس نے اسے جینے کی وجہ دی تھی۔

ورنہ بہت پہلے وہ زندگی سے بیزار ہو کر اس زندگی کو ختم کر لینا

چاہتا تھا کا اس نے اس کی جان بچا کر یہ کہا تھا کہ اب سے ان

سانسوں پر صرف اس کا حق ہے۔

اس کی ایک ایک سانس کائزان کاظمی کی قرضدار تھی۔ جو وہ اسی

کو واپس کرنا چاہتا تھا۔

ٹھیک ہے میں آج سے ہی یہاں کام شروع کر دیتا ہوں۔ لیکن یہاں آس پاس تو کیا دور دور تک کوئی نہیں رہتا تھا۔ کیونکہ یہ جنگل بہت خطرناک تھا

خطرناک چیزوں سے عشق ہے مجھے اصل مزہ تو خطرے سے کھیلنے میں ہے۔ وہ بات ختم کر چکا تھا اور اب رسل کے پاس بولنے کے لیے کچھ نہیں تھا۔

OOOOOOOO

دو لاکھ پورے ہو گئے ہیں اب تم دیکھنا میں کیا کرنے والا ہوں ۔ وہ پیسے اس کے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے کچھ سوچتے ہوئے بولا اس وقت وہ بہت زیادہ خوش لگ رہا تھا۔

تم کیا کرنے والے ہو بھائی مجھے نا بہت ڈر لگ رہا ہے دیکھو تم مجھے چھوڑ کر مت جانا تم تو جانتے ہو۔

میرا ہے ہی کون تمہارے علاوہ وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولی تو اس نے باہیں پھیلا کر اسے اپنے ساتھ لگا لیا۔

میری جان تمہارے لیے ہی تو یہ سب کچھ کر رہا ہوں ورنہ میرا کیا ہے میں تو یہاں سے دوسرے شہر چلا جاؤں تو بھی زندگی کاٹ سکتا ہوں۔

لیکن میں تمہیں ایک اچھی زندگی دینا چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ تم بھی ویسے زندگی گزارو جیسے تم چاہتی ہو ان چار دیواریوں کے باہر دیکھو یہاں تو ایک ایک نوالے کا حساب دینا پڑتا ہے۔

میں تمہیں ایسی زندگی دینا چاہتا ہوں جہاں تم آزادی سے اپنی مرضی کے مطابق رہو۔ باہر جاؤ گھومو پھرو۔

ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھتے ہوئے ہمیں حساب نہ دینا پڑے کہ ہم کیا باتیں کر رہے ہیں۔ ہم کھل کر ایک دوسرے سے بات کر سکیں میں تنگ آچکا ہوں ان سب چیزوں سے میں اپنی بہن کے لیے اس کی زندگی آسان کرنے کے لیے جا رہا ہوں مصر میں بہت نوکریاں ہیں۔

جاناذرا مشکل ہے ایجنٹ کو دولا کھ روپے دینے پڑتے ہیں اس کے بعد سمجھ لو کہ ایجنٹ ہی ہمارا کام کرتا ہے آگے جا کر وہ ہمیں نوکریاں دے گا رہنے کے لیے جگہ دے گا اور پھر بس چھ سات مہینے میں بندہ وہاں سیٹل ہو جاتا ہے اور چھ سات مہینے بعد میں تمہیں اپنے پاس بلا لوں گا۔

پھر میں اور میری بہن اپنی مرضی کی زندگی جیئں گے وہ بہت خوشی سے اسے بتا رہا تھا۔جب کہ وہ ٹھیک سے خوش بھی نہیں ہو پا رہی تھی اتنا ہی ڈر کافی تھا کہ اس کا بھائی اس سے دور جانے والا تھا ایک ہی تو رشتہ تھا اس کا اور وہ بھی اس سے بچھڑنے والا تھا۔

بھائی میں تمہارے بغیر کیسے رہوں گی میرا تو تمہارے علاوہ کوئی نہیں ہے چھوٹی امی کو تو بس بہانہ چاہیے ہوتا ہے ہماری امی کو باتیں سنانے کا۔ وہ تو مرے ہوئے لوگوں کو بھی کوسنے سے پیچھے نہیں ہٹتی اور ابا تو سنتے ہی صرف چھوٹی امی کی ہیں تمہارے بنا پتہ نہیں میرے ساتھ یہاں کیا کیا ہو گا وہ بہت دکھ سے بول رہی تھی جب اس نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔

تجھے بس تھوڑا سا صبر سے کام لینا ہو گا میری بہن میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں مرم صرف کچھ وقت پھر یہ امتحان ختم ہو جائیں گے تیری اور میری زندگی خوشحال ہو جائے گی میں تجھے بہت پڑھاؤں گا۔ تجھے اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کے قابل بناؤں گا

۔

اس کے بعد کوئی اچھا سا لڑکا دیکھ کر میں تیری شادی کرواؤں گا وہ بھی بہت دھوم دھام سے۔اس کی خواہشیں بھی بالکل عام بھائیوں جیسی تھیں ہر بھائی کی طرح وہ بھی اپنی بہن کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دینا چاہتا تھا۔

مرم اس کے سینے سے لگی یوں ہی کتنی ہی دیر اپنی آنے والی زندگی کو سوچتی رہی اسے یقین تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہونے والا ہے تو مرم کو بھی اپنے بھائی کے یقین پر یقین تھا۔

اسے یقین تھا اچھا وقت آنے والا ہے لیکن اچھا وقت آنے سے پہلے بہت سارا مشکل وقت انسان کا منتظر ہوتا ہے۔

ان لوگوں نے بہت مشکل وقت دیکھا تھا باپ کے ہوتے ہوئے بھی وہ یتیموں جیسی زندگی گزار رہے تھے لیکن اب اور نہیں اسے یقین تھا کہ وہ اگر ایک دفعہ کسی باہر ے ملک نکل گیا تو وہ اپنی اور اپنی بہن کی زندگی کو آسان کر دے گا۔اور اب اسے موقع مل گیا تھا

اب اسے اپنے یقین پر قائم رہنا تھا بہت مشکل سے اس نے یہ دو لاکھ روپے جمع کیے تھے۔جوان کا فیوچر بنانے والے تھے

OOOOOOO

کائز میرا یقین کرو اس چھوٹی بچی کے ساتھ کچھ بھی غلط نہیں ہوا تھا وہ بچی خود ہی کہیں گم ہو گئی ہے۔

ہم نے اسے ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ ہمیں ملی ہی نہیں۔

دیکھو خدا کے لیے میرا یقین کرو مجھے بخش دو میں نے کچھ نہیں کیا وہ بچی تو دوسرے ہی دن وہاں سے بھاگ گئ تھی۔

اور ہم سب لوگ پچھلے 18 دن سے اس بچی کو ڈھونڈ رہے ہیں جو ہمیں کہیں سے نہیں مل رہی۔

وہ کبھی پنجرے میں ایک طرف بھاگ رہا تھا تو کبھی دوسری طرف جب کہ ڈبلیو اس پر جھپٹنے والے انداز میں بار بار اسے اپنے پنجے مار رہا تھا۔

تمہاری کوئی بکواس میں سننا نہیں چاہتا مجھے بس یہ بتاؤ کہ کسے بیچا تھا تم نے اسے۔ تمہاری اس خفیہ جگہ سے کسی کا نکلنا آسان نہیں بلکہ تمہارے مطابق وہ جگہ اندر ہی اندر ایک بھول بھلایا ہے تو بتاؤ ایک 13 سال کی بچی کس طرح سے وہاں سے بھاگ نکلی۔

وہ خود بھی پنجرے کے اندر آگے پیچھے گھوم رہا تھا جبکہ اس کا ڈبلیو (سفید چیتا) بار بار آکر اس کے بوٹوں پر اپنی زبان پھیرتے ہوئے دوبارہ سے اس پر شکار کی نیت سے حملہ کرتا تھا۔

مجھے کچھ نہیں پتا میں خود کچھ نہیں جانتا وہ لڑکی پہلے تو پورا ایک دن بے ہوش رہی اور پھر جب اسے ہوش آیا تو باس نے اسے کھانے کے لیے کچھ دیا تھا اس کی ڈیل تو اسی رات ہو گئی تھی بچی

تھی پیسہ بھی اچھا مل رہا تھا لیکن وہ اسی رات وہاں سے بھاگ نکلی اور وہ کہاں گئی ہے ابھی تک پتہ نہیں چلا۔

ان لوگوں کو لگتا ہے کہ وہ بچی اسی گفا میں کہیں پر ہے لیکن کہاں یہ پتہ نہیں چل پا رہا تم تو جانتے ہو وہ گفا کتنی بڑی ہے۔

وہ کانپتے ہوئے بتا رہا تھا جبکہ اس کے سینے پر اس سفید چیتے کے لمبے لمبے ناخن کھب گئے تھے۔

میں کچھ نہیں جانتا کچھ بھی نہیں تابش بس مجھے یہ بتاؤ کہ کہاں ہے وہ بچی۔ میں نے تم لوگوں کو منع کیا تھا کہ اب اس علاقے کے اس پاس عورتوں کے لین دین کا کوئی کام نہیں ہو گا لیکن پھر بھی

تم نے میری بات نہیں مانی اس قہر کو آواز تم لوگوں نے خود دی ہے۔

رفیل اس کے بوس تک خبر پہنچادو کہ کائزان کاظمی آج شام پانچ بجے اس سے ملنے انے والا ہے۔

اور ڈبلیو اج تو تم بہت خوش لگ رہے ہو دعوت شاندار ہے نا ۔معاف کرنا دوست اج گوشت صاف کرنے کا وقت نہیں ملاوہ اپنے سفید چیتے کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پنجرے سے باہر نکل چکا تھا اسے دور دور تک پیچھے سے تابش کی آواز سنائی دیتی رہی لیکن نہ تو اس نے مڑ کر دیکھا تھا اور نہ ہی جیسے کچھ سنا تھا۔

OOOOOOO

مرم۔۔۔۔۔وہ کچن میں برتن رکھنے جا رہی تھی جب اسے ابا کی آواز سنائی دی برتن رکھ کر وہ فورا ابا کے کمرے کے دروازے تک ائی تھی۔

یاور کا پتہ ہے کہ وہ کہاں پر ہے ابا اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے تو اس نے نفی میں سر ہلایا صبح تو وہ کام کے لیے ہی نکلا تھا۔

وہ مصر چلا گیا ہے کام کے سلسلے میں تمہارے لیے اپنا فون چھوڑ گیا ہے یہ۔لو اس نے خط میں لکھا ہے کہ فون تمہیں ضرور دے دوں ابا پریشان لگ رہے تھے جبکہ وہ حیران تھی۔

دکان کافی دور تھی اور ٹرانسپورٹ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے وہ صبح جلدی گھر سے نکل جایا کرتا تھا صبح وہ فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد قران پاک کی تلاوت کر رہی تھی جب اس نے دروازے پر رک کر کہا تھا بہن دعا کرنا۔ تمہارا بھائی اپنی منزل پانے کے لیے جا رہا ہے۔

اسے تو یہی لگا تھا کہ وہ دکان پر گیا ہے اور شام تک واپس آجائے گا لیکن اب صبح سے پتہ چلا تھا کہ دکان پر وہ آیا ہی نہیں تھا بلکہ صبح سے دکان بند تھی اور دکان کی چابیاں ابا کے سائیڈ والے ٹیبل پر پڑی تھیں۔

ساتھ ہی ایک کاغذ تھا جس پر لکھا تھا ابا میں جا رہا ہوں نوکری کے سلسلے میں دوسرے ملک۔ میری بہن کا خیال رکھیے گا میں پیسے بھیجتا رہوں گا اس کے لیے اس پر کسی چیز کے لیے دباؤ مت ڈالیے گا۔ اپنی بہن کا خرچہ میں خود اٹھالوں گا۔

ابا نے جب سے یہ خط پڑھا تھا وہ کافی پریشان لگ رہے تھے کیونکہ اب ابا کی عمر نہ تھی دکان پر بیٹھنے والی اور ویسے بھی ایک ٹانگ تو وہ کٹوا چکے تھے۔ اور احدان کا اتنا اچھا بچہ تو تھا نہیں جوان کے کہنے پر ان کی دکان پر بیٹھ جاتا دکان کا کام کرنا اس کی شان کے خلاف تھا۔

تمہارا بھائی چلا گیا ہے کسی دوسرے ملک نوکری کے سلسلے میں کہہ کر گیا ہے کہ تمہارا خرچہ بھیج دیا کرے گا ارے کمبخت جانے سے پہلے بتا کر تو جاتا۔

اب دکان کون سنبھالے گا اسے پیچھے سے چھوٹی امی کی آواز سنائی دی تھی اس نے حیرانگی سے مڑ کر دیکھا مطلب وہ سچ مچ میں چلا گیا تھا باپ تو باپ تھا وہ تو اس سے بھی مل کر نہیں گیا تھا۔

اب اسے سمجھ میں آیا تھا وہ اتنا اداس کیوں تھا صبح جاتے ہوئے اس کی انکھوں میں انسو تھے۔وہ ٹھیک سے اس سے بات نہیں کر پائی تھی۔

اور نہ ہی اسے الوداع کر پائی تھی شاید وہ روئے نہ اس لیے وہ اسے ادھی ادھوری بات کہہ کر پلٹ گیا تھا۔ شاید وہ اپنی بہن کے انسو نہیں دیکھ سکتا تھا لیکن اب بھی تو وہ رو رہی تھی اور اس دفعہ تو اس کے انسو صاف کرنے والا اس کا بھائی بھی اس کے پاس نہیں تھا چھوٹی امی کتنی ہی دیر باتیں سناتی رہی الٹا سیدھا کہتی رہی جبکہ ابا خاموش بیٹھے تھے۔

اچھا بس کرو جا کر احد کو جگاؤ اور کہو کہ دکان کھولے وہ تو چلا گیا اب کسی کو تو کام کرنا ہوگا نا ابا نے اپنی بیگم کو خاموش کرواتے ہوئے کہا تھا جب کہ وہ تو انہیں دیکھ کر رہ گئی جیسے انہوں نے کوئی ناممکن سی بات کہہ دی ہو۔

ارے ارے آپ کا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا میرا بیٹا کیسے دکان پر کام کرے گا آپ کو تو پتہ ہے اسے یہ سب کچھ کرنا بالکل پسند نہیں ہے اور جو اسے پسند نہیں وہ ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والا۔

آپ خود ہی چلے جائیں دکان پر اور ویسے بھی تو پچھلے دنوں وہ چھوٹا لڑکا آیا تھا نا آپ سے کہنے کے لیے کہ دکان پر اگر کوئی کام ہو تو رکھ لیجئے ابھی اس وقت اسی کو رکھ لیں ہلکے پھلکے ہاتھ چلائے گا۔

اور باقی آپ خود ہی اہستہ اہستہ سنبھالیں میرا بیٹا ایم اے پاس ہے دکانوں پر بٹھانے کے لیے توڈ گریاں دلوائی نہیں ہیں اسے امی اپنی بات مکمل کرتے کمرے سے باہر نکل گئی تھی جبکہ مرم بھی ان کے پیچھے ہی باہر نکلی تھی کیونکہ اسے مشین لگانی تھی

OOOOOOOOO

کشتی کے ذریعے آج ایک آدمی پاکستان سے مصر آنے والا ہے ۔وہ آدمی یہاں کچھ دن ہمارے پاس رہے گا کام کے سلسلے میں ۔میرے ایک بہت خاص آدمی نے مجھ سے اسے رکھنے کے لیے کہا ہے۔

تم وقت پر پہنچ جانا اسے لینے کے لیے وہ اندر داخل ہوا تو رسل اور رفیل ایک دوسرے سے باتیں کرنے میں مگن تھے دونوں نے ایک نظر اسے دیکھا تھا اور پھر ہاں میں سر ہلا دیا کیوں کیا کیسے جیسے سوال وہ پوچھ نہیں سکتے تھے بس کائزان نے جو کہہ دیا وہ کرنا تھا۔

آدمی کا نام کیا ہے اور کب تک یہاں پر پہنچ جائے گا رفیل اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔

نام تو نہیں پتا لیکن جب یہاں آئے گا تب تم لوگ خود ہی اسے پہچان جاؤ گے۔ خفیہ ایجنسی کا آدمی ہے یہاں پر اپنے کسی خفیہ کام کے لیے آ رہا ہے

اور ہم بچے ہیں جو اسے اپنے خلاف ثبوت دیں گے وہ ان دونوں سے بولا تو وہ۔ جیسے اندر کا سارا قصہ سمجھ گئے۔

یاد رکھنا اس کے سامنے کسی طرح کا بچپنا کرنے کی ضرورت نہیں ہے ایک ایک چیز پر نظر ہو گی اس کی۔ وہ یہاں اپنی کسی پلمبر یا پھر الیکٹریشن کی جاب کے سلسلے میں آئے گا۔

کیا مطلب خفیہ ایجنسی کے کسی بندے کو وہ آدمی یہاں ہمارے پاس کیوں بھیج رہا ہے رفیل پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

کیونکہ موت آئی ہے اس کی اسے لگتا ہے کہ کائزان کاظمی اس کی چال کو سمجھ نہیں سکا لیکن جب وہ یہاں ائے گا اور پکڑا جائے گا اور پھر اس کی لاش کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے میں واپس بھجواؤں گا تب اسے پتہ چلے گا کہ کائزان کاظمی کیا چیز ہے وہ پر سکون انداز میں بیٹھا ہوا تھا جبکہ رفیل اور رسل ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائے تھے۔

ٹھیک ہے میں ابھی چلا جاتا ہوں وہ یہاں پہنچے تو میں اسے لے کر سیدھا تمہارے پاس آجاؤں گا۔

ہاں لے اؤ اسے اور یاد رکھنا اسے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیے ہمارا مہمان ہے ہم مہمان بنا کر رکھیں گے اور اس مہمان نوازی میں جب تک وہ ہمیں اپنے کام کی ایک ایک بات نہ بتادے تب تک ہم نے اس کی مہمان نوازی بہت اچھے طریقے سے کرنی ہے وہ سمجھا رہا تھا اور وہ دونوں سمجھ گئے تھے

OOOOOOO

ٹھیک سے صاف کرو اس کے دانت وہ اس کے پیچھے کھڑا تھا جبکہ رفیل کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اس کے ڈبلیو کے دانت صاف کرنے میں مصروف تھا۔

اس کے ہاتھ میں بڑا ساٹوتھ برش تھا جبکہ ڈبلیو پورا منہ کھولے اس کے سامنے ایسے بیٹھا تھا جیسے بالکل کوئی چھوٹا سا معصوم بچہ اپنی ماں کے سامنے بیٹھا ہوتا ہے۔

مجھے ڈر لگ رہا ہے یہ تو میری پوری گردن اپنے منہ میں لے لے گا وہ کانپتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ کائزان بھی بالکل اس کے ساتھ ہی کھڑا تھا۔

بکواس بند کرو رفیل جتنا کہا ہے اتنا کرو وہ دیکھو اوپر والا دانت ٹھیک سے صاف کرو یہ تابش کا خون بہت گندا تھا۔ میرے معصوم سے بچے کے دانت خراب کر دیے وہ پیار سے اس کی پیٹھ سہلا رہا تھا۔

جبکہ اس کے معصوم بچے کے اگے رفیل کانپ رہا تھا
ہاں یہی تو میں کر رہا ہوں وہ گھبرا کر بولا تھا۔

جب اچانک ہی اس نے غرا کر ایک انگرائی لی۔اور اس کے
غرانے پر رفیل کے اوسان خطا ہو گئے تھے وہ چیختے ہوئے اس
سے دور ہٹا جس پر کائزان نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔

ایک طرف کھائی تو دوسری طرف کنواں تھا سامنے اتنا بڑا سفید
چیتا بیٹھا تھا جس کی نسلیں بھی اب دنیا میں محدود ہو چکی تھیں
جبکہ دوسری طرف یہ غصے سے سرخ ہوتا چیتا جو اپنی آنکھوں
سے کسی کو سالم نگل جانے کا ہنر رکھتا تھا۔۔

اسے کہو چپ چاپ بیٹھ کر اپنے دانت صاف کروائے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کانپتے لہجے میں بولا تو کائزان نے ایک نظر گھور کر اپنے چیتے کو دیکھا تھا۔

سیدھے ہو کر بیٹھو ڈبلیو ورنہ پٹو گے میرے ہاتھوں وہ اس انداز میں بولا کہ ڈبلیو اگلے ہی لمحے سیدھا ہو کر بیٹھ گیا تھا بالکل ویسے ہی جیسا وہ شروع میں اس کے سامنے آکر بیٹھا تھا۔

یہ تمہاری ساری باتیں سمجھتا ہے مطلب تم جو بھی کہتے ہو اسے سب کچھ پتہ چل جاتا ہے نا۔۔۔۔اپنا ڈر کم کرنے کے لیے

رفیل نے کہنا شروع کیا تھا۔ جبکہ کائزان ساتھ ہی بیٹھا اس کی پیٹھ سہلا رہا تھا۔

یہ کوئی آج کی بات نہیں تھی تقریبا چھ سال سے یہ چیتا اس کے پاس تھا پہلے چھوٹا سا بچہ تھا پھر اہستہ اہستہ بڑا ہوا اور اب یہ رفیل سے دوگنا ہو چکا تھا۔

اور اس کا سائز دن بدن بڑھتا چلا جا رہا تھا لیکن کائز کی اس کے ساتھ محبت میں کوئی کمی نہیں آئی تھی وہ اسے بہت چاہتا تھا۔

رسل روز اس کی صفائی کرتا تھا لیکن رسل آج اپنے کام کے لیے چلا گیا تھا اس کی وجہ سے اس کی صفائی آج رفیل کو کرنی پڑ رہی

تھی رفیل تقریباڈھائی سال سے انڈیامیں اس کا کوئی اہم کام کررہا تھااب تین مہینے پہلے اس کی واپسی ہوئی تھی تواس چیتے کودیکھ کر اس کا خوف سے سانس اکھڑنے لگتا تھا۔

لیکن اس انسان کو کوئی پرواہ نہ تھی کوئی مرے یاجیے بس اس کا چیتااس کے سامنے صاف ستھرا الشکتا چمکتاہوناچاہیے۔

اس نے ٹھنڈی آہ بھر کراس کا سارا سامان اس کے ڈبے میں رکھا تھاجبکہ اب ڈبلیو اپنا سر کائز کی گود میں رکھ کراس سے پیار لینے لگ گیاتھا

OOOOOOOOOOO

تم بھی کام کے سلسلے میں جارہے ہو مصر۔۔۔؟

وہ کشتی پر ایک طرف زمین پر اپنا جیکٹ رکھے بیٹھا ہوا تھا۔

جب ایک آدمی اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا تھا سفر لمبا تھا تو اچھا ہی تھا کہ کوئی بات کر رہا تھا ورنہ اپنی سوچوں سے نکلنا مشکل ہو جاتا۔

کیا مجبوری ہے تمہاری کہ اس طرح اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر جانا پڑ رہا ہے۔۔۔۔۔؟

وہ اس خوبرو نوجوان کو دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

جانتا تھا کہ اس طرح اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر کوئی مجبور ہی اس طرح کا قدم اٹھاتا ہے۔

بہن کی ذمہ داری ہے مجھ پر بہت کچھ کرنا ہے اس کو پڑھانا ہے شادی کرنی ہے۔اس کا مستقبل بنانا ہے۔

اس نے بھی اس سے باتیں کرنے کی خاطر اسے بتانا شروع کیا تھا جبکہ وہ مسکرا کر ہاں میں سر ہلا گیا یقیناوہ بھی اسی طرح کے ہی کسی حالات کا شکار تھا۔

آپ کی کیا مجبوری ہے جو اس طرح اپنی جان خطرے میں ڈال کر کسی دوسرے ملک کی سرحد پار کرنے جا رہے ہیں۔

کوئی ایک مجبوری ہو تو بتاؤں بہت کچھ ہے کرنے کے لیے بس دعا کرو کہ جس مقصد کے لیے جا رہا ہوں اس مقصد میں کامیاب ہو جاؤں۔

ایجنٹ نے نوکری کے سلسلے میں بات کی ہے تم سے۔۔۔؟

اس نے اپنے بارے میں کچھ خاص نہیں بتایا تھا بلکہ اسی سے سوال کرنے لگا۔

ان دونوں کا ایجنٹ الگ الگ تھا وہ ٹیمز کے ذریعے جا رہے تھے اس کی ٹیم میں تقریباً 28 مرد تھے۔

جبکہ دوسری ٹیم کی بھی شاید اتنی ہی تعداد تھی۔

ہاں نوکری کی بات پہلے کر لی تھی میں بجلی کا کام بہت اچھے طریقے سے کر لیتا ہوں تو مجھے بجلی کے کام کے سلسلے میں لے کر جا رہے ہیں۔

ایجنٹ نے کہا ہے کہ نوکری کا انتظام وہ یہاں سے جاتے ہی میرے لیے کروا دے گا۔

اس سے پہلے میرا ایک دوست بھی گیا تھا بجلی کے کام کے سلسلے میں وہ بھی الیکٹریشن تھا۔

میں نے کوئی کورس وغیرہ تو نہیں کیا ہوا لیکن ایجنٹ بتا رہا تھا کہ وہاں ان سب چیزوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔

شاید پاکستان کے ڈپلومے وہاں نہیں چلتے اس نے کہا تھا کوئی مسئلہ نہیں ہو گا وہ اسے بتائے جا رہا تھا جبکہ نہ جانے کیوں یاور کو لگ رہا تھا کہ وہ کچھ نوٹ کر رہا ہے۔

چلو اللہ پاک تمہیں کامیاب کرے میں پلمبر ہوں۔ لیکن صرف فلحال جا رہا ہوں ایجنٹ نے کہا ہے کہ نوکری کا انتظام وہاں جاتے ہی دو ڈیڑھ ڈھائی مہینے میں کر دے گا اب دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔

وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اس کے قریب سے اٹھ کر دوسرے بندے کے پاس جا کر اس سے بھی اسی طرح سوال

جواب کرنے لگا تھا جبکہ وہ اسے اگنور کرتا ایک بار پھر سے سمندر کی لہروں کی طرف متوجہ ہو گیا تھا جو اسے اس کے ملک سے بہت دور لے کر جا رہی تھیں

OOOOOOOOOOO

کائز۔۔۔۔۔۔۔۔زان۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔

ہاں تم شاید میرے ہی پاس آنے والے تھے لیکن میں خود ہی تمہارے پاس آگیا التمش۔۔۔۔۔۔"میں جانتا ہوں مجھے دیکھ کر تمہیں بہت خوشی ہوئی ہو گی آخر کیوں نہ ہو میں تو تمہارا بہت عزیز اور جان دشمن ہوں۔

وہ اس کے سامنے والی کرسی گھسیٹ کر پر سکون انداز میں بیٹھ گیا تھا۔

تم پیکنگ کیوں کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔؟

!! کہیں جانے کی تیاری ہو رہی ہے کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

یا کہیں کائزان کاظمی کو پتہ چل گیا کہ تم اس کے منع کرنے کے باوجود بھی یہاں عورتوں کے لین دین کا کاروبار کر رہے ہو۔

نہیں۔۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔کائزان۔۔۔میں۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔

۔

مجھے معاف کردو کائزان مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی میں لالچ میں اندھا ہو گیا تھا پیسہ کمانے کے چکر میں میں نے تمہاری خلاف ورزی کر دی۔

مجھے معاف کردو میں تمہارے پیر پکڑتا ہوں وہ کوئی بہانہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن جیسے ہی نگاہ کائزان کی نگاہوں پر گئی وہ اگلے ہی لمحے اس کے پیروں میں گر گیا تھا۔

"کیوں التمش کیوں۔۔۔۔۔۔

تم لوگ کیوں نہیں سمجھتے ہو کہ اگر تم لوگ یہاں زندہ رہنا چاہتے ہو سانس لینا چاہتے ہو تو تمہیں وہ سانس کائزان کاظمی کی اجازت سے لینی ہو گی۔

تمہاری زندگی یہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنا ہاتھ سامنے کرتے ہوئے کہا تھا جس میں اس کا مخصوص ہتھیار وہ العاشر (ٹوکا) تھا۔

نہیں کائزان خدا کے لیے مجھے معاف کر دو میں نے غلطی کی ہے میں معافی مانگ رہا ہوں میں آج کے بعد ایسا کچھ نہیں کروں گا میں تم سے وعدہ کرتا ہوں وہ بول ہی رہا تھا جب اچانک اس نے اپنا ہاتھ فضا میں بلند کیا اور اگلے ہی لمحے اس کی گردن پیچھے کی طرف لٹک گئی تھی۔

ابھی تک میں نے تمہیں معاف ہی کیا ہوا تھا التمش مجھے لگتا تھا کہ تم سدھر جاؤ گے۔ لیکن۔ شاید تم جیسا انسان کبھی سدھر نہیں سکتا۔

رسل رفیل اس کی غفا میں جا کر اس جگہ کی تلاشی لو مجھے وہ بچی سہی سلامت چاہیے۔

اس بچی کو واپس اس کے ملک پہنچاؤ۔ اور باقی عورتوں سے پوچھ لو اگر ان کی فیملی انہیں قبول کرتی ہے تو ٹھیک ہے اگر قبول نہیں کرتی تو یہی مصر میں ان کی نوکریوں کا انتظام کر دو۔

وہ اپنی بات مکمل کر چکا تھا۔

تم ہمارے ساتھ نہیں آرہے رفیل نے رسل کا اشارہ سمجھے بنا

پوچھا تھا۔

کیا تم لوگ چاہتے ہو کہ میں تم لوگوں کے ساتھ چلوں اس نے

ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"ہاں ضرور۔۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔۔۔۔

رفیل کی طرف سے بڑی خوشی سے جواب آیا تھا جب رسل نے

انکار کرنا چاہا۔

ٹھیک ہے رفیل تم میرے ساتھ چلنا رسل تم جاؤ۔ وہ بات ختم

کرتے ہوئے بولا۔

جبکہ اسے سمجھ نہیں آیا تھا کہ رفیل اسے اشارے کیوں کر رہا تھا

یہ تو اچھی بات تھی کہ کائزان کے ساتھ واپس جائے گا۔

کیا تم چاہتے ہو کہ ہم جلدی جا سکیں اس نے دوبارہ سوال کیا جس پر اس نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا۔

کائزان نے نوٹ کیا تھا وہ التمش کی لاش کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا اسے خون دیکھ کر گھبراہٹ سی ہونے لگتی تھی۔

تو آو پھر ڈبلیو کا لنچ تیار کروانے میں میری مدد کرواسے صاف ستھرا گوشت پسند ہے۔

جانتے ہو نا کل بھی اس نے ٹھیک سے کچھ کھایا نہیں ہے

"_______

اس کے منہ میں ہڈی آتی ہے نا تو اس کا موڈ خراب ہو جاتا ہے بڑا موڈی ہے میرا بچہ۔۔۔۔وہ اسے اپنے کام کے لیے بلا رہا تھا جبکہ اس دفعہ رفیل کی سچ مچ میں چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی تھی مطلب اب وہ

التمش کی باڈی کے چھوٹے چھوٹے پارٹ کر کے اس سے پیک کروانے والا تھا۔

اور پھر اسے اپنے بچے کے لیے لنچ تیار کرنا تھا استغفر اللہ توبہ توبہ وہ ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والا تھا۔

نہیں مجھے یاد آیا کہ مجھے رسل کے ساتھ جانا تھا وہ اکیلا کیسے ساری غفا کو چیک کرے گا۔وہ کانپتے ہوئے لہجے میں بولا اسے کائزان کا یہ روپ اسے بہت خوف میں مبتلا کر دیتا تھا۔

رفیل زیادہ وقت نہیں لگے گا چلو آؤ ڈبلیو بھوکا بیٹھا ہو گا اور

اگر اسے وقت پر کھانا نہ ملے تو پھر غصہ ہو جاتا ہے وہ

۔۔۔۔۔۔۔۔چلو اس کا ہاتھ پکڑو۔

"اسے یہ والا گوشت پسند ہے۔۔۔۔۔

میں نے کہا ٹائم نہیں ہے رفیل تمہیں سمجھ میں نہیں آ رہا اس نے

غصے سے کہا تو رفیل نے دونوں آنکھیں بند کرتے ہوئے التمش

کے بازو کو سختی سے اپنے ہاتھوں میں جکڑ لیا تھا۔

ہاتھ تھوڑا اوپر رکھو کہیں تمہارا ہاتھ زخمی نہ ہو جائے اور اگر تمہارا

خون اس خون میں شامل ہو گیا اور اگر یہ خون کا ذائقہ ڈبلیو کو پسند

آ گیا تو میں تمہاری زندگی کی کوئی ضمانت نہیں دے سکوں گا۔

وہ دھمکی دے رہا تھا یا اسے سچ بتا رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا لیکن اس نے اپنے کانپتے ہاتھوں کو اوپر کر لیا تھا۔

تھوڑا نیچے رکھو ہاتھ کیا کر رہے ہو تم نے اسے پھر سے ٹوکا تو رفیل نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا

کائزان میری جان جا رہی ہے تم نے جو بھی کرنا ہے پلیز جلدی کرو وہ منت بھرے لہجے میں بولا تو کائزان کے لبوں پر ایک دلفریب مسکراہٹ آکر غائب ہو گئی تھی۔

ہاں تمہیں زیادہ دیر محنت نہیں کرنی پڑے گی بس ابھی ہو جائے گا یہ کام زیادہ وقت نہیں لگتا اس میں وہ اسے دلاسا دیتے ہوئے بولا۔

جبکہ ٹھک 'ٹھک ' کی آواز کے ساتھ رفیل کا دل بھی سوکھے پتے کی طرح کانپ رہا تھا لیکن اس نے آنکھیں کھولنے کی غلطی نہیں کی تھی

OOOOOOO

ہاہاہا مطلب کہ بھاگ گیا

ایسا بھی کون سا ظلم ڈھا رہے تھے آپ کہ آپ کا بیٹا بھاگ گیا

۔۔۔۔۔۔؟ یہ اتفاق ہی تھا کہ ابا گھر واپس آئے تو احد گھر پر ہی تھا۔

بلکہ تھوڑی دیر پہلے ہی جاگا تھا کل رات اس کی واپسی کب ہوئی تھی نہ ابا جانتے تھے اور نہ ہی گھر کا کوئی اور انسان مرم نے تو کبھی دلچسپی ہی نہیں دکھائی تھی اس کی طرف اور نہ ہی وہ اسے اہمیت دیتا تھا۔

وہ اس وقت کچن میں تازی تازی روٹیاں بنا رہی تھی جب اسے باہر سے اس کی اواز سنائی دی۔

ہاں بھاگ گیا کمبخت پتہ نہیں کہاں گیا ہے نام تو یہ ہے کہ مصر چلا گیا ہے نوکری کے سلسلے میں اور کہہ کر گیا ہے کہ میری بہن کو

کوئی تکلیف نہ ہو میں پیسے بھجواؤں گا ابا تو کچھ نہ بولے اماں بولی تھی۔

اسے چھوڑو۔ چلو وہ تو گیا احد بیٹا اب دکان کا بڑا مسلہ بن گیا ہے۔ مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ دکان سنبھال سکوں۔اور نہ ہی مجھ سے بھاگ بھاگ کر گاہکوں کے لیے کپڑا کاٹا جاتا ہے۔

دکان کا اتنا بجٹ نہیں ہے جتنا پیسے مانگتے ہیں لوگ کچھ دن پہلے ایک چھوٹا لڑکا آیا تھا نوکری کے سلسلے میں تب ضرورت ہی نہیں تھی ہمیں اور اب اسے سامنے والی دکان میں نوکری مل گئی ہے۔

تو آپ یہ ساری باتیں مجھے کیوں بتا رہے ہیں ابا مجھ سے یہ کام تو ہوتا نہیں ہے ہاں لیکن کوئی بندہ رکھوانے کے سلسلے میں کہہ رہے ہیں تو میں ہاتھ پیر مار لیتا ہوں۔

وہ پر سکون انداز میں بتا رہا تھا جبکہ ابا اسے یہی کہنے کی کوشش کر رہے تھے کہ وہی دکان پر آیا کرے۔

دیکھو بیٹا ویسے بھی تو تم آج کل فارغ ہی ہو نا۔ کالج تمہارا ختم ہو چکا ہے رات کو پتہ نہیں کب واپس آتے ہو صبح اپنی مرضی سے جاگتے ہو زیادہ دیر نہ سہی تھوڑا وقت دکان پر ہی آجایا کرو۔

ویسے بھی تو دکان سے گھر کے خرچے کے علاوہ جو بھی پیسہ بچتا ہے تم اپنے پاس ہی رکھتے ہو۔ ابا بڑی مشکل سے بات کر پا رہے تھے جیسے انہیں پتہ ہو کہ آگے سے کیا جواب ملنے والا ہے جب کہ احد مزے سے کھانا کھا رہا تھا۔

او بھگوڑے بھائی کی بہن روٹی بنی ہے یا نہیں۔ اب اس کو کیوں ہمارے سر پر چھوڑ گیا ہے اسے بھی لے جاتا۔

حد نہیں ہو گئی۔ پیسے کمائے گا اور بھیجے گا اپنی بہن کے لیے۔ کسی کے ساتھ نکاح پڑھا کر چلا جاتا ہمارے سر پر بوجھ ڈال گیا ہے۔

اور ابا دوسری بات دراصل میرا ایک سٹینڈر ہے دکان پر بیٹھ کر میں اپنا سٹینڈر گرا نہیں سکتا۔

ہاں لیکن کوئی کم تنخواہ پر لڑکا ڈھونڈنے کی کوشش کروں گا فکر نہ کریں آپ۔ باقی مجھے 15 ہزار روپے کی ضرورت تھی۔

بجھوا دیجیے مجھے وہ مرم کے ہاتھ سے تازی روٹی لیتے ہوئے ان سے کہہ رہا تھا۔

بیٹا ابھی ذرا ہاتھ سنبھال کر کام کرو مجھے اب دکان پر کام کرنے کا طریقہ کار نہیں رہا۔

پتہ نہیں میں کتنا پیسہ بنالوں گا تم تو جانتے ہو 20 سال سے میں نے کبھی دکان کی شکل بھی نہیں دیکھی تھی۔

وہ بہت پیار سے اسے بتا رہے تھے لیکن سامنے یاور نہیں احد بیٹھا تھا جس پر ان کے اس لہجے کا کوئی اثر نہ تھا۔

تو کہہ تو رہا ہوں کہ پریشانی مت کریں کوئی حل نکال لوں گا میں کوئی لڑکا دیکھ کر آپ کا مسئلہ حل کر دوں گا آپ بس 15 ہزار بھیجیں مجھے۔

باقی مرم کا بھائی بھیجے گا نا ہمیں کیا ضرورت ہے پریشان ہونے کی اب تو آپ کا بڑا بیٹا دوسرے ملک جا کر نوکریاں کر رہا ہے اس

نے ٹیبل سے برتن اٹھاتی مرم کو دیکھ کر طنزیہ لہجے میں بولا تھا وہ

بولی کچھ بھی نہیں بلکہ چپ چاپ اپنا کام کرتے ہوئے اندر چلی گئ

۔

فون دے کر گیا ہے تو کسی طرح کی خوش فہمی میں مت رہنا کہ

اپنی مرضی سے فون استعمال کر سکتی ہو میں روز چیک کروں گا

اس کا فون اماں بتا دینا اس کو۔

یہ نہ ہو کے بھائی کے چکر میں کسی اور سے ہی گپیں لڑاتی رہے۔

ویسے ابا ایک بات میں آپ کو بتاؤں دوست تو میرے بھی بہت

ہیں یاور کے دوستوں سے امیر بھی ہیں لیکن مجھے کبھی کسی نے اتنا

مہنگا ٹچ موبائل فون نہیں دیا۔

مجھے تو لگتا ہے کہ دکان کے پیسوں میں ہی کھپلا کرتا تھا خیر آپ نے پوچھنا تھا نا کہ باہر جانے کے لیے پیسے کہاں سے آئے ایسے ہی نہیں دوسرے ملک جایا جاتا۔

لاکھوں کا خرچہ ہوتا ہے میں خود ہی یورپ نکلنا چاہتا تھا پتہ چلا کہ 30 لاکھ روپے لگیں گے۔اس کا روزوالا کام جاری تھا روز کی طرح اج بھی وہ ابا کے کان بھرنے میں مصروف تھا جب کہ وہ خاموشی سے اپنے کام نپٹاتی رہی۔

اس کے پاس ہی یاور کا فون پڑا تھا جو سچ میں کافی مہنگا لگ رہا تھا ۔ہاں یہ سچ تھا کہ دکان کے پیسوں سے ہی اس نے یہ فون خریدا تھا۔

لیکن جاتے ہوئے وہ اسے دے گیا تھا تا کہ اپنی بہن سے رابطہ کرنے کے لیے اسے کسی مصیبت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

جب سے ابا نے اسے یہ فون پکڑایا تھا وہ تو ہر طرف ساتھ ساتھ لے کر ہی گھوم رہی تھی نہ جانے کب اس کے بھائی کی کوئی خبر آ جائے

oooooooo

مبارک ہو دوست ہم لوگ پہنچ اۓ وہ سب لوگ ایک دوسرے کے گلے مل کر خوشی کا اظہار کر رہے تھے بنا کسی طرح کے مسئلے کے وہ لوگ مصر کی سرزمین پر قدم رکھ چکے تھے۔

آپ کو بھی بہت بہت مبارک ہو ان شاءاللہ پھر ملاقات ہو گی وہ سب سے ملتے ہوۓ دوسری ٹیم کے ممبر سے کہنے لگا جب وہی لڑکا اس کے پاس آرکا۔

آپ کے پاس فون ہے آپ نے اپنے گھر والوں سے رابطہ کر لیا ہو گا وہ اس کے ہاتھ فون دیکھتے ہوۓ کہنے لگا۔

اسے تو یہی پتہ تھا کہ وہاں پر پاکستان کا نمبر نہیں چلنے والا اسی لیے وہ اپنا فون مرم کو دے آیا تھا تا کہ یہاں آ کر جب وہ اپنا فون خریدے یا کسی طریقے سے وہ رابطہ کرنا چاہے تو اپنے فون پر اس سے رابطہ کر سکے

ہاں میں نے بات کر لی ہے اپنے گھر والوں سے شاید تم بھی بات کرنا چاہتے ہو اس نے اپنا فون اس کی طرف بڑھایا تو وہ اسے کسی مہربان سے کم نہ لگا تھا اس نے فوراً اس کے ہاتھ سے فون تھام لیا

ـ

بہت شکریہ میں اپنی بہن سے رابطہ کرنا چاہتا ہوں میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گا وہ خوش ہوتے ہوئے اس کے فون پر اپنے نمبر کو ڈائل کرنے لگا تھا۔

OOOOOO

رات کا وقت تھا جب وہ آکر اپنے کمرے میں لیٹی تھی۔

اس کے ہاتھ میں کوئی ناول تھا جب کہ وہ بے چینی سے یاور کی کسی خبر کا انتظار کر رہی تھی کہ اس کا فون بجا۔

اس نے سکرین پر جگمگاتے انجان نمبر کو دیکھا اور پھر بنا سوچے سمجھے فون اٹھا لیا۔

مرم میری جان میں پہنچ گیا ہوں یہاں اور میں بالکل ٹھیک ہوں تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

یہاں سے سیدھا ایجنٹ ہمیں اپنے ساتھ کام کے سلسلے میں لے جائے گا۔

یہ میرے دوست کا نمبر ہے میں جلد تجھ سے اپنے نمبر سے رابطہ کروں گا اس نمبر پر دوبارہ فون مت کرنا

کیونکہ جس بندے کا یہ فون ہے وہ اپنا فون لے جائے گا میں پوری کوشش کروں گا تجھ سے رابطہ کر سکوں میں روز تو تجھے فون کروں گا میرا بچہ تو نے گھبرانا نہیں ہے۔

یاور فون پر اس کے رونے کی آواز سنتے ہوئے بے چین ہوا اٹھا تھا وہ اسے یقین دلا رہا تھا کہ وہ بالکل ٹھیک ہے۔

تم مجھ سے مل کر کیوں نہیں گئے بھائی۔ تمہیں پتہ ہے سب لوگ اتنا پریشان تھے ابا تو صبح سے دکان پر تھے۔اور چھوٹی امی کو تو بہانہ مل گیا ہے نا ایک اور باتیں سنانے کا۔

لیکن کوئی بات نہیں میں تمہارے لیے سب کچھ سہہ لوں گی بس تم اپنا خیال رکھنا کھانا پینا ٹائم پر کرنا۔
اور مجھے فون کرتے رہنا ابا نے صبح ہی فون مجھے دے دیا تھا اور میں نے فون اپنے پاس رکھ لیا ہے۔

یہ ہر وقت میرے پاس ہوتا ہے۔ تم جب چاہے مجھے فون کر لینا۔

ہاں ٹھیک ہے میری جان میں ابھی رکھ رہا ہوں فون۔ وہ مہربان آدمی میرا انتظار کر رہا ہے جس نے یہ فون مجھے تجھ سے بات کرنے کے لیے دیا ہے۔

بس آج سے میرا کام شروع ہو جائے گا تو میں تجھے روز فون کیا کروں گا اپنا خیال رکھنا وہ اسے الوداعی کلام کہتے ہوئے بولا۔

تومرم پرسکون ہو گئی تھی اس کا بھائی بالکل ٹھیک تھا اور اپنی منزل پر پہنچ گیا تھا اس سے بھلا اچھا اور کیا ہو سکتا تھا

ooooooo

یہ کیا بات ہوئی تم نے تو ہم سے وعدہ کیا تھا کہ ہمیں یہاں پر کام ملے گا اور تم اب کہہ رہے ہو کہ اپنے اپنے راستے نکل جاؤ وہ سب لوگ پریشان ہو اٹھے تھے۔

کام یوں ہاتھ پہ ہاتھ رکھے بیٹھ کر نہیں ملتا محنت کرنی پڑتی ہے جاؤ جا کر اپنے لیے نوکریاں ڈھونڈو۔

تم لوگوں کو کیا لگتا ہے کہ یہاں پر تم لوگوں کے لیے نوکریاں تھالی میں سجا کر رکھی گئی ہوں گی۔

اب دو لاکھ روپے میں تم لوگوں کو کیا یہاں پر میں بڑے بڑے دفتروں میں لگاؤں خود ہی محنت کرنی پڑے گی جو کام سمجھ میں اتا ہے وہ کرو۔

وہ ان کے سامنے ویڈیو کال پر بولے جا رہا تھا جبکہ ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ پاکستان سے کھینچ کر اسے یہاں لے کرائیں۔

اور اتنا ماریں کہ اس کی سانس نکل جائے وہ ان کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا تھا اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ انہیں نوکریاں دلوائے گا۔

اور یہاں آ کر وہ نظریں ہی پھیر گیا تھا اگر وہ پاکستان میں نہ ہوتا اس وقت شاید اب تک توان لوگوں کے ہاتھوں مارا جا چکا ہوتا جن کے ساتھ اتنا بڑا افراڈ ہو گیا تھا۔

چلو بھائی جو ہوا سو ہوا اب اپنی اپنی روزی روٹی کے بارے میں سوچو۔ اگر اس ادمی کو کوستے رہیں گے تو یہیں پر سارا دن بر باد ہو جائے گا اپنے لیے چھت تو ڈھونڈو رات کا ٹھکانہ ڈھونڈو کچھ کھانے کے بارے میں سوچو۔

ہو سکتا ہے اللہ پاک نے اسی میں ہمارے لیے کوئی آسانی چھپا رکھی ہو ایک بزرگ آدمی نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے سمجھانا

چاہا تھا جو اپنی چار بیٹیوں کی شادی کے سلسلے میں کسی طرح یہاں پہنچا تھا۔

ہاں بھائیو چلو اپنی اپنی منزل ڈھونڈتے ہیں اللہ پاک سب کا نگئبان ہے ایک دوسرے آدمی نے کہا جب کہ اب وہ سارے اپنی اپنی منزل کی تلاش میں اس جگہ سے نکلے تھے پتہ نہیں کیا ٹھکانہ تھا نہ جانے کہاں جانا تھا لیکن کچھ تو کرنا تھا۔

Zubi Novels Zone

ooooooooo

ہاں تو بھائی بتاؤ پھر کیا سوچا ہے تم نے کیا کرنا ہے آگے وہ اکیلا ہی آگے بڑھ رہا تھا جب وہی لڑکا اس کے پیچھے پیچھے چلتا اس کے ساتھ آنے لگا۔

اب کیا سوچنا ہے جناب اب حالات تو آپ دیکھ سکتے ہیں دیکھتے ہیں کیا ہو سکتا ہے ہر کوئی اپنے اپنے راستے پر نکل چکا ہے اور میں بھی راستہ ڈھونڈنے کی کوشش کروں گا۔

اور میں بھی ویسے میرا نام ریاض ہے۔۔۔۔۔میں بھی تمہاری طرح کچھ نہ کچھ کرنے کی کوشش کروں گا۔
مجھے لینے کے لیے ایک لڑکا آنے تو والا تھا لیکن آیا نہیں نہ جانے کہاں چلا گیا۔

کیا مطلب آپ کا یہاں پر کسی سے رابطہ تھا۔۔۔۔؟میرا مطلب ہے آپ کسی کو جانتے تھے۔وہ پوچھنے لگا

ہاں میں جانتا تو نہیں ہوں لیکن جس آدمی نے مجھے یہاں پر بھیجا ہے نا اس نے کہا ہے کہ وہ آدمی مجھے اپنے ساتھ لے کر جائے گا لگتا ہے وہ بھی جان چھڑا کر بھاگ گیا تمہارا یہاں پر کسی سے کوئی رابطہ نہیں۔

نہیں میرا کسی سے کوئی رابطہ نہیں ہے مجھ سے پہلے یہاں میرے دو دوست آئے تھے کام کے سلسلے میں یہی ایجنٹ انہیں لے کر آیا تھا ان کا نمبر وغیرہ تو نہیں ہے میرے پاس لیکن وہ ایجنٹ بتا رہا تھا کہ وہ یہاں پر بہت اچھی نوکیاں کرتے ہیں۔

مجھے امید ہے کہ میری طرح وہ بیچارے بھی دھکے ہی کھا رہے ہوں گے۔وہ کافی مایوس لگ رہا تھا۔

ہاں ممکن ہے۔اللہ پاک کوئی نہ کوئی وسیلہ تمہارے لیے ضرور بنا دے گا میرے بھائی تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب سامنے سے ایک آدمی ان کی طرف انے لگا۔

میرا نام رسل ہے۔یقینا تمہیں پاکستان سے ندیم نے بھیجا ہو گا ۔وہ یاور کو دیکھتے ہوئے اردو میں بولا تھا۔

نہیں معاف کیجئے گا میں آپ کو نہیں پہچانتا ہوں نہ ہی میں کسی ندیم کو جانتا ہوں۔

مجھے ندیم نے بھیجا ہے شاید تم مجھے لینے کے لیے آئے ہو میں یہاں پلمبر کے کام کے سلسلے میں آیا ہوں مجھے ندیم نے کہا تھا کہ رسل نام کا ایک آدمی مجھے لینے کے لیے آئے گا تو وہ تم ہو۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا تو رسل نے ہاں۔ میں سر ہلایا تھا۔

ہاں وہ میں ہی ہوں آؤ تمہارے مہمان نواز تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔

ویسے تم کون ہو۔۔۔۔؟ وہ یاور کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

دوست ہے یہ میرا۔ میرے ساتھ آیا ہے لیکن ایجنٹ دھوکہ دے گیا۔

ہاں ٹھیک ہے اسے کہو یہ بھی ساتھ چلے۔ رسل نے اچانک ہی فیصلہ کرتے ہوئے کہا تو وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

بہت شکریہ بھائی مجھے جانے دو اپنے لیے کوئی راہ تلاش کروں گا کوئی نوکری ڈھونڈوں گا بہت ذمہ داریاں ہیں مجھ پر آپ اپنے دوست کو سنبھالیں اللہ آپ کا بھلا کرے۔

نہیں تم ایسے نہیں جا سکتے تمہیں ہمارے ساتھ آنا ہوگا وہ اچانک اسے روک کر کہنے لگا یاور کو اس کا انداز بہت عجیب لگا تھا۔

ارے بھائی بہت شکریہ لیکن میں اپنے لیے کوئی ٹھکانہ ڈھونڈوں گا کوئی چھت ڈھونڈوں گا۔

نہیں یار آجاؤ ساتھ میں کھانا پینا کھائیں گے۔اس وقت کہاں جاؤ گے صبح چلے جانا ریاض نے بھی اب اسے کہنا شروع کر دیا تھا۔جبکہ یاور کو یہ آدمی رسل بہت ہی زیادہ عجیب لگ رہا تھا۔

نہ جانے کیوں اس کا دل نہیں مان رہا تھا اس آدمی کے ساتھ جانے پر لیکن اب وہ بھی کہنے لگا تھا تو وہ مجبور ہو گیا تھا

OOOOOOO

وہ انہیں بہت شاندار جگہ پر لے کر آیا تھا یہ گھر بہت ہی زیادہ بڑا تھا۔

تم لوگ اندر چلو وہاں سے اندر جانے کا راستہ ہے میں گاڑی روک کر آتا ہوں وہ انہیں اندر کی طرف جانے کا راستہ دکھاتے ہوئے کہنے لگا تو وہ دونوں ہی گاڑی سے اتر گئے۔

وہ خود ان لوگوں کا مہمان تھا اسے ریاض کے ساتھ نہیں آنا چاہیے تھا۔

وہ فضول میں کسی پر بوجھ نہیں بننا چاہتا تھا لیکن ریاض کا بار بار کہنا اسے یہاں آنے پر مجبور کر گیا تھا۔

یااللہ یہ کیا چیز ہے۔۔۔۔۔ریاض کا دیہان اچانک ہی پنجرے پر گیا تھا جہاں اسے ایک سفید رنگ کا بڑا سا جانور نظر آیا جس نے دوسری طرف چہرہ پھیر رکھا تھا۔

سفید چیتا ہے یہ دنیا میں بہت کم پایا جاتا ہے۔یقیناً اس گھر کا مالک بہت امیر شخص ہے ورنہ اس طرح کے جانور کو کوئی عام انسان نہیں پال سکتا۔

یہ اس گھر کے مالک کا شوق ہے۔میرا مطلب ہے کہ کائزان کو ایسے جانور بہت پسند ہیں اور ڈبلیو تو بچپن سے اس کے ساتھ

ہے۔اس نے ہی اسے پالا ہوا ہے ویسے انسانی گوشت بہت شوق سے کھاتا ہے وہ۔

رسل کا انداز ایسا تھا کہ یاور ریاض کو دیکھ کر رہ گیا۔

تو انسانی گوشت اسے ملتا کہاں سے ہے یاور نے فوراً سوال کیا تو وہ پیچھے مڑ کر ایسے انداز میں مسکرایا۔

کہ وہ دونوں ہی گھبرا گئے

انسانی گوشت ڈھونڈنا کون سا مشکل ہے بس ایک گولی ہی تو چلانی پڑتی ہے اندر آجاؤ وہ ایک لمحے کے لیے اس کے پاس رکا۔

اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتا اس کے سامنے والے کمرے کی طرف چلا گیا جبکہ وہ اس کے بیلٹ میں پھنسی پستول دیکھ کر مزید گھبرا گیا تھا۔

ریاض مجھے یہ لوگ ٹھیک نہیں لگ رہے مجھے نہیں لگتا کہ ہمیں مزید یہاں رکنا چاہیے تمہیں بھی یہاں سے میرے ساتھ چلنا چاہیے۔

ارے یار تم بھی نافضول میں گھبرا رہے ہو۔ یہاں ہر کوئی اسلحہ رکھتا ہے تم نے دیکھا نہیں ہے یہ علاقہ کس طرح کا ہے۔

یہاں تمہیں ہر آدمی کی جیب سے ریوالور ملے گی اتنی سی بات پر گھبرانے کی کیا ضرورت ہے وہ مذاق کر رہا تھا۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے اپنے ساتھ سامنے والے کمرے میں لے کر گیا تھا جہاں بڑے سے ٹیبل پر ہزار طرح کے کھانے رکھے گئے تھے۔

ملازم میز لگا رہے ہیں تم دونوں فریش ہو جاؤ تمہارے بیگ سامنے والے کمرے میں پہنچا دیے گئے ہیں۔

آرام سے فریش ہو کر آ جاؤ پھر کھانا کھا کر تم لوگ آرام کر لینا۔

رسل انہیں سمجھاتے ہوئے اسی راستے سے نکل گیا تھا جس راستے سے وہ انہیں لے کر آیا تھا۔

یار امیر لوگوں کا مہمان ہونا بھی نا بڑی قسمت کی بات ہے چلو آو فریش ہوتے ہیں۔

وہ اسے اسی کمرے میں لے آیا تھا یہ کمرہ بھی ہر طرح کی آرائش زندگی سے بھرپور تھا ہر وہ چیز جو کسی کی بھی خواہش ہو سکتی ہے اس کمرے میں موجود تھی۔

کیا بات ہے یار اصل زندگی تو ان مصر والوں کی ہے وہ بھی امیر لوگوں کی کبھی سوچا نہیں تھا کہ اس طرح کہ کسی کمرے میں رہنا نصیب ہوگا۔

وہ اپنے بیگ سے چیزیں نکالتے ہوئے واش روم میں گیا تھا جبکہ یاور جلد سے جلد یہاں سے نکلنا چاہتا تھا اسے یہاں پر گڑبڑ محسوس ہو رہی تھی

○○○○○○○

ان دونوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا تھا اور پھر وہ دونوں آرام کرنے کے لیے کمرے میں آ گئے ان دونوں کے لیے دو الگ الگ سنگل بیڈز کا انتظام کیا گیا تھا۔

ریاض رات کافی دیر اس سے باتیں کرتا رہا اور پھر سو گیا جبکہ وہ بھی چہرہ پھیر کر سونے کی کوشش کرنے لگا تھا ایک انجان جگہ دوسری طرف اسے مرم کی ٹینشن ہو رہی تھی۔

اسے بہت مشکل سے نیند ائی تھی لیکن وہ ایسا نیند میں ڈوبا کہ کمرے میں عجیب سی آواز پر بھی اس کی آنکھ نہ کھلی

وہ نیند میں بے چینی تو محسوس کر رہا تھا لیکن اس وقت وہ اتنا زیادہ تھکا ہوا تھا کہ اس کی انکھ ہی نہ کھل سکی صبح بہت دیر سے اس کی آنکھ کھلی تھی لیکن کمرے میں ریاض نہیں تھا۔

وہ نہا کر باہر نکلا اسے یہی لگا تھا کہ ریاض باہر ہو گا لیکن وہ وہاں بھی نہیں تھا۔

سر کھانا کھا لیجیے ایک ملازم نے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا وہ صرف ہاں میں سر ہلاتے ہوئے باہر کی طرف قدم اٹھانے لگا جہاں سے اسے عجیب سی غرانے کی اواز سنائی دے رہی تھی۔

اس نے دیکھا ایک خوبرو سا نوجوان اس بڑے سے سفید چیتے کے ساتھ کھیل رہا ہے جیسے کوئی کسی معصوم بچے کے ساتھ کھیلتا ہے اور وہ چیتا بار بار آ کر اس کے پیروں کو چاٹ رہا تھا۔

اسے عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی بلکہ ڈر لگ رہا تھا حیوان کا بھی کیا کوئی بھروسہ کر سکتا ہے اگر وہ اسی آدمی پر حملہ کر دے تو اس کی جان جاتے ایک سیکنڈ نہ لگے وہ کتنا بے خوف نڈر تھا۔

کیا دیکھ رہے ہو تم تمہیں ملازم نے کہا کہ کھانا کھالو ادھر ادھر جھانکنا بند کرو پیچھے سے اچانک اسے رسل کی آواز سنائی دی تھی وہ گھبرا کر پیچھے مڑا۔

وہ مجھے جانور کے آواز سنائی دی تھی اسی لیے میں ادھر آگیا ایم سوری۔

ریاض کہاں ہے مجھے بتا دیجیے اور مجھے جانا ہے میرا مطلب ہے آپ نے ہماری مہمان نوازی کی میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں لیکن آپ کا مہمان ریاض ہے میں نہیں مجھے نوکری کے سلسلے میں جانا ہو گا۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتانے لگا تھا۔

وہ آدمی دیکھ رہے ہو جا کر اس سے پوچھو کیا وہ تمہیں بھیجنے کے لیے تیار ہے اگر اس نے کہا کہ تم جا سکتے ہو تو تم یہاں سے خوشی خوشی چلے جانا اور ریاض۔۔۔۔۔

وہ کام کے لیے آیا تھا ناب وہ اپنا کام کر رہا ہے۔ چلو ناشتہ کر لو وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے بڑے ہی دوستانہ انداز میں ٹیبل کے پاس لے کر آیا تھا۔

اور پھر زبردستی اسے کرسی پر بٹھاتے ہوئے ملازم کو اس کے لئے ناشتہ لگانے کا اشارہ کرنے لگا اسے یہ سارا ماحول بہت پر اسرار سا لگ رہا تھا وہ یہاں سے نکلنا چاہتا تھا جلد سے جلد

OOOOOO

کائزیہ آدمی تو بڑا تیز نکلا آدھی رات کو اٹھ کر سارے کمروں کی تلاشی لے رہا تھا۔ اپنے موبائل کی سروس ڈھونڈنے کے لیے بڑی کوشش کی ہے۔

ابھی مصر پہنچے اسے پانچ منٹ نہیں ہوئے اس کے پاس مصر کا نمبر پہلے سے ہی موجود تھا یہ ساری پلاننگ کر کے آیا ہوا تھا تم بالکل ٹھیک تھے رات سے ہی میں نے اسے تہ خانے میں ڈال دیا ہے رات سوا تین بجے کے قریب۔

وہ تمہارے کمرے کی طرف آیا تھا۔کائزان نے جیسے ہی ڈبلیو کو پنجرے کے اندر بند کیا تھا رفیل اس کے پاس آکر اسے تفصیل سے بتانے لگا۔

اور یہ دوسرا ادمی۔۔۔۔؟

مطلب ہمارا دوسرا مہمان اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

اس کی بھی ساری انفارمیشن نکلوائی ہے دکاندار تھا پاکستان میں کسی کپڑے کی دکان پر کام کرتا تھا کسی ایجنٹ کے ذریعے یہاں مصر میں آیا ہے۔

اس کا شناختی کارڈ نکالا ہے اس کے سامان میں سے وہاں سے پتہ چلا ہے کہ پاکستان میں اس کے نام سے ایک سم استعمال ہو رہی ہے۔

اور ریاض کے پاس جو فون تھا اس فون سے اس نے اس نمبر پر کال بھی کی تھی مجھے لگتا ہے یہ دونوں ملے ہوئے ہیں اور اس نے وہاں اپنے آدمیوں کو انفارمیشن دی ہو گی۔

انہیں لگتا ہے کہ ہم ان کے بارے میں کچھ جان نہیں پائیں گے آدھی رات کو ریاض نے سوچا ہو گا کہ ہر کوئی سوچکا ہے تو کیوں نہ وہ اپنا کام کر لے پہلے اس نے اپنے موبائل کی سروس تلاش کرنے کی کوشش کی کیونکہ وہ جانتا نہیں تھا کہ یہاں اس گھر کے اندر کسی فون کی کوئی سروس آتی ہی نہیں ہے۔

اس نے یہاں مصر میں ایک نمبر پر رات کو کال کرنے کی کوشش کی تھی۔اس نمبر کی انفارمیشن بھی نکال چکے ہیں اور یہ انہیں کا ہی ادمی تھا۔۔

وہ اسے تفصیل بتا رہا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے پتہ کرو کہ پاکستان میں اس کے نام کی سم کون استعمال کر رہا ہے وہ کس سے بات کر رہا تھا۔

کیونکہ جہاں تک میں نے اندازہ لگایا ہے مجھے نہیں لگتا کہ یہ ریاض کے ساتھ ہے یا اس کے لیے کام کرتا ہے۔

ریاض نے خود بچنے کے لیے اس کا سہارا لینے کی کوشش کی ہے۔ لیکن معصوم یہ بھی نہیں ہے یاد رکھنا اس کے بارے میں ساری انفارمیشن نکلواؤ۔

ابھی تک جتنا پتہ چلا ہے اس کا ایک بھائی ہے اور تین بہنیں ہیں ماں باپ ہیں اور باپ کی ایک ٹانگ کٹی ہوئی ہے۔

باقی یہ نوکری کے سلسلے میں یہاں مصر آیا ہوا ہے ایجنٹ نے دھوکہ دے دیا۔ مجھے لگتا ہے یہ پکے کام کروا کے آیا ہے یہ آسانی سے اپنی معلومات ہمیں دے گا نہیں۔

رفیل کو بھی اس طرح کی معلومات پر یقین نہیں تھا۔

وہ نہ دے ہم لے لیں گے خیر مہمان ہے ہمارا اس کی ٹھیک سے مہمان داری کرواور ہاں تے خانے میں ریاض کے لیے بھی شاہی کھانا بجھوادو دشمن ہی صحیح ہے تو مہمان۔

اور کائزان کاظمی اپنے مہمانوں کی قدر کرتا ہے وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا۔

جبکہ رفیل ہاں میں سر ہلاتا اندر کی طرف چلا گیا تھا

○○○○○○○

میں کچھ نہیں جانتا پلیز خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو میں نے کچھ بھی نہیں کیا تم لوگ میرے ساتھ ایسا سلوک کیوں کر رہے ہو

۔وہ زور زور سے چلا رہا تھا اسے تہہ خانے میں الٹا لٹکا یا گیا تھا۔

وہاں کافی لوگ آ رہے تھے جا رہے تھے اس کے چلانے میں کوئی فرق نہیں آیا تھا بہت کم لوگ تھے جو اس کی باتوں کو سمجھ رہے تھے باقی لوگ تو اسے اگنور کر کے اگے بڑھ جاتے تھے۔

وہ آدھی رات کو اپنا کام کرنا شروع کر چکا تھا وہ یہاں جس مقصد کے لیے آیا تھا اس مقصد کو پورا کرنا تھا وہ اٹھ کر آگے پیچھے اپنے موبائل فون کی سروس ڈھونڈنے لگا تھا۔

لیکن بدقسمتی سے اس کے موبائل پر کوئی سگنل نہیں آیا اس نے مصر میں ہی موجود ایک آدمی کو فون کرنے کی بھی کوشش کی تھی۔

لیکن اس سے بھی اس کی بات نہ ہو سکی تھی پھر اسے پتہ چلا کہ کائزان کا کمرہ کس طرف ہے وہ اس کمرے کی طرف آیا تھا کیونکہ اصل مقصد تو اس کا اسی کے بارے میں انفارمیشن نکلوانا تھا۔

لیکن جیسے ہی اس نے اس کمرے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھا عجیب سی آواز آئی اور پھر اگلے ہی لمحے کئی لوگ اس کے آگے پیچھے بندوقیں لے کر کھڑے ہو گئے تھے۔

ایک لمحے کے لیے وہ گھبرا گیا تھا وہ اپنے ساتھ یاور کو یہاں زبردستی اسی لیے لے کر آیا تھا کیونکہ اس کی موجودگی میں وہ لوگ اس پر شک نہیں کر پائیں گے۔

وہ یہی سوچیں گے کہ وہ دونوں جاب کے سلسلے میں یہاں مصر آئے ہوئے ہیں اور پھر وہ یاور کے ساتھ مل کر اپنے لیے نوکری تلاش کرنا شروع کر دے گا۔

اور ساتھ ہی ساتھ کائزان کی انفارمیشن نکال کر اسے دینے لگے گا
لیکن وہ پہلے ہی بری طرح سے پھنس گیا تھا۔

لیکن اسے حیرت اس بات کی تھی کہ ابھی تک وہ لوگ یاور کو
کیوں کچھ نہیں کہہ رہے تھے یاور کو بھی اس کے ساتھ ہی یہاں
ہونا چاہیے تھا۔ کیونکہ وہ یہاں یاور کو اپنے ساتھ پھنسانے کے
لیے ہی تو لے کر آیا تھا

وہ کشتی میں بھی اس سے انفارمیشن لیتا رہا تھا وہ کیا تھا کیوں تھا
یہاں کس سلسلے میں آیا تھا اس نے ساری انفارمیشن لینے کی
کوشش کی تھی۔

اور کافی ہمدرد بھی بنا رہا تھا اس کا لیکن شاید یاور کی طرف سے وہ کسی طرح کے شک کا شکار نہ ہوا تھا

OOOOOOO

احد بھائی آپ یہاں اس کمرے میں کیا کر رہے ہیں۔وہ کچن میں اپنے برتن دھو کر سارا کام نپٹا کر جیسے ہی کمرے میں آئی تو احد اسے اپنی الماری سے کچھ تلاش کرتے ہوئے نظر آیا۔

مرم مجھے وہ بڑی امی کے زیورات چاہیے تمہارے پاس رکھے ہیں نہ ان کے زیورات لاؤ مجھے دو مجھے پیسوں کی ضرورت ہے میں انہیں گروی رکھوا کر پیسے لوں گا۔

کیوں میں اپنی امی کے زیورات آپ کو کیوں دوں۔آپ سے کہیں زیادہ میرے بھائی کو ان زیورات کی ضرورت تھی۔

وہ دوسرے ملک جانے کے لیے ان زیورات کا استعمال کر سکتا تھا اگر اس نے وہ زیورات مجھ سے نہیں مانگے تو اپ کون ہوتے ہیں مانگنے والے

میں ہر گز اپنی امی کی کوئی چیز آپ کو نہیں دوں گی وہ میری امی کی اخری نشانی ہے۔

وہ ہر گز راضی نہ تھی اسے ایک بھی چیز دینے کے لیے جبکہ وہ الماری کی پوری طرح تلاشی لے چکا تھا یہ تو خدا کا شکر تھا کہ سیور

کی چابی اس نے سنبھال کر رکھی ہوئی تھی ورنہ وہ اس کی چیزیں یہاں سے نکال چکا ہوتا۔

ہائے مرم کیوں شور مچار کھا ہے کیا موت پڑ گئی ہے۔

اماں فضول میں شور کر کے ناابا کو بلانا چاہتی ہے یہاں اور کچھ نہیں میرے دوست دوسرے ملک جارہے ہیں بہت اچھی نوکریاں لگی ہیں ان سب کی مجھے 30 لاکھ روپے کی ضرورت ہے میں بھی یورپ نکل جاؤں گا۔

الماری میں اس کی امی کا 17 سے 18 تولے سونا پڑا ہے میں نے سوچا بہن ہے اسی سے مانگ لیتا ہوں بہن بھائی کے کام نہیں آئے

گی تو پھر کون آئے گا لیکن اس نے تو شور ہی مچانا شروع کر دیا اگے سے۔

ہاں مچانا شروع کر دیا شور کیونکہ وہ میری امی کے زیورات ہیں اور وہ میری امی کی اخری نشانی ہیں یہ زیورات یا ور بھائی بھی استعمال کر سکتا تھا۔

نہ جانے وہ کہاں کہاں دھکے کھا کر پیسے پورے کر کے یہاں سے گیا ہے۔
آپ بھی کریں پیسے پورے اور چلے جائیں یہاں سے ورنہ اپنی امی سے ان کے زیورات مانگیں میری امی سے کہیں زیادہ ان کے پاس ہے۔

وہ بول ہی رہی تھی جب چھوٹی امی نے بے وجہ ہی اس کے منہ پر تھپڑوں کی برسات کر دی۔

دیکھا دیکھا کتنی کالی نظر ہے اس کی میرے زیورات پر تم تو کہتے تھے

کہ تمہاری مرم معصوم ہے دیکھ لی اس کی معصومیت ہائے

میرے بیٹے کے لیے چند زیور نہیں دے سکتی کیا کرے گی ماں کا

اتنا زیور الماریوں میں دبا کر۔

چل بیٹا ہم بھی کوئی مرے نہیں جا رہے اس کی ماں کے زیورات

کے لیے میں تو لعنت بھیجتی ہوں اس کی ماں کی چیزوں پر۔

اور تجھے بھی کوئی ضرورت نہیں ہے کسی دوسرے ملک جانے کی یہیں رہ اپنی ماں کے پاس وہ اسے زبردستی ہاتھ پکڑ کر دوسرے کمرے میں لے گئی تھی جب کہ وہ ایک نظر ابا کو دیکھ کے دروازہ بند کر چکی تھی۔

اور جلدی سے الماری کی چابیاں نکالتے ہوئے اسنے سارے زیورات چیک کیے تھے اماں کی ایک ایک چیز یہی پر موجود تھی۔

تقریبا ساڑھے تولہ سونا تھا اس کی ماں کا جوان کی شادی پر پہنایا گیا تھا۔

اس لیے یاور سے کہا تھا کہ تمہیں غلط طریقے سے کہیں جانے کی ضرورت نہیں امی کا زیور بیچ دو اور جہاں جانا چاہتے ہو چلے جاؤ

لیکن یاور نے کہا کہ یہ ساری چیزیں اس کی بہن کی ہیں اور جب اس کی شادی ہو گی وہ اسے اپنی ماں کا ہی زیور پہنائے گا۔

اگر یہ زیور یاور نے اس سے نہیں لیا تھا تو احد کے لیے تو ویسے بھی اس کے پاس ایک پھوٹی کوڑی نہ تھی۔

کیوں وہ اپنی ماں کا زیور اس کے حوالے کرتی۔اور اگر وہ اسے لالچی کہتا تھا تو وہ بہت لالچی تھی لیکن اپنی ماں کی ایک بھی چیز وہ اس کے حوالے کرنے کو ہرگز تیار نہ تھی

OOOOOOO

کیا تمہیں یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کائزان کے حکم کے بغیر تم یہاں سے کہیں نہیں جا سکتے اس نے کہہ دیا ناکہ ہم تمہاری مہمان نوازی کریں گے۔

کیا مطلب ہے آپ کی بات کا میں یہاں نہیں رہنا چاہتا مجھے میری نوکری تلاش کرنی ہے آپ لوگ مجھے زبردستی یہاں نہیں رکھ سکتے وہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ اپنے بیگ پر اس نے اپنی گرفت مضبوط کرلی تھی۔

مطلب بڑا صاف ستھرا ہے یا ور حبیب تم یہاں سے کہیں نہیں جا سکتے۔

جب تک کائزان تمہیں یہاں سے جانے کی اجازت نہ دے تب تک تم ہمارے مہمان ہو تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے
۔

کون ہے کائزان بتایئے مجھے اور اس طرح سے زبردستی مہمان نوازی نہیں کی جاسکتی آپ لوگوں کا مہمان ہی یہاں سے غائب ہے تو میں یہاں پر رہ کر کیا کروں گا۔

وہ مجھے اپنے ساتھ زبردستی یہاں لے کر آیا تھا ورنہ مصر آنے کا میرا مقصد یہاں رہ کر کام کرنا تھا اور پاکستان اپنے گھر میں پیسے بھجوانا تھا۔

اب تم بے وقوف بنانا بند کرو۔ ہم جانتے ہیں تم یہاں کس مقصد سے ائے ہو وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا جبکہ وہ حیرانگی سے انہیں دیکھنے لگا تھا۔

کس مقصد سے آیا ہوں میں بتانا پسند کریں گے وہ رفیل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا وہ رسل سے تو وہ بات ہی نہیں کرنا چاہتا تھا اس کا عجیب پر اسرار انداز اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر دیتا تھا۔

تمہارا شناختی کارڈر باقی ساری انفارمیشن ہم نکال چکے ہیں رسل نے پر سرار مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا۔

دیکھیے آپ لوگوں کے ساتھ میرا کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم جاننا چاہتے ہو نا کائزان کاظمی کون ہے تو سنو وہ مصر کا سب سے بڑا گینگسٹر ہے یہاں کے لوگ کانپتے ہیں اس کے نام سے۔

یہاں اس علاقے میں صرف اسی کی چلتی ہے یہاں آتے لوگ اپنی مرضی سے لیکن جاتے کائزان کاظمی کی مرضی سے ہیں۔

اور اب تم اتنی محنت کر کے یہاں پہنچ ہی آئے ہو تو اپنا مقصد پورا کر کے ہی جاونا۔۔۔۔

OOOOOOO

یہ نمبر اب بھی ایکٹیو ہے پاکستان میں اس وقت بھی یہ نمبر آن ہے۔

"ذرا تصویر بھیجو نا یاور صاحب کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ذرا حالت بتاؤ ان کی آخر پتہ تو چلے کہ انہیں۔ مصر میں کس کی جاسوسی کے لیے بھیجا گیا تھا۔

اس شخص کو پتہ تو چلنا چاہیے کہ کائزان کاظمی کی جاسوسی کرنے والے کا کیا حال ہوتا ہے۔

وہ دونوں آرام و سکون سے کرسیاں بچھائے بیٹھے تھے جبکہ سامنے ہی وہ الٹا لٹکا ہوا انہیں یقین دلانے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ بے قصور ہے۔

ارے رسل یہ چلاتا کتنی سریلی آواز میں ہے مجھے یقین ہے یہ گاتا بھی بہت اچھا ہو گا کیوں نہ فرمائش کریں رفیل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

ہاں اس کی آواز تو بہت سریلی ہے اگر یہ ہمارے لیے گائے تو مزہ آئے گانا۔

ہاں بھائی ایک اچھا سا گانا تو سنا دو وہ فرمائشی انداز میں بولا تھا۔

جبکہ یاور الٹا لٹکا انہیں یقین دلا رہا تھا کہ وہ بے قصور ہے ریاض کے ساتھ وہ نہیں آیا اور نہ ہی ریاض کے ساتھ اس کا کوئی تعلق ہے وہ تو خود اس سے کشتی میں ملا تھا۔

اب فضول بولنا بند کر جتنا کہا ہے اتنا کر اب ایک اچھا سا گیت سنا دے ہو سکتا ہے ہمیں تجھ پر ترس آجائے اور ہم تجھے چھوڑ دیں رفیل نے اسے فضا میں جھلایا تھا۔

چھوڑ دو مجھے دیکھو میری بہن پریشان ہو رہی ہو گی مجھے اس سے رابطہ کرنا ہے کہیں کوئی کام کرنا ہے تم لوگوں نے مجھے اتنے دنوں سے یہاں قید کر رکھا ہے۔

میں تم لوگوں کو کیسے یقین دلاؤں کہ میرا ریاض سے کوئی تعلق نہیں وہ بے بسی کے انتہا پر تھا جبکہ ان دونوں کو اس پر کوئی ترس نہیں آرہا تھا۔

OOOOOOOO

ارے 30 لاکھ روپے میں میں تمہیں یورپ بھیجوں گا وہ بھی بالکل لیگل طریقے سے جہاز کے تھرو اور وہاں تمہیں بہت اچھی نوکری بھی مل جائے گی۔

بس تم پیسوں کا انتظام کرو مرم چائے کے کپ مہمانوں کے کمرے میں پہنچانے گئی تھی جہاں احد اور اس کے چند دوست آکر بیٹھے ہوئے تھے جب اس نے یہ ساری باتیں سنیں۔

یہ لوگ انہی کے محلے میں ہی رہتے تھے اور ان میں سے فیصل بھائی کی امی بہت اچھی تھیں اس لڑکے کے لیے مرم کا رشتہ بھی آ چکا تھا۔

وہ اسے بہت زیادہ پسند کرتی تھیں لیکن یاور کو منظور نہیں تھا یہ رشتہ کیونکہ یہ لڑکا اس وقت کوئی کام ہی نہیں کرتا تھا۔

اور وہ اپنی بہن کے لیے کوئی بہت اچھا رشتہ چاہتا تھا فی الحال تو وہ اس کی پڑھائی پر توجہ دے رہا تھا

باقی سب نے تو بہت زور لگایا تھا خاص کر احد نے جو اس کا بہترین دوست تھا لیکن یاور کی نہ ہاں میں نہیں بدلی تھی۔

اور یہ مصر جانے میں کتنے پیسے لگتے ہیں۔۔۔۔۔؟ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

ارے یار مصر جانے میں زیادہ پیسہ نہیں لگتا 14 سے 15 لاکھ روپے میں آسانی سے وہاں نوکری بھی مل جاتی ہے۔

تو تجھے کیا لگتا ہے یہ یاور کے پاس 14 سے 15 لاکھ روپے ہوں گے وہ اس سے سوال کرنے لگا تھا۔

ارے نہیں یار یاور تو دوسرے طریقے سے گیا ہے ان لیگل طریقے سے کشتی کے ذریعے وہاں اس کی نوکری کا کوئی انتظام وغیرہ نہیں ہے۔

صرف ایجنٹ لے کر گیا ہے اور یہ ایجنٹ بڑے دھوکے باز ہوتے ہیں دھوکے سے لے جاتے ہیں اور وہاں پھنسا دیتے ہیں۔

تجھے ان چکروں میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے اگر تم مصر جانا چاہتے ہو تو 14 لاکھ روپے میں میں وہاں تمہارا کام بھی کروا دوں گا اور تمہیں اچھی نوکری بھی مل جائے گی وہاں پہ۔

اج کل میرا بھائی انہیں سب کاموں میں لگا ہے لوگوں کو الگ الگ ممالک میں لے کر جاتا ہے اچھی نوکریاں بھی دلواتا ہے۔

وہ اسے بتا رہا تھا جبکہ باہر کھڑی مرم پریشان ہو گئی تھی اس کا بھائی بھی تو انلیگل طریقے سے گیا تھا کہیں ایجنٹ نے اسے بھی دھوکہ تو نہیں دیا ویسے بھی تو تین دن سے وہ اس سے رابطہ نہیں کر پائی تھی۔

یار میرے پاس نہ تقریباً ساڑھے سترہ تولے سونا ہے مرم کی ماں کا میں کسی طرح وہ نکال کر نا تجھے دوں گا بس تو میرے یورپ کے لیے کام کروا دے۔

وہ سرگوشانہ انداز میں بول رہا تھا جبکہ مرم دروازے پر کھڑی اس کی ساری باتیں سن چکی تھی مطلب اس کا ارادہ اس کے زیورات چوری کرنے کا تھا۔

اس کا مطلب تھا کہ اب مرم کو اپنی چیزیں اور بھی زیادہ احتیاط سے رکھنی پڑیں گی اس نے دروازے پر دستک دی تھی تا کہ وہ آ کر چائے پکڑ لے جبکہ اس کے اچانک دستک دینے پر وہ سیدھا ہو کر پیچھے بیٹھا تھا۔

یار 17 تولے کی قیمت کم از کم 35 لاکھ روپے ہے آرام سے تیرا کام ہو جائے گا بلکہ ایک دن کے اندر اندر میں تیرا ویزا پاسپورٹ اور کاغذات بھی تیار کروادوں گا۔ کیونکہ اب یہ سارا کام بھی ہم خود کر وا رہے ہیں

بلکہ اس طرح سے کروں گا کہ تو صبح مجھے پیسے دے میں تجھے شام کی فلائٹ سے یہاں سے بھیج دوں گا

تو فکر ہی نہ کر۔۔۔۔۔۔وہ بول ہی رہا تھا جب اس نے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا وہ اگلے ہی لمحے خاموش ہو گیا تھا جبکہ وہ دروازے پر آ کر اس سے چائے کے کپ تھامنے لگا۔

ہاں ٹھیک ہے جاؤ یہاں سے اور اس طرف آنے کی ضرورت نہیں لڑکے بیٹھے ہوئے ہیں اندر احد نے ذرا سخت انداز میں کہا تھا

۔

ویسے بھی مرم نے کون ساوہاں رکنا تھاوہ تو بس اس کی باتیں سن رہی تھی کہ وہ پلان کیا کر رہا ہے وہ اپنے کمرے میں آئی اور اپنی الماری پر ایک تالا اور لگا دیا اسے احد پر بالکل بھروسہ نہیں تھا۔

کیونکہ جس طرح وہ اس کی ماں کے زیور کے پیچھے لگا ہوا تھا اسے یقین تھا وہ آسانی سے تو اس کے زیورات کو بخشنے والا نہیں ہے وہ کوئی نہ کوئی الٹا سیدھا کام ضرور کرے گا

OOOOOOOOOO

کائزان ہم نے ویڈیو بنا لی ہے اب اس ویڈیو کا کیا کرنا ہے وہ اپنے ڈبلیو کے لیے کھانا تیار کر رہا تھا جب رسل نے آکر پوچھا۔

پاکستان میں جو نمبر استعمال ہو رہا ہے نا اس آدمی کا اس نمبر پر سینڈ کرنی ہے یہ ویڈیو اور ایسی چار پانچ ویڈیوز اور بناؤ جس میں پتہ چلے کہ اس آدمی کی کیا حالت ہے میں جاننا چاہتا ہوں۔

کہ اسے یہاں بھیجنے والے کون تھے کیونکہ اسے یہاں بھیجنے والے تو میری پہچان میں ہیں۔اس نے سامنے پڑے گوشت کی طرف اشارہ کیا جو ریاض کا تھا۔

مطلب تمہیں یقین ہے کہ یہ دونوں ایک ساتھ یہاں نہیں آئے تھے بلکہ الگ الگ تمہاری جاسوسی کی خاطر یہاں آئے تھے وہ اسے سمجھنا چاہتا تھا۔

ہاں بالکل مجھے ایسا ہی لگتا ہے کہ یہ دونوں آئے تو اسی مقصد سے ہیں یہاں لیکن الگ الگ آئے ہیں یہ دونوں ایک دوسرے کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔

ان دونوں کا یہاں آنے کا الگ الگ سسٹم تھا یہ پاکستان سے ہی شاید ایک دوسرے کے واقفیت میں نہیں تھے شاید ان دونوں کو ایک دوسرے پر شک رہا ہو گا اسی لیے یہ دونوں ایک ساتھ ہو گئے۔

یہ یاور جو آدمی ہے نا یہ پیچھے سے اپنا کام بہت کلیئر کر کے یہاں آیا ہے جیسے اس نے اپنی فیملی کو سامنے رکھا ہے اپنی دکان کو سامنے

رکھا ہے یہ سب کے سامنے ایک بہت نارمل سا انسان ہے جو نارمل زندگی گزار رہا ہے لیکن اندر ہی اندر یہ کچھ اور ہے۔

لیکن کائزان ہمیں غلط فہمی بھی تو ہو سکتی ہے ہو سکتا ہے کہ ہم سچ میں غلط فہمی کا ہی شکار ہوں۔

یہ آدمی جس طرح بار بار ایک ہی بات کہہ رہا ہے کہ میں کسی کو نہیں جانتا میں یہاں نوکری کے سلسلے میں آیا تھا تو ہو سکتا ہے کہ ہم غلط فہمی کا شکار ہوں۔رسل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

غلط فہمی کا شکار تم لوگ ہو سکتے ہو رسل لیکن کائزان کاظمی نہیں

۔

میں نے تمہیں جتنا کہا ہے اتنا کرو یہ جو نمبر پاکستان میں اس کا آن ہے نا اس نمبر پر اس کی ایسی ویڈیوز بھیجو کہ وہ لوگ جان جائیں کہ آخر ان لوگوں نے کس سے پنگا لیا ہے اور خود بخود سامنے آجائیں

۔

اگے پیچھے دھیان رکھو کہ کون کب اس یاور حبیب کے بارے میں سوال جواب کرنے آتا ہے کون اس کے بارے میں انفارمیشن لینا چاہتا ہے۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جب پنجرے کے اندر سے ڈبلیو غرایا تھا اس نے گھور کا ڈبلیو کو دیکھا تھا اسے اس کی یہ حرکت پسند نہیں آئی تھی۔

یہ سب کچھ تمہارا ہی ہے تمہیں ہی ملے گا صبر سے کام لو۔ تمہارا یوں بے صبرا ہونا مجھے پسند نہیں اس نے ڈبلیو کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو اگلے ہی لمحے واپس زمین پر بیٹھ کر سر جھکا گیا تھا۔

جبکہ رسل وہیں سے واپس مڑ گیا تھا وہ ایسے وقت میں اس کے پاس نہیں رہتا تھا جب ڈبلیو کے کھانے کا وقت ہوتا تھا کیونکہ وہ کھاتے وقت کائزان کے علاوہ باقی سب کے لیے خطرناک ہو جاتا تھا

OOOOOOO

فجر کا وقت تھا وہ گہری نیند سو رہی تھی جب اسے موبائل فون پر عجیب سی ٹیون کی آواز آئی وہ اگلے ہی لمحے اٹھ گئی تھی۔

اس کا بھائی اس کے موبائل کا پیکج کروا کر گیا تھا پورے ایک مہینے کا اس نے دوسرے مہینے کا بھی انتظام کر دیا تھا وہ جس دکان سے پیکج وغیرہ کرتا تھا وہاں اس نے اس کے لیے ایڈوانس پیمنٹ کر دی تھی۔

تاکہ اسے اپنی بہن سے بات کرنے میں کوئی مسئلہ پیش نہ آئے۔

اور اب اس کا فون بج رہا تھا اس نے بھاگ کر فون کو اٹھایا تھا۔

اس کے بھائی کو پتہ چل گیا ہو گا کہ اس وقت وہ جاگ رہی ہے اسی لیے اس نے صبح صبح اسے فون کیا ہو گا۔

اس نے جلدی سے فون کھولا تھا اور واٹس ایپ آن کر کے کسی کی بھیجی گئی ویڈیو دیکھنے لگی۔

اور جیسے جیسے وہ اس ویڈیو کو دیکھ رہی تھی اس کی جان لبوں میں آ رہی تھی کوئی شخص اس کے بھائی کو بری طرح سے مار رہا تھا۔

وہ چلا رہا تھا چیخ رہا تھا لیکن کوئی اسے نہیں سن رہا تھا پھر اس کا فون بجتا ہی چلا گیا اسے ایسی کئی اور بھی ویڈیوز ریسیو ہونے لگی

OOOOOOO

اللہ لڑکی تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ تمہارا بھائی اگر غلط طریقوں سے دوسرے ملک جا کر پھنس گیا ہے تو میں اپنے بیٹے کو وہاں بھیج دوں گی۔

اور کیا گارنٹی ہے کہ وہ لوگ اسے کچھ نہیں کہیں گے پتہ نہیں کون سا گناہ کیا ہو گا وہاں جو لوگ اسے اس طرح سے مار پیٹ رہے ہیں۔

ایسے ہی تو کوئی کسی کو نہیں مارتا اس طریقے سے ضرور اس نے وہاں جا کر کوئی نہ کوئی کھپلا کیا ہو گا یہاں باپ کی دکان سے کرتا تھا

توکسی نے کبھی کچھ نہیں کہا لیکن وہاں وہ لوگ تو جان سے مارنے میں سیکنڈ نہیں لگاتے۔

بس اپنے ہی کرموں کا پھل مل رہا ہے اس کو اگر اتنی ہی آگ لگی ہے نا اپنے بھائی کے لیے تو خود چلی جا مصراس کے پاس میرے بیٹے کو کچھ مت کہنا۔

وہ احد کی منتیں کر رہی تھی کہ وہ کیسے بھی کر کے مصراس کے بھائی کے پاس چلا جائے وہ اسے سارے زیور دینے کو تیار تھی۔

وہ ساری چیزیں نکال کر لے آئی تھی اسے دینے کے لیے بس وہ اس کے بھائی کی جان بچا لے لیکن۔

اماں تو اسے ٹھیک سے بات بھی پوری نہیں کرنے دے رہی تھی وہ صاف الفاظ میں کہہ چکی تھی کہ ان کا بیٹا ایسے کسی خطرناک جگہ پر نہیں جائے گا اگر اتنی ہی بھائی کی ہمدردی تھی تو اس کو جانے ہی کیوں دیا۔

نہ جانے دیتی نہ وہ وہاں جا کر پھنستا۔

احد بھائی احد بھائی میں آپ کو کوئی غیر قانونی طریقے سے تو وہاں جانے کے لیے نہیں کہہ رہی نا آپ اماں کے سارے زیور بیچ دیں اور وہاں جا کر میرے بھائی کو واپس لے ائیں میں ساری زندگی اپ کی غلام رہوں گی اب جو کہیں گے میں کروں گی۔

ابا آپ پلیز کہیں نہ ان سے ان کا دوست کل کہہ رہا تھا نا کہ وہ انہیں مصر لے جائے گا بس انہیں میرے یہ زیورات چاہیے تھے تو بس چلے جائیں نا ان پر تو کوئی کیس نہیں بنے گا یہ تو لیگل طریقے سے یہاں سے جائیں گے نا۔

وہ روتے ہوئے باپ کے پاس ائی تھی لیکن تمنا جو سویرے ہی اپنے مائکے آ کر بیٹھی تھی اگلے ہی لمحے اسے دھکا دے کر پیچھے کر چکی تھی۔

اے لڑکی تجھے اپنا بھائی اتنا ہی پیارا ہے تو خود چلی جاؤ ہمارے بھائی کو پھسانے کی ضرورت نہیں ہے اگر تیرا ایک بھائی ہے تو ہمارا بھی ایک ہی ہے۔

ارے غلط طریقے سے گیا ہے وہاں جا کر پکڑا گیا ہوگا اور کیا۔ ہمارا بھائی ان سب چکروں میں نہیں پڑے گا ہم تو تیرے پیسوں پر ویسے بھی لعنت بھیجتے ہیں

۔تمنا کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے دھکے مار کے گھر سے ہی باہر کر دے جو اس کے بھائی کو اتنی بڑی مصیبت میں پھنسانے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

ٹھیک ہے آپ لوگ نہیں جا سکتے نا میرے بھائی کے لیے میں خود چلی جاؤں گی۔ ویسے بھی فیصل بھائی کہہ رہے تھے نا کہ وہ کام کرواتے ہیں سب کو بھیجتے ہیں مجھے بھی بھیج دیں گے میرے بھائی کے پاس۔

میں خود چلی جاؤں گی اور اپنے بھائی کو چھڑوا بھی لوں گی وہ غصے سے کہتی اپنے زیور اٹھاتی تیزی سے گھر سے باہر بھاگ نکلی تھی۔

ارے ارے جانے دو ابھی واپس آجائے گی اس میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ دوسری گلی کے نکر تک جا سکے۔

جائے گی مصر اکیلے ابا اس کے پیچھے جانا چاہتے تھے جب اماں نے انہیں روک دیا وہ کون سا کہیں دور گئی تھی وہیں محلے کی ایک دیوار چھوڑ کر دوسرے مکان میں گئی تھی ابھی اس نے واپس آ جانا تھا

ooooooooo

خالہ فیصل بھائی گھر پر ہیں وہ دروازے پر دستک دیتے ہوئے پوچھ رہی تھی اس کے ہاتھ میں چار سے پانچ زیورات کے ڈبے تھے انہوں نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے راستہ کھولا تھا۔

یہاں آ جاؤ بیٹی فیصل یہاں اندر ہے۔۔۔وہ ایک کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے فیصل کے کمرے میں لے آئی تھیں جو بیڈ پر لیٹا پتہ نہیں کون سی سوچوں میں گم تھا۔

ارے مرم تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔؟

اؤ اندر اؤ ناوہ اگلے ہی لمحے اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا کپڑوں سے سلوٹیں ہٹانے لگا تھا۔

فیصل بھائی یہ میری امی کے زیور ہیں ساڑھے سترہ تولہ ہیں آپ ان کو رکھ لیجئے اور مجھے میرے بھائی کے پاس مصر بھیج دیجیے۔

آپ کل رات کو احد بھائی سے کہہ رہے تھے نا کہ آپ ایک دن کے اندر اندر ہی سارا کام کروا لیتے ہیں مجھے بھی میرے بھائی کے پاس جانا ہے پلیز مجھے جلد سے جلد میرے بھائی کے پاس بھجوا دیجیے۔

وہ بری طرح سے روتے ہوئے بولی تھی جبکہ فیصل پریشان ہو گیا تھا۔

OOOOOOOOO

مرم تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا اکیلے مصر جاؤ گی اور تمہیں پتہ بھی ہے کہ یاور کہاں پر ہے۔۔۔؟

اس کا آتا پتا کوئی ٹھکانہ معلوم ہے تمہیں وہ اس سے پوچھنے لگا تھا جبکہ اس کے بری طرح سے رونے پر اماں بھاگ کر پانی لے کر ائی تھیں۔

مجھے کچھ بھی نہیں پتہ کچھ نہیں پتا بس مجھے میرے بھائی کے پاس جانا ہے آپ مجھے مصر بھیجیں میں خود وہاں جا کر ڈھونڈ لوں گی۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ضدی انداز میں بولی تھی اس کے سامنے ایک 19 سال کی لڑکی نہیں بلکہ کوئی معصوم بچی تھی ۔جسے کسی بھی طرح اپنی ضد پوری کرنی تھی۔

مرم آرام سے سکون سے میری بات کو سنو مصر کوئی چھوٹا سا شہر نہیں ہے ایک بہت بڑا ملک ہے۔

جہاں تمہارا بھائی غیر قانونی طریقے سے گیا ہے وہ اس وقت کہاں ہے جاننا بہت مشکل ہے اگر ہم اس کے بارے میں جاننا بھی

چاہیں نا تو ہمارے پاس اس کا وہاں کا نمبر ہونا ضروری ہے کہ ہم وہاں جا کر اس کی لوکیشن وغیرہ ٹریس کروا سکیں۔

ہاں تو میرے پاس ہے نا نمبر میرے پاس سب کچھ ہے آپ بس مجھے وہاں بھیج دیجیے۔وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

اور تمہارا ٹکٹ ویزا پاسپورٹ یہ ساری چیزیں ہیں تمہارے پاس کچھ نہیں ہے نا وقت لگتا ہے ان سب چیزوں میں

آپ نے کہا تھا نہیں لگے گا وقت آپ کل رات احد بھائی کو کہہ رہے تھے کہ کسی چیز میں وقت نہیں لگے گا آپ ایک دن میں سب کچھ کروالیں گے۔

وہ ساری انفارمیشن لے کر بیٹھی ہوئی تھی فیصل سر پکڑ کر رہ گیا۔ رکو میں احد سے بات کر کے اتا ہوں وہ اٹھنے ہی لگا تھا جب وہ اس کے ساتھ ہی اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور نفی میں سر ہلایا۔

وہ نہیں جا رہے کوئی نہیں جا رہا وہ کہہ رہے ہیں کہ یاور تمہارا بھائی ہے تم چلی جاؤ خود ہی اس کو بچانے کے لیے میں خود جاؤں گی میرا بھائی مصیبت میں ہے۔ فیصل بھائی میں آپ کے سامنے ہاتھ چھوڑتی ہوں مجھے وہاں پہنچا دیجیے میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں

آپ جو کہیں گے میں کروں گی۔خالا پلیز اپ کہیں نا ان سے وہ اگلے ہی لمحے فیصل کی امی سے مخاطب ہوئی تھی۔

امی یہ بچی ہے نہیں سمجھ پا رہی۔ان معاملوں میں اور بھی بہت سارے مسائل ہوتے ہیں صرف وہاں جانا حل نہیں ہے مسئلے کا اور بھی بہت سارے مسائل ہیں۔وہ اپنی ماں کو سمجھا رہا تھا۔

ہاں تو تم مسائل حل کرو سارے کے سارے مسائل حل کرو اور اس کے ساتھ جاؤ۔

تمہیں یاد ہے فیصل تم نے مجھ سے کہا تھا کہ اگر مرم تم سے شادی کے لیے تیار ہو جائے تو تم کچھ بھی کرنے کے لیے تیار ہو دیکھو وہ کچھ بھی کرنے کو تیار ہے اپنے بھائی کی خاطر وہ تمہاری ہر بات مان لے گی۔

تمہیں اس سے شادی کرنی تھی نا۔تو بس سمجھ لو یہ تمہاری محبت کا امتحان ہے۔

اگر تم مرم سے شادی کرنا چاہتے ہو تو اس کے اکلوتے رشتے کو اس کے بھائی کو صحیح سلامت اپنے اور اس کے نکاح میں شامل کرو کیونکہ وہی اس کا ولی وارث ہے۔

وہی اس کا سب کچھ ہے۔

بولو مرم اگر میرا بیٹا تمہارے ساتھ تمہارے بھائی کے لیے مصر جائے اپنی جان خطرے میں ڈالے تو کیا تم اس کی دلہن بننے کے لیے تیار ہو جاؤ گی۔

کیا تم اس سے شادی کر لو گی وہ اس کے سامنے اپنی شرط رکھ رہی تھیں۔

جبکہ مرم کو اس وقت اور کچھ نہیں سوجھ رہا تھا اسے بس اپنے بھائی کے پاس پہنچنا تھا اس نے فوراً اہاں میں سر ہلایا تھا اس سے ابھی اگر نکاح کے پیپرز پر سائن کروالیا جائے تب بھی وہ پیچھے نہ ہٹتی۔

اب بھی کیا تم اس کی مدد کرنے کے لیے تیار نہیں ہو اس کے ہاں میں سر ہلاتے ہی وہ فیصل سے مخاطب ہوئی تھیں۔

مجھے دو گھنٹے کا وقت دو میں سب کچھ کروا کے آتا ہوں۔اور دیکھو جوڑا کو منٹس تمہارے پاس ہوں گے اس پر صرف نام تمہارا ہو گا ۔

تمہیں کچھ بھی بولنے کی ضرورت نہیں ہے جو میں کہوں گا وہی کرنا ہو گا۔امی یہ زیورات اس کی امی کے سنبھال کر رکھ دیجیے۔

میں ہر چیز کا انتظام خود ہی کر دوں گا۔ان شاءاللہ میں یاور کے سامنے اس کی بہن کو اپنے نکاح میں لوں گا۔

وہ بس اتنا کہہ کر گھر سے نکل گیا تھا جبکہ مرم کے سسکتے وجود کو خالہ نے اپنے سینے سے لگا لیا تھا وہ انہیں شروع سے ہی بے حد عزیز تھی۔

اس کے اور یاور کے ساتھ ہوتے ظلم کی وہ ہمیشہ سے ہی گواہ تھیں۔

اوران کا بیٹا فیصل اس وقت سے مرم کا دیوانہ تھا جب وہ میٹرک میں تھی۔

اس وقت سے لے کر اب تک وہ تین دفعہ مرم کا رشتہ مانگ چکے تھے لیکن فیصل کوئی نوکری نہیں کرتا تھا تو یاور کو یہ رشتہ منظور نہیں تھا اسی لیے ہمیشہ اس کی طرف سے انکار ہوا تھا۔

فیصل کوئی اچھا یا ٹھیک کام نہیں کرتا تھا وہ بھی غلط کاموں میں ہی لگا ہوا تھا لیکن اس نے اپنے اس کام کو دنیا والوں کی نظر میں بہت اچھا بنا کر رکھا ہوا تھا۔

وہ جھوٹی ائیڈنٹی کے ساتھ لوگوں کو دوسرے ملک میں اچھی نوکریاں بھی دلوا رہا تھا اور ان لوگوں کا کام بھی بن رہا تھا اور اگر کام ہو رہا تھا تو کسی کو دلچسپی نہ تھی اپنے اصل نام کو دنیا کے سامنے لانے کی۔اسی لیے وہ اب تک اس کام میں بہت ماہر ہو چکا تھا

یہی وجہ تھی کہ پچھلے چھ ماہ میں انہوں نے پھر سے مرم کا رشتہ بھی مانگا تھا لیکن اس دفعہ بھی انکار ہو گیا تھا کہنے کو اب یاور کو اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے تھا لیکن اگر یاور اس کے غلط کام کے بارے میں نہ جانتا تو لیکن وہ سب کچھ جانتا تھا۔

خاص کر احد کا جن لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا تھا وہ ان سب کو ہی پہچانتا تھا احد فیصل کو زیادہ منہ نہیں لگاتا تھا لیکن جب سے فیصل نے یہ بیرون ملک نوکریوں کا کام شروع کیا تھا وہ آج کل فیصل کی سنگت میں رہنے لگا تھا کیونکہ اسے بھی دوسرے ملک نکلنا تھا

OOOOOOOOO

OOOOOOOOO

تمنا تھوڑی دیر کے بعد خالا کے گھر میں آئی تو وہ وہیں خالہ۔کے پاس بیٹھی ہوئی نظر آئی تھی

خالہ اسے زبردستی کھانا کھلا رہی تھیں جبکہ تمنا اس کے ڈرامے دیکھ کر اکتائے ہوئے انداز میں وہیں سے پلٹ گئی تھی۔

اگر اتنی ہی تکلیف جاگ رہی ہے تو بھائی کو جانے ہی کیوں دیا میں تو اپنے بھائی کو کہیں نہ جانے دوں اب کر رہی ہے ڈرامے بازیاں

۔

ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا کہ اسے کچھ پتہ نہ ہو اسے ضرور سب کچھ پتہ ہو گا اس نے ہی اسے بھیجا ہو گا ارے پیسے کا لالچ تو اسے بھی ہے اور پھر وہ کمائے گا تو کھانے والی تو بس یہی ایک ہے نا۔

اسی نے ہی اسے بھیجا ہو گا اور اب دکھاوا کر رہی ہے۔

نہ بہن اگر تیرے پاس اتنا ہی زیور رکھا ہوا تھا تو تجھے ضرورت ہی کیا تھی اسے ان لیگل طریقے سے بھیجنے کی اب بیٹھ کے انسو بہا کر لوگوں کو تماشہ دکھا رہی ہے تمنا واپس گھر آتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی۔

مرم کے انسو اس کی تکلیف اسے سب کچھ دکھا والگ رہا تھا بلکہ وہ تو بچپن سے ہی یہ سب کچھ دکھاوا ہی سمجھتی تھی کیونکہ اس کے مطابق تو ہر معاملے میں اس کی ماں سہی تھی وہ تو تھی ہی غلط بلکہ صرف وہ ہی نہیں اس کی ماں بھی غلط تھی اس کا بھائی بھی غلط تھا پہلے اس کے باپ کے ساتھ زبردستی شادی کر لی تاکہ اس کی ماں اس کے گھر میں نہ بس سکے۔اور پھر شادی کے 10 سال تک اس کی ماں کو سکون کا سانس نہ لینے دیا ہر وقت سوتن بن کر سر پر سوار رہی۔

اور اس کے مطابق اس کا بیٹا اور بیٹی بھی اپنی ماں پر ہی گئے تھے

ابا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے بالکل ٹھیک ہے اپ کی لاڈلی پار خالا کے گھر میں کھانا کھا رہی ہے۔

خالا اسے بڑے ہی پیار سے کھانا کھلا رہی ہیں مجھے تو لگتا ہے کہ اج کل میں پھر سے فیصل بھائی کا رشتہ آجائے گا اس کے لیے اور اب خدا کے لیے یاور بھائی کی مرضی کا انتظار مت کیجیے گا۔

اس دفعہ تو شادی کروا ہی دیجیے گا اس کی ورنہ جس طرح یہ خالہ کے گھر دن میں چار چکر لگاتی ہے ضرور کوئی نہ کوئی گل کھلائے گی

۔

وہ انہیں تفصیل بتاتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی

جبکہ ابا کچھ حد تک پر سکون ہو گئے تھے کہ وہ گھر سے نکلی ہے

لیکن اب بہتر ہے یقینا سمجھ گئی ہو گی کہ یہ معاملات اتنے اسان نہیں ہوتے۔

تو بیٹا اسے گھر بلا لاتی نا۔دو پہر کا کھانا بھی نہیں بنا۔اور صبح سے بھی کچھ نہیں کھایا پریشانی میں ابا نے بتایا تھا۔

ارے رہنے دو تمہاری بیٹی انہی کاموں سے جان چھڑا کر بھاگ گئی ہے پڑوس میں وہاں بیٹھ کر لوگوں کو تماشے دکھا رہی ہے ہمارے

حقیقت تو یہ ہے کہ کام نہ کرنا پڑے اسی لیے صبح سے یہ ڈرامے بازیاں کر رہی تھی ورنہ کیا تک بنتی ہے کہ 10 بج جائیں اور اب تک گھر میں چائے کا پیالہ بھی نہیں بنا۔

تمہاری بیٹی تو کسی کام کی ہے نہیں میں خود ہی رکھتی ہوں کچھ بنانے کو رہنے دو اسے وہیں جب مرضی ہو گی تب لوٹ ائے گی

اچھا ہی ہے تھوڑی دیر منحوسیت ٹلی ہوئی ہے اس گھر سے اماں غصے سے کہتی کچن میں آگئی تھی جبکہ ابا نے دروازے کی طرف دیکھا تھا لیکن وہ لوٹ کر نہ آئی تھی. رائٹر ارتج شاہ

○○○○○○○○○

اپنے وعدے کے مطابق دو گھنٹے کے بعد فیصل لوٹ آیا تھا اس کے ہاتھ میں کچھ پیپرز تھے۔

اپنا کوئی سامان وغیرہ لینا ہے تو جاؤ جا کر لے آو جلدی سے ٹائم بہت کم ہے ابھی ساڑھے تین بجے کی فلائٹ سے ہم لوگ نکل رہے ہیں مصر کے لیے اس نے واپس آتے ہی اس سے کہا تھا۔

نہیں مجھے کچھ نہیں لینا مجھے بس میرے بھائی کے پاس پہنچنا ہے

اس نے فوراانکار کر دیا تھا۔

اماں اسے برقع پہنا دیجیے اپنا۔ میں گاڑی سٹارٹ کرواتا ہوں جلدی سے باہر آجاؤ چہرا کور کر کے۔ اماں اس کے گھر والوں کو بتا دیجئے گا۔

وہ کہہ کر اسے باہر آنے کا اشارہ کرنے لگا جبکہ خالہ اسے اپنا برقع دینے لگی تھیں تا کہ وہ اس میں آرام سے جا سکے۔

اس نے جلدی سے نقاب پہنا اور اس کے ساتھ ہی باہر نکلی تھی جہاں باہر ایک ٹیکسی کھڑی تھی وہ اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے خود اگلی سیٹ پر بیٹھ گیا تھا۔ ڈرائیور کے ساتھ۔

جبکہ اب وہ انہیں ایئر پورٹ چھوڑنے جا رہا تھا اپنی ماں کی دعائیں لے کر وہ اس کے ساتھ ایئر پورٹ کے لیے نکل گیا تھا۔

خالہ کا ارادہ تھا اس کے گھر والوں کو جا کر بتانے کا کہ وہ مصر کے لیے روانہ ہونے والی ہے لیکن پھر یہ سوچ کر چپ ہو گئی کہ اس کی فیملی نے صبح سے ایک بار بھی اس کے بارے میں پتہ نہیں کیا تو انہیں بتا کر وہ کیا ہی کر لیں گی کون سا ان لوگوں کو اس کی یا اس کے بھائی کی کوئی پرواہ تھی۔

وہ لوگ تو ویسے بھی ان سے جان ہی چھڑاتے رہتے تھے اب تو وہ خود ہی چلی گئی تھی وہ بس دعا کر رہی تھیں کہ اس کا بھائی صحیح سلامت اسے مل جائے۔

باقی انہیں اپنے بیٹے پر پورا اعتبار تھا وہ محبت کرتا تھا مرم سے اسے اپنے نکاح میں شامل کرنا چاہتا تھا اور انہیں یقین تھا وہ اپنی محبت کے اس امتحان میں پاس ضرور ہو گا۔

وہ اسے اس قید سے رہائی دلوا کر یقیناً واپس لے ائے گا اور اسے
اپنے اور مرم کے نکاح میں شامل کرے گا۔
دروازہ بند کرتے ہوئے انہوں نے ان دونوں کے لیے ہزاروں
دعائیں مانگی تھیں کہ وہ صحیح سلامت لوٹ کر آجائیں۔
کیونکہ نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اپنے لخت جگر کو خطرے میں بھیج
رہی تھیں۔

ooooooo

کیا کیا ہے تم نے ریاض کے ساتھ کائزان جواب دو مجھے میں
پوچھتا ہوں کیا کیا ہے تم نے اس کے ساتھ کیا تم نے اسے مار ڈالا
کیا تم نے اس کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ہاں میں نے اسے مار ڈالا اور اس کو مار کر اس کے چھوٹے چھوٹے
پیس کر کے اپنے ڈبلیو کو میں نے ایک شاندار دعوت دی ہے وہ

بہت خوش ہے آج تمہارے بھائی کا گوشت اسے کافی پسند ایا ہے

۔

لیکن افسوس یار تمہارا بھائی جاسوسی نہیں کر سکا پہلے اسے ٹھیک سے ٹرینڈ کرتے اسے بتاتے کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔

تم نے تو ایسے ہی اٹھا کر بھیج دیا اپنے بھائی کو اب یہاں اس طرح سے تو ہوتا نہیں ہے نا تمہیں شاید اندازہ نہیں تھا کہ تم اسے کسی لوکل گلی کے غنڈے تک نہیں بلکہ گینگسٹرز کے علاقے میں بھیج رہے ہو۔

آدھی رات کو اٹھ کر کون بے وقوف موبائل کے سگنلز ڈھونڈتا ہے۔

اور پاکستان میں بیٹھ کر یہاں مصر کا رجسٹر نمبر کون چلاتا ہے۔

بلکہ ادھی رات کو وہ میرے کمرے میں گھس کر انفار میشن حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا کیونکہ یہاں تو اس کا بے وقوف بھائی بیٹھا ہوا تھا نا۔

جو آدھی رات کو اپنی ساری انفار میشن اپنے کمرے میں رکھ کر سو گیا ہو گا انتہائی بے وقوف انسان تھا وہ مبارک ہو وہ مارا گیا ہے اب یقینا تمہیں اس کی ٹینشن نہیں ہو گی۔

میرا ڈبلیو تمہارا شکر گزار ہے کہ تم نے اسے یہاں بھیجا تمہاری وجہ سے میرے ڈبلیو نے پیٹ بھر کر دعوت کی ہے۔

اور اسے تمہارے بھائی کا گوشت پسند بھی بہت ایا ہے اور اس نے کہا ہے کہ جلد ہی ایسی ہی ایک دعوت کا وہ اور بھی انتظام کروانا چاہتا ہے تمہارے پاس کوئی اور بھائی بچا ہے کیا یا دونوں مارے گئے۔

اگر کوئی بچا ہے تو پلیز اسے بھی جاسوس بنا کر بھیج دو مجھے اس کا انتظار رہے گا۔

اخر میں اپنے بچے کے لیے ایک اور بہترین دعوت کا انتظام کرنا چاہتا ہوں اس کا انداز بڑا ہی سفاک تھا۔

میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں کائزان تم نے اچھا نہیں کیا تم نے میرے معصوم بھائی کو مار ڈالا کیا بگاڑا تھا اس نے تمہارا۔

یہ مت سوچنا کہ یہ لڑائی یہی ختم ہو جائے گی یہ جنگ اب شروع ہو گی تمہیں یہ غلط فہمی ہے نا کہ کوئی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکتا تو یاد رکھنا وہ دن دور نہیں جب تم خود مجھ سے معافی مانگو گے۔

تم روگے میرے سامنے گڑگڑاؤ گے لیکن تمہیں معافی نہیں ملے گی جس طرح تم نے مجھ سے میرا سب سے عزیز رشتہ چھین لیا

اسی طرح میں تم سے تمہارا سب سے عزیز رشتہ چھین لوں گا یاد رکھنا کائزان کاظمی وہ دن دور نہیں۔

بہت جلد میں تمہیں وہ دن دکھاؤں گا وہ غصے سے کہتا فون بند کر چکا تھا کیونکہ دوسری طرف سے کائزان کاظمی کے قہقہے نے اسے مزید سلگا کر رکھ دیا تھا۔

اس دنیا میں وہ ہستی بنی ہی نہیں جو کائزان کاظمی کی کمزوری بن جائے کوئی نہیں ہے اتنا عزیز جس کے لیے مجھے کسی کے سامنے رونا پڑے گڑ گرانا پڑے تڑپنا پڑے میں کائزان کاظمی ہوں۔

اور یہ دل اتنا کمزور نہیں۔ کہ کسی کے لیے تڑپے۔ یا ان آنکھوں میں کسی کی چاہت نہیں۔ کہ۔ کسی کے لیے آنسو بہائیں

۔ تمہارے خواب خواب ہی رہ جائیں گے رمیز اور مجھے اس بات کا افسوس ہے کیونکہ تم ساری زندگی صرف کائزان کاظمی کی

کمزوری ڈھونڈتے رہ جاؤ گے۔اور اس تلاش میں تمہارا بدلہ

ادھورا رہ جائے گا .

OOOOOOO

اپ کا نام کیا ہے۔...؟

وہ لڑکی کاؤنٹر پر کھڑی پاسپورٹ چیک کر رہی تھی۔

میرا نام طیب ابرار ہے اور یہ میری بیوی ہے گونگی ہے بول نہیں

سکتی۔

اس کا نام حنا ہے حنا۔نقاب اٹھا کر اپنا چہرہ دکھا دو باجی کو

۔۔۔۔۔۔وہ عجیب احمقانہ کام کر رہا تھا وہ حیرانگی سے اس کے

جھوٹ پر اسے دیکھنے لگی تھی۔

ارے ارے اس کی ضرورت نہیں ہے پاسپورٹ پر تصویر ہے

باقی کی چیکنگ اگے ہو گی جایئے آپ۔۔۔۔۔

شکریہ باجی۔ چلو حنا۔۔۔۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے کی طرف بڑھ گیا تھا جب کہ وہ پاسپورٹ پر اپنی تصویر کے ساتھ کسی مسز حنا طیب ابرار کا نام پڑھ کر پریشان ہو گئی تھی کیا وہ اسے غلط طریقے سے لے کر جا رہا تھا۔

آپ نے مجھے اپنی بیوی کیوں کہا وہاں فیصل بھائی اور یہ آپ نے پاسپورٹ پر نام غلط کیوں لکھا ہوا ہے۔

چپ کر جاؤ کیا تم نے سنا نہیں میں نے کہا کہ تم گونگی ہو اور گونگے لوگ کچھ بول نہیں سکتے۔

کیا کہا تھا تم سے جو میں کہوں گا اسی پر حامی بھرتی جانا تمہیں کچھ بھی بولنے یا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

تمہیں کیا لگتا ہے دو گھنٹے میں کیا اتنی اسانی سے کام ہو جاتا ہے ہر کام میں بہت پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں اب چپ کرو اور خاموشی سے میرے ساتھ چلو بنا کچھ بھی بولے۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے اگلے کاؤنٹر کی طرف لے ایا تھا اور اسے چپ رہنے کا اشارہ کر دیا تھا۔جب کہ وہ غلط طریقے سے جا رہی تھی یہ سوچ ہی اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر گئی تھی

OOOOOOO

رمیز اس کا بہت بڑا دشمن تھا جس کا تعلق پاکستان سے تھا وہ مصر پر حکومت کرنا چاہتا تھا لیکن کامیابی کبھی بھی اس کا مقدر نہ بن سکی تھی۔

وہ تقریباپانچ سال سے اس کے پیچھے پڑا ہوا تھا کہیں جاسوس وہ یہاں اس کی جاسوسی کے لیے بھیج چکا تھا اور انہیں میں سے تین سال پہلے اس نے اپنے بھائی کو بھی بھیجا تھا۔

جو اس کے ہاتھوں مارا گیا تھا اور اب تین سال بعد اس نے اپنے دوسرے بھائی کو بھی بھیج دیا تھا یہاں مرنے کے لیے وہ رمیز کو دیکھتے ہی سمجھ گیا تھا کہ وہ کون ہے۔

بے شک پاکستان میں موجود اس کے ایک کرائم پارٹنر نے اسے یہاں کوئی اور کہانی بنا کر بھیجا تھا۔

لیکن شاید اب اس کا بھی وقت آگیا تھا اس کے انجام تک پہنچنے کا ورنہ کائزان کاظمی کے ساتھ وہ غلط بیانی کر کے سکون سے کیسے بیٹھ سکتا تھا۔

لیکن اگر اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا تو وہ تھا یاور حبیب کا کردار یہ

انسان کیسے اس تک پہنچا تھا کیسے وہ اس کے سامنے کہانی بنا رہا تھا

کیسے وہ اسے پکڑ نہیں پا رہا تھا کون تھا وہ کہاں سے ایا تھا۔

کس نے بھیجا تھا اس کو۔وہ کچھ بھی پتا نہیں۔لگا پا رہا تھا۔

لیکن اسے یقین تھا کہ اس کے لوگ بھی جلد اس کا پتہ کر کے

یہاں پہنچ جائیں گے اور پھر کیا ہو گا وہ بہت اچھے طریقے سے جانتا

تھا لیکن یاور بہت چالاک انسان تھا اس نے اب تک رسل اور

رفیل کے سامنے اپنی زبان نہیں کھولی تھی۔

اس وقت وہ بہت معصومیت سے ہر چیز سے انکار کر رہا تھا جیسے وہ

کچھ بھی نہیں جانتا لیکن وہ سب کچھ جانتا تھا۔

اور اس کی زبان کھلانے کے لیے صرف اس کی کمزوری پر حملہ

کرنا تھا اگر گھی سیدھی انگلی سے نہ نکلا تو ٹیڑھی سے صحیح وہ یہ تو

سمجھ گیا تھا کہ اسے یہاں بیچنے والا رمیز نہیں ہے بلکہ کوئی اور اس کا دشمن اٹھا ہے جو اس تک لوگوں کو پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے

.

لیکن نئے اور پرانے سارے دشمنوں کے لیے کائزان کے پاس سوائے سزائے موت کے اور کچھ بھی نہیں تھا۔

ہاں لیکن وہ اپنے سارے نئے دشمنوں کے بارے میں جاننا چاہتا تھا وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ اخر کس کی کیا اوقات ہے۔

کون اس پر کب دشمن بن کر حملہ کر سکتا ہے اور خاص کر وہ اپنے نئے دشمنوں سے ملنے کے لیے بہت ایکسائٹڈ رہتا تھا۔

اور اسے اپنے نئے دشمن کا انتظار تھا کہ کب وہ ائے اور اس پر کھلے خاص کر یا ور حبیب کی طرف سے اسے کسی اگلے کردار کا انتظار تھا۔

اور اسے یقین تھا کہ بہت جلد کوئی انے والا ہے اس کی طرف سے جو اس کے لیے یقینا بہت خطرناک ثابت ہونے والا ہے لیکن خطروں سے کھیلنا تو اس کا پسندیدہ کام تھا جو وہ بہت شوق سے کرتا تھا

○○○○○○○

وہ ساری چیکنگ کرنے کے بعد آکر اسے جہاز میں اپنے ساتھ بٹھا گیا تھا وہ اس کے ساتھ والی ہی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔
فل کانفیڈنس کے ساتھ اس کی شکل سے کہیں نہیں لگ رہا تھا کہ وہ سارے کاغذات جھوٹے دکھا کر یہاں آیا ہے وہ اتنے سکون میں تھا۔

جیسے ہر چیز اصلی بنوا کر لایا ہو وہ تو اب تک اس چیز کو قبول نہیں کر پائی تھی کہ جھوٹے کاغذات کے ساتھ اسے جہاز میں بٹھا دیا گیا تھا اور وہ دوسرے ملک بھی جا رہی تھی۔

اس کے اندر تک خوف ہی خوف پھیلا ہوا تھا اگر وہ یہاں سے پکڑے گئے تو وہ اپنے بھائی کے پاس نہیں بلکہ یہیں کی جیل میں پھنس جائے گی۔

اتنا تو وہ بھی جانتی تھی کہ جھوٹے کاغذات کے تھرو کسی دوسرے ملک میں جانا کتنا بڑا جرم ہے وہ بہت برے طریقے سے پھنس سکتی تھی اور وہ بھی ایک دو دن کے لیے نہیں بلکہ کئی سالوں کے لیے۔

تمہیں گھبرانے کی یا فکر کرنے کی ضرورت نہیں میں ہوں نا تمہارے ساتھ میں یہ سب کچھ پہلی دفعہ نہیں کر رہا سمجھ سکتا

ہوں تم یہ سب کچھ پہلی دفعہ کر رہی ہو تو ڈر لگ رہا ہو گا لیکن میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔

تمہیں کسی چیز کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میرے ہوتے ہوئے میں سب کچھ سنبھال لوں گا وہ اسے دلاسا دینے کے لیے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے ہی لگا تھا کہ اچانک ہی اس کے دیکھنے پر مسکرا کر اپنا ہاتھ پیچھے کر گیا۔

فکر مت کرو جب تک ہم دونوں میں جائز تعلق قائم نہ ہو جائے

۔رائٹر ارتج شاہ

میرے لیے تم ایک پاکیزہ مورت ہو جسے چھونا میرے لیے گناہ ہے۔

میں نے تم سے کتنی سچی محبت کی ہے اگر جان جاؤ تو خود پر فخر کرو گی۔

میری امی میرے لیے کئی طرح کے رشتے لا چکی ہیں لیکن میری بس ایک ہی ڈیمانڈ ہے مرم جس کے علاوہ مجھے اس دنیا میں اور کچھ نہیں چاہیے میں تمہیں حاصل کرنے کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا یہ سفر تو کچھ بھی نہیں۔

اور مجھے یقین ہے تمہیں میرے جذبوں کی سچائی اور میری محبت کی گہرائی پر یقین آجائے گا اس سفر میں تم مجھ پر اعتبار کر سکتی ہو۔ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں جس طرح پاکیزہ تمہیں لے کر جا رہا ہوں اسی طرح واپس لے کر آؤں گا تمہیں گندی نظر سے دیکھنا بھی میرے لیے گناہ ہے۔

وہ اسے یقین دلا رہا تھا جبکہ وہ سچ مچ میں اس پر یقین کرنے لگی تھی وہ بہت اچھا انسان تھا اس کی خاطر وہ اپنی جان خطرے میں ڈال رہا تھا کون کرتا تھا آج کے زمانے میں کوئی کسی کے لیے اتنا۔

اور میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ جب آپ بھائی کے سامنے میرا رشتہ مانگیں گے ناتو میں خود ان سے کہوں گی کہ میں آپ سے شادی کے لیے تیار ہوں وہ اسے یقین دلا رہی تھی کہ وہ اپنے وعدے سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔

مجھے تم پر پورا یقین ہے اس نے مسکرا کر کہا اور سیٹ بیلٹ باندھنے کا اشارہ کیا جو اسے باندھنا نہیں اتی تھی۔

لیکن فیصل نے جان بوجھ کر ہاتھ اگے نہیں بھڑائے وہ اس کی کوئی مدد نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ یہ چھوٹا سا کام وہ خود کرے اور اس نے کر لیا تھا

○○○○○○○

○○○○○○○○

یہ کیا طریقہ ہے ہماری لڑکی بھیج دی اور اب ہمیں بتا رہی ہو بلکہ اگر ہم نہ آتے تو تم تو ہمیں پتہ بھی نہ چلنے دیتیں۔

کہ تم نے ہماری بیٹی کو اپنے بیٹے کے ساتھ بھگا دیا ہے۔ چھوٹی امی باہر روڈ پر کھڑی چلا رہی تھی۔

تمنا آئی تھی تقریبا ساڑھے چار بجے کے قریب مرم کو یہ کہنے کہ میڈم بہت ہو گئے تمہارے ڈرامے اب آ کر شام کا کھانا بناو۔ لیکن یہاں آ کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ فیصل کے ساتھ مصر کے لیے روانہ ہو چکی ہے اور تین بجے کی ان کی فلائٹ تھی اب تک تو وہ جہاز میں بھی بیٹھ چکے ہوں گے۔

بس یہ بات سنتے ہی تمنا جلدی سے گھر واپس آئی تھی اور آکر اپنی ماں کو یہ ساری باتیں اس نے تفصیل سے بتائیں پھر کیا تھا محلے میں شور شرابہ کرنے کے لیے وہ اپنے گھر سے باہر نکلتیں ان کے گھر کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے بلکہ دروازے کو پیٹتے ہوئے شروع ہو چکی تھیں۔

لیکن آج تو شاید خالہ کا بھی خاموش بیٹھنے کا کوئی ارادہ نہ تھا اسی لیے سر پر چادر اوڑتے ہوئے وہ بھی باہر گلی میں ہی نکل ائی تھیں۔

آواز کم رکھو شکیلہ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے بات کرنے کا۔۔۔؟

بات آرام سکون سے گھر کے اندر بیٹھ کر ہوتی ہے اور تم یہ محلے والوں کو کیوں اکٹھا کر رہی ہو۔۔۔۔؟

یہ ثابت کرنے کے لیے کہ تمہاری بیٹی میرے بیٹے کے ساتھ بھاگ گئی ہے تو میرے بیٹے کی تربیت اتنی گئی گزری نہیں کہ کسی کو مصیبت میں دیکھ کر وہ منہ پھیر کر بیٹھ جائے۔

ارے ہمارے لیے یاور غیر تھا تمہارا تو بیٹا تھا تم نے تو اپنی اولادوں سے زیادہ اس کے ساتھ محبت جتائی تھی تو پھر کیوں جب وہ مصیبت میں ہے تو اس کی بہن ہر دروازے پر دستک دے کر ٹھوکریں کھا کھا کر اپنے بھائی کے لیے مدد مانگ رہی ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔؟

میرا بیٹا کوئی اس کو بھگا کر لے کر نہیں گیا بلکہ اس کے بھائی کے پاس لے کر گیا ہے تا کہ وہ اسے واپس پاکستان لے کر آسکیں۔

بیچارا مصیبت میں ہے وہاں اگر ہم محلے دار مدد نہیں کریں گے تو کون مدد کرے گا۔۔۔۔۔۔؟

اس کے ماں باپ تو بیٹھ گئے ہیں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کے۔

بیچاری اس کی بہن اپنی مرحومہ ماں کے زیورات اٹھا کر لائی تھی کہ کسی طرح میرے بھائی کو واپس لے اؤ اللہ جانے اس کے ساتھ وہاں کیا ہو گیا ہو گا۔

احد نے تو اس کی کوئی مدد ہی نہیں کی ارے بیچاری اپنے ہی بھائی کو رو رہی تھی اپنے ہی بھائی کے سامنے۔

ایسے بھائی کی اب غیرت جاگ رہی ہے جب بہن اکیلی اپنے بھائی کے لیے لڑنے گھر سے نکلی تھی تب کہاں مر گئی تھی اس کی غیرت احد بیٹا۔۔۔۔۔؟

خالہ سنانے پر آئی تو سناتی ہی چلی گئیں۔وہ ہمیشہ چپ کر جاتی تھیں اگے سے بولتی نہیں تھیں اسی لیے تو محلے کے زیادہ تر لوگ ان پر شیر ہوئے تھے۔

کہ وہ کچھ بول نہیں سکتیں اور حقیقت یہی ہے کہ جو جتنا دبتا ہے اس کو اتنا ہی دبایا جاتا ہے بس محلے والوں کا بھی یہی حال تھا مریم خالہ ہر کسی کے کام آجاتی تھیں

ہر کسی سے محبت سے بات کرتی تھیں لڑائی جھگڑے میں پڑتی نہیں تھیں۔اسی لیے تو جس کا جو دل کرتا تھا ان کے ساتھ ویسا سلوک کر جاتا تھا آج وہ بولنے پر آئی تو پھر بولتی ہی چلی گئیں احد جو اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا اپنی ماں کو اکسا رہا تھا۔

کہ اگر اس کی بہن بھاگ کر گئی ہے تو وہ اس کا قتل کر دے گا اس کی غیرت کو بھی وہ بیچ میں ہی للکار چکی تھی۔
احد تو اگلے ہی لمحے وہاں سے اندر کی طرف چلا گیا تھا جانتا تھا یہ معاملہ اب ٹھنڈا ہونے والا نہیں ہے۔

مریم بہن تم کیوں شکیلہ کے منہ لگ رہی ہو تم تو جانتی ہو یہ کیسی عورت ہے ساری زندگی تو بیچاری مرم پر ظلم کرتی رہی اور یاور کا

کیا ہوا مجھے بھی بتاؤ محلے کی عورت پریشانی سے اس سے دریافت کرنے لگی تھیں۔

ارے بہن کیا بتاؤں تمہیں بیچارا وہاں کسی مسئلے میں پھنس گیا ہے۔اب اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہاں کیا ہوا ہے گیا تو ہے اب فیصل وہاں سے فون کرے گا تو بتائے گا۔میں ذرا اندر ہانڈی دیکھ لوں چولہے پر رکھی ہے مریم خالہ کہتی گھر کے اندر چلی گئی تھیں۔جبکہ محلے کی چند عورتیں بھی ان کے پیچھے پیچھے ہی آئی تھیں اخر ان لوگوں نے خبریں بھی تو لینی تھیں۔

جب کہ اس دفعہ شکیلہ خاموشی سے اندر چلی گئی تھی کیونکہ محلے کی عورتیں انہی کے بارے میں غلط باتیں کر رہی تھیں۔

OOOOOOOOO

بھائی کتنی مار کھائے گا اب بس کر دے تجھے مارنا ہمیں بھی اچھا نہیں لگ رہا رسل تھک ہار کر بیٹھتے ہوئے اس سے بولا تھا۔

جب اچانک دروازہ کھلا اور وہ اندر داخل ہوا۔

کائزان یہ کچھ بھی نہیں بول رہا ہم نے بہت کوشش کی ہے لیکن یہ منہ کھولنے کو تیار ہی نہیں پتہ نہیں مجھے کیوں لگتا ہے کہ یہ رسل کچھ بولنے ہی والا تھا کہ کائزان کے اشارے نے اسے خاموش کروا دیا۔

کائزان میرے خیال میں اب اس کو مارنے کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ اسے ناڈبلیو کی خوراک بنادینا چاہیے۔رفیل نے جیسے اسے آئیڈیا دیا تھا۔

تمہیں یاد ہے جس نمبر پر ریاض نے آخری کال کی تھی پاکستان میں۔۔۔؟

"اس دن جب تم دونوں یہاں آئے تھے۔۔۔۔۔

شاید تم نے اس کا فون لے کر اس کے فون سے کسی کو کال کی تھی وہ نمبر پاکستان سے بند ہو چکا ہے اس کی لاسٹ لوکیشن پاکستان ایئرپورٹ تھی۔

تمہارے لوگ شاید تمہارے بارے میں پتہ کرنے کے لیے یہاں مصر آرہے ہیں مبارک ہو کوئی تو ہے جسے تمہاری بہت پرواہ ہے ورنہ ریاض کے بارے میں تو ہم سب کچھ جانتے ہی تھے۔

لیکن اس کا بھائی اسے بچانے کے لیے نہیں آسکا شاید وہ جانتا تھا کہ جہاں جائے گا وہاں مارا جائے گا کائزان کاظمی کی دہشت اس کے اندر بھری ہوئی تھی لیکن جو تمہارا ساتھی آرہا ہے نا وہ یقینا مجھے نہیں جانتا ہو گا خیر جان جائے گا فکر نہ کرو میرے لوگوں کی نظر ہے اس پر۔

پاکستان ایرپورٹ سے وہ کس طرح مصر کی فلائٹ لے کر یہاں آرہا ہے ساری انفارمیشن ہے مجھے بلکہ مجھے اس سے ملنے کی کافی بے

چینی ہے آخر پتہ تو چلے کہ کون ہے میرا ایسا دشمن جو مجھے ڈھونڈتا اپنی موت کو ڈھونڈتے ہوئے خود یہاں آرہا ہے۔

وہ اس کے سامنے بیٹھا بول رہا تھا جبکہ یاور کو اس کی کوئی بات سمجھ نہیں ارہی تھی۔اس کی بہن اکیلی گلی کی نکڑ تک نہیں جاسکتی تھی تو وہ مصر کیسے اتی۔۔۔

؟

اخر وہ لوگ کس کے بارے میں بات کر رہے تھے کیا اس کی طرح وہ بھی غلط فہمی کا شکار تھے کیا وہ اپنے کسی اور دشمن کو اس کے ساتھ ملا رہا تھا۔

یقین کریں جناب میری صرف ایک بہن ہے جسے میں نے فون کیا تھا اس کے علاوہ میں کسی کو نہیں جانتا پاکستان سے یہاں کون آ رہا ہے مجھے اندازہ نہیں ہے پر میں آپ کا کوئی دشمن نہیں ہوں۔

پلیز میرا یقین کریں یاور منت بھرے لہجے میں بولا جبکہ کائزان اکتائے ہوئے انداز میں اس کے قریب سے اٹھ کر باہر نکل گیا تھا

۔

یقیناً وہ اس کی ایک ہی گردان سن کر تنگ آ چکا تھا

ooooooo

یہ کون سی جگہ ہے اب ہم یہاں کیوں آئے ہیں وہ اسے ایک ہوٹل کے باہر کھڑے رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے بکنگ کروا چکا تھا۔

اور پھر اسے لیے ایک کمرے میں آیا تھا وہ چھ بجے کی فلائٹ سے مصر پہنچ چکے تھے۔

کمرہ ہے یہ ہوٹل ہے فکر مت کرو میں نے دو الگ کمرے لیے ہیں تم اس کمرے میں رہو گی میں ساتھ والے کمرے میں ہوں اس کمرے کے بیچ میں دروازہ بھی ہے اگر تمہیں کوئی مسئلہ ہو تو تم یہ دروازہ کھول کے آسکتی ہو۔

تمہاری طرف سے دروازہ بند ہے دوسری طرف سے کھلا ہوا ہے اور تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم یہاں بالکل محفوظ ہو وہ یقین دلا رہا تھا جبکہ مرم نے صرف ہاں میں سر ہلایا۔

اچھا اب میں جا رہا ہوں اپنے ایک دوست کے پاس وہ اصل میں یہاں کا ایجنٹ ہے اور یہاں پہ آئے لوگوں کے بارے میں ساری انفارمیشن رکھتا ہے میں اس سے جا کر یاور کے بارے میں پوچھتا ہوں تب تک تم آرام کرو۔

کیا آپ مجھے اپنے ساتھ لے کر نہیں جائیں گے وہ پریشانی سے اس سے پوچھ رہی تھی۔

نہیں یہ مسئلہ میں خود حل کر لوں گا ان شاءاللہ ہمیں یاور کے بارے میں پتہ چل جائے گا

تم بہت تھک گئی ہو آرام کرو میں جلدی واپس آنے کی کوشش کروں گا اگر کچھ کھانے پینے کے لیے چاہیے ہو تو یہ یہاں پر فون رکھا ہوا ہے منگوالینا۔

اپنا موبائل مجھے دو اور وہ نمبر بھی جس پر تمہیں وہ ویڈیوز ریسیو ہوئی تھی میں اس نمبر کی انفارمیشن نکلواتا ہوں وہ اس سے اس کا موبائل لینے لگا تھا۔

وہ خاموشی سے ساری چیزیں اسے دے گئی تھی اور اس کے کمرے سے نکلتے ہی سے دروازے کو اندر سے اچھے طریقے سے بند کر دیا تھا۔

یاور کی حالت دیکھنے کے بعد بھوک پیاس تو ویسے بھی اس کی مر چکی تھی دروازے کو ٹھیک سے لاک کر کے وہ آکر بیڈ پر لیٹ گئی تھی اور نہ جانے کب اس کی انکھ لگ گئی

OOOOOOOOO

رسل کے فون پر ایک موبائل نوٹیفکیشن ریسیو ہوئی تھی جہاں اسے پتہ چلا تھا کہ اس کی موبائل نمبر کے بارے میں کسی نے انفارمیشن لینے کی کوشش کی ہے۔

اس نے مسکرا کر موبائل کی نوٹیفکیشن کائزان کے سامنے کر دی تھی۔

بہت اچھی بات ہے یہ لوگ تو بہت جلدی ہم تک پہنچ رہے ہیں اب آئے گا مزہ وہ پر سکون سا کرسی کے ساتھ ٹیک لگا گیا تھا۔

وہ ہمارے بارے میں کتنی انفارمیشن لے پائیں گے یہ تو وقت ہی بتائے گا کائزان لیکن یہ اس وقت اس ہوٹل میں رکے ہیں اس آدمی کے ساتھ ایک اور لڑکی بھی ہے اس کا نام طیب ابرار ہے اور اس کے ساتھ اس کی بیوی ہے جس کا نام حنا طیب ابرار ہے۔

پاکستان میں یہ نمبر جس پر اس کمینے نے آخری کال کی تھی یہی تھا اور اب اسی نمبر سے رسل کے فون کی انفارمیشن نکالی جا رہی ہے

کیا خیال ہے اس ہوٹل نہ چلیں وہ پتہ نہیں ہم تک کب تک پہنچ پائیں گے میرے خیال میں ہمیں ان تک پہنچ کر انہیں سرپرائز دے دینا چاہیے۔

رفیل کافی ایکسائٹڈ لگ رہا تھا جبکہ کائزان کو بھی اس کا آئیڈیا پسند آرہا تھا ویسے بھی پچھلے کچھ دنوں سے وہ ٹھیک سے باہر گھومنے پھرنے کے لیے نہیں نکل پایا تھا موقع اچھا تھا انہیں کائرہ سے اس ہوٹل تک پہنچنے میں تقریبا تین گھنٹے تو لگ ہی جانے تھے۔

رسل یاور صاحب کو خبر کر دو کہ انہیں بچانے کے لیے طیب ابرار اور اس کی بیوی آئی ہے جن کا آخری دیدار اسے نصیب نہیں

ہو گا وہ بس اتنا کہہ کر وہاں سے نکل گیا تھا جبکہ رسل اس کا پیغام یاور تک پہنچانے کے لیے گیا تھا۔

○○○○○○○

نہ میں کسی طیب ابرار کو جانتا ہوں اور نہ ہی کسی حنا کو تم لوگ اسے مارو چھوڑو یا کچھ بھی کرو بے شک ان دونوں کو بھی اپنے اس باہر بندھے جانور کے آگے ڈال دو مجھے فرق نہیں پڑتا آئی میری بات سمجھ میں یاور غصے سے چلایا تھا بس بہت ہو گیا تھا آخر کب تک وہ انہیں برداشت کرے۔

کوئی بات نہیں ان کی لاش دیکھو گے تو انہیں پہچان بھی جاؤ گے اس کی ایکٹنگ پر وہ داد دیتے ہوئے بولا تھا بہت اچھے طریقے سے اسے ٹرینڈ کیا گیا تھا۔

وہ ایسا سوچ رہا تھا۔

لیکن کبھی کبھی وہ اس کی ایکٹنگ پر اتنا حیران رہ جاتا تھا کہ اسے لگتا تھا کہ یہ سچا ہے اور وہ لوگ سچ میں کسی غلط فہمی کا شکار ہو گئے ہیں۔

لیکن کائزان کاظمی کبھی غلط نہیں ہو سکتا بس اسی لیے وہ اس پر یقین نہیں کر پا رہا تھا۔

ooooooo

وہ دروازے پر دستک دیتے ہوئے دوسری طرف سے جواب کا انتظار کرنے لگا لیکن کافی دیر رکنے کے بعد بھی مرم نے دروازہ نہ کھولا شاید وہ سو چکی تھی۔

سوچ کر وہ دوسرے کمرے میں آگیا تھا اسے کوئی انفارمیشن نہیں ملی تھی وہ سونے کے لیے لیٹ ہی رہا تھا جب اچانک مرم کی طرف کا دروازہ کھلا۔

فیصل بھائی دروازے پر آپ دستک دے رہے تھے سوری میں بہت ڈر گئی تھی اسی لیے میں نے دروازہ نہیں کھولا وہ سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس سے کہنے لگی جب کہ وہ بھی اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔

کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے کبھی کبھار اور تمہیں اتنا زیادہ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے خیر تم سو گئی تھی کیا مجھے آنے میں بہت وقت

لگ گیا اس نے ایک نظر گھڑی کی طرف دیکھا تھا جو رات کے ساڑھے گیارہ بجا رہی تھی سچ میں سے آنے میں چھ سات گھنٹے لگ گئے تھے۔

یقیناً تم اپنی نیند پوری کر چکی ہو گی اور تم نے کچھ کھایا بھی نہیں۔ اؤ نیچے چلتے ہیں ہوٹل میں کچھ کھائیں گے اور پھر تھوڑا واک کرنے کے لیے چلیں گے۔

یقیناً یہاں اس کمرے میں رہ رہ کر تم اکتا چکی ہو گی وہ اسے کوئی بھی بات کرنے کا موقع دیے بنا اٹھ کر باہر نکلا تو نہ چاہتے ہوئے بھی مرم کو اس کے پیچھے آنا پڑ گیا

○○○○○○○

کائزان ہمارے پیچھے ایک گاڑی آرہی ہے بلکہ ایک نہیں دو یا تین گاڑیاں آرہی ہیں یقیناان لوگوں کو پتہ ہے کہ اس گاڑی میں تم ہو میرے خیال میں وہ لوگ ہم پر حملہ کرنے والے ہیں۔

مجھے رمیز کی حرکت لگتی ہے تمہیں کیا لگتا ہے رسل گاڑی چلارہا تھا پیچھے رفیل بیٹھا تھا جبکہ اس کے ساتھ والی سیٹ پر کائزان بیٹھا ہوا تھا۔

Zubi Novels Zone

کرنے دو پیچھا کرنے دو میرے خیال سے حملہ کرے گا کیوں نہ اسے تھوڑی دیر کے لیے خوش کردیں کیوں نہ اسے یہ خبر پہنچا دیں گے کائزان اس حملے میں مارا گیا۔

بیچارہ خوش ہو جائے گا اس کے بھائی کا دکھ تازہ ہے نا میرے خیال میں اسے خوش کرنا چاہیے بہت بڑی نیکی ہے کسی کے دل کو سکون پہنچانا کائزان سکون سے بول رہا تھا۔

جبکہ رسل کو بھی اس کی بات بہت اچھی لگی تھی وہ اس ہوٹل میں پہنچنے ہی والے تھے صرف پانچ منٹ کا فاصلہ تھا۔

یہ علاقہ کافی سنسان تھا دور دور تک یہاں سوائے ان ہوٹل کے لوگوں کے اور کوئی نہیں آتا تھا اور دوسرا یہ ہوٹل کافی سستا تھا اسی لیے بھی امیر لوگ اس طرف رخ نہیں کرتے تھے۔

ٹھیک ہے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے رسل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

گاڑی کا بہت ظالم ایکسیڈنٹ ہونے والا ہے تم لوگوں کو گاڑی سے نکل جانا چاہیے وہ مشورہ دے رہا تھا جبکہ وہ دونوں ہاں میں سر ہلاتے اگلے ہی لمحے گاڑی ایک طرف کرتے ہوئے گاڑی سے نکل گئے تھے جبکہ کائزان نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی۔

اپنا خیال رکھنا دوست ہم تمہیں مس کریں گے۔

وہ دونوں بس اتنا کہہ کر وہیں سے پلٹ گئے تھے جبکہ ان کے پاس تیزی سے پانچ سے چھ گاڑیاں گزری تھیں انہیں غلط فہمی تھی کہ گاڑیاں صرف تین ہیں حملہ کافی بڑا ہونے والا تھا۔

لیکن انہیں پرواہ نہ تھے کیونکہ کائزان کو ایسے حملوں کی عادت تھی یہ الگ بات تھی کہ وہ صرف خدا پر یقین رکھتا تھا اسے پتہ تھا اسے موت ائے گی تو خدا کی طرف سے آئے گی کوئی مائی کا لال اس کا کچھ نہیں اکھاڑ سکتا۔

OOOOOOOOO

آگے تو صرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے کچھ نظر نہیں آ رہا میرے خیال میں ہمیں واپس چلنا چاہیے۔

وہ سڑک کے کنارے چل رہے تھے جبکہ فیصل اسے بتا رہا تھا کہ اس نے سارا دن کون سی انفارمیشن لی ہے۔

کمروں کے اندر سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہوئے تھے اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ کسی کو بھی یہ بات پتہ چلنے دے اسی لیے وہ اسے اپنے ساتھ لے کر آیا تھا اور وہ اس کی ساری بات کو سمجھ بھی گئی تھی۔

یہ نمبر کسی رسل نام کے انسان کے پاس ہے اور ان شاءاللہ میں باقی کی ساری انفارمیشن بھی نکال لوں گا تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے انہیں سارے کاموں میں کافی سارا وقت لگ گیا

میں معذرت کرتا ہوں کہ تمہیں میرا اتنا انتظار کرنا پڑا فکر مت کرو ہم سب کچھ پتہ لگا لیں گے جس ادمی نے یہ ویڈیو بھیجی ہے اس کے بارے میں ہمیں پتہ چل گیا ہے۔

تو یقینا تمہارا بھائی اسی کے پاس ہی ہو گا وہ اسے سمجھاتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا جب ایک گاڑی تیزی سے ان کے قریب سے گزری اور پھر چھ سے سات گاڑیاں بھی ان کے پیچھے ہی آئی تھیں اور اگلے ہی لمحے وہاں تیز تراز فائرنگ شروع ہو گئی اس گاڑی کو ہر طرف سے ہٹ کیا جا رہا تھا۔

اسے اور خود کو خطرے میں پا کر فیصل نے اس کا ہاتھ تھام کر وہاں سے بھاگنا چاہا تھا لیکن وہ بھاگ نہیں پا رہی تھی۔

پتہ تھا تو صرف اتنا کہ وہ لوگ اس انسان کا قتل کرنے والے ہیں وہ لوگ کون تھے کیا تھے وہ نہیں جانتی تھی ان سب نے ایک جیسے کپڑے پہن رکھے تھے اور جسامت میں وہ اچھے خاصے باڈی بلڈرز کو مات دے رہے تھے۔

فیصل بھائی وہ لوگ اس آدمی کو مار ڈالیں گے وہ اس کا قتل کر دیں گے وہ اونچی اواز میں چلا رہی تھی جبکہ فیصل اسے شور نہ مچانے کا کہہ رہا تھا اور اسے بھگانے کی کوشش میں اسے گرا بھی چکا تھا۔

جبکہ وہ چپ کرنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی وہ چلائے جا رہی تھی اس کے بار بار چیخیں مارنے پر وہ لوگ ان کی طرف متوجہ ہو

گئے تھے اور پھر تیزی سے واپس اپنی گاڑیوں میں بیٹھتے ہوئے وہ لوگ واپسی کی راہ لے چکے تھے شاید انہیں آرڈرز تھے کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے انہیں کسی کی نظر میں نہیں انا۔

یہی تو وجہ تھی کہ ان لوگوں نے اس سنسان جگہ پر حملہ کیا تھا ورنہ وہ سڑک کے بیچوں بیچ بھی اسے مار سکتے ہیں لیکن انہوں نے کسی کے سامنے آنا ہی نہیں تھا یا کسی کو اپنے بوس کے بارے میں کوئی انفارمیشن نہیں دینی تھی انہیں کسی نے دیکھ لیا ہے یہ جان کر وہ خطرے میں آسکتے تھے اسی لیے وہ یہ دیکھے بنا کہ کائزان زندہ ہے یا مر گیا وہاں سے بھاگ نکلے تھے۔

فیصل بھائی وہ پتہ نہیں ادمی زندہ ہوگا یامر گیا ہوگا اپ پلیز جلدی سے ہوٹل جائیں لگتا ہے میرے پیر میں موچ آرہی ہے مجھ سے اٹھا نہیں جارہا پلیز اپ ہوٹل والوں کو جا کر بتائیں یہ نہ ہو کہ وہ ادمی مر جائے۔

اس کو بہت گولیاں لگی ہوں گی وہ فکر مندی سے کہہ رہی تھی جبکہ فیصل بھی ہاں میں سر ہلاتا واپس ہوٹل کی طرف بھاگا تھا جبکہ مرم اٹھ کر اس گاڑی کے پاس جانے کی کوشش کرنے لگی اس کے لیے چلنا مشکل ہو رہا تھا وہ بہت برے طریقے سے گری تھی

OOOOOOOOOO

وہ اہستہ اہستہ چلتی گاڑی کے پاس آ کر گاڑی کا شیشہ بجانے کی کوشش کرنے لگی تھی ایک آدمی تھا جس کا سر سٹیرنگ ویل پر تھا اور اس کے سر سے خون نکل رہا تھا۔

گاڑی میں تقریبا اندھیرا تھا فرنٹ پر جلنے والی روشنی سے اٹھتی تھوڑی سی روشنی سے وہ اس کا چہرہ دیکھ پا رہی تھی لیکن اس کے ماتھے سے نکلتی خون کی لکیریں پوری طرح اس کے چہرے کو کور کر چکی تھیں۔

اس نے بڑی مشکل سے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا جب اگلے ہی لمحے وہ آدمی لڑکتا ہوا اس کے اوپر آ گرا تھا۔

یااللہ پاک انہیں کچھ نہ ہوا ہو یہ بالکل ٹھیک ہوں اتنا سارا خون لگتا ہے گولی سر پر لگی ہے۔

وہ بری طرح سے گھبراتی ہوئی اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اونچی اونچی اواز میں چلا رہی تھی۔

کوئی ہے پلیز خدا کے لیے یہاں اؤ یہاں ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے وہ کافی اونچی اواز میں بول رہی تھی لیکن پھر یہ یاد آیا کہ وہ اس وقت پاکستان میں نہیں ہے بلکہ کسی دوسرے ملک میں ہے اور یہاں کی تو زبان بھی اسے نہیں اتی تھی۔

اللہ پاک پلیز ان کی حفاظت کرنا انہیں کچھ نہ ہو فیصل بھائی کہاں رہ گئے۔ وہ بہت کوشش کے باوجود بھی کائزان کا وزن اٹھا نہیں

پائی تھی۔یہی وجہ تھی کہ وہ اس کے ساتھ ہی زمین کی طرف گری تھی کائزان ادھا گاڑی کے اندر اور آدھا زمین پر اس کے اوپر تھا۔

اٹھے پلیز اٹھ جائیں اپ کو کچھ نہیں ہو گا فیصل بھائی انے والے ہوں گے پلیز اٹھ جائیں اور اس کے ماتھے پر اپنا دوپٹا رکھتے ہوئے خون روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔

پلیز ہیلپ کوئی تو اؤ مدد کے لیے وہ چلا رہی تھی جبکہ وہ انکھیں کھولے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا اور اس کی آنکھیں کھلی دیکھ کر وہ یقین کر پائی کہ وہ زندہ ہے۔

آپ فکر نہ کریں آپ کو کچھ نہیں ہو گا اللہ پاک پر یقین رکھیں ابھی فیصل بھائی آجائیں گے او اللہ آپ کو تو میری باتیں سمجھ بھی نہیں آرہی ہوں گی۔۔۔۔

وہ بے چینی سے اگے پیچھے دیکھتے ہوئے بولی جب دو لڑکے بھاگتے ہوئے ان کے پاس ائے تھے۔

کائزان تم ٹھیک تو ہو نا وہ دونوں اسے اگلے ہی لمحے زمین سے اٹھا چکے تھے وہ دونوں اسے اپنے سہارے پر بڑی مشکل سے کھڑے کیے ہوئے تھے۔ان کی بلٹ پروف گاڑی کے دھجیاں اڑ چکی تھیں جبکہ ایک اور گاڑی تیزی سے ان کے پاس آکر رکی تھی۔

وہ یہ جانے بنا کے مرم انہیں کس طرح دیکھ رہی ہے وہ کائزان کو لیے اس گاڑی میں داخل ہوئے تھے۔کائزان کی حالت بہت خراب تھی گاڑی الٹنے کی وجہ سے اور بار بار ہٹ ہونے کی وجہ سے اسے کافی ساری چوٹیں ائی تھیں۔

بلٹ پروف گاڑی ہونے کی وجہ سے اسے کوئی گولی تو چھو کر نہیں گزری تھی لیکن پھر بھی اس کی حالت کافی بگڑ گئی تھی اس نے بڑی مشکل سے رسل کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا جہاں وہ حیرانگی سے اسے اپنے پیروں پر چلتے اس گاڑی کی طرف جاتے دیکھ رہی تھی۔

تمہارا یہ احسان میں زندگی بھر یاد رکھوں گا۔ تم نے میری جان بچائی ہے۔ شکریہ ادا کرنے کے لیے میں واپس اؤں گا۔ وہ اس کی طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا تھا وہ بس اس کے لبوں کی تراش دیکھ رہی تھی۔اس کی گردن پر ایک گلٹی ابھر کر مند پڑی تھی جبکہ وہ ایک سائیڈ سے مسکراتا خون میں لتپت بھی اسے بہت پر کشش معلوم ہوا تھا

oooooooooo

ooooooooo

فیصل بھاگتا ہوا دو تین آدمیوں کے ساتھ وہاں پہنچا تھا۔۔۔۔

مرم تم ٹھیک ہو نا تم اکیلی ہو وہ آدمی کہاں گیا جس پر گولیاں چلائی گئی تھی۔۔؟

وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا۔۔

فیصل بھائی آپ نے واپس آنے میں بہت دیر کر دی وہ کافی زیادہ زخمی تھے۔

دو آدمی لے گئے ہیں انہیں وہ اسے تفصیل سے بتا رہی تھی جبکہ فیصل کے ساتھ آئے لوگ اب گاڑی کو چیک کر رہے تھے۔

جس کی حالت سے وہ اندازہ لگا چکے تھے کہ گاڑی پر کس قدر شدید حملہ ہوا ہے۔

اصل میں مجھے بھی ان لوگوں کی زبان نہیں آتی یہ ایک طرح کی عربی ہی ہے لیکن عربی سے بہت الگ ہے۔

میں نے بہت کوشش کی ان کی زبان سمجھنے کی لیکن انہیں سمجھاتے ہوئے مجھے بہت وقت لگ گیا۔

یہ میری بات کو سمجھ ہی نہیں پا رہے تھے ورنہ شاید میں جلدی واپس آجاتا وہ اسے وجہ بتا رہا تھا دیر سے آنے کے۔

میں سمجھ سکتی ہوں لیکن آپ کو پتہ ہے وہ آدمی جس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ اردو میں بات کر رہا تھا مرم نے انکشاف کیا تھا۔

ہاں شاید ان لوگوں کا تعلق انڈیا سے یا پھر پاکستان سے ہو سکتا ہے یہاں بہت سارے ایسے لوگ ہیں جو کاروبار کے سلسلے میں مصر آئے ہوئے ہیں۔

اب ہمارا ان سب چیزوں سے کوئی تعلق نہیں ہے باقی سب کچھ یہ لوگ خود ہی پتہ لگا لیں گے ان کا کہنا ہے کہ یہ پولیس کیس بن

سکتا ہے کہ ہمیں گواہی وغیرہ دینی پڑ جائے لیکن فکر کرنے کی ضرورت نہیں یہ اتنا مشکل نہیں ہے اس نے اسے ریلیکس کرتے ہوئے بتایا تھا۔

چلو آؤ ہم واپس ہوٹل چلتے ہیں یہاں بہت دیر ہو چکی ہے وہ اسے چلنے کا اشارہ کرتے ہوئے ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ چکا تھا۔

جبکہ مرم نے ایک نظر وہ گاڑی دیکھی تھی جس کی حالت بہت خراب تھی۔

اللہ پاک آپ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ نے اس شخص کی جان بچا لی۔

ورنہ جتنا شدید حملہ اس پر ہوا تھا اس کے بچنے کے بالکل کوئی چانسز نہیں تھے بے شک آپ بے نیاز ہو اب یقیناوہ آپ کی دی ہوئی زندگی کی قدر کرے گا۔

وہ آدمی میرا شکریہ ادا کر رہا تھا کہ میں نے اس کی جان بچائی حالانکہ میں نے صرف اور صرف اس کو گاڑی سے باہر نکالنے میں مدد کی تھی لیکن پھر بھی وہ مجھے تھینک یو بول رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ وہ میرا شکریہ ادا کرنے کے لیے واپس آئے گا۔

تم نے اسے گاڑی سے نکالا ہو سکتا ہے کہ وہ اسی چیز کے لیے بے چین ہو کہ کوئی اسے گاڑی سے باہر نکالے۔

اسی لیے وہ تمہارا شکر گزار ہو گا یا ممکن تھا کہ اس گاڑی میں رہنے سے اس کی جان چلی جاتی۔ یقیناً اللہ پاک نے تمہیں اسے بچانے کے لیے ہی بھیجا ہو گا تم نے ایک انسان کی جان بچائی ہے اور تم نے یہ بہت اچھا کیا ہے۔

اور اسے تمہارا شکریہ ادا کرنا بھی چاہیے۔ اگر ہمارے مصر میں رہتے ہوئے تمہاری اس کے ساتھ دوبارہ ملاقات ہوئی تو تم اس کا تھینک یو ایکسیپٹ کر لینا ویسے تم نے اس کا چہرہ دیکھا ہے۔

نہیں بہت زیادہ اندھیرا تھا اور اس کا چہرہ پورا خون سے لتپت تھا میں اس کا چہرہ نہیں دیکھ پائی ہاں لیکن شاید میں اسے پہچان لوں

گی نیم اندھیرے میں جتنا میں نے اسے دیکھا اتنی پہچان تو مجھے ہے۔

چلو یہ اچھی بات ہے اگر وہ تمہیں تھینک یو بولنے کے لیے آیا تو تم اسے پہچان لو گی۔

وہ اسے اپنے ساتھ واپس ہوٹل لے ایا تھا۔

چلو جاؤ اب تم آرام کرو میں بھی سونے جا رہا ہوں۔

وہ اسے کمرے کے دروازے پر چھوڑ کر خود اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔

جبکہ مرم کے دل میں ہر لمحے کے ساتھ فیصل کے لیے عزت بڑھتی جارہی تھی وہ سچ میں ایک بہت اچھااور نیک انسان تھا۔

OOOOOOO

تم ٹھیک ہو نہ کائزان ہم بہت شرمندہ ہیں ہم بہت پیچھے رہ گئے تھے ہمیں نہیں پتا تھا کہ وہ اتنا بڑا حملہ کروانے جارہاہے وہ تو خدا کا شکر ہے کہ گاڑی بلٹ پروف تھی۔

ورنہ نہ جانے آج کیا ہو جاتا وہ دونوں اسے ہسپتال لے کر آئے تھے جبکہ بیڈ پر لیٹا وہ بالکل پر سکون سر کے نیچے ہاتھ رکھے اوپر چھت کی طرف دیکھ رہا تھا۔

اس کے چہرے پر کسی طرح کا کوئی غصہ ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہا تھا۔

وہ لڑکی کون تھی جو وہاں تمہارے ساتھ کھڑی تھی ــــــــــــ؟

اندھیرے میں ہم اس کا چہرہ نہیں دیکھ پائے لیکن وہ بہت زیادہ پریشان لگ رہی تھی۔رسل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

تم نے سنا نہیں تھا کہ میں نے اسے کیا کہا میں اس کا شکر گزار ہوں کہ اس نے میری جان بچائی تو ظاہری سی بات ہے وہ میری مددگار تھی۔

میرے لیے مسیحا تھی اسی کی وجہ سے تو میں زندہ ہوں وہ بات کرتے ہوئے مسکرایا وہ دونوں حیرت سے دیکھ کر رہ گئے تھے۔

ایسا کبھی ہو ہی نہیں سکتا۔ تمہارے لیے کیا مشکل تھا وہاں جو تم خود نہیں کر سکتے تھے اس لڑکی نے آکر کیا۔۔۔۔۔۔؟ رفیل کو اس کی بات پر یقین نہیں تھا

اس نے مجھے گاڑی سے باہر نکالا وہ پھر سے بولا تھا۔

اس گاڑی سے باہر نکلنا تمہارے لیے ہر گز مشکل نہیں تھا۔ تم ایسا کیوں کہہ رہے ہو کہ اس لڑکی نے تمہاری جان بچائی وہ حیران تھے۔

کیونکہ یہ حقیقت ہے آج میں زندہ ہوں۔ تو اس لڑکی کی وجہ سے ورنہ اس کی آنکھیں اتنی دلکش تھیں کہ میں ڈوب کر مر جاتا۔

وہ اس کے لبوں کی بڑبڑاہٹ کو دیکھ رہے تھے لیکن وہ کیا بول رہا تھا وہ سمجھ نہ ایا کیونکہ آواز بہت کم تھی۔

اس لڑکی نے میرے سر پر کچھ باندھا تھا نا۔۔۔۔؟ اس نے ان دونوں سے پوچھا تھا۔

ہاں وہ کوئی کپڑا تھا شاید اس نے اپنے دوپٹے وغیرہ سے پھاڑ کر تمہیں باندھا تھا۔ شاید اس نے تمہارا خون روکنے کی کوشش کی تھی۔

رسل نے اسے تفصیل سے بتایا۔

کہاں ہے وہ اس وقت وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگ گیا تھا جبکہ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر حیرانگی سے اب اس کی طرف دیکھنے لگے۔

وہ تو شاید اسی کمرے میں ہو گا جہاں ڈاکٹر نے تمہاری مرہم پٹی کی تھی شاید وہ ان لوگوں نے بن میں پھینک دیا ہو گا وہ ابھی بول ہی

رہا تھا جب اچانک کائزان نے اس کا گریبان پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔

مجھے وہ چاہیے ابھی اور اسی وقت میں تمہیں دس منٹ کا وقت دیتا ہوں مجھے لا کر دو وہ کپڑا کہیں سے بھی وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تھا جبکہ اس کی آنکھوں سے رسل خوفزدہ ہو گیا تھا۔

وہ اتنا پر سکون بیٹھا ہوا تھا اچانک اس کا غصہ اسے سمجھ نہیں ایا تھا۔

کائزان ایسا بھی کیا ہے اس کپڑے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے چاہیے وہ کسی بھی قیمت پر دس منٹ وہ اسے وارن کر رہا تھا

جبکہ رسل ہاں میں سر ہلاتا اپنا گریبان چھوڑتے ہی باہر نکل گیا تھا

۔

"ایک معمولی سے کپڑے کے لیے تم۔۔۔۔۔۔

وہ کپڑا میرے لیے معمولی نہیں ہے یہ بات یادر کھنا رفیل ورنہ اگلی دفعہ میں تمہیں سمجھاؤں گا نہیں وہ اتنے غصے سے بولا تھا کہ رفیل حیران رہ گیا۔

میں جا کر رسل کی مدد کرتا ہوں اس کپڑے کو ڈھونڈنے میں وہ بس اتنا کہہ کر باہر بھاگ گیا تھا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا کائزان کی نظروں کا سامنا کرنے کا۔

○○○○○○○

ایسا بھی کیا ہے اس معمولی سے کپڑے میں کہ کائزان اس کے لیے اتنا پاگل ہو رہا ہے وہ دونوں اس کمرے کی چھان بین کر رہے تھے۔

بلکہ چھان بین کیا کر رہے تھے انہوں نے تھوڑی ہی دیر میں اس کمرے کی پوری حالت خراب کر دی تھی لیکن اس کپڑے نے نہ ملنا تھا وہ نہ ملا۔

پتہ نہیں اس کپڑے میں کیا ہے لیکن اس کو ڈھونڈو اس سے پہلے کہ کائزان ہم دونوں کی منڈی الگ کر دے۔

تم دیکھ نہیں رہے تھے وہ کتنا زیادہ غصے میں تھا مجھے تو یقین ہے کہ اگر وہ کپڑا ہمیں نہ ملا تو وہ ہم دونوں کو بھی ختم کر دے گا۔

ارے مل جائے گا مل جائے گا ڈرا کیوں رہے ہو ڈھونڈ تو رہے ہیں

تاہم اسے کائزان سے خوف آرہا تھا اور رسل اسے مزید ڈرا رہا تھا

جتنے غصے میں لگ رہا تھا مطلب صاف تھا کہ ان دونوں کی جان

خطرے میں تھی۔

اور ان دونوں کو وہ کپڑا ڈھونڈ کر اپنی جان بچانی تھی.

اپ لوگ اس کمرے میں کیا کر رہے ہیں۔۔؟ ایک خوبصورت

سی نرس اندر داخل ہوتے ہوئے ان سے اپنی زبان میں سوال

کرنے لگی تھی۔

وہ ایک انتہائی خوبصورت نرس تھی رفیل اسے دیکھ کر مسکرایا تھا لیکن رسل کے اشارے نے اس کی مسکراہٹ چھین لی تھی۔

اگر وہ یہاں پر فلرٹ کرتا تو یقیناً رات تک وہ ڈبلیو کا ڈنر بھی بن سکتا تھا۔

دیکھیں سسٹر یہاں پر ہمارے بھائی کی ایک بہت ضروری چیز رہ گئی ہے۔

کل ہم یہاں پر اس کی مرہم پٹی کروا رہے تھے نا تو اس کے سر پر ایک کپڑا بندھا ہوا تھا وہ کپڑا کہیں نہیں مل رہا۔

اصل میں وہ کپڑا اس کی مرحومہ ماں کا دوپٹہ تھا وہ ہمیں ہر حالت میں چاہیے۔

کیا پلیز آپ اسے ڈھونڈنے میں ہماری مدد کر سکتی ہیں رفیل کہانی بناتے ہوئے بولا۔

کیونکہ وہ اس لڑکی کو یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ ان کا بھائی ایک انجان لڑکی کے دوپٹے کے ٹوٹے کے پیچھے اتنا پاگل ہے کہ وہ نا ملنے پر وہ انہیں اپنے بچے کا ڈنر بنانے کے لیے بھی ایک دفعہ نہیں سوچے گا ۔

اچھا وہ ساری گندگی تو ہم نے یہاں سے اٹھوادی تھی وہ تو شاید اب تک کچرے کے کنٹینر والے اٹھا کر لے گئے ہوں گے۔

آپ کو نیچے جا کر چیک کرنا چاہیے ہو سکتا ہے کنٹینر والا ابھی نہ ایا ہو ویسے وہ اٹھ بجے آجاتا ہے اٹھ بجنے میں ابھی دو منٹ باقی ہیں آپ پلیز چیک کر لیجئے۔

میں نہیں چاہتی کہ اس ہینڈ سم ایگری ینگ مین کی کوئی بھی چیز اس طرح سے ضائع ہو جائے اور وہ تو اس کی ماں کی تھی یقینا اس کے لیے بہت زیادہ خاص ہو گی نرس جیسے اس کے جذبات کو محسوس کر رہی تھی۔

جی بالکل ایسا ہی ہے رسل تم کائزان کے پاس جاؤ میں کنٹینر والے کے پاس جا کر چیک کر کے آتا ہوں اللہ کرے وہ ٹکڑا مل جائے۔

نہیں میں تمہارے ساتھ چلوں گا وہ بس اتنا کہہ کر اس کے ساتھ نیچے آیا تھا لیکن کنٹینر والا سارا کچرا اٹھا کر لے کر جا چکا تھا۔

ان دونوں نے جلدی سے گاڑی نکالی تھی اور کنٹینر والے کے پیچھے اس جگہ پر پہنچنے کی کوشش کی تھی لیکن ان کے پہنچنے سے پہلے ہی وہ سارا کچرا بہت سارے کچرے میں مکس ہو چکا تھا اتنے سارے کچرے میں اسے ڈھونڈنا ناممکن سی بات تھی۔

یا خدایا یہ کیا ہو گیا اب کیا ہو گا مجھے ڈر لگ رہا ہے میں کائزان کے پاس واپس نہیں جاؤں گا میں تو شام کی فلائیٹ بک کروا کر یہاں سے انڈیا بھاگ رہا ہوں رفیل پورا پلان بنا رہا تھا۔

ہاں کیوں نہیں وہاں پہنچنا تو کائزان کے بس کی بات ہی نہیں ۔میرے خیال میں ہم دونوں کو اس کا حل نکالنا چاہیے وہ لڑکی یقیناً اسی ہوٹل میں رہتی ہو گی اور دوپٹے کا باقی حصہ شاید اس کے پاس ہو گا ہمیں امید چھوڑنی نہیں چاہیے۔

رسل اس انداز میں بولا کہ رفیل کو لگا جیسے امید کی کرن جاگ آئی ہو۔

OOOOOOO

ہیلو ہمیں کچھ انفارمیشن چاہیے کل آپ کے ہوٹل کے پچھلی طرف ایک ایکسیڈنٹ ہوا تھا رات کو وہاں ایک لڑکی تھی کیا ہم اس لڑکی سے مل سکتے ہیں۔

اصل میں اس لڑکی نے ہمارے بھائی کی جان بچائی ہے ہم اس کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔

وہ لوگ تین گھنٹے کی ڈرائیو ڈیڑھ گھنٹے میں کر کر یہاں پہنچے تھے۔

جی بالکل کیوں نہیں ہم آپ کو ابھی ان سے ملوا دیتے ہیں۔اب کیسے ہیں وہ جن کا کل رات کو ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔

ریسپشن پر کھڑی خوبصورت سی لڑکی رسل کی پرسنلٹی سے امپریسڈ ہوئی تھی لیکن رسل اسے منہ نہیں لگا رہا تھا اسی لیے وہ ہنس کر رفیل سے بات کر رہی تھی لیکن اس وقت رفیل کی اپنی جان پر بنی ہوئی تھی وہ کسی لڑکی کے ساتھ فلرٹ نہیں کر سکتا تھا

۔

جی میری بہن وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں جلدی سے اس لڑکی کو بلوا دیجیے۔رسل نے تنگ آکر ٹیبل پر ہاتھ مارا تو وہ لڑکی تھوڑا پروفیشنل انداز میں جلدی سے فون کو اٹھا چکی تھی۔

ہیلو میم کیا اپ ہم سے عربی میں بات کریں گی انگلش میں یا اردو میں اس لڑکی نے سوال کیا تھا۔

مرم کو سمجھ تو کچھ بھی نہیں آیا لیکن اس نے سارے جملے میں

اردو لفظ سن لیا تھا۔

جب کہ لڑکی نے فون ساتھ کھڑے آدمی کو پکڑا دیا تھا شاید اسے

اردو نہیں اتی تھی۔

السلام علیکم میم کل رات آپ نے ایک انسان کی جان بچائی تھی

وہ لوگ آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لیے نیچے آئے ہوئے ہیں۔

آپ پلیز تھوڑا سا وقت نکال کر نیچے آجائیے اور ان سے ملاقات کر لیجئے ہم آپ کو ڈسٹرب کرنے کے لیے بہت زیادہ معذرت خواہ ہیں لیکن ان لوگوں کو واپس جانے کی جلدی ہے۔

اور پلیز ان سے کہیے کہ کل رات جو دوپٹہ انہوں نے پھاڑا تھا اس دوپٹے کا باقی حصہ بھی وہ آتے ہوئے ساتھ لے آئیں رفیل نے بیچ میں بڑی جلدی دکھائی تھی رسل نے اسے گھورا تھا لیکن رفیل نے زیادہ اثر نہ لیا۔

وعلیکم السلام جی جی میں آتی ہوں ابھی وہ بس اتنا کہہ کر فون بعد کرنے لگی تھی

میم جو دوپٹہ آپ نے کل رات کو پھاڑ دیا تھا اس دوپٹے کا باقی حصہ بھی لے آیئے گا۔

کیا۔۔۔وہ حیران ہوئی تھی اس کی بات سن کر جب کہ دھیان سامنے بیڈ پر پڑے اس دوپٹے کے ٹکڑے پر گیا تھا جو کل رات اس نے اس آدمی کو باندھا تھا باقی کا دوپٹہ ابھی اس کے پاس ہی تھا جو بہت چھوٹا ہو جانے کی وجہ سے اب اس کے کسی کام کا نہیں تھا

OOOOOOOOO

فیصل بھائی تو یہاں پر ہیں ہی نہیں۔تو مجھے اس طرح سے نہیں جانا چاہیے۔

مجھے نقاب کر لینا چاہیے اچھا ہی ہے میں زیادہ کسی کے سامنے نہ اؤں۔

کل رات تو اندھیرا تھا اسی لیے فیصل بھائی نے مجھے نقاب کرنے کے لیے نہیں کہا لیکن انہوں نے مجھے سختی سے پاکستان سے ہی کہہ دیا تھا کہ یہاں مجھے زیادہ لوگوں کی نظر میں نہیں انا۔

وہ نقاب کرتے ہوئے اپنے چہرے کو ٹھیک سے چھپا کر باہر نکلی تھی ہاتھ میں دوپٹے کا وہ چھوٹا سا ٹکڑا تھا۔

پتہ نہیں ان لوگوں نے اسے لانے کے لیے کیوں کہا تھا۔

OOOOOOO

السلام علیکم۔۔۔وہ دونوں باہر صوفے پر بیٹھے اس کا انتظار کر رہے تھے جب ریسپشن نے ان کی طرف اشارہ کیا۔

وہ ان کے پاس آتے ہوئے انہیں سلام کرنے لگی یقیناً وہ وہی دو لڑکے تھے جو کل رات کو اس آدمی کو اپنے ساتھ لے کر گئے تھے ۔

وعلیکم السلام دوپٹہ لائی ہیں آپ۔۔۔۔۔؟رفیل نے جلدی سے سوال کیا تھا وہ دونوں اس سے اردو میں بات کر رہے تھے شاید وہ سمجھ چکے تھے کہ اسے ان کی زبان نہیں آتی۔

جی میں لائی ہوں وہ جیسے ہی دوپٹہ ان کے سامنے کرنے لگی رفیل نے اس سے چھین لیا تھا۔

بہت شکریہ آپ کا ہم آپ کو اس سے بھی خوبصورت دوپٹہ لے کر دیں گے لیکن فی الحال ہمیں جانا ہے چل۔۔۔۔وہ رسل کا ہاتھ تھام کا اسے گھسیٹتے ہوئے باہر کی طرف لے کر جا رہا تھا جبکہ وہ جوان کی طرف سے شکریہ کی منتظر تھی وہیں کھڑی رہ گئی۔

پاگل ہو گیا ہے کیا مجھے نام تو پوچھنے دے۔اس لڑکی کا۔۔۔۔رسل نے اسے روکنا چاہا تھا۔

آپ کا نام کیا ہے وہ واپس آتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔جب کہ رفیل کا تو وہاں ایک سیکنڈ رکنے کا ارادہ نہ تھا۔

ابے سالے نام کا اچار ڈالنا ہے کیا ہمیں دوپٹے کا یہ ٹکڑا چاہیے تھا مل گیا اب چل یہاں سے وہ اسے گھسیٹ رہا تھا۔

مرم۔۔۔۔۔۔۔اس کے جلد بازی سے پوچھنے پر اس نے جلدی سے اسے اپنا نام بتایا تھا

مریم۔۔۔۔۔۔؟

نہیں مرم۔۔۔۔۔۔۔"اس کے غلط نام لینے پر اس نے پھر سے اپنا نام اسے بتایا۔

بہت اچھا نام ہے آپ کا مریم باجی اگر زندگی رہی تو پھر سے ملیں گے۔

چل سالے ورنہ اب وہ دوپٹہ مل جانے پر بھی ہمیں کاٹ کر رکھ دے گا یار کیوں اس کے العاشر کے نیچے آنا چاہتا ہے۔

وہ مرم کو بات کرنے کا موقع دیے بنا ہی اسے گھسیٹ کر لے گیا تھا جبکہ اس کے پھر سے مریم کہنے پر اب کی بار اسے بھی غصہ آگیا تھا عجیب جاہل لوگ تھے یہ کس طرح کا شکریہ ادا کر کے گئے تھے وہ اس کا۔

اگر یہ لوگ دوبارہ آئیں تو مجھے بلانے کی ضرورت نہیں ہے۔اس طرح کا شکریہ مجھے ہر گز نہیں چاہیے۔

اور اگلی دفعہ ائے تو اس چھوٹے والے لڑکے کو کہنا کہ اپنے نام کا اچار ڈالیں مجھے میرے نام کا اچار نہیں ڈلوانا۔ پاگل آدمی ۔۔۔۔۔وہ غصے سے ریسپشن والے کو بولتی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی جبکہ وہ خود حیران تھے ان لوگوں کے انداز پر

OOOOOOOO

لے آئے کائزان ہم لے آئے۔وہ دوپٹے کا ٹکڑا یہ لور فیل نے اتنے خوش ہو کر وہ ٹکڑا اس کے حوالے کیا تھا جیسے وہ کوئی خزانہ لے ایا ہو۔

یہ وہ ٹکرا نہیں ہے اس نے ٹکڑے کو دیکھتے ہوئے ان سے کہا تھا حالانکہ وہ راستے میں دوپٹے کے ٹکڑے کو کاٹ کر لائے تھے اور اس پر خون بھی گرادیا تھا تاکہ کائزان کو یقین آجائے۔

اس کے ایک سائڈ پر دھاگے سے ڈیزائن بنا ہوا تھا اس پر تو کوئی ڈیزائن نہیں ہے۔

کائزان تم کل رات اپنے ہوش میں نہیں تھے تو تمہیں ڈیزائن کا کیا ہوش ہوگا رفیل کی مری مری سی آواز نکلی تھی۔

سچ سچ بول دو اور یاد رکھنا کائزان کاظمی ہر وقت اپنے پورے ہوش وحواس میں رہتا ہے۔

ہاں ہم گئے تھے وہاں اس ہوٹل میں اس لڑکی سے اس کے دوپٹے کا باقی پیس لے کر آئے ہیں کیونکہ ان ہسپتال والوں نے اسے ضائع کر دیا تھا۔ رسل نے سچ بتانا بہتر سمجھا تھا۔

اچھا تو ملاقات کر کے آئے ہو۔۔۔۔۔۔" وہ ایک سائیڈ سے اپنے لب دانتوں میں دبائے مسکرایا تھا۔ وہ جب مسکراتا تھا تو ہمیشہ ایک سائیڈ سے مسکراتا تھا اور جس سائیڈ اس کی مسکراہٹ نہیں ہوتی تھی وہاں ہری گہری کرسٹل آنکھ کے ذرا سا نیچے ایک چھوٹا سا گڈا بن جاتا تھا جو دکھنے میں اسے بہت پر کشش بنا دیتا تھا۔ لیکن اس کی یہ مسکراہٹ بہت خطرناک تھی

صبح اس کی اس مسکراہٹ نے رسل کو ڈرا دیا تھا اور اب بھی اسے عجیب سا خوف محسوس ہو رہا تھا

۔

ہاں ہم یہ دوپٹہ اسی لڑکی سے لے کر آئے ہیں ملاقات بھی ہوئی ہے ہماری اس سے وہ اس ہوٹل میں روم نمبر 232 میں رہتی ہے۔

رسل نے تفصیل بتائی تھی۔

نام پوچھا ہو گا تم لوگوں نے۔۔۔۔۔؟ اس نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے دوپٹے کے اس ٹکڑے کو اپنے ہاتھ پر باندھا تھا

مریم نام تھا اس کا رفیل نے فورا کہا۔

بکواس بند کر اس کا نام تھا ایک منٹ مجھے یاد کرنے دو۔

مریم نہیں تھا کچھ الگ تھا کچھ نیا سا تھا میں نے پہلے کبھی نہیں سنا۔

ہاں مرم مرم نام تھا اس کا۔

ہاں مرہم پٹی ہی نام تھا۔۔۔۔۔۔مجھے بھی یاد آگیا۔رفیل نے خوش ہو کر کہا تھا

مرم۔۔۔۔۔کائزان نے نام دہرایا تو ان دونوں نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

میرا اور اس کا نام جوڑ کے دیکھو کیسا لگتا ہے۔۔۔۔۔۔؟

کیا مطلب ہم سمجھے نہیں ان دونوں کی اواز جیسے گلے میں ہی بند ہوگئی تھی۔

تم لوگوں کو سمجھانے کے لیے میں کیا تم لوگوں کا ٹیچر ہوں دونوں نام ایک ساتھ لے کر بتاؤ کہ کیسے لگ رہے ہیں۔

مرم کائزان کاظمی۔۔۔۔۔۔ناٹ بیٹ۔۔۔۔۔وہ خود ہی اپنا نام اس کے نام کے ساتھ لیتے ہوئے بولا تھا۔جب کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہ گئے۔

ذرا مطلب چیک کرو اس نام کا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنا فون اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا۔

جبکہ رسل کا تو کام تھا صرف اس کے ارڈر کو فالو کرنا۔

مرم۔۔۔قدیم مصر میں یہ لفظ کسی ایسی چیز کے لیے استعمال ہوتا تھا جس کی خواہش میں سامنے والا دیوانہ ہو جائے۔
یعنی کوئی انتہائی قیمتی مگر بہت نازک چیز جس کی خواہش کی جائے۔اس نے مطلب بتاتے ہوئے موبائل واپس اس کے حوالے کیا۔

اور کائزان کا مطلب خواہش کرنے والا۔
تو مرم تم قیمتی ہو اور کائزان تمہارا خواہش مند۔اس یاور حبیب کا شکریہ ادا کر دو اخر اسی کی وجہ سے تو ہم اس راستے پر گئے تھے۔

اسے کہو کہ اب بھی وقت ہے اپنی حقیقت بیان کرے میں اسے زندہ چھوڑ دوں گا اپنی مرم کے صدقے۔

کیا تم اس سے محبت کر بیٹھے ہو رسل نے بڑی مشکل سے الفاظ ادا کیے تھے جبکہ وہ سبز آنکھوں سے اسے دیکھ کر پر اسرار سے انداز میں مسکرایا۔

ابھی بتایا نہ تمہیں کہ وہ قیمتی ہے اور میں اس کا خواہش مند۔اور کسی چیز کی خواہش تب ہی کی جاتی ہے جب معاملہ دل کا ہو۔

یہ یاور حبیب والا کیس ختم کرو نا پھر تمہاری بھابھی سے ملنے چلیں گے۔

میں بھی ذرا گھر چلتا ہوں ڈبلیو کو بتانا بھی تو ہے کہ اس کی ممی آرہی ہے۔

وہ بھی تھوڑا تیار ہو جائے اس کے لیے نئی بات ہے نا ایڈجسٹ کرنے میں تھوڑا وقت لگ جائے گا۔وہ بڑے بے فکر انداز میں بولتے ہوئے باہر نکل گیا تھا۔جب کہ وہ دونوں حیران پریشان اس کے پیچھے پیچھے آرہے تھے۔

میرے خیال سے وہ لڑکی شادی شدہ ہے کائزان کیونکہ وہ یہاں کسی لڑکے کے ساتھ رہ رہی تھی رسل نے اسے بتانا ضروری سمجھا تھا۔

نہیں ساتھ نہیں رہ رہی تھی وہ دونوں الگ الگ کمرے میں رہ رہے ہیں لیکن ساتھ پاکستان سے یہاں آئے ہوئے ہیں۔
رفیل نے اس کی بات کی درستگی کی تھی جب کہ وہ اس کے پیر پر اتنے زور سے پیر مار چکا تھا کہ اس کی چیخ نکل گئی۔

اس کا بھائی ہو گا۔ کل رات کو وہ کسی فیصل بھائی کا نام لے رہی تھی کائزان بالکل ریلیکس انداز میں تھا۔

خیر چھوڑو اس ٹاپک کو حملہ رمیز نے کروایا تھا وہ ٹوٹل 15 لوگ تھے 15 کے 15 مجھے شام سے پہلے تہ خانے میں چاہیے ۔تمہاری بھابھی سے تفصیل سے ملاقات اور اس کی ذات پر تفصیل سے گفتگو میں اکیلے تنہائی میں کروں گا۔

اور تم لوگوں کو بھی اس کے بارے میں زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔اب اس لڑکی کے بارے میں بات صرف کائزان کاظمی کر سکتا ہے

اور وہ بھی صرف کائزان کاظمی سے۔کسی دوسرے کی باتوں میں تو کیا سوچ میں بھی وہ لڑکی نہیں آنی چاہیے۔اس نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

جو ایک دوسرے کو دیکھتے صرف ہاں میں سر ہلا کر اسے یقین دلا چکے تھے کہ وہ اس لڑکی کے بارے میں سوچیں گے بھی نہیں

OOOOOOO

OOOOOOOOOO

وہ آرام سے اپنے ڈبلیو کے پاس بیٹھا ہوا تھا جبکہ اندر سے عجیب غریب چلانے کی آوازیں آرہی تھیں جنہیں وہ پوری طرح سے اگنور کر رہا تھا۔

کیا ہوا بھوک لگ رہی ہے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے سر پہ پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھنے لگا جو ایک نظر اسے دیکھتا سر جھکا گیا تھا

میرا بچہ بس تھوڑی دیر اور اب تک تو کسی نہ کسی کو مر جانا چاہیے تھا۔اج کل رفیل اور رسل کافی کام چور ہو گئے ہیں تم صبر کرو میں خود جا کر دیکھ کر اتا ہوں۔

وہ اسے سمجھانے والے انداز میں کہتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھا اور اندر کی جانب جانے لگا۔جب ڈبلیو نے اس کے جاتے ہی باہر کی طرف قدم رکھا لیکن وہ دروازے سے پلٹ کر اسے دیکھنے لگا تھا۔

اور اس کے دیکھنے پر وہ دوبارہ جالے کے اندر جا کر ایک کونے میں بیٹھ گیا تھا۔

تمہیں پتہ ہے نہ ڈبلیو میں بہت کم لوگوں پر اعتبار کرتا ہوں۔بلکہ میں انسانوں پر اعتبار کرتا ہی نہیں۔

چاہے کچھ بھی ہو جائے تم اس پنجرے سے باہر نہیں آسکتے میری اجازت کے بنا وہ اونچی اواز میں بولا تھا جبکہ ڈبلیو کسی فرمبدار بچے کی طرح کونے میں بیٹھا ہوا تھا۔

اور وہ اس پر اعتبار کر کے خود اندر چلا گیا تھا

OOOOOOO

یہ تم لوگ کیا کر رہے ہو تم لوگوں کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا کیوں مار رہے ہو ان بیچاروں کو۔۔۔۔۔۔۔

؟

کیا بگاڑا ہے ان لوگوں نے تمہارا آج اس کی جگہ اور 15 لوگ الٹے لٹکے ہوئے تھے اور مسلسل رفیل اور رسل کے ہاتھوں پٹ رہے تھے۔

Zubi Novels Zone

اب اواس دنیا کے اخری نیک انسان ایک سائیڈ پر کیوں نہیں بیٹھ رہا تو آج تجھے نہ تو ہم نے باندھا ہوا ہے اور نہ ہی الٹا لٹکایا ہوا ہے تجھے تو خوش ہونا چاہیے کہ ان سب کے آنے کی وجہ سے تیری بخشش ہو گئی ہے۔

ہاں مجھے چھوڑ کے اور مظلوموں کو پکڑ لیا ہے کیا ملتا ہے تمہیں یہ سارے کام کر کے چھوڑ دو ان لوگوں کو یہ کسی ماں کے بچے ہوں گے کسی بچے کا باپ ہو گا ان میں سے کوئی کسی بہن کا بھائی ہو گا وہ انہیں سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

ہاں بالکل تم ٹھیک کہہ رہے ہیں ہو یقیناً ان میں سے کچھ لوگ کسی ماں کے بچے ہوں گے کسی بہن کے بھائی ہوں گے ہاں ان کی اولادیں بھی ہوں گی لیکن شاید تم یہ نہیں جانتے۔

کہ ان کی رکھیلیں بھی ہیں۔ڈر گز کا کاروبار بھی ہے یہ کسی مظلوم کے قاتل بھی ہیں یہ کسی معصوم لڑکی کے ابرو کے لٹیرے بھی ہیں۔نہ جانے کتنی ماؤں سے ان کے جوان بیٹے چھینے بھی ہیں ان لوگوں نے۔نا جانے کتنی بہنوں کے گھر برباد ہوئے ہیں ان کی وجہ سے۔

آسان الفاظ میں سمجھاؤں تمہارے ملک سے ہر دن 10 سے 15 سال کی بچیاں اغوا ہوتی ہیں اور یہاں پر لائی جاتی ہیں یہی لوگ

لے کراتے ہیں اور پھر انہیں یہاں کے بھوکے ہوس کے پجاریوں کے اگے پھینک دیا جاتا ہے۔میرا نہیں خیال کہ اب تم ہمیں کچھ بھی کہنا چاہو گے۔

ایک سائیڈ پر ہو کر بیٹھ جاؤ اگر اپنی زندگی چاہتے ہو تو ورنہ یہ نہ ہو کہ ان سب کے ساتھ ساتھ تمہاری بھی یہ اخری رات ہو۔رسل کا انداز کافی سخت تھا لیکن یاور کو خاموش کروانے کے لیے کافی تھا۔

وہ جن لوگوں کے لیے ان دونوں سے لڑ رہا تھا ان کو تو سر عام پھانسی پر چڑھا دینا چاہیے وہ ان لوگوں کے لیے کیوں لڑ رہا تھا

وہ سب ایک کمرے میں تھے جب کہ یاور کو انہوں نے سامنے والے کمرے میں قید کیا ہوا تھا جس کا حالہ بالکل کسی جیل کی طرح تھا اس کا ٹھکانہ کسی زمانے میں شاید جیل ہی رہا تھا۔

جہاں یہ سب کچھ ہوتا تھا اس گھر کو دیکھ کر وہ یہ اندازہ تو لگا ہی سکتے تھے کہ یہ گھر کافی قدیم زمانے کا ہے۔یقیناً کسی زمانے میں کوئی بادشاہ اپنے قیدیوں کو یہاں قید کرتا ہو گا۔ لیکن پھر دماغ میں یہ سوچ بھی آتی تھی کہ اگر ایسا کچھ ہوتا تو وہ تاریخ میں کہیں نہ کہیں محفوظ کر دیا جاتا۔

یقیناً یہ سب کچھ کائزان کاظمی نے اپنی دنیا میں حکومت کرنے کے لیے بنایا ہو گا وہ پرانے زمانے کے لوگوں کو تو نہیں جانتا تھا

لیکن اتنا پتہ تھا کہ یقیناً قدیم مصر میں ظالم بادشاہ کائزان جیسے ہی ہوئے ہوں گے۔

OOOOOOO

تم لوگوں نے ابھی تک کسی ایک کو بھی ختم نہیں کیا وہاں باہر ڈبلیو بھوکا بیٹھا ہے۔ تم لوگوں کی سستی اور کاہلی کی وجہ سے میں کیا ڈبلیو کو بھوکا رہنے دوں گا وہ غصے سے اندر داخل ہوا تھا۔

جبکہ رفیل اور رسل دونوں کے ہاتھوں میں تیزی آگئی تھی۔

بہت سخت جان ہیں۔ مرنے کا نام ہی نہیں لے رہے اور یہ جو مولوی بٹھایا ہوا ہے تم نے یہاں پر اس نے بھی اچھا خاصا ڈسٹریک کیا ہے ہمیں

رسل نے اسے وجہ بتاتے ہوئے ساتھ ہی یاور پر بھی الزام لگایا تھا جوایک طرف ہو کر اسے دیکھ رہا تھا۔

دیکھنے میں یہ آدمی بہت پر سرار تھا وہ سامنے والے کو اپنے بارے میں کچھ بھی پتہ ہی نہیں چلنے دیتا تھا شاید اس کی انکھوں میں دیکھنے کی کوئی ہمت ہی نہیں کر سکتا تھا۔
اتنی پر سرار انکھیں جو سامنے والے کو خوف میں مبتلا کر دیں اس نے پہلی دفعہ دیکھیں تھی۔

اس مولوی کو کہیں اور شفٹ کرو۔اور جلدی سے جلدی ان میں سے کسی ایک کو ڈبلیو کے لیے باہر بھیج دو وہ بیچارہ بھوکا بیٹھا ہے صبح سے اس نے کچھ نہیں کھایا۔

اچھا خاصا میں اس کے لیے گوشت پیک کروا رہا تھا لیکن تم لوگوں نے کہا کہ اس کو دعوت کروانی ہے۔اور یہاں اب تک اس کے لیے کچھ تیار ہی نہیں ہوا۔

وہ کافی غصے سے بول رہا تھا جبکہ یاور بالکل خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا یہ بہت عجیب انسان تھا۔اپنے سفید چیتے کا پیٹ بھرنے کے لیے وہ انسانوں کے گوشت کا استعمال کرتا تھا۔

خیر یہ لوگ اسی قابل تھے اس میں تو کوئی شک نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ اپنی انکھوں کے سامنے انسانیت کے ساتھ ایسا سلوک ہوتے بھی نہیں دیکھ سکتا تھا۔

چھوڑدو پلیز چھوڑدو ہمیں کائزان صرف ایک دفعہ ہمیں چھوڑدو ہم تمہارے غلام بن کر رہیں گے ہم تمہیں رمیز کے بارے میں ساری انفارمیشن دیں گے۔

خدا کے لیے ہمیں چھوڑدو ہم تمہارے لیے کام کریں گے ان میں سے ایک ادمی منتیں کر رہا تھا جب کہ کائزان جو واپس باہر جانے والا تھا الٹے قدم لوٹ ایا۔

کیا کہا تم نے پھر سے کہنا وہ اس کے سامنے کھڑا پوچھنے لگا تھا جبکہ وہ خون میں لت اپنے الفاظ دہرانے لگا۔

ہاں کائزان ہم وعدہ کرتے ہیں ہمیں چھوڑدو ہم تمہارے لیے کام کریں گے ہم رمیز کی ساری انفارمیشن تمہیں دیں گے۔ ہم

تمہارے لیے اپنی جان بھی دے دیں گے وہ یقین دلا رہا تھا جب اس نے اسے کھولنے کا اشارہ کیا رسل نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا۔

کھولو اسے میں نے کہا وہ رسل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو اپنے جیب سے اس زنجیر کی چابی نکال رہا تھا جس سے ان لوگوں نے اسے الٹا باندھ رکھا تھا۔

کمرے میں بالکل خاموشی چھا گئی تھی۔رسل اسے کھول چکا تھا جبکہ کائزان نے اسے کندھے سے پکڑ کر باہر لے جانا چاہا۔

"تمہیں پتہ ہے میں کسی پر اعتبار کیوں نہیں کرتا۔۔۔۔۔

"تمہیں پتہ ہے میری لمبی چوری ٹیم کیوں نہیں ہے۔۔۔۔۔ تمہیں پتہ ہے مصر میں صرف ایک گینگسٹر حکومت کیوں کرتا ہے۔۔۔۔۔"

وہ اہستہ اہستہ چلتا اس سے سوال کر رہا تھا جبکہ یاور اٹھ کر جالے کے قریب اگیا تھا۔

کیا کائزان اسے اپنے مطلب کے لیے استعمال کرنے والا تھا کیا اس نے اس کی جان بخش دی تھی۔اس کے دماغ میں بہت سارے سوال آرہے تھے۔

کیونکہ تم لوگ اعتبار کے قابل نہیں ہوتے اپنی جان پر آئی تو تم اپنے مالک کو چھوڑ کر میرے سامنے دم ہلانے لگے۔

اور تم کہتے ہو کہ کائزان کاظمی تمہیں اپنے ساتھ رکھ لے اپنا ساتھی بنالے تاکہ اس طرح کی کسی اور مصیبت پر تم کائزان کو ہی اگے کردو۔

وہ اسے اپنے ساتھ لیے باہر آیا تھا جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتا اسے یقین دلا رہا تھا جب اچانک ہی اس نے کھلے ہوئے جالی کے دروازے سے اسے اندر کی طرف دھکا دے دیا اور اگلے ہی لمحے وہ باہر سے دروازے کو بند کر چکا تھا۔

تم میرے وفادار بن کر رہنا چاہتے ہو نا تو تمہاری وفا یہ ہے کہ تم میرے سب سے وفادار ساتھی کے لیے کھانے کا انتظام کر دوہ

صبح سے بھوکا ہے تم میرے اور کسی کام کے نہیں ہو سوائے اس کے کہ تم میرے ڈبلیو کا پیٹ بھرنے کے کام آجاؤ گے۔

ڈبلیو زیادہ شور شرابہ نہیں ہونا چاہیے۔ میرے کان پہلے ہی درد کر رہے ہیں وہ ڈبلیو سے کہتے ہوئے واپس اندر کی طرف چلا گیا تھا۔

جب کہ اس آدمی کی ایک چیخ بلند ہوئی جس کی آواز تہ خانے میں بھی ائی تھی اور اس کے بعد اس کی آواز بند ہوگئی اس کے ساتھ کیا ہوا تھا تہ خانے میں موجود کوئی نہیں جانتا تھا سوائے اس کے کہ اس کا انجام برا ہوا ہے۔

OOOOOOO

باقی سب لوگوں کی حالت ٹھیک ہے ایک آدمی کی حالت نازک ہے ہو سکتا ہے رات میں کسی بھی وقت مر جائے لیکن میں کوشش کروں گا کہ وہ صبح تک زندہ رہے۔تاکہ ڈبلیو کو تازہ گوشت مل جائے کھانے کے لیے۔باقی اللہ جیسا بہتر کریں وہ اندر داخل ہوتے ہوئے اس سے کہنے لگا تھا۔

اسے کھانا دے دیا تم لوگوں نے وہ اپنے لیے کھانا نکالتے ہوئے یاور کے بارے میں پوچھنے لگا تھا۔

یار مجھے تو لگتا ہے اسے دو دن بھوکا رہنا چاہیے بھوک اچھے اچھے انسان کی اکڑ مار دیتی ہے خود ساری حقیقت کھول دے گا رفیل نے ائیڈیا دیا تھا۔

نہیں بالکل بھی نہیں ہم کوئی نہیں ہوتے کسی کو بھوکا رکھنے والے۔اسے جا کر پہلے کھانا دے کراؤ آئی میری بات سمجھ میں ۔کھانا دو اسے وہ بھی اچھا کھانا پہنچاؤ وہاں پر اور اس کے رہنے کا انتظام بھی ذرا بہتر کرواور باقی سب کو بھی کھانا کھلاؤ اس نے حکم دیا تھا۔

ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے ویسے بھی اب تک ثابت نہیں ہوا کہ وہ لڑکا سچ میں جاسوس ہے اور اسے یہاں

جاسوسی کے لیے بھیجا گیا ہے رسل نے بیچ میں بولتے ہوئے کہا تھا جبکہ کائزان نے ایک نظر اسے دیکھا۔

وہ جاسوس ہے اور اسے جاسوسی کے لیے ہی یہاں بھیجا گیا ہے ۔اور یہ میں کہہ رہا ہوں اور مجھے نہیں لگتا کہ میری کسی بات کے لیے تمہیں ثبوت کی ضرورت ہے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو رسل نے صرف ہاں میں سر ہلا یا تھا کائزان کا اتنا یقین اسے اچھا خاصا کنفیوز کر رہا تھا۔

لیکن یاور ایک بہت عام سا لڑکا تھا جو یہاں نوکری کے سلسلے میں آیا تھا لیکن کائزان کے مطابق وہ ایک جاسوس تھا۔ جسے بہت

چالاکی سے یہاں بھیجا گیا تھا اس کی ساری انفارمیشن ان لوگوں کے سامنے تھی۔

اس کا گھر بھار خاندان کاروبار ہر چیز منزلِ عام پر تھی کوئی بھی اسے عام انسان ہی سمجھتا اس کا دور دور تک جاسوسی گینگسٹر یا کرائم کی دنیا سے کوئی تعلق نہیں تھا لیکن کائزان کا یقین اسے بار بار یہ سوچنے پر مجبور کر رہا تھا کہ کہیں نہ کہیں کچھ تو ایسا ہے جو ان سے ابھی تک چھپا ہوا ہے۔

اور اس کے بارے میں وہ پتا لگانے والا تھا اسی ہوٹل میں واپس جا کر

OOOOOOO

ارے آپ دوبارہ یہاں آ گئے آج ریسپشن پر وہی لڑکا کھڑا تھا جس نے اردو میں اس سے بات کی تھی وہ سیدھا اس کے پاس آیا تھا آج وہ رفیل کے ساتھ نہیں بلکہ اکیلے ایا تھا۔

ہاں مجھے آپ سے کچھ ضروری معلومات چاہیے میں اسی سلسلے میں یہاں ایا ہوں وہ اپنی جیب سے چند نوٹ نکالتے ہوئے ٹیبل پر رکھ چکا تھا جسے بری صفائی سے ریسپشن والے نے اٹھا کر اپنی جیب میں ڈال دیا۔

سر اس لڑکی کے بارے میں پلیز کچھ بھی مت پوچھیے گا وہ بہت غصے میں تھی اپ لوگوں کے چلے جانے کے بعد ایک تو آپ

لوگوں نے اس کا نام غلط لیا اور پھر بعد میں وہ چھوٹے والا لڑکا شاید کچھ اچار وغیرہ کی بات کر کے گیا تھا۔

تو اس بات پر اس لڑکی کو بہت زیادہ غصہ آگیا تھا اور وہ کہہ رہی تھی کہ شاید وہ اسی کا اچار بنا ڈالے گی۔

وہ آدمی یہی سوچ رہا تھا کہ وہ یہاں مرم کی انفارمیشن لینے کے لیے آیا ہے جبکہ اس کی بات سن کر رسل کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔

نہیں میں اس کے بارے میں کچھ بھی معلومات لینے کے لیے نہیں آیا بلکہ میں کچھ اور جاننا چاہتا ہوں۔

آپ مجھے اس بارے میں بتادیجئے کیا آپ کے اس ہوٹل میں دو ہسبینڈ وائف آکر رکے ہیں۔

ہسبینڈ کا نام ہے طیب ابرار اور اس کی مسز کا نام حنا طیب ابرار ہے۔

مجھے ان دونوں کے بارے میں ساری انفارمیشن چاہیے وہ کہاں سے ائے ہیں یہاں کتنے دن رہیں گے اور کب تک ان کا واپس جانے کا ارادہ ہے۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال جواب کرنے لگا تھا۔

سر ایک منٹ مجھے دیکھنا پڑے گا۔اپ وہاں جا کر بیٹھے میں ابھی تھوڑی دیر میں اپ کو ساری انفارمیشن دیتا ہوں وہ بس اتنا کہہ کر

فائلز چیک کرنے لگ گیا تھا کیونکہ اس طرح کی معلومات باہر نکالنا ان کے ہوٹلز کے رولز کے خلاف تھا لیکن وہ اسے اسی کام کے پیسے دے رہا تھا یہ تو وہ بھی سمجھ ہی چکا تھا۔

ہاں آپ آرام سے اپنا کام کریں میں وہاں بیٹھ کر انتظار کرتا ہوں آپ مجھے جتنی جلدی ہو سکے ساری انفارمیشن دے دیجئے وہ بات ختم کرتے ہوئے وہاں سامنے صوفے پر جا کر بیٹھتے ہوئے اپنے موبائل پر آنے والے میسجز کا جواب دینے لگ گیا تھا

ooooooooo

مجھے کچھ انفارمیشن ملی ہے لیکن میں نے تمہیں کہا تھا کہ ہوٹل کے اندر ہم کوئی بات نہیں کریں گے تو آو ہم باہر چل کر اس بارے میں بات کرتے ہیں۔

دراصل بات یہ ہے کہ ہم یہاں ان لیگل طریقے سے ائے ہوئے لوگوں کے بارے میں کوئی بات نہیں کر سکتے۔کیونکہ یہاں یہ بہت بڑا جرم سمجھا جاتا ہے اور پھر ہم لوگ پاکستان سے ہیں تو زیادہ تر لوگ یہاں پاکستان سے ہی غیر قانونی طریقے سے اتے ہیں

تو بہتر ہے کہ ہم باہر چل کے بات کرتے ہیں تم جلدی سے دوپٹہ وغیرہ لے لو وہ اس سے کہتے ہوئے باہر نکلنے لگا جبکہ وہ الماری سے برقع نکال رہی تھی۔

یہ کیا کر رہی ہو تم۔۔۔۔؟

اس کی ضرورت نہیں ہے یہ صرف میں نے ایئرپورٹ میں پہننے کے لیے کہا تھا کیونکہ تمہارے گونگے ہونے یا تمہارا چہرہ کسی کے سامنے نہ آنا صرف وہیں تک ضروری تھا باقی یہ ازاد ملک ہے یہاں آزاد سوچ کے لوگ ہیں یہاں زیادہ تر عورتیں پردے میں ہی رہتی ہیں لیکن تم صرف زکاف ہی لو۔

خود پر اتنا سوار کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم نروس یا پھر کنفیوز نظر نہیں انی چاہیے۔کہ کسی کو ہم پر شک ہو جائے وہ اسے سمجھا رہا تھا جس پر اس نے صرف ہاں میں سر ہلا کر برقع واپس رکھ دیا

۔چلو اب جلدی سے آجاؤ

اور ہاں تھوڑی سی تیاری کر لو ان ہوٹل والوں کو یہی پتہ ہے کہ ہماری نئی نئی شادی ہوئی ہے لیکن تمہیں دیکھ کر کسی کو نہیں لگتا کہ ہماری نئی نئی شادی ہوئی ہے تم ایسا کرو اپنے بال کھول لو اور یہ دوپٹہ کندھے پر ڈال دو اور ہاں تھوڑا بہت میک اپ کر لو۔

میں نے دیکھا تھا ہوٹل کے وہاں اندر واش روم میں میک اپ کا کچھ سامان بھی پڑا ہوا ہے۔ دیکھو یہاں پر ہمیں ریئل ہسبینڈ وائف کی طرح رہنا ہے تم یقیناً میری بات کو سمجھ رہی ہو گی وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا۔ جبکہ وہ اپنی بات مکمل کرتا اسے باہر آنے کا اشارہ کر چکا تھا۔

وہ کچھ کنفیوز تھی واش روم میں آکر اس سامان کو چیک کرنے لگی تھی یہاں پر بہت کچھ تھا لیکن اسے لپسٹک کے علاوہ اور کچھ بھی لگانا نہیں اتا تھا

OOOOOOO

سنیے طیب ابرار کے لیے اگر کوئی کال یا میسجز وغیرہ آیا تو اسے اپ لوگ بتا دیجیے گا کہ ہم باہر گئے ہوئے ہیں۔

اس نے یہاں اپنے کچھ دوستوں کو اسی ہوٹل کا نمبر دے دیا تھا کیونکہ اس کے پاس مصر کا نمبر نہیں تھا تو وہ لوگ اسے ہوٹل میں ہی فون کر کے یا ور کے بارے میں باقی کی انفارمیشن دے رہے تھے۔

آپ طیب اور آپ کی مسز حنا طیب رائٹ۔۔۔۔۔۔وہ جو کب سے اندر فائلز چیک کرتے ہوئے ان دونوں کا نام تلاش کر رہا تھا ان دونوں کے آجانے سے کافی اونچی اواز میں بولتے ہوئے اس نے رسل کی طرف اشارہ کیا تھا جبکہ رسل بھی پوری طرح ان دونوں کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔

جی ہاں اگر میرے لیے کسی طرح کا کوئی میسج آیا تو بتا دیجیے گا۔ ہم جلدی واپس آجائیں گے ہم ذرا باہر چہل قدمی کرنے جا رہے ہیں ۔وہ اسے بتاتے ہوئے مرم کو چلنے کا اشارہ کر چکا تھا۔

جب مرم کا دھیان اچانک ہی صوفے پر بیٹھے اس آدمی پر پڑا جو اسے پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ اسے پہچان چکی تھی شاید کل وہ نقاب میں تھی اسی لیے وہ اس کا چہرہ پہچان نہیں پایا تھا۔

یقینا یہ یہاں اسی سے ملنے کے لیے آیا ہو گا یا کوئی اور وجہ بھی ہو سکتی ہے اس نے نہ تو کنفیوز نظر آنا تھا اور نہ ہی نروس کہ کسی کو ان پر شک ہو جائے اس نے اپنے ذہن میں ایک دفعہ پھر سے فیصل کی باتیں دہرائی تھی۔اور اس کے ساتھ باہر نکل گئی

ان کے باہر نکلتے ہی وہ تیزی سے ریسیپشن پر ایا تھا۔

سر آپ انہی لوگوں کے بارے میں انفارمیشن لینے کے لیے یہاں ائے تھے۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ رسل نے کچھ کنفیوز ہو کر اس کی طرف دیکھا۔

ایک بات بتاؤ کل کیا ہم اسی لڑکی سے مل کر یہاں سے گئے تھے میرا مطلب ہے جب ہمارے بھائی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تو کیا یہی لڑکی تھی اسے بچانے والی وہ اس سے سوال کرنے لگا۔

جی جی جناب یہ وہی لڑکی تھی میں آپ کو باقی کی ساری انفارمیشن نکال کر دیتا ہوں اپ شاید پردے کی وجہ سے کنفیوز ہو رہے ہیں یہ جب اپنے شوہر کے ساتھ باہر جاتی ہے تو پردہ وغیرہ نہیں کرتی

۔

یہ باقی کی ساری انفارمیشن آپ کو اس پیج پر مل جائے گی۔

وہ ساری انفارمیشن کا پیج اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا۔

وہ کنفیوز تھا ان دونوں کی ایج دیکھ کر ادمی کی عمر 39 سال جبکہ لڑکی کی عمر 31 سال تھی۔

ان کے ائیڈی کارڈ کی کاپی آپ کے پاس ہو گی نا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا کیونکہ اس نے فائل میں سے فوراً ہی ائی ڈی کارڈ کی کاپی اس کی طرف کی تھی۔

ان کی عمروں نے تو مجھے بھی اچھا خاصا کنفیوز کر دیا تھا۔ لڑکے کی عمر زیادہ سے زیادہ 28 سے 30 سال لگتی ہے اور لڑکی تو اپ کے

سامنے ہی ہے۔شاید شناختی کارڈ پر ان کی عمریں غلط لکھی ہیں۔وہ آدمی خود بھی کافی کنفیوز لگ رہا تھا جبکہ وہ ان پیپرز کی تصویریں اپنے فون میں بناتے ہوئے واپسی کے لیے نکل چکا تھا

○○○○○○○○○

تو کیا مطلب ہے اس بات کا کیا ہم اس آدمی کے بارے میں کوئی انفارمیشن نہیں لے سکتے جس کا وہ نمبر تھا وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

مجھے نہیں پتا میرے دوست لوگ تو کہہ رہے ہیں کہ کچھ نہ کچھ پتہ لگوانے میں کامیاب ہو جائیں گے لیکن یہ ادمی جس کا یہ نمبر ہے اس نے اپنی ساری انفارمیشن چھپا کر رکھی ہوئی ہے وہ اس

طرح کسی کو بھی اپنی پر سنل انفار میشن دینے کو تیار نہیں ہے اور ایسے کام کرنے والوں کے انفار میشن نکالنا اسان بھی نہیں ہوتا۔

بس تم دعا کرو کہ یاور جہاں بھی ہو بالکل ٹھیک ٹھاک ہو میں نے جن لوگوں کو لگایا ہے وہ کبھی بھی فون کر کے ہمیں انفار میشن دے سکتے ہیں لیکن ہوٹل کے اندر میں تم سے یا ان لوگوں سے یہ ساری باتیں کر نہیں سکتا۔

کیونکہ یہ لوگ بہت پاور میں ہیں کہیں سے بھی انفار میشن نکال سکتے ہیں یہاں پر کوئی نہیں ہے اس لیے میں تمہیں یہ ساری باتیں بتا رہا ہوں۔

میں ہوٹل کے اندر ان لوگوں سے بات بھی نہیں کرنا چاہتا اسی لیے ہم دونوں پی سی او کی طرف جا رہے ہیں وہاں پر میں ایک بار پھر سے ان لوگوں کو فون کر کے ان سے پوچھوں گا۔

اور کوشش کروں گا کہ کل تک میں یہاں مصر میں ہی ایک نمبر لینے میں کامیاب ہو جاؤں کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ کوئی بھی معلومات باہر نکلے وہ اہستہ اہستہ چلتے ایک پی سی او کے پاس اگئے تھے

تم یہاں تھوڑے فاصلے پر رکو تب تک میں کال کر کے اتا ہوں ڈرنے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے میں وہاں وہ سامنے شیشے والے کیبن میں جا رہا ہوں۔

وہ اسے کہتے ہوئے سامنے چلا گیا تھا جبکہ مرم وہیں ایک سائیڈ پر ہو کر کھڑی ہو گئی

OOOOOOOOO

وہ کب سے وہاں کھڑی آسمان کے بدلتے رنگ دیکھ رہی تھی اسے یقین تھا مزید ایک گھنٹے میں بہت تیز بارش ہونے والی ہے۔ وہ انہیں ساری سوچوں میں گم تھی جب اچانک ایک گاڑی اس کے پاس آکر رکی کالے رنگ کی لینڈ کروزر بالکل اسی گاڑی کے جیسی تھی جیسی گاڑی کا اس کے سامنے ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔

جب کہ گاڑی کا شیشہ کھلتے ہی وہ اس ادمی کو بھی پہچان چکی تھی وہی سبز انکھوں والا۔ہاں یہ وہی تھا۔

اسے دیکھتے ہی اسے غصہ آنے لگا تھا۔اس کا بھائی بھی یہاں آیا ہوا تھا یقیناً کل کی طرح پھر فضول بکواس کر کے جانے والا تھا باقی کچھ نہ سہی لیکن وہ اپنا دوپٹہ تو اس سے وصول کر ہی سکتی تھی۔

جو اس وقت اس کے ہاتھ پر پٹی کی صورت میں بندھا ہوا تھا۔ہاں وہ اپنا پھٹا ہوا دوپٹہ بھی اسے کیوں دیتی وہ اور اس کے بھائی احسان فراموش تھے۔

یہاں اکیلی کیوں کھڑی ہو بھائی کہاں ہے تمہارا کیا نام تھا اس کا ہاں فیصل۔اسے پتہ نہیں ہے یہ روڈ کتنی خطرناک ہے اس طرح تمہیں کھڑا کر کے کہاں چلا گیا ہے بتاؤ مجھے اس سالے کو میں سیٹ کرتا ہوں۔

وہ اس کے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے سوال کرنے لگ گیا تھا

جبکہ اس کے اس طرح سے سوال کرنے پر وہ کنفیوز ہو کر سامنے

اس شیشے کے کیبن کی طرف اشارہ کر چکی تھی۔

یہ بھائی ہے تمہارا اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا

جب کہ وہ بہت کنفیوز تھی اس طرح کوئی انجان ادمی آ کر اس

سے سوال جواب کیسے کر سکتا تھا۔

اور اس کا انداز کتنا حق جتاتا تھا جیسے وہ اس سے ہر طرح کا سوال

کرنے کا مکمل اختیار رکھتا ہو۔

بولو وہ سفید شرٹ والا تمہارا فیصل بھائی ہے اس نے ذرا سختی سے فیصل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا تھا جو فون پر کسی سے باتیں کرنے میں مگن تھا۔

پوچھ کر آتا ہوں اس سالے سے۔۔۔۔یہ کوئی طریقہ ہے بہن روڈ پر اکیلی کھڑی ہے اور خود گپے مار رہا ہے۔اور بال کھلے ہوئے کیوں ہیں تمہارے اور یہ لپسٹک۔۔۔۔

وہ اپنی جیب سے ٹشو نکال کر اس کے ہاتھ پر رکھ چکا تھا مطلب صاف تھا کہ وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنی لپسٹک صاف کرے یہ دوپٹہ سر پر رکھو بال نظر نہیں آنے چاہیے۔

اس معاملے میں بڑا سخت ہوں میں اگے جا کر مشکل تمہارے لیے ہو گی۔ان چیزوں پر میں کبھی زندگی میں کمپر ومائز نہیں کر سکتا۔ سیٹ کر کے اتا ہوں تمہارے بھائی کو۔۔۔۔تب تک اپنا چہرہ صاف کرو تم

وہ اس سے کہتے ہوئے وہاں سے نیچے اترتا سیدھا سامنے والے پی سی او کی طرف گیا تھا۔

اس کی چال میں کوئی لڑکھڑاہٹ نہ تھی وہ بہت آرام سے چل پھر رہا تھا سر پر تھوڑی سی جگہ پر بینڈ تج لگا ہوا تھا مطلب ایکسیڈنٹ میں اسے زیادہ چوٹ نہیں ائی تھی۔

وہ اسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی جبکہ ہاتھ میں اب تک اس نے ٹشو ویسے ہی پکڑ رکھا تھا۔

جیسے ہی اس نے اس شیشے کے دروازے پر ہاتھ رکھا کسی نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر اسے روکا تھا یہ وہی لڑکا تھا جو ہوٹل میں اسے دکھا تھا۔

وہ پتہ نہیں اس سے کیا کہہ رہا تھا جبکہ اس لڑکے نے ایک دفعہ مڑ کر اس کی طرف دیکھا اور پھر اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا لیکن جاتے جاتے اسے اشارہ کر کے گیا جسے وہ سمجھ نہیں پائی تھی

OOOOOOOO

یہ لوگ بہت زیادہ خطرناک ہیں۔

فیصل تم بھی پھنس سکتے ہو بہتر ہے کہ اس لڑکی کو لے کر واپس چلے جاؤ۔

جہاں تک مجھے انفارمیشن ملی ہے نا یہ آدمی کسی بہت بڑے گینگسٹر کا رائٹ ہینڈ ہے۔

اور یاور کو ان لوگوں نے شاید کسی بہت بڑی وجہ سے قید کیا ہوا ہے۔

اب تک تو وہ لوگ اسے مار ڈالیں گے مجھے نہیں پتہ کہ وہ گینگسٹر کون ہے۔

لیکن اس علاقے میں سوائے کائزان کاظمی کے اور کسی گینگسٹر کی نہیں چلتی۔

دعا کرو کہ وہ کائزان کاظمی کے ہاتھ نہ لگا ہو کیونکہ اگر یاور اس کے پاس ہوا نا تو اس کے جسم کا ایک ٹکڑا بھی تمہیں نہیں ملے گا۔

کیونکہ وہ اپنے ساتھ غداری کرنے والوں کو یا خود پر اٹیک کرنے والے لوگوں کی لاش بھی کسی کے پاس نہیں پہنچنے دیتا۔

اب تک تو یاور کی ہڈیاں تک اس کا وہ چیتا کھا گیا ہو گا جسے اس نے پال رکھا ہے۔

لوگ گھروں میں بلی کتے پرندے پالتے ہیں لیکن اس نے ایک خطرناک ترین سفید رنگ کا چیتا پال رکھا ہے اس کی قیمت اربوں میں ہے۔

اور وہ جو چیتا ہے نا وہ ہڈیاں تک کھا جاتا ہے۔آج تک جس جس نے کائزان کاظمی سے پنگا لیا ہے نا اس کی لاش تک لوگوں کو نہیں ملی۔

Zubi Novels Zone

میں نے دنیا میں ہزاروں خطرناک ترین مجرم کے بارے میں سن رکھا ہے لیکن کائزان کاظمی۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجرم نہیں جرموں کا بادشاہ ہے وہ اپنے خلاف کوئی ثبوت بھی نہیں چھوڑتا۔

دعا کرو کہ وہ آدمی جو بھی ہو کم از کم کائزان کاظمی نہ ہو کیونکہ اگر وہ ہوا تو پھر تم یاور کو بھول جانا۔

وہ آدمی بول رہا تھا جب اس نے مڑ کر ایک نظر سامنے کی طرف دیکھا تھا جہاں وہ کھڑی تھی۔

ہاں تو پنگا لینے کے لیے کون بول رہا ہے صرف انفارمیشن لو۔

تم لوگ آرام سکون سے ڈھونڈو ہمیں کوئی جلدی نہیں ہے میں تو تین چار مہینے تک یہی ہوں آج یا کل میں میں کسی بھی طرح مرم کو نکاح کے لیے راضی کر لوں گا۔

اور وہ میری یہ بات تو ضرور مان ہی جائے گی اور اگر میرا اس کے ساتھ نکاح ہو گیا تو مجھے فرق نہیں پڑتا اس کا بھائی ملتا ہے یا نہیں ملتا ۔

میں اسے یہاں صرف اس لیے لا یا ہوں تا کہ اسے اپنی محبت کا یقین دلا سکوں وہ بیچاری یہ سوچ رہی ہے کہ میں اس کی وجہ سے اپنی جان خطرے میں ڈال کر اس کے بھائی کو ڈھونڈ رہا ہوں حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ مجھے اس کے بھائی سے کوئی مطلب نہیں ہے۔

مجھے صرف اور صرف مرم کو اپنی محبت کا یقین دلا کر اس سے نکاح کرنا ہے اور جو پلان میں کر رہا ہوں مجھے یقین ہے کہ وہ میری بات کو ضرور مان جائے گی۔

کیا مطلب تم صرف ڈرامہ کر رہے ہو یاور کو ڈھونڈنے کا وہ کچھ کنفیوز ہو کر پوچھ رہا تھا۔

اور نہیں تو کیا میں اسے یہاں لایا ہی اس لیے تھا تاکہ میں اس کے ساتھ نکاح کر سکوں میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

سچی محبت میں اس کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں میں نے یاور سے تین دفعہ اس کا رشتہ مانگا لیکن ہر دفعہ اس نے انکار کر دیا۔

اس یاور سے تو مجھے اتنی نفرت ہے کہ تم اندازہ نہیں لگا سکتے میرا دل تو چاہتا ہے کہ میں اسے جان سے مار ڈالوں۔

لیکن ہمیشہ مرم کے آنسو دیکھ کر مجھے پیچھے ہٹنا پڑتا ہے ورنہ جس طرح میں نے اس مرید کو ہٹایا تھا راستے سے اسی طرح میں اسے بھی ہٹا سکتا ہوں۔

لیکن اپنی مرم کی آنکھوں میں میں آنسو برداشت نہیں کر سکتا۔

اسی لیے تو میں اسے یہاں لایا ہوں وہ کسی ناجائز تعلق کے ساتھ میرے ساتھ ایک جگہ پر رہنے کے لیے تیار نہیں ہو گی۔

تو وہ مجبور ہو جائے گی مجھ سے نکاح کرنے کے لیے ویسے بھی اس نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ اگر میں یاور کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جاتا ہوں۔

تو وہ خود یاور کو مجھ سے شادی کے لیے منائے گی اور پھر تو یاور کو ماننا پڑ جائے گا کیونکہ اگر اس کی بہن راضی ہے تو کسی دوسرے کا راضی ہونا بنتا نہیں ہے وہ بس اپنی بہن کی خوشیاں چاہتا ہے۔

وہ مرم کے لیے واحد رشتہ ہے میں نہیں چاہتا کہ مرم اپنا واحد رشتہ کھودے میں مرم سے محبت کرتا ہوں اسے کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا۔

وہ پُر سکون انداز میں بات کر رہا تھا جبکہ دوسری طرف موجود انسان اس کے دماغ کی داد دے رہا تھا۔

ماننا پڑے گا یار لیکن پھر بھی یاور کے لیے تو اتنے ڈرامے بازیاں کر ہی کیوں رہا ہے۔۔۔؟

اسے ڈھونڈ ہی کیوں رہا ہے دفع کر ہمیں کیا لینا دینا اس سے وہ کسی گینگسٹر کے چکر میں لگ گیا ہے۔

تو بس اس لڑکی سے شادی کر اور تین چار مہینے اس کے ساتھ یہاں انجوائے کر کے واپس پاکستان لوٹ جا اور پھر بتا دینا نکاح کی

وجہ یہ تھی کہ تم دونوں ایک جگہ پر بنا کسی مضبوط رشتے کے رہ نہیں سکتے تھے۔

اور تب تک یہ معاملہ بھی کافی حد تک ٹھنڈا ہو جائے گا۔

ہاں میں۔ایسا ہی۔کروں گا یہ سب میں صرف مرم کو یہ یقین دلانے کے لیے کر رہا ہوں کہ مجھے بھی اس کے بھائی کی اتنی ہی پرواہ ہے جتنی کہ اسے ورنہ تجھے پتہ ہے میرا بس چلے تو میں خود اپنے ہاتھوں سے یاور کو مار ڈالوں۔

جس طرح مرید کو ہم نے راستے سے ہٹایا تھا وہ کیسے جا رہا تھا پولیس کے پاس ہمارا راز کھولنے کے لیے کہ ہم انلیگل طریقے سے لوگوں کو باہر بھیجتے ہیں۔

اس کی لاش تک کسی کو نہیں ملی وہ بڑے فخر سے اپنا کارنامہ بتا رہا تھا

اچھا۔۔۔۔یار اب بس کر اتنا اونچی آواز میں بولنے کی ضرورت نہیں ہے یہ نہ ہو کہ آگے پیچھے کوئی سن لے دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں ہم تو مرید کو غائب کر کے یہ کہہ چکے ہیں کہ وہ دوسرے کسی علاقے میں اچھی نوکری کر رہا ہے۔

اگر کسی کو کانوں کان خبر ہو گئی کہ ہم نے اس کا قتل کر کے اس کی لاش کو سمندر میں بہا دیا ہے بہت برے طریقے سے پھنس جائیں گے۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے میں بھی ذکر نہیں کرنا چاہتا تم یاور کے بارے میں انفارمیشن لینے کی کوشش کرو۔

اگر نہیں ملتی تو بھی کوئی بات نہیں لیکن ایسا کرنا کہ مرم کو ہو سکتا ہے کہ کچھ دنوں میں میں تم لوگوں سے ملوانے کے لیے لے کر آؤں۔

تو اس کے سامنے تم لوگوں نے یہی شواف کرنا ہے کہ تم لوگ اسے ڈھونڈنے کے لیے زمین آسمان ایک کر رہے ہو۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں وہ ہم سب کر لیں گے۔

اور میں یہ بھی پتہ لگانے کی کوشش کروں گا کہ یاور اخر ہے کون سی ٹیم کے پاس اگر تو وہ کائزان کاظمی کے پاس ہوا تو بہتر ہے کہ ہم فاصلہ بنا کر رکھیں۔

کیونکہ کائزان کاظمی سے پنگا لینا خود اپنی موت کو آواز دینے کے برابر ہے اور ایسا رسک ہمیں لینا ہی نہیں چاہیے۔

ہاں ٹھیک ہے میں چلتا ہوں وہ میرا انتظار کر رہی ہے وہ بس اتنا کہہ کر فون بند کر چکا تھا۔

جب کہ سامنے بیٹھا آدمی اسے حیرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا ایک لمحے کے لیے وہ گھبرایا تھا کہیں اس نے اس کی ساری باتیں سن تو نہیں لی تھی

جب اس نے سامنے پڑے ایک ڈبے کی طرف اشارہ کیا تھا شاید وہ اس میں پیسے ڈالنے کے لیے کہہ رہا تھا۔

جو کال اس نے کی تھی وہ اس کی بولی نہیں سمجھ رہا تھا تبھی تو وہ اشارہ کر رہا تھا ورنہ بات کر کے بھی اس سے کہہ سکتا تھا۔

وہ اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتا جلدی سے مصر کی کرنسی نکال کر اس ڈبے میں ڈال چکا تھا

اور پھر اس آدمی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وہاں سے نکل گیا لیکن وہ آدمی دور تک اسے دیکھتا رہا تھا

OOOOOOOOO

کیا ہوا تم نے یہ دوپٹہ سر پر کیوں لے لیا ہے۔۔۔۔۔۔؟اور تم نے میک اپ بھی صاف کر دیا اور بال کیوں بند کیے۔۔۔؟

وہ اس کے پاس آکر سوال جواب کرنے لگا تھا اتنی خوبصورت لگ رہی تھی وہ کہ اس کی نگاہیں اس کے چہرے سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی اور اب وہ بالکل سادہ سے حلیے میں اس کے سامنے کھڑی تھی۔

فیصل بھائی وہ میں کنفرٹیبل محسوس نہیں کر رہی تھی مجھے بہت عجیب لگ رہا تھا بال بار بار چہرے پہ آرہے تھے۔
اور آپ کو تو پتہ ہے مجھے عادت نہیں ہے اس طرح بنا دوپٹے کہ کہیں جانے کی۔

اور میک اپ وغیرہ میں کرتی ہی نہیں تو ویسے بھی ہم ہوٹل میں تو ہیں نہیں کہ ہمیں یہ سب کچھ کرنا پڑے باہر اس طرف تو کوئی بھی نہیں ہے تو میں اپنی مرضی سے رہ سکتی ہوں۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی جبکہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا گیا۔

اس کی یہ حرکت اسے بہت بری لگی تھی لیکن فی الحال وہ اس پر کوئی حق نہیں رکھتا تھا کہ اسے کچھ بھی بتا پاتا۔

ہوٹل میں ایک مسئلہ ہو گیا ہے دراصل وہ سب لوگ ہمیں ہسبینڈ وائف سمجھ رہے ہیں تو ہمارا الگ الگ کمرے میں رہنا ان کی نظر میں آ رہا ہے۔

وہ اسے لے کر واپس چلتے ہوئے بتانے لگا تھا جبکہ وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ تھوڑی دیر پہلے وہی آدمی یہاں آیا تھا جس کی اس نے جان بچائی تھی۔

لیکن وہ پہلے ہی اپنی بات شروع کر چکا تھا جس کی وجہ سے وہ اسے پوری بات ہی نہ بتا پائی وہ اپنی بات بھول بھلا کر اس کی سننے لگی تھی۔

مجھے سمجھ نہیں آیا آپ کیا کہنا چاہتے ہیں فیصل بھائی وہ کافی کنفیوز لگ رہی تھی جبکہ فیصل نے ایک نظر اسے دیکھ کر اپنی بات شروع کی۔

ہم ہسبینڈ وائف کے طور پر اس ہوٹل میں رہ رہے ہیں تو ہمارا الگ الگ کمرے میں رہنا لوگوں کی نظر میں آ رہا ہے میں نہیں چاہتا کہ ایسا کچھ بھی ہو اسی لیے میں نے سوچا ہے کہ اس جمعہ کے دن یہاں قریب کی مسجد میں ہم دونوں نکاح کر لیں گے۔

مجھے نہیں پتہ یاور کو ڈھونڈنے میں ہمیں کتنا وقت لگ جائے گا۔ لیکن ہم کوشش کر رہے ہیں کل میں تمہیں ان لوگوں کے پاس لے کر جاؤں گا۔

جو اس کام میں میری مدد کر رہے ہیں اور ہمارے نکاح میں وہ لوگ گواہ کے طور پر رہیں گے۔

ویسے بھی تو ہم نکاح کرنے ہی والے ہیں یاور کے ملنے کے بعد تو بہتر ہے کہ ہم یاور سے ملنے سے پہلے ہی نکاح کر لیں۔

کیونکہ میں اس کے سامنے شرمندہ نہیں ہونا چاہتا مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے تمہارے ساتھ ایک کمرے میں رہنے پر لیکن میں جانتا ہوں کہ تمہیں مسئلہ ہو گا۔

اور میں نہیں چاہتا کہ تمہیں کسی بھی طرح کا مسئلہ ہو میری فیلنگز تمہارے لیے سچی ہیں میں تم سے بے انتہا محبت کرتا ہوں تمہیں اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں۔

اور یہ سب کچھ تب ہی ممکن ہے جب ہم دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں ہوں اور مجھے یقین ہے کہ تم میری اس بات کو سمجھنے کی کوشش کرو گی۔

میں جانتا ہوں بنا کسی ورثا کے تمہیں اتنا بڑا فیصلہ بہت برا لگ رہا ہو گا لیکن یہ ہماری مجبوری ہے۔

ہم ایک کمرے میں بنا کسی جائز رشتے کے نہیں رہ سکتے تم سوچ سمجھ کر فیصلہ کر لو مجھے کوئی اعتراض نہیں جو تمہارا فیصلہ ہو گا وہی مجھے منظور ہو گا۔

لیکن میں اپنے رشتے پر کسی طرح کا ناپاک الزام نہیں لگنے دینا چاہتا۔

میں اپنی محبت کو رسوا نہیں کرنا چاہتا وہ اپنی بات ختم کرتا آگے بڑھ چکا تھا جب کہ مرم کے قدم من من بھاری ہو چکے تھے اس سے آگے قدم اٹھایا ہی نہیں جا رہا تھا

○○○○○○○○○

یہ کیا طریقہ ہے رسل میں تمہاری بھابھی سے ملنے گیا تھا۔اس سے بات کرنی تھی میں نے اتنی جلدی تم نے مجھے وہاں سے لانے کے لیے کیوں مچائی۔۔۔۔؟

مجھے تمہاری یہ حرکت بہت بری لگی ہے دل تو کہہ رہا ہے کہ تمہیں جان سے مار ڈالوں۔
کیوں کی تم نے یہ حرکت تمہیں پتہ ہے نا۔۔۔۔۔۔"مجھے میرے کام میں ڈسٹربنس سے کتنی نفرت ہے۔۔۔؟

وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا وہ اس کی پہلی ہی بات مان گئی تھی۔

اس نے جیسے ہی پلٹ کر دیکھا وہ سر پر دوپٹہ رکھ چکی تھی اپنے بالوں کو باندھ کر اور اپنی لپس ٹیک بھی اس نے صاف کر لی تھی کتنی فرمابردار تھی اس کی مرم۔

اوہو کائزان میری بات تو سن لو ایک دفعہ کیا تم نے اس کا چہرہ دیکھا ہے کیا تم جانتے ہو کہ وہ مایا۔۔۔۔۔"

مایا کی ہم شکل ہے یہی نہ یہ تو میں تب ہی دیکھ چکا ہوں جب میں پہلی دفعہ اس سے ملا تھا۔

وہ مایا بھی تو ہو سکتی ہے نا۔۔۔۔۔۔۔تم نے دیکھا نہیں وہ کیسی ہے ۔وہ ہم دونوں کے سامنے پہلی دفعہ نقاب میں آی تھی تا کہ ہم اس کا چہرہ نہ دیکھ سکیں۔

مجھے یقین ہے یہ ہمارے سامنے نقاب میں آئی تھی تا کہ ہم لوگ اسے پہچان نہ سکیں۔

یہ کوئی کھیل ہے کائزان تم سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہے ہم مایا کو دوبارہ اپنی زندگیوں میں شامل نہیں کر سکتے کیا تم بھول گئے ہو ۔۔۔۔۔۔"وہ بول ہی رہا تھا جب کائزان نے اچانک اس کا ہاتھ تھاما اور اسے لے کر کسی طرف جانے لگا۔

مجھے یقین ہے کائزان وہ لڑکی مایا ہی ہے۔بس اس نے اپنا لہجہ بدل لیا ہے اپنا لائف سٹائل بدل لیا ہے اور وہ اس لڑکے کی بیوی بن کر یہاں آئی ہے۔

اس یاور کو یہاں پر مایا نے بھیجا ہے اتنا ہی نہیں وہ دونوں ہسبنڈ وائف طیب اور حنا بن کر ہم لوگوں کے سامنے آنے والے ہیں یہ دونوں ملے ہوئے ہیں یاور کے ساتھ

یہ پوری چال بازی کے ساتھ کام کر رہی ہے یہ ہو سکتا ہے اپنا کوئی مقصد پورا کرنے کے لیے واپس آئی ہو۔

تم نے اس سے شادی کے لیے انکار کر دیا تھا تم جانتے ہو اس نے کیا کیا۔

سات سال وہ یہ کہتی رہی کہ وہ تم سے محبت کرتی ہے۔

اور جب تم اس سے شادی کرنے جا رہے تھے وہ تمہارے ہی سب سے بڑے دشمن کے بستر پر تھی۔

تم بھول سکتے ہو کائزان میں نہیں وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے بولے جا رہا تھا۔

جبکہ وہ اس کے ساتھ چلتا اسے سن رہا تھا۔

کائزان اس لڑکی سے شادی کرنا چاہتا تھا یعنی کہ مایا ہی سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ایک بے وفا غدار لڑکی سے وہ کیوں شادی کرنا چاہے گا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

آخر کیا چل رہا تھا اس کے دماغ میں وہ ایک ہی نظر میں مایا سے محبت میں گرفتار کیسے ہو سکتا تھا۔

جبکہ سات سال تک وہ خود اسے نظر انداز کرتا رہا تھا اس نے مایا کو کبھی کوئی اہمیت نہیں دی تھی کبھی اس کے جذبات کو اہمیت نہیں دی تھی۔

اس کے ساتھ کبھی ایک حد سے آگے نہیں گیا تھا اور جب مایا حد سے بڑھنے لگی تب اس نے اس کے ساتھ نکاح کا فیصلہ کر لیا تھا تاکہ وہ کسی ناجائز تعلق کو قائم نہ کرے۔

اور اب جب وہ اپنے ہر پلان میں ناکامیاب ہو کر کہیں غائب ہو گئی تھی تب اس طرح سے واپس آرہی تھی اور کائزان اس لڑکی کو اپنی بیوی بنانے جا رہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کائزان کے ساتھ ایک بند کمرے کی طرف آیا تھا۔

کائزان تم مجھے یہاں کیوں لائے ہو وہاں تو وہ۔۔۔۔۔۔

ہسسش۔۔۔ وہ کچھ بول ہی رہا تھا جب اچانک کائزان نے اپنے لبوں پر انگلی رکھی اور اسے اندر آنے کا اشارہ کیا کمرے کا دروازہ

کھلتے ہی وہ دونوں اندر آ گئے تھے یہ کمرہ ہر طرف سے برف سے ڈھکا ہوا تھا۔

اور ان کمروں میں چھ لاشیں تھی۔ کبھی ان کی تعداد پانچ تھی اور وہ بھی پانچ ہی سے واقف تھا۔
یہ چھٹی لاش کس کی تھی اور اسے اس بارے میں پتہ کیوں نہیں چلا تھا رسل کچھ کنفیوز سا اسے دیکھ رہا تھا۔

جبکہ وہ اسے ایک شیشے کے پاس لے کر آیا تھا اور شیشے سے جھلکتا وہ چہرہ اسے بری طرح سے الجھا کر گیا تھا

مایا۔۔۔۔۔۔۔کائزان مایا مر چکی ہے وہ پریشانی سے سامنے لاش کو دیکھ رہا تھا یہ کیا ہو رہا تھا اگر مایا مر چکی تھی تو وہ لڑکی کون تھی۔

مایا مر چکی ہے میں نے خود اپنے ہاتھوں سے اسے ختم کیا ہے۔
باقی سب چھوڑو تم یہیں سے اندازہ لگا لیتے کہ مایا کی ہائٹ 5.4 تھی اس کی ہائٹ 5.1 انچ ہے۔

مایا بولڈ تھی یہ معصوم ہے۔مایا بے وفا تھی اور یہ کائزان کی مرم ہے جو کبھی کائزان کو دھوکہ نہیں دے گی وہ یقین سے کہہ رہا تھا

مجھے کچھ عجیب لگ رہا ہے تم پلیز چیک کر لو کہ کہیں اس لڑکی کا لنک مایا سے تو نہیں جڑ رہا ہو سکتا کہ یہ مایا کی بہن یا پھر

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں میں نے مایا کا قتل کر دیا تو اس کی جڑواں بہن مجھ سے انتقام لینے کے لیے آ گئی ہے وہ اس انداز میں بولا کہ رسل ذرا شرمندہ ہو گیا۔

وہ لڑکی شادی شدہ ہے کائزان وہ یہاں اپنے ہسبینڈ کے ساتھ آئی ہوئی ہے۔

کچھ تو گڑ بڑ ہے۔۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے رسل میں کسی بھی انسان کو بس ایک دفعہ دیکھ کر سمجھ جاتا ہوں اس کے دماغ میں اور دل میں کیا چل رہا ہے وہ میرے لیے کس حد تک خطرناک ہے۔

اور یہ لڑکی میرے لیے بہت خطرناک ہے اتنی خطرناک ہے کہ پہلی ہی نظر میں سیدھا اس نے دل پر وار کیا ہے جلد سے جلد اسے اپنی زندگی میں شامل کرنا پڑے گا اور جہاں تک اس کی یہ شادی شدہ ہونے والا شوشہ تم نے چھوڑا ہے نا سب بکواس ہے

یہ لڑکی شادی شدہ نہیں ہے اور جس آدمی کی تم بات کر رہے ہو جو اس ٹیلی فون بوتھ کے اندر تھا وہ فیصل ہے جسے وہ اپنا بھائی کہتی ہے۔اور نکاح میں لے کر کوئی کسی کو اپنی بہن نہیں بناتا۔

تمہاری انفارمیشن کے مطابق صرف دو لوگ پاکستان سے یہاں اۓ ہیں طیب اور حنا۔دونوں کا ہوٹل میں الگ الگ کمرہ ہے اگر وہ میاں بیوی ہوتے تو الگ الگ کیوں رہتے تم نے ان لوگوں کا نام طیب اور حنا بتایا حالانکہ ان دونوں کا نام الگ ہے فیصل اور مرم اب تمہیں دیکھنا ہے کہ یاور کا ان لوگوں کے ساتھ کیا تعلق ہے۔

اور میں تمہیں اس کام کے لیے صرف دو گھنٹے دیتا ہوں۔

کیونکہ مزید تین گھنٹے میں وہ لڑکی میرے سامنے ہونی چاہیے دو گھنٹے میں تم ساری انفارمیشن لے کر آوگے اور تیسرے گھنٹے میں

تم ہی اس لڑکی کو یہاں لے کر آؤ گے اس کے فیصل بھیا کے ساتھ۔

وہ اپنی بات مکمل کرتا ہے اسے جانے کا اشارہ کر چکا تھا۔
جبکہ وہ بھی خاموشی سے وہاں سے نکل گیا تھا اسے دو گھنٹے میں ساری انفارمیشن لا کر اسے دینی تھی

OOOOOOO

کیا مطلب سچ میں اس کی شکل مایا جیسی ہے تم نے اس کی شکل کیسے دیکھی وہ تو نقاب میں تھی نا جب ہم اس سے ملنے کے لیے گئے تھے.

وہ اس کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا جبکہ رسل کمپیوٹر پہ کوئی کام کر رہا تھا

۔

یار چھوٹی سی لڑکی ہے تمہیں کیا لگتا ہے شناختی کارڈ وغیرہ بنا ہوا ہوگا اس کا اس نے سامنے نادرہ کی سائیڈ کھول رکھی تھی جس میں پاکستان کی ساری عوام کے شناختی کارڈ سیو تھے۔

اللہ جانے اگر یہاں تک آگئی ہے تو شناختی کارڈ تو ہوگا ہی نا ورنہ ویزا پاسپورٹ وغیرہ کی انفارمیشن نکال لیں گے۔

پتہ نہیں اپنے نام کے سپیلنگ کیا لکھتی ہوگی بندی۔ وہ بھی ساتھ ہی کاپی پینسل پکڑے انفارمیشن نوٹ کرنے کی کوشش کر رہا تھا

۔

یار وہ مایا ہی تو نہیں۔ لیکن اسے دیکھ کر لگتا تو نہیں تھا کہ وہ مایا ہے

۔رفیل کنفیوز تھا۔

وہ مایا نہیں ہے مایا اب اس دنیا میں نہیں رہی وہ مر چکی ہے باقی اب اس بارے میں تم کچھ نہیں پوچھو گے مجھے کائزان کو دو گھنٹے کے اندر ساری انفارمیشن دینی ہے۔

ہاں ٹھیک ہے بعد میں بتا دینا میں کون سا کہیں بھاگے جا رہا ہوں

۔یہ سپیلنگ چیک کرو۔

دماغ خراب ہے کیا ہم پاکستان کا نادرہ چیک کر رہے ہیں وہاں سب کچھ اردو میں لکھا ہوتا ہے اور اگر کچھ انگلش میں لکھا ہوا بھی ہے جیسا کہ آج کل انگلش شناختی کارڈ بن رہے ہیں تو وہ بھی 2020 کے بعد بننا شروع ہوئے تھے۔

مجھے نہیں لگتا کہ اس کا شناختی کارڈ انگلش میں ہو گا اردو میں لکھ کر دو مجھے۔

تم خود ہی تو کہہ رہے ہو وہ 18 کی بھی نہیں لگتی تو اس کا شناختی کارڈ 2020 کے بعد کا ہی ہو گا اور ویسے بھی اردو میں تو مجھے لکھنا ہی نہیں آتا وہ رونے جیسی شکل بنا کر بولا تھا۔

تو کیا ہوا ہم گوگل پر دیکھ لیں گے نا بچوں کی طرح رونا بند کرو۔

یہ لو مل گیا وہ جلدی جلدی کچھ ٹائپ کرتے ہوئے اس سے بولا تھا جبکہ وہ بھی خوش ہو گیا تھا کیونکہ نام انہیں مل چکا تھا وہ جلدی سے نام کاپی کرتے ہوئے نادرہ کی ویب سائٹ پر ڈالنے لگا۔

او خدایا یہاں تو ہزاروں کے نام سرچ لسٹ میں مرم آگئے ہیں مجھے لگ رہا تھا کہ میں نے زندگی میں پہلی لڑکی کا یہ نام دیکھا ہے اب دیکھو کہاں سے ڈھونڈیں اس لڑکی کو۔۔

لوکیشن سے میرے بھائی اگر اس کا تعلق یاور کے ساتھ ہوا تو وہ کراچی سندھ سے ہو گی۔رسل نے زندگی میں پہلی دفعہ عقلمندی کی بات کی تھی۔

اگیا اس علاقے میں ایک ہی مرم ہے جس کا نام ہے مرم حبیب ۔ایک منٹ یہ یاور کا سر نیم بھی حبیب ہے نا باپ کا نام محمد حبیب ملک۔

اور یاور کے باپ کا بھی نام محمد حبیب ملک ہی ہے۔۔۔رفیل نے فورا بتایا تھا۔

اس کا مطلب ہے کہ وہ سچ بول رہا تھا اس کی صرف ایک بہن ہی ہے۔وہ کوئی جاسوس نہیں ہے خیر جو بھی ہے ہمیں انفارمیشن مل گئی چلو کائزان کو دیتے ہیں۔

ویسے بھابھی کی یہ تصویر پیاری ہے بالکل چھوٹی سی کاکی لگ رہی ہے۔رک جاؤڈاؤن لوڈ کر کے کروپ کرتا ہوں کائزان کو پسند ائے گی ہو سکتا ہے وہ کوئی انعام دے دے۔رفیل کو تصویر پسند ائی تھی۔

انعام کا تو پتہ نہیں بیٹا اتنے غور سے اگر تو بھابھی کو دیکھے گا نا تیری منڈی ضرور کاٹ دے گا۔

باقی آگے تیری مرضی ہے وہ کہہ کر باہر نکل گیا تھا جبکہ وہ فوراہی سکرین سے نظریں ہٹا کر اس کے پیچھے باہر بھاگا تھا۔اس کا کوئی ارادہ نہ تھا کائزان کے العاشر کے نیچے آنے کا۔

ویسے میں بہن کی نگاہ سے دیکھ رہا تھا اللہ توبہ جو میں اسے کسی اور نگاہ سے دیکھوں وہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولا تو رسل مسکرایا تھا

ویسے جب کائزان کو پتہ چلے گا کہ یہ یاور اس کا سالہ ہے تو اسے کیسا لگے گا کیونکہ کائزان کو یقین ہے کہ مرم شادی شدہ نہیں ہے۔

اور وہ ہوٹل والے کہہ رہے تھے کہ حنا کا ہسبنڈ وہ طیب ابرار ہے جبکہ یہ دونوں نام جھوٹے ہیں اس لڑکے کا اصل نام فیصل مشتاق ہے جسے مرم بھابھی بھائی کہتی ہیں۔

لیکن یہ کیسا عجیب اور لعنتی قسم کا بھائی ہے جو یہاں اس کا شوہر بن کے آیا ہے پہلے تو کائزان کے ہاتھوں اسی کی منڈی کٹے گی۔ رسل اس کے ساتھ باہر آتے ہوئے اسے تفصیل سے بتا رہا تھا۔

ایسا بے غیرت بھائی لڑکی اس کو بھائی بولتی ہے اور وہ اپنے آپ کو اس کا شوہر بنا کر گھوم رہا ہے کائزان نے اگر اس کی منڈی نہیں کاٹی تو میں کاٹ دوں گا

اس کی اس حرکت پر رفیل کو بھی غصہ آگیا تھا جبکہ وہ اس کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے ڈرامائی انداز میں اس کی پیٹھ تھپکتا کائزان کے کمرے کی طرف جانے لگا تھا

OOOOOOOOO

OOOOOO

کائزان ساری انفارمیشن ہمیں مل گئی ہے وہ دونوں کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے اسے بتانے لگے تھے۔

ہاں ٹھیک ہے جلدی سے بتاؤ مجھے کیا انفارمیشن لے کر آئے ہو تاکہ میں ڈبلیو کو جا کر بتا سکوں کہ ہماری زندگیوں میں ایک اور ممبر آنے والی ہے۔

اس کا بھوک سے برا حال تھا جس کی وجہ سے فی الحال میں نے اسے بتانا مناسب نہیں سمجھا جذباتی ہے۔

کہیں میری بات کو دل پر نہ لے اسی لیے سوچا کہ اسے بعد میں آرام سکون سے اسے یہ بات بتاؤں گا۔ کہ ہمارے بیچ کوئی اور آرہا ہے

وہ بول رہا تھا جب کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے اب کیا جانور بھی جذبات رکھتے ہیں۔

ہاں ممکن تھا کیونکہ وہ کائزان کا جانور تھا یقیناوہ جذبات رکھتا ہو گا ۔جس طرح کائزان سب سے الگ تھا اس کا ڈبلیو بھی تو الگ تھا نا۔

لڑکی کا نام میرا مطلب ہے کہ ہماری ہونے والی بھابی کا نام مرم حبیب ہے باپ کا نام محمد حبیب ملک۔۔۔۔۔۔۔۔

لوکیشن سندھ کراچی سے آرہی ہے اسی گھر سے جہاں کی لوکیشن یاور حبیب ملک کی ٹریس ہوئی تھی۔

اگر ہم زیادہ لمبی انفارمیشن اور چکروں میں نہ پڑیں تو مطلب صاف ہے کہ مرم یاور کی بہن ہے وہ بھی بالکل سگی والی۔

یاور ایک عام سی دکان پر کام کرنے والا عام سالڑکا ہے وہ کوئی جاسوس نہیں ہے وہ یہاں کام کے سلسلے میں آیا ہوا تھا۔

لیکن اس ریاض کی وجہ سے یہاں ہمارے پاس پہنچ کر بری طرح سے پھنس گیا ہے۔اس کی بہن کسی فیصل مشتاق لڑکے کے ساتھ یہاں آئی ہے یہ لڑکا بھی اسی جگہ سے لوکیٹ ہورہا ہے جہاں سے مرم بھابھی اور اس کا بھائی۔

شاید محلے دار یا کزن وغیرہ اس لڑکے کی انفارمیشن بھی میں نے ساری کی ساری نکال لی تھی بلکہ مرم بھابھی سے پہلے میں نے اس لڑکے کی انفارمیشن نکالنے کی کوشش کی تھی۔لیکن پھر مرم بھابھی کے ساتھ ہی اس کا بھی پتا چل گیا۔

اس کا نام فیصل مشتاق ہے باپ فوت ہو چکا ہے۔ دو بہنیں شادی شدہ ہیں گھر میں ماں کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔

لیکن لڑکا اچھے کام نہیں کرتا میرا مطلب ہے ان لیگل طریقے سے لوگوں کو الگ الگ ملکوں میں بھیج کر وہاں پر نوکریاں دلواتا ہے۔ شاید یہ جو یاور ہے یہ بھی مصر اسی کے تھرو پہنچا ہے

اور وہ مرم بھابھی کو بھی غلط طریقے سے ہی یہاں لے کر آیا ہے ۔وہ یہاں پر کسی بھی برے کیس میں پھنس بھی سکتے تھے۔

خیر اب تو مرم بھابی کے پھنسنے کے کوئی چانس نہیں ہیں میں پہلے کی بات کر رہا ہوں جب ہم ان کے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔

یہ جو دو نام ہیں۔ حنا اور طیب یہ دونوں انہیں یہاں پر لانے کے لیے استعمال ہوئے ہیں اس کا شناختی کارڈ کسی اور کا ہے۔ صرف اوپر تصویریں لگا کر انہیں اوریجنل ڈاکومنٹس بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

بندہ ان کاموں میں ماہر ہے بہت صفائی سے کام کرتا ہے تاکہ کسی کی نظر میں نہ آئے۔

وہ اس کے سامنے ایک فائل رکھتے ہوئے بولے جارہا تھا۔

جب کہ وہ اسے دیکھ رہا تھا۔ پھر اچانک وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

کیا ہوا کائزان تم کہاں جارہے ہو یوں اچانک سے اس کے اٹھنے پر

وہ دونوں اس کے ساتھ ہی اٹھ گئے تھے۔

میرے سالے صاحب کو قید خانے سے نکلوا نہیں اچھی طرح

سے پر سکون کرو آرام کرنے کے لیے جگہ دو اچھا سا شاہی کھانا

کھلاؤ۔ نارمل ہو جائیں تو میری ان سے بات کرواؤ۔

میں ذرا اپنے ڈبلیو کو بتا کر آتا ہوں اس کی ممی کے بارے میں۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے باہر نکل گیا تھا جبکہ ان دونوں نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

OOOOOOO

ڈبلیو میرے دوست میری جان میرا بچہ وہ اندر داخل ہوتے ہوئے اس کے پاس آکر بیٹھا تھا۔

پیٹ فل ہے ناٹھیک سے کھانا کھایا نا تم نے یا ابھی گنجائش باقی ہے اور کھانے کا انتظام کروں وہ بالکل نارمل انسانوں کی طرح اس سے بات کرتا تھا جیسے وہ اس کی ہر بات کو سمجھتا ہو۔

اس نے نرمی سے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارا تھا۔

نہیں اس وقت میرا کھیلنے کا موڈ نہیں ہے ہم کل صبح کھیلیں گے فی الحال میری بات کو غور سے سنو۔

تم چاہتے ہو نا کہ میری زندگی میں کوئی ایسا انسان آئے جو مجھے سمجھے مجھے جانے میری زندگی کو بہتر بنائے۔۔۔۔۔۔؟

جس پر میں اعتبار کر سکوں اور وہ تم سے بھی پیار کرے تمہارا بھی خیال رکھے۔۔۔۔؟ وہ اس سے سوال کر رہا تھا جبکہ وہ کسی فرمبدار بچے کی طرح اسے دیکھ رہا تھا۔

میں نے ایک ایسے انسان کو تمہارے لیے ڈھونڈ لیا ہے ہاں تمہارا دوست شادی کرنے جا رہا ہے اس بار بالکل اصلی والی شادی۔

تمہیں مایا پسند نہیں تھی نا لیکن یہ تمہیں پسند ہو گی تم چاہتے ہو نا
کہ کوئی تمہیں پیار کرے تمہیں وقت پر آکر کھانا دے تمہارا
خیال رکھے تو بس ایسی ہی ہے تمہاری ہونے والی ممی

ہاں وہ تمہاری ممی ہو گی میں نے تمہیں پالا ہے پال پوس کر اتنا بڑا
کیا ہے میں تمہارا باپ ہوں تو پھر وہ تو تمہاری ممی ہوئی نا۔

تو تم نے اپنی ہونے والی ممی کو بالکل ڈرانا نہیں ہے۔اس کے پاس
پیار سے جانا ہے پیار سے اس کے پاس بیٹھنا ہے اور پھر وہ
تمہارے ساتھ کھیلا بھی کرے گی تم سے باتیں بھی کیا کرے گی
۔

اور وہ شاید تمہیں کہانیاں بھی سنائے۔مایا تمہیں پسند نہیں تھی نا اس کی ہیل کی آواز تمہیں اریٹیٹ کرتی تھی۔

لیکن تمہاری ممی ہیل وغیرہ پہنتی ہی نہیں ہے اور اگر پہنے گی تو ہم شادی کے بعد منع کر دیں گے وہ جب باہر جائے گی صرف تب ہیل پہنے گی ویسے ہائٹ میں بہت چھوٹی ہے۔

لیکن ہم نے ہائٹ کا کیا کرنا ہے ہمیں تو تمہارے لیے ایک پیاری سی ممی چاہیے نا۔

اور ویسے بھی تمہارا چھٹا برتھ ڈے آنے والا ہے تو اسے ہم نے دھوم دھام سے منانا بھی تو ہے۔اس بار تمہارے برتھ ڈے کی ساری تیاری تمہاری ممی ہی کرے گی۔

لیکن جس طرح وہ تمہارا خیال رکھے گی تمہیں بھی اس کا خیال رکھنا پڑے گا تمہیں ہر وقت اس کے اس پاس رہنا پڑے گا۔

سمجھ میں آرہی ہے نہ میری بات وہ اسے سمجھا رہا تھا جب کہ وہ سر نیچے کو کرتا اس کے بوٹ کو چاٹنے لگا تھا۔

مطلب وہ اس کی ساری باتیں سمجھ گیا تھا اس نے بڑی ہی معصومیت سے اپنا سر اس کی گود میں رکھا تھا۔

میں جانتا ہوں تم ایسے ہی کسی گھڑی کا انتظار کر رہے تھے اب خوش ہو جاؤ آرہی ہے تمہارا خیال رکھنے کے لیے وہ۔

وہ پیار سے اس کے بال سہلاتا اس کے قریب سے اٹھا تھا۔
رفیل ڈبلیو کے ناخنوں کی کٹنگ کے لیے آج کسی کو بلا لو دیکھو اس کے ناخن کتنے بڑے ہو رہے ہیں۔

اور تم نے اسے نہلایا نہیں تھا وہ پنجرے سے باہر نکلتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا۔

وہ کائزان تم سامنے نہیں تھے نا جب تم سامنے نہیں ہوتے تب یہ مجھے بہت ڈراتا ہے۔ تمہارے سامنے معصوم بچہ بن جاتا ہے لیکن جب تم سامنے نہیں ہوتے تو خون خار چیتا بن جاتا ہے۔

وہ چیتا ہی ہے رفیل اسے چیتا بننے کی ضرورت نہیں اور وہ معصوم چیتا ہے۔ چلو میں یہیں پر ہوں نہلاؤ اسے۔اور رسل گیا تہ خانے میں۔۔۔۔۔؟ وہ ایک سائیڈ پر کرسی رکھ کر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

جس پر اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا جبکہ رفیل کلمہ پڑھتا اس چیتے کے پنجرے میں داخل ہوتا اسے باہر چلنے کا اشارہ کر رہا تھا۔

لیکن وہ تو شاید آج فل نخرے دکھانے کے موڈ میں تھا اس کے اندر آتے ہی وہ چہرہ پھیر کر دوسری طرف ہو کر بیٹھ گیا۔

ڈبلیو میرا بچہ چلو باہر آؤ ہم نہاتے ہیں ٹھنڈا ٹھنڈا پانی ہے وہ اسے بہلا رہا تھا بالکل بچوں کی طرح جب اس نے گھور کر اسے دیکھا رفیل کی جان لبوں میں اٹک گئی تھی وہ اگلے ہی لمحے پنجرے سے باہر بھاگ نکلا۔

دیکھو نا وہ مجھے ڈرا رہا ہے میرے کہنے پر وہ باہر بھی نہیں آ رہا وہ بہت گھبرایا ہوا الگ رہا تھا۔

ڈبلیو باہر آؤ بیٹا نہانا نہیں ہے کیا کائزان نے بڑی محبت سے اسے پکارا تھا لیکن وہ ایک نظر اسے دیکھتا پھر سے چہرہ پھیر گیا مطلب وہ اس کی بھی بات نہیں ماننے والا تھا۔

اوہو میں نے اسے ابھی سے مرم کے بارے میں بتا کر برا کیا اب یہ ضد لگا کر بیٹھ گیا ہے کہ اسے مرم کے ہاتھ سے نہانا ہے۔

خیر جلد ہی اس کی ممی کا انتظام کرنا پڑے گا تم پنجرہ بند کر دو میں خود اسے منا کر نہلاؤں گا ورنہ مرم کو جلدی سے جلدی یہاں آنا پڑے گا۔ بہت ضدی ہے۔

وہ اس بے زبان جانور کی بولی سمجھ کر اٹھ کر اندر چلا گیا تھا جبکہ وہ توان جناب کے نخرے دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا۔

اوئے ڈبلیو کے بچے تجھے اندازہ بھی ہے وہ معصوم سی لڑکی تجھے دیکھ کر بے ہوش ہو جائے گی اور تو اس کے ہاتھ سے نہانے کی ضد کر رہا ہے۔

وہ پنجرے کو باہر سے لاک کرتے ہوئے بولا تو ڈبلیو نے خون خار نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا تھا۔

جب کہ دروازہ بند ہونے کے باوجود بھی وہ جلدی سے کائزان کے پیچھے بھاگا تھا اب اس جانور کے لیے یہ پنجرا توڑنا کوئی مشکل تھوڑی تھا۔

○○○○○○○○○

السلام علیکم یاور کیسے ہو تم۔۔۔۔۔؟

رات کو تمہیں بہت کھانسی ہو رہی تھی وہ اندر داخل ہوتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا کہ یارو نے ایک نظر اسے دیکھا تھا اور پھر اس کے بدلے ہوئے لہجے پر تھوڑا حیران ہوا۔

وعلیکم السلام الحمدللہ ٹھیک ہوں میں قیدیوں کی اتنی فکر نہیں کی جاتی جس دن یقین آجائے کہ میں وہ نہیں ہوں جسے سوچ کر تم لوگ مجھے یہاں قید کیے ہوئے ہو اس دن یہ نرم لہجہ دکھانا۔

وہ کافی سخت لہجے میں بات کر رہا تھا۔

یار ہماری بھی ہزار مجبوریاں ہیں تم کیا سمجھتے ہو اس طرح کا کام کرنا آسان ہوتا ہے۔ خیر تمہیں کیا ہوا تھا رات کو تمہاری طبیعت بہت خراب لگ رہی تھی اور مجھے لگ رہا ہے کہ تمہیں فلو ہو رہا ہے۔

ہاں خون کی بدبو سے ہوا ہے ان لوگوں کو تم نے یہاں جانوروں کی طرح ذبح کیا ہے کم از کم یہ تہہ خانہ صاف تو کروالو۔

وہ ناک پہ ہاتھ رکھے ہوئے بولا تھا یہاں اس کی حالت یقینا خراب ہو رہی تھی کل سے یہاں دو آدمیوں کی موت ہو چکی تھی لاشیں تو وہ لوگ باہر لے گئے تھے لیکن پھر بھی ان لوگوں کا کافی سارا خون ضائع ہوا تھا باقی تو سب موت کے قریب تھے۔

لیکن یاور کی حالت خراب ہو گئی تھی۔
خیر چھوڑو تم آؤ ہم اوپر چلتے ہیں فضول میں تم نے اپنی طبیعت خراب کر لی ہے۔

وہ اسے اٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تو یاور ذرا حیران ہوا تھا لیکن وہ جلدی سے جلدی یہاں سے باہر نکلنا چاہتا تھا اسی لیے اس

نے دوسرا تیسرا کوئی سوال نہ کیا تھا فوراً ہی اٹھ کر اس کے ساتھ باہر آگیا۔

تمہارا بیگ اسی کمرے میں ہے جہاں پر تم پہلی رات آکر رکے تھے تم نہا کر فریش ہو جاؤ کپڑے وغیرہ بدل لو میں تمہارے لیے کھانے کا انتظام کرواتا ہوں۔

اور شرمانے کی ضرورت نہیں ہے اسے اپنا ہی گھر سمجھو تم جہاں چاہو وہاں جا سکتے ہو۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا کیا میں یہاں سے جا سکتا ہوں وہ حیرت سے پوچھنے لگا کیا اس کی قید ختم ہو چکی تھی کیا وہ لوگ اسے چھوڑنے کے لیے تیار تھے۔

نہیں فی الحال تم یہاں سے تو نہیں جا سکتے لیکن گھر میں کہیں پر بھی جا سکتے ہو تم بالکل آزاد ہو۔

ہو سکتا ہے کہ تم آج شام تک یا کل صبح تک یہاں سے بھی جا سکو تم سمجھ لو تمہاری ازادی قریب ہی ہے اور پلیز ہم لوگوں سے نفرت مت کرنا ہم لوگ دل کے برے نہیں ہیں۔

بس ہمارا کام ہی کچھ ایسا ہے کہ ہمیں ان سب چیزوں کو اسی طرح سے ہینڈل کرنا پڑتا ہے وہ سمجھانے والے انداز میں بول رہا تھا۔

جبکہ یاور نے زیادہ پرواہ نہ کی وہ تو بس اپنے کپڑے بدلنا چاہتا تھا اور فریش ہونا چاہتا تھا۔

ہاں لیکن ان کے بدلتے ہوئے انداز نے اسے پریشان ضرور کیا تھا کچھ تو تھا جو وہ لوگ اس سے چھپا رہے تھے خیر جو بھی تھا وہ اسے چھوڑ رہے تھے اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا

OOOOOOOO

آؤ مرم یہ ہے وہ مسجد جہاں ہمارا آج نکاح ہو گا۔

میں سارا انتظام کر چکا ہوں وہ رات کو ایک دفعہ پھر سے اس سے سوال کرنے کے لیے آیا تھا کہ وہ اس سے نکاح کے لیے راضی ہے یا نہیں۔

اور اگر وہ نہیں ہے تو اسے بغیر نکاح کے فیصل کے ساتھ ایک کمرے میں رہنا پڑے گا۔

اور یہ بات مرم کو کسی بھی قیمت پر منظور نہ تھی اس نے اپنے بھائی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہنا تھا کہ وہ اسے بچانے کے لیے یہاں آئی ہے۔

اور اگر وہ اس طرح کسی غیر مرد کے ساتھ ایک کمرے میں رہتی تو کیسے نظریں اٹھاتی اپنی بھائی کے سامنے۔

وہ صبح سویرے ہی اسے اپنے ساتھ ایک مسجد میں لے کر آیا تھا۔

ان کا نکاح کل جمعہ کے دن ہونے والا تھا لیکن وہ آج ہی سارا انتظام کر چکا تھا کیونکہ وہ ہوٹل والوں کو جلد سے جلد یقین دلانا چاہتا تھا کہ وہ دونوں ہسبینڈ وائف ہیں۔

حالانکہ مرم کو نہیں لگتا تھا کہ ان لوگوں کو کوئی شک ہے یا پھر وہ کسی طرح سے ان کے رشتے کو لے کر کنفیوز ہیں۔

لیکن فیصل کہہ رہا تھا تو یقیناً صحیح ہی کہہ رہا تھا وہ ان سب چیزوں کو اس سے زیادہ بہتر طریقے سے سمجھ سکتا تھا۔

یہاں ہو گا ہمارا نکاح وہ اس کے ساتھ اندر آتے ہوئے بول رہی تھی۔

وہ اس کے لیے سفید رنگ کا جوڑا لے کر آیا تھا جس کے اوپر سرخ رنگ کا دوپٹہ تھا جس میں وہ انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی اس نکاح کے لیے آج وہ دل سے تیار ہوئی تھی۔

کیونکہ اپنی زندگی کا یہ سب سے خوبصورت دن وہ یوں ہی تو برباد نہیں کر سکتی تھی جو بھی تھا جیسا بھی تھا جن بھی حالات میں تھا

آج اس کا نکاح تھا یعنی کہ خدا کا سب سے پسندیدہ کام تو وہ اس کام کو اپنی مرضی سے کیوں نہ کرتی۔

اندر آ جاؤ مرم میرے چند دوست پہلے سے ہی یہاں موجود ہیں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جب اچانک تیزی سے ایک گاڑی باہر آ کر رکی۔

ایک منٹ رکیں ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی ہے ایک آدمی بھاگتا ہوا ان کے پاس پہنچا تھا وہ دونوں حیرانگی سے اسے دیکھ رہے تھے

OOOOOOOOO

آپ مرم حبیب ہیں نا آپ کا بھائی یاور حبیب اس وقت کائزان کاظمی کے پاس ہے۔اور اس نے آپ کو بلایا ہے جلدی سے چلیں

۔

وہ آدمی انہیں جلدی جلدی انفارمیشن دے رہا تھا جبکہ مرم کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا ایک جا رہا تھا۔

وہ خوشی سے فیصل کی طرف دیکھنے لگی جبکہ وہ تو کائزان کاظمی کے نام سے ہی الجھ گیا تھا جبکہ مسجد سے نکلتے اس کے چاروں دوست بھی یہ نام سن چکے تھے۔

"کائزان کاظمی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ وہ۔۔۔۔کیوں۔۔۔۔۔۔

کیوں کب کیسے یہ سارے سوال آپ بعد میں پوچھ سکتے ہیں
میرے خیال میں مس مرم سب سے پہلے اپنے بھائی سے ملنا پسند
کریں گی۔

شاید آپ کا نکاح ہے آج وہ اس کی تیاری دیکھ کر سمجھتے ہوئے
پوچھنے لگا ان دونوں نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

چلیں فیصل بھائی اس سے بڑی اور کیا بات ہو گی کہ ہمارے نکاح
میں میرا بھائی شامل ہو گا چلیں یہ ہمیں بھائی کے پاس لے کے
جائیں گے وہ بہت خوشی سے سامنے کھڑے آدمی کو دیکھ رہی تھی
۔

نہیں دماغ خراب ہو گیا ہے کیا اس لڑکی کا یہ پاگل ہو گئی ہے کائزان کاظمی کوئی معمولی آدمی نہیں مصر کا سب سے بڑا گینگسٹر ہے ہڈیاں تک نہیں ملیں گی۔

بھول گئے وہ کیا میں نے تمہیں اس کے بارے میں کیا کیا بتایا تھا ایک لڑکا فیصل کا ہاتھ کھینچ کر اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا ۔

ہم کیسے یقین کریں آپ پر کہ یاور آپ کے پاس ہے وہ مرم کے سامنے اپنی نروسنس کو کنٹرول کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

یہ کیسا عجیب سوال ہے فیصل بھائی وہ نام لے رہے ہیں مجھے بھی جانتے ہیں ظاہری سی بات ہے میرے بارے میں انہیں یہاں پر بھائی نے ہی بتایا ہو گانا۔۔۔۔

میرے بھائی کیسے ہیں وہ ٹھیک ہیں نا آپ لوگ کون ہیں اور میرے بھائی کی وہ ویڈیو مجھے کیا آپ لوگوں نے سینڈ کی تھی وہ پریشانی سے پوچھنے لگی تھی۔

اگر تو اس کا بھائی ان کے پاس ہوا تو نہ جانے کس حالت میں ہو گا کیونکہ اس ویڈیو میں تو اس کی حالت بہت خراب تھی۔

جی میم دراصل ہم لوگوں کو ایک غلط فہمی ہو گئی تھی اس کی وجہ سے ہمیں یاور کو پکڑنا پڑا کیونکہ وہ انلیگل طریقے سے مصر آیا ہوا تھا۔

لیکن بعد میں ہماری یہ غلط فہمی دور ہو گئی تھی۔ باقی اپ چل کر کلیئر کر دیجئے گا۔ کائزان کاظمی دل کے برے نہیں ہیں معاف کر دیتے ہیں۔ اور آپ کا بھائی بالکل ٹھیک ہے۔ اس کو بھی معاف کر دیا ہے انہوں نے

ایئے وہ آپ کو بلا رہے ہیں آپ بھی ایئے مسٹر فیصل مشتاق ولد مشتاق احمد عمر 27 سال آپ کے کام کے بارے میں بھی تفصیل بتاؤں۔۔۔۔؟

اوراس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرایا تو فیصل نے نفی میں سر ہلایا تھا وہ لوگ اس کی بھی ساری انفارمیشن رکھتے تھے۔

اگر وہ بھاگ جاتا تو بھی بچ نہ پاتا اس لیے بہتر تھا کہ ان لوگوں کے ساتھ ہی چلا جائے اور ویسے بھی وہ مرم کو اکیلے تو جانے دے نہیں سکتا تھا۔

اور ویسے بھی اس کی کائزان کے ساتھ کون سا کوئی دشمنی تھی کہ وہ اسے قتل کرتا وہ تو کائزان کو جانتا بھی نہیں تھا۔

اپنا خیال رکھنا اور دیکھ ہمارا نام کہیں پر نہیں آنا چاہیے اس کے دوست نے اس کے کان کی طرف جھکتے ہوئے کہا تھا۔

جبکہ وہ صرف ہاں میں سر ہلاتا ان لوگوں کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا تھا مرم تو یہ سوچ سوچ کر خوش ہو رہی تھی کہ اس کا بھائی بالکل ٹھیک ہے

اور یہ لوگ اسے اس کے بھائی کے پاس لے کر جا رہے ہیں

OOOOOOOOOO

تم نے کچھ کھایا یا اب تک صرف فریش ہی ہوئے ہو کائزان اندر داخل ہوا تو اس نے یاور کو اس کمرے سے باہر نکلتے دیکھا تھا۔

اؤمل کرناشتہ کرتے ہیں وہ کرسی گھسیٹ کر اسے بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگا اب تک اس آدمی نے اس سے نہ ہونے کے برابر بات کی تھی تو اب وہ اس پر اتنے لفظ ضائع کیوں کر رہا تھا وہ سمجھ نہ سکا

۔

اب سے تم آزاد ہو یاور جہاں چاہو وہاں جا سکتے ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں کھانا لگاؤ۔اس نے پاس کھڑے آدمی کی طرف اشارہ کیا جو فوراً اس کے حکم کی تکمیل کرنے لگا۔

میرے خیال میں آپ لوگوں کی غلط فہمی دور ہو چکی ہے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو کائزان اپنے پر سرار اور مخصوص انداز میں مسکرایا تھا۔

مجھے کبھی کوئی غلط فہمی نہیں ہوتی یاور صاحب۔ تمہاری خاطر داری تو تمہاری بہن کی وجہ سے ہو رہی ہے ورنہ مجھے مہمان نوازی کرنے کا کوئی خاص شوق نہیں ہے وہ اس کی پلیٹ میں کھانا ڈالتے ہوئے بولا۔

میری بہن سے آپ کا کیا تعلق ہے۔۔۔۔۔؟ وہ حیرانگی سے سوال کرنے لگا تھا۔

وہی تعلق جو دنیا سے جنت تک بنتا ہے۔بس وہی تعلق بنانے کا ارادہ رکھتا ہوں میں تمہاری بہن سے باقی باتیں بعد میں پہلے کھانا کھالو میں کھانا کھانے کے درمیان بات کرنا پسند نہیں کرتا۔

وہ آدھی ادھوری بات کہتا اسے کھانے کی طرف متوجہ کرنے لگا تھا جبکہ وہ الجھ کر رہ گیا تھا کھانے کی ٹیبل کے ساتھ اس کی ریوالور اس کی پلیٹ کے پاس رکھی تھی جیسے اس کے منہ کھولنے پر فورا اسے جان سے مار ڈالے گا۔

وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگ گیا تھا کیونکہ فی الحال اسے بہت سخت بھوک لگی تھی

OOOOOOOOOO

یہ کتنا بڑا گھر ہے میرے بھیا یہاں اندر ہیں وہ اس آدمی کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھ رہی تھی جبکہ اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

لیکن وہ نوٹ کر رہی تھی کہ وہ اس کی طرف دیکھ نہیں رہا تھا وہ بھی خاموشی سے اس کے پیچھے پیچھے اندر آ رہی تھی اس کے ذہن میں سوائے اپنے بھائی سے ملنے کے اور کچھ بھی نہیں تھا۔

جبکہ وہیں باہر ایک سفید چیتے کو آزادی سے گھومتے دیکھ فیصل کے ماتھے سے پسینہ پھوٹنے لگا تھا اس کی سانسیں تیز ہو رہی تھیں۔

جبکہ مرم کو تو ہوش ہی نہ تھا وہ تو پورے گھر کی عمارت کو دیکھنے میں بزی تھی چیتے کی طرف تو اس کا دیہان ہی نہیں گیا تھا

میم یہاں سے اندر چلی جائیں سر اندر ہی ہیں۔ آپ بھی اندر جائیں سر اگر آپ کو اس کی خوراک نہیں بننا تو وہ فی الحال کافی بھوکا ہے۔

نئے لوگوں پر اٹیک کرنے کے بارے میں زیادہ سوچتا نہیں اس کے کان کے قریب اس لڑکے کی آواز ائی تھی جب کہ وہ تیزی سے قدم اندر کی طرف بڑھا چکا تھا

OOOOOOOO

بھائی۔۔۔۔۔۔۔وہ کھانا کھا کر جیسے ہی فارغ ہوا تو اٹھ کر ارادہ کمرے میں جانے کا تھا جہاں وہ اپنا سامان اٹھا کر یہاں سے نکلنے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن مرم کی آواز سنتے ہی وہ دروازے کی طرف مڑا

۔

مرم۔۔۔۔۔۔اس نے حیرانگی سے سامنے بیٹھے کائزان کی طرف دیکھا تھا جو چہرے پر پر سرار مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہا تھا جب کہ مرم تیزی سے اندر آتی بھاگتی ہوئی اس کے سینے سے آلگی تھی

۔

وہ اب تک اس کشمکش میں تھی کہ وہ سچ میں اپنے بھائی سے ملنے جا بھی رہی ہے یا صرف یہ سب کچھ دکھاوا ہے دھوکہ ہے یہ لوگ اسے اس کے بھائی سے نہیں ملوائیں گے۔

لیکن اپنے بھائی کو سامنے بالکل ٹھیک ٹھاک دیکھتے وہ چلا کر اس کی طرف بھاگی تھی جو اپنی باہیں کھول چکا تھا۔اس کی سینے سے لگتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

مرم میرا بچہ چپ۔۔۔۔وہ اس کا چہرہ تھامتا پیار سے اس کے آنسو صاف کرنے لگا تھا جبکہ فیصل بھی اسے دیکھ کر کچھ حیران تھا

۔

مطلب وہ سچ مچ میں ان لوگوں کے پاس تھا۔

کائزان نے سر سے پیر تک مرم کو دیکھا تھا لیکن ناپسندیدہ نگاہوں سے۔

وہ بے انتہا خوبصورت لگ رہی تھی۔ اتنی خوبصورت کہ وہ اس سے کبھی نگاہیں نہ ہٹا پاتا لیکن اس کے بدن پر وہ سفید جوڑا اور سر پر وہ لال دوپٹہ کس بات کا گواہ تھا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا۔

اس کی ساری پسندگی ناپسندگی میں بدل چکی تھی اس نے ایک خونخوار نظر فیصل پر ڈالی تھی اور پھر ان دونوں کو دیکھنے لگا

ہو گئی ملاقات یاور صاحب اب چھوڑ دیجیے اس کو۔وہ جو کب سے اس کے گرد حصار بنائے اسے خود سے لگائے ہوئے تھا۔

کائزان کے کہنے پر تھوڑا حیران ہوا وہ انکھوں میں عجیب سا غصہ لے کر اسے دیکھ رہا تھا جیسے مرم کو اپنے قریب کرنا اسے سینے سے لگانا یا اس کے ماتھے کو چومنا اسے پسند نہ آیا ہو۔

ہو گئی ملاقات مل لیا نا اپنی بہن سے بس اتنا کافی ہے۔وہ بول رہا تھا

۔۔جبکہ وہ حیرانگی سے سامنے بیٹھے اس ادمی کو دیکھ رہی تھی اور اسے پہچان بھی چکی تھی۔

یقینایہی وہ انسان تھا جس نے اس کے بھائی کو قید کیا تھا۔ مطلب اسی نے اسے وہ ویڈیو بھی بھیجی تھی اس کا بھائی اس آدمی کی قید میں تھا

دیکھیں مسٹر میں نہیں جانتی میرے بھائی نے کیا کیا ہے اور آپ کو ان پر کس بات کو لے کر غصہ ہے لیکن پلیز انہیں معاف کر دیجئے ان کا کوئی قصور نہیں ہے یہ میرے لیے یہاں ائے تھے۔

اپ انہیں چھوڑ دیجیے ہم آج ہی واپس پاکستان چلے جائیں گے ہم نے یہاں رہنا ہی نہیں ہے۔ ہم جن بھی حالات میں ہیں بالکل ٹھیک ہیں۔

ہے نا بھائی ہم واپس چلتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تھی اور اسے لے کر دروازے کی طرف جانے لگی تھی۔

جب رفیل اور رسل نے ان کا راستہ روکنا چاہا لیکن کائزان کے اشارے پر وہ دونوں پیچھے ہٹ گئے تھے۔

جانے دو ان لوگوں کو میں زبردستی کی چیزوں پر یقین نہیں رکھتا اور یاور صاحب مجھے یقین ہے کہ اب آپ دوسری دفعہ ایسی کوئی حرکت نہیں کریں گے جس سے آپ اور آپ کی بہن کسی طرح کے خطرے میں آجائیں۔

فیصل صاحب آپ بھی احتیاط کیجئے معاف کر رہے ہیں آپ کی والدہ کی وجہ سے۔ ورنہ میں اپنی ملکیت پر قبضہ کرنے والوں کو معاف نہیں کرتا۔ اس نے فیصل کو بھی جانے کا اشارہ کیا تھا۔

جب کہ وہ تینوں اس کے حکم پر فوراً وہاں سے باہر نکلے تھے وہ دونوں اس کے پاس کھڑے حیرانگی سے اسے دیکھ رہے تھے وہ تو مرم سے شادی کرنے والا تھا تو اسے جانے کی اجازت کیسے دے دی۔

اس طرح مت دیکھو مجھے موقع دے رہا ہوں یاور کو آخری۔ اور ویسے بھی میں مرم سے شادی کروں گا تو طریقے سے رشتہ مانگ کر کروں گا کوئی زور زبردستی تھوڑی ہے۔

یا کوئی وہ بے اسرا بے سہارا لڑکی تھوڑی ہے اس کا بھائی اس کے سر پر ہے جو اس کی زندگی کا فیصلہ کرے گا

سر پر بندوق رکھ کر نکاح پڑھوالیا ایسے نکاح نہیں ہوتا۔ وہ خود اپنی مرضی سے مجھ سے شادی کرے گی۔ بے شک مجبوری میں ہی صحیح لیکن مرضی سے۔ نظر رکھوان پر وہ انہیں جانے کا اشارہ کر چکا تھا۔

جب کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھتے وہاں سے نکل ائے تھے

OOOOOOOOO

تم میری بہن کو یہاں لے کر کیوں آئے تھے۔۔۔۔۔؟

وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوٹل آگیا تھا جہاں پر فیصل اور مرم نے اپنا کمرہ بک کروایا ہوا تھا۔

اس نے اسے راستے میں ہی بتانے کی کوشش کی تھی۔ کہ وہ مرم کو اپنے ساتھ ان لیگل طریقے سے لے کر آیا ہے۔

اس نے پورے راستے میں کوئی بات نہ کی تھی۔ بلکہ وہ سارے راستے خاموش رہا تھا۔ بس مرم کو اپنے ساتھ لگا کر یقین دلاتا رہا کہ وہ یہاں بالکل ٹھیک ہے۔

جبکہ مرم اسے اپنے سامنے بالکل ٹھیک دیکھ کر اب پر سکون ہو گئی تھی۔

جبکہ مرم اب ہوٹل آئی تھی۔اپنے ڈوکومیٹس لینے کے لیے کیوں کہ اسے واپس پاکستان جانا تھا۔

کیونکہ اس نے کائزان سے کہا تھا۔کہ ان لوگوں کو یہاں پر نہیں رہنا۔وہ اپنے بھائی پر مزید کسی طرح کا خطرہ نہیں انے دینا چاہتی تھی۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ آج ہی یہاں سے واپس لوٹ جائیں گے۔کیسے بھی کر کے اس کا اب اس ملک میں ایک سیکنڈ اور رہنے کا ارادہ نہ تھا۔

وہ اپنے ڈاکومنٹس نکال کر اسے دکھانے ہی لگی تھی جب فیصل کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اس نے سیدھا فیصل سے سوال کیا تھا۔

وہ تمہیں ڈھونڈنے کے لیے یہاں ائی تھی میرے پاس اور کوئی طریقہ نہیں تھا۔اسے دوسرے ملک لانے کا تمہاری وہ ویڈیو دیکھ کر یہ رو رو کر پاگل ہو رہی تھی اگر میں اسے اپنے ساتھ لے کر نہ آتا تو یہ جذبات میں کوئی بھی غلط قدم اٹھا سکتی تھی۔

اپنی امی کے زیور اٹھا کر لے ائی تھی کہ کسی بھی طرح میں اسے دوسرے ملک بھیجوں تم ہی بتاؤ میں کیا کرتا میں مجبور ہو گیا تھا

میں اسے اس طرح اکیلے اس ملک میں تو نہیں لا سکتا تھا نا

۔۔۔۔۔۔؟

یہ سب کچھ مجھے نہیں پتہ فیصل بس میرے اس سوال کا جواب دو

کہ تم اسے لائے ہی کیوں یہاں پر مرا تو نہیں تھا نا میں۔

اب تم اسے اسی طریقے سے واپس پاکستان لے کر جاؤ گے

۔میری بہن کو کچھ بھی نہیں ہونا چاہیے یاد رکھنا۔

اور بھائی تم۔۔۔۔۔وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی۔

چھوٹی میں یہاں ایک مقصد سے آیا ہوں مجھے یہاں کچھ کرنا ہے

اس طرح میں واپس نہیں جا سکتا۔

تم پاکستان میں محفوظ ہو میں تمہیں یہاں اپنے ساتھ کسی غیر ملک میں نہیں رکھ سکتا۔ کیونکہ یہاں فی الحال میرا اپنا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے۔

اور نہ ہی اس وقت میں واپس جا سکتا ہوں میرے یہاں انے کے پیچھے میرا ایک بہت بڑا مقصد ہے جو میں فی الحال تمہیں نہیں بتا سکتا۔

جب تک میرا یہ مقصد پورا نہ ہو جائے میں یہاں سے واپس نہیں جا سکتا اور تمہیں میری یہ بات سمجھنی پڑے گی تم آج ہی فیصل

کے ساتھ واپس پاکستان جاؤ گی۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا .

نہیں مجھے کہیں نہیں جانا مجھے تمہارے پاس رہنا ہے۔
تم ویسے بھی مجھے اپنے پاس بلانے والے تھے نا تو میں کہیں نہیں جاؤں گی۔
تمہیں لیے بغیر اگر یہاں سے میں واپس جاؤں گی تو تمہیں میرے ساتھ چلنا ہو گا۔

مجھے کچھ نہیں چاہیے نہ تو مجھے فیوچر میں کہیں کچھ کرنا ہے اور نہ ہی اب بس ہم دونوں ساتھ رہیں گے بس باقی دنیا جائے بھاڑ میں۔

تمہیں میں کسی مصیبت میں نہیں پھنسنے دوں گی تمہیں اپنے ساتھ واپس لے کر جاؤں گی وہ ضد پر اڑی ہوئی تھی۔

چھوٹی میری جان میری بات تو سن میرا بچہ۔۔۔۔۔میں یہاں ایک مق۔۔۔۔۔۔فیصل تم باہر جاؤ مجھے ذرا میری بہن سے اکیلے میں بات کرنی ہے وہ اپنی بات بیچ میں چھوڑتے ہوئے فیصل سے مخاطب ہوا تھا جوان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔

میں میں کیوں جاؤں۔۔۔۔۔؟

تم لوگ میرے سامنے بات کر لو ناایسا بھی کیا ہے جو مجھ سے چھپانا ہے۔

وہ باہر نہیں جانا چاہتا تھا بلکہ وہ تو اسے یہ بتانا چاہتا تھا کہ مرم اس کے ساتھ نکاح کرنے والی تھی۔

آج ان دونوں کا نکاح تھا۔

لیکن بھائی کے ملنے کے بعد مرم تو پوری طرح اس بات کو نظر انداز کر رہی تھی۔

جبکہ وہ اسے یاد کروانے والا تھا کہ تم نے کوئی وعدہ کیا تھا مجھ سے اور اب تمہیں وہ وعدہ نبھانا ہے۔

کائزان نے ان لوگوں کو زندہ چھوڑ دیا تھا مطلب اب وہ ان لوگوں کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں رکھتا تھا اور نہ ہی انہیں تنگ کرنے والا تھا تو اچھا موقع تھا۔

کہ وہ اسے یقین دلا سکے کہ وہ کتنا اچھا انسان ہے اس نے مرم کا کتنا خیال رکھا ہے وہ اس کے پاس رہنا چاہتا تھا۔

اس کی مدد کرنا چاہتا تھا کہ وہ مرم کے ساتھ اس کا نکاح کر دے اور پھر مرم بھی تو اپنی مرضی سے کہنے والی تھی۔

کہ وہ اس سے شادی کرنا چاہتی ہے۔ لیکن مرم تو فی الحال اس بات کو شاید اپنے ذہن سے پوری طرح نکالے ہوئے تھی۔

لیکن وہ اس بات کو یہیں دبنے نہیں دے سکتا تھا اسے مرم کو یاد کروانا تھا کہ اس نے یہاں آنے سے پہلے اس کی ماں سے ایک وعدہ کیا ہوا تھا۔

اور اس وعدے کو تو وہ کسی بھی حالت میں پورا کرنے والا تھا اسے مرم سے شادی کرنی تھی وہ یہاں آیا ہی اسی مقصد سے تھا اسے یاور سے کوئی لینا دینا نہ تھا۔

نہیں کر سکتے ہم تمہارے سامنے بات ہزاروں پرسنل باتیں ہیں ہماری سمجھنے کی کوشش کرو جاؤ یہاں سے ہم تھوڑی دیر میں تم سے بات کرتے ہیں۔۔۔"

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ذرا سخت لہجے میں بولا۔ تو نا چاہتے ہوئے بھی اسے باہر جانا پڑا کیونکہ فی الحال فیصل اپنے آپ کو اس کے سامنے ایک بہت اچھا انسان ثابت کرنا چاہتا تھا جس کے اوپر وہ اپنی بہن کے معاملے پر یقین کر سکے۔

○○○○○○

وہ لوگ ہوٹل کے اندر ہی ہیں میں ان کے پیچھے پیچھے ہوں۔
ان پر نظر رکھے ہوئے ہوں کچھ بھی عجیب یا الگ مجھے دیکھنے کو نہیں ملا اب تک کائزان۔

مجھے لگ رہا ہے کہ وہ لوگ واپس پاکستان جانے کی تیاریاں کر رہے ہیں چلو اچھا ہی ہے اگر وہ لوگ پاکستان چلے جائیں گے تو تمہاری غلط فہمی دور ہو جائے گی رائٹ۔۔۔۔۔۔؟

وہ فون کان سے لگائے بولا تھا وہ ہوٹل کے باہر گاڑی میں بیٹھا ہوا ہوٹل پر نظر رکھے ہوئے تھا کہ وہ کب کس وقت یہاں سے نکلتے ہیں لیکن فی الحال تو وہ ہوٹل کے اندر ہی تھے۔

صبر رکھو یار صبر رکھو میں نے کہا نا میرا سالہ اتنا سیدھا نہیں ہے جتنا تم سمجھتے ہو بس اتنا سمجھ لو کہ جیسے ہی اس نے کوئی الٹا کام کیا تم اسے پکڑ کر میرے پاس لے آنا بس تمہیں اور کچھ نہیں کرنا۔

یار وہ کوئی الٹا کام نہیں کرے گا بلکہ یہاں سے جانے کی تیاری کر رہا ہو گا یقیناوہ واپس پاکستان چلا جائے گا کیونکہ جو کچھ اس کے ساتھ ہو چکا ہے میرا نہیں خیال کہ اب اس کا یہاں پر رہنا بنتا ہے

۔

تم بہت بے وقوف ہو رسل۔بس اتنا یاد رکھو مجھے ایک ایک سیکنڈ کی رپورٹ چاہیے۔

کتنا سیدھا انسان ہے میرا سالہ یہ میں اسے ایک نظر دیکھ کر ہی سمجھ گیا تھا اور تمہاری غلط فہمی بھی آج ہی دور ہو گی آخر اس نے آگے آج ہی انفارمیشن پہنچانی ہے۔

کیونکہ ایسے کاموں میں کوئی دیر نہیں کرتا یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے کہ مصر کے سب سے خطرناک گینگسٹر کے گھر پر وہ پانچ دن تک رہا ہے۔

اسے تے خانے کا چپا چپا پتہ ہے۔گھر پر بھی اس نے چاروں طرف نظریں گھمائیں ہیں۔
ایک ایک چیز پر نظر رکھی ہے اس نے یہ ساری خبریں جو اسے یہاں اس گھر سے ملی ہیں اس نے اگے پہنچانی ہے۔

وہ پاکستان نہیں جائے گا۔بلکہ صرف اپنی بہن کو ہماری نظروں کے سامنے سے ہٹانے کی کوشش کرے گا جو کہ ممکن نہیں ہے

کیونکہ کائزان کاظمی کے دل کو ایک ہی دفعہ کوئی چیز بھاتی ہے اور پھر کائزان کاظمی کی ہو جاتی ہے۔

اور مرم اب میری ہے اور قیامت تک میری ہی رہے گی اس کا بھائی کتنی ہی کوشش کیوں نہ کر لے اسے سات پردوں میں قید کر دے لیکن اب مرم کو کائزان سے کوئی چھین نہیں سکتا۔

اور یہ بات اس کے بھائی کو بھی آج ہی پتہ چل جائے گی کیونکہ مجھے یقین ہے کہ تمہاری غلط فہمی کی عمر صرف چند اور گھنٹے ہیں تمہارا معصوم ترین یاور کتنا پانی میں ہے۔

سب کچھ تمہارے سامنے انے والا ہے بس تیار ہو جاؤ۔وہ کہہ کر فون بند کر چکا تھا جبکہ رسل ایک دفعہ پھر سے نگاہیں ہوٹل کے دروازے پر جمائے ان لوگوں کا انتظار کرنے لگا تھا

○○○○○○○○○

کیا میں اندر آجاؤں تقریبا ایک گھنٹے کے بعد اس نے پھر سے دروازے پر دستک دی تھی وہ ابھی تک بیٹھا اسے سمجھانے میں مصروف تھا وہ اسے کچھ باتیں بتا چکا تھا لیکن کچھ راز اس نے راز ہی رہنے دیے تھے۔

کیونکہ کچھ باتیں وہ اسے ابھی نہیں بتا سکتا تھا بلکہ وہ کسی کو بھی نہیں بتا سکتا تھا وہ اس کے راز تھے جو اس کے سینے میں ہی دفن ہو کر ختم ہونے تھے۔

آجاؤ فیصل اس نے بس اتنا کہا تھا اور فیصل اندر داخل ہو گیا۔

میں نے انتظام کروالیا ہے اپنے اور مرم کی ٹکٹ کا پرسوں کی ٹکٹ ملی ہے ہمیں پاکستان کی۔

پرسوں ہم لوگ چلے جائیں گے لیکن اس سے پہلے مرم تم اپنے بھائی کے سامنے کچھ کہنے والی تھی آج صبح ہم دونوں مسجد میں "۔۔۔۔۔۔

وہ اسے اشارہ دے رہا تھا۔

جی میں نے بھائی کو بتایا ہے اس بارے میں۔اس نے بس اتنا ہی کہہ کر نگاہیں جھکالی تھیں۔

ہاں مرم نے مجھے بتایا ہے کہ میرے ملنے پر وہ تم سے نکاح کا وعدہ کر چکی ہے لیکن میں ایسے کسی وعدے کو نہیں مانتا۔

اور نہ ہی میں اس طرح کے کسی فیصلے میں اس کا ساتھ دوں گا وہ بے وقوف ہے بچی ہے نادان ہے ایسی باتوں کا مطلب سمجھ نہیں سکتی اس کے سامنے اس کا پورا کریئر ہے فیوچر ہے اس نے کچھ بننا ہے پڑھنا ہے

میں فی الحال اس کی شادی کے بارے میں کچھ بھی نہیں سوچ رہا اور نہ ہی میں فلحال کچھ سوچنا چاہتا ہوں۔

مجھے میری بہن کو دنیا کے سامنے ایک مقام دلوانا ہے فی الحال میرا اس کا شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور نہ ہی نکاح کرنے کا "۔۔۔۔۔۔۔

فیصل کہنے ہی والا تھا کہ وہ صرف نکاح کی بات کر رہا ہے لیکن اس نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کروا دیا۔

اور میں اپنی بہن کا رشتہ کسی ایسے انسان کو تو ہرگز نہیں دوں گا جو لوگوں کو غلط طریقے سے الگ الگ ممالک میں لے کر آتا ہے۔

تمہارے فیوچر کا کیا بھروسہ ہے کل تمہارے کام کی بھنک پولیس کو لگ جائے اور پرسوں تمہیں گرفتار کر کے پانچ سال کے لیے جیل میں ڈال دیا جائے۔

میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا اگر تم کسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہو کسی کی ذمہ داری اٹھانا چاہتے ہو تو پہلے خود ذمہ دار بنو۔

اور جہاں تک مرم کی بات ہے۔تو تم دونوں ایک ہی جگہ پر رہتے ہو تم لوگوں کو نکاح کے بندھن میں باندھ کر رخصتی نہ کرنا صرف ایک بے وقوفی ہے۔کیونکہ نکاح کا تعلق بہت مضبوط ہوتا ہے۔جس کے ساتھ بہت ساری ذمہ داریاں بھی جڑ جاتی ہیں

جبکہ میں اپنی بہن کے ذہن پر کوئی بوجھ نہیں ڈالنا چاہتا میں فلحال اسے پڑھانا چاہتا ہوں۔اس نے اپنی زندگی میں کچھ بننا ہے فیصل۔

بے شک یہ کسی کی بیوی بنے گی کسی کی ماں بنے گی کسی کے گھر کی بہو بنے گی لیکن اس سے پہلے یہ وہ بنے گی جو وہ بننا چاہتی ہے۔

اور میں پہلے اسے کسی کی بیوی کسی کی بہو کسی کی ماں بنا کر اس سے وہ بننے کا حق نہیں چھین سکتا۔

مجھے یقین ہے کہ تم میری بات کو سمجھ گئے ہو گے چلو اؤ مرم ۔۔۔۔میں اسے اپنے ساتھ لے کر جا رہا ہوں۔

کیونکہ تم دونوں کو ایک ہی ہوٹل میں رکھنا پہلے مجبوری تھی لیکن اب میں مناسب نہیں سمجھتا۔پرسوں کی فلائٹ ہے میں اسے ایئرپورٹ پہنچا کر اس کی چیکنگ بھی کروادوں گا تم آجانا۔

وہ بولتا گیا تھا جبکہ فیصل نے کئی دفعہ بیچ میں بولنے کی کوشش کی لیکن جب یاور بولتا تھا تب اس کی بولتی بند ہو جاتی تھی۔

کیونکہ اس کی پرسنلٹی میں ایسا رعب تھا کہ کوئی چاہ کر بھی اس کے سامنے کھل کر بات نہیں کر پاتا تھا فیصل کبھی بھی اس کے سامنے اپنا پوائنٹ رکھ ہی نہیں پایا تھا۔

وہ اسے روکنا چاہتا تھا اسے منع کرنا چاہتا تھا لیکن اس کے صرف ایک اشارے پر مرم اس کے پیچھے کمرے سے نکل گئی تھی۔

اس نے مڑ کر ایک دفعہ بھی فیصل کو نہیں دیکھا تھا ایک دفعہ بھی اس کے دماغ میں یہ خیال نہ آیا کہ اج صبح تک وہ اس کی منکوحہ بننے جا رہی تھی۔

اس سے کیا ہوا وعدہ وہ بھلا چکی تھی لیکن اس نے تو اپنا وعدہ نبھا دیا تھا اس نے اپنے بھائی کے سامنے کہہ دیا تھا کہ وہ فیصل سے شادی کرے گی۔

لیکن اس کے بھائی نے تو مرم کی اس بات کو بھی کوئی اہمیت نہ دی تھی بلکہ پوری طرح سے نظر انداز کر دیا تھا۔

اس کی نظر میں مرم بے وقوف تھی نادان تھی چھوٹی بچی تھی اپنا بھلا برا سمجھتی ہی نہیں تھی۔

ooooooo

وہ دونوں باہر نکلے تھے اس نے مرم کے ہاتھ کو مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں تھام کر رکھا ہوا تھا کہیں پر بھی دیکھے بنا وہ اسے یوں ہی اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا۔

رسل نے اس کے پیچھے اپنی گاڑی لگا دی تھی وہ تو اسے فیصل کے ساتھ بھیجنے والا تھا تو پھر اکیلے اسے لے کر کہاں جا رہا تھا مرم کے ہاتھ میں صرف کچھ کاغذ تھے۔

وہ بس خاموشی سے اس کے ساتھ چل رہی تھی بے پرواہ آزاد ہر سوچ سے بے فکر اس وقت وہ کتنی پر سکون تھی وہ اندازہ لگا سکتا تھا۔

بھائی کا ساتھ ہی انسان کو کتنا پر سکون کر دیتا ہے۔اسے پرواہ نہ تھی کہ یاور اسے کہاں لے کر جائے گا بس اتنا ہی کافی تھا وہ اس کا بھائی تھا اور اس کا فرض تھا کہ اس کی حفاظت کرے۔

اب وہ اس کی حفاظت کس طرح سے کرتا ہے اس بات کی فکر کرنے کی مرم کو بھلا کیا ضرورت تھی۔

OOOOOOO

وہ دونوں ایک ٹیکسی میں بیٹھے تھے۔اور وہ اسے اپنے ساتھ کہیں پرلے کر گیا تھا۔

رسل حیران تھا کہ یاور کے پاس مصر کی کرنسی کہاں سے آئی تھی کیونکہ ٹیکسی سے باہر نکلتے ہی اس نے ڈرائیور کو مصر کی کرنسی دی تھی۔

یاور تو یہاں کسی کو نہیں جانتا تھا وہ تو پہلی دفعہ مصر آیا تھا یہاں اس کے پاس نوکری نہیں تھی بلکہ ایجنٹ اس کے ساتھ دھوکہ کر چکا تھا۔

اس کے پاس رہنے کے لیے جگہ نہیں تھی کھانے کے لیے کھانا نہیں تھا یہاں تک کہ اس کے پاس کوئی پیسہ نہیں تھا۔

تو وہ اس طرح اپنی بہن کو لے کر کہیں بھی کیسے جا رہا تھا وہ اتنا پر سکون کیسے تھا ایک انجان جگہ پر آکر وہ اتنا آرام سکون آزاد ماحول میں کس طرح سے گھوم رہا تھا حالانکہ کوئی بھی اسے پکڑ سکتا تھا کیونکہ وہ غلط طریقے سے یہاں آیا ہوا تھا۔

اور تو اور وہ جس جگہ آیا تھا وہاں کے لوگ تو اسے ڈیپورٹ کر کے 10 سال کے لیے پاکستان کی جیل میں پھینک سکتے تھے۔

کیونکہ وہ پولیس اسٹیشن کے باہر کھڑا تھا۔ وہ جلدی سے اپنی گاڑی سے نکلتے ہوئے ان کی طرف آنے لگا تھا اس نے چہرے پر مار کس ٹھیک کرتے ہوئے ان کے قریب آنا چاہا۔

OOOOOO

بھائی یہ تم کیا کرنے کا سوچ رہے ہو دماغ خراب تو نہیں ہو گیا ہم نے اس گینگسٹر سے وعدہ کیا ہے کہ ہم یہاں سے چلے جائیں گے۔

خبردار جو تم نے کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت کی چلو واپس ہوٹل چلتے ہیں ہمیں کہیں نہیں جانا بلکہ ہم نے پاکستان جانا ہے۔

اور اگر تم نے میرے ساتھ پاکستان نہیں جانا تو بھی میں تمہیں ان خطرناک لوگوں سے کسی طرح کا کوئی پنگا نہیں لے لینے دوں گی۔

سمجھ رہے ہو تم میری بات کو وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے گھسیٹ رہی تھی جبکہ وہ اسے کچھ اور ہی سمجھا رہا تھا۔

چھوٹی تو سمجھ کیوں نہیں رہی ہے وہ لوگ بہت خطرناک ہیں قتل وغیرت مچا کے رکھا ہے میں نے ان کے تہہ۔خانے کو دیکھا ہے

ان کے گھر کو دیکھا ہے ارے میں وہاں پر چھاپہ مروا کر ان لوگوں کو پکڑوا سکتا ہوں۔

ایسے لوگ اس طرح سے ازاد گھومتے اچھے تھوڑی نہ لگتے ہیں میرے پاس ان لوگوں کے خلاف ثبوت ہے وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

جبکہ مرم ماننے کو تیار ہی نہیں تھی وہ ان کے قریب کھڑا ان کی باتوں کو سن رہا تھا۔

مطلب کائزان کے سالے نے اپنی اوقات دکھا ہی دی تھی اس نے اسے آزاد چھوڑا تھا زندگی جینے کے لیے۔

جبکہ وہ اپنی زندگی کو خود ہی مشکل میں ڈال رہا تھا اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا تو تھوڑے فاصلے پر اس کے آدمی کھڑے تھے یعنی کہ کائزان کا حکم آ چکا تھا۔

ان دونوں کو واپس قید خانے میں ڈالنے کا وہ ایک نظر آسمان کی طرف دیکھتا اپنا ماسک ٹھیک کرتے ہوئے واپسی کی راہ لے چکا تھا

اس نے مڑ کر نہ دیکھا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اب یہاں پر کیا ہونے والا ہے ان دونوں کو کڈنیپ کر کے وہ لوگ ان لوگوں کو کائزان کے سامنے پیش کرنے والے تھے۔

اب جو بھی کرنا تھا کائزان نے کرنا تھا اسے کسی چیز سے کوئی مطلب نہ تھا اسی لیے وہ واپس کائزان کے پاس جانے لگا

OOOOOOO

کون ہو تم لوگ اور ہمیں یہاں لے کر کیوں آئے ہو کون ہو چھوڑو ،ہمیں وہ دونوں بول رہے تھے جبکہ آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی اور ہاتھ پیچھے کی طرف باندھے گئے تھے۔

پلیز چھوڑو ہمیں کیوں لے کر آئے ہو وہ معصوم میٹھی اواز میں پوچھ رہی تھی۔وہ آرام دا کرسی پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا اس کی میٹھی آواز اس کے کانوں میں رس گھول رہی تھی اس کا دل چاہا کہ وہ بولتی رہے اور وہ یوں ہی بیٹھا اسے سنتا رہے۔

اس نے پاس کھڑے رفیل کو اشارہ کیا تھا اس نے فوراً ان دونوں کی انکھیں کھول دیں ایک لمحے کے لیے روشنی میں اچانک انکھیں کھلنے پر وہ دونوں ہی کچھ دیکھ نہ پائے۔

لیکن پھر سامنے بیٹھے کائزان کو دیکھ انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا جبکہ وہ غیر محسوس انداز میں یاور کے پیچھے ہو گئی تھی۔

میں نے تمہیں موقع دیا تھا کہا تھا چلے جاؤ۔ لیکن نہیں آ گئے نا واپس تم بھی نہ ایک تو انتہا کے فضول جاسوس ہو۔

میرے سامنے کھانا کھاتے ہوئے تم میرے گھر کو ایسے دیکھ رہے تھے جیسے ایک ایک چیز کی خبر جا کر اپنی سکرٹ فورس کو دو گے۔

او سوری تمہاری بہن کو نہیں بتانا نا اس بارے میں سوری یار مجھے ٹھیک سے پتہ نہیں ہے میں تمہاری طرح کوئی سیکرٹ ایجنٹ تھوڑی ہوں۔

گینگسٹر ہوں اور گینگسٹر کیا جانے تم جیسے سیکرٹ آرمی فورس والوں کا طریقہ کار ویسے تم لوگوں کی فیملی کو بھی الاؤ نہیں ہوتا یہ سب کچھ بتانا۔

خیر تم نے غلطی کی تم میرے بارے میں پولیس اسٹیشن میں خبر دینے جارہے تھے حد نہیں ہو گی وہاں کیا تمہارے مامے کے بیٹے بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔؟

جو تمہاری انفارمیشن اگے لیک نہیں کریں گے تمہیں کیا لگتا ہے یہاں کی پولیس جانتی نہیں ہیں کہ کائزان کاظمی دا گریٹ گینگسٹر کا گھر کہاں ہے۔

بے وقوف آدمی انہیں حکومت اتنا نہیں دیتی جتنا میں دیتا ہوں ۔ان کی جیبیں میرے پھینکے ہوئے نوٹوں سے بھری ہیں اور تم انہیں میری ہی انفارمیشن دینے جارہے تھے خیر غلطی تو تم نے کر دی اب بتاؤ تمہیں اس کی سزا کیا دوں۔۔۔۔۔۔؟

گولی ماردو اس سے زیادہ اور کیا کر سکتے ہو یا ور اپنا راز کھلنے پر ان سب کو دیکھتے ہوئے اس سے بولا تھا۔

نہیں نہیں پلیز نہیں میرے بھائی کو کچھ مت کرنا

۔۔۔۔۔۔۔مرم فورا آکر اس کے اگے کھڑی ہو گئی تھی۔

اس نے مرم کو گھور کر دیکھا اگر اس کے ہاتھ پیچھے بند نہ ہوتے تو شاید وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے پیچھے کر لیتا۔

مرم۔۔۔۔۔۔۔یہ تمہارا معاملہ نہیں ہے تم آرام سے ایک سائیڈ پہ ہو کر بیٹھ جاؤ دیکھو یہاں پہ آ جاؤ میرے پاس "۔۔۔۔۔۔۔

یہ میرا اور تمہارے بھائی کا معاملہ ہے تمہارے بھائی نے غلطی کی ہے اسے سزا ملے گی پہلے تمہارے کہنے پر میں نے اسے چھوڑ دیا تھا نا۔۔۔۔۔۔۔؟

لیکن ہر بار تو میں اسے نہیں چھوڑ سکتا نا اگر میں نے اس بار بھی اسے چھوڑ دیا تو یہ بار بار یہی سب کچھ کرے گا اور میری جان تمہارے صدقے کتنی دفعہ اس کی جان کو بخشوں میں۔۔۔۔؟

وہ بہت محبت سے بات کر رہا تھا اس سے یاور سے بات کرتے ہوئے اس کے لہجے میں جتنی سختی تھی مرم سے بات کرتے ہوئے وہ سختی نرمی میں بدل گئی تھی اور یہ بات یاور نے بھی محسوس کی تھی۔

مرم۔۔۔۔۔۔ تم ایک سائیڈ پہ ہو جاؤ میں بات کر رہا ہوں نا اس نے سختی سے مرم سے کہا تھا۔

آواز کنٹرول کرو تم اس وقت کائزان کاظمی کے علاقے میں کھڑے ہو اور یہاں کی در و دیوار کو صرف ایک ہی اونچی آواز سننے کی عادت ہے اور وہ آواز کائزان کاظمی کی ہے۔

تم چاہتی ہو نامیں تمہارے بھائی کو زندہ چھوڑ دوں۔تو ایک گیم کھیلتے ہیں میں تمہارے سامنے دو اپشن رکھتا ہوں۔

تم ان دونوں میں سے کسی ایک کو ایکسیپٹ کر لو دل کی پوری رضامندی کے ساتھ۔۔۔۔۔۔

میری بہن کچھ نہیں کرے گی سمجھے تم وہ غصے سے غرایا تھا جب اگلے ہی لمحے رسل نے اسے زوردار دھکا مار کر دیوار سے لگایا تھا۔

میں کروں گی پلیز پلیز میرے بھائی کو کچھ مت کرنا۔۔۔۔وہ فورا اس کی بات کو مان چکی تھی اس کے انداز پر وہ مسکرایا تھا۔

تم یہاں اس گھر میں پہلے آچکی ہو تمہیں پتہ ہے اس گھر کی حدود کہاں تک ہے میں تمہیں 10 منٹ کا وقت دیتا ہوں یہاں سے بھاگ نکلو اگر تم یہاں سے بھاگ گئی تو میں تمہیں اور تمہارے بھائی کو چھوڑ دوں گا۔

مطلب آسان لفظوں میں کہ تم میری ریاست سے باہر نکل گئی میری ملکیت سے باہر نکل گئی تو تم آزاد ہو۔۔۔۔۔میں تمہیں اور تمہارے بھائی کو نہ صرف چھوڑ دوں گا بلکہ پوری عزت سے پاکستان تمہارے گھر پر پہنچا دوں گا۔

لیکن اگر تم ہار گئی تو تمہیں اپنے دل کی تمام تر رضامندی سے مجھ سے نکاح کرنا ہو گا۔اور تمہاری انکھوں کے سامنے میں تمہارے

بھائی کو گولی مار دوں گا۔وہ پستول تانتے ہوئے بولا تو مرم کا دل کانپ کر رہ گیا تھا

۔۔مجھے دھوکہ دینا اس دنیا کے کسی انسان کے بس کی بات نہیں ہے تو تم کچھ ایسا سوچنا بھی مت تمہارا معصوم ذہن میرے شاطر دماغ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

جاؤ میں تمہیں دس منٹ دیتا ہوں۔یا تو اپنے اور اپنے بھائی کی زندگی کو بچا لو یا پھر ساری زندگی کے لیے میری دسترس میں اکر اپنے بھائی کو کھو دو۔

یور ٹائم سٹارٹ ناو۔۔۔۔۔۔۔ فضل کشی سے مسکراتے ہوئے اس کے سامنے شرط رکھ چکا تھا جب کہ وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی۔

مرم بھاگ۔۔۔۔۔۔ بھاگ جا یہاں سے۔۔۔۔۔۔

بھاگ جا یہاں سے مجھے یقین ہے تو یہاں سے نکل سکتی ہے جا نکل یہاں سے۔۔۔۔۔۔۔۔

یاور اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا وہ اپنی بہن کو اس شخص کی قید میں کبھی بھی دینے کو تیار نہ تھا بے شک اسے موت ہی کیوں نہ آجائے۔

وہ خود مرنے کے لیے تیار تھا لیکن اپنی بہن کو کبھی اس شخص کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتا تھا جو خود ایک قاتل تھا۔

نہ جانے کتنے لوگوں کی زندگی ختم کر چکا تھا وہ اپنی بہن کو اس طرح کے دلدل میں کبھی بھی گرنے نہیں دے سکتا تھا۔

یس مرم گو بھا گو۔۔۔۔۔۔۔

بھاگ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔اپنے بھائی کی زندگی بچانی ہے نہ تم نے بھاگ جاؤ جلدی سے بھاگ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں تمہاری آزادی اگلے دس منٹ میں مل سکتی ہے یا پھر زندگی بھر کی قید وہ باہر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تھا۔

جبکہ مرم نے ایک نظر دروازے کی طرف دیکھا اور دوسری نظر اپنے بھائی کی طرف۔

جو اسے بھاگنے کا اشارہ کر رہا تھا رسل نے ایک جھٹکے میں اس کے بازو کھولے تھے اور اسے باہر جانے کا اشارہ کیا تھا وہ اگلے ہی لمحے پوری رفتار کے ساتھ دروازے کی طرف بھاگی تھی جبکہ اس کی رفتار دیکھ کائزان کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ دوڑ گئی تھی

OOOOOOO

وہ باہر بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی اسے کس طرف جانا تھا ۔اسے نہیں پتہ تھا۔بس وہ پاگلوں کی طرح بھاگے جا رہی تھی ۔اس کا ذہن پوری طرح مفلوج ہو چکا تھا۔

پتہ تھا تو صرف اتنا کہ اگر وہ یہاں سے نکل نہ پائی تو اس کے بھائی

کو مار دیا جائے گا۔

اور اپنے بھائی کو مرتے ہوئے بھلا کون سی بہن دیکھ سکتی تھی وہ

بھاگ رہی تھی اسے بھاگنا تھا کسی بھی حالت میں اسے یہاں سے

باہر نکلنا تھا۔

وہ تیزی سے بھاگتے ہوئے اچانک زمین کی طرف گری تھی

۔اس کے پیر پر کافی زور کی چوٹ لگی تھی اس کے انگوٹھے کا ناخن

بھی ٹوٹ چکا تھا۔اور جوتی بھی۔

لیکن وہ ہمت نہیں ہاری تھی وہ پھر سے اٹھی اور ایک بار پھر سے باہر کی طرف بھاگنا شروع کر دیا۔

کتنا وقت گزر چکا تھا کتنا وقت باقی تھا دس منٹ پورے ہونے میں اسے اندازہ نہیں تھا۔

بس وہ جتنا تیز بھاگ سکتی تھی اتنا تیز بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی بس اسے اس شخص کی پہنچ سے دور جانا تھا۔

وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا کیوں اتنا بڑا ڈون اتنا بڑا گینگسٹر بھلا اس میں دلچسپی کیوں دکھا رہا تھا۔۔۔۔؟

وہ نہ تو اتنی خوبصورت تھی اور نہ ہی اس میں ایسی کوئی بات تھی کہ کوئی اس کے پیار میں یوں پاگل ہو کر شادی جیسی آفر کر دے

۔

وہ ایک عام سی لڑکی تھی شکل صورت بھی عام ہی تھی۔وہ کبھی خود کو خوبصورت سمجھتی ہی نہیں تھی۔اور نہ ہی خود کو کبھی خوبصورت بنانے کی کوشش کی تھی اس نے۔

صاف رنگت سیاہ آنکھیں چھوٹی سی ناک اور چھوٹے چھوٹے لب ۔پہلی ہی نظر میں کوئی اسے دیکھ کر اس سے محبت میں گرفتار تو نہیں ہو سکتا تھا۔

اس نے جب بھی کبھی خود پر نظر ثانی کی تھی تو سوائے اپنے بالوں کے خود میں کبھی بھی کچھ خوبصورت نہیں پایا تھا اس کا بھائی اس کے بالوں کی تعریف کرتا تھا۔

وہ تو کتنی دفعہ کہہ چکی تھی کہ وہ اپنے بال چھوٹے کروائے گی کٹوا دے گی اس سے بڑے بال سنبھلتے نہیں ہیں۔

جب تک وہ چھوٹی تھی تب یاور خود ہی اس کے بالوں کی الجھنیں سلجھاتا تھا لیکن اہستہ اہستہ بڑے ہوتے ہوئے اس نے خود ہی اپنے بالوں کا خیال رکھنا شروع کر دیا۔

اس کی جب بھی تعریف ہوئی تھی اس کے بالوں کے لیے ہی ہوئی تھی اس کی خوبصورتی کو تو کبھی کسی نے نوٹ ہی نہیں کیا تھا تو پھر کیوں یہ شخص ایک نظر اسے دیکھ کر اس سے شادی کی خواہش کر بیٹھا تھا۔

وہ خود میں ہی الجھی تیزی سے سامنے بڑے سے گیٹ سے باہر کی طرف نکل گئی تھی لیکن رکی نہیں۔

کیونکہ وہ جانتی نہیں تھی کہ اس شخص کی ملکیت کہاں تک ہے وہ بھاگتی جا رہی تھی جتنا تیز ہو سکے اتنا تیز وہ بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی۔

OOOOOO

سامنے بڑی سی ایل ای ڈی سکرین پر ایک ویڈیو چل رہی تھی۔
جس میں وہ اس کے گھر کی حدود سے تیزی سے باہر نکلی تھی۔

کافی دیر تو وہ لوگ خاموشی سے اسے دیکھتے رہے وہ گری تو یاور تھوڑا بے چین ہوا تھا۔

اس نے ایک نظر یاور کو دیکھا جب کہ وہ اٹھ کر کھڑی ہوتے ایک بار پھر سے بھاگ چکی تھی لیکن جاتے ہوئے اپنی جوتی وہیں اتار کر بھاگ گئی تھی۔

فکر مت کرو سالے صاحب وہ کائزان کاظمی کی ہونے والے بیوی ہے۔ان چھوٹی چھوٹی ٹھوکروں سے وہ گھبرانے والی نہیں ہے۔

رفیل یہ پتھر مجھے دوبارہ یہاں باہر نظر نہیں آنا چاہیے۔اور میری ہونے والی بیوی میرے لیے جو تحفہ چھوڑ کر گئی ہے اسے اٹھا کر لاؤاس نے جوتوں کی طرف اشارہ کیا تھا۔

تم اس جوتی کا کیا کرو گے کائزان وہ معمولی سی جوتیاں ہیں اور ویسے بھی۔۔۔۔۔۔۔۔

میری مرم کی کوئی بھی چیز معمولی نہیں ہے اور یہ بات مجھے تمہیں دوبارہ نہ بتانی پڑے جاؤ وہ جوتی اٹھا کر لاؤ اور وہ پتھر کسی ایسی جگہ پھینک دو کہ دوبارہ اس پر میری نظر نہ پڑے۔

اس نے حکم دیا تو رفیل فوراً اٹھ کر باہر کی طرف بھاگا تھا جبکہ وہ ایک دفعہ پھر سے نظر ایل ای ڈی سکرین پر جمائے اسے بھاگتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔

یاور دل ہی دل میں دعا مانگ رہا تھا کہ وہ کیسے بھی یہاں سے نکل جائے۔

کسی بھی حالت میں اسے اس آدمی کی حدود سے باہر نکلنا تھا جوان کی زندگیوں کا تماشہ بنا رہا تھا۔

اسے اپنی جان کی پرواہ نہ تھی لیکن وہ اپنی بہن کی زندگی ایک قاتل کے ساتھ برباد نہیں ہوتے دیکھ سکتا تھا۔

وہ اسے بے شک مار ڈالے لیکن اس کی بہن کو آزاد کر دے۔بس اس کی یہی خواہش تھی لیکن اس کی شرط بہت عجیب سی تھی۔

اگر تو وہ یہاں سے نکل جاتی تو پوری طرح سے جیت سکتی تھی اور اگر نہ نکل پاتی تو بری طرح سے ہار جاتی اپنی آزادی بھی اور بھائی کا سایہ بھی۔

کائزان کائزان یہ تو نکل گئی۔ کائزان وہ گیٹ سے باہر نکل گئی وہ
ہماری حدود سے باہر نکل گئی کائزان۔

وہ تمہاری ملکیت سے باہر نکل گئی رسل پریشانی سے اٹھ کر کھڑا
ہوتے ہوئے اسے بتانے لگا تھا جبکہ کائزان کی نگاہیں اب بھی
سامنے سکرین پر تھیں۔

جبکہ یاور نے ایک گہرا سکون کا سانس لیا تھا اس کی بہن اس شخص
کی حدود سے نکل چکی تھی یعنی کہ اب وہ آزاد تھے۔

اب کیا ہو گا کائزان کیا ہم ان دونوں کو چھوڑ دیں گے رسل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا جبکہ وہ نگاہیں اب بھی ٹی وی سکرین پر جمائے ہوئے تھا جیسے کسی گہری سوچ میں ہو۔

اب تو چھوڑنا ہی تھا کیونکہ کائزان اپنے وعدے کا پابند تھا وہ کبھی کسی سے کیا ہوا وعدہ توڑتا نہیں تھا مطلب کیا وہ دونوں ازاد تھے

oooooooo

وہ گہری سوچ میں تھا جب کہ نظریں اب بھی سکرین پر تھیں جہاں وہ آگے کی طرف بھاگ رہی تھی اس نے فورا اپنا فون نکالا تھا۔

پھر کسی کو فون کرتے ہوئے کان سے لگا یا نگاہیں کبھی دروازے کی طرف جاتی تو کبھی یاور کی طرف۔

جنگل میں خطرناک جانور ہیں ڈبلیو کو پیچھے بھیجو۔اس نے رسل کی طرف دیکھ کر کہا تو وہ فوراہاں میں سر ہلاتا باہر نکلا۔

میری بات سنو آج کے بعد اپنے گھر کی حدود سے باہر کی زمین کا مالک میں ہوں اس کے بدلے میں تمہیں اپنا جرمن کا فارم ہاؤس دیتا ہوں۔

آج سے تم اس کے مالک ہو اور تمہاری میرے گھر سے لے کر اگے 100 بیگے تک زمین میری ہے۔

ہاں کرو یا انکار کرو انکار کی صورت میں موت تمہارے سر پر کھڑی ہو گی۔

فون کان سے لگائے وہ اردو میں بات کر رہا تھا جبکہ یاور کا دل چاہا کہ اس آدمی کو جان سے مار ڈالے۔

صرف اپنی جیت کی خاطر وہ اس زمین کو خرید رہا تھا جو اس کی حدود سے باہر تھی۔

فون بند کرتے ہوئے اس نے رسل کو دیکھا۔

ڈبلیو اس کے پیچھے گیا ہے ڈونٹ وری اسے کچھ نہیں ہو گا اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

اچھی بات ہے وہ اسے واپس لے ائے گا۔ کیونکہ وہ ہار گئی ہے پیار اور جنگ میں سب جائز ہوتا ہے ناتو تھوڑی سی بے ایمانی بھی جائز ہوئی نا۔۔۔۔۔؟

اس نے رسل اور رفیل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ دونوں کندھے اچکا کر ہاں میں سر ہلا گئے

ہاں میں نے بس تھوڑی سی بے ایمانی کی ہے اس بے ایمانی کے بدلے میں مرم کی من چاہی خواہش پوری کر دوں گا۔

توحساب برابر ہو جائے گا نا۔،؟

وہ ایک بار پھر سے سوال کر رہا تھا جبکہ ان دونوں نے ایک دفعہ پھر سے ہاں میں سر ہلایا۔

بس پھر ٹھیک ہے وہ پر سکون سا ہو کر ہلکا سا مسکرایا اور نگاہیں ایک بار پھر سے سکرین پر جما دیں

○○○○○○○○

وہ رکی نہیں تھی بلکہ پاگلوں کی طرح بھاگتی جا رہی تھی بھاگتے بھاگتے وہ عجیب اندھیری سی سڑک پر آگئی تھی جانا کس طرف تھا اندازہ نہیں تھا۔

لیکن آگے سوائے سڑک کے اور کچھ نہیں تھا اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ایک بہت بڑا محل نظر آرہا تھا جس میں ہزاروں روشنیاں تھیں۔

جب کہ سامنے سڑک پر سوائے اندھیرے کے اور کچھ نہیں تھا اس کی سانس بری طرح پھول چکی تھی پاؤں جگہ جگہ زخمی ہو چکے تھے دوپٹہ کندھے پر پڑا تھا وہ بس اپنے آپ کو آگے کی طرف گھسیٹ رہی تھی۔

وہ کبھی گھر سے اکیلی باہر بھی نہ نکلی تھی۔اور یہاں اس محل سے اتنی دور نکل ائی تھی۔

وہ محل بہت بڑا تھا وہ جتنا اس سے دور جا رہی تھی ایسا لگتا تھا جیسے وہ اتنا اس کے قریب آ رہا ہو بھاگنا چھوڑ کر اب اس نے چلنا شروع کر دیا تھا کیونکہ مزید بھاگنے کی ہمت اس میں رہی نہیں تھی۔

اللہ پاک پلیز میرے بھائی کو بچا لے اس کے بنا میں کیا کروں گی وہی تو ہے میرا سہارا یہ کون لوگ ہیں یہ ہمارے پیچھے کیوں لگ گئے ہیں کیوں اللہ جی یہ ہم کہاں پھنس گئے ہیں۔

آپ تو رحیم و رحمٰن ہو ہمیں سیدھا راستہ دکھاؤ کہاں جائیں۔ کیا مجھے واپس جانا چاہیے ہاں اگر میں واپس نہیں جاؤں گی تو مجھے پتہ کیسے چلے گا کہ میں جیت گئی ہوں یا ہار گئی ہوں۔ کیا میں اپنے بھائی کو بچانے میں کامیاب ہو گئی ہوں۔

کیسے پتہ چلے گا مجھے۔۔۔۔۔وہ پریشانی سے وہیں سڑک پر ہی بیٹھ گئی تھی اس میں مزید چلنے کی ہمت نہ بچی تھی اتنا اندازہ تو ہو چکا تھا کہ دس منٹ کب کے گزر چکے ہیں لیکن اس شخص کے اس کھیل کا نتیجہ کیا تھا اس کا اندازہ نہیں تھا۔

کیا ہونے والا تھا ان کی زندگیوں میں اسے نہیں پتہ تھا بس اسے اپنا بھائی چاہیے تھا اپنے سامنے صحیح سلامت چاہیے تھا۔

مجھے واپس جانا چاہیے میں اس شخص کے پیر پکڑ لوں گی میں اس سے معافی مانگوں گی وہ میرے بھائی کو کچھ نہیں کرے گا۔

ہے تو انسان ہی نا کوئی فارون تو نہیں ہے جو کسی دوسرے انسان کا درد سمجھ نہیں پائے گا۔

میں ساری زندگی اس کی غلام بن کے رہوں گی بس وہ میرے بھائی کی جان بخش دے۔

ہاں میں اس سے اپنے بھائی کی جان کی بھیک مانگ لوں گی لیکن اپنے بھائی کو مرنے نہیں دوں گی وہ سڑک سے اٹھتی ہوئی واپس پیچھے کی طرف جانے لگی تھی۔

OOOOOOOO

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی واپس اس محل کی طرف جا رہی تھی ۔جب اسے محسوس ہوا جیسے کوئی اس کے پیچھے آ رہا ہے۔

اس نے مڑ کر دیکھا۔ تو ایک خون خوار بھیڑیا اس کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا اپنی تمام تر شدت سے بلند چیخ مارتے ہوئے وہ واپس محل کی طرف بھاگی تھی۔

اور اس کے پیچھے ہی وہ بھیڑیا بھی بھاگا تھا یہ گھر جنگل کے بیچ و بیچ تھا۔

تو یقینا یہاں جنگلی جانوروں کا ہونا ایک عام سی بات تھی وہ تیزی سے بھاگ رہی تھی جب اسے پیچھے سے عجیب سی تڑپنے کی آواز سنائی دی وہ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھنا چاہتی تھی لیکن اس نے دیکھا تھا

۔

ایک بہت بڑا جانور اس بھیڑیے پر حملہ کر چکا تھا وہ بہت بڑا تھا ۔اس کا رنگ سفید تھا۔اور اس محل کی روشنی سے روشن ہوتا وہ علاقہ اسے بتا چکا تھا کہ وہ ایک خون خار سفید چیتا ہے۔

اتنا تو وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ اس بھیڑیے کا شکار ضائع کر کے خود اس کو اپنا نوالہ بنانے والا تھا وہ ایک بار پھر سے بھاگ نکلی تھی اس سفید محل کی طرف۔

وہ جانتی تھی اس چیتے کی رفتار کا مقابلہ کرنا اس کے بس کی بات نہیں ہے لیکن پھر بھی اپنی جان بچانے کے لیے وہ ایک کوشش کر رہی تھی۔

جب کہ وہ چیتا اس کے برابر بھاگتا اب آہستہ آہستہ اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا تھا جب کہ وہ بھاگے جا رہی تھی۔

وہ جلدی سے محل کے اندر واپس داخل ہوئی۔ تو وہ چیتا بھی اس کے ساتھ ہی اندر داخل ہوا تھا وہ اب بھی سکون سے چل رہا تھا۔

جب کہ وہ واپس اسی طرف بھاگنے لگی تھی جہاں سے وہ نکلی تھی

۔

اس نے وہاں اندر داخل ہونے سے پہلے ایک نظر مڑ کر دیکھا تو وہ چیتا ایک بڑے سے پنجرے میں جا کر بیٹھ گیا تھا۔

○○○○○○

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ واپس اندر قدم رکھا تو وہ کرسی پر بیٹھا تھا جبکہ اس کا بھائی اب تک بندھے ہاتھوں سے وہیں کھڑا تھا جہاں وہ اسے چھوڑ کر گئی تھی۔

ہو گئی تمہاری واپسی مجھے تو لگا تھا کہ آزادی مل گئی ہے تو بھاگ ہی نکلو گی خیر معاف کرنا جنگل میں کافی جنگلی جانور ہیں۔

یقیناً تمہیں ڈسٹربنس ہوئی ہو گی وہ اٹھ کر اس کے قریب آتا اپنے جوتے اس کے پیروں کے قریب اتار چکا تھا۔

پہن لو تمہارے پیر پر چوٹ لگی ہے رسل اس نے اس کی طرف اشارہ کیا تو وہ فوراً ہی فرسٹ ایڈ باکس اٹھا کر اس کے ہاتھ میں تھما

چکا تھا جب کہ وہ اس کا بازو پکڑتا اسے وہیں صوفے پر بٹھانے لگا
۔اور خود اس کے ساتھ زمین پر بیٹھ گیا

اس شخص کا خوف اس کی نس نس میں بھر چکا تھا وہ بری طرح
سے کانپتی اپنے بھائی کو دیکھ رہی تھی جبکہ وہ اس کا پیر گھٹنے پر رکھتا
اس کے پیر کو جانچنے لگا تھا۔

تم نے بہت کوشش کی ہے یہاں سے بھاگنے کی ماننا پڑے گا۔یہ
کوشش مجھ سے بچنے کے لیے تھی یا اپنے بھائی کو بچانے کے
لیے۔

وہ آہستہ آہستہ اس کے زخموں پر ٹیوب لگاتا اس سے سوال کرنے لگا جبکہ وہ بس اپنے بھائی کو دیکھ رہی تھی۔

جو خاموش کھڑا اتھارسل اور رفیل اس کے دائیں بائیں کھڑے تھے وہ چاہ کر بھی حرکت نہیں کر سکتا تھا۔

میں چاہتا ہوں کہ میں تمہاری زندگی میں اتنا ہی عزیز ہو جاؤں جتنا تمہارا بھائی ہے اس کی جان بچانے کے لیے تم نے اتنی محنت کی۔

وہ تمہارے لیے بہت سپیشل ہے مجھے بھی اتنا سپیشل بننا ہے اس کے پیر پر ہلکے ہلکے پھونک مارتے وہ اس کا درد کم کرنے کی کوشش کررہا تھا۔

جبکہ وہ بس کانپے جارہی تھی۔
ریلیکس ڈارلنگ ریلیکس اس طرح سے ڈر کیوں رہی ہو فکر نہ کرو تمہیں جان سے نہیں ماروں گا۔

تمہیں کھیل شروع ہونے سے پہلے ہی بتادیا تھا نا کہ ہارنے پر تمہیں قید ملے گی موت نہیں موت تو کسی اور کے حصے میں آنے والی ہے۔اس نے یاور کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

نہیں پلیز نہیں میرے بھائی کو کچھ مت کرو آپ جو کہو گے میں کروں گی۔

آپ مجھ سے نکاح کر لو میں ساری زندگی آپ کے ساتھ رہوں گی آپ کی غلام بن کر رہوں گی آپ جو کہیں گے میں کروں گی لیکن خدا کے لیے میرے بھائی کو مت مارو۔

اس کے سامنے ہاتھ جوڑتی وہ اس کی منتیں کرنے لگی تھی۔

جان جان یوں مت کرو تمہارے آنسو تکلیف دے رہے ہیں مجھے اتنا عزیز ہے تمہارے لیے وہ شخص۔۔۔۔۔؟

حالانکہ تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے کہ جو شخص مجھے عزیز ہو اسے اگر میرے علاوہ کوئی اور عزیز ہو تو میں اسے ختم کر دیتا ہوں۔

کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ اہم ہوتا ہے ناتو مجھے اچھا نہیں لگتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہا تھا انتہائی نرم لہجہ۔

اور اس کا یہی لہجہ تو رسل اور رفیل دونوں سے ہینڈل نہیں ہو رہا تھا وہ کہاں اتنے سکون سے بات کرتا تھا اتنی نرمی سے تو وہ ڈبلیو سے بھی بات نہیں کرتا تھا۔

جیسے وہ اپنا بچہ سمجھتا تھا جیسے وہ اپنی اولاد کی طرح محبت کرتا تھا وہ بھی اس کے اس لہجے سے ناواقف تھا۔

مولوی صاحب کو بلا کر لاؤ رسل نکاح ہے میرا اس نے رسل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا جب یاور نے آگے آنے کی کوشش کی۔

سالے صاحب تھوڑی سی بے ایمانی میں نے کی ہے۔اور اس بے ایمانی کے بدلے آپ کو زندگی دے رہا ہوں۔

میرا مطلب ہے میری مرم چاہتی ہے نا کہ میں آپ کو زندہ چھوڑ دوں تو بس سمجھ لیجئے کہ اپنی مرم کے صدقے میں نے آپ کو معاف کر دیا۔

آپ ایک سیکرٹ ایجنٹ ہیں یہاں میرے خلاف ثبوت ڈھونڈنے کے لیے آئے ہیں لیکن پھر بھی دیکھیے میں نے کتنے بڑے دل کا مظاہرہ کیا ہے۔

آپ کو معاف کرنے کے لیے اب آپ کا فرض بنتا ہے کہ آپ خاموش ہو جائیں اپنی تھوڑی سی بے ایمانی کے بدلے آپ کی جان بخشتی ہے یہ نہ ہو کہ آپ بھی وفات پا جائیں اور آپ کی بہن بھی قید۔

اسے نکاح میں لے رہا ہوں اپنے۔اسے اپنی شہزادی بنا رہا ہوں ۔آپ کو تو خوش ہونا چاہیے کہ آپ کی بہن کسی کے نکاح میں جا کر ملکہ بن رہی ہے۔اور آپ ہیں کہ یوں تڑپے جا رہے ہیں۔

آپ کو ختم کر کے آپ کی بہن کو میں بغیر نکاح کے بھی ساری زندگی کے لیے اپنا قیدی بنا سکتا ہو۔آپ تو خوش قسمت ہیں جسے اپنی بہن کے نکاح میں شامل ہونے کا موقع مل رہا ہے اور آپ ہیں کہ فضول میں اکڑے جا رہے ہیں

یہ تو آپ بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں کہ میرے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔

رسل میری آواز پہنچی نہیں کیا تمہارے کان تک وہ رسل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وہ اچانک الرٹ ہوتا تیزی سے فون لے کر باہر بھاگا تھا۔

جان اب یہاں سے اٹھنا مت تکلیف ہو گی پیروں میں اور تمہاری تکلیف برداشت نہیں ہوتی۔

تم شہزادی ہو میری شہزادی کی طرح رہو۔یقیناتم مجھے اس دنیا کا سب سے اچھا شوہر پاؤ گی۔

لیکن اس کے لیے تمہیں بھی اچھی بیوی بن کر رہنا ہو گا تمہارے بھائی کو چھوڑ دیا میں نے۔

وہ نرمی سے اس کا چہرہ چھوتے ہوئے بولا تو اس نے ایک نظر اپنے بھائی کو دیکھا تھا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے بھائی کو زندہ چھوڑ رہا تھا۔

بے شک وہ ساری زندگی اس کی قیدی بن کر رہے بس اس کے بھائی کو کچھ نہ ہوا سے اور کچھ نہیں چاہیے تھا۔

OOOOOOOOOO

مولوی صاحب کو فون کر دیا ہے۔وہ بس ابھی پہنچ رہے ہیں رسل نے واپس اندر آتے ہوئے انہیں بتایا تھا۔

جان کیا اس نکاح کے لیے تمہارے ساتھ کوئی زبردستی ہو رہی ہے۔۔۔؟

وہ رسل کی بات سننے کے بعد اس سے سوال کرنے لگا جس پر اس نے فورا نفی میں سر ہلایا تھا۔

تم یہ نکاح اپنے دل کی پوری رضامندی سے کر رہی ہو نا ۔۔۔۔؟ اس نے پھر سے سوال کیا تھا ایک نظر یاور کو دیکھتی اس نے پھر سے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

یعنی کہ تمہیں میں کائزان کاظمی اپنے شوہر کے روپ میں زندگی بھر کے لیے قبول ہے وہ پھر سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ یاور اسی کو دیکھ رہا تھا ایک دفعہ پھر سے یاور پر نگاہیں جمائے اس نے اسے جواب دیا تھا۔

دیکھا میں نے کہا تھا نا زبردستی کے رشتے نہیں بنا تا میں زبردستی کچھ نہیں ہو سکتا اس دنیا میں۔

نکاح میں لڑکی کی پوری رضامندی شامل ہونا بہت ضروری ہوتی ہے اور سب سے اہم ہوتا ہے اس کے گھر والوں کی رضامندی ہونا ہے نا سالے صاحب۔

آپ اپنی بہن کو ایک ایسی زندگی تو نہیں گزارنے دے سکتے نا جس میں جائز رشتے کی مہر ہی نہ ہو۔

ہے نا آپ بھی یہی چاہتے ہیں کہ آپ کی بہن کسی کی بیوی بنے کسی کی ماں بنے۔

میں کبھی ناجائز چیزوں پر یقین نہیں رکھتا میں اپنے جیون ساتھی کے لیے 100 پرسنٹ مخلص ہوں۔

اور مرم کو دیکھتے ہی مجھے پتہ چل گیا تھا کہ یہ بھی اپنے رشتے کے لیے 100 پرسنٹ مخلص ہے۔

وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے ایک بار پھر سے سامنے رکھی اپنی کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔

سالے صاحب کی رسیاں کھولو یار انہیں بٹھاؤ آرام سے کیا حالت بنادی ہے تم نے ان کی ان کی بہن کا نکاح ہے اور تم لوگوں نے ان کی حالت بگاڑ رکھی ہے۔

کب سے کھڑے ہیں تھک گئے ہوں گے وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اس کی رسیاں خود ہی کھولتا اسے مرم کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کر چکا تھا۔

جبکہ اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے وہ اس کے بالکل ساتھ بیٹھ گیا تھا کیسی مجبوری تھی اسے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ کام کرنا پڑ رہا تھا جس کے لیے اس کا دل راضی نہیں تھا۔

لیکن حقیقت یہ بھی تھی کہ یہ کوئی معمولی بات نہیں تھی کہ وہ شخص اس کی بہن سے شادی کرنا چاہتا تھا وہ گینگسٹر تھا۔اسے ختم کر کے وہ بنا کسی جائز تعلق کے بھی اسے اپنے پاس رکھ سکتا تھا۔

اس شخص کے سامنے اس کی اوقات کیا تھی وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا۔

رسل مولوی صاحب اب تک نہیں آئے۔۔۔۔۔۔اس نے گھور کر رسل کی طرف دیکھا تو وہ ایک بار پھر سے اپنا فون لیے باہر نکلا تھا لیکن اس دفعہ واپس آیا تو مولوی صاحب اس کے ساتھ ہی اندر آئے تھے

OOOOOOO

نکاح بہت سادگی سے ہوا تھا۔اس کے بدن پر اب تک وہی لباس تھا جو اس نے فیصل سے نکاح کرنے کے لیے پہنا تھا۔

لیکن اس لباس کی حالت خراب ہو چکی تھی شاید اس کے بھاگنے کی وجہ سے اور بار بار گرنے کی وجہ سے وہ سر پر دوپٹہ جمائے کاغذات پر سائن کر رہی تھی مولوی صاحب کے پوچھنے پر اس نے بنا سوچے سمجھے فوراہاں میں سر ہلایا تھا۔

اپنے دل کی تمام تر رضامندی کے ساتھ اس نے اس شخص کا ساتھ قبول کر لیا تھا جسے وہ جانتی تک نہیں تھی۔

بس اگر پتہ تھا تو صرف اتنا کہ وہ اس کے بھائی کو چھوڑ دے گا اگر اس نے اس سے نکاح کر لیا تو اسے اور کچھ نہیں چاہیے تھا سوائے اپنے بھائی کی زندگی کے۔

مولوی صاحب کو گاڑی تک چھوڑ کر آؤ اور انہیں خوش کر دینا۔وہ مسکراتے ہوئے اپنے آدمی سے کہنے لگا جب کہ رسل اور رفیل خوشی سے اسے مبارک باد دے رہے تھے۔

میرا نکاح مبارک ہو سالے صاحب۔آپ مجھے مبارکباد نہیں دیں گے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جب کہ وہ ابھی تک اپنی بہن کو سینے سے لگائے ہوئے تھا۔

مبارک ہو۔نکاح آپ کو اس کے قریب آنے پر وہ اٹھ کر کھڑے ہوتے اس سے ملنے لگا تھا جو بھی تھا اب وہ اس کا بہنوئی تھا اس کی بہن کی زندگی اب اس کی ملکیت تھی۔

اور وہ اپنی وجہ سے اپنی بہن کی زندگی کو کسی مشکل کا شکار نہیں ہونے دے سکتا تھا۔

خیر مبارک آپ کی اجازت ہو تو میں ذرا اپنی مسز کو مٹھائی کھلا لوں۔ویسے اب آپ کی اجازت کی ضرورت تو نہیں ہے وہ مسکرا کر کہتا سامنے ٹیبل پر سے مٹھائی کا ٹکڑا اٹھاتا اس کے لبوں سے لگا گیا۔

ڈبلیو کہاں ہے اس نے پلٹ کر رسل کی طرف دیکھا تھا۔

ناراض ہے تم سے دروازے کے باہر کھڑا ہے۔رسل نے فورا بتایا تھا جب کہ وہ مٹھائی کی پلیٹ اٹھا کر مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا

مرم نے اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کیا تھا جب کہ یاور نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا تو وہ ایک بار پھر سے اس کے سینے سے لگ گئی

OOOOOOO

OOOOOOOO

ڈبلیو۔۔۔۔۔؟

وہ مٹھائی کی پلیٹ لے کر باہر نکلا تھا۔ جبکہ ڈبلیو اسے دیکھ کر چہرہ پھیر کر تین سیڑھیوں سے نیچے اترتا اپنے پنجرے کی طرف جانے لگا۔

اس کے پکارنے پر بھی اس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا یقیناً اس سے خفا تھا۔

ڈبلیو یار میری بات تو سن وہ تجھ سے ڈرتی ہے۔ اگر اس وقت میں تجھے اس سے ملواؤں گا تو وہ مزید خوفزدہ ہو جائے گی میرے بچے ـــــــ"

وہ اس کے پیچھے پیچھے آتا پنجرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے اس کے پاس آ کر بیٹھا تھا۔

دیکھ تو جتنے مرضی نخرے دکھا لے لیکن وہ اس وقت تجھ سے نہیں ملے گی کوشش کروں گا صبح ملوانے کی۔

لیکن ابھی وہ پہلے ہی کافی تھک چکی ہے ایک تو اتنا بھاگی ہے اور پھر وہ پہلے ہی بہت بری حالت میں ہے مزید اگر میں اسے تجھ سے ملوانے کے لیے لے کر آؤں گا تو اس کی حالت اور خراب ہو جائے گی نا۔۔۔۔۔۔"

وہ پیار سے اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن وہ کچھ زیادہ ہی نخرے دکھانے کے موڈ میں تھا۔

ڈبلیو اس سے زیادہ برداشت نہیں کر سکتا میں وہ اسے گھور کر بولا تو وہ اگلے ہی لمحے اس کی طرف دیکھتا اس کی گود میں اپنا سر رکھ گیا تھا۔

اس کے غصے کے سامنے اسے اپنے نخرے کم کرنے ہی پڑ گئے تھے

صبح مل لینا اس سے میں اسے رات کو ہی تمہارے بارے میں بتا دوں گا۔

تم مل لینا صبح اس سے اچھے بچوں کی طرح۔

اور صاف ستھرے ہو کر آنا دیکھو پیر کتنے گندے ہیں تمہارے ۔۔۔۔۔ صبح ٹھیک سے رفیل سے اپنی صفائی کروانا ورنہ کیا سوچے گی تمہاری ممی کہ اتنا گندا بچہ ہے۔۔

تمہاری حالت نہیں ہے فی الحال اس سے ملنے والی وہ اسے ریزن دے رہا تھا اس وقت اسے مرم سے نہ ملوانے کا۔

اور وہ اس کی ہر بات کو سمجھ رہا تھا۔

اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا تو کائزان نے نرمی سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔وہ جو کچھ کہنا چاہتا تھا وہ تو کائزان سمجھ ہی گیا تھا

اس وقت وہ تمہاری صفائی کرنے نہیں آسکتا۔کیونکہ تم نے اسے ڈرا کر رکھا ہوا ہے۔بہت مزہ آتا تھا نا تمہیں شرارتیں کرنے میں اب انہیں شرارتوں کی وجہ سے تم اپنی ممی سے نہیں مل پا رہے۔

خیر اب میں جا رہا ہوں اندر اور تم اچھے بچے بن کر صبح صاف ستھرے ہو کر اس سے ملو گے ٹھیک ہے نا وہ یقین دہانی چاہتا تھا جس پر اس نے ایک بار پھر سے اس کی گود میں اپنا سر رکھا۔

گڈ میرا بچہ۔۔۔۔وہ اس کے قریب سے اٹھتا باہر نکلا ہی تھا کہ اس کا فون بجنے لگا

OOOOOOOOO

میں یہاں سے جانا چاہتا ہوں۔وہ رسل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔
جبکہ مرم اسے دیکھنے لگی اس نے مضبوطی سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام رکھا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے آپ چلے جایئے ہمیں بلا کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔
رسل نے فوراً جواب دیا تھا۔

نہیں۔۔۔۔۔نہیں تم کہیں نہیں جاؤ گے بھائی تم یہیں رہو میرے پاس وہ اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھامتے ہوئے بولی جب اس نے اس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھا۔

میرا بچہ مجھے یہاں سے جانا ہو گا۔میں یہاں ایک مقصد کے لیے آیا ہوں۔یہ تو تو بھی جانتی ہے۔

میرا ان لوگوں کے بیچ کوئی کام نہیں ہاں لیکن تجھے اپنا خیال رکھنا پڑے گا انکھیں اور کان کھلے رکھنے پڑیں گے۔

میں اپنی بہن سے رابطہ کیسے کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔؟ وہ اسے اپنے ساتھ لگاتار سل سے پوچھنے لگا جو بہت غور سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا اس کی ایک ایک بات کو وہ نوٹ کر رہا تھا۔

تم جب چاہو یہاں آ سکتے ہو تمہاری بہن ہے اس سے ملنے کے لیے تمہیں کوئی منع نہیں کرے گا۔

اس نے فوراً جواب دیا تھا۔

اور اگر میں نہ آسکوں تو کوئی رابطے کے لیے نمبر وغیرہ مل سکتا ہے۔۔۔۔؟ اس نے پھر سے پوچھا تو رسل مسکرا دیا۔

ماتھے پر بے وقوف لکھا ہوا تو نظر آ نہیں رہا ہو گا تمہیں

۔۔۔۔۔۔۔"۔اتنا دماغ خراب نہیں ہے کہ ایک پولیس والے

کو ہم اپنا نمبر دے دیں۔

تمہارا کیا بھروسہ تم ڈیٹیلز نکال کر اگلے دن تھانے میں بلا لو

۔رسل اس کی طرف دیکھ کر ہنسا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

تمہیں لگتا ہے میں اپنی بہن کے معاملے میں کوئی اس طرح کی

حرکت کر سکتا ہوں اور ویسے بھی تم گینگسٹرز کے لیے جیل سے

نکلنا کون سا کوئی مشکل کام ہے۔

پوائنٹ۔۔۔۔لوتم میرا نمبر رکھ لو رسل ذراڈرپوک قسم کا بندہ ہے رفیل نے اپنا نمبراس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا جسے اس نے فوراتھام لیا۔

کائزان کا نمبر نہیں مل سکتا۔۔۔۔اس کے کہنے کی دیر تھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر قہقہ لگا اٹھے۔

اسے لگتا ہے کہ سچ میں ہمارے ماتھے پر بے وقوف لکھا ہے اور ہمیں پتہ نہیں۔۔۔۔"

نہیں بیٹا تم کائزان کا نمبر نہیں لے سکتے اور اب اگر تم یہاں سے جانا چاہتے ہو تو راستہ اس طرف سے جانے کا ورنہ تم آج اگر چاہو تو ہمارے مہمان بن کر بھی رہ سکتے ہو۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے مجھے جانا ہے وہ فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا جبکہ مرم بھی اس کے ساتھ ہی اٹھی تھی۔

اللہ پاک تجھے ہمیشہ خوش رکھے۔میری جان ملک کے معاملے میں تھوڑا سا خود غرض ہو گیا ہوں۔ لیکن تجھ سے وعدہ کرتا ہوں ۔تیری اس قربانی کو ضائع نہیں ہونے دوں گا اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے وہ بہت آہستہ آواز میں بات کر رہا تھا۔

جبکہ رسل اور رفیل دونوں کی کوشش یہی تھی کہ وہ اس کی بات کو سن سکے لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکے۔

وہ تیزی سے ان لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہوا تھا وہ دونوں کنفیوز تھے کہ وہ مرم کو اس طرح چھوڑ کر بھلا کیسے جا سکتا ہے کچھ تو گڑبڑ تھی جسے وہ سمجھ نہیں پا رہے تھے

OOOOOOOOO

ایک منٹ رکو میں تم سے بات کرتا ہوں۔ کائزان فون پر کسی سے بات کر رہا تھا جب یاور اس کے قریب آ کر رکا اس نے فون والے کو ہولڈ کرنے کے لیے کہا اور اس کی طرف دیکھا۔

میں جا رہا ہوں میری بہن کا خیال رکھنا۔ تم پر بھروسہ کر رہا ہوں کائزان آج تک اپنی بہن کے معاملے میں میں نے اپنے باپ پر بھی بھروسہ نہیں کیا۔

میں نہیں جانتا کہ یہ رشتہ کہاں تک کامیاب ہو گا لیکن تم میری بہن کے شوہر ہو تم سے جو رشتہ حالات نے جوڑا ہے اللہ پاک اسے بہت آگے تک لے کر جائے۔

اپنی بہن کے معاملے میں اس وقت میں بہت خوفزدہ ہوں آج تک میں کسی چیز سے نہیں ڈرا میرا باپ مجھے لوہے کے روڈ سے مارتا تھا۔

میری پڑھائی چھڑوا کر اس نے مجھے دکان پر بٹھا دیا وہ جانتا تک نہیں تھا۔ کہ میں نے کس طرح یہ مقام حاصل کیا تھا

میں مصر کوئی انلیگل طریقے سے نہیں آیا تھا بلکہ ان لیگل طریقوں سے آنے والے لوگوں کے پیچھے چھپے گینگ کو بے نقاب کرنے آیا تھا۔

اس سے پہلے بھی میں نے اسی طرح چھپ چھپا کر نہ جانے کتنے کیسز حل کیے ہیں۔ آج تک کوئی مجھے پکڑ نہیں پایا لیکن تم ایک نظر میں مجھے دیکھ کر سمجھ گئے کہ میں کیا ہوں۔

کیسے۔۔۔۔۔۔۔؟ یہ میں نہیں جانتا اور نہ ہی میں تم سے پوچھوں گا۔

کیونکہ اتنا تو میں سمجھ چکا ہوں کہ تم کوئی عام آدمی نہیں ہو۔

اور میں جانتا ہوں تم نے یوں ہی میری بہن سے شادی نہیں کی اس کے پیچھے ضرور کوئی بڑی وجہ ہے اور اس کے پیچھے کم از کم پولیس یا آرمی کا ڈر نہیں ہے۔

تم جو اس دنیا کے سب سے خطرناک جانور کو بنا کسی خوف کے اپنے ساتھ رکھتے ہو بڑے سے بڑے گینگسٹر کو تم نے چٹکیوں میں اڑا دیا۔

اسے بھلا میری معصوم سی بہن سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔

تمہیں نہ تو پولیس کا ڈر ہے نہ ہی جیل جانے کا کیونکہ تم تو پیدا ہی جیل میں ہوئے ہو۔زندگی کا آدھے سے زیادہ حصہ تم نے جیل میں گزارا ہے۔

تم دنیا سے الگ تھلگ اس لیے رہتے ہو کیونکہ تمہیں حکومت کرنا پسند نہیں ہے لیکن پھر بھی تم مصر کے گینگسٹرز کے بادشاہ ہو۔

وہ بولے جا رہا تھا جبکہ کائزان کے لبوں پر مسکراہٹ تھی۔

تو پھر سالے صاحب اپنی زندگی کا مقصد میری اپنی بہن سے شادی کی وجہ بنا لیجئے۔

کیونکہ آپ میری ساری انفارمیشن نکال کر بیٹھے ہیں اور آپ کو پتہ ہی نہیں کہ میں نے آپ کی بہن سے شادی کیوں کی۔

آپ جانتے ہیں میں کسی چیز سے نہیں ڈرتا۔اور قید ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔میں جب اپنی ماں کے پیٹ میں تھا تب جیل میں تھا۔

تو یہ جیل کی چاردیواری میرے ڈر کی وجہ کبھی نہیں ہو سکتی اور باقی میں تنہائی پسند انسان ہوں مجھے جنگلوں میں رہنا اچھا لگتا ہے۔

اور آپ کی بہن سے شادی میں نے کیوں کی اس کے پیچھے کی وجہ آپ خود جان لیجیے۔اب اتنا اچھا تو ہوں نہیں میں کہ آپ کو یہ بھی میں خود بتاؤں۔

تم میری بہن سے محبت نہیں کرتے کائزان۔کیونکہ تم کسی سے محبت نہیں کرتے خود سے بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

تو پھر کیوں۔۔۔۔۔مرم ہی کیوں۔۔۔۔۔۔؟

وہ رہ نہیں پا رہا تھا اپنے سوال کا جواب چاہتا تھا جب کہ اس کی بے چینی کو وہ مزید بڑھا رہا تھا۔

میں یہ وجہ کبھی کسی کو نہیں بتاتا لیکن تمہیں بتاتا ہوں مجھے حکومت کرنے کا شوق نہیں ہے۔ لیکن میری سلطنت ہے اور ہر سلطنت میں ایک ملکہ ہوتی ہے۔

اور میں اپنی زندگی میں ایک شہزادی چاہتا تھا۔
میں نے اپنے خواب میں اپنی شہزادی دیکھی تھی وہ بالکل تمہاری بہن کے جیسی تھی۔ معصوم سی پیاری سی سچی عورت

اور پھر یہ شہزادی پانچ سال پہلے میری زندگی میں آئی تھی۔ اور اسے دیکھتے ہی میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ میری ہو گی۔

اور پھر وہ میری زندگی میں آگئی۔ لیکن وہ میری شہزادی نہیں تھی اور وہ ایک دھوکے باز لڑکی تھی اس نے مجھے دھوکہ دیا میں نے اسے ختم کر دیا۔

اور پھر وہی صورت لے کر وہی شکل لے کر تمہاری بہن میری زندگی میں آگئی۔

اور تمہاری بہن دھوکے باز نہیں ہے وہ بہت معصوم ہے اور میری شہزادی بھی بہت معصوم ہے۔

وہ لڑکی جو پانچ سال پہلے میری زندگی میں آئی تھی نا وہ میری شہزادی نہیں تھی میری شہزادی اب میری زندگی میں آئی ہے

۔وہ جو پانچ سال پہلے ائی تھی نا اس نے بس میری شہزادی کا چہرہ لے لیا تھا

معاف کرنا دوست تمہیں لگتا ہے نا یہ معاملہ محبت کا نہیں ہے تو میرے دوست تم ٹھیک ہو یہ معاملہ محبت کا نہیں بلکہ محبت سے کہیں اگے کا ہے۔

کائزان کاظمی اپنی نکاح میں آئی شہزادی سے عشق کرتا ہے۔وہ اس راجہ کی رانی ہے۔اس بادشاہ کی ملکہ ہے۔

اور یہ جو تم پلان بنا رہے ہو نا کہ اس کے سہارے تم مجھے پھنساؤ گے۔

نہ بیٹا نہ کوشیش بھی مت کرنا کیونکہ اگر وہ ایک لمحے کے لیے بھی مجھ سے دور ہوئی نا تو تم سے تمہاری سانسیں چھین لوں گا۔

اور اب اپنی شکل گم کرو یہاں سے مانا کہ تم میرے سالے ہو لیکن عشق مجھے صرف تمہاری بہن سے ہے۔ وہ اس کی پیٹھ تھپکتا اسے جانے پر مجبور کر گیا تھا جب کہ وہ اس کی باتوں سے بری طرح الجھ گیا تھا۔

وہ پاکستان کبھی نہیں گیا تھا۔ تو پانچ سال پہلے اس نے کس کو دیکھا تھا۔ اس کی بہن تو کبھی مصر آئی ہی نہیں تھی۔

توکیا پھر مرم سے ملتی جلتی کوئی لڑکی اس کی زندگی میں تھی جسے وہ ختم کر چکا تھا۔

کیا کہانی تھی اس کی۔۔۔۔۔؟

وہ بری طرح سے الجھ رہا تھا۔ لیکن یہاں تک آکر وہ پیچھے تو ہٹ نہیں سکتا تھا۔

وہ اس کے بارے میں سب کچھ پتہ لگا لے گا لیکن یقیناً اس کام میں بہت وقت لگنے والا تھا۔

بس مرم کوئی بے وقوفی نہ کر دے

OOOOOOOO

بھابھی آپ کو آپ کا روم دیکھائیں۔۔۔۔؟ رفیل نے اس سے پوچھا۔

نہیں میں یہیں ٹھیک ہوں وہ اسے ایک نظر دیکھتی چہرہ جھکا گئی تھی۔

لیکن بھابھی آپ کو اپنے کمرے میں تو جانا ہی ہو گا نا بہت تھک گئی ہوں گی آپ نے آرام بھی تو کرنا ہے۔اس دفعہ رسل نے کہا تھا ۔

نہیں میں تو نہیں تھکی میں بالکل ٹھیک ہوں ویسے وہ کہاں گئے۔۔۔۔۔۔"

اس نے رفیل کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

کیونکہ کائزان کی طرح اسے رسل سے بھی خوف آرہا تھا ہاں لیکن رفیل کی مسکراہٹ اسے بات کرنے کا حوصلہ دے رہی تھی۔

وہ مطلب آپ کے شوہر رفیل نے شرارت سے پوچھا تو رسل نے اسے گھورا۔

میرا مطلب ہے آپ کائزان کے بارے میں پوچھ رہی ہیں وہ باہر ہے اپنے بچے کے ساتھ۔اس نے فوراجواب دیا تھا۔

بچہ۔۔۔۔۔؟ان کی کیا پہلے بھی شادی ہو چکی ہے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے حیرانگی سے پوچھنے لگی اگر وہ پہلے ہی شادی شدہ تھا تو اس کی زندگی عذاب کرنے کی کیا ضرورت تھی۔

ارے نہیں نہیں بھابھی اس کی تو ایک ہی شادی بڑی مشکل سے ہوئی ہے وہ اس کا بچہ مطلب اس کا جانور اس نے ایک جانور پال کے رکھا ہوا ہے۔

جی اسے وہ بالکل اپنے بچوں کی طرح چاہتا ہے۔جواب رسل کی طرف سے آیا تھا۔

اچھا جانور مجھے بھی چھوٹے چھوٹے جانور بہت پسند ہیں۔وہ کچھ ریلیکس ہوتے ہوئے بولی جب کہ ان دونوں کے اتنے نرمی سے بات کرنے پر وہ خود کو کافی پر سکون محسوس کر رہی تھی۔

چھوٹا تو نہیں ہے ڈبلیو۔۔۔۔۔۔۔رفیل کے بولنے کی دیر تھی کہ رسل نے ایک زوردار پیر اس کی ٹانگ پر مارا۔

نہیں میرا مطلب چھوٹا سا ہی ہے بالکل بچہ ہے چھوٹا سا۔کیوٹ سا معصوم سا کائزان کو تو بہت معصوم لگتا ہے۔آپ صبح مل لیجیے گا اس سے وہ بھی آپ سے مل کر بہت خوش ہو گا۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ وہ بھی نرمی سے مسکرا دی

۔

آپ کافی تھک گئی ہوں گی آیئے آپ کو ہم کمرے میں چھوڑ آتے ہیں زیادہ دور کمرہ نہیں ہے یہ رہا اس نے ساتھ ہی دو دروازے چھوڑ کر تیسرے دروازے کی طرف اشارہ کیا تھا۔

کائزان تو ابھی ڈبلیو کے ساتھ میٹنگ میں مصروف ہے پتہ نہیں کب تک آئے گا آپ تب تک کمرے میں تو چلیں نا۔

اس دفعہ رسل نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو اسے بھی نہ چاہتے ہوئے اٹھنا پڑا وہ اس کے اشارے والے کمرے کی طرف چل دی تھی۔

OOOOOOOOOO

یہ ہے کائزان کا روم۔۔۔۔۔۔۔آج سے آپ کو یہیں رہنا ہے۔

وہ اسے اندر لاتے ہوئے بولا۔ جبکہ وہ تو بیڈ پر پڑی چیزیں دیکھ رہی تھی۔

یہ سارا سامان کائزان نے آپ کے لیے ہی منگوایا ہے۔۔

میں بیڈ خالی کر دیتا ہوں۔

اس نے سائیڈ سے پڑے ہوئے سامان کو اٹھا کر صوفے پر رکھنا شروع کر دیا تھا جس میں نہ جانے کتنے شاپنگ بیگز تھے۔

جبکہ بیڈ پر پڑے ہوئے لہنگے اور جویلری کو وہ پوری طرح نظر انداز کر رہا تھا سرخ رنگ کا لہنگا دکھنے میں ہی بہت مہنگا لگ رہا تھا ۔

اصل میں میں نے کہا تھا کہ ہم کسی لڑکی کو بلا لیتے ہیں جو آپ کو تیار کر دے گی۔۔۔۔۔۔

لیکن اس نے انکار کر دیا اس نے کہا کہ آپ کو دلہن کے روپ میں کوئی لڑکی بھی نہیں دیکھ سکتی۔

توآپ اس خوش فہمی میں مت رہیے گا کہ آپ کو تیار کرنے کے لیے کوئی لڑکی انے والی ہے آپ کو خود ہی دلہن بننا پڑے گا۔

کمرے کے اندر داخل ہوتے رفیل نے جیسے اس کی غلط فہمی کو دور کیا تھا اس نے گھور کر اس لڑکے کو دیکھا یہ اسے بالکل بھی پسند نہیں تھا اس نے اس کے نام کو خراب کیا تھا۔

ہم جب یہ ساری چیزیں اٹھا کر بیڈ کو صاف کر دیں گے تو آپ تیار ہو جایئے گا۔

کیونکہ اگر ہم دونوں نے آپ کو دلہن کے روپ میں دیکھ لیا تو شاید وہ ہماری انکھیں نکال کر بھی چیل کوئوں کو کھلا دے گا اور فی الحال ہمیں ہماری انکھیں بہت پیاری ہیں۔

وہ بھی رسل کی مدد کرنے لگ گیا تھا جبکہ اس کے اس انداز پر رسل نے پھر سے اسے گھورا تھا۔

تم مجھے گھور کیوں رہے ہو یہ آج کی آئی لڑکی کو ہم اتنا سر پر کیوں چڑا رہے ہیں مجھے سمجھ میں نہیں آرہا۔

جب کہ ہم دونوں کو مل کر اس سے نارملی بات کرنی چاہیے کہ آگے ہم لوگ کس طرح ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں ۔کیونکہ مجھے یقین ہے کہ آگے اس کی بھی وہی حالت ہونے والی ہے جو ہم دونوں کی کائزان کو دیکھ کر ہوتی ہے

سنو لڑکی کائزان کے سامنے میری شکایت مت کرنا کہ میں نے تم سے کس طرح سے بات کی۔ ہم فیوچر میں اچھے دوست بھی بن سکتے ہیں۔

ہم تمہیں کائزان سے بچائیں گے تم ہمیں کائزان سے بچاؤ گی ہم ڈیلر بھی بن سکتے ہیں۔

اسی لیے یہ آپ جناب کا تکلف چھوڑو۔مانا کہ رشتہ بڑا ہے تمہارا لیکن عمر میں تم ہم دونوں سے چھوٹی ہو۔

تو میرے خیال میں ہمیں نارمل ہو کر بات کرنی چاہیے۔

دیکھو کائزان بالکل بھی اتنا سیدھا نہیں ہے جتنا وہ تمہارے سامنے تھا۔

کسی کو قتل کرنا کسی کے ہاتھ پیر کاٹنا کسی کو دنیا سے ہٹانا اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔

ہاں کیونکہ وہ لیفٹی ہے نا۔ لیکن وہ اپنے دائیں ہاتھ کا بھی استعمال کرنا جانتا ہے تو کسی خوش فہمی میں مت رہنا۔

وہ اپنی بات کرتے کرتے رکا تھا جب انہیں باہر سے کائزان کی آواز سنائی دی وہ کسی گارڈ کو کچھ کہہ رہا تھا جب وہ دونوں اگلے ہی لمحے الرٹ ہو کر اٹھ گئے تھے۔

دیکھو لڑکی ہمارے بیچ کی بات ہمارے بیچ میں ہی رہنی چاہیے ہم کل یہیں سے کنٹینیو کریں گے لیکن فی الحال ہم جارہے ہیں اپنا خیال رکھنا اللہ حافظ اور ہاں دوست ہونے کے ناطے ٹپ دے رہا ہوں

کائزان اچھا انسان ہے۔اس کے ساتھ اچھی رہو گی تو وہ بہت اچھا رہے گا۔

اگر تم نے اس کی مرضی کے خلاف کچھ کیا نہ تو اچھے لوگ شاید جنت میں جاتے ہیں۔وہ کہہ کر باہر نکل گیا جبکہ وہ الجھ گئی تھی اس کی ادھی ادھوری بات پر

OOOOOOO

سنور فیل تم کل صبح صبح ڈبلیو کو اچھے سے تیار کر دینا وہ ملے گا مرم سے۔

اسی لیے ناراض ہو رہا تھا کہ اسے مرم سے نہیں ملوایا خیر اس بات پر اس کا ناراض ہونا بنتا ہے۔

صبح مرم کے جاگنے سے پہلے اسے اچھے سے تیار کر دینا ٹھیک سے صاف ستھرا کر کے اسے مرم کے سامنے لے کر آنا۔ وہ اسے آرڈر دے رہا تھا

صاف تو کر دوں گا لیکن چھوٹا کیسے کروں گا وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا تھا۔

کیا مطلب چھوٹا کیسے کرو گے تم وہ اس کی بات کو سن چکا تھا۔

بکواس کر دی ہے اس نے مرم کے سامنے کہ ڈبلیو ایک چھوٹا سا جانور ہے۔رسل نے فورا بتایا تھا۔

صبح دیکھے گی تو اسے خود ہی پتہ چل جائے گا کہ وہ کتنا ہے اور کیا ہے۔خیر اب تم لوگ جاؤ کمرہ صاف کر دیا تھا تم لوگوں نے مرم کو اندر لے جانے سے پہلے اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

نہیں وہ مرم کے جانے کے بعد کیا ہے سارا سامان اٹھا کر ایک سائیڈ کر دیا ہے باقی مرم خود ہی دیکھ لے گی۔

کہ کون سا سامان کہاں رکھنا ہے آخر کمرے کی سیٹنگ تو اسی نے کرنی ہے نا۔اسی لیے ہم نے چھیڑا نہیں اس کے سامان کو۔

خیر تمہیں اب کمرے میں جانا چاہیے وہ انتظار کر رہی ہے تمہارا اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتا رسل نے بات ختم کرنے کی کوشش کی تھی جب کہ وہ ہاں میں سر ہلا کر انہیں جانے کا اشارہ کر چکا تھا

OOOOOOOO

وہ بیڈ پر ایک سائیڈ خالی جگہ پر آ کر بیٹھی تھی۔

اتنا بڑا لہنگہ تھا کہ پورے بیڈ پر تو وہی بیٹھا ہوا تھا اس کا دل چاہا کہ اسے اٹھا کر ایک سائیڈ کر دے۔

لیکن اس آدمی کی مرضی کے خلاف اب وہ سانس نہ لے وہ تو خدا کا شکر تھا کہ وہ جاتے جاتے دو نمبر والا لڑکا اسے بتا کر گیا تھا کہ یہ کائزان کتنا خطرناک ہے۔

اور کوئی کام اس کی مرضی پر نہ ہونے پر وہ اسے جنت میں پہنچانے میں ایک سیکنڈ نہیں لگائے گا۔
ورنہ شاید وہ ایسی کوئی حماقت کرنے کی کوشش کرتی لیکن اب سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

ارے یہ کیا تم ابھی تک یوں ہی بیٹھی ہوئی ہو تیار نہیں ہوئی تم

۔۔۔۔؟

کیا ان دونوں نے تمہیں بتایا نہیں کہ تمہیں تیار ہونا تھا وہ کمرے

کا دروازہ بند کرتے ہوئے بولا جب کہ اس کے اچانک آجانے پر

وہ اچھل کر رہ گئی تھی۔

وہ۔۔۔۔می۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔

ریلیکس۔۔۔۔۔۔۔اتنا نروس ہونے کی ضرورت نہیں ہے

۔کوئی بات نہیں لہنگا بھاری تھا تم سے اٹھایا نہیں گیا رائٹ

۔۔۔۔؟وہ اس کے قریب آتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر اس

نے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

اتنا بھی بھاری نہیں ہے خیر آؤ میں پہناتا ہوں تمہیں وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔

جبکہ مرم کی تو سانسیں ہی اٹکنے لگی تھیں۔

نی۔۔۔۔۔۔ن۔۔۔۔نہی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔وہ بولنے کی کوشش کر رہی تھی جب وہ اس کے لبوں کی حرکت پڑھ کر بولا اور اس کے دیکھنے پر وہ فوراً نفی میں سر ہلانے لگی۔

وہ کیا ہے نا کہ یہ لباس مجھے تمہارے بدن پر پسند نہیں ہے ۔۔۔۔۔اس فیصل کی دی ہوئی چیز کو تم نے پہن رکھا ہے۔

یہ جوڑا تم نے اس سے نکاح کرنے کے لیے پہنا تھا ناوہ اس کی گردن سے دوپٹہ نکالتے ہوئے اس کے سر سے بھی دوپٹہ ہٹا کر ایک سائیڈ پر پھینک چکا تھا۔

اس کی یہ حرکت اتنی بے ساختہ تھی کہ اس کا پورا جسم کانپنے لگا۔

ریلیکس جان ریلیکس اتنا کیوں ڈر رہی ہو میں کوئی غیر نہیں ہوں میں شوہر ہوں تمہارا۔۔۔۔۔۔اؤ میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے اپنی دلہن بناتا ہوں۔

میں نے بہت دل سے شاپنگ کی ہے تمہارے لیے اپنی پسند کے کپڑے لے کر آیا ہوں اپنی پسند کی جیولری لایا ہوں اس کمرے میں موجود ایک ایک چیز میری پسند کی ہے میری بیوی بھی

۔۔۔۔۔

وہ محبت سے اس کا چہرہ اپنی انگلی کی مدد سے اونچا کرتا اس کے چھوٹے چھوٹے لبوں کو دیکھنے لگا۔

حق ملکیت کا احساس تھا یا اس کے چہرے کی دلکشی اسے مدہوش کر رہی تھی لیکن اس کے لبوں کی نرماہٹ کو وہ اپنے لبوں سے چھونا چاہتا تھا۔

اپنے دل کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس نے اس کے نچلے لب کو اپنے لبوں میں قید کیا تھا اور پھر آہستہ آہستہ اس کی سانسوں کو اپنی سانسوں میں انڈھیلنے لگا جب اسے ایسا محسوس ہوا جیسے اس کی باہوں میں موجود وہ وجود بے جان ہو چکا ہے۔

اس نے اس کے لبوں کو آزاد کرتے ہوئے اس نے سر اٹھا کر اس کے چہرے کو دیکھا تھا وہ بے جان سی اس کی باہوں میں جھول گئی تھی۔

اس میں بے ہوش ہونے والی کون سی بات تھی اس کی ناک کے آگے ہاتھ رکھتا وہ اس کے نازک سے وجود کو اپنے ساتھ لگائے ہوئے تھا۔

کپڑے تو چینج کر لیتی۔بے ہوش ہونے سے پہلے۔اب اگر میں نے خود تمہاری بے ہوشگی کا فائدہ اٹھا کر تمہارے کپڑے چینج کیے تو یہ بے ایمانی ہو جائے گی اور کائزان کاظمی اتنا بھی بے ایمان نہیں ہے۔

اپنے حق تو تمہارے پورے ہوش وحواس میں وصول کرنے ہیں ۔اس کے نازک سے وجود کو اٹھاتا بیڈ پر رکھتے ہوئے اس کے چہرے سے بال ہٹاتا اس کے ماتھے کو چوم کر اپنی شرٹ کو اتار کر دور پھینکتا وہ اس کے ساتھ آ کر لیٹا تھا۔

اس کے نازک سے وجود پر اپنی مضبوط گرفت جماتے ہوئے وہ اسے اپنی بازوں میں قید کر چکا تھا یہ لمحات اس کی زندگی کا سب سے حسین لمحات تھے۔

ooooooo

ooooooo

صبح اس کی آنکھ کافی دیر سے کھلی تھی فجر یقیناوہ مس کر چکی تھی کیونکہ کھڑکی سے اندر آنے والی روشنی اس بات کی گواہ تھی کہ دن چڑھ چکا ہے۔

خود کو انجان جگہ پر محسوس کرتے ہوئے وہ کمرے میں نظر دوڑانے لگی جب اسے اپنے آپ پر وزن سا محسوس ہوا۔

اس نے ایک نظر اپنی گردن میں منہ چھپائے اس شخص کو دیکھا تھا رات کے سارے منظر اس کی آنکھوں کے سامنے ناچنے لگے تھے۔

"اس شخص کا شرط رکھنا۔۔۔۔۔۔۔

"اپنے بھائی کی جان کی خاطر اس کا جنگل میں بھاگنا۔۔۔۔۔۔۔

"وہاں اس بھیڑیے کا حملہ کرنا۔۔۔۔۔

"اس چیتے کا آکر اسے بچانا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اس کا واپس انا۔۔۔۔۔

"اس شخص کے ساتھ اس کا نکاح ہونا۔۔۔۔۔۔۔

"ان دو لڑکوں کا اسے کمرے میں لانا۔۔۔۔۔۔

"ان کے بعد اس ادمی کا اس کمرے میں آنا۔۔۔۔۔۔

"اس شخص کا حق سے اسے چھونا۔۔۔۔۔

سب کچھ ایک ایک کر کے اس کے ذہن کے پردوں پر لہرانے لگا تھا۔

یہ شخص اس کا شوہر تھا اس کا مزاجی خدا تھا۔ جس کے ساتھ اس نے اس قید میں رہنا تھا۔

کب تک یہ تو وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس کا بھائی اسے یہاں چھوڑ کر گیا تھا۔

وہ اس سے بہت ساری امیدیں لگائے ہوئے تھا جنہیں وہ توڑ نہیں سکتی تھی۔

ہاں وہ اس سے بہت ساری امیدیں وابستہ کر چکا تھا اور اسے ان امیدوں پر پورا اترنا تھا۔

پتہ نہیں وہ اس شخص کا مقابلہ کبھی کر بھی پائے گی یا نہیں اسے تو دیکھتے ہوئے بھی اسے اس سے خوف محسوس ہونے لگتا تھا نہ جانے وہ اپنے بھائی کی کوئی مدد کر بھی سکتی تھی یا نہیں۔

اوپر چھت کی طرف دیکھتے ہوئے وہ اپنی ہی سوچوں میں مگن تھی ۔جب اسے اپنی گردن پر ہلکی ہلکی چبن محسوس ہوئی وہ محسوس کر چکی تھی کہ وہ اس کی گردن سے سر ہٹا رہا تھا وہ اگلے ہی لمحے انکھیں بند کر گئی۔۔

اڑتی ہوئی چڑیا کے پر گن لیتا ہوں۔ تمہیں لگتا ہے کہ میرے اتنے قریب ہو کر تم مجھ پر یہ ثابت کر سکو گی کہ تم سو رہی ہو اس کے کان کے قریب وہ سرگوشانہ انداز میں بولا۔

لیکن دوسری طرف سے کوئی جواب نہ ایا وہ ہنوز آنکھیں بند کر کے پڑی ہوئی تھی۔

جب اسے اپنی آنکھوں پر کچھ عجیب سا محسوس ہوا ایسا لگا جیسے وہ اس کی پلکوں کو اپنی پلکوں سے چھو رہا ہو۔

لیکن اس کی ہمت کی داد دینی پڑے گی اس نے آنکھیں اپنی پھر بھی نہیں کھولی تھیں وہ یوں ہی آنکھیں بند کر کے پڑی رہی تھی کائزان کو اس کی حالت پر ہنسی آئی۔

تو تم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ تم نے میرے سامنے اپنی انکھیں نہیں کھولنی ٹھیک ہے کوئی بات نہیں میں ویسے بھی تیار ہو چکا ہوں۔

تمہاری جاگنے کا انتظار کر رہا تھا تمہارے کپڑے میں نے ڈریسنگ روم میں لگا دیے ہیں وہی پہن کر باہر آ جاؤ۔ میں ناشتہ لگواتا ہوں

اپنے لبوں پراس کے لبوں کی ہلکی سی گرفت محسوس کر کے اس نے ایک سانس کھینچی تھی اور پھر اسنے تب تک آنکھیں نہ کھولی جب تک وہ کمرے سے باہر نہ نکل گیا۔

لیکن جاتے جاتے وہ اسے یہ بھی کہہ گیا تھا کہ تمہارے پاس صرف دس منٹ ہیں دس منٹ کے بعد میں تمہیں خود اپنے ہاتھوں سے تیار کر کے باہر لے جاؤں گا۔

اسے نہ چاہتے ہوئے بھی دروازہ بند ہونے کی اواز پر اٹھنا پڑا تھا

ooooooooo

وہ بیڈ سے اٹھنے لگی تو اسے اپنے دائیں شولڈر میں ہلکا سا درد محسوس ہوا تھا جہاں تھوڑی دیر پہلے کائزان اپنا سر رکھے ہوئے تھا۔

اف انسان ہے یابلڈوزراس طرح کون سوتا ہے

وہ اپنے کندھے کو ہلکے سے دباتے ہوئے اٹھ کر ڈریسنگ روم میں آئی تھی۔

جہاں اسے ریڈ کلر کی شارٹ فراک کے ساتھ بڑا خوبصورت سا پلازو پجامہ دیکھنے کو ملا تھا ساتھ ہی ایک پیارا سا دوپٹہ بھی تھا۔

جو اسے بہت پسند آیا تھا وہ جلدی سے نہا کر اس ڈریس کو پہن کر باہر نکلی تھی۔

خدا کا شکر تھا کہ پرسوں کا پہنا ہوا ڈریس اس نے اب جا کر اتارا تھا وہ اسے کافی ٹائٹ تھا اور اسے پسند بھی نہیں تھا لیکن تب اس نے یہی سوچا تھا کہ صرف فیصل سے نکاح کے لیے ہی وہ اس ڈریس کو پہنے گی۔

جو فیصل اس کے لیے اپنی مرضی سے لایا تھا اور فیصل کا دل رکھنے کے لیے اس نے اسے یہ نہیں بتایا تھا کہ وہ ڈریس اسے پسند نہیں ائی۔

کیونکہ وہ اسے کافی زیادہ ٹائٹ تھی لیکن فیصل اس کے لیے اتنا کچھ کر رہا تھا اسی لیے اس نے کسی طرح کا اعتراض کیے بنا وہ سوٹ پہن لیا تھا۔

کیونکہ جو بھی تھا نکاح کے بعد فیصل اس پر حق رکھنے والا تھا کم از کم وہ اسے اپنی پسند کی ڈریس تو دلوا ہی سکتا تھا۔

اور وہ اس کنڈیشن میں تو ہر گز نہ تھی کہ فیصل سے کسی طرح کی کوئی فرمائش کر سکتی لیکن یہ جو ڈریس تھا یہ کافی پسند آیا تھا

اس کی فراک کافی ڈھیلی ڈالی تھی اور پلازو بھی اس کی پسند کے مطابق تھا جس میں وہ آسانی سے چل پھر سکتی تھی۔

دوپٹہ بھی خاصہ لمبا تھا اسے یہاں یقیناً کسی کے سامنے کوئی شرمندگی نہیں ہونے والی تھی دوپٹہ سر پر جما کر اس نے ایک

نظر ٹائم کی طرف دیکھا ابھی اسے گئے ہوئے 15 منٹ ہو چکے تھے وہ نہیں آیا تھا یا شاید آیا تھا اسے نہاتے ہوئے پا کر واپس چلا گیا ہو گا اسے مزید دیر نہیں کرنی چاہیے

سوچ کر وہ کمرے سے باہر نکل ائی تھی۔ باہر جیسے ہی نکل کر دیکھا وہ سامنے ٹیبل کے ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھا اخبار دیکھ رہا تھا جبکہ رسل اور رفیل اس کے اس پاس کھڑے تھے

OOOOOOO

السلام علیکم وہ پاس آتے ہوئے ان دونوں کو دیکھ کر بولی تھی جن دونوں نے فورا اسے جواب دیتے ہوئے اس کے لیے کائزان کے ساتھ والی کرسی گھسیٹی تھی۔

وعلیکم السلام یہاں بیٹھو آج سے یہ کرسی تمہاری ہے۔
ویسے پہلے بھی یہ کرسی کسی کی نہیں تھی کائزان کے پاس بیٹھنے کی ہمت کوئی نہیں کر سکتا۔

رسل نے بہت کم اواز میں اسے بتایا تھا جبکہ وہ اس کی گھسیٹی ہوئی کرسی پر بیٹھ گئی تھی جبکہ کائزان اس کی ڈریسنگ دیکھ رہا تھا وہ صبح خود اپنی پسند سے اس کے لیے ڈریس رکھ کر آیا تھا۔

یقیناً تمہیں کپڑے پسند آئے ہوں گے اگر نہیں بھی آئے تو مجھے اس طرح کے کپڑے پسند ہیں جس میں سامنے والا آسانی محسوس کرے۔

اور تم بتاؤ رفیل میں نے تمہیں رات کو ایک کام دیا تھا ڈبلیو تیار ہے اسے اپنی ممی سے ملنا ہے وہ نوالہ بناتے ہوئے اس کی طرف کرتے ہوئے رفیل سے بولا تھا جبکہ وہ حیرت سے اس کے ہاتھ میں موجود نوالے کو دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا تم بریڈ نہیں کھاتی کیا۔۔۔۔۔۔؟

اسے خود کو گھورتے پا کر کائزان نے محبت سے پوچھا تھا اس کے رفیل سے بات کرتے ہوئے اور مرم سے بات کرتے ہوئے لہجے میں زمین اسمان کا فرق تھا جسے وہاں موجود تینوں لوگ محسوس کر چکے تھے۔

نہیں میں کھاتی ہوں میں خود کھالوں گی نا آپ کھائیں۔

اس نے فوراً جواب دیتے ہوئے اس سے کہا تھا جب کہ اس وقت وہ کافی فریش نظر آرہی تھی کل رات سے اس کی حالت کافی بہتر تھی ورنہ جس طرح رات کو وہ بے ہوش ہوئی تھی کائزان کو لگا تھا مشکل ہی ہے کہ اسے دو تین دن تک ہوش آئے۔

تو میرے ہاتھ سے کھانے میں کیا مسئلہ ہے وہ گھور کر بولا تھا۔
جبکہ وہ نفی میں سر ہلا گئی اب وہ کیا کہتی کہ اس کے ہاتھ سے کھانے میں کیا مسئلہ ہے جبکہ مسئلہ کوئی بھی نہیں تھا وہ اس کا شوہر تھا حق رکھتا تھا۔

کل رات اس کے بے ہوش ہونے کی وجہ سے اگر اس نے اپنا کوئی حق اب تک جتایا نہیں تھا تو اس کا یہ مطلب تھوڑی تھا کہ وہ

مزید اس کے سر پر چڑھتی یا اسے نخرے دکھاتی اس نے فوراً منہ کھول لیا تھا۔

کیونکہ باقی جو بھی تھا یہ بات بھولنے والی نہیں تھی کہ وہ ایک گینگسٹر ہے اور اس کے ٹیبل پر سامنے پلیٹ کے بالکل ساتھ ہی ریوالور پڑا ہے۔

جو یقیناً لوڈڈ ہے اور کبھی بھی کسی کا نشانہ لے سکتا ہے وہ اپنے آپ کو خود کسی مصیبت میں نہیں ڈال سکتی تھی۔

اور دوسرا اسے مرنے سے بہت خوف آتا تھا اس چھوٹی سی عمر میں اس کا مرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسی لیے وہ ہر چیز کو اگنور کرتی

منہ کھولے اس کے ہاتھ سے کھانا کھانے لگی تھی اب تو وہ اسے زہر بھی کھلائے تو بھی وہ انکار نہ کرے یہ تو صرف بریڈ تھا۔

ہاں میں نے اس کو برش بھی کروادیا ہے اور اس کے ناخن بھی کاٹ دیے ہیں ہاتھ پیر بھی ٹھیک سے صاف کروائے ہیں اور نہلا بھی دیا ہے۔

باقی وہ ملنا چاہتا ہے مرم سے اس کا بس چلے تو ابھی آ کر مل لے۔

" . . ہاں لیکن اس کا بس چلے تو

جب تک تمہارا حکم نہیں آتا اس کا بس چل ہی نہیں سکتا وہ اسے تفصیل بتا رہا تھا جبکہ وہ مرم کو اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلانے میں

مصروف تھا وہ خود بالکل بھی نہیں کھا رہا تھا صرف اسی کو کھلا رہا تھا۔

مجھے بھی ڈبلیو سے ملنا ہے اس نے سانس لیتے ہوئے کہا اور جلدی سے منہ کھول کر کائزان کے ہاتھ سے بنائے ہوئے نوالے کو اپنے منہ میں لے لیا

اس کا انداز معصومیت سے بھرپور تھا جبکہ کائزان مسکرایا۔

ناشتہ کر لو پھر آرام سے چلی جانا اس سے ملنے کے لیے ویسے بھی اب تو وہ تمہارا بچہ ہے۔ جس طرح وہ میرا بچہ ہے رائٹ۔۔۔؟

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا تو اس نے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا تھا

مجھے جانور بہت اچھے لگتے ہیں مجھے بہت شوق بھی تھا گھر میں جانور پالنے کا لیکن میری چھوٹی امی ہیں نا ان کو بہت ڈر لگتا ہے اب انہیں کون بتائے کہ چھوٹے چھوٹے جانور بھلا کسی کو کیا نقصان پہنچا سکتے ہیں مجھے تو اتنا شوق تھا خرگوش رکھنے کا۔

لیکن نہیں رکھ پائی کیونکہ میری چھوٹی امی کو پسند نہیں آپ کا ڈوگی ہے کیا۔۔۔۔؟
اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا جبکہ اس کے ڈبلیو کو ڈوگی کہنے پر وہ تینوں ہنسے تھے

کتا نہیں ہے ڈبلیو ہے تم ملو گی تو تمہیں خوشی ہو گی۔ بہت پیارا ہے میرا ڈبلیو بہت معصوم سا اور جب سے پیدا ہوا ہے تب سے میرے پاس ہی ہے بالکل میرے بچے کے جیسا ہے۔

جب ہمارے بچے ہو جائیں گے ناتب بھی وہ ہمارے لیے اتنا ہی اہم ہو گا یاد رکھنا۔ یہ نہیں کہ اپنے بچے ہو گئے تو ہم ڈبلیو کو اگنور کر دیں گے وہ اسے کھانا کھلاتے ہوئے اب جوس کا گلاس اس کے لبوں سے لگانے لگا تو اس نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا۔

ہاں ہاں بالکل میں بھی اس بات پہ یقین رکھتی ہوں وہ جانور جو اپ کے ساتھ مانوس ہوتے ہیں جو آپ سے محبت کرتے ہیں وہ

آپ سے ہر وقت ویسی ہی توجہ چاہتے ہیں جیسے انہیں شروع میں ملی ہوتی ہے۔

اور میری یہی کوشش ہو گی کہ میں ڈبلیو کو بہت پیار کروں مجھے جانور بہت پسند ہیں۔

شکر ہے کوئی تو جانور ہو گا ناوہ بہت خوشی سے بول رہی تھی جبکہ کائزان نے اسے جوس ختم کرنے کا حکم دیا تھا کیونکہ اب وہ مزید کھا نہیں پا رہی تھی۔

جلدی سے یہ جوس ختم کرو پھر ہم ڈبلیو سے ملنے کے لیے چلیں گے۔

وہ جوس کا گلاس اسے تھماتے ہوئے بولا جسے اس نے فوراً ایک ہی سانس میں پی لیا تھا کیونکہ اسے ڈبلیو سے ملنے کی بہت بے تابی تھی

OOOOOOO

وہ اس کے ساتھ قدم اٹھاتے آستہ آہستہ باہر آ رہی تھی اس نے سوٹ کے ساتھ میچنگ ہی جوتے پہنے ہوئے تھے۔

جو وہ اس کے کپڑوں کے ساتھ رکھ کر آیا تھا اسے سمجھ نہیں آئی تھی کہ اتنا پرفیکٹ سائز اسے کیسے پتہ چلا تھا لیکن اس کے جوتے بھی اسے پسند آئے تھے۔

ڈبلیو کہاں پر ہے اور کیسے ملیں گے ہم لوگ اس سے۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے پیچھے چلتی ہوئی رسل سے بات کر رہی تھی جبکہ رفیل بھی کوشش کر رہا تھا اس سے بات کرنے کے لیے لیکن وہ پوری طرح اسے اگنور کر رہی تھی۔

مجھے تم بالکل بھی پسند نہیں ہو سمجھے وہ اسے غصے سے دیکھتی ہوئی بولی تھی جب کائزان نے اس کی طرف دیکھا وہ بھی بھلا کسی کو ناپسند کر سکتی تھی کیا۔۔۔۔۔؟

کیوں۔۔۔؟ کیوں پسند نہیں ہے یہ تمہیں وہ رک کر اس سے پوچھنے لگا تو رفیل پریشان ہو گیا تھا کہیں وہ کل رات والی شکایت تو نہیں کرنے والی تھی اس سے۔

کچھ۔۔۔نہیں۔۔۔بس۔۔۔۔یوں۔۔۔وہ۔۔۔۔آپ کو پتہ ہے گینگسٹر جی یہ جو آدمی ہے اس نے میرا نام خراب کیا تھا اس نے ہوٹل میں جب مجھ سے میرے دوپٹے کا دوسرا حصہ مانگا تھا نا ۔

وہ جو میں نے آپ کی جان بچاتے ہوئے آپ کے سر پر باندھا تھا یہ اس کا دوسرا حصہ لینے کے لیے آئے تھے ہوٹل میں مجھ سے۔

تو تب اس نے میرا نام خراب کر دیا اور کہا کہ میرے نام کا اچار ڈال دے گا مرم کو جو سمجھ میں آیا تھا وہ فورا شکایت نامہ اس نے نوٹ کرا دیا تھا۔کیونکہ کائزان کافی غصے سے دیکھ رہا تھا

جب کہ رفیل تو حیران اور پریشان اس مسینی کو دیکھ رہا تھا جو کتنی معصومیت سے شکایت نامہ کھولے کائزان کو سنا رہی تھی۔

تم نے میری بیوی کا نام خراب کیا وہ غصے سے رفیل کو دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کہ رفیل پریشانی سے نہ میں سر ہلا رہا تھا۔

ہاں اس نے نام خراب کیا تھا بے شک یہ یوں نا۔۔نامیں گردن ہلائے لیکن اس نے میرا نام خراب کیا تھا اور کہا تھا میرے نام کا اچار ڈالے گا اچار تو میں اس کا ڈالوں گی۔

اور اس نے نا میرے ہاتھ سے دوپٹہ بھی چھینا تھا۔اور پھر مجھ سے پوچھا بھی نہیں کہ میرا دوپٹہ لے کر جائے یا نہیں۔

ایسے ہی چھین کر لے گیا وہ تو پورا پورا شکایت نامہ لے بیٹھی تھی جبکہ رفیل کبھی اسے تو کبھی کائزان کو دیکھ رہا تھا۔

لیکن اس نے نوٹ کیا تھا کہ روز کی بانسبت کائزان آج غصے میں نہیں تھا بلکہ وہ تو اس کی باتیں سن رہا تھا۔

اٹس او کے بے بی اسے اس کے کیے کی سزا ضرور ملے گی تم آؤ پہلے ڈبلیو سے مل لو وہ تم سے ملنے کے لیے بہت بے چین ہے اب مزید اسے انتظار مت کرواؤ اپنا۔

وہ بہت پیار سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے رفیل کو جانے کا اشارہ کر چکا تھا جبکہ وہ فوراً وہاں سے بھاگ نکلا تھا۔

میں بول رہی ہوں آپ معاف مت کیجیے گا اس کو سزا ملنی چاہیے نا میں گینگسٹر کی بیوی ہوں نا تو۔

اس کو پتہ ہونا چاہیے کہ اس نے کیا غلطی کی ہے وہ جیسے اسے چابی دے رہی تھی جب کہ اس کا یہ بدلہ بدلا انداز کائزان کو اچھا لگ رہا تھا لیکن کیوں یہ وہ نہیں جانتا تھا آج تک اتنی ساری باتیں وہ کسی کی سنتا ہی کہاں تھا۔

اور اسے یہ بھی نہیں لگا تھا کہ مرم اتنی اسانی سے اس رشتے کو قبول کر لے گی لیکن وہ نہ صرف قبول کر چکی تھی بلکہ کافی حد تک پر سکون بھی تھی۔

یعنی کہ ان کا یہ رشتہ آگے بہت اچھے طریقے سے چلنے والا تھا یا شاید وہ اس سے کچھ زیادہ ہی خوفزدہ ہو گئی تھی کہ اس سے جڑے اس رشتے کو قبول کرنے پر مجبور تھی۔

یا ممکن تھا کہ کسی بھی معصوم لڑکی کے دل کے دروازے پر دستک دینے والا پہلا شخص جو اس کے نکاح میں آیا تھا وہ اس کے ساتھ رشتہ نبھانے کے لیے خود کو دلی طور پر راضی کر چکی تھی۔

جو بھی تھا۔ وہ پر سکون تھا کہ اس کی شہزادی اس کے ساتھ یہ رشتہ جوڑنے کے لیے تیار ہے۔

میں اسے الٹا لٹکاؤں گا ڈونٹ وری۔ وہ جیسے وعدہ کر رہا تھا جب کہ اس کی بات سن کر وہ صرف ہاں میں سر ہلا گئی۔

لیکن نہ جانے کیوں اس کو لگا کہ وہ اگے پیچھے موجود ہر چیز کو نوٹ کر رہی ہے وہ اسے پنجرے کے سامنے لے آیا تھا۔

لیکن وہ پنجرے کے بجائے اگے پیچھے ہر چیز پر نظریں دوڑا رہی تھی بلکہ کافی ایکسائٹمنٹ میں وہ ہر چیز کو دیکھ رہی تھی یقیناً یہ سب کچھ اس نے کبھی زندگی میں پہلے نہیں دیکھا تھا

کتنے پیارے پیارے پھول لگے ہوئے ہیں یہاں پہ کیا میں توڑ سکتی ہوں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے اجازت طلب انداز میں بولی۔

سب کچھ تمہارا ہے شہزادی دل چاہے تو پورا باغ توڑ کر باہر پھینک دو تم سے پوچھنے کا حق کوئی نہیں رکھتا ڈبلیو آؤ اپنی ممی سے ملو۔

وہ اسے اجازت دیتے ہوئے پنجرے کا دروازہ کھول چکا تھا جبکہ اس کا دھیان پوری طرح اب بھی اس باغ پہ تھا جہاں شاید دنیا کا ہر پودا لگا تھا۔

اسے اپنی پیروں پر کچھ نرم و گرم سا محسوس ہوا تھا۔

مرم یہ ہے ڈبلیو میرا بچہ اور ڈبلیو یہ ہے تمہاری ممی ویسے کل رات کو تم اس سے مل ہی چکے ہو لیکن اب تفصیل سے ملاقات کرلو "آگئی تمہارے کائزان کی شہزادی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ زمین پر اس کے قریب بیٹھتے ہوئے اس کی پیٹھ سہلا رہا تھا جو اس وقت اپنا چہرہ اس کے پیروں پر رکھے اس سے پیار لینے کا انتظار کر رہا تھا۔

جبکہ مرم تو بس حیرانگی سے اپنے نازک پیروں پر سر رکھے اس بڑے سے سفید چیتے کے منہ کو محسوس کر رہی تھی۔

کائزان اور رسل دونوں ہی اس سے اچھی امید کر رہے تھے لیکن وہ کچھ کہتی یا پھر کائزان اسے ڈبلیو کی طرف پیار محبت جتانے کے لیے کہتا وہ اگلے ہی لمحے زمین بوس ہو چکی تھی۔

اومائی گاڈ یہ تو بے ہوش ہو گئی۔۔۔۔۔کائزان اسے اچانک کیا ہو گیا رسل تھوڑے فاصلے پر اس کے قریب بیٹھتے ہوئے اس کے ناک کے آگے ہاتھ رکھ رہا تھا جبکہ کائزان اس کے قریب آتا اس کے نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔

ڈونٹ ویری بچے تمہاری ممی تھوڑے کمزور دل کی مالک ہے۔رات کو یہ ایک انسان کا پیار برداشت نہیں کر پائی تو تم تو پھر ایک جیتے ہو تمہیں دیکھ کر یقیناً بے ہوش ہونا بنتا تھا اس کا۔

لیکن فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے آہستہ آہستہ تمہاری عادت ہو جائے گی ویسے بھی میں نے تمہیں کل بتایا تھا نا تمہاری ممی زرا ڈرپوک قسم کی ہے۔

ڈاکٹر کو بلاؤ پوچھو ذرا اس سے یہ بات بات پر بے ہوش کیوں ہوتی ہے اس نے رسل کو کہا تھا جبکہ وہ اسے یوں ہی اپنی باہوں میں اٹھائے اپنے بیڈروم میں لے ایا تھا

OOOOOOOO

کچھ نہیں بس کسی چیز کو دیکھ کر جھٹکا لگا ہے ذرا کمزور دل کی ہیں خیال رکھیں ان کا۔

اس ماحول میں ایڈجسٹ ہونے میں تھوڑا ساٹائم لگ جائے گا باقی نارمل ہی ہے تھوڑی سانس تیز ہو گئی ہے اور بی پی تھوڑا لو ہے۔

ڈاکٹر مکمل معائنہ کرنے کے بعد اسے بتانے لگی تھی جبکہ وہ ہاں میں سر ہلا گیا جیسے اس کی ہر بات کو وہ سمجھ گیا ہو۔

اس ماحول میں ایڈجسٹ کرنے میں کتنا وقت لگے گا اسے وہ اس سے پوچھنے لگا تو ڈاکٹر نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا۔

وہ ان لوگوں کے جان پہچان کی ڈاکٹر تھی بلکہ اس کے کام کرنے والوں میں جب بھی کوئی بیمار ہوتا تھا یا زخمی ہوتا تھا تب اس کا

علاج ہی یہی ڈاکٹر کرتی تھی اگر یہ کہا جائے کہ وہ ان کی سپیشلسٹ تھی تو غلط نہیں تھا۔

سر کہا نہیں جا سکتا کیونکہ انہیں اس سارے ماحول کی عادت نہیں ہے۔اور کسی بھی چیز کی عادت ڈالنے میں وقت تو لگ ہی جاتا ہے لیکن میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ انہیں زیادہ وقت نہیں لگے گا کیونکہ مجھے لگ رہا ہے کہ یہ دلی طور پر اس رشتے کو قبول کر رہی ہیں۔

باقی آپ بھی کوشش کریں کہ انہیں اچھا ماحول فراہم کریں جس ماحول سے خوف زدہ ہوتی ہیں یا ڈر جاتی ہیں اس ماحول سے انہیں دور رکھنے کی کوشش کی جائے۔

ویسے بھی یہ آپ کے کام سے انجان تو ہرگز نہیں ہے نا تو بہتر ہے کہ آپ انہیں انجان نہیں بس فاصلے پر رکھیں جان تو یہ چکی ہی ہیں آپ کے بارے میں سب کچھ۔۔۔۔۔۔۔

تو آپ کو اس بات کو لے کر تو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا باقی آہستہ آہستہ یہ ہر چیز کو قبول کر لیں گی ڈاکٹر اپنا سامان واپس پیک کر چکی تھی جبکہ رسل اسے چھوڑنے کے لیے باہر چلا گیا

OOOOOOO

اس کی آنکھ کسی کی گرم سانسوں کے لمس سے کھلی تھی کوئی اس کی پلکوں کو اپنے لبوں سے چھو رہا تھا۔

اور پھر آہستہ آہستہ پلکوں سے وہ اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے چھوتا اس کے لبوں پر اپنے لبوں کی مہر لگا گیا تھا

اپنے پیروں پر کسی چیز کا لمس محسوس کر کے وہ اگلے ہی لمحے اٹھ کر اس کے سینے میں سر چھپا گئی تھی۔

اس کے اچانک اٹھ کر اس کے سینے میں پناہ لینے پر کائزان مزید اس کے قریب ہوا تھا وہ تو بس اس کی کب سے لرزتی پلکوں کو اپنے لبوں سے چھو کر اسے اپنی موجودگی کا احساس دلا رہا تھا

اسے اندازہ نہ تھا کہ وہ اس کے اتنے قریب آجائے گی۔

کیا ہو گیا میرا بے بی اس طرح کیوں گھبرا رہی ہو۔۔۔۔؟

اس کے نازک وجود کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اس کی دھڑکنوں کے رقص سے وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ کتنا زیادہ گھبرا گئی ہے

وہاں۔۔۔۔۔۔وہ وہاں باہر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں وہ وہاں باہر ڈبلیو تھا جو تم سے ملنے کے لیے آیا تھا تم اس سے ملی ہی نہیں پہلے ہی بے ہوش ہو گئی۔

جان ایسا کون کرتا ہے وہ کتنی محبت سے تم سے ملنے آیا تھا اور تم نے اس کے ساتھ ایسا کیا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے اس کا چہرہ اونچا کرتا اس سے حساب کتاب کرنے لگا تھا۔

وہ۔۔۔۔۔ڈبلیو۔۔۔۔۔ڈوگی۔۔۔۔

بے بی تمہیں لگتا ہے کہ مجھ جیسا انسان یعنی مصر کا سب سے خطرناک ترین گینگسٹر کتے پالتا ہو گا۔۔۔؟

نہیں میری جان وہ کتا نہیں چیتا ہے سفید چیتا بہت ریر ہے یہ نسل اسانی سے نہیں مل سکتی۔

یہ میرا شوق تھا۔۔۔۔۔اور شوق سے میں محبت کرتا ہوں وہ میرا بچہ ہے مجھے بہت عزیز ہے بالکل تمہاری طرح۔

میں بہت کم لوگوں پر بھروسہ کرتا ہوں۔اور انسانوں پر بھروسہ تو کرتا ہی نہیں خیر تمہارے علاوہ رفیل رسل اور ڈبلیو بس یہی چار

جن پر کائزان کاظمی بھروسہ کر سکتا ہے خیر چھوڑو ان باتوں کو یہاں آرام سے لیٹ جاؤ۔

ابھی لنچ کا ٹائم نہیں ہوا اور جب تک لنچ کا ٹائم نہیں ہو جاتا میرے خیال میں ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارنا چاہیے۔

تمہیں میرے اور اپنے اس رشتے کو سمجھنا چاہیے کل رات تم نے میرے ارمانوں کو بڑی بے دردی سے قتل کیا تھا بے ہوش ہو کر لیکن اب میں تمہیں ایسا نہیں کرنے دوں گا۔

میری جو خواہش ہے تم نے کل رات ادھوری چھوڑ دی ان کو ابھی میں پورا کرنا چاہتا ہوں اس کے ہاتھ کو تکیے پر رکھتے ہوئے

اس کے دوسرے ہاتھ کو وہ اپنے ہاتھ میں قید کرتا اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے اس کے چہرے پر جھکا تھا۔

جبکہ اس کے اتنے قریب انے پر وہ کبوتر کی طرح انکھیں بند کرتی اپنے چہرے کے ایک ایک نقش پر اس کے لبوں کا لمس محسوس کرنے لگی تھی

○○○○○○○

وہ بہت آہستہ اہستہ اسے چھور رہا تھا اس کے نازک سے وجود کو اپنی گرفت میں لیے وہ اسے اپنے سینے سے لگائے ہوئے اس کے لبوں کو چوم رہا تھا۔

اس کی سخت گرفت میں اس کے نازک سے ہونٹ بری طرح کانپ رہے تھے جنہیں محسوس کرتے ہوئے وہ مزید اس کے قریب ہوا۔

وہ بے حد نرمی سے اس کے وجود کو اپنی گرفت میں قید کر رہا تھا اس کا انداز اس وقت دنیا جہان کی نرماہٹ سمیٹے ہوئے تھا۔

انکھوں میں چاہتوں کا جہان بسائے وہ اس کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے چھونے لگا۔

اپنے لبوں پر اس کی سخت گرفت کو محسوس کرتے ہوئے وہ اپنی انکھوں کو سختی سے میچے ہوئے تھی۔ جیسے کبھی نہ کھولنے کا ارادہ کر لیا ہو

اس کے کندھے سے اس کی شرٹ کو سرکاتے ہوئے وہ اپنے لبوں سے اس کی دھڑکنیں مزید تیز کرنے کو تھا۔اس کے ارادے خطرناک تھے مرم کی جان لبوں میں ارہی تھی اس کے لمس کو محسوس کرتے ہوئے اس کے دل کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا تھا جب اس کے دروازے پر دستک ہوئی۔

اس نے غصے سے گھور کر دروازے کی طرف دیکھا تھا

اس طرح کی غلطی بھلا کون کر سکتا تھا یہ تو اپنی ہی موت بلانے کے برابر تھا اس وقت وہ اپنی زندگی کی سب سے عزیز و جان ہستی کہ ساتھ وقت گزار رہا تھا۔

اس طرح کی گستاخی وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا اور یہ بات رسل اور رفیل دونوں ہی جانتے تھے۔

تو پھر اس طرح سے دروازے پر دستک دے کر ڈسٹرب کرنے کا بھلا کیا مطلب ہو سکتا تھا اس نے سر اٹھا کر ایک نظر اس کی بند آنکھوں کو دیکھا۔وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی اس کی قربتوں کو برداشت کرنا اس نازک سی لڑکی کے بس کی باتیں ہی کہاں تھی۔

وہ کتنی بہادر تھی وہ تو اسے کل رات اپنی باہوں میں لیتے ہی وہ اندازہ لگا چکا تھا۔اس کے ساتھ اس نازک جان کا گزارا آسان تو ہرگز نہیں تھا لیکن یہ تو قدرت کا فیصلہ تھا۔

جس نے اس شخص کو اس نازک سی لڑکی کی زندگی کا حصہ بنا دیا تھا اور اب نہ چاہتے ہوئے بھی اس لڑکی نے ساری عمر اسے

برداشت کرنا تھا۔چاہے اب اس کی مرضی ہو یا نہ ہو لیکن وہ شخص اس کے نصیب میں لکھا جا چکا تھا۔

اور وہ اسے اپنی زندگی کا حصہ بنا چکا تھا اب اس نے ساری زندگی اسی کے ساتھ رہنا تھا مرم کو ہر طرح اسے قبول کرنا تھا اس کے ہر غلط سہی کام کے ساتھ ایڈجسٹ کرنا تھا۔

شاید اس کے لیے مشکل ہو گا لیکن اہستہ اہستہ وہ ہر چیز کو قبول کر لے گی اسے یقین تھا اس کے چہرے کو دیکھتے اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھا جب پھر سے دروازے پر دستک ہوئی اور وہ غصے سے اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے وہ دروازے کے پاس آیا۔

OOOOOOOO

ارے سالے صاحب۔۔۔۔۔۔آپ کیوں آئے ہیں۔۔۔۔۔۔؟

اور یہ کون سا طریقہ ہے کسی کو ڈسٹرب کرنے کا اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا سامنے یاور کو کھڑے دیکھا۔

اس کے جسم پر کل والے کپڑے ہرگز نہیں تھے بلکہ اس وقت وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا وائٹ کلر کی شرٹ کے ساتھ اس نے بلو جینز پہن رکھی تھی سر کے بال نفاست سے سیٹ کیے ہوئے تھے۔

اس وقت وہ کوئی عام انسان ہرگز نہیں لگ رہا تھا۔ بلکہ اپنی شرٹ کو کہنیوں تک فولڈ کیے ہوئے کافی مہنگے جوتے اور کپڑے پہنے وہ بہت پرکشش نوجوان لگ رہا تھا۔

معاف کرنا میں ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا تھا میں تو بس اپنی بہن سے ملنے آیا تھا۔ مرم کیسی ہے اس نے تھوڑا ہچکچاتے ہوئے کہا تھا ۔

وہ یہاں اندر آیا تو رسل اور رفیل دونوں باہر تھے اس کے پوچھنے پر دونوں نے اسے اندر جانے کا اشارہ کر دیا تھا کیونکہ وہ دونوں کائزان کے حکم پر چلتے تھے اور کائزان نے کہا تھا کہ مرم کا بھائی کبھی بھی کہیں بھی اس سے ملنے کے لیے آ سکتا ہے۔ ہاں لیکن یہ وقت سہی نہیں تھا۔

اگرانہیں اندازہ ہوتا کہ مرم اندر کس لحاظ سے مصروف ہے تو یقیناایسی غلطی وہ کبھی بھی نہ کرتے۔ جس سے وہ کائزان کے غصے کا شکار ہوتے۔

تم جب چاہے یہاں آسکتے ہو یا ور لیکن میرے خیال میں تمہیں باہر بیٹھ کرانتظار کرناچاہیے تھا کہ تمہاری بہن اس وقت مصروف ہے۔

اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا تووہ کچھ کنفیوز ہوا۔

کس چیز میں مصروف ہے وہ۔۔۔۔۔؟ وہ پوچھے بنارہ نہیں سکا تھا۔

اپنے شوہر کے ساتھ وقت گزارنے میں ویسے فکر مت کرو تمہارا دیا ہوا کام بھی وہ بہت اچھے طریقے سے کر رہی ہے کائزان کے لبوں پر مسکراہٹ جھلک دکھا کر غائب ہوئی تھی۔

میرا۔۔۔۔میرا کون سا کام۔۔۔۔۔۔؟وہ کچھ الجھا تھا۔ جبکہ اس کے الجھنے پر کائزان نے ایک گہری نظر اس کے چہرے پر ڈالی تھی۔وہ ایکٹر بھی اچھا تھا۔کائزان نے اندازہ لگایا تھا
وہی کام جو تم اسے دے کر گئے تھے شاید بھول گئے ہو وہ اب تک اس کے چہرے کو گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

میں اسے کوئی کام نہیں دے کر گیا تھا کائزان تمہیں یقیناکوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ پریشانی سے اس سے کہنے لگا تھا۔

تمہیں پہلے بھی کہا ہے اب بھی کہتا ہوں کائزان کاظمی کو کبھی کوئی غلط فہمی نہیں ہوتی اندر آجاؤ تم اپنی بہن سے ملاقات کر لو۔ میرے سالے صاحب کے لیے چائے پانی کا انتظام کر و وہ ملازم سے کہتا اسے اندر انے کا اشارہ کرتا خود باہر نکل گیا تھا۔

جب کہ وہ کچھ کنفیوز تھا اندر قدم رکھتے ہی دروازہ اندر سے بند کر چکا تھا وہ سامنے وہیں صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔

وہ اس کی بہن تھی ایسا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا کہ وہ ایک ہی رات میں کائزان کو اس کا کوئی راز بتا دے۔اسے یقین تھا کہ وہ اس کام میں اس کی مدد کرنے والی ہے۔

وہ تھوڑا سا خود غرض ہو گیا تھا اپنی بہن کو اپنے مشن کے بیچ لا رہا تھا لیکن اسے یقین تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے اس کی بہن کبھی اس کا راز کائزان کو نہیں دے گی کیونکہ وہ جانتی ہے کہ اگر کائزان کو اس کے بارے میں کچھ پتہ چلا تو وہ اسے ختم کرنے میں ایک سیکنڈ نہیں لگائے گا۔

لیکن پھر کائزان کو کیسے پتہ چلا تھا کہ مرم یہاں کس مقصد سے ہے۔۔۔ کیا وہ صرف اندازے لگا رہا تھا یا مرم نے ایسی کوئی حرکت کی تھی۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ آدمی چیل کی نگاہ رکھتا تھا یقیناً وہ اپنے آس پاس موجود ہر انسان کو سمجھ سکتا تھا اگر وہ اسے ایک ہی نظر میں دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ وہ

ایک آرمی افیسر ہے تو مرم کے بارے میں وہ کیسے نہ سمجھتا کہ وہ اسے یہاں کس مقصد سے چھوڑ کر گیا ہے۔

وہ اپنی سوچیں پیچھے دھکیلتے ہوئے اپنی بہن کی طرف متوجہ ہوا تھا جو۔کب سے وہاں بیٹھی اس کی طرف دیکھ رہی تھی جو اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھا وہ اس کے قریب آکر بیٹھا تو وہ اس کے کندھے پر اپنا سر رکھ چکی تھی۔

OOOOOO

وہ یاور آیا تو ہم نے اس کو اندر بھیج دیا تم نے کہا تھا نا کہ یاور جب بھی ائے ہم اسے مرم سے ملاقات کرنے سے انکار نہ کریں۔

وہ جب چاہے اپنی بہن سے ملنے کے لیے آسکتا ہے وہ دونوں باہر تھے جب کائزان ان کی طرف آیا تو رسل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں وہ جب چاہے اپنی بہن سے ملنے کے لیے آسکتا ہے لیکن مجھ سے پہلے ایک دفعہ پوچھ لینا کہ میں اسے ملنے کی اجازت دیتا ہوں یا نہیں۔

ہر چیز کا ایک ٹائم ہوتا ہے۔اور کائزان کی بیوی سے ملنے کا بھی ایک مخصوص ٹائم ہو سکتا ہے یہاں آئے وہ اس کو بتا دینا کہ آج کے بعد وہ جب بھی ائے تو 12 سے تین کے درمیان ائے کیونکہ باقی کا وقت مجھے میری بیوی کے ساتھ گزارنا ہوتا ہے

وہ ان دونوں کو باور کرواتا ہوا ڈبلیو کی طرف دیکھنے لگا تھا جو اپنے پنجرے میں بالکل خاموشی سے بیٹھا ہوا تھا۔

اس کی خاموشی سے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ اس وقت کتنا اداس ہے۔

یقیناوہ اپنی ممی سے ایک اچھی ملاقات کرنا چاہتا تھا لیکن یہاں سب کچھ الٹا ہو گیا اس کی ممی ضرورت سے زیادہ بزدل نکلی۔

اس نے سوچ لیا تھا اور کچھ ہو نہ ہو لیکن وہ مرم کو اس بات کا احساس ضرور دلائے گا کہ ڈبلیو اس کی زندگی میں کتنا اہمیت رکھتا ہے۔

اور وہ یہی چاہتا تھا کہ مرم کی زندگی میں بھی ڈبلیو بہت اہمیت کا

حامل ہو وہ اس کے پنجرے کی طرف جاتے ہوئے اس سے

باتیں کرنے کا ارادہ رکھتا تھا

OOOOOOO

ڈبلیو میرا بچہ میں نے تمہیں بتایا نا تمہاری ممی ضرورت سے زیادہ

بزدل ہے اسے اندازہ ہی نہیں تھا کہ تم کیا ہو۔

وہ ڈر گئی خوفزدہ ہو گئی لیکن اہستہ اہستہ اسے سب سمجھ میں

آجائے گا۔

آہستہ آہستہ وہ نارمل ہو جائے گی تمہیں سمجھنے لگے گی تمہارے

ساتھ وقت گزارنے لگے گی وہ تمہارے ساتھ کھیلے گی بھی اور

تمہارا بہت خیال رکھے گی بس اسے تھوڑے سے وقت کی ضرورت ہے تمہیں ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔

وہ اسے سمجھا رہا تھا۔اور یقیناوہ اس کی ہر بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا۔
لیکن وہ اداس تھااور اس کی اداسی کی وجہ یہی تھی کہ اس وقت وہ اپنی ممی کے ساتھ کھیلنے کودنے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اس کی ممی نے بے ہوش ہو کر اس کے سارے پلان پر پانی پھیر دیا تھا۔

یقیناوہ اپنی ممی کے بارے میں بہت کچھ سوچے ہوئے تھا لیکن اس کی ممی نے بے ہوش ہو کر اس کی ساری امیدیں توڑ دی تھیں کائزان خود بھی اس چیز کو نہیں سمجھا تھا۔

اتنی سی بات پر بے ہوش ہونے کی بھلا کیا ضرورت تھی۔وہ کل رات کی بے ہوشگی کو تو پھر تھوڑا سا سمجھنے کو تیار تھا کہ وہ پہلی دفعہ اپنی بیوی کے پاس آرہا تھا اس کی بیوی خوفزدہ ہو گئی۔یقیناً ہر لڑکی کی طرح وہ کافی پریشان تھی

لیکن وہ ڈبلیو۔سے کون سا پہلی دفعہ اس سے مل رہی تھی کل رات اسی نے اسے اس جنگلی بھیڑیے سے بچایا تھا۔

یقیناً وہ اس بھیڑیے کو دیکھ کر بے ہوش نہ ہوتی لیکن جس نے اس کی جان بچائی تھی اسے دیکھ کر وہ بے ہوش ہو گئی۔

اتنا بھی خوفناک نہیں تھا اس کا معصوم بچہ بقول اس کے تو وہ بہت معصوم تھا اس سے ڈرنے والی بھلا کیا بات تھی وہ تو انہی کو ہی نقصان پہنچاتا تھا جنہیں نقصان پہنچانے کی اجازت کائزان کاظمی اسے دیتا تھا۔

اور اس وقت جتنا موڈ اس کا خراب تھا اس کا دل تو چاہا تھا کہ یاور کو ہی اس کے آگے پھینک دے اتنے حسین لمحات وہ اس کے ساتھ گزار رہا تھا کتنا خوش تھا وہ ان چند بیتے لمحوں میں جب اس کے بھائی نے آکر اس کے سارے ارمانوں پر پانی پھیر دیا۔

یاور کی بے وقت انٹری اسے بہت بری لگی تھی اور اس کا ارادہ بھی تھا کہ یاور کو وہ یہ بات سمجھائے کہ وہ جب چاہے اس گھر میں آ

سکتا ہے لیکن مرم سے ملنے کے لیے اسے کائزان سے اپوائنٹمنٹ لینی پڑے گی اپنی بہن سے وہ اس کی اجازت کے بغیر نہیں مل سکتا۔

اور ویسے بھی وہ کسی چیز سے انجان نہیں تھا وہ جانتا تھا کہ یاور صبح صبح یہاں کیوں آیا ہے یقیناوہ یہی جاننے آیا تھا کہ کل رات اس نے اس گھر میں کیا کیا نوٹ کیا۔

یا کائزان نے اسے کیا کیا بات کی وہ کائزان کے گھر سے اسی کے خلاف ثبوت ڈھونڈنے کے لیے وہ اپنی بہن کا استعمال کرنے والا تھا لیکن کائزان کا کوئی ارادہ نہ تھا اپنی بیوی کو ان سب چیزوں میں شامل کرنے کا۔

وہ اس کی بیوی تھی اس کے لیے عزیز تھی وہ اس سے محبت کرتا تھا اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ اپنی محبت کو کسی کے ہاتھوں استعمال ہونے دے گا۔

وہ مرم کو اپنے کسی کاروباری معاملات میں شامل کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا وہ بہت معصوم سی تھی اور ان سب چیزوں سے وہ جتنی دور رہے اتنا ہی بہتر تھا۔اور یہ بات وہ یاور پر بھی کلیئر کر دینا چاہتا تھا کہ مرم اس کے کسی معاملے میں اس کی مدد نہیں کر سکتی

○○○○○○○○

مجھے کچھ نہیں پتا ابھی تو میں اس گھر کو ٹھیک سے دیکھ بھی نہیں پائی ہوں فی الحال تو مجھے بس یہ پتہ ہے کہ یہ کمرہ کائزان کا ہے اور ساتھ والا کمرہ رسل کا اور اس سے اگلا والا کمرہ رفیل کا ہے۔

اس کے علاوہ اس کے اگے ایک اور کمرہ ہے جہاں پر دو باڈی گارڈ رہتے ہیں۔

اس کے علاوہ بھی یہ گھر بہت بڑا ہے ان لوگوں نے ایک جانور بھی پال کر رکھا ہوا ہے جسے وہ ڈبلیو کہتے ہیں۔

اور وہ کوئی کتا یا بلی نہیں بلکہ اک سفید رنگ کا چیتا ہے کل رات اس چیتے نے میری جان اس جنگلی بھیڑیے سے بچائے تھی۔اور میرے ساتھ اہستہ اہستہ چلتا میرے پیچھے اسی گھر کے اندر داخل ہوا تھا۔

جب میں یہاں سے بھاگ کر گئی تھی۔ابھی تھوڑی دیر پہلے کائزان نے ہی مجھے بتایا کہ کل رات اس بھیریے سے مجھے بچانے والا یہی تھا۔

باقی فی الحال مجھے کسی بھی چیز کا اندازہ نہیں ہو سکا صرف یہ پتہ ہے کہ یہ لوگ بہت خطرناک ہیں۔اور کبھی بھی کچھ بھی کر سکتے ہیں ۔خاص کر کائزان کاظمی تو بہت ہی عجیب طرح کا انسان ہے۔

وہ مجھے زبردستی اس چیتے سے ملنے پر مجبور کر رہے تھے کہ میں وہاں بے ہوش ہو گئی جب میری انکھ کھلی تو میں یہاں کمرے میں تھی۔

اور وہ فون پر نہ کسی سے بات کر رہے تھے کسی کو مارنے کا کہہ رہے تھے بھائی یہ لوگ قتل وغارت بھی کرتے ہیں بہت عجیب ہیں۔مجھے یہاں نہیں رہنا مجھے اپنے ساتھ لے چلو ناوہ اس کے بازو تھامتے ہوئے بولی تھی جب اس نے اسے اپنے ساتھ لگالیا۔

نہیں میرا بچہ تجھے نہ چاہتے ہوئے بھی یہاں رہنا پڑے گا کیونکہ اب تو اس انسان کی بیوی ہے اور ہاں یہ لوگ بہت خطرناک ہیں اور ہمیں ان لوگوں سے ان معصوم لوگوں کی حفاظت کرنی ہے۔

جن کا قتل کرتے ہوئے یہ ایک دفعہ نہیں سوچتے ان کی زندگی کو برباد کرتے ہوئے ان لوگوں نے کبھی بھی نہیں سوچا تو اندازہ بھی نہیں لگا سکتی کتنے ایسے لوگ ہیں جو ان کی وجہ سے اپنی زندگی

خود اپنے ہاتھوں ختم کر چکے ہیں کائزان کا ڈر ہی ان لوگوں کو زندگی ختم کرنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

تجھے میری مدد کرنی پڑے گی بہت سارے لوگوں کو ہم نے بچانا ہے بہت سارے لوگوں کو ان کے ظلم و ستم کا نشانہ بننے سے محفوظ رکھنا ہے۔اور بہت سارے لوگوں کو ہم نے انصاف دلانا ہے جو ان کی وجہ سے دنیا چھوڑ گئے ہمارے سر پر بہت بڑی ذمہ داری ہے جسے ہم نے نبھانا ہے مشکل تو ہو گا لیکن ناممکن کچھ بھی نہیں ہوتا وقت آگیا ہے انسانیت کا فرض نبھانے کا۔

وہ اسے سمجھا رہا تھا جبکہ اس کی باتوں کو سمجھنے کے باوجود بھی وہ بہت زیادہ خوفزدہ تھی وہ اسے کیسے بتاتی کہ وہ شخص صرف اسے

اپنی بیوی نہیں بنا رہا تھا بلکہ اس سے اپنے حق بھی لینے کی کوشش کر رہا تھا وہ تو اس کے قریب اتا تھا اور اس کا قریب آنا ہی تو اسے اس کی جان ہلکان کر دیتا تھا۔

وہ چاہ کر بھی اس کے سامنے وہ باتیں نہیں کہہ سکتی تھی جو کائزان چاہتا تھا وہ اس کے اور اپنے رشتے کو مکمل کرنا چاہتا تھا اس کے پاس انا چاہتا تھا کل رات تو اس کے ڈرنے ہی اس کے دماغ کو بری طرح سے بند کر دیا تھا اس کے اگے پیچھے کیا ہو رہا ہے اسے کسی چیز کا ہوش ہی نہیں رہا تھا اور پھر دوسرا جھٹکا صبح اس نے اسے ڈبلیو سے ملوا کر دیا تھا۔

اب نہ جانے وہ اس کے ساتھ کیا کرنے والا تھا وہ چاہ کر بھی اپنے بھائی سے شیئر نہیں کر سکتی تھی۔

ٹھیک ہے اب مجھے جانا ہو گا اپنی انکھیں اور کان کھلے رکھنا جو باتیں میں نے تجھے سمجھائی ہیں وہ ساری ہر وقت اپنے ذہن میں رکھنا۔

اور جہاں تک بات اس کے تیرے قریب انے کی ہے تو وہ تیرا شوہر ہے میں تیرا نکاح روکنے کے لیے کچھ نہیں کر سکا۔
کیونکہ یہ میرے بس کی بات نہیں تھی لیکن اس میں کہیں نہ کہیں خدا کی رضا شامل ہے تو اگر تجھے اس شخص کے ساتھ اس

رشتے کو نبھانا پڑے تو بھی پیچھے ہٹنے کی ضرورت نہیں ہے وہ تیرا شوہر ہے حق رکھتا ہے تجھ پر

اور ویسے بھی میری جان ہم لوگ نفرت گناہ سے کرتے ہیں گنہگار سے نہیں گنہگار تو کہیں نہ کہیں مجبور ہوتا ہے نہ جانے اس شخص کی بھی کیا مجبوریاں ہوں گی۔اور ویسے بھی کسی انسان کو راہ راست پر لانے سے زیادہ بری نیکی اور کوئی بھی نہیں ہو سکتی ہے۔

اللہ نے تجھے اس کام کے لیے چنا ہو وہ اسے بہت گہری بات بتا رہا تھا جبکہ وہ بس اسے سن رہی تھی اس کی بات کو سمجھنا اس کے لیے ناممکن نہیں تھا شاید وہ ٹھیک کہہ رہا تھا۔

○○○○○○○○

ہو گئی ملاقات سالے صاحب یقیناً اپنی بہن سے ٹھیک سے مل لیے ہو گے وہ واپس جا رہا تھا جب کائزان کو آج پھر اس سفید چیتے کے ساتھ دیکھ کر اس کی طرف آگیا

ویسے ٹھیک سے اپنی بہن کو ٹریننگ نہیں دی تم نے جاسوسی کرنے کی اسے کچھ نہیں آتا اس معاملے میں وہ پوری نکمی ہے یہ جاسوسی وغیرہ اس کے بس کا روگ نہیں ہے تم غلط انسان سے غلط کام کروا رہے ہو۔

اگر تمہارے لوگوں میں جاسوسوں کی کمی ہو گئی ہے تو میں انتظام کروا دیتا ہوں وہ بہت سکون سے بول رہا تھا۔

ایسا کچھ بھی نہیں ہے کائزان تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے میں اپنی بہن کو یہاں اس وجہ سے چھوڑ کر نہیں گیا ہوں اس لیے چھوڑ کر گیا ہوں کیونکہ وہ تمہاری بیوی ہے اور تم اس پر حق رکھتے ہو یقیناً تم مجھے اسے اپنے ساتھ لے کر ہر گز نہ جانے دیتے۔

اور اس معاملے میں میں تم سے کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا تھا میں نے خود اپنی بہن کا تمہارے ساتھ نکاح کیا ہے۔

تم پر بھروسہ کیا ہے میں نے میں ہر گز تم دونوں میں کسی طرح کی کوئی بدمزگی نہیں چاہتا ہر بھائی کی طرح میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ میری بہن اپنی شادی شدہ زندگی میں خوش رہے۔

وہ بولے جارہا تھا جب کہ وہ بس اسے سن کر ہلکا سا مسکرایا۔

تمہیں لگتا ہے کہ تمہاری اس بات پر یقین کروں گا ویسے اس گھر میں ٹوٹل 18 کمرے ہیں تم کمروں کی معلومات لینا چاہتے تھے نا باقی تہہ خانے میں ایک بہت بڑا حال ہے جہاں پر ہم نے تمہیں قید کیا تھا۔

اس ہال میں بہت سارے لوگوں کے لیے الگ الگ جگہ بنائی گئی ہے بالکل کسی قید خانے کی طرح وہاں ہزاروں لوگ ایک ساتھ رہ سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ میرے باقی کے ثبوت شاید تمہیں میرے پرانے گھر سے مل جائیں گے۔جو میں نے اس لیے چھوڑ دیا تھا کیونکہ میرا ڈبلیو وہاں پر سکون نہیں تھا وہ زیادہ لوگوں میں ایڈجسٹ

نہیں کر پارہا تھا اور وہ گھر ابادی کے بیچ و بیچ تھا اس لیے مجھے اسے چھوڑنا پڑا۔

اس گھر میں ائے مجھے ابھی زیادہ وقت نہیں ہوا تو یہاں سے کسی ثبوت کا ملنا تمہارے لیے آسان نہیں اپنی جاسوسن سے کہو کہ اگر وہ کوئی بیچ کی معلومات لے کر تمہیں دینا چاہتی ہے تو اس کے لیے اسے میرے پرانے گھر میں چلنا ہو گا۔

وہ بڑے مزے سے اپنی بات مکمل کرتا اندر کی طرف قدم بڑھا چکا تھا جبکہ یاور کو جانے کیوں لگ رہا تھا کہ اس کی حقیقت جاننے کے بعد وہ اس کی بہن کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

نہیں مجھے کسی طرح کی کوئی معلومات نہیں چاہیے نہ تمہارے بارے میں اور نہ ہی اس جگہ کے بارے میں جاننے کے لیے اپنی بہن پر کسی طرح کی کوئی مصیبت برداشت نہیں کر سکتا ہوں میرا وہ مقصد نہیں تھا جو تم سمجھے۔

میں تو بس چھوٹی موٹی انفارمیشن چاہتا تھا مجھے معاف کر دو کائزان وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا اسے ڈر تھا کہیں وہ اس کی بہن کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا تھا بہت جلدی اس نے اپنی بات کو قبول کر لیا تھا اس کے سامنے

ڈونٹ وری سالے صاحب تمہارے اور میرے معاملے میں کبھی تمہاری بہن کو کوئی نقصان نہیں ہو گا کیونکہ تمہارا اور میرا معاملہ کوئی بھی کیوں نہ ہو لیکن اس کے ساتھ میرا معاملہ محبت کا ہے وہ اپنی بات مکمل کرتا وہاں سے جا چکا تھا۔

OOOOOO

وہ واپس کمرے میں ایا تو وہ ائینے کے سامنے کھڑی تھی۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔ کیا کہہ رہا تھا تمہارا بھائی تم سے وہ کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے دروازے کو اندر سے بند کر چکا تھا اس کی اس حرکت کو اس نے بہت غور سے دیکھا تھا۔

کچھ نہیں وہ کیا کہیں گے۔۔۔۔۔۔؟

وہ بہت آہستہ سے بولی تھی کیونکہ وہ اس کے قریب آرہا تھا اور پھر اس کے قریب اتے ہوئے وہ اس کے پیچھے رک گیا۔

وہ تم سے کیا پوچھ رہا تھا کیا نہیں مجھے سب پتہ ہے ڈونٹ ویری اس کمرے میں کیا ہوتا ہے مجھے ہر چیز کا اندازہ ہے خیر تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں۔

تمہارا آرمی والا بھائی تمہیں یوں ہی تو یہاں چھوڑ کر نہیں گیا نا اس کے پیچھے کی وجہ کیا ہے مجھے بہت اچھے طریقے سے پتہ ہے لیکن مجھے فرق نہیں پڑتا کہ اس نے تمہیں یہاں کس مقصد سے چھوڑا ہے۔

میرے لیے یہ بات ضروری ہے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں اور تم یہاں میری بیوی کے روپ میں ہو۔مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تمہیں یہاں کس مقصد کے لیے چھوڑا گیا ہے۔

اور نہ ہی مجھے تمہاری طرف سے ہونے والے کسی نقصان سے کوئی فرق پڑتا ہے بس تم میرے پاس رہو میرے ساتھ رہو مجھے اور کچھ نہیں چاہیے وہ آہستہ سے اس کے قریب اتااس کی کمر کے گرد اپنا حصار مضبوط کر چکا تھا۔

میں۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔کچھ کہنا چاہتی تھی جب اس نے اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے اسے چپ کروایا

ہششش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فلحال میں کچھ نہیں سننا چاہتا ہوں

۔اس وقت میں یہ لمحہ تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں تمہارے

اور اپنے ان لمحات کو خاص بنانا چاہتا ہوں۔

کیا ہم ہر طرح کی فضول بات کو کل پر چھوڑ سکتے ہیں وہ اس کا رخ

اپنی طرف پھیرتے ہوئے بولا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر

سر جھکا کر نفی میں سر ہلایا تھا اس کی ہمت دیکھنے لائق تھی وہ اسے

اپنے قریب انے سے منع کر رہی تھی۔

مج۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔۔وقت چاہے۔۔۔۔۔۔

"میں اتنا جلدی یہ سب کچھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔میں

کائزان۔۔۔۔۔نام ہے میرا تم حق سے لے سکتی ہوں

جان۔اور یہ وقت دینا جیسے فضول وقت برباد کرنے والی باتوں پر

میں یقین نہیں رکھتا۔شادی کو ارینج میرج سمجھو۔اور ارینج میرج

میں ہر چیز پر ایڈجسٹ کرنا پڑتا ہے تمہارے لیے مشکل نہیں ہو گا

۔

اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے بولا تو وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے

سینے سے لگتی ہے اپنی انکھیں بند کر گئی تھی

OOOOOOOO

اپنی باہوں میں موجود یہ ڈری سہمی سی لڑکی اس کے دل میں اتر

رہی تھی اس کا کانپتا وجود اسے اپنی طرف پوری طرح سے متوجہ

کر رہا تھا۔

اس کی آنکھوں کو عقیدت سے چومتے ہوئے وہ اپنے ہاتھوں میں اس کے چہرے کو بھرے اس کے ایک ایک نقش کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا۔

ہاں وہ اس دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی نہیں تھی لیکن کائزان کاظمی کے دل میں اترنے والی وہ پہلی لڑکی تھی جسے دیکھتے ہی وہ اس کا دیوانہ ہو گیا تھا۔

چار سال پہلے کا منظر ایک بار پھر سے اس کی آنکھوں کے سامنے آ گیا تھا وہ وقت یاد کرتے ہوئے اس کے لب مسکرائے تھے۔

کیا تم نے قسم کھا رکھی ہے کہ تم نے میری طرف نہیں دیکھنا اس کی بند آنکھوں پر ہلکے سے اپنی انگلیوں کو حرکت دیتے ہوئے وہ بہت نرمی سے بولا تھا۔

لیکن دوسری طرف سے اس نے آنکھیں کھول کر پھر بھی اسے نہ دیکھا تھا کائزان نے گھورا تھا اس کے معصوم چہرے کو

جبکہ اس کے انگلیوں کی پروں کی حرکت اب تک جاری تھی وہ اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو نرمی سے چھو کر محسوس کر رہا تھا یقیناً یہ عمل اسے سکون دے رہا تھا۔

جبکہ دوسری طرف اس کی یہ حرکتیں مرم کی جان ہلکان کیے ہوئے تھیں اپنے چہرے پر حرکت کرتی انگلیوں کا لمس محسوس کرتے اس کا دل مزید تیزی پکڑ رہا تھا

آنکھیں کھولو مرم۔۔۔۔۔۔۔"اس نے حکمیہ انداز میں کہا تھا لیکن دوسری طرف کوئی اثر نہ ہوا

میں نے کہا آنکھیں کھولو مرم لگتا ہے تمہارے کان میں میری آواز نہیں گئی شاید۔۔۔۔۔"

وہ اس دفعہ ذرا سختی سے بولا تھا۔اس کے چہرے پر اس کی پکڑ بھی تھوڑی سخت ہو گئی تھی یہ پہلی دفعہ تھا جب وہ اس کے سامنے اس لہجے میں بات کر رہا تھا۔

مرم کی آنکھیں اگلے ہی لمحے پوری کی پوری کھل گئی تھیں۔اس کی موٹی موٹی آنکھیں پانیوں سے بھری ہوئی تھیں۔وہ رونے کی تیاری نہیں کر رہی تھی بلکہ اس کی آنکھیں تھیں ہی کانچ جیسی ایسا لگتا تھا جیسے کبھی بھی آنسو چھلک پڑیں گے۔

وہ اس کی آنکھوں کی ساری کہانیاں سمجھ چکا تھا اب اسے اس کی آنکھوں کے راز سمجھ آگئے تھے۔

اتنا ناپسند ہوں کہ اپنے قریب بھی نہیں دیکھنا چاہتی مجھے وہ اس کے چہرے کو یوں ہی اپنے ہاتھوں میں قید کیے سوال کر رہا تھا۔

مرم نے زبان کھولے بنا ہی اپنے سر کو نفی میں حرکت دی تھی

منہ سے بولو تمہارے چہرے اور آنکھوں کی زبان کو جتنا سمجھ سکتا تھا سمجھنے کی کوشش کر چکا ہوں۔

تمہاری باتیں سننا چاہتا ہوں تمہارے لفظوں میں اپنا نام سننا چاہتا ہوں تمہارے منہ سے اپنے من چاہے الفاظ سننا چاہتا ہوں

۔

باتیں کیوں نہیں کرتی ہو تم مجھ سے وہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھنسائے اس کے چہرے کو اپنے چہرے کے مزید قریب کرتے

ہوئے سوال کرنے لگا۔اس کی گرم سانسیں اسے اپنے لبوں پر محسوس ہو رہی تھیں۔

باتیں۔۔۔۔۔۔"اس نے ہلکے سے اپنے ہونٹوں کو حرکت دی تھی۔

ہاں باتیں میں تم سے بہت ساری باتیں کرنا چاہتا ہوں تم مجھ سے کوئی بات نہیں کرتی۔

لیکن جاسوسیاں کرنے میں ماہر ہو۔بلکہ نہیں اس میں بھی تم زیرو ہو جاسوسی اس طرح سے نہیں کی جاتی۔

جس طرح سے تم کرنے کی کوشش کررہی تھی جاسوسی کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے ایک ٹیکنک ہوتی ہے سامنے والے کو ہم نے پتہ نہیں لگنے دینا ہوتا کہ ہم اس پر نظر رکھ رہے ہیں۔

یا اس کے بارے میں کچھ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن تمہارا تو الٹا ہی ہے کوئی بات نہیں اگلی دفعہ جاسوسی کرنے سے پہلے مجھے بتا دینا تم فکر مت کرو مجھے کچھ بھی پتہ نہیں چلے گا کہ تم کیا کر رہی ہو۔

وہ شاید نہیں یقیناً اس کا مذاق اڑا رہا تھا مطلب وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ یہاں کیا کر رہی ہے کیا وہ اتنی بے وقوف تھی کہ اس کے سامنے

الٹی سیدھی حرکتیں کی جا رہی تھی لیکن اس نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کیا تھا۔

ممکن تھا کہ وہ اسے باتوں میں پھنسا رہا تھا اسے فوراً اس بات سے انکار کر دینا چاہیے تھا کہیں وہ اس کے بھائی کو کوئی نقصان نہ پہنچائے۔

میں تو صرف گھر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔آپ کا گھر بہت اچھا ہے قسم سے میں نے دروازے کے اوپر بنے اس اس ڈبے کے بیچ میں کیمرے کو نہیں دیکھا تھا۔اور میں نے بھائی کو بھی اس بارے میں کچھ نہیں بتایا وہ جلد بازی میں بول رہی تھی

جبکہ کائزان نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا۔

ہاں مجھے پتہ ہے تم نے کچھ نہیں دیکھا اور تمہیں یہ بھی پتہ نہیں ہے کہ دروازے کے اوپر خفیہ کیمرہ لگا ہوا ہے۔۔۔

لیکن تمہیں ایک بات بتاؤں جب تک کوئی بندہ غور سے اس جگہ کو نہ دیکھے ان شارٹ جاسوسی نہ کرے۔تب تک وہ بندہ جان نہیں سکتا کہ وہاں کوئی کیمرہ لگا ہے خیر تم تو اس بارے میں کچھ جانتی ہی نہیں ہو

ریلیکس ہو جاؤ فی الحال ہم یہ باتیں نہیں کرنے والے تمہیں کھانے میں کیا پسند ہے اس کے چہرے پر جھولتی لٹوں کو پیچھے

کرتے ہوئے اس کے کان کی لوح پر آہستہ سے اپنی انگلی کو حرکت دیتا اسے ریلیکس کر رہا تھا۔

وہ اس کے اتنے قریب تھا کہ وہ سانس بھی لیتی تو وہ محسوس کر سکتا تھا اس کے اوپر جھکے وہ اس پر اپنا سایہ بنائے ہوئے تھا شاید وہ اسے اپنے ساتھ کنفرٹیبل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ الگ بات تھی کہ اس کا اتنے قریب آجانا ہی اسے انکنفرٹیبل کر چکا تھا ۔

لیکن اس کے باوجود بھی وہ بہت ہمت سے اس کی پناہوں میں پڑی ہوئی تھی۔ اور اپنی پچھلی باتوں پر غور کر رہی تھی۔

وہ کتنی بے وقوف تھی اس نے خود ہی اسے بتا دیا تھا کہ وہ دروازے کے اوپر موجود کیمرے کے بارے میں جان چکی ہے۔

اور اس کا بھائی بھی جان گیا ہے۔ لیکن وہ اس سے کچھ کہہ کیوں نہیں رہا تھا اس نے اس کا راز کھولنے کی کوشش کی تھی یقیناً اسے یہ بات بری لگی ہو گی۔ لیکن وہ تو بالکل ریلیکس تھا

چکن قیمہ اور مٹر میں بہت اچھا بناتی ہوں آپ کھائیں گے میرے ہاتھ کا آپ کو بہت بہت زیادہ پسند آئے گا وہ یقین دلا رہی تھی۔

تم پیار سے کھلاؤ گی تو کیوں نہیں کھاؤں گا لیکن فی الحال ہم کوئی اور بات کرتے ہیں۔۔۔۔"

فی الحال تو میرا موڈ تمہیں ہی کھا جانے کا بن رہا ہے لیکن میں بیچ میں کوئی ڈسٹربنس نہیں چاہتا اسی لیے سوچ رہا ہوں کہ لنچ کرنے تک کا وقت دیتا ہوں تمہیں۔۔،۔۔۔"

ویسے بھی ٹھیک سے ناشتہ تم نے کیا نہیں ہے اور خالی پیٹ مجھ جیسے انسان کو برداشت کرنا تمہارے لیے بہت مشکل ہو جائے گا۔

شاید میں اس دنیا کے ہر شخص کے لیے ظالم ہوں لیکن تمہارے لیے نہیں بن سکتا نا تمہارے ساتھ معاملات کچھ الگ ہیں۔

Zubi Novels Zone

ویسے تمہیں مجھے تھینک یو کہنا چاہیے تم نے مجھ سے وقت مانگا تھا اور میں تمہیں تقریباً دو گھنٹوں کا وقت دے رہا ہوں وہ جیسے احسان کر رہا تھا۔

تمہیں پتہ ہے میں کبھی کسی کو اتنا وقت نہیں دیتا کیونکہ وقت دینا میرے لیے بالکل بے وقوفی والی بات ہے۔

لیکن پھر بھی دیکھو نا تمہارے ایک بار کہنے پر مجھے تمہارے لیے وقت نکالنا پڑا حالانکہ میرے اس وقت جذبات ایسے ہیں کہ میں تمہیں اپنی باہوں میں لے کر یہ ساری دوریاں مٹا دینا چاہتا ہوں

۔

اپنی ساری تشنگی ساری جنونیت میں تم پر وار دینا چاہتا ہوں میں تمہیں اپنی محبت کے ہر ایک لفظ سے روشناس کروانا چاہتا ہوں۔

میں تمہیں اپنی چاہتوں کے رنگ میں رنگ دینا چاہتا ہوں میرے جذبات اس وقت کتنے منہ زور ہو رہے ہیں۔

یہ میں لفظوں میں بیان بھی نہیں کر سکتا لیکن اس کے باوجود بھی میں خود سے زیادہ تمہارے بارے میں سوچ رہا ہوں۔

آج تک میں نے ہر وہ کام کیا ہے جو میرا دل چاہتا ہے لیکن تمہارے معاملے میں ذرا میرے دل کا بھی الگ ہی سسٹم چلتا ہے

۔

اپنی ساری بے قراریاں خود تک رکھے میں نے تمہاری بات کو اہمیت دی ہے وہ اس کی طرف دیکھتے بولے چلے جا رہا تھا۔

جبکہ مرم بس اسے سن رہی تھی کتنا بڑا احسان کیا تھا اس نے وہ اس سے اس رشتے کے لیے تین مہینے مانگنا چاہتی تھی اور وہ دو گھنٹے اس سے دور رہ کر اس پر احسان جتا رہا تھا۔

مجھے تین مہینے کا وقت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس۔۔۔۔۔۔۔دو گھنٹے کا وقت دے دیا ہوں یہی بہت ہے اس سے زیادہ ایک سیکنڈ اور نہیں بیوی بنایا ہے تمہیں نکاح میں رکھ کر تم سے جاسوسیاں نہیں کروانی میں نے۔

اچھی طرح سے تیار ہو جاؤ دو گھنٹے میں اپنا مائنڈ اچھی طرح میک اپ کر لو۔۔۔۔۔۔اور دو گھنٹے کے بعد تم مجھے میری بیوی کے حسین روپ میں ملو جسے دیکھ کر میں تمہارا مزید دیوانہ ہو جاؤں۔

جہاں تک تم سے دور رہنے کی بات ہے تو یہ دو گھنٹے بھی میرے کانٹوں پر گزریں گے۔

میں تھوڑی دیر اپنے کام کے سلسلے میں باہر جا رہا ہوں تب تک تم ایسا کرو کہ تھوڑی بہت انفارمیشن اور لے لو۔

اپنے بھائی کو دینے کے لیے ہو سکتا ہے وہ کل پھر سے تم سے ملنے کے لیے آجائے تو اسے بتانے کے لیے تمہارے پاس کچھ تو نیا

ہونا چاہیے ویسے یہ جو سامنے الماری ہے نا اس کے اندر بھی ایک کیمرہ لگا ہوا ہے۔

لیکن کیمروں کی انفارمیشن جان کر تمہارا بھائی کیا کرے گا ۔۔۔میرا نہیں خیال کہ یہ چیز اس کے لیے فائدہ مند ثابت ہو گی۔

تمہیں ایسا کرنا چاہیے۔کہ گھر کا وہ حصہ ڈھونڈنا چاہیے جہاں پر تمہیں میرے خلاف کوئی ثبوت مل سکیں ورنہ ان کیمرز میں کچھ بھی نہیں ہے وہ اپنی بات ختم کرتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

جب کہ وہ پریشانی سے الماری کی طرف دیکھنے لگی تھی۔

صرف الماری پہ ہی نہیں بلکہ اسے سامنے کھڑکی کے سائیڈ پر بھی ایک کیمرہ لگا ہوا نظر آیا تھا کمرے کے اندر اتنے کیمرے تھے تو اس گھر میں نہ جانے کتنے ہونے والے تھے وہ اپنے ہی گھر کی ایک ایک چیز پر نظر رکھتا تھا۔

کیسا الجھا ہوا شخص تھا۔ وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی اس کا بھائی اس سے کس طرح کی انفارمیشن لینا چاہتا تھا اب تو اسے ان کیمرز کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اس پر ہر وقت نظر رکھے ہوئے ہیں

OOOOOOOO

السلام علیکم سر وہ کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے سامنے بیٹھے شخص کو سلیوٹ کرتا کرسی گھسیٹ کر اس کے اشارے پر بیٹھ گیا تھا۔

وعلیکم السلام آفیسر یاور مجھے آپ ہی کے آنے کا انتظار تھا معذرت میں کچھ دن آپ سے ملاقات نہیں کر سکا۔

آپ اپنے مشن میں کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں آپ نے کہا تھا کہ اپ کیسے بھی کائزان کاظمی کے گھر تک پہنچ جائیں گے میرے سننے میں آیا ہے کہ آپ اس کے گھر سے ہو کر آئے ہیں۔

جی سر ایسا ہی ہے میں نے کائزان کاظمی کے گھر کے اندر تک رسائی حاصل کر لی تھی میں نے اس کے گھر کو دیکھا ہے۔

میں ہر چیز کو سمجھنے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن سر جہاں تک مجھے انفارمیشن ملی ہے۔

وہ اس گھر میں ابھی ابھی آیا ہے اس سے پہلے اس کا ٹھکانہ شہر کے بیچ و بیچ تھا جہاں پر کافی سارے لوگ ہیں جنہوں نے اس کا چہرہ تو نہیں دیکھا لیکن اس کی دہشت سے کانپتے ہیں۔

سر یہاں پر بہت سارے ایسے لوگ ہیں جو اس کے خلاف گواہی دے سکتے ہیں لیکن مین چیز ثبوت ہے۔

یہاں پر بہت سارے لوگ ایسے ہیں جن لوگوں نے اس کی شکل ہی نہیں دیکھی اور جن لوگوں نے اس کی شکل دیکھی ہے وہ اس کے خلاف بات تک کرنے سے ڈرتے ہیں۔

ان لوگوں کا ماننا ہے کہ یہ آدمی اتنا خطرناک ہے کہ جو لوگ اس کے خلاف جاتے ہیں ان کی لاشیں تک کبھی نہیں ملتی۔

وہ تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ وہ اسے سن رہے تھے۔
لیکن تم نے تو کہا تھا کہ تم اس کیس میں کچھ ایسا کرنے والے ہو جو ہمارے لیے بہت مددگار ثابت ہو گا۔

جی سر میں کرنے والا تھا لیکن میرا نہیں خیال کہ وہ چیز بھی ہمارے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

ہمیں پہلے پوری طرح کائزان کاظمی کے بارے میں جاننا ہو گا وہ کیا کرتا ہے کس طرح سے کرتا ہے اس کے کام کرنے کا طریقہ کیا ہے اور کتنے لوگ اس کے خلاف ہیں۔

وہ اس وقت مصر کا سب سے خطرناک ترین گینگسٹر ہے لیکن اس گینگسٹر کے پیچھے کوئی تو کہانی ہو گی کوئی تو کمزوری ہو گی جس کے بارے میں ہمیں جاننا پڑے گا فی الحال کائزان کاظمی کا دائرہ بہت چھوٹا سا ہے۔

دو دوست اور ایک جانور ان کے علاوہ وہ کسی اور پر بھروسہ ہی نہیں کرتا اور اس کے دونوں دوست بھی اسی کی طرح بے حد خطرناک ہیں۔

میرے خیال میں اس کی کمزوری تک ہاتھ مارنے سے پہلے ہمیں اس کے دونوں دوستوں کے بارے میں انفارمیشن نکالنی ہو گی یہ دونوں کہاں سے ہیں اور کس طرح یہ کائزان کے ساتھ جڑتے ہیں۔

ہو سکتا ہے ان دونوں کا ماضی ہم لوگوں کے کام آسکے۔

یہ کیس سات سال سے حل نہیں ہوا تو ظاہری سی بات ہے ہمیں اسے وقت دینا ہو گا یہ سب کچھ اتنا آسان نہیں ہے اس کے پیچھے ہر طرح کا غلط کام شامل ہے۔

ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو ہر غلط کام کے پیچھے کہیں نہ کہیں کائزان کا نام آتا ہے لیکن غلط الفاظ میں نہیں وہ جتنے لوگوں کو مارتا ہے اس میں زیادہ تر ریپسٹ شامل ہوتے ہیں یا پھر وہ ایسے لوگوں سے نفرت کرتا ہے جو ڈرگز کا کاروبار کرتے ہیں۔

پیدائش سے لے کر 11 سال کی عمر تک وہ خود بھی ایک ڈرگز کیس کے سلسلے میں جیل میں قید رہا تھا وہ اسے انفارمیشن دے رہے تھے جبکہ وہ یہ سن کر تھوڑا حیران ہوا تھا۔

ڈر گز کیس کے سلسلے میں لیکن سر آپ تو بتا رہے تھے کہ اس کی ماں نے کسی کا قتل کیا تھا۔ وہ الجھا تھا۔

ہاں اس کی ماں قاتلا تھی۔ اور اس کی پیدائش جیل میں ہی ہوئی تھی لیکن اس کے پیچھے بہت بڑا ڈر گز گینگ تھا۔

خیر تم اپنا کام کرو اور جتنی انفارمیشن ملے وہ تم آ کر مجھے دو وہ بات ختم کرتے ہوئے کہنے لگے۔

جبکہ اس کا مزید انہیں کچھ بھی بتانے کا کوئی ارادہ نہ تھا پہلے اس نے سوچا تھا وہ بتادے گا کہ وہ کائزان کاظمی کے کیس میں اپنی بہن کو بھی نہ چاہتے ہوئے شامل کر چکا ہے۔

لیکن نہیں اس وقت سب سے اہم بات یہ تھی کہ وہ قانون کی نظروں میں مجرم تھا۔اور وہ ایک مجرم سے کسی طرح کی کوئی رشتہ داری افورڈ نہیں کر سکتا تھا

OOOOOOO

دروازے پر دستک ہوئی تو وہ فورا کھڑکی چھوڑ کر دروازے کی طرف آئی تھی جب سے وہ گیا تھا اس نے دروازے کو اندر سے بند کر دیا تھا کیونکہ اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ اس کا جانور یہاں اندر نہ ا جائے۔

وہ کائزان نے یہ ڈریس تمہارے لیے بھیجی ہے اسے پہن کر تیار ہو جاؤ کائزان نے کہا ہے کہ تھوڑی دیر میں وہ تمہارے ساتھ لنچ کرے گا۔

تب تم اسے اچھی طرح سے تیار ملنا اور تم نے دروازہ کیوں بند کیا ہوا ہے دو دفعہ ڈبلیو ہو کر گیا ہے تمہارے دروازے سے

"۔۔۔۔

وہ اتنے دنوں سے تمہارا انتظار کر رہا تھا کم از کم تمہیں اس سے اچھی طرح سے ملنا چاہیے میں سمجھ سکتا ہوں تم کافی خوفزدہ ہو گی اس سے۔

لیکن تم فکر مت کرو وہ بالکل تمہیں اپنی ماں کی طرح سمجھتا ہے تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا تمہیں اندازہ ہے کہ وہ کتنا اداس ہے۔

میرے خیال میں تمہیں ایک دفعہ اس سے اچھے سے مل لینا چاہیے یہ نہ ہو کہ اسے غصہ آجائے اور اگر اسے غصہ آگیا تو وہ باقی سارے لوگوں کو بھی نقصان پہنچائے گا رسل اس کے دروازے پہ کھڑا پیکٹ سے پکراتے ہوئے بول رہا تھا۔

می۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔تیار ہو جاؤں گی۔۔۔۔۔۔
وہ پیکٹ چھینتے ہوئے دروازہ اس کے منہ پر بند کر چکی تھی۔

رسل نے حیرانگی سے دروازے کو دیکھا تھا آج تک تو کائزان نے اس کے منہ پر اس طرح دروازہ بند نہیں کیا تھا جیسے اس چھٹانک بھر کی لڑکی نے کر دیا تھا۔

اسے تو اچھی خاصی بے عزتی محسوس ہو رہی تھی وہ ایا ہی کیوں تھا اسے یہ ڈریس پکڑانے کے لیے۔۔۔۔۔

اچھے سے تیار ہو جانا کائزان کا غصہ ڈبلیو کے غصے سے زیادہ خطرناک ہے وہ دروازے پر دستک دیتے ہوئے باہر سے بولا تھا۔

آج تک اس نے کبھی کسی کے اتنے نخرے نہیں اٹھائے جتنے تمہارے اٹھا رہا ہے۔

زمین پر آجاؤ بی بی یہ نہ ہو کہ آسمان پر وہ تمہیں پہنچا دے ۔۔۔۔۔۔ وہ ابھی تک باہر کھڑا بول رہا تھا شاید اپنی بے عزتی اس سے برداشت نہ ہوئی تھی۔

وہ پتہ نہیں کیا کیا کہتا کہ دروازہ ایک بار پھر سے کھلا تھا۔

آپ بھی زمین پر آجائیں کیونکہ آسمان پر وہ آپ کو بھی پہنچا سکتے ہیں۔۔۔۔"

اور تیار ہو جایئے آپ کو آپ کے ایک ایک بات کا حساب دینا ہو گا کیونکہ مجھے آپ کی باتیں ہر گز پسند نہیں آئی۔

آپ تو کیا آپ کے جیسا کوئی بھی مصر کے سب سے خطرناک ترین گینگسٹر کی بیوی سے اس طرح سے بات نہیں کر سکتا۔اور یہ آپ کو آج احساس ہو جائے گا

وہ کہہ کر ایک بار پھر سے دروازہ اس کے منہ پر بند کر چکی تھی۔

جب کہ وہ تو حیرانگی سے اس کی باتیں سنے جا رہا تھا وہ کیا کہہ کر گئی تھی وہ اسے دھمکی دے کر گئی تھی۔

ہاں یہ صاف کھلے الفاظ میں دھمکی ہی تھی مطلب وہ اسے کائزان کے نام کی دھمکی دے کر گئی تھی اور یہ معمولی بات نہیں تھی۔

شاید کائزان اس لڑکی کی اس بات کا کوئی اثر نہیں لے گا اور اگر اس نے اس کی بات کا اثر لے لیا تو یقینا اسے توالٹا لٹکا کر مارے گا

○○○○○○○

اے بھائی فضول سا ادمی نہ ہو تو میرا کیا دماغ خراب ہے میں جو ایک چیتے کے منہ میں جا کر ہاتھ ماروں گی پیار سے بات کرنی چاہیے تو ایسے کہہ رہا تھا جیسے خود کسی چیز سے ڈرتا ہی نہ ہو۔

پہلے ایک انسان کو برداشت کرنا مشکل ہو رہا ہے اور اوپر سے وہ اس چیتے کو میرے پیچھے لگا رہا ہے کیسے کہہ رہا تھا کہ دو دفعہ کمرے کے باہر سے ہو کر گیا ہے خدا کا شکر ہے کہ میں نے دروازہ بند کیا ہوا تھا۔

ورنہ تو وہ مجھے کھا جاتا اور پیٹ بھی نہ بھرتا اتنا بڑا بچہ

۔۔۔۔۔۔۔۔یا اللہ یہ اپ نے انسانوں کو کون سے کاموں پر لگا دیا

ہے اتنے خطرناک جانور کو وہ اپنا بچہ کہتے ہیں۔

توبہ توبہ استغفر اللہ میں تو کبھی اس کے سامنے بھی نہ جاؤں

۔۔۔۔۔۔پیار سے بات کروں اسے دیکھتے ہی میرا دل دھڑکنا

بھول گیا تھا اور وہ اداس ہے۔ایسا جانور اداس رہے تو ہی بہتر ہے

توبہ توبہ یا اللہ جی پلیز اسے میرے سامنے مت لائیے گا ورنہ

میری تو سانسیں رک جائیں گی۔

یہ گینگسٹر جی گھر واپس آئیں تو ان سے بات کرتی ہوں میں ان کو

صاف صاف کہہ دوں گی کہ مجھے اس جانور سے بہت ڈر لگتا ہے

اسے قید ہی رکھیں اسی پنجرے کے اندر اسے باہر نکالنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اور اللہ جی وہ میری بات کو سمجھ جائیں ورنہ میں نے فوت ہو جانا ہے قسم سے میں نے اپ کے پاس آ جانا ہے اگر یہ جانور ایک بار اور میرے پاس آیا تو
وہ خدا سے دعا مانگتی ہوئی بیڈ پہ رکھے پیکٹ کو کھول کر دیکھنے لگی تھی۔

یہ تو اتنی خوبصورت ہے۔۔۔اللہ جی کیا یہ میرے لیے ہے وہ ایک بے انتہا حسین ساڑھی باہر نکالتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی

۔

اس نے ساڑھی تو بہت دیکھی تھیں ٹی وی میں ڈراموں میں لیکن پہننے کا اتفاق کبھی نہیں ہوا تھا۔

وہ شیشے کے سامنے رک کر اپنے سامنے اسے لگا کر دیکھ رہی تھی۔ لیکن میں یہ پہنوں گی کیسے گینگسٹر جی کے انے سے پہلے وہ پریشانی سے سوچنے لگی تھی۔

اتنا مشکل نہیں ہے میں پہن سکتی ہوں اس میں کون سا مشکل کام ہے کپڑے ہی تو ہیں۔وہ خوشی خوشی کپڑے پہننے کے لیے تیار ہو گئی تھی ایک تو اسے ساڑھی پہننے کا شوق بہت تھا اور دوسرا یہ بے انتہا خوبصورت تھی۔

جسے وہ ابھی کے ابھی زیب تن کر لینا چاہتی تھی یہ سوچ بنا کہ جو اسے یہ ساڑھی دے کر گیا ہے وہ کس مقصد سے دے کر گیا ہے

۔

اس کے ذہن میں ایک لمحے کے لیے کائزان کی قربتوں کا خیال ایا تو اس کے گال دہکنے لگے تھے۔

ساری دنیا کی شادیاں ہوتی ہیں مرم بی بی تمہاری شادی کوئی انوکھی نہیں ہوئی۔اور جو تمہارے ساتھ ہونے والا ہے ناوہ بھی ہر لڑکی کے ساتھ ہوتا ہے تم کوئی وہ اسمان سے اتری پری نہیں ہو جس کا شوہر اس کے قریب انے کی کوشش نہیں کرے گا۔

اس نے اپنے دل کو سمجھایا تھا ابھی دو سال پہلے کی ہی تو بات تھی جب یہی ساری باتیں چھوٹی امی نے تمنا آپی سے کہی تھیں۔
کہنے کو تو یہ باتیں اس کے سامنے کرنے والی نہیں تھی لیکن پھر بھی چھوٹی امی نے کبھی ان سب چیزوں کا خیال نہیں رکھا تھا۔

اور پھر تمنا آپی کے خواب بھی تو ضرورت سے زیادہ بڑے تھے انہیں پڑھا لکھا ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب کرنے والا شوہر چاہیے تھا کہاں انہیں ایک عام سے بینک میں نوکری کرنے والا شوہر ملا تھا۔

تمنا آپی تو کبھی بھی اس کے ساتھ خوش نہیں تھی اس کا ایک بچہ پیدا کرنے کے باوجود بھی ائے دن جھگڑے ہوتے رہتے تھے اور وہ گھر بار چھوڑ چھاڑ کر آجاتی تھی اپنے مائکے رہنے کے لیے۔

اور پھر چھوٹی امی کے الفاظ تو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی ۔

شوہر کو کس طرح اپنی باتوں میں الجھانا ہے کس طرح اپنی انگلیوں پر نچانا ہے ایسی ایسی ٹپس دیتی تھیں کہ ساتھ والی چارپائی پر لیٹتے ہوئے اس کے کان بھی لال ہو جاتے تھے۔

اور اب یہاں آکر اس کے بھائی نے بھی تو کہہ دیا تھا کہ نفرت گناہ گار سے نہیں بلکہ گناہ سے کرنی ہے ہو سکتا ہے اسے راہ راست پر لانے کے لیے اللہ کی طرف سے یہ اس کا ایک امتحان ہو۔

اور اسے اپنے امتحان میں پاس ہونا تھا شوہر کے ساتھ اچھے لمحات گزارنا کوئی گناہ نہیں تھا۔

وہ اس کا شوہر تھا اور ہر شوہر کی طرح وہ اس سے بھی ایک اچھی بیوی بن کر رہنے کی امید رکھتا تھا۔

اور اسے غلط چیزوں سے نکال کر صحیح کی طرف لانے میں اسے بھی بہت ساری چیزوں پر کمپرومائز کرنا تھا۔

اور جہاں تک بات اس کے حق کی تھی تو اس کا پیچھے ہٹنا بنتا نہیں تھا۔

فی الحال وہ اس سے محبت جتا رہا تھا اتنے اچھے سے بات کر رہا تھا۔ اگر وہ اس کے ساتھ پیار سے رہے تو ممکن تھا وہ بھی اس کی باتوں کو سمجھ کر یہ غلط راستہ چھوڑ دے۔

کسی کو صحیح راستے پر لانے سے بڑی نیکی اور کوئی نہیں تھی۔ اور یہ انسان تو اس کا شوہر تھا۔ حالات کچھ بھی رہے ہوں معنی یہ بات رکھتی ہے کہ وہ شخص اس کی زندگی میں کیا بن کر آیا ہے۔

OOOOOOOOOO

اس نے ساڑھی پہن کر بلاؤز بھی پہن لیا تھا جو کافی چھوٹا تھا اور اس کی کمر کو کور نہیں کر پا رہا تھا۔

ایک لمحے کے لیے اسے شرمندگی سی ہوئی تھی وہ ضرورت سے زیادہ جلد بازی دکھا رہی تھی۔

اور اب اس سے ساڑھی کی سلوٹیں باندھی ہی نہیں جا رہی تھی۔

یا اللہ اس میں بھی کیا الگ سے کوئی سائنس لگے گی یہ کس طرح سے ہو گا مجھ سے تو ہو ہی نہیں رہا یہاں اندر جگہ کم ہے ایسا کرتی ہوں باہر جا کر باندھنے کی کوشش کرتی ہوں۔

وہ ڈریسنگ روم سے باہر آتی ہوئی ساڑھی کو پوری طرح سے اٹھائے باہر آکر ائینے کے سامنے رکی تھی تاکہ اسے سمجھ تو آئے کہ وہ کیا کر رہی ہے۔

ہو گیا اتنا بھی مشکل نہیں تھا وہ ساری ساڑھی کی سلوٹیں اکٹھی کرتے ہوئے اپنی ساڑھی کے اندر ایڈجسٹ کر کے پر سکون ہو گئی تھی اور پھر سامنے سے پلو اٹھا کر اس نے اوپر کندھے تک لے جاتے ہوئے اسے ایک اخری نظر دیکھا تھا وہ پرفیکٹ تیار تھی۔

بال کھول دوں یا باندھے رہنے دوں باندھے ہی رہنے دیتی ہوں کون سا میرے پاس فون ہے جو میں اپنی کوئی تصویر بنا سکوں گی ہائے اللہ میرا فون کدھر گیا۔

جب ان لوگوں نے مجھے اور بھائی کو اغوا کیا تھا تب تو میرا فون میرے پاس تھا اس کے بعد کہاں غائب ہو گیا۔

کیا مجھے فون کے بارے میں گینگسٹر جی سے پوچھنا چاہیے وہ ائینے کے سامنے کھڑی سوچ رہی تھی جب اچانک دروازہ کھلا۔

اس نے پلٹ کر دیکھا تھا دروازہ تو اس نے اندر سے بند کر دیا تھا تو یہ دروازہ کھل کیسے گیا لیکن سامنے کھڑے کائزان کو دیکھ کر وہ سمجھ گئی تھی کہ کیسے کھلا یقیناً اس کے پاس دروازہ کھولنے کی چابی ہو گی اخر اسی کا تو کمرا تھا۔

گینگسٹر جی آپ آگئے میں نے آپ کی بھیجی ہوئی ساڑھی پہن لی ہے اس نے بڑی فرمابرداری سے اس کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بتایا تھا جب اگے کی طرف قدم اٹھاتے ہوئے اس کی ساڑھی اسی کے پیروں میں الجھ کر اس کی ساری سلوٹوں کو زمین پر گراچکی تھی۔

وہ حیران اور پریشان زمین پر پڑی اپنی ساری کو دیکھ رہی تھی جبکہ قائزان مبہوت سا ہو کر بس دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے اسے دیکھ رہا تھا اسے ایسا کوئی نظارہ ملنے والا ہے اس طرح کی امید تو وہ ہرگز اس معصوم لڑکی سے نہیں کر سکتا تھا .

ہائے اللہ جی یہ کیا ہو گیا۔۔۔وہ رونے جیسی شکل بناتی زمین پر بیٹھتے ہوئے سارا کپڑا اٹھا کر خود پر پھینکنے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ کائزان وہیں کھڑا بس اسے دیکھ رہا تھا اس کی نگاہیں بار بار اس کی طرف اٹھ رہی تھیں جبکہ کائزان پر بالکل خاموش تھا۔

گنگسٹر جی پلیز آپ۔اس طرف دیکھیں نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ منت بھری اواز میں بولی تھی اس کی اواز رندی ہوئی تھی اسے یقین تھا اگر اس نے چہرہ نہ پھیرا تو وہ بیٹھ کر رونا شروع کر دے گی۔

لیکن شاید اس کا کچھ اور ہی کرنے کا ارادہ تھا وہ قدم در قدم اس کے قریب اتے ہوئے اس کے پاس کھڑا ہو گیا تھا وہ ساڑھی کا

کپڑا اپنے ساتھ لگائے اسے اپنی طرف اتے دیکھ کر پیچھے کی طرف اپنے لیے کہیں کوئی جگہ ڈھونڈ رہی تھی چھپنے کی۔

کائزان بولا کچھ بھی نہیں بس اس کے پاس آتے ہوئے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر کھینچا اس نے پوری شدت سے نفی میں سر ہلایا تھا۔

لیکن وہ اس سے بنا کچھ بھی بولے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں قید کر چکا تھا ساڑھی کا سارا کپڑا ایک بار پھر سے زمین بوس ہو چکا تھا جبکہ اس نے شدت سے اپنی انکھیں بند کر دی اس کی اگلی کاروائی کا انتظار کرنے لگی۔

اتنا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے بے بی ائی ایم یور ہسبینڈ۔ مجھے سب کچھ الاؤ ہے وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتا اس کی ساڑھی کو اس سے ذرا الگ کرتے ہوئے کپڑے کو ایک طرف پھینک چکا تھا۔

اگر تم یہ سوچ رہی ہو کہ میں تمہیں خود اپنے ہاتھوں سے ساڑھی پہناؤں گا تو یہ سارے کام مجھ سے نہیں ہوتے اور نہ ہی میں نے کسی سے ساڑھی پہنانے کی ٹریننگ لی ہوئی ہے اس کی کمر پہ اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے ایک جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچا تھا

۔

میرے سارے جذبات کو تم نے بہت بری طرح سے جگایا ہے مرم اور سچ کہوں تمہیں یوں اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھ کر اپنے ہوش گواہ بیٹھا ہوں اب یہاں سے پیچھے ہٹا تو مر جاؤں گا۔

اور مجھے یقین ہے تم مجھے مارنا ہرگز نہیں چاہو گی اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ سرگوشانہ انداز میں بات کر رہا تھا۔۔

می۔۔۔۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ گنگسٹر۔۔۔جی۔

میرا نام کائزان ہے تم مجھے میرے نام سے بلا سکتی ہو کسی کتاب میں نہیں لکھا کہ شوہر کو اس کے پیشے کے لحاظ سے مخاطب کیا جانا چاہیے۔اس کے گرد اپنا حصار تنگ کرتے ہوئے وہ اس کی گردن کو اپنے لبوں کے لمس سے مہکانے لگا تھا۔

اس کی ٹھنڈی گردن اس کے ہونٹوں کے گرم لمس سے دہکنے لگی تھی۔

اوراب اہستہ اہستہ وہ گردن سے اس کے کندھے تک کا راستہ بنا رہا تھا اس کے لب اس کی پوری گردن کو مہکا رہے تھے اس کا شدت بھرا انداز وہ بند انکھوں کے پیچھے سے محسوس کر رہی تھی

۔

جب اس نے اس کی گردن کو پیچھے سے ہی اپنے حصار میں لیتے ہوئے اس کا سر اپنے سینے سے لگا کر اس کے ہونٹوں کو اپنے لبوں میں قید کر لیا تھا۔

اس کے انداز میں عجیب سی دیوانگی تھی وہ جیسے برسوں سے پیاسا تھااور اپنی پیاس اس کے لبوں کے جام سے مٹاناچاہتا تھالیکن اس کی سانسیں تھمنے لگی تھیں اس کادل جیسے دھڑکنا بھول گیا تھاوہ اس کواس سے دور کرنے کی جدوجہد کررہی تھی۔

لیکن اس کاہاتھ بری طرح اس کے ہاتھ میں قید تھاجبکہ دوسرے ہاتھ کووہ اس کے گرد بنائے حصار میں قید کر چکا تھا۔

وہ نہ جانے شدت کی کون سی تحریر رقم کرناچاہتا تھا کہ اچانک دروازے پر دستک ہوئی وہ اگلے ہی لمحے اس سے پیچھے ہٹتی بیڈ پر جا گری تھی۔

وہ اتنی زیادہ گھبرا گئی تھی کہ بیڈ پر پڑے کنفرٹر کو ہی اس نے خود پر اوڑکرایک نظر دروازے کی طرف دیکھتے سہمے ہوئے اسے دیکھا

تھا جو گہری نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا دروازے کی دستک پر تو اس کو کوئی اثر ہی نہ ہوا تھا وہ تو بس اس کی گھبراہٹ کو نوٹ کر رہا تھا۔

ٹھیک ہو تم۔۔۔۔وہ تھوڑا پریشان تھا اس کے پاس بیٹھا تھا۔ جب کہ وہ خود بھی اپنی بوکھلاہٹ کو سمجھ نہیں پائی تھی شاید اس کی قربت کا ہی اثر تھا جو بس کسی بھی طرح اس کی پناہوں سے نکلنے کی راہ ڈھونڈ رہی تھی اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

ریلیکس۔۔جاناں میرے پاس انے پر اتنا گھبرا رہی ہو۔میری جان یہ تو شروعات ہے ابھی تو بہت منزلیں طے کرنی ہیں۔

ابھی سے تمہاری حالت اتنی خراب ہو رہی ہے ساری زندگی گزارنی ہے میرے ساتھ اور سب سے پہلے یہ حسین رات۔ جس میں ایک دوسرے کو بہت قریب سے جاننا ہے سمجھنا ہے ہم نے خود میں ہمت پیدا کرو مجھ جیسے شخص کو برداشت کرنا اسان نہیں ہے۔

وہ اس کے ماتھے سے پسینہ صاف کرتا ہلکا سا مسکرایا تھا پھر اٹھ کر کھڑا ہو گیا

ریلیکس ہو جاؤ میں دیکھتا ہوں کون ہے دروازے پر۔

وہ اس سے کہتے ہوئے دروازے کے پاس ایا تھا

OOOOOO

دروازہ کھول کر وہ دروازے سے باہر نکل آیا تھا کیونکہ اس کا کوئی ارادہ نہ تھا کہ باہر کھڑے انسان کو وہ اپنے کمرے کے اندر کے حالات بتائے۔

کائزان کھانا تیار ہے تم لے آؤ مرم کو تاکہ وہ بھی کھانا کھالے رسل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا کبھی وہ اسے مرم کہتا تھا تو کبھی بھابھی۔

خیر کائزان کو اعتراض نہ تھا وہ اسے جو بھی کہہ کر پکارے۔

ہم بعد میں کھائیں گے تم لوگ کھانا کھالو اور فلحال ہم مصروف ہیں دیکھنا کہ کوئی اس طرف نہ ائے نو ڈسٹر بنس۔

اس نے بس اتنا کہہ کر دروازہ بند کرنا چاہا۔

کیا مرم نے تمہیں میرے بارے میں کچھ کہا ہے کوئی شکایت وغیرہ کی ہے اس سے پہلے کہ وہ دروازہ بند کرتا اس نے پوچھا تھا۔

ابھی تک تو نہیں لیکن اگر اس نے کوئی شکایت کی تو تیار رہنا کیونکہ اس کے معاملے میں میں کسی کو نہیں بخشوں گا وہ کہہ کر دروازہ بند کر گیا تھا جبکہ رسل کی جان سچ مچ میں مشکل میں پڑ گئی تھی

OOOOOOO

اب ٹھیک ہو تم وہ واپس اس کے پاس اتے ہوئے پوچھنے لگا تھا وہ اب بھی ویسے ہی بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔

جی۔۔۔۔۔۔۔"اس نے بڑی مشکل سے جواب دیا تھا حالانکہ اس کے قریب بیٹھنے پر بھی اس کی جان جا رہی تھی۔

میں نے رسل سے کہہ دیا ہے کہ ہم مصروف ہیں اور ہمیں تنگ نہ کیا جائے ٹھیک کیا نا میں نے بے کار میں وہ ہمارے رومینٹک مومنٹس سپوئل کریں مجھے یہ بات برداشت نہیں اس کے کندھے سے کنفرٹیر ہٹاتے ہوئے وہ اس کے مزید قریب ہونے لگا تھا۔

مجھے۔۔۔۔۔۔۔تو بہت زوروں۔۔۔۔۔۔۔کی بھوک لگی ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔"وہ گھبراتے ہوئے اسے بتانے لگی تھی جبکہ وہ اس کی بات سن کر مسکرایا تھا۔

ہم ایک ساتھ مل کر سکون سے کھانا کھائیں گے۔مرم میں مزید تم سے کچھ نہیں کہوں گا یہ لمحات میرے لیے بہت عزیز ہیں

بہت خاص ہیں جن لمحات میں تم میرے ساتھ میرے قریب ہو گی میری باہوں میں۔میں ان لمحات کو اپنی تمام تر جذبات کے ساتھ محسوس کرنا چاہتا ہوں۔میرا نہیں خیال کہ تم میرے ان مومنٹس کو سپوئل کرنا چاہو گی۔

اس کے کندھے سے بلاؤز سرکاتے ہوئے اس نے بڑی محبت سے اسے چوما تھا۔وہ خاموشی سے اس کے سینے پر اپنا سر رکھ چکی تھی اپنے اپ کو اس کے حوالے کرتے ہوئے اس نے اپنی انکھیں بند کرلی تھیں۔

جب کہ وہ نرمی سے اسے اپنی پناہوں میں لیتے ہوئے اہستہ سے اس کا سر تکیے پر رکھتا اپنی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے شرٹ کو ایک طرف پھینک چکا تھا۔۔

وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا نہ جانے کتنی ہی دیر وہ اسے دیکھتا رہا تھا جب اسے اپنے اس پاس وہ محسوس نہ ہوا تو اس نے آنکھیں کھول کر اس کی جانب دیکھا وہ شرٹ لس اس کے سامنے کھڑا تھا ۔

وہ انکھیں بند کر لینا چاہتی تھی لیکن اس کے سینے سے شروع ہوتا وہ کٹ کا نشان اس کے پیٹ تک آ رہا تھا وہ چاہ کر بھی اپنی انکھیں بند نہ کر سکی تھی اتنا لمبا کٹ کوئی بلا اسے کیسے دے سکتا تھا وہ

حیران سی اسے دیکھ رہی تھی جب کہ وہ اہستہ سے اس کے اوپر جھک گیا۔

اس طرح سے مجھے مت دیکھو مرم میرا جسم ایسے زخموں سے بھرا پڑا ہے اور میری زندگی بھی مجھے یقین ہے کہ تم میری زندگی میں ان سارے زخموں پر مرہم کا کام کرو گی۔۔

بنو گی نا تم میرے ہر درد کی دوا کرو گی نا مجھ سے ایسی محبت جو کبھی کسی نے نہیں کی وہ اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھامیں جا بجا اس کے چہرے پر اپنی محبت کی مہر ثبت کر رہا تھا جبکہ وہ چاہنے کے باوجود بھی اپنی انکھیں بند نہیں کر پائی تھی اس کا جسم سچ مچ میں زخموں سے بھرا ہوا تھا۔

جب اچانک ہی اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے سینے پر رکھا اور پھر اہستہ اہستہ اس زخم کو چھوتے ہوئے اس کا ہاتھ اس کے پیٹ تک اگیا تھا اس کے انداز پر وہ مسکرایا۔شاید وہ حیران تھی کہ اتنا بڑا زخم کھا کر وہ زندہ کیسے بچ گیا تھا۔

جب کہ وہ اس کے چہرے کو تھامتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنی محبت کی داستان رقم کرنے لگا تھا اس کے انداز میں کسی طرح کی کوئی نرمی نہیں تھی بلکہ وہ تو بھر پور محبت پورے حق سے جتا رہا تھا۔

شاید اسے نرمی کرنا آتا نہیں تھا کسی عورت کے ساتھ محبت بھرے لمحات کس طرح سے گزارے جاتے ہیں اس چیز کا شاید اسے اندازہ نہیں تھا تب ہی تو وہ اس کے مہکتے وجود کو اپنی باہوں میں قید کیے اس کی رعنائیوں میں کھوتا چلا جارہا تھا۔

وہ اس کی باہوں سے ازاد ہونا چاہتی تھی۔اس کی قربتوں سے دور ہونا چاہتی تھی لیکن شاید اب یہ ممکن نہیں تھا۔اس کی ایک ایک سانس کو قید کر چکا تھا اور وہ چاہ کر بھی اسے روک نہیں پارہی تھی وہ بس اسے خود میں قید کیے اسے اپنا بناتا چلا گیا تھا۔

وہ اس کی تھی اور اس کی ہو رہی تھی اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا مرم کو اس کے ساتھ ہر طرح سے کمپر ومائز کرنا تھا۔

اسے کائزان کو کائزان کے روپ میں قبول کرنا تھا وہ اس کے ساتھ کوئی جھوٹا تعلق نہیں بنانا چاہتا تھا وہ جیسا تھا جو تھا اس کے سامنے تھا۔

اس کے لبوں پر اس کی شہہ رگ پر اس کی گردن پر جا بجا وہ اپنی شدتوں کے نشان چھوڑ چکا تھا وہ اس کے انگ انگ میں اپنی محبت انڈھیلتا چلا جا رہا تھا جبکہ مرم اس کی باہوں میں خود کو بے بس محسوس کرتی اپنا آپ اس کے حوالے کر گئی تھی۔

مزاحمت کی کوئی گنجائش اس نے چھوڑی ہی نہیں تھی بس وہ اس کی تھی اور اس نے اس پر اس بات کی مہر لگا دی تھی

وہ اس کے سینے پہ سر رکھے آنکھیں بند کیے ہوئے تھی۔ لیکن وہ اپنے کانوں میں اس کے دھڑکتے دل کو محسوس کر رہی تھی۔

آپ سو گئے ہیں کیا گنگسٹر جی۔۔۔۔۔؟ اس نے بہت آہستہ سے سر اٹھا کر اس سے پوچھا تھا وہ آنکھیں بند کیے ہوئے تھا۔ جواب نا دیا

یہ تو سچ میں سو گئے۔۔۔ مجھے سونے ہی نہیں دے رہے تھے خود کتنے مزے سے سو گئے ہیں۔۔۔ وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی سامنے لگے وال کلاک کو دیکھنے لگی جو شام کے ساڑھے چھ بجا رہا تھا۔

اسے شدید بھوک لگ رہی تھی اپنے منہ زور جذبات کی نظر وہ اس کا لنچ تو کر ہی چکا تھا۔

اور جس طرح گھوڑے بیچے وہ سو رہا تھا اسے لگ رہا تھا کہ اس کا ڈنر بھی گل ہونے والا ہے اور بھوک سے اس کی جان نکل رہی تھی۔

بھوکے پیٹ اس دیو کو جھیل کر اس نے اپنی نازک سی جان پر کافی ظلم کیا تھا۔اب تو اٹھنے کی بھی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔

لیکن اس کی قربتیں اور شدتیں یاد کرتے ہوئے اس کے گال بھی سرخی سے دہک رہے تھے جب اچانک ہی نظر ایک بار پھر سے اس کے سینے سے شروع ہوتی لائن پر گئی تھی۔

ایسا لگتا تھا جیسے کسی نے اس کے سینے کو چیرا ہو۔
آج کے دور میں کوئی تلوار کا استعمال نہیں کرتا تھا تو کیا یہ کسی اپریشن کا نشان تھا۔۔۔؟

اس کے سینے کے قریب سے شروع ہوتا وہ نشان اس کے پیٹ پر جا کر ختم ہوتا تھا۔
وہ بے حد خوبصورت جسمانیت کا مالک تھا چوڑا سینہ سکس پیکس پھولے ہوئے بازو یقیناً وہ کثرت سے جم کرتا تھا۔

اپنے آپ کو اس نے بہت فٹ اور پر کشش بنایا ہوا تھا لیکن اس کے باوجود بھی اس کے سینے پر موجود یہ نشان کسی کی بھی توجہ اپنی طرف کھینچ سکتا تھا۔

وہ بری طرح سے الجھی ہوئی تھی۔ کیا ہوا تھا اسے نہ جانے کیوں وہ بہت متجسس ہو گئی تھی یہ جاننے کے لیے وہ جاننا چاہتی تھی کہ آخر اس کے ساتھ کیا ہوا ہے۔

کنگسٹر جی۔۔۔۔۔اس کے سینے کے بیچ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے اسے ذرا سا ہلانے کی کوشش کی تھی۔ اس وقت اس نے اسی کی شرٹ زیب تن کر رکھی تھی۔ جو اسے بہت زیادہ لوز تھی۔

وہ اسے جگانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ نا اٹھا۔

گنگسٹر جی اٹھیں نا پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھے بولی۔

جب وہ ایک ہی جھٹکے میں اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے اپنے سینے سے لگاتا خود میں قید کرتا کروٹ بدل گیا تھا۔

اب منظر ایسا تھا کہ وہ اس کے نیچے ایک بار پھر سے قید ہو چکی تھی جب کہ وہ اسے کسی تکیے کی طرح خود میں دبوچے آرام دہ نیند لینے میں مصروف تھا۔

گینگسٹر جی میرے پیٹ میں میرے چوہے مر جائیں گے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ کیا اب مجھے بھوکا رکھ کر ماریں گے اب اگر آپ نے مجھے کھانا نہیں دیا تو میں رونا شروع کر دوں گی۔

اس دفعہ اس نے اپنی آواز ذرا تیز کی تھی جبکہ وہ نیند سے پوری آنکھیں کھولتا اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔

رونے کے علاوہ اور کوئی کام اتا ہے کیا تمہیں۔رو رو کر میرا موڈ خراب کرنے کی کوشش بہت کی تھی تم نے لیکن تمہاری مہک کے جادو میں تمہارے انسو نظر انداز ہو گئے لیکن یہ وقت میرے لیے میری زندگی کا سب سے حسین لمحہ ہے۔

اور میں یہ لمحہ ابھی ختم نہیں کرنا چاہتا میں ابھی اپنی محبت کو ایک بار پھر سے محسوس کرنا چاہتا ہوں۔

اس کے چہرے کو تھامتے ہوئے وہ اس کے لبوں پر جھکنے ہی لگا تھا جب اس نے اس کے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ منت بھرے لہجے میں بولی۔ اس کی نگاہوں سے اسے گھبراہٹ ہو رہی تھی جبکہ اس کی ایک بار پھر سے پیش قدمی اسے بری طرح سے بوکھلا گئی تھی وہ تو بس کیسے بھی اس کی پناہوں سے آزادی چاہتی تھی۔

ہاتھ ہٹاوہ حکم دے رہا تھا۔مرم اس کے سخت لہجے پر سہم سی گئی تھی۔اس نے فوراًہاتھ ہٹایا جبکہ وہ اس کے لبوں کی نرماہٹ محسوس کرنے لگا۔

جن خوبصورت لمحات کی وہ بات کر رہا تھا ان لمحات میں اس نے سوائے مزاحمت کے اور کچھ نہیں کیا تھا۔

لیکن اس نے اس کی کسی بات کا برا نہیں مانا تھا شاید وہ اس کے جذبات کو سمجھ گیا تھا شاید وہ اپنی دیوانگی کی شدتوں کو بھی سمجھتا تھا۔

وہ اس کی محبت تھی وہ صرف اس سے محبت کرنا چاہتا تھا اور اس نے کرلی تھی۔

اس نے اس سے بے حساب بے تحاشہ محبت کرلی تھی اور اس کا دل ابھی تک بھرا نہیں تھا۔

وہ اسے اپنی باہوں میں ہی قید رکھنا چاہتا تھا لیکن اس کے پیٹ کا کیا کرتا جو بالکل خالی تھا۔

آج کے بعد میرے گھر واپس آنے سے پہلے تم نے کھانا بھی کھا لینا ہے اور باقی بھی سارے ضروری کام کرلینے ہیں میں کوئی بہانہ نہیں سنوں گا اور خاص کر ایسے مومنٹس میں تمہارے کسی

بہانے کی میری نظر میں کوئی اہمیت نہیں ہے اس نے جیسے وارن کیا تھا۔

چلو اٹھو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چل کر فریش ہو لیتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے بیڈ سے اٹھنے لگا تھا۔
میں نہالوں گی آپ جا کر نہالیں اس کی شرٹ سے ٹھیک سے اپنے کندھوں کو کور کرتے ہوئے اس نے گردن کے قریب سے اس کی شرٹ کے بٹن کو پکڑ بھی لیا تھا۔

ہاں تو آجاؤ جان دونوں ساتھ میں اس باتھ کو انجوائے کرتے ہیں وہ شرارتی انداز میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے فورا نفی میں سر ہلا کر کنفرٹر بھی خود پر اچھی طرح سے پھیلا لیا تھا۔

لائک سیریسلی۔۔۔۔۔۔تم اب بھی مجھ سے شرمارہی ہو وہ

حیرت سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا جبکہ وہ نگاہیں

جھکائے اگے پیچھے دیکھنے لگ گئی تھی۔

جان اب شرمانے والے مراحل طے ہو چکے ہیں اب تو لائف اور

رومانس انجوائے کرنے کے مراحل شروع ہوئے ہیں۔

وہ اگلے ہی لمحے کنفرٹر اس پر سے کھینچ کر دور پھینکتا اسے اپنی

باہوں میں اٹھائے واش روم میں لے گیا تھا جبکہ وہ دونوں

ہاتھوں میں چہرہ چھپائے اس کے سینے میں پناہ ڈھونڈنے لگی.

OOOOOOO

وہ میں۔۔۔۔۔۔۔پلیز آپ باہر جائیں نا۔۔۔۔۔۔اس نے جیسے ہی اسے نیچے اتارتے ہوئے شاور نل کی طرف ہاتھ بڑھایا وہ منت بھرے لہجے میں بولی۔

کیوں۔۔۔۔۔ڈارلنگ اب کیوں اس طرح سے شرما رہی ہو مجھ سے یار۔اب تو میں نے تمہیں دیکھ لیا نا ہر طرح سے۔

وہ اس کے پاس آتے ہوئے اس کی شرٹ کا اوپری بٹن کھولنے لگا تھا۔

آپ کیا کبھی میری زندگی میں کوئی بات نہیں مانیں گے وہ اس کی طرف دیکھتی شکایتی انداز میں بولی تو اس نے اس کے چہرے پہ اڑتی ہوائیوں کو دیکھا تھا۔

ویسے مجھے اندازہ نہیں ہے کہ مجھے باہر بھیج کر تم نے کون سی خوشی حاصل کر لینی ہے لیکن چلو کیا یاد کرو گی میں تمہاری بات کو مانتا ہوں۔

جلدی آنا میں انتظار کر رہا ہوں تمہارا نرمی سے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ واش روم سے باہر نکل گیا تھا جبکہ اس کے باہر جاتے ہی اس نے جلدی سے آگے بڑھتے ہوئے دروازہ اندر سے لاک کر لیا۔

اس کی ضرورت نہیں تھی ڈارلنگ اتنا بھی بے اعتبار انسان نہیں ہوں میں اور ویسے بھی میں اپنی ہی ملکیت پر ڈاکہ نہیں ڈالتا۔

وہ دروازے پر اہستہ سے انگلیاں بجاتے ہوئے اسے بتاتا اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا۔

جب کہ وہ کتنی ہی دیر اس بات کی یقین دہانی کرتی رہی کہ اب وہ دروازہ کھول کر اندر نہیں آسکتا۔

باہر سے کسی طرح کی کوئی آواز اندر نہیں ارہی تھی۔شاید وہ دوبارہ سے سونے لگا تھا خیر جو بھی تھا اسے تو آزادی مل چکی تھی نا

۔

ڈارلنگ تمہارے کپڑے میں یہاں دروازے کے پاس رکھ رہا ہوں فریش ہو کر پہن لینا۔

میں ساتھ والے کمرے میں فریش ہو جاتا ہوں۔

وہ دروازے پر دستک دیتے ہوئے بول کر شاید جا چکا تھا۔

اس نے دروازہ کھول کر باہر جھانکا تو وہاں کچھ نہیں تھا ہاں لیکن اس کے کپڑے دروازے کے بالکل ساتھ ہی رکھے تھے جنہیں اس نے اٹھالیا تھا۔

سکون سے فریش ہوتے ہوئے وہ مسلسل اسی کے بارے میں سوچ رہی تھی جو چند ہی لمحوں میں اس کی رگوں میں بس چکا تھا۔

کل تک جو اس کے لیے کچھ نہیں تھا آج وہ بہت کچھ بن چکا تھا ۔صرف چند لمحات میں وہ اس کے روح و جسم پر اپنا بھرپور حق جتا کر اسے بتا گیا تھا کہ اس پر صرف اس کا حق ہے۔

اس کی زندگی اب شاید ان عام لڑکیوں جیسی تھی جو شادی کے بعد اپنا گھر بساتی ہیں یا شاید ان سے بہت مختلف ہونے والی تھی کیونکہ اس کا شوہر کوئی عام انسان نہیں تھا۔

بلکہ وہ کسی بھی عام انسان سے بہت زیادہ الگ تھا وہ ایک خطرناک ترین مجرم تھا اس کی زندگی جس کے ساتھ شروع ہوئی تھی۔وہ الگ تھا سب سے۔

اس نے اس شخص کو صحیح راہ پر لانا تھا اس نے اس شخص کو غلط راستے سے دور لے کرانا تھا مشکل تھا لیکن کائزان کا محبت بھرا انداز اسے امید دلوا گیا تھا۔

کہ وہ اس کے ساتھ ایک اچھے رشتے کی شروعات ضرور کرے گا ۔اور یہ بھی کہ وہ بہت جلد سارے غلط کام چھوڑ کر عام انسان جیسی زندگی گزارے گا۔

وہ ائینے کے سامنے کھڑی اپنی گردن پر موجود اس کے دیے شدتوں سے بھرپور نشانات کو دوپٹے سے چھپانے کی کوشش کرنے لگی تھی۔

اسے اپنے اس پاس ہر طرف کائزان کی خوشبو محسوس ہو رہی تھی وہ شخص بس چند ہی گھنٹوں میں اس کے اندر مہکنے لگا تھا۔

خود کو آئینے میں دیکھتے ہوئے اس نے اپنے آس پاس اسے بہت شدت سے محسوس کیا تھا پھر احساس ہوا کہ وہ آس پاس نہیں بلکہ دل کے کسی کونے میں چھپ کر بیٹھ گیا ہے

○○○○○○

اتنی دیر لگتی ہے فریش ہونے میں میں کب سے باہر کھڑا تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔

وہ ائینے کے سامنے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا جو واش روم سے نکلتی اسے کمرے میں دیکھ کر کچھ حیران تھی اسے لگا تھا کہ اسے واپس انے میں وقت لگے گا۔

تمہارے بال بہت خوبصورت ہیں وہ سائیڈ پر پڑا ٹاول اٹھاتا اس کا ہاتھ تھام کر اسے آئینے کے سامنے لاتے ہوئے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں سے سکھانے لگا تھا۔

جی۔۔۔وہ۔۔۔۔۔ سنبھلتے نہیں ہیں۔۔۔۔۔اپنی گردن پر اس کی انگلیوں کے پروں کا لمس محسوس کرتے ہوئے وہ گھبرا کر وضاحت دینے لگی تھی۔

سنبھل جائیں گے میں ہوں نا سنبھالنے کے لیے تمہیں بھی اور تمہارے بالوں کو بھی تم بس مجھے سنبھال لینا۔

اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس نے بڑی چاہت سے اپنے لبوں کا بے باک لمس چھوڑا تھا۔

جب کہ وہ کچھ بھی نہیں بولی تھی بس خاموشی سے اس کے لمس کو آنکھیں بند کر کے قبول کرتی اس کی طرف رخ کرنے لگی۔

بھوک لگی ہے مجھے۔۔۔اس نے بتایا تو کائزان مسکرا کر اسے اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کر چکا تھا۔

جبکہ کمرے سے نکلنے سے پہلے اس نے اپنے بالوں کو ٹھیک سے اپنے دوپٹے میں چھپایا تھا۔اور ساتھ ہی اپنے دوپٹے کو ٹھیک سے پھیلایا تھا جس طرح اس نے صبح سے پھیلا کے رکھا تھا

جبکہ اس کا یہ انداز کائزان کو پسند آیا تھا وہ اسے لے کر باہر آیا جہاں رسل اور رفیل دونوں صوفے پر بیٹھے باتوں میں مگن تھے۔

انہیں آتے دیکھ کر وہ دونوں ہی اٹھ کر کھڑے ہو گئے تھے

OOOOOOO

کائزان وہ باغ کی حالت بہت خراب ہے وہ دراصل ڈبلیو کو شام کو کھیلنے کے لیے باہر نکالا تھا تو وہ باغ کی طرف چلا گیا اور سارے باغ کی توڑ پھوڑ کر ڈالی۔

ابھی کچھ لوگ لگائے ہوئے ہیں وہاں کام کے لیے۔۔۔۔۔اسے باہر کچھ لوگوں کی موجودگی محسوس ہوئی تو اس نے باہر کی طرف دیکھا تھا جس پر فوراہی رسل نے اسے وضاحت دی تھی۔

کیا مطلب ڈبلیو نے خراب کردی حالت۔۔۔۔؟
ڈبلیو اس طرف کیوں گیا تھا اور اس کا اس طرف کیا کام تھا بھلا وہ جاتا ہی کہاں ہے اس طرف۔۔۔۔؟

وہ ان دونوں کو دیکھنے لگا تھا ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا کہ ڈبلیو کبھی باغ کی طرف جائے۔

جب سے اس نے یہ گھر بنوایا تھا ڈبلیو کبھی اس طرف گیا ہی نہیں تھا۔

اور نہ ہی وہ اس طرف جانا پسند کرتا تھا تو پھر توڑ پھوڑ کرنے کا مطلب تو ہر گز وہ سمجھ نہیں پایا تھا۔

نہیں پتہ لیکن وہ وہاں گیا تھا اور وہاں موجود سارے پودوں کی اس نے حالت خراب کر دی ہے جبکہ ایک پودے کو منہ میں لے کر بیٹھا ہوا ہے۔

اس نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے بتایا تو مرم کی چیخ نکل گئی اسے دروازے کے پیچھے سکون سے منہ میں گلاب کے پھول کی ٹہنی رکھے دیکھ کر۔

اس کے منہ میں گلاب کے پھول کا پودا تھا جس کی حالت بگڑی ہوئی تھی ہاں لیکن پھول پر چند پنکھڑیاں موجود تھیں۔

ڈبلیو یہ کیا حرکت ہے۔۔۔۔؟اس نے غصے سے ڈبلیو کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے پوچھا تھا جو اگلے ہی لمحے زمین سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

اس کا ڈبلیو بہت سمجھدار تھا وہ کوئی بھی کام بے وجہ یا فضول میں نہیں کرتا تھا۔

میں نے اسے روکنے کی بھی بہت کوشش کی تھی لیکن یہ تو مجھے ہی کھانے پر آگیا اسی لیے میں تو اس سے دور ہی رہا رفیل نے شکایت نامہ کھولا تھا جبکہ وہیں کھڑی مرم کانپیں جا رہی تھی۔

ڈبلیو تم نے ایسا کیوں کیا باغ کی حالت خراب کر دی تمہیں پتہ ہے وہ باغ تمہاری ممی کو کتنا زیادہ پسند آیا تھا۔

وہ اس کے منہ سے گلاب کا وہ پودا نکالنے کی کوشش کر رہا تھا جو اس کے منہ کو تھوڑا سا زخمی بھی کر چکا تھا۔شاید اسے ہلکا سا کانٹا لگا تھا

اس نے چند قدم آگے بڑھا کر وہ پودا مرم کے قدموں میں رکھ کر اس کے پیر کو چاٹا تھا جب کہ وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی اس میں اتنی ہمت بھی نہ رہی تھی کہ وہ وہاں سے بھاگ جاتی۔

اچھا تو یہ پھول تم اپنی ممی کے لیے لے کر آئے ہو لیکن پھول توڑنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے سارا باغ خراب کر دیا تم نے۔ایک پھول کے چکر میں اور جو تم پھول لے کر آئے ہو وہ اتنا بھی پیارا نہیں ہے کہ تمہاری ممی اسے اپنے پاس رکھ لے۔

وہ پھول زمین سے اٹھاتے ہوئے مرم کے ہاتھ میں پکڑانے لگا تھا لیکن اس کے ہاتھوں کی لرزش کو محسوس کر کے وہ اسے اپنے قریب کر گیا۔

جو اگلے ہی لمحے اس کے کندھے سے لگ کر زاروقطار انسو بہانے لگی تھی موت کو شاید وہ بہت قریب سے دیکھ رہی تھی۔

ریلیکس جان اتنا کیوں گھبرا رہی ہو یار میرا بچہ تمہارے لیے پھول لے کر آیا ہے۔
وہ تمہیں خوش کرنے کی کوشش کر رہا ہے یقیناً اس نے رفیل کی نقل کی ہے یہ ہر روز اپنی گرل فرینڈز کے لیے پھول توڑ کر لے کر جاتا ہے یقیناً میرے بچے نے تمہیں خوش کرنے کی کوشش کی ہے تمہیں اسے اپریشیٹ کرنا چاہیے۔

اور تم کھڑی کانپ رہی ہو۔

ادھر آؤ میرے بچے کو تھوڑا سا پیار کرواسے بتاؤ کہ تمہیں اس کا پھول کتنا زیادہ پسند آیا ہے۔

وہ اس کا ہاتھ نرمی سے اس کی کمر پر پھیر رہا تھا جبکہ اس کا ہاتھ تو بری طرح سے کانپ ہی رہا تھا لیکن وہ پوری طرح کائزان کے سینے میں چھپی ہوئی تھی ڈبلیو کی طرف تو دیکھ بھی نہیں رہی تھی۔

ڈبلیو بہت پیارا ہے بہت اچھا بچہ ہے وہ فضول شرارتیں نہیں کرتا فضول میں تنگ نہیں کرتا۔ یہ تمہارا بہت خیال رکھے گا تم سے بہت پیار کرے گا۔

تمہیں بھی اسے پیار کرنا ہو گا۔ وہ اب بھی اہستہ اہستہ اس کے ہاتھ کو حرکت دے رہا تھا جبکہ ڈبلیو خوش ہو رہا تھا۔

بلکہ بہت خوشی سے اس سے پیار وصول کر رہا تھا۔

چلو ڈبلیو اب جاؤ جا کر آرام کرو۔ آئندہ کوئی پھول توڑنے کے لیے باغ کی طرف مت جانا۔

اب تمہاری ممی دیکھو کتنا ڈر رہی ہے تم سے اسے تمہارے ساتھ ایڈجسٹ ہونے میں تھوڑا وقت لگ جائے گا۔

چلو اب تم جاؤ میرے بچے وہ پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے باہر بھیج چکا تھا جبکہ ڈبلیو بھی اپنی ممی سے مل کر خوشی خوشی باہر چلا گیا تھا۔

اور وہ اب تک اس کے سینے سے لگی کانپنے میں مصروف تھی۔

جان کوئی اور آیت رہ گئی ہے تو وہ بھی پڑھ لو۔ شاید میرے حصے میں تھوڑی نیکیاں آجائیں۔

وہ اسے خود سے الگ کرتے ہوئے بولا تو اس نے بڑی مشکل سے ایک آنکھ کھول کر وہاں ڈبلیو کو تلاشنا چاہا تھا۔

کیا ہوا تم ڈبلیو کو ڈھونڈ رہی ہو میں بلا لوں واپس اسے۔ اسے گھبراتے دیکھ کر اس نے پوچھا تو اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا اس کا دل اب تک بُری طرح سے کانپ رہا تھا۔

اس نے اسے خود سے الگ کرنا چاہا تو وہ مزید اس کے سینے میں چھپ گئی اس کی یہ حرکت کائزان کو مزید اس کا دیوانہ بنا گئی تھی

جان وہ نہ تو تمہیں ڈرائے گا نہ تمہیں کوئی نقصان پہنچائے گا وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے۔

چلو آؤ ہم کھانا کھاتے ہیں لیکن اس سے پہلے ہاتھ دھولیں ۔۔۔۔وہ اس کے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے بولا تھا۔

جبکہ اس نے کانپتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھا جہاں دور دور تک کوئی نہیں تھا وہ کچھ حد تک ریلیکس ہوئی تھی

○○○○○○○○○

ویسے مرم تم ضرورت سے زیادہ ڈرپوک نہیں ہو۔

مطلب تم اس معصوم بچے سے ڈرتی ہو۔۔وہ تم سے کتنا پیار کرتا ہے تمہیں اس سے پیار کرنا چاہیے۔جس طرح ہم سب اس سے پیار کرتے ہیں میں رسل۔۔۔۔۔تم تو فضول میں ڈر ڈر کر کانپ رہی تھی۔اب بھی وقت ہے تم ڈیل کرلو میرے ساتھ

"۔۔۔۔۔۔

رفیل اس کے بالکل پاس بیٹھا اس سے باتیں کر رہا تھا۔ بلکہ وہی بول رہا تھا وہ تو بس خاموشی سے کھانا کھا رہی تھی۔

آپ مجھ سے اس طرح سے بات مت کریں پلیز۔ میں انسان ہوں اور مجھے جانوروں سے ڈر لگتا ہے وہ ہاتھ روک کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو رفیل فوراً اپنی کرسی تھوڑی پیچھے کر گیا تھا۔

وہ اتنے آہستہ آواز میں اس سے بات کر رہا تھا اور وہ جب بولی تو اتنا اونچا کے پاس بیٹھا کائزان اور رسل بھی اس کی بات کو سن گئے۔

اگر آپ کو ڈر نہیں لگتا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ لوگوں نے اس کے ساتھ وقت گزارا ہے میں تو ابھی ائی ہوں۔

اور آپ کو میں نے خود سے بات کرنے سے منع کیا تھا آپ مجھے بالکل بھی پسند نہیں آپ نے میرا نام خراب کیا تھا۔

میرے بھائی نے اتنی محبت سے میرا نام رکھا ہے خبردار جو آپ نے ائندہ میرا نام خراب کرنے کی کوشش کی۔اور مجھے نہیں کرنی آپ کے ساتھ کوئی بھی ڈیل

اور آپ کو پتہ ہے گینگسٹر جی یہ جو ہے نا یہ والے بھیا بڑے والے یہ مجھے دن میں کہہ رہے تھے کہ اگر آپ نے مجھے اسمان پر پہنچایا ہے تو زمین پر لانے میں بھی آپ وقت نہیں لگائیں گے۔

مطلب یہ آپ کو لے کر مجھے اس طرح سے باتیں کیوں سناتے ہیں۔۔۔۔؟

ان دونوں کو نا الٹا لٹکا دینا چاہیے۔اتنا برا لگتا ہے مجھے جب کوئی مجھ سے اس طرح سے بات کرتا ہے۔

ان لوگوں کو تو بات کرنی ہی نہیں آتی۔یہ دن میں مجھ سے اتنے غصے سے بات کر رہے تھے۔وہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بول

رہی تھی جبکہ وہ دونوں ہی خاموشی سے سر جھکائے ہوئے تھے

جبکہ وہ ان دونوں کو گھور رہا تھا۔

رسل تم نے کیا کہا تھا اس سے۔۔۔۔۔ چلو رفیل کی بات سے تو

وہ پہلے ہی باخبر تھا یقینا نئی بات اس کے لیے رسل والی ہی تھی۔

وہ ڈبلیو کو اگنور کر رہی تھی تو میں نے صرف یہ کہہ دیا کہ

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہ مجھے اڑنے کی ضرورت نہیں ہے آپ زمین پر لانے میں زیادہ

وقت نہیں لگاتے اور شاید سیدھا آسمان پر پہنچا دیتے ہیں کچھ ایسا

کہہ رہے تھے یہ۔ وہ رکا ہی تھا کہ فوراوہ بولتی ہوئی اپنی شکایت مکمل کر گئی۔

تم نے میری بیوی سے اس لہجے میں بات کی وہ بے یقینی سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

جب کہ وہ صفائی میں کچھ بول ہی نہیں پا رہا تھا اسے اب تک یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ چھوٹی سی معصوم سی لڑکی اتنی بڑی چغل خور نکلنے والی ہے۔

آپ کو میری بات پہ یقین ہونا چاہیے نا۔۔۔۔۔۔وہ اچانک اس کے بازو میں اپنے دونوں ہاتھ ڈالتی اسے اپنا یقین دلاتی بے حد معصوم لگی تھی۔

تم دونوں آج رات اس گھر سے باہر رہو گے۔وہ فیصلہ سناتے ہوئے اٹھا تھا جب کہ اس کی سزا سن کر وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے نفی میں سر ہلانے لگے۔

کاہزان خدا کے لیے کیسا ظلم کر رہے ہو جنگل خطرناک جانوروں سے بھرا ہوا ہے وہ ایک رات میں ہمارا قیمہ بنا کر کھا جائیں گے۔

وہ جنگلی جانور ہیں رسل وہ ایسا کچھ نہیں کریں گے بلکہ وہ تم لوگوں کا تازہ گوشت کھائیں گے۔وہ پکانے کی زحمت نہیں کریں گے ۔وہ اس کے بات کی درستگی کرتے ہوئے مرم کا ہاتھ تھامتا اسے کمرے کی طرف لے جانے لگا تھا۔

کائزان پلیز معاف کردو خدا کے لیے یار اس جنگل میں تو ہماری ہڈیاں اگلے جنم تک نہیں ملیں گی۔۔۔

رسل نے فوراً اس کے راستے میں اتے ہوئے کہا تھا۔

میں نے کہہ دیا سو کہہ دیا گیٹ اؤٹ اب تم دونوں مجھے اس گھر کے اندر نظر نہ اؤ کم از کم کل صبح تک تو ہرگز نہیں کوشش کرنا کہ تم لوگوں کی جان بچ جائے۔

کیونکہ تم دونوں ہی میرے لیے بہت عزیز ہو اور میں چاہتا ہوں کہ تم دونوں زندگی بھر میرے بہترین ساتھی بن کر رہو تم دونوں کی موت میں افورڈ نہیں کر سکتا وہ جیسے حکم دے رہا تھا۔

کائزان پلیز مرم سوری دیکھو میری بہن میری بچی مجھ سے غلطی ہو گئی۔ کیوں ہماری جان لینا چاہتی ہو یار۔

اس وقت صرف تم ہی ہماری مدد کر سکتی ہو دیکھو ہم تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتے ہیں ہمیں بچا لو جنگل جنگلی جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔

ہم اس گھر کے باہر ایک رات بھی سروائیو نہیں کر سکتے رفیل اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا تھا۔

گینگسٹر جی انہیں معاف کر دیجیے۔۔۔۔یہ ائندہ مجھے کچھ نہیں کہیں گے مجھے ان دونوں پر یقین ہے۔

وہ اچانک ہی اس کا ہاتھ جو پہلے ہی اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے ہوئے تھا اس کے ساتھ لگتی لاڈ سے بولی تھی۔انداز میں وہی معصومیت تھی جسے دیکھ کر وہ اس پر نثار ہونے کو تھا

لیکن انہیں سزا ملنی چاہیے۔ان دونوں نے تمہارے ساتھ بدتمیزی کی ہے۔وہ اب بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہ تھا۔

ہاں تو ٹھیک ہے ہم ان دونوں کو ڈبلیو والے پنجرے میں بستر لگا کے دیتے ہیں اج رات یہ دونوں وہیں پر سوئیں گے۔ مل جائے گی ان دونوں کو سزا

اس نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے رسل کی طرف دیکھا تھا جو آج صبح ڈبلیو کے ساتھ ہمدردی کرنے کی وجہ سے ہی تو اس وقت یہاں پر پھنسا ہوا تھا۔

ان دونوں کو یقین نہیں ارہا تھا یہ وہی لڑکی ہے جو ابھی یہاں کھڑی ڈبلیو کی وجہ سے کانپ رہی تھی

ڈب۔۔۔ڈب۔۔۔۔۔ڈبلیو کے ساتھ نہیں۔۔۔۔۔۔۔

رفیل تو منتیں کر رہا تھا جبکہ رسل بھی ڈبلیو کے ساتھ رات گزارنے کے بارے میں نہیں سوچ سکتا تھا

ارے کیوں نہیں لوگ تو رات کو استیبل میں بھی سو جاتے ہیں جہاں گھوڑے اور بھیڑ بکریاں باندھی ہوتی ہیں ارے آپ کو تو خوش ہونا چاہیے کہ آپ کو ایک سفید چیتے کے ساتھ رات گزارنے کو مل رہی ہے اور تو اور آپ کو ارام دہ بستر بھی ملیں گے

۔۔۔۔

ملیں گے نا۔۔۔۔۔۔؟اس نے ایک بار پھر سے کائزان کے بازو سے لٹک کر پوچھا تھا۔

جو کب سے اس کا شرارتی انداز دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

اف کورس ملیں گے۔۔۔۔۔ان دونوں کے بستر ڈبلیو کے پنجرے میں لگا دو اور آرام کا خاص خیال رکھنا۔

اس نے دروازے پہ کھڑے ملازم کو حکم دیا تھا جو فوراً اپنے کام پر لگ چکا تھا جبکہ کائزان کچھ بھی بولے بنا مرم کا ہاتھ تھامتا اسے اندر لے گیا تھا۔

اور وہ دونوں اسے پکارتے رہ گئے لیکن اس نے ان دونوں کو سرے سے نظر انداز کر دیا تھا جبکہ جاتے جاتے مرم نے ان دونوں کو منہ چڑایا تھا

OOOOOOO

جان یہ تم کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔؟

وہ واش روم سے نکل کر باہر آیا تو اسے کھڑکی سے باہر کی طرف جھانکتے ہوئے دیکھا۔

مزے لے رہی ہوں ان لوگوں کی حالت کے ایئے آپ بھی لیجئے نا۔۔۔۔۔"

وہ خوش ہوتے ہوئے اسے بھی انوائٹ کر رہی تھی وہ تھوڑا حیران ہوتا کھڑکی کے پاس آیا جہاں کھڑکی سے نیچے کی طرف ڈبلیو کا پنجرہ صاف نظر ارہا تھا۔

اور ان دونوں کے بستر پنجرے کے اندر لگا دیے گئے تھے۔

کتنا مزہ آرہا ہے ناہم زیادہ دیر ان کو وہاں نہیں رکھیں گے ٹھیک ہے نا بس تھوڑا سا ڈرا کر نکال لیں گے آئے بڑے مجھے باتیں سنانے والے۔۔۔۔۔

ایم سوری گنگسٹر جی۔۔۔۔۔آپ کو بُرا لگ رہا ہو گا نا کہ آپ کے دوست وہاں اس پنجرے میں سوئیں گے۔
وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

نہیں مجھے برا کیوں لگے گا بھلا اگر وہ لوگ وہاں نیچے سوئیں گے تو بلکہ یہ تو اچھی بات ہے مجھے اندازہ ہونا چاہیے کہ وہ کس طرح کے حالات کا سامنا کر سکتے ہیں۔

وہ بے فکر ہوتے ہوئے صوفے پر آکر بیٹھا تھا جب وہ بھی کھڑکی چھوڑ کر اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

آپ سے ایک سوال پوچھ سکتی ہوں۔۔؟
اس کے پاس بیٹھتے اس کی شرٹ کے اوپری بٹن کے پاس سے نظر آتے ذرا سے زخم پر اس کی گہری نظر تھی۔جسے کائزان نے بھی محسوس کر لیا تھا۔
تمہیں مجھ سے کوئی بھی سوال پوچھنے کے لیے اجازت طلب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
پوچھو کون سا سوال ہے جو تمہیں تنگ کر رہا ہے۔وہ پیچھے صوفے سے ٹیک لگاتے ہوئے اسے اپنی نگاہوں کے حصار میں لے چکا تھا
۔

یہ زخم کیسے لگا آپ کو میرا مطلب ہے جب سے میں نے اسے دیکھا ہے نا میرا ذہن اسی میں الجھا ہوا ہے آپ بتایئے نا آپ کو کیا ہوا تھا۔

اس کے ساتھ قربت کے لمحے گزارنے کے بعد وہ کافی پر اعتماد ہو گئی تھی اس نے نوٹ کیا تھا کہ وہ پر سکون ہو کر اس سے بات کر رہی تھی۔ شاید اسے یقین آ چکا تھا کہ وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہتا بلکہ اس کے ساتھ اپنا گھر بسانا چاہتا ہے۔

یہ جب میں 15 سال کا تھا۔ تب ہوا تھا میرے ساتھ ایک حادثہ ۔۔۔۔۔۔ اس کے بعد دوسری بار تیسری بار یہ زخم کافی پرانا ہے۔

اس زخم کو اکیس دفعہ ناسور بنانے کی کوشش کی گئی تھی۔ خیر کچھ زخم ساری زندگی کا نشان چھوڑ دیتے ہیں بس سمجھ لو یہ ایسا ہی ایک نشان ہے۔

جس کی میری زندگی میں کوئی اہمیت نہیں ہے لیکن پھر بھی یہ داغ ہمیشہ میرے ساتھ رہے گا۔

وہ نارملی اسے جواب دے رہا تھا۔

جبکہ وہ اپنے بازو سے قمیض ہٹاتی کہنی کے پاس کچھ تلاش کر رہی تھی اس کے انداز پر وہ متجسس ہوا تھا وہ کیا کر رہی تھی وہ سمجھ نہ پایا جب اس نے کہنی کے قریب ایک چھوٹے سے نشان پر انگلی رکھ کر اس کے سامنے کیا۔

مجھے بھی لگا تھامیں بچپن میں گر گئی تھی ناتو یہ مجھے لگی تھی۔میرا بھی نشان نہیں گیا۔

اس نے بڑی مشکل سے وہ چھوٹا سانشان نکال کر اسے دکھایا تھا۔

جیسے بے اختیار ہی اس نے اپنے لبوں سے چوما تھااس کی حرکت اتنی بے ساختہ تھی کہ مرم گھبرا کر قمیض نیچے کر گئی۔

کچھ نشان کبھی نہیں جاتے وہ گھبرا کر تھوڑا فاصلہ بناتے ہوئے بولی جب وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ گیا۔

ہاں کچھ نشان ساری زندگی ساتھ رہتے ہیں۔لیکن ان کی اہمیت نہیں ہوتی درد ختم ہو جاتا ہے۔منظر ہٹ جاتا ہے بس نشان چھوٹ جاتے ہیں۔

تمہیں کیسے لگی تھی یہ میرا مطلب ہے کیسے گری تھی وہ جیسے اسے باتوں میں الجھا رہا تھا۔

میں چھت سے گر گئی تھی بس اور کچھ بھی یاد نہیں مجھے آپ بتائیں نا آپ کو کیسے۔۔۔۔۔۔۔"

تمہیں ڈبلیو کیسا لگا وہ اچانک بات بدل گیا۔۔۔۔۔۔

اچھا بہت اچھا ہے۔۔۔۔"بس مجھے بہت ڈر لگتا ہے نا جانوروں سے۔

لیکن تم تو کہہ رہی تھی کہ تمہیں جانور پسند ہیں وہ اسے اس کی بات یاد کروانے لگا۔

پسند ہیں مگر چھوٹے چھوٹے اتنا بڑا جانور جو مجھ سے بھی بڑا ہو مجھے بالکل بھی پسند نہیں نہیں میرا مطلب وہ اچھا ہے۔

لیکن بہت بڑا بھی تو ہے نا اس کے ساتھ دوستی آہستہ آہستہ ہو گی میں کوشش کروں گی کہ ہم دوست بن جائیں۔

وہ جیسے اسے لارے لگا رہی تھی۔اس کے انداز سے وہ صاف سمجھ چکا تھا کہ وہ کبھی بھی ڈبلیو کے پاس خود سے نہیں جانے والی تھی

۔لیکن کوئی بات نہیں ڈبلیو خود ہی اسے اپنے آپ کے قریب لے آئے گا اور یہ بات وہ جانتا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے تم ڈبلیو کی اچھی دوست بن سکتی ہو۔

خیر تم گاتی بہت اچھا ہو۔۔۔وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جب کہ وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی۔

میں نے کب گانا سنایا آپ کو۔۔۔۔۔؟

میں تو گاتی ہی نہیں ہوں وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی جب کہ وہ دلکشی سے مسکرا دیا۔

ایک لمحے کے لیے وہ اس کی مسکراہٹ میں کھو سی گئی تھی وہ سمجھ ہی نہیں پائی تھی کہ اس نے کب اسے گاتے ہوئے سنا تھا وہ تو گاتی تھی ہی نہیں۔

تم بہت اچھا گاتی ہو میں جانتا ہوں میں نے تمہارے لیے ساتھ والے کمرے میں ایک پیانو رکھوایا تھا بہت پہلے جب میں نے یہ گھر بنوایا تھا۔

تم کوشش کرنا مجھے یقین ہے تم بہت اچھے طرح سے اسے پلے کر پاؤ گی وہ بولے جا رہا تھا جب کہ وہ حیرانگی سے اسے سن رہی تھی اسے کیسے پتہ تھا اسے پیانو بجانے کا شوق ہے۔

اس نے آخری دفعہ ایک فنکشن مینا بازار میں گانا گایا تھا اس فنکشن میں سکول کی بچیوں کو شامل کیا گیا تھا کیونکہ وہ اچھی پرفارمنس کرتی تھی۔ لیکن یہ بات تو اس نے کبھی یاور سے بھی "شیئر نہیں کی تھی تو یہ شخص کیسے جانتا تھا۔۔۔۔

آپ کو کیسے پتہ کہ میں پیانو بجانا چاہتی ہوں وہ حیرانگی سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی جبکہ اس کی مسکراہٹ اب بھی برقرار تھی۔

جن سے محبت کی جاتی ہے ان کے بارے میں سب کچھ جان لینا چاہیے۔ بس میں نے بھی تمہارے بارے میں سب کچھ جان لیا ہے اب تمہیں آرام کرنا چاہیے

۔اس سے پہلے کہ میری نیت بدل جائے اور میں دن کی طرح رات کی نیند بھی تم پر حرام کردوں۔ تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔

اس کے بالوں کو آہستہ سے اپنے ہاتھوں سے پیچھے ہٹاتا وہ اس کے ماتھے پر اپنی محبت کی میٹھی سی مہر لگا گیا تھا۔

ہاں مجھے بہت زور کی نیند آرہی ہے میں سو جاتی ہوں لیکن آپ ان دونوں کو باہر نکال دیجیئے گا۔

تھوڑی دیر کے بعد بیچارے ڈر جائیں گے میں انہیں ڈرانا نہیں چاہتی بس تھوڑا سا بدلہ لینا چاہتی تھی۔وہ بہت شرارتی تھی ۔کائزان نے اندازہ لگایا تھا۔

جبکہ وہ اپنی بات مکمل کرتی بیڈ پر جا کر لیٹ گئی تھی نیند میں وہ کب اتری اسے خود بھی پتہ نہیں چلا تھا۔

ہاں لیکن وہ یہ جاننا چاہتی تھی کہ وہ کیسے جانتا تھا کہ اسے پیانو بجانے کا شوق ہے یا پھر وہ کبھی گایا کرتی تھی۔

OOOOOOO

ایک آدمی بھاگتا ہوا گھر کے اندر داخل ہوا تھا پہلے وہ اندر کی طرف گیا پھر ملازم نے باہر کی طرف اشارہ کیا تھا اس چیتے کو دیکھ کر وہ ایک لمحے کے لیے گھبرایا تھا۔

لیکن پھر رکا نہیں بلکہ تیزی سے پنجرے کے پاس آیا تھا جہاں وہ نیچے زمین پر بستر بچھائے دونوں بیٹھے ہوئے باتوں میں مصروف تھے۔

سن تیری تو سنتا ہے نہ ڈبلیو اس کو بول کہ رات کو جب ہم سو جائیں گے تب اس طرف ہر گز نہیں آئے گا ورنہ اچھا نہیں ہو گا اس کے لیے۔۔۔۔۔رفیل نے تھوڑا سا رعب جمایا تھا جب اس نے غرا کر اس کی طرف دیکھا رفیل کی سانسیں اٹکنے لگی تھی۔

ڈبلیو یار میں تو بس مذاق کر رہا ہوں فرینڈلی جوک تو غصہ کیوں ہو رہا ہے یار وہ گھبرا کر بولا تھا۔

کیونکہ اسے اپنا روم ہمارے ساتھ شیئر نہیں کرنا تھا لیکن اسے کرنا پڑ رہا ہے اسے اچھا نہیں لگ رہا لیکن بیٹا یہ تیری ممی کی فرمائش تھی ہم نے کوئی شوق سے تیرے کمرے میں اپنے بستر نہیں بچھائے۔

اب اگر تو چاہتا ہے کہ تیری ممی تجھ سے خوش رہے تو ایک کونے پر جہاں بیٹھا ہے وہیں بیٹھا رہ اور ہمیں بھی سکون کا سانس لینے دے۔رسل نے اس سے کہتے ہوئے سامنے سے بھاگتے لڑکے کی طرف دیکھا تھا جو ان کی طرف آ رہا تھا۔

گھبراؤمت پنجرا بند ہے اس نے جیسے ہی ڈبلیو کو اٹھ کر کھڑے ہوتے دیکھا وہ پیچھے ہی رک گیا تھا جب رسل نے اسے بے فکر کیا

۔

وہ گہرا سانس لیتے ہوئے اس کے پاس آیا تھا اور موبائل میں موجود ویڈیو اس کے سامنے پلے کر دی۔

یہ تو وہی لڑکی ہے جو پچھلے ایک ہفتے سے کائزان کا پتہ ڈھونڈ رہی تھی وہ حیرانگی سے اس ویڈیو میں موجود اس لڑکی کو دیکھنے لگا تھا۔

ہاں لیکن یہ پچھلے ایک ہفتے سے نہیں بلکہ ایک مہینے سے کائزان کے بارے میں پتہ کر رہی تھی لیکن ہمیں دیر سے پتہ چلا اس نے بتایا تھا۔

یہ لڑکی پچھلے ایک مہینے سے کائزان کو ہر طرف ڈھونڈ رہی تھی۔پہلے جگہ جگہ یہ پولیس اسٹیشنز کے دھکے کھاتی رہی۔پھر اسے پتہ چلا کہ کائزان کاظمی نام کا ایک گنگسٹر ہے جو ایسے کاموں کو جڑ سے مٹانے کی کوشش کر رہا ہے۔

اپ سب لوگوں کی اس پر نظر تھی یہ کائزان سے ملنا چاہتی تھی اسے کچھ بتانا چاہتی تھی۔کہ اس کے ساتھ کیا ظلم ہوا ہے۔

اپنے آخری وقت میں خود کشی کرنے سے پہلے اس نے ایک خط اپنے فون کے پیچھے موجود فون کیس میں رکھا تھا جو اس نے کائزان کے نام لکھا ہے اس نے ایک کاغذ اس کی طرف بڑھایا تھا ۔

اس کاغذ کو تھامتے ہوئے اس نے پنجرے کا دروازہ باہر سے کھولنے کا اشارہ کیا وہ ایک لمحے کے لیے گھبرایا تھا کیونکہ پاس کھڑا وہ خونخوار چیتا اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔

ڈونٹ وری وہ تمہیں کچھ نہیں کہے گا دروازہ کھولو مجھے کائزان سے ملنا ہے۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے اگلے ہی لمحے دروازہ کھولا تھا۔

تم میرے ساتھ چلو اور مجھے اس چیز کی تفصیل بتاؤ تم جا کر کائزان کو اس لڑکی کے بارے میں بتاؤ رفیل اس لڑکے کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتا رسل کو اندر کی طرف بھیج چکا تھا۔

○○○○○○○

وہ گہری نیند سو رہی تھی جب کہ وہ اس کے پاس لیٹا اس کے چہرے کے ایک ایک نقش میں کھویا ہوا تھا وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی شاید اس نے اسے بہت ستایا تھا۔

پہلے جانے کتنی ہی دیر یوں ہی اس کے نقوش میں کھویا رہتا جب دروازے پر دستک ہوئی۔

اس کے دروازے پر سوائے رسل یا رفیل کے دستک دینے کی جرات اور کوئی نہیں کرتا تھا اور اگر وہ پنجرے سے اس کی اجازت کے بغیر نکلے تھے تو مطلب صاف تھا کہ کوئی بڑی بات ہے۔

اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے وہ اس کے قریب سے اٹھ کر دروازے تک آیا تھا جہاں باہر رسل ہی کھڑا تھا۔

خیریت۔۔۔۔۔۔اس نے پوچھا۔

خیریت نہیں ہے تم شرٹ پہن کر آو میٹنگ روم میں وہ بس اتنا کہہ کر پلٹ گیا تھا جبکہ کائزان کمرے کے اندر آتا شرٹ پہن کر کمرے سے باہر نکلا۔

جب اچانک ہی وہ آنکھیں کھول کر دروازے کی طرف دیکھنے لگی جب وہ اس کے قریب سے اٹھ کر دروازہ کھولنے لگا تھا تب ہی اس کی آنکھ کھل گئی تھی اتنی رات گئے وہ کہاں گیا تھا اور میٹنگ روم کہاں تھا۔

وہ تیزی سے اٹھی تھی

OOOOOOOO

لڑکی کا نام انجم تھا۔ اور لڑکا وقار دونوں کی لو میرج تھی۔ اٹھ مہینے سے لڑ جھگڑ کر اپنے گھر والوں کو شادی کے لیے منا رہے تھے۔

اور پھر فائنلی ان کی شادی ہو گئی شادی کے بعد وہ اسے مصر لے کر آیا تھا گھومنے کے لیے۔

یہاں مصر کے ہوٹل کے اندر کیمرز لگائے گئے تھے جہاں بہت سارے کپلز کی ویڈیوز تھی۔انہیں بلیک میل کیا جاتا تھا۔بلیک میل کی انتہا صرف پیسوں تک نہیں بلکہ لڑکیوں کو زبردستی اور کام بھی کرنے پر مجبور کیا جاتا تھا۔

انہی میں سے یہ ایک لڑکا وقار بھی تھا ان دونوں کا ایم ایم ایس بنایا گیا تھا انہیں بلیک میل کرنے کے لیے

لیکن اس لڑکے نے بلیک میل ہونے کے بجائے وہ ویڈیو پولیس سٹیشن میں پہنچا کر اس ہوٹل کا پردہ فاش کرنے کی کوشش کی تھی یہاں تک کہ ہوٹل کی انتظامیہ پر بہت بڑا کیس بھی چل رہا تھا دو مہینے سے۔

لیکن ان لوگوں نے بے دردی سے اس آدمی کو قتل کر دیا۔ایک مہینے تک اس لڑکی کو قید کر کہ الگ الگ طریقوں سے ٹارچر کرتے رہے تقریباایک مہینہ پہلے یہ لڑکی وہاں سے بھاگ کر پولیس اسٹیشن پہنچی تھی لیکن پولیس والوں نے اس کا کوئی خاص ساتھ نہیں دیا۔

اس کے پاس سوائے ایک موبائل فون کے اور کچھ بھی نہیں تھا اس سے پہلے جو کیس ہم لوگ حل کر رہے تھے اس میں بزی ہونے کی وجہ سے ہم نے اس لڑکی کو اگنور کر دیا تھا۔

کیونکہ ہمیں۔ لگتا تھا کہ یہ لڑکی کسی گینگ کا حصہ ہے اور ہمیں ڈسٹریکٹ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن کچھ دن پہلے یہ لڑکی دوبارہ ان۔ لوگوں کے ہاتھ لگ گئی تھی۔ اس کے ساتھ دوبارہ یہی سب کچھ ہوتا رہا۔

اب جب یہ لڑکی ان کے کام کی نہیں رہی تو انہوں نے اسے چھوڑ دیا۔ کیونکہ انہیں یقین آچکا تھا کہ اب یہ لڑکی ان لوگوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی

لیکن افسوس کہ آج یہ لڑکی صبح ڈوب کر مر گئی ہے اس نے خود کشی کرلی ہے اور مرنے سے پہلے اس نے تمہارے نام ایک خط لکھا ہے۔

اور اس خط میں کافی عجیب طرح کی باتیں لکھی ہیں تمہارے خلاف۔۔۔۔وہ کچھ اٹکتے ہوئے بولا تو کائزان نے ایک نظر اسے دیکھا وہ لڑکی اسے جانتی ہی کہاں تھی جو اس کے خلاف کچھ الٹا سیدھا لکھے گی۔

ایسا کیا لکھا ہے اس خط میں وہ اس خط کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا تھا۔

کائزان اس خط میں لکھا ہے کہ اس لڑکی کے قاتل تم ہو۔اس خط میں لکھا ہے کہ کہ 29 دن تک یہ لڑکی ان لوگوں کی قید میں رہی ہے اور اس دوران اس کے ساتھ 90 سے زیادہ دفعہ ریپ ہوا ہے اور یہ تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔

اس لڑکی کا کہنا ہے کہ وہ اپنے شوہر کو انصاف دلانا چاہتی تھی۔وہ ہر اس لڑکی کو انصاف دلانا چاہتی تھی جس کے ساتھ یہ ظلم ہوا ہے۔

لیکن تم نے یہ جاننے کے باوجود بھی کہ یہ لڑکی تم سے ملنا چاہتی ہے تم اس سے نہیں ملے اس لیے اس لڑکی کا کہنا ہے۔کہ خود

کشی جیسا حرام قدم اٹھانے پر تم نے اسے مجبور کیا ہے اس فون میں 93 ویڈیوز ہیں۔

اور اس ہر ویڈیو میں اس لڑکی کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے الگ الگ انسان نے اس لڑکی کو نوچا ہے۔

اور اس کا کہنا ہے کہ اس کے ساتھ ہونے والی ہر زیادتی کے گنہگار تم ہو۔

اس کا کہنا ہے کہ تم دنیا والوں کو انصاف دلاتے ہو لوگوں کے لیے مسیحہ بنتے ہو لیکن اس کے لیے اس کے قاتل تم ہو۔اس کے گنہگار تم ہو۔

وہ بولے جارہا تھا جب اچانک اس نے اس کے ہاتھ سے وہ کاغذ چھین کر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔اس لڑکی نے کہا ہے کہ جب جب اس کے ساتھ ظلم ہوا ہے اس کے دل سے تمہارے لیے بددعا نکلی ہے

کیا بکواس ہے یہ میں میں بھلا یہ ان سب چیزوں کا ذمہ دار کیسے ہوا ------؟

میں تو اس بارے میں جانتا بھی نہیں تھا۔وہ تڑپ ہی تو اٹھا تھا خود پر لگنے والے اس سنگین الزام پر یقیناً یہ لڑکی اگر اس کے سامنے اسے یہ سب کچھ کہتی تو وہ لمحوں میں اسے ختم کر دیتا۔

وہ اسے نست ونابود کر دیتا جو اس کی ذات پر اتنا بڑا الزام لگا رہی تھی اس کی ذات کو کوڑے لگا رہی تھی۔

اس لڑکی کا کہنا ہے کہ اگر تم ایک دفعہ اس سے مل لیتے اس کی بات سن لیتے تو شاید اس کے ساتھ یہ سب کچھ نہ ہوتا۔

شاید وہ جھیل جاتی زندگی کی طرف لوٹ جاتی اپنے شوہر کو انصاف دلا پاتی ان لڑکیوں کو انصاف دلا پاتی جو ان سب چیزوں کا شکار ہو کر اپنی زندگی گواہ بیٹھی ہیں

اس خط میں لکھا تھا کہ وہ لڑکی تب تک تمہیں نہیں بخشے گی جب تک اس ہوٹل میں موجود ہر اس لڑکی کو انصاف نہیں مل جاتا جن کے ساتھ ان درندوں نے ایسا سلوک کیا ہے۔

وہ چاہتی ہے کہ تم اس گینگ کو عبرت ناک انجام تک پہنچاؤ وہ بولے جا رہا تھا جبکہ کائزان خاموشی سے سن رہا تھا جب اسے محسوس ہوا کہ دروازے کے باہر کوئی ہے۔

نازک سے پیروں کا سایہ دیکھ وہ سمجھ چکا تھا کہ دروازے کے باہر کون ہے۔

ہم اس بارے میں صبح بات کرتے ہیں وہ کہہ کر انہیں جانے کا اشارہ کر چکا تھا جبکہ خود الجھا ہوا تھا۔

اس کا دل عجیب سا ہو رہا تھا۔خود کو ہی ائینے میں دیکھنے کا دل نہیں کر رہا تھا اسے اپنے ہی آپ سے الجھن ہو رہی تھی۔

اسے اپنا آپ مجرم سا لگ رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا اس لڑکی کے بارے میں کچھ بھی اسے نہیں پتہ تھا کہ کوئی لڑکی ہے جو اسے ڈھونڈ رہی ہے یا کوئی لڑکی ہے جسے اس کی مدد کی ضرورت ہے۔

شاید کسی ایک انسان کے مر جانے سے اسے فرق نہیں پڑتا تھا لیکن یہاں کوئی ایک انسان نہیں بلکہ پوری انسانیت مری تھی۔

اور وہ چپ نہیں بیٹھ سکتا تھا۔

OOOOOOO

وہ کمرے میں آیا تو وہ بیڈ پر بالکل اسی طرح سے سو رہی تھی جس طرح وہ اسے چھوڑ کر گیا تھا۔

وہ کچھ بھی بولے بنا آکر اس کے ساتھ بیڈ پر لیٹ گیا تھا۔

اس نے محسوس کر لیا تھا کہ وہ جاگ رہی ہے۔
لیکن اس نے اس بات کو زیادہ اہمیت نہیں دی تھی۔اس وقت اس کا ذہن اور بہت ساری چیزوں میں الجھا ہوا تھا۔

اس کے ذہن میں بہت ساری چیزیں چل رہی تھی۔

ذمہ داری۔۔۔۔۔۔۔۔انصاف۔۔۔۔۔۔گنہگار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لفظ گنہگار پر وہ اکر ایک دفعہ پھر سے سوچوں میں ڈوبنے لگا تھا۔

کیا وہ سچ مچ میں اس لڑکی کا گناہگار تھا اس کا ذہن ایک بار پھر سے ان لفظوں پر غور کرنے لگا تھا اسے گنہگار کہا گیا تھا اسے قاتل کہا گیا تھا۔

وہ کسی کا گنہگار بن گیا تھا وہ نہیں برداشت کر سکتا تھا خود پر اتنا بڑا الزام۔اس نے اپنے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے چھت کو گھورا تھا۔

آپ کے سر میں درد ہو رہا ہے میں دباؤں آپ کا سر

۔۔۔۔۔اسے احساس نہ ہوا کہ کب سے وہ اسے دیکھ رہی ہے

اس نے ایک نظر اسے دیکھا جب کہ وہ اپنا نازک سا ہاتھ اس کے سر پر رکھ چکی تھی۔

آپ بہت زیادہ کام کرتے ہیں نا شاید اس لیے آپ کو تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔

اتنا زیادہ کام نہ کیا کریں۔ ویسے ایسا کون سا ضروری کام تھا جو آپ کو اتنی رات باہر جانا پڑا۔

میرا مطلب ہے کام کرنے کا کوئی وقت ہوتا ہے کچھ ضروری تھا کیا۔۔۔۔۔؟ اس کا انداز تفشیشانہ تھا۔

اس کی باتوں پر کائزان کو ہنسی آئی تھی۔

جس انداز میں تم جاسوسی کر رہی ہو نا میری جگہ کوئی اور ہوتا تو تم پکڑی جاتی۔

آئندہ جب جاسوسی کرنے لگو تو دروازے کے بالکل سامنے مت رکنا سائیڈ پر رکنا۔ چلو اب سو جاؤ۔۔۔۔۔۔وہ ایک جھٹکے سے اسے کھینچ کر اپنے اوپر گرا چکا تھا۔

جب کہ وہ کہنا چاہتی تھی کہ وہ جاسوسی نہیں کر رہی تھی۔ لیکن پھر یہ سوچ کر نہیں کہا کہ وہ پہلے ہی جان چکا ہے اس کے بارے میں وہ سچ میں بہت خراب جاسوسن تھی ایک تو وہ پتہ بھی کچھ نہیں کر پائی تھی اور اوپر سے اتنی رات کو اس نے اپنی نیند بھی خراب کی تھی۔اور تیسری وہ پکڑی بھی گئی تھی۔

اس کے سینے پہ سر رکھتے ہوئے اس نے آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔

OOOOOOO

لاش کی حالت تو بہت ہی زیادہ خراب ہے سننے میں آیا ہے کہ اس لڑکی کا تعلق پاکستان سے تھا کافی پڑھی لکھی فیملی تھی لو میرج کی تھی اس نے اور دو مہینے پہلے ہی یہاں ایک ہوٹل میں دونوں ہسبینڈ وائف آئے تھے۔

اس کے شوہر کی لاش تو ایک ڈیڑھ مہینہ پہلے ہی مل گئی تھی۔ یہ لڑکی ایک ڈیڑھ مہینہ پہلے ہی پولیس اسٹیشن آئی تھی کسی رپورٹ

کے سلسلے میں اور سننے میں آیا ہے کہ ایک ہوٹل پہ اس نے کیس بھی کروا کے رکھا تھا۔

پتہ نہیں اس نے خودکشی کیوں کی ہے خیر اس کی لاش کو پاکستان بجھوا دو۔

آئی جی صاحب ناک پر کپڑا رکھے ہوئے بول رہے تھے جبکہ یاور ان کے ساتھ ہی اس جگہ آیا تھا جہاں پانی سے ایک گلی سڑی لاش نکالی گئی تھی۔

سر پہلے اس کا پوسٹ مارٹم کروانا چاہیے۔ تاکہ پتہ تو چلے کہ اسے

ارے یار پاکستان سے آئی تھی لڑکی یہاں اس کا کوئی سلسلہ نہیں ہے جانے دو جس ہوٹل پر کیس کروایا ہے کوئی معمولی سا ہوٹل نہیں ہے۔

ضرورت نہیں ہے کسی ایسے ویسے چکر میں پڑنے کے بس لاش کو اس کے رشتہ داروں تک پہنچا دو یہی بہت ہے۔

ائی جی صاحب بات ختم کر کے اگے بڑھ گئے تھے جبکہ وہ کتنی ہی دیر اس لاش کو دیکھتا رہا۔

سرپرسوں صبح سے یہ لڑکی غائب ہے اور پرسوں صبح سے ہی یہاں پر ایک کام کرنے والا ملازم بھی غائب ہے ایک افیسر نے

اس کے پاس آکر کہا۔جب کہ اس نے زیادہ دھیان نہ دیتے ہوئے ہاں میں سر ہلا دیا

ooooooo

ہم نے وہ ساری ویڈیوز چیک کی ہیں تو اس لڑکی کے ساتھ زیادتی کرنے والے 17 لوگ تھے جن لوگوں نے بار بار اس کو ٹارگٹ کیا ہے۔

اسے ہی نہیں بلکہ ایسے کئی لڑکیوں کی ویڈیوز ان لوگوں نے بنا کر رکھی ہوئی ہیں تاکہ وقت آنے پر انہیں بلیک میل کر سکیں۔

آج تک کسی نے بھی ہمت نہیں کی تھی اس ہوٹل کے خلاف اواز اٹھانے کی یہ پہلی لڑکی تھی جو ان پر کیس کر رہی تھی۔

اس کی آواز دبانے کے لیے ان لوگوں نے اس کے ساتھ ریپ کر کے اسی کے فون میں اس کی ویڈیوز کو سیو کیا تھا۔

اور پھر اسی کے فون سے وہ ویڈیو بار بار اس کے رشتہ داروں کے نمبر پر سینڈ ہوئی۔ یہاں تک کہ اس کے بھائی اور باپ کے نمبر پر ہر طرح کی فحاش ویڈیو سینڈ ہوئی وہ لوگ اس لڑکی سے رشتہ تک ختم کر چکے تھے۔

اسے بلاک کرنے پر ان لوگوں نے الگ الگ نمبروں سے ان لوگوں کے نمبر پر ویڈیو سینڈ کی۔ یہ جاننے کے باوجود بھی کہ

یہاں مصر میں ان کی بیٹی کے ساتھ کیا کیا ہو رہا ہے وہ لوگ خاموش تھے مجبور تھے۔

وہ شاید اسے جیتے جی مار چکے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ جس دلدل میں ان کی بیٹی جا چکی ہے وہاں سے شاید کبھی واپس نہیں نکل سکتی

ان لوگوں کو انتہائی غلیظ میسجز کیے گئے۔اگر یہ کہا جائے کہ انہیں جیتے جی قتل کیا گیا تو یہ غلط نہیں ہو گا رسل اس کے پاس بیٹھا اسے ساری انفارمیشن دے رہا تھا۔

اگر ہم یہ ساری ویڈیوز پولیس میں دے دیں تو ممکن ہے کہ یہ کیس بہت بڑے پیمانے پر کھل جائے۔

اور اس لڑکی کے ساتھ اور بہت ساری لڑکیوں کو انصاف مل جائے۔

نہیں قانون کیا کرے گا زیادہ سے زیادہ سات سال کی سزا سنا دے گا۔زیادہ سے زیادہ عمر قید سنا دے گا۔

Zubi Novels Zone

پیسے والے لوگ ہیں جب چاہیں گے جیل سے باہر آ جائیں گے۔
انہیں ان کے انجام تک کائزان کاظمی پہنچائے گا اور کائزان کاظمی کی عدالت میں ان لوگوں کی سزا صرف موت ہے۔

یہ ایک ایک آدمی مجھے چاہیے۔

ان سب لوگوں کو ان کے انجام تک پہنچا کر میں اپنی ذات سے وہ الزام اتاروں گا جو وہ انجم راجپوت میرے سر پر لگا کر گئی ہے۔

وہ اپنی بات مکمل کرتا اٹھ کر جا چکا تھا جبکہ رسل ایک دفعہ پھر سے ایک نیک کام پر لگ گیا تھا

OOOOOOOO

اس کی آنکھ کھلی تو وہ روم میں اکیلی تھی۔ کائزان کہاں گیا تھا اسے اندازہ نہیں تھا۔ لیکن صبح فجر کے وقت وہ سو رہا تھا اس کے ساتھ ہی۔

یہ گنگسٹر جی کہاں ہیں شاید باہر ہوں گے۔ وہ سوچ کر بیڈ سے اٹھی تھی

وہ جلدی سے اٹھ کر فریش ہوتی الماری میں اپنے کپڑے دیکھنے لگی تھی۔

بہت بڑا نہ سہی لیکن ایک چھوٹا سا ڈریسنگ روم تھا جس میں بے شمار کپڑے ایک لائن میں لگے ہوئے تھے۔

وہ ان میں سے کپڑے پسند کرتی اپنے لیے ایک اور خوبصورت سے جوڑے کا انتخاب کر چکی تھی۔

وہ اسے بتا چکا تھا کہ یہ سب کچھ اسی کا ہے تو وہ کچھ بھی پہن سکتی تھی۔

سوچ کر اس نے اپنے لیے آج کی مناسبت سے نیلے رنگ کے جوڑے کا انتخاب کیا تھا۔

یہ کپڑے بھی بہت خوبصورت تھے اور سب سے اہم بات تو یہ تھی کہ وہ ان کپڑوں میں بہت ریلیکس تھی۔

اپنے بالوں میں ٹھیک سے کنگھی کرتے ہوئے اس نے سر پر دوپٹہ لیا۔

اور دروازہ کھولتے ہوئے اس نے باہر کی طرف جھانکا تھا۔

دیکھا تو باہر کوئی بھی نہیں تھا ہاں لیکن دروازے کے پاس ایک لڑکا کھڑا تھا وہ جب سے اس گھر میں آئی تھی اس لڑکے کو یہی کھڑے دیکھا تھا۔

یقیناً وہ گھر کے اندر کے ضروری کام نپٹاتا تھا۔

اس نے باہر آتے ہوئے اسے سلام کیا جس کا جواب اس نے نہایت احترام سے دیا تھا۔

میم آپ ناشتہ کر لیں سر تھوڑی دیر کے لیے کسی ضروری کام کے سلسلے میں باہر گئے ہیں انہیں واپس آنے میں تھوڑا سا وقت لگ جائے گا۔

وہ اسے ٹیبل کی طرف چلنے کا اشارہ کرتے ہوئے مودبانہ انداز میں بولا۔

میں تھوڑی دیر کے بعد ناشتہ کروں گی۔ آپ مجھے بس یہ بتایئے کہ وہ جانور میرا مطلب ہے مسٹر ڈبلیو اپنے پنجرے میں بند ہیں نا۔

اس کا ارادہ باہر جانے کا تھا لیکن اس سے پہلے اسے ڈبلیو کے بارے میں جاننا تھا۔

جی میم ڈبلیو اپنے پنجرے میں ہے۔ کیا آپ اس سے ملنا چاہتی ہیں

وہ اس کی طرف دیکھے بنا بولا تھا اسنے نوٹ کیا تھا کہ وہ اس کی طرف دیکھ کر بات نہیں کر رہا تھا بلکہ اس کی نگاہیں زمین کی طرف جھکی ہوئی تھیں۔

میرا کیا دماغ خراب ہے جو میں اس سے ملنا چاہوں گی۔

مجھے باہر جانا ہے لیکن مسٹر ڈبلیو سے مجھے بہت زیادہ ڈر لگتا ہے اگر

"میں باہر جاؤں گی تو کیا وہ مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں میم ڈبلیو آپ کو کسی طرح کا کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا

آپ ریلیکس ہو کر باہر جا سکتی ہیں۔

وہ اسے بے فکر کرتے ہوئے اس کی بات کاٹ کر بولا تھا۔

پکی بات ہے نا اس نے یقین دہانی کے لیے پوچھا تو اس نے صرف

ہاں میں سر ہلا کر اسے یقین دلایا تھا۔

تھینک یو وہ بس اتنا کہہ کر باہر کی طرف نکلی تھی پہلی نظر باغیچے کی

طرف گئی تھی لیکن یہاں افسوس ہی افسوس تھا کیونکہ باغیچے کے

نام پر اب وہاں پر صرف مٹی تھی۔

پھر یاد آیا کہ کل ہی تو ڈبلیو صاحب نے اسے پھول دینے کی خاطر سارے باغ کا ستیاناس کیا تھا اس نے ایک غصے بری نگاہ پنجرے میں موجود اس پر ڈالی تھی جو اسے دیکھ کر اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

گندا بچہ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ منہ بنا کر بولی پھر احساس ہوا کہ وہ بچہ ہے ہی نہیں۔وہ تو سب کا باپ ہے یہاں پر۔

لیکن پھر یہ یاد آیا کہ وہ ہر بات کو سمجھتا ہے کائزان کی تو ہر بات پر کس طرح سے گردن ہلا ہلا کر پاؤں چاٹ چاٹ کر جواب دیتا ہے اگر اس کی کسی بات کو سمجھ گیا تو وہ تو اسے کھا ہی جائے گا اور ویسے بھی یہ پنجرا توڑنا اتنے بڑے جانور کے لیے کون سا کوئی بہت بڑی بات تھی۔

یہ نہ ہو کہ اس کے ساتھ دشمنی لگا کر وہ اس سے ناراضگی میں ہی اسے کھا جائے اس نے ہلکا سا ہاتھ اٹھا کر بڑی معصومیت سے اسے بائے بائے کیا تھا۔

جس کا جواب اس نے پنجرے کے اندر ہی گول گول گھوم کر اسے دیا تھا جبکہ اسے یوں گھومتے دیکھ کر وہ اگلے ہی لمحے واپس اندر بھاگ گئی تھی

OOOOOOOO

17 کے 17 لوگوں کی لسٹ نکال لی ہے جن لوگوں نے اس لڑکی کے ساتھ زیادتی کی ہے لیکن یہ سب صرف یہاں پر ختم نہیں ہو رہا کائزان ان کا بہت بڑا گینگ ہے اور یہ کام صرف اسی ہوٹل میں نہیں بلکہ الگ الگ ملکوں کے الگ الگ شہروں میں الگ الگ ہوٹلوں میں ہو رہا ہے۔

سب سے بڑی تعداد تو ترکی میں ہے اس کام کی اور ان سب کاموں کے پیچھے بس ایک ہی نام ہے۔

مظہر پاشا۔۔۔۔۔۔۔۔مظہر پاشا نام کا آدمی ہے جو ان سب کا ماسٹر مائنڈ ہے۔

یہ سب کچھ اسی کا کیا گیا ہے۔یہ سب کچھ وہی کرتا ہے ان سب کاموں کے پیچھے بار بار بس ایک ہی نام آرہا ہے۔

ترکی میں اس آدمی کا بہت بول بالا ہے۔دو شادیاں کر رکھی ہیں اس نے لیکن اولاد صرف ایک ہی میں سے ہے اور وہ بھی 15 سال کی ایک لڑکی ہے۔

باقی سفینہ بائی نام کی ایک طوائف بھی ہے جس کے ساتھ یہ وقت گزارنا کافی زیادہ پسند کرتا ہے وہ آج یا کل کی نہیں بلکہ 10

سال سے اس کی گرل فرینڈ ہے اور اس کی دونوں بیویاں بھی اس کے بارے میں سب کچھ جانتی ہیں۔

باقی جن لڑکیوں کو بلیک میل کر کے یہ سارے کام کرواتا ہے اس کا کام یہی تک محدود نہیں ہے بلکہ جو لڑکی انہیں زیادہ پسند آجاتی ہے اسے یہ آگے بیچ بھی دیتے ہیں۔

اور انجم بھی انہی میں سے ایک تھی جو انہیں حد سے زیادہ پسند آ گئی تھی۔

وہ اپنے پارٹنرز کو خوش کرنے کے لیے انہی لڑکیوں میں سے خوبصورت سے خوبصورت لڑکی کا انتخاب کرتا تھا اور انجم کا انتخاب بھی انہی میں سے تھا۔

وہ لوگ انجم کو آگے پہنچانے کے بارے میں سوچ رہے تھے لیکن انجم نے خود کے لیے سٹیپ اٹھانے کا فیصلہ کیا تھا۔

اس کے شوہر کا قتل اس کی آنکھوں کے سامنے ہوا تھا اور اس بات کی گواہی اس نے تھانے میں جا کر ہر انسان کو دی تھی لیکن کسی نے بھی اس کی بات پر یقین نہیں کیا کیونکہ یہ کوئی عام ہوٹل نہیں تھا۔

یہ ایک بہت بڑا ہوٹل ہے جس پر بہت بڑے پیمانے پر یہ سارے غلط کام ہو رہے ہیں۔اور اسی ہوٹل سے بہت سارے نام الگ الگ کنٹریز میں الگ الگ ہوٹلز کے ساتھ جڑ رہے ہیں جن کی تفصیل میں نے یہ تمہارے سامنے رکھی ہے وہ ایک کاغذ اس کے سامنے رکھتے ہوئے بول رہا تھا۔

جب کہ کائزان وہ کاغذ تفصیل سے چیک کر رہا تھا اسے ایک ایک چیز سمجھ آچکی تھی اب وقت فیصلے کا تھا۔

کہاں ملے گا یہ مظہر پاشا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

شاید ترکی میں۔ کیونکہ یہ ترکی کا ہی رہنے والا ہے۔ اگر تم کہو تو ترکی کے لیے تمہاری سیٹ کنفرم کروا دوں۔ اس سب کے دوران رفیل پہلی دفعہ بولا تھا۔

ہاں تم نے دو ٹکٹس بک کروانے ہیں ایک میرے لیے اور ایک مرم کے لیے ہم دونوں ہنی مون پر ترکی ہی جائیں گے اور دوسری بات یہ ٹکٹ تم نے 15 دن بعد کی کرنی ہے کیونکہ اس سے پہلے ان 17 لوگوں کو ان کے انجام تک پہنچانا ہے۔

اور پاشا۔۔۔ مجھے لگتا ہے ہمیں بھی وہاں تمہارے ساتھ چلنا چاہیے۔

زیادہ نہ سہی لیکن ہم مظہر پاشا کی انفارمیشن نکال سکیں گے۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے جتنی انفارمیشن مجھے چاہیے تھی اتنی تم لوگ نکال چکے ہو باقی میں سنبھال لوں گا اور جہاں تک مرم کا مسئلہ ہے تو اسے میں فی الحال یہاں چھوڑ کر نہیں جا سکتا میری بیوی کی شادی ہوئے ابھی چار دن بھی نہیں ہوئے وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنا پسند کرے گی۔

ویسے وہ اس وقت کیا کر رہی ہے وہ پیپرز پر دھیان دیتے ہوئے رسل کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

تھوڑی دیر پہلے ملازم کو فون کیا تھا تو وہ کہہ رہا تھا کہ مرم جاگ کر باہر

آئی تھی ذرا دیر کے لیے باہر گارڈن میں گئی تھی۔

ڈبلیو کو مسکرا کر بائے بائے بھی کیا تھا۔اور پھر بھاگ کر اندر آئی تھی ناشتہ وہ کر چکی ہے اور میرے خیال میں اس وقت گھر دیکھ رہی ہو گی۔

وہ تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ کائزان ذرا سا مسکرا کر ہاں میں سر ہلا گیا۔

نہیں وہ گھر نہیں دیکھ رہی بلکہ جاسوسی کر رہی ہے اپنے بھائی کے لیے کوئی نہ کوئی خبر ڈھونڈ رہی ہے سارے کمروں میں تانکا جھانکی کر کے کچھ انفارمیشن ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی ہے۔

جبکہ میں اسے صاف الفاظ میں بتا چکا ہوں کہ اسے کسی کمرے میں کوئی انفارمیشن نہیں ملنے والی بلکہ ساری انفارمیشن پرانے گھر میں ہے۔

خیر پھر بھی اگر وہ انفارمیشن لینا چاہتی ہے تو لینے دو اچھا ہی ہے اپنے گھر کا چپا چپا دیکھ لے۔وہ مسکرا کر بولا تھا جبکہ رسل اور رفیل اسے دیکھ رہے تھے۔

کائزان اگر دیکھا جائے تو اس گھر کے اندر بھی بہت ساری انفارمیشن ہے جو ہمارے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔

ہمیں یہ چیز اگنور نہیں کرنی چاہیے کہ چاہے جو بھی ہے وہ یاور کی بہن ہے۔اور ایک پولیس والے کی بہن ہمارے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے وہ جیسے اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

وہ میرے لیے کبھی کسی زمانے میں نقصان دہ ثابت نہیں ہو سکتی رسل یہ بات یاد رکھنا وہ میری محبت ہے اور میں اسے کسی بھی قیمت پر نقصان نہیں پہنچا سکتا وہ یاور کی بہن ہو یا کسی کی بھی بہن ہو مجھے فرق نہیں پڑتا میرے لیے یاور کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔

یاور میرے لیے بالکل ایک فالتو شے کی طرح ہے جسے میں جب چاہوں مسل سکتا ہوں اگر وہ زندہ ہے تو صرف اور صرف میری مرم کے صدقے میں۔

ورنہ جس طریقے سے اس نے ہمیں ڈسٹرب کرنے کی کوشش کی ہے میں کب کا اس کو گولی مار کر ختم کر چکا ہوتا خیر چھوڑو میں اس ٹاپک پر بات نہیں کرنا چاہتا۔

تم لوگ وہ کرو جو میں نے کہا ہے۔وہ لسٹ میرے حوالے کر دو اور مظہر پاشا کے بارے میں مزید جتنی انفارمیشن تم لوگوں کو ملتی ہے مجھ تک پہنچاتے جاؤ۔

میں چاہتا ہوں کہ اگلے 15 دن میں مجھے یہ بھی پتہ ہو کہ مظہر پاشا ایک منٹ میں کتنی دفعہ سانس لیتا ہے۔

کیا تم اسے مار دو گے۔۔۔۔۔اس کے اٹھنے پر رسل نے سوال کیا تھا جو کافی بے وقوفانہ تھا ظاہر سی بات تھی وہ اسے مار ہی دے گا۔

کیونکہ ایسے لوگوں کو جینے کا کوئی حق نہیں ہوتا رفیل نے سوچا تھا جب اس نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔

نہیں میں اسے ماروں گا نہیں بلکہ میں اسے ایسی زندگی دوں گا جس میں وہ ہر سانس کے ساتھ اپنے لیے موت کی دعا مانگے گا۔

لیکن اسے موت نہیں آئے گی۔۔میں اسے اذیت ناک زندگی دوں گا۔جس سے بہتر اس کے لیے موت ہو گی۔

میں گھر جا رہا ہوں ذرا دیکھوں تو سہی میری جاسوسن کیا کر رہی ہے تب تک تم لوگ میرے دیے ہوئے سارے باقی کام نپٹاؤ۔

وہ لسٹ اٹھا کر وہاں سے چل دیا تھا جب کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر کندھے اچکا گئے

OOOOOOOOO

اس کمرے میں ضرور کچھ نہ کچھ ایسا ہو گا۔ جو بھائی کی مدد کر سکے وہ کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے ہر طرف دیکھ رہی تھی یہاں کافی سارے کاغذات تھے اور سب سے اہم بات یہ تھی کہ کل رات وہ رسل کے ساتھ اسی کمرے میں آیا تھا۔

اور وہ دونوں یہیں پر باتیں کر رہے تھے وہ کچھ کاغذات چیک کر رہا تھا اس نے سامنے ٹیبل پر موجود سارے کاغذات کو چیک کرنے کی کوشش کی تھی یہ الگ بات تھی کہ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کیونکہ ان سارے کاغذات پر عربی میں کچھ لکھا تھا۔

عربی میں کچھ بھی پڑھنا اس کے لیے مشکل نہیں تھا لیکن اس کو سمجھنا تو مشکل تھا یہ لکھا کیا تھا۔اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آیا سامنے پڑے کچھ کاغذات میں انگلش میں کچھ لکھا ہوا تھا۔

غور کرنے پر پتہ چلا کہ وہ کسی بلڈنگ کے کاغذات تھے۔اگر اس بلڈنگ کی کاغذات میں کچھ ایسا ضروری ہوتا تو وہ یوں سامنے تھوڑی نہ رکھتا وہ کاغذات واپس وہیں پر رکھتے ہوئے سائیڈ پر بنی دراز کو کھولنے لگی۔

ہر دراز میں سوائے کاغذات کے اور کچھ نہیں تھا جب اس نے لیفٹ سائیڈ کے اوپر بنا پہلا دراز کھولا جو پورا ہی اس کے ہاتھ میں آگیا تھا اور اس کے اندر موجود ریوالور اسے کانپنے پر مجبور کر گیا۔

اللہ جی اس میں تو پستول ہے۔۔۔۔وہ کانپتے ہاتھوں سے وہ دراز واپس میز میں لگانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

جو نہ لگنے کی صورت میں اس نے وہی پھینک کر باہر بھاگنا بہتر سمجھا۔

یا اللہ یہ لوگ بہت خطرناک ہیں۔دراز کے اندر پستول کون رکھتا ہے وہ گھبراتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف جانے لگی تھی۔

دراز کے اندر پستول نہیں رکھی جاتی تو پھر کہاں رکھی جاتی ہے پلیز بتادو مجھے وہ سامنے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے اسی کی طرف دیکھ رہا تھا یقینا اس کی آخری بات کو سن چکا تھا۔

آپ۔۔۔۔۔۔ گینگسٹر جی

۔۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔میں ۔۔۔۔پاپیانو۔۔۔۔والا کمرہ ڈھونڈ رہی تھی اس نے بہانہ بنایا۔

ہاں میں جانتا ہوں میری جان تم پیانو والا کمرہ ڈھونڈ رہی تھی سارے کمروں کی جاسوسی کرتے ہوئے میں سی سی ٹی وی کیمرہ

سے تمہیں دیکھ رہا تھا اس نے سامنے چھت کی طرف لگے کیمرے کی طرف اشارہ کیا۔

اس کیمرہ سے آپ کو سب نظر آرہا تھا۔۔۔۔۔۔۔؟ کہ میں کیا کیا کر رہی تھی وہ اس کی طرف دیکھتی بے وقوفوں کی طرح سوال کر رہی تھی۔

تم سچ میں اتنی بے وقوف ہو یا میرے سامنے بننے کی کوشش کر رہی ہو اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ اسے صوفے پر بٹھا چکا تھا۔

آپ نے ناشتہ کیا وہ اس کا سوال اگنور کرتے ہوئے سوال کرنے لگی۔

کیا تمہیں میری فکر ہو رہی ہے اس نے الٹا اس سے سوال کیا تھا۔

نہیں مجھے فکر کیوں ہو گی بلکہ ہاں ہو گی نا آپ میرے شوہر ہیں نا آپ کے کھانے پینے کا خیال رکھنا میرا فرض ہے نا بس اسی لیے پوچھ رہی ہوں۔۔۔۔۔۔

اس نے پہلے انکار کیا تھا۔ لیکن پھر سوچا کہ وہ اس کا شوہر ہے وہ اس کے کھانے پینے کے بارے میں پوچھ سکتی ہے سو قبول کر لیا حالانکہ پوچھا تو اس نے صرف اسے باتوں میں الجھانے کے لیے تھا۔

شکریہ میری فکر کرنے کے لیے میں نے ناشتہ کر لیا تھا لیکن لنچ تمہارے ساتھ کروں گا۔

کیا خیال ہے آج کا لنچ بھی کل کی طرح یادگار بنایا جائے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے وہ اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے بولا تو اس کے گال اگلے ہی لمحے سرخی سے دہکنے لگے تھے۔

نی۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ میرا مطلب ہے مجھے بھوک لگی ہے

۔اس نے انکار کرتے ہوئے کہا تھا جب کہ کائزان ذرا سا مسکرایا

اور پھر اس کی مسکراہٹ کہیں کھو گئی۔

تم بہانے بازیاں بہت کرتی ہو ویسے اتفاق سے تمہیں کل بھی

بھوک لگی ہوئی تھی۔

چلو آؤ پہلے تمہارے لنچ کا انتظام کرتے ہیں اس کے بعد تم میرے

لنچ کا انتظام کر دینا۔اس نے ذو معنی انداز میں کہتے ہوئے ملازم کو

اشارہ کیا۔

اور خود اسے لیے فریش ہونے چلا گیا

ooooooo

تم ڈبلیو سے ملی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ فریش ہو کر باہر نکلتا ٹاول سے

اپنے بال سکھاتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا۔

میں دور سے ملی تھی میں نے اس کو بائے بائے بھی کیا تھا وہ گول گول گھوم رہا تھا اس نے فوراً کسی طوطے کی طرح اپنی اور ڈبلیو کی ملاقات اسے بتائی تھی۔

یہ دور سے ہائے ہیلو والا سلسلہ مجھے کچھ خاص پسند نہیں تم ڈبلیو کے ساتھ وقت گزارو ویسے بھی ہم 15 دن کے بعد ہنیمون کے لیے ترکی جا رہے ہیں۔

میں چاہتا ہوں تب تک تم دونوں کی دوستی ہو جائے۔ وہ ٹاول اس کے پاس پھینکتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اسے کھینچ کر کھڑا کر چکا تھا۔

جبکہ خود اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے اس کے ہاتھ سمیٹ ٹاول اپنے سر پر رکھا۔

آہستہ آہستہ ہو جائے گی 15 دن تو بہت دور ہیں۔۔اس نے مسکرا کر کہا تھا جب کہ اس کا اشارہ سمجھتے ہوئے اس نے آہستہ آہستہ ٹاول سے اس کے بال سکھانا شروع کر دیے تھے۔

تمہارے ہاتھوں میں سکون ہے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے ہوئے وہ اسے اپنے نزدیک کر چکا تھا۔

ویسے گینگسٹر جی آپ کو نہیں لگتا کہ آپ جو کام کرتے ہیں یہ غلط ہے میرا مطلب ہے اللہ پاک ناراض ہوتا ہے معصوم لوگوں کو جان سے مارنے سے۔

ان پر ظلم کرنے سے ہر چیز کا حساب دینا ہو گا۔اللہ پاک کے سامنے کیا جواب دیں گے آپ کہ آپ نے یہ سب کچھ کیوں کیا

"۔۔۔۔۔۔۔

کب تک وہ خود پر کنٹرول کرتی اس نے یہاں اس شخص کے ساتھ نبھا اسی وجہ سے تو کیا تھا کہ وہ اسے راہِ راست پر لا سکے۔

تو اسے مزید انتظار نہیں کرنا چاہیے تھا اسے اس شخص کے دل میں خدا کا خوف ڈالنا چاہیے تھا تا کہ وہ یہ غلط کام چھوڑ کر صحیح راستے پر آ جائے۔

بے بی تم صرف اپنے اعمال پر دھیان دو میرے ہر عمل کا جواب دہ میں خود ہوں۔

میرا خدا سوال مجھ سے کرے گا اور جواب بھی میں دوں گا۔ اس نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔

قبر میں عذاب ہو گا اس نے ڈرانا چاہا۔

تم نے میری قبر میں نہیں جانا ڈارلنگ تو میری فکر مت کرو میرا خدا بڑا بے نیاز ہے۔

اسے خود پر گراتے ہوئے وہ بیڈ پر لیٹتا اسے ایک جھٹکے سے اپنے نیچے کر چکا تھا۔

مجھے بھوک لگی ہوئی ہے اس نے فوراً سے پہلے کہا تھا۔

جبکہ وہ اس کی بات کو کوئی بھی اہمیت دیے بغیر اس کی گردن میں منہ چھپاتا جا بجا اپنے لبوں کی مہر لگا رہا تھا۔

اتنی پیاری کیوں ہو تم مجھے تم پر بہت پیار آتا ہے۔

اس کے لبوں کو شدت سے چومتے ہوئے وہ اپنے دل کی بات کہہ رہا تھا۔

جبکہ وہ جو تھوڑی دیر پہلے اسے صحیح غلط کی پہچان بتانے میں مصروف تھی اس وقت اس کی شدتوں سے گھبراتے ہوئے اسی کی پناہوں میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔

جب کہ وہ اس کا شرمانا گھبرانا خود میں سمیٹتے ہوئے اس کے بدن کی رانیاں اپنی باہوں میں سمیٹتا چلا جا رہا تھا اس کا انداز شدت اختیار کرتا جا رہا تھا جب اس نے اچانک ہی اس کے کندھے سے شرٹ سرکانی چاہی۔

بھوک لگی ہے مجھے۔۔۔۔۔۔کیا آپ کے ساتھ رہتے ہوئے مجھے کبھی دن کا کھانا نصیب ہو گا۔

وہ گھبرائے ہوئے انداز میں بولی۔اس نے ایک نظر اس کے چہرے کی طرف دیکھا۔

ظالم ہو تم۔۔۔۔۔۔۔"اس نے الزام لگایا

آپ سے تھوڑا کم۔۔۔۔۔۔۔۔"اس کے اٹھنے پر وہ بولی تھی۔

میں بدلہ لوں گا اس بات کا۔۔۔۔۔۔۔"وہ دھمکی دے رہا تھا۔

آپ لے سکتے ہیں کیونکہ آپ جانتے ہیں میں آپ کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔" وہ اپنے کپڑے ٹھیک کرتے ہوئے اس کے پیچھے ہی اٹھی تھی

تم کر سکتی ہو میرا مقابلہ یہ اتنا مشکل نہیں ہے اور یقین کرو میں ہار جاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔"

بلکہ میں ہارنا چاہتا ہوں تمہارے لیے ہرادو مجھے۔اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ اسے اپنے ساتھ باہر کی طرف لے جاتے ہوئے بولا تھا۔

ہرادوں گی اور ایسا ہراؤں گی کہ زندگی میں جیتنے کی خواہش ختم ہو جائے گی۔۔۔۔۔"اس نے گردن اکڑا کر کہا تھا۔

میں بھی ایسا ہی چاہتا ہوں بلکہ میں منتظر ہوں ایسی ہار کا جو تمہارے ہاتھوں نصیب ہو۔وہ مسکرا کر کہتا اسے اپنے ساتھ باہر لے آیا تھا

OOOOOOOOO

وہ جیسے ہی کھانے کی میز پر کھانا نکالنے لگی رسل تیزی سے اندر داخل ہوا تھا اس کے ہاتھ پر اچھا خاصا زخم تھا وہ گھبرا سی گئی تھی اس کے ہاتھ سے بہتے خون کو دیکھ کر جب کہ وہ سیدھا اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا۔

یا اللہ یہ آپ کو کیا ہو گیا ہے بڑے والے بھیا۔۔۔اتنا زیادہ خون بہہ رہا ہے وہ بھاگتے ہوئے اس کے ہاتھ کو دیکھنے لگی تھی اس نے اپنا دوپٹا اس کے ہاتھ پر سے خون صاف کرنے کے لیے استعمال کیا۔

ارے کچھ نہیں وہ ڈبلیو کو باہر نکال رہا تھا تو وہ دروازہ لگ گیا مجھے اتنا بڑا زخم نہیں ہے جتنا تم سوچ رہی ہو بس کافی دیر سے خون بہہ رہا تھا میں ابھی صاف کر لیتا ہوں۔

اس کے اتنا گھبرانے پر رسل نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا جب کہ اس کے بھاگ کر رسل کے پاس جانے پر کائزان بھی اٹھ کر اس کے پاس آگیا تھا۔

یہ آپ کو تھوڑا سا لگ رہا ہے اتنا بڑا زخم ہے کم از کم دھیان سے کام کرنا چاہیے اتنا سارا خون ضائع کر دیا آپ نے وہ اپنے دوپٹے کے ساتھ اس کا زخم صاف کرتے ہوئے اسے ڈانٹ رہی تھی۔

جبکہ رسل نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا تھا۔

ارے گڑیا معمولی سا زخم ہے ٹھیک ہو جائے گا تم فضول میں اتنی ٹینشن لے رہی ہو۔ میں بس ابھی دھو لیتا ہوں۔

اور پھر بینڈ یج کر لوں گا بالکل ٹھیک ہو جائے گا وہ اسے سمجھا رہا تھا جب اچانک کائزان نے سامنے لگے شیشے پر اپنا ہاتھ دے مارا تھا۔

اچانک ہونے والی افتاد پر وہ دونوں گھبرا کر پیچھے کی طرف مڑے تھے جہاں وہ سرخ آنکھیں لیے اپنا ہاتھ دیکھ رہا تھا جو اس وقت خون سے لت پت تھا فرش لمحوں میں خون سے بھر گیا تھا۔

وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ رسل اس کے آنکھوں میں ابھرتے جنون کو دیکھ اگلے ہی لمحے کمرے میں کہیں غائب ہو گیا تھا

اللہ اللہ آپ پاگل تو نہیں ہو گے یہ کیا کر دیا ہے

آپ نے دماغ خراب ہو گیا ہے آپ کا کیوں کی آپ نے ایسی حرکت دیکھیں کتنا سارا خون بہہ رہا ہے آپ کو تو رسل بھائی سے بھی زیادہ بڑی چوٹ لگی ہے۔

مجھے اچھا نہیں لگا مرم۔...اس کا ہاتھ پکڑے اس کے زخم کو دیکھ رہی تھی اس کی آدھی ادھوری بات کا مطلب وہ نہ سمجھ پائی۔

مجھے بھی اچھا نہیں لگ رہا اتنا سارا خون دیکھ کر وہ اپنے دوپٹے کا دوسرا کونہ اس کے ہاتھ پر باندھنے لگی تھی جہاں سے خون رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

مجھے اچھا نہیں لگا تمہارا اسے چھونا۔

اس کی فکر کرنا۔

اس کے پاس جانا اس کا ہاتھ تھامنا اپنے دوپٹے سے اس کا خون صاف کرنا وہ اگلے ہی لمحے اس کی گردن کو اپنے ہاتھوں کے شکنجے میں لیتا اسے دیوار کے ساتھ لگا چکا تھا اس کا انداز عجیب سائیکو قسم کا تھا وہ گھبرا گئی تھی۔

مجھے بہت برا لگا۔۔۔۔بہت بہت زیادہ برا لگا آج کے بعد میں تمہیں کبھی کسی کی اتنی فکر کرتے ہوئے نہ دیکھوں سوائے کائزان کاظمی کے۔

آئی میری بات سمجھ میں وہ اس کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑے اس کے گلے کو انتہائی شدت سے پکڑے ہوئے بولا تھا۔

اس کی سانسیں رکنے لگی تھیں دل کانپ رہا تھا خوف سے اس کی جان جا رہی تھی اس نے بڑی مشکل سے ہاں میں سر ہلایا تھا جب اگلے ہی لمحے وہ اسے اپنی باہوں میں قید کر گیا۔

مجھے برا لگتا ہے مرم تم صرف میری ہو تمہیں صرف میری پرواہ کرنی ہے صرف میرا خیال رکھنا ہے تمہیں صرف میرے پاس رہنا ہے تمہیں صرف میرے درد سے سروکار ہونا چاہیے تم نے صرف میرے زخموں پر مرہم لگانا ہے تم صرف میری ہو

وہ اس کا چہرہ تھامے اسے باور کروا رہا تھا جبکہ مرم نے گھبرا کر صرف ہاں میں سر ہلایا تھا جبکہ وہ اسے ایک دفعہ پھر سے اپنی مضبوط باہوں کے شکنجے میں قید کر چکا تھا

OOOOOO

اس کا ہاتھ تھام کر وہ اسے کمرے کے اندر لے آیا تھا اس کے ہاتھ پر ابھی تک اسی طرح سے خون بہہ رہا تھا جبکہ مرم کو اس کے قریب جانے سے ڈر لگ رہا تھا وہ آرام سے ٹیبل کے ساتھ رکھے صوفے پر بیٹھ گیا تھا ہاتھ اس نے صوفے سے نیچے لٹکایا ہوا تھا۔

وہ بالکل سامنے بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی اس وقت اس کے غصے کی انتہا کیا تھی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی تھوڑی دیر پہلے اتنے پیار سے

پیش آنے والا انسان اسے موت کے اتنے قریب لے کر جا سکتا ہے اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔

وہ کافی دیر آنکھیں بند کر کے یوں ہی صوفے پر بیٹھا رہا تھا چہرہ اس نے اوپر کی جانب کر رکھا تھا جب کہ کمرے میں موجود دوسرے انسان کو اس نے پوری طرح سے فراموش کیا ہوا تھا پھر اس نے ذرا سا سیدھا ہو کر بیڈ کی طرف بیٹھی مرم کو دیکھا تھا۔

پھر اس نے اپنا خون آلود ہاتھ اس کے سامنے کیا تھا جس پر اب تک اس کا دوپٹہ باندھا ہوا تھا لیکن خون تیزی سے بہہ رہا تھا ۔سارے فرش پر خون کی لہریں بہہ ہی تھیں۔اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آیا تھا کہ وہ اس سے کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہے۔

لیکن اتنا تو وہ سمجھ چکی تھی کہ اسے درد ہو رہا ہو گا کیونکہ خون جس طرح سے بہہ رہا تھا درد نہ ہونا ناممکن سی بات تھی۔اس نے سامنے ٹیبل پر پڑے فرسٹ ایڈ باکس کو دیکھا اور پھر فوراً اٹھ کر اس کے پاس اتے ہوئے فرسٹ ایڈ باکس میں سے پٹی اور دوائی نکالنے لگی۔

ضرورت کی چیزیں نکال کر وہ واپس اس کے پاس آتے ہوئے اس کے سامنے رکھے میز پر رکھ چکی تھی جہاں اب اس نے اپنی ٹانگیں رکھی ہوئی تھیں۔جب کہ وہ بنا اس کی شکل دیکھے اس کے ہاتھ پر سے اپنا دوپٹہ کھولنے لگی۔

جب کہ کائزان کی نظر اس کے چہرے پر تھی بلکہ اس کی آنکھوں سے بہتے آنسوؤں پر تھی۔ وہ رو رہی تھی یقیناً اس نے اسے تکلیف دی تھی شاید اس لیے وہ رو رہی تھی یا اس کا خون دیکھ کر وجہ جو بھی تھی لیکن یہ انسو اس کے لیے تھے اس کے لیے یہ بات سکون کی تھی۔

مجھے خوشی ہے تمہاری آنکھوں میں یہ آنسو صرف میرے نام کے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ تمہارے سارے جذبات بھی صرف میرے نام کے ہوں۔

تم ہنسو میرے لیے رو میرے لیے محبت کرو تو مجھ سے کرو نفرت کرو تو مجھ سے کرو تمہارے ہر جذبات مجھ سے شروع ہو کر مجھ پر ختم ہو جانے چاہئیں۔ کیونکہ تم پر صرف میرا حق ہے۔

وہ زمین پر بیٹھی تیزی سے اس کے ہاتھ پر پٹی باندھ رہی تھی جبکہ وہ دوسرے ہاتھ سے اس کا چہرہ اونچا کرتا اسے اپنے دل کی بات بتا رہا تھا۔

کس کا حق ہے تم پر۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ اس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کرتے ہوئے سوال کرنے لگا تھا جبکہ مرم اچھی خاصی کنفیوز ہو گئی تھی وہ شاید اس کے منہ سے بار بار یہ سننا چاہتا تھا۔

کہ اس پر صرف اور صرف وہ اختیار رکھتا ہے شاید وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپنے جذبات کسی پر بھی اور لٹائے شاید وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس کے علاوہ کسی پر ترس کھائے

آ۔۔آپ۔۔۔کا۔۔۔۔۔۔۔"اپنے جبڑے پر اس کی گرفت سخت ہوتی محسوس کر کے وہ فورا بولی تھی جبکہ اس کے جواب پر مسکراتے ہوئے وہ اس کے چہرے پر جھک کر اس کے لبوں پر ایک میٹھی سی جسارت کر گیا تھا۔

گڈ گرل اور آئندہ میں تمہارے منہ سے یہی الفاظ بار بار سننا چاہتا ہوں۔میں چاہتا ہوں تمہارے منہ پر بار بار میرا نام آئے کیا

ایسا ممکن ہے کہ تم مجھے گینگسٹر جی کی بجائے میرے نام سے بلانا شروع کر دو۔

مشکل تو نہیں ہے میرا نام وہ اس کے ہاتھ پر پٹی باندھ چکی تو وہ ایک جھٹکے میں اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا صوفے پر گرا چکا تھا۔

اور ساتھ ہی اس کے دونوں طرف اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے اٹھنے کا راستہ بند کر چکا تھا۔

جی۔۔۔ضرور۔۔۔۔۔"وہ فورا بولی تھی۔

تو بولو۔۔۔۔۔"وہ جیسے فرمائش کر رہا تھا۔

کیا بولوں۔۔۔۔۔۔؟وہ بری طرح سے گھبرائی ہوئی تھی اس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا شاید اس کی تھوڑی دیر پہلے والی باہر کی جانے والی حرکت کی وجہ سے وہ اس سے بہت زیادہ ڈر گئی تھی۔

میرا نام بولو میری جان اور کیا ائی لو یو کہو گی۔۔۔۔۔؟ میں جانتا ہوں فلحال تمہیں مجھ سے اتنی محبت نہیں ہوئی کہ کھلے عام تم مجھ سے محبت کا اظہار کرو فی الحال جتنا کہا ہے اتنا کر دو میرے لیے باقی سب کچھ بعد میں دیکھا جائے گا میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے میرے نام سے پکارو۔

ج۔۔۔جی۔۔۔کائز۔۔۔۔۔۔۔۔۔کائزان۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے مسکرانے کی کوشش کی تھی۔حالانکہ سچ تو یہ تھا کہ اس وقت وہ خوف سے کانپ رہی تھی مسکرانااس کے لیے بہت مشکل تھا۔

ہاں کائزان آج کے بعد تم مجھے اسی نام سے بلاؤ گی۔یہ گینگسٹر تو میں دوسروں کے لیے ہوں تمہارے لیے تو میں تمہاراشوہر ہوں۔ناتو تمہیں مجھے میرے نام سے پکارناچاہیے تمہیں بھی پکارتے ہوئے خوشی ہواور مجھے بھی سنتے ہوئے سکون ملے۔

اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ اس کی ساری راہے فرار اہستہ اہستہ بند کر رہا تھا۔

درد ہوگا۔۔۔آپ کو۔۔۔۔۔۔"وہ جو ابھی اسے پٹی باندھ کر فارغ ہوئی تھی اس کی بے باک حرکتوں پر سہمتے ہوئے اسے اس کی تکلیف کا احساس دلانے لگی۔

تم اگر پاس ہو تو مجھے کوئی درد نہیں ہو گا کوئی تکلیف نہیں بس تمہارا ساتھ ہونا میرے لیے ضروری ہے اور تمہارے کائزان کو کچھ نہیں چاہیے میری جان۔۔۔۔۔۔اس کے لبوں کو چھوتے ہوئے وہ اہستہ اہستہ اسے پوری طرح اپنی قید میں لے گیا تھا جبکہ وہ بے بس ہو چکی تھی اس کی پناہوں میں۔

وہ اس کی باہوں میں پوری طرح سے قید ہوتی خود کو اس کے حوالے کر چکی تھی

OOOOOOOOOO

ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ہے کیوں تم ہمارے ساتھ یہ سب کچھ کر رہے ہو ہم بہت معزز لوگ ہیں ہم تو جانتے بھی نہیں ہیں کہ تم کون ہو اور تم کس بارے میں بات کر رہے ہو۔

رسل نے پانچ لوگوں کو دھوکے سے یہاں بلوایا تھا تاکہ ان سے بات چیت کر سکے لیکن جب رسل نے ان لوگوں کو ان کے کام کے متعلق بتایا تو وہ سب لوگ ہی انکاری تھے

ان کا کہنا تھا کہ وہ ایک اچھے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور کوئی بھی غلط کام نہیں کرتے۔

بلکہ ان پر الزام لگایا جارہا ہے جہاں تک اس لڑکی کی بات ہے۔تو اس لڑکی نے بھی ان پر صرف اور صرف الزام ہی لگایا تھا اور وہ اپنے انجام تک پہنچ چکی ہے۔

کائزان سامنے کرسی پر بیٹھا انہیں سن رہا تھا جبکہ وہ لوگ یہ تو اندازہ لگا چکے تھے کہ وہ کسی عام انسان کے ہاتھوں میں نہیں لگے بلکہ کبھی بھی یہ سامنے بیٹھا شخص ان کی جان لے سکتا ہے۔

میں یہ نہیں پوچھ رہا کہ تم لوگ یہ کام کرتے ہو یا نہیں کرتے بس مجھے یہ بتاؤ کہ کتنی لڑکیوں کی زندگی برباد کی ہے تم لوگوں نے اور کتنی لڑکیوں کو آگے پہنچا چکے ہو اور جہاں پہنچایا ہے وہ ایڈریس بھی چاہیے ہمیں۔

ان میں سے کتنی لڑکیاں مر چکی ہیں کتنی لڑکیوں کو تم لوگ مارنے والے ہو۔ان لوگوں کو کس حد تک بلیک میل کرتے ہو کتنے لڑکیوں کی فیملی تک یہ بات گئی ہے پچھلے تین سال سے اس کام کے دوران تم لوگوں نے کتنی لڑکیوں کو برباد کیا ہے۔

دیکھو تم ہم پر الزام لگانا بند کرو ہم تمہیں پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ ہم نے کچھ بھی نہیں کیا تم ہم پر الزام لگائے جا رہے ہو ہم ایک اچھے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ ہوٹل ہم نے اپنی محنت پر بنایا ہے کسی غلط کام کے لیے نہیں صرف ایک لڑکی نے اٹھ کر یہ کہہ دیا کہ ہم نے اس کے ساتھ کوئی زیادتی کی ہے یا ہوٹل میں اس کے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے۔

توتم ہمیں پکڑ کر یہاں لے اۓ پہلے تمہیں ثبوت ڈھونڈنا چاہیے تھا کہ ہم ان سب چیزوں میں شامل ہیں بھی یا نہیں وہ لڑکی ہم پر الزام در الزام لگائے جا رہی ہے خود تو مر گئی لیکن ہمیں آۓ دن کوٹ کچہریوں میں گھسیٹ رہی ہے۔

اچھا ہوا کہ خود ہی مر گئی ورنہ میں اسے مار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھاہ۔۔۔۔۔۔"ان پانچوں میں سے ایک ادمی کافی جذباتی پن کا مظاہرہ کر رہا تھا جب سامنے رکھی ریوالور کو اٹھاتے ہوۓ اس نے اس کے سینے کے بیچ و بیچ گولی چلادی تھی۔

اس لڑکی کے خلاف ایک لفظ نہیں سن سکتا میں اگر تم لوگوں نے اس لڑکی کے خلاف ایک بھی لفظ کہا تو موت تم لوگوں کا مقدر رہو گی ابھی وقت ہے مجھے ساری سچائی بتا دو۔

کیونکہ چھوڑوں گا تو میں تم لوگوں کے باپ مظہر پاشا کو بھی نہیں لیکن اس سے پہلے اس تالاب سے گندی مچھلیوں کا خاتمہ کرنا ہے یعنی تم جیسے گند سے اس ماحول کو پاک کرنا ہے

اب بہتر ہو گا کہ تم لوگ خود ہی بول دو ورنہ تم لوگوں کو مارتے ہوئے مجھے کوئی افسوس نہیں ہو گا ہاں لیکن تم لوگوں کو مرتے ہوئے بہت اذیت ہو گی موت ویسے بھی تم لوگوں کا مقدر ہے بچ

تم لوگ ویسے بھی نہیں سکتے بہتر ہے کہ تم اپنی موت اسان بنادو

۔

میں تم لوگوں کو اخری موقع دے رہا ہوں وہ اپنی ریوالور واپس سامنے رکھتے ہوئے ان چاروں کو دیکھ کر بولا تھا جو اچانک گولی چلنے کی وجہ سے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے ساتھ گرنے والی لاش کو دیکھ رہے تھے جسے رسل نے اگلے ہی لمحے گھسیٹ کر ایک طرف کر دیا تھا۔

ان سب لوگوں کو اندازہ ہو چکا تھا کہ وہ کسی بڑی مصیبت میں پھنس چکے ہیں بہتر تھا کہ وہ منتیں ترلے کرتے اور یہاں سے اپنی

جان بچا کر باہر نکل جاتے ورنہ سامنے بیٹھا آدمی یقیناً ان لوگوں کی زندگی ختم کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگائے گا۔

OOOOOOOO

دیکھو تم کون ہو ہم نہیں جانتے لیکن خدا کے لیے ہمیں معاف کر دو ہم سے غلطی ہو گئی جب ہم پانچوں نے مل کر یہ ہوٹل بنایا تھا تب ہمیں اچھے خاصے پیسوں کی افرائی تھی۔

اور ہم نے یہی سوچا تھا کہ پیسہ کمانے کے لیے کوئی شارٹ راستہ ڈھونڈ لیتے ہیں بس اسی لیے ہم اس غلط راستے پر نکل گئے۔

لیکن میں ان سب کے ساتھ شامل نہیں ہوں مجھے معاف کر دو میں یہ سب کچھ چھوڑ دوں گا بلکہ اب تو میں کبھی بھی یہ غلط کام

نہیں کروں گا بلکہ اس ہوٹل کے شیئرز بھی بیچ دوں گا مجھے اس ہوٹل میں کام ہی نہیں کرنا میں پہلے ہی ان سب چیزوں کے خلاف تھا ان میں سے ایک ادمی نے فوراً ہی اپنا آپ بدلا تھا۔

اپنی جان بچانے کے لیے وہ سارا الزام ساتھ بیٹھے لوگوں پر لگا رہا تھا جبکہ باقی لوگ بھی شاید ایسا ہی کچھ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔

ہاں ہاں میں بھی چھوڑ دوں گا میں بھی ہر طرح کا غلط کام چھوڑ دوں گا خدا کے لیے مجھے بھی چھوڑ دو میں بھی اس ہوٹل کے شیئرز بھیج کر ان لوگوں سے الگ ہو کر کوئی اچھا کام شروع کروں گا۔

لیکن پلیز مجھے جان سے مت مارنا میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں دوسرے ادمی نے بھی فورا پہلے والے کی باتوں کو اپنے الفاظ دیے تھے۔

میں نے کہا کہ زندگی تم لوگوں کے پاس ویسے بھی نہیں ہے کیونکہ موت تو میں تم لوگوں کو دوں گا لیکن کوشش کرو کہ یہ موت تمہارے لیے اسان ہو جائے اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ تم لوگوں کو اسان موت ائے تو میں تم لوگوں کو اخری موقع دے رہا ہوں۔

سچائی بتاؤ وہ بولا ہی تھا جب ان میں سے ایک ادمی نے ہاتھ جوڑنے چاہے کائزان نے اگلے ہی لمحے پستول اٹھا کر اس کی کھوپڑی کے بیچ و بیچ گولی چلائی تھی۔

میں نے کہا کہ مجھے کوئی فضول بات نہیں سننی اتنی سی بات سمجھ نہیں ارہی تم لوگوں کو سچائی بتاؤ مجھے کون کون کہاں کہاں شامل ہے تمہارے اس کھیل میں کتنی لڑکیوں کو برباد کر چکے ہو کتنے خاندان تباہ کیے ہیں تم لوگوں نے۔

تین سال سے۔۔۔۔ تم لوگوں نے کتنی معصوم لڑکیوں کی ابرو کو بے مول کیا ہے کتنے شادی شدہ جوڑوں کو تباہ کیا ہے کس حد

تک ان لوگوں کو بلیک میل کیا ہے یہ کھیل شروع تمہارے ہوٹل سے ہوتا تھا اور ختم مظہر پاشا کے پاس جا کر ہوتا تھا

یہ مت سوچنا کہ میں تم لوگوں کے مظہر پاشا سے انجان ہوں اس کھیل کے ماسٹر مائنڈ کے بارے میں بھی میں سب کچھ جانتا ہوں اب بہتر یہی ہے کہ جو میں کہتا ہوں وہ بولنا شروع کرو اس نے جیسے دھمکی دی تھی اور اس دفعہ اس کی دھمکی کام اگئی تھی ان تینوں کے بیچ میں بیٹھا شخص فوراً ہی اپنی زبان کھول چکا تھا۔

OOOOOOOO

ہم نے کسی بڑے ادمی کے گھر والوں کو ٹارگٹ نہیں کیا تھا ہمارے ہوٹل میں جو بھی لوگ اتے تھے ہم سب سے پہلے یہ دیکھتے تھے کہ وہ بیک گراؤنڈ کے حساب سے کتنے سٹرانگ ہیں۔

ہم کبھی انگریزوں کو اس معاملے میں نہیں گھسیٹتے تھے کیونکہ انگریزوں کے لیے ان کی عزت اتنی زیادہ اہمیت رکھتی ہی نہیں تھی کہ وہ خاموشی سے بیٹھ جاتے ہم زیادہ سے زیادہ پاکستان انڈیا بنگلہ دیش یا سری لنکا سے ائے لوگوں کو ٹارگٹ کرتے تھے۔

کیونکہ عزت کی خاطر یہ لوگ خاموش ہو جاتے تھے اور دوسرا ایسے لوگ جن کا تعلق بڑے بڑے خاندانوں سے نہیں ہوتا تھا یہ ہمارے لیے فائدہ مند ثابت ہوتے تھے۔

ہم پہلے اس کپل کے روم کے اندر ویڈیو بناتے تھے وہ فحاش ویڈیو کبھی کسی کے سامنے نہ ائے اسی لیے ہم ان کو بلیک میل کرتے

تھے لڑکی اگر زیادہ خوبصورت نہ ہو تو پیسے لے کر معاملات ختم ہو جاتے تھے لیکن اگر لڑکی زیادہ خوبصورت ہو اور وہ ہمارے اگے کلائنٹس کو پسند آجائے تو ہم اسے یہاں سے بھیج دیتے تھے
۔

جو لوگ زیادہ پیسے نہیں دے پاتے تھے ان کی بیویوں کے ساتھ ہم لوگ خود کچھ کلائنٹس کے ساتھ مل کر غلط کام کرتے تھے۔

اور پھر انہیں ازاد چھوڑ دیتے ہیں اس طرح ہمارے کلائنٹس بھی خوش ہو جاتے تھے اور ان لوگوں کی طرف سے ہم پر کوئی کیس بھی نہیں بنتا تھا۔

اس سوچ کے ساتھ کہ یہ لوگ کبھی بھی یہ چیز اپنے خاندان یا کسی اور طرف نہیں جانے دیں گے ہم لوگ بے فکر ہو کر ان کی ویڈیوز انہیں واپس کر دیتے تھے۔

لیکن جو لوگ اواز اٹھاتے تھے یا ہمیں کسی طرح سے ٹارگٹ کرنے کی کوشش کرتے تھے ہم ان کی ویڈیوز کو سائی-ڈ پر ریلیز کر دیتے تھے جس پر لاکھوں کے حساب سے ویوز اتے اور ہمیں بہت پیسہ ملتا۔

Zubi Novels Zone

انجم بھی اپنے شوہر کے ساتھ یہاں ہنی مون کے لیے ہی ائی تھی جب ہم نے کمرے میں اس کی ویڈیوز بنا دی انجم بہت خوبصورت تھی اس کی ویڈیو جب ہم نے مظہر پاشا تک پہنچائی تو

اس کا دل اس پر آگیا اور اس نے یہی کہا کہ یہ لڑکی اسے اس کے بستر پر چاہیے۔

اسی لیے ہم نے انجم کو بلیک میل کرنا شروع کیا لیکن انجم کا شوہر وقار وہ ویڈیو لے کر پولیس اسٹیشن پہنچ گیا اور اس نے ہم پر اور ہمارے پورے ہوٹل پر کیس کروادیا

۔جس کا ہمیں بہت نقصان ہو سکتا تھا اسی لیے پیسوں کا لین دین کر کے ہم نے یہ کیس بند کروادیا اور وقار کو کڈنیپ کروالیا کیونکہ وقار کسی بھی حالت میں خاموش ہونے کو تیار ہی نہیں تھا مظہر پاشا کے حکم پر وقار کو گولی ماردی گئی۔

جبکہ اس لڑکی انجم کو ہم نے مظہر پاشا کے پاس ایک ہوٹل تک پہنچادیا تھاوہ تقریبا2625دن تک مظہر پاشااوراس کے لوگوں کوخوش کرتی رہی۔

لیکن وہ لڑکی ہمت ہارنے کو تیار ہی نہیں تھی ان سب چیزوں کے بعد وہ نہ صرف ہمارے ہی ایریا سے بھاگ گئی بلکہ وہ کسی گینگسٹر کی تلاش میں نکل گئی کیونکہ وہ پتہ چلاچکی تھی کہ کوئی بھی پولیس والااس معاملے میں اس کی مدد نہیں کرنے والا۔

لیکن وہ گینگسٹر بھی اس معاملے میں اس کی مدد نہیں کر رہا تھا شاید وہ گینگسٹر اس سے ملا ہی نہیں اسی دوران وہ لڑکی ایک بار پھر سے ہمارے ہاتھ لگ گئی اوراس دفعہ بھی وہ لڑکی ہمت ہارنے کو

تیار نہ تھی اس کے منہ بند نہ کرنے پر ہم نے اس کی فحاش ویڈیوز بنا کر اس کے بھائی باپ اور خاندان والوں کے نمبروں پر سینڈ کر دیں۔

اور اس دفعہ ہم کامیاب ہو گئے تھے ڈر گز کی اوور ڈوز دینے کی وجہ سے اس لڑکی کی حالت بہت خراب ہو چکی تھی ہمیں ڈر تھا کہ یہ نہ ہو کہ یہ ہمارے پاس ماری جائے اور ہم کسی بڑی مصیبت میں پڑ جائیں اسی لیے ہم نے اسے چھوڑ دیا جب کہ اس لڑکی نے تین دن کے بعد پانی میں ڈوب کر خود کشی کر لی۔

ہمیں لگا تھا اس کی خود کشی کے بعد یہ کیس ختم ہو جائے گا لیکن یہ کیس ختم نہیں ہوا بلکہ اپ لوگ ہمیں یہاں اٹھا لائے وہ تفصیل

سے بتاتے ہوئے انہیں دیکھ رہا تھا جبکہ کائزان خاموشی سے اسے سنتا رہا۔

ان تین سالوں کے درمیان تقریبا 31 لڑکیاں تھیں جو ہمارے ہاتھ لگی تھیں جو مظہر پاشا کے بہت کام آئیں۔ باقی جو بھی تھی وہ پیسوں کا لین دین کر کے منہ بند کر چکی تھیں۔ان 31 لڑکیوں میں سے تقریبا 22 کی موت ہو چکی ہے جبکہ باقی کی چار پاگل ہو چکی ہیں ہیں اور پانچ خود اپنی مرضی سے اب یہ کام کر رہی ہیں ۔

وہ ساری تفصیل اسے بتا چکے تھے جبکہ اس نے اپنی لوڈڈ گن اٹھاتے ہوئے بنا سوچے سمجھے ان تینوں پر گولیاں چلا دی تھیں

لمحوں میں ہی وہاں لاشوں کا ڈھیر لگ چکا تھا لیکن اسے پرواہ نہ تھی
۔

ان کی لاشوں کو سمندر میں پھینک دو۔ وہ حکم دیتے ہوئے باہر نکل گیا تھا۔
کیا مطلب ڈبلیو کے لیے کچھ بھی نہیں اتنے شاہی ڈنر میں سے رفیل نے اس کے جانے کے بعد رسل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

نہیں وہ اتنے گندے اور زنائی لوگوں کا گوشت نہیں کھاتا ہمارا بچہ صاف ستھرا ہے اور ویسے بھی ان لوگوں کا گوشت کھلا کے کیا اس کے دانت تو صاف کرے گا۔ رسل نے اس کی طرف دیکھتے

ہوئے کہا تھا جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتا فوراً لاشوں کو ٹھکانے لگانے کا انتظام کرنے لگا

○○○○○○○○

ارے بے بی تم تو جاگ رہی ہو مجھے لگ رہا تھا کہ تم سو رہی ہو گی اس نے کمرے کے اندر قدم رکھا تو اسے جائے نماز سمیٹتے ہوئے دیکھا تھا۔

جی میں فجر پڑھ رہی تھی اپ کہاں تھے۔ میں تقریباً رات 10 بجے جاگی تھی لیکن آپ کو نہیں دیکھا کہاں چلے گئے تھے آپ ۔اور کیا آپ ساری رات گھر واپس نہیں ائے۔
وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی جب کہ وہ خاموشی سے آکر بیڈ پر لیٹ گیا تھا۔

آپ کے ہاتھ سے دوبارہ سے خون نکلا تھا کیا وہ اس کے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگی تھی جب اس نے نفی میں سر ہلایا۔

تمہارے مرہم لگانے کے بعد خون کی یہ مجال جو یوں نکلے وہ اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا۔

تو پھر آپ کی شرٹ پہ اتنا زیادہ خون کیوں لگا ہے یہ اتنے چھینٹے کیوں ہیں آپ کی شرٹ پے۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ اس کی شرٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی تو کائزان کا دھیان پہلی دفعہ اپنے کپڑوں پر گیا تھا اور اس کی سفید شرٹ سچ میں بہت سارے نقطوں سے بھری ہوئی تھی۔

ارے ڈارلنگ یہ یہ توان حرام خوروں کا خون ہے وہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہنے لگا۔وہ اپنی شرٹ سے خون کے چھینٹے صاف کرنے کے بارے میں سوچ رہا تھا جب اس کا دھیان مرم کی طرف گیا جو بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

آپ نے قتل۔۔۔۔۔۔کیا۔۔۔ہے۔۔۔۔وہ پوچھ رہی تھی اور ساتھ ہی کانپ بھی رہی تھی۔

ہاں میری جان کچھ لوگوں کا۔یہی انجام ہوتا ہے

تم پریشان مت ہو ادھر آو میری پاس اس نے ہاتھ بڑھاتے ہوئے اسے تھامنا چاہا ہی تھا جب اگلے ہی لمحے وہ لڑکھڑا کر زمین بوس ہوئی۔

مرم۔۔۔۔۔ مرم۔۔۔۔ کیا ہوا ہے تمہیں میری جان وہ پریشانی سے اس کے گال تھپتھپانے لگا لیکن وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔

مرم۔۔۔۔۔۔ مرم اٹھو کیا ہوا ہے تمہیں۔۔۔۔۔ وہ بے قرار سا اس کا گال تھپتھپا رہا تھا لیکن دوسری طرف کوئی اثر نہیں ہوا ۔اس دفعہ وہ سچ مچ میں پریشان ہوتے ہوئے اس کے نازک سے وجود کو اٹھا کر اوپر بیڈ پر رکھ چکا تھا۔

پہلے اس کی قربت پر پریشان ہوتے ہوئے وہ بے ہوش ہو گئی تھی اور پھر ڈبلیو کے پاس انے پر وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔

لیکن اب اب کیوں وہ بے ہوش ہوئی تھی اب کیا وجہ تھی وہ نازک دل کی تھی گھبرا جاتی تھی ڈرتی بہت تھی اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا

لیکن اس وقت وہ صرف اسے ایک نارمل سی بات بتا رہا تھا اس کا اس طرح سے بے ہوش ہونا اسے سچ مچ میں پریشان کر گیا تھا۔

OOOOOOO

اس کی آنکھ کھلی تو وہ اس کے بالکل ساتھ لیٹا ہوا تھا وہ پہلے تو ہر چیز سے انجان اگے پیچھے دیکھ رہی تھی جب اسے یوں ہی خود پر نظر مرکوز کرتے دیکھ اس نے ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھ کر نگاہیں جھکاتے ہوئے اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کی۔

آرام سے لیٹی رہو بے بی ڈرپ لگی ہوئی ہے تمہیں وہ اس کے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تھا جبکہ وہ خاموشی سے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔

کیا ہوا تھا تمہیں یوں بے ہوش کیوں ہو گئی تھی کس چیز کی گھبراہٹ ہوئی ہے تمہیں کون سی چیز سے خوفزدہ ہوئی ہو تم ۔۔۔۔۔۔؟

مجھے بتاؤ کیا ڈبلیو نے میرے پیچھے تمہیں ڈرایا۔۔۔۔ یا وہ میری اجازت کے بنا یہاں اندر آیا تھا۔ وہ اس سے سوال کرنے لگا تھا۔

کیا۔۔۔۔ آپ پلیز۔۔۔۔ تھوڑی دیر۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے۔۔۔۔۔۔۔ یہاں سے۔۔۔۔۔ جا سکتے ہیں۔۔۔۔۔؟ وہ اس سے فاصلہ بناتے ہوئے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی

میں میں کیوں جاؤں یہاں سے میرے جانے سے بھلا کیا ہو گا وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تھا وہ اسے خود سے دور کیوں کر رہی تھی۔

سمجھ رہا ہوں تمہیں ڈبلیو سے ڈر لگ رہا ہے نا اس نے تمہیں ڈرایا ہے میرے جانے پر میں خود اس سے پوچھ لوں گا۔ تمہیں ڈبلیو سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے۔۔۔۔اس جانور۔۔۔۔۔سے ڈر نہیں۔۔۔۔۔۔لگ رہا ۔۔۔۔۔۔۔کائزان صاحب۔۔۔۔۔مجھے اس۔۔۔۔۔وقت اپ۔۔۔۔۔۔سے ڈر لگ رہا۔۔۔۔۔۔ہے خدا کے۔۔۔۔۔لیے پلیز مجھے۔۔۔۔۔ چھوڑ دیجئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔
پلیز پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے تھوڑی دیر۔۔۔۔کے لیے ۔۔۔۔۔اکیلا چھوڑ دیں۔وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے اب باقاعدہ رونے لگی تھی۔۔

کیا ہوا ہے تمہیں مرم اس طرح سے ری ایکٹ کیوں کر رہی ہو وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے پوچھنے لگا تھا اسے اس کی الٹی سیدھی حرکتوں پر اب غصہ آ رہا تھا۔

وہ ہوتی کون تھی اسے خود سے دور جانے کا کہنے والی۔۔۔۔اسے اپنے پاس رکھنے کے لیے اس نے کیا کیا جتن نہ کیے تھے اور وہ اسے خود سے دور کر رہی تھی۔

کیوں ڈر لگ رہا ہے تمہیں مجھ سے بتاؤ میری جان ــــــــــ؟

کیوں ڈر لگ رہا ہے کیا ہوا ہے تمہیں کس چیز سے خوفزدہ ہو مجھے بتاؤ کیا یہ شرٹ دیکھ کر تمہیں گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔؟

یہ میں ابھی اتار دیتا ہوں بے بی وہ جلدی سے شرٹ کے بٹن کھولنے کے بجائے توڑتے ہوئے شرٹ کو اتار کر دور پھینک چکا تھا۔

جبکہ وہ اس سے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ اسے خود سے لگاتے ہوئے اپنے سینے میں بھیچ چکا تھا اس کی پرابلم کو وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا جبکہ وہ اس کی باہوں میں بری طرح کانپ رہی تھی

OOOOOOOOO

وہ دوبارہ سو چکی تھی۔جب کہ وہ اب تک اس کے ساتھ اس کے کمرے میں اس کے بالکل پاس لیٹا ہوا تھا۔

اس کی نگاہیں اس کے چہرے کو اپنے حصار میں لیے ہوئے تھیں۔جب وہ گہری نیند میں اتر چکی تو اس نے نرمی سے اس کے لبوں پر اپنی محبت بھری مہر لگائی تھی۔

اس کے اتنا خوف زدہ ہو جانے کے پیچھے کی وجہ وہ اب تک جان نہیں پایا تھا۔

اسے سچ مچ سمجھ نہیں آیا تھا کہ وہ اتنی زیادہ کیوں ڈر گئی تھی۔

ناجانے کیا وجہ تھی جو وہ اتنی خوفزدہ ہو گئی تھی کیا وہ اس کی شرٹ پہ خون کے دھبے دیکھ کر پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔؟

ممکن تھا کہ وہ یہ سب دیکھ کر ڈر گئی ہو یا وہ ان سب چیزوں کو یقینا کبھی گھر تک نہیں لایا ہو گا۔

لیکن پھر بھی وہ جانتی تھی اس کے کام کے بارے میں اسے پتہ تھا کہ وہ کیا کرتا ہے تو پھر اس طرح خوفزدہ ہو جانے کے پیچھے کیا وجہ ہو سکتی ہے وہ اس کے کسی بھی کام سے انجان تو نہیں تھی وہ جانتی تھی کہ وہ ایک گینگسٹر ہے۔

اور ایک گنگسٹر کا کام کس طرح کا ہو سکتا ہے۔یہ سمجھنا مشکل تو نہیں تھا۔وہ جانتی تھی کہ وہ۔ قاتل ہے۔اس کے بھائی نے کتنی دفعہ اس کے سامنے اسے قاتل اور سفاک کہا تھا۔

توکیا وہ سمجھ نہیں پائی تھی۔اس کے کام کو یا پھر وہ سمجھنا ہی نہیں چاہتی تھی۔

یا وہ یہ سب کچھ قبول ہی نہیں کر پا رہی تھی وہ بری طرح سے الجھا ہوا تھا اس کے لبوں پر اپنا شدت سے بھرپور لمس چھوڑتا وہ اٹھ کر کمرے سے باہر نکل ایا تھا۔

ڈاکٹر نے کہا تھا کہ اس کا خاص خیال رکھے اور اسے فریش فروٹ دے۔اس نے ابھی ملازم سے فریش فروٹس منگوائے تھے۔اور اب کچن میں آکر ان کی کٹنگ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

اس نے چھری کا استعمال کبھی نہیں کیا تھا۔کبھی ضرورت ہی محسوس نا ہوئی تھی۔وہ کچن کا کام کرنے میں کبھی بھی دلچسپی

نہیں رکھتا تھا۔اگر وہ کبھی کچھ بناتا بھی تو رسل اور رفیل اسے سب کچھ کاٹ کے دیتے تھے۔

یہی وجہ تھی کہ چھری اس کے ہاتھ نہیں آرہی تھی۔چھری ایک طرف رکھتے ہوئے وہ فروٹس کی پلیٹ اٹھا کر باہر آگیا۔

اور وہیں سائیڈ پر لگے دراز سے اس نے العاشر نکالا تھا۔جو اس نے نئے آرڈر پر تیار کروایے تھے۔یہ ابھی استعمال شدہ نا تھے ۔وہ انہیں اپنی بیوی کے فروٹس کاٹنے کے لیے استعمال کر سکتا تھا۔

وہ اپنی پسند کا العاشر نکال کر وہیں باہر صوفے پر بیٹھ گیا۔اور مہارت سے فروٹس کاٹنے لگا۔

باہر سے آتی عجیب سی آواز سے ڈسٹرب ہو کر مرم کی آنکھ کھل گئی تھی۔وہ کچھ سمجھ پاتی اس سے پہلے ہی اس کا دماغ باہر سے آتی آواز میں الجھا۔

وہ اٹھ کر دوپٹا سر پر رکھتی باہر آئی تھی۔جہاں وہ۔بیٹھا اپنا کام۔کر رہا تھا۔

جس انداز میں وہ فروٹس کاٹ رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کوئی گوشت کاٹ رہا ہو۔۔۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔کیا۔۔۔کر رہے۔۔۔ہیں۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔۔۔وہ۔بہ
ت گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی۔

جان یہ فروٹس کاٹ رہا ہوں تمہارے لیے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ تمہارے لیے بہت اچھے ہیں۔اور ضروری بھی۔۔۔۔ تمہیں اپنا بہت زیادہ خیال رکھنا ہے۔کیونکہ تمہیں میرا ابھی تو خیال رکھنا ہے نا۔۔۔۔۔اب اگر تم۔خود بیمار رہو گی تو میرا خیال کیسے رکھو گی۔

وہ پلیٹ اس کی طرف کرتا ہوا بولا تھا۔جبکہ اس کا العاشر بھی اس پلیٹ والے ہاتھ میں ہی تھا۔

آپ اس سے کیوں کاٹ رہے تھے۔وہ گھبرا کر پلیٹ پکڑ چکی تھی۔

یار مجھے چھری کا یوز کرنا نہیں آتا نا۔میں اسی سے ہی سب کچھ کاٹتا ہوں وہ پر سکون سا بولا۔

سب کچھ۔۔۔۔۔۔؟وہ نہیں جاننا چاہتی تھی لیکن پھر بھی زبان پھسلی۔

تم جانتی ہو۔۔۔۔میرے بارے میں تمہیں سب کچھ پتا ہے

"۔مرم۔۔۔۔۔۔

میرا کام تمہیں ہر چیز کا اندازہ ہے۔تمہارے بھائی نے بتایا ہو گا تمہیں کہ میں کیا کرتا ہوں۔

نہیں بتایا کیا۔۔۔۔؟وہ سوال۔کر رہا تھا۔جبکہ وہ نگاہیں جھکا گئی۔

میں قاتل ہوں۔۔۔۔لوگوں کو کاٹنا مارنا۔میرا کام ہے۔میں یہ سب کسی مجبوری میں نہیں اپنے شوق سے کرتا ہوں۔مزا آتا ہے مجھے۔یہ العاشر میں لوگوں کو کاٹنے کے لیے استعمال کرتا ہوں۔

وہ سکون سے بتا رہا تھا۔جبکہ وہ سن رہی تھی۔بنا کسی طرح کا کوئی تاثر دیے۔
فروٹس کھاونا۔۔۔۔۔۔یہ تمہارے لیے اچھے ہوں گے۔وہ پھر سے اسے پلیٹ کی طرف متوجہ کرتے ہوئے بولا۔

جی۔۔۔۔میں۔۔کھا۔رہی ہوں۔۔۔۔۔وہ اسے جواب دیتی تیزی سے ہاتھ چلانے لگی۔

یہ میرا کام ہے مرم اور تم نے اس کے ساتھ مجھے قبول کیا ہے
۔اور آگے بھی تمہیں اس کے ساتھ ہی مجھے قبول کرنا ہے ایک
گینگسٹر کی بیوی کا یوں ڈر ڈر کر ہوش کھونا میری شان کے خلاف
ہے۔

وہ اسے سمجھا رہا تھا۔یعنی وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اس کے ڈر سے بے
ہوش ہوئی تھی۔

"وہ۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔

یہاں پاس آو میرے۔۔۔۔۔۔"وہ کچھ کہہ رہی تھی جب اس
نے اسے اپنے ساتھ بیٹھنے کا حکم دیا۔اس کی سانس اٹکی تھی لیکن
مرتی کیا نا کرتی وہ فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے پاس آگئی تھی۔

اس نے جس جگہ اسے بیٹھنے کے لیے کہا وہ وہاں بیٹھ گئی تھی۔وہ اس کے گرد حصار بناتا اسے اپنے مزید قریب کر گیا۔

کھاؤ۔۔۔۔۔یہ سارا ختم کرو۔۔۔۔۔۔ویسے تم پائن ایپل اتنے شوق سے کھاتی ہو اندازہ۔نہیں تھا مجھے یہ مجھے بالکل پسند نہیں ہے۔۔۔۔وہ مسکرا کر اسے اپنی پسند۔ناپسند بتا رہا تھا۔

مجھے بھی نہیں۔۔۔۔پسند۔۔۔۔۔۔میں کبھی۔۔۔نہیں کھاتی۔۔۔وہ پھر سے بولی تواب کی بار کائزان کا بے ساختہ قہقہ بلند ہوا وہ اسے یوں قہقہ لگا کر ہنستے پہلی بار دیکھ رہی تھی۔

پھر بھی کھا رہی ہو۔۔۔۔؟میری جان تم کہیں یہ میرے ڈر سے تو نہیں کھا رہی۔۔۔۔؟

میرا بچہ خود پر جبر مت کرو۔ تمہارے معاملے میں میرا دل بہت کمینہ ہے۔ تم بے کار میں ڈر رہی ہو۔ میں تمہیں چاہ کر بھی کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔۔۔۔ وہ یقین دلا رہا تھا۔

جبکہ وہ اس کی باہوں میں قید خاموشی سے پلیٹ واپس رکھنے لگی۔ تمہیں پسند نہیں الگ بات ہے۔۔ لیکن تمہارے شوہر نے بہت محنت سے یہ کاٹا ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔ تو آگلے ہی لمحے وہ پلیٹ واپس اٹھا چکی تھی۔

پسند ہو یا نا ہو بے بی میں نے تمہاری خاطر کافی محنت کی تو تمہیں یہ کھانا چاہیے وہ اپنے ہاتھ سے اسے کھلانے لگا جبکہ وہ خاموشی سے کھا رہی تھی۔ بنا کسی طرح کا کوئی اعتراض کیے۔

گڈ ویری گڈ اب تمہیں تھوڑا سا کھانا کھانا ہے اس کے بعد میڈیسن یہ تمہارے لیے بہت ضروری ہے اور میں چاہتا ہوں کہ تم بالکل بھی بیمار مت ہو تمہاری بیماری میں افورڈ نہیں کر سکتا میری جان کھانا لگاؤ اس نے ملازم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا

میں۔۔۔۔کافی زیادہ۔۔۔۔ کھا چکی ہوں۔۔۔۔۔۔۔اب مزید کچھ۔۔۔۔۔ نہیں کھا سکتی۔۔۔۔۔۔

اس نے فروٹس کی طرف اشارہ کیا تھا جب اس نے اسے گھور کر دیکھا۔

دونوں مل کر کھانا کھائیں گے اس نے اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے کہا تو وہ بس ہاں میں سر ہلا گئی

گڈ مجھے تمہاری یہی بات تو اچھی لگتی ہے کہ تم میری ہر بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ جاتی ہو۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب رسل اور رفیل دونوں اگے پیچھے وہاں داخل ہوئے۔

السلام علیکم یہ تم کیا کر رہے ہو رسل نے سلام کرتے ہوئے اس کے ہاتھ میں موجود العاشر کو دیکھ کر پوچھا تھا۔

میں اپنی بیوی کے لیے فروٹس کاٹ رہا تھا وہ سر کے اشارے سے سلام کا جواب دیتے ہوئے بولا تھا۔
کیا تم اس کے ساتھ فروٹس کاٹ رہے تھے وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

ہاں کیونکہ میرے ہاتھ میں چھری نہیں آرہی تھی اور تم لوگ جانتے ہو چھری سے کچھ کاٹنا مجھے اتا نہیں ہے سو میں نے اسی کا استعمال کر لیا ویسے بھی یہ یوز ڈ نہیں تھا۔

اس نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے وہیں سائیڈ کی دراز پر اسے رکھ دیا جبکہ ان دونوں نے ایک نظر مرم کو دیکھا تھا جو کافی زیادہ گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی۔

اب کیسی طبیعت ہے تمہاری اور تم بات بات پہ بے ہوش کیوں ہو جاتی ہو رفیل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ یہ کافی زیادہ ڈر جاتی ہے کسی چیز سے گھبرا جاتی ہے مجھے اس کا خیال رکھنا ہو گا خیر اس کا خیال تو میں رکھ ہی لوں گا

تم لوگوں کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں جاؤ تم جا کر ڈبلیو کو گھما پھرا کر لے اؤ

کافی دن سے وہ گھر سے باہر نہیں نکلا کافی بور ہو رہا ہے تم ایسا کرو کہ ایک گھنٹہ اسے جنگل کی طرف سے گھما کر لے اؤ۔اس نے رفیل کو حکم دیا تھا جس پر اس نے فورا ہی سر ہلا دیا تھا کیونکہ اور کسی چیز میں مزہ اتا ہو یا نہ اتا ہو لیکن اسے گھمانے لے کر جانے میں اسے بہت مزہ اتا تھا۔

کیونکہ ڈبلیو کا الگ ہی سویگ تھا جنگلی جانوران کے اس پاس نہیں بھٹکتے تھے کیونکہ اتنا خطرناک چیتا کسی کو بھی ڈرا سکتا تھا۔

اور جب وہ گھومنے پھرنے جاتا تھا تب کسی طرح کی کوئی مستی مذاق نہیں کرتا تھا وہ اپنی واک کر کے واپس اجاتا تھا۔اور اسے بھی کوئی پریشانی نہیں ہوتی تھی

○○○○○○○

مجھے کچھ ضروری کام ہے میں باہر جارہا ہوں تم تب تک آرام کرلو مجھے آنے میں تھوڑا وقت لگ جائے گا ان میڈیسن میں ایک نیند کی بھی گولی ہے۔

ڈاکٹر کے مطابق تمہارے یہاں اور پاکستان کی ٹائمنگ میں تھوڑا بہت چینج ہوا ہے جس کی وجہ سے تمہاری نیند کا وقت بھی متاثر

ہو گیا ہے تم یہاں ٹھیک سے نیند پوری نہیں کر پا رہی ہو ٹائمنگ ڈسٹرب ہو رہی ہے تمہاری۔

اسی لیے تمہاری نیند کو برابر کرنے کے لیے ایک میڈیسن ہے جو تمہیں ٹائم ٹو ٹائم لینی ہے یہ گولی کھانے کے بعد تمہیں نیند آ جائے گی اور تم ارام کرو یقیناً جب تم جاگو گی تب کافی بہتر محسوس کرو گی وہ ساری دوائیاں اسے کھلاتے ہوئے بتا رہا تھا۔

جب کہ وہ فوراً ہی اس کی بات پر عمل کرتے ہوئے گولی اپنے منہ میں لے چکی تھی۔

تم بہت سمجھدار ہو میری ساری باتیں آسانی سے سمجھ جاتی ہو تمہیں ایک اور بات سمجھا رہا ہوں۔مجھے یقین ہے کہ یہ بات بھی تم سمجھ جاؤ گی۔

کائزان کاظمی۔۔۔۔۔اس نام سے یہاں کے لوگ کانپتے ہیں کیونکہ میں اچھا انسان نہیں ہوں اور میں کبھی اچھا انسان بن بھی نہیں سکتا میں جیسا ہوں تمہیں ویسے کے ساتھ ہی گزارا کرنا ہے میں کبھی بدلوں گا نہیں۔

میں جانتا ہوں کہ میرے کام کو لے کر تم بہت زیادہ پریشان ہو میں کوشش کروں گا کہ میں اپنا کوئی بھی کام تمہارے سامنے نہ کروں لیکن تمہیں بھی کوشش کرنی ہے۔ایڈجسٹ کرنے

کی۔یہ بہت مشکل ہے جانتا ہوں میں لیکن تمہیں گزارا تو کرنا ہی پڑے گا۔

کیونکہ جب تم نے مجھے قبول کیا تھا تب میں نے تمہیں کسی طرح کے دھوکے میں نہیں رکھا تھا میں جو ہوں تمہارے سامنے ہوں میں نے سچ بیان کر کے ہی تم سے نکاح کیا تھا اسی لیے اب یہ ڈرنا گھبرانا سب فضول ہے۔

کائزان کاظمی نے تمہیں کسی طرح کے دھوکے میں نہیں رکھا یہ بات یاد رکھنا کائزان کاظمی نے کبھی کسی کے ساتھ دھوکہ نہیں کیا تم تو اس دل کی دھڑکن ہو۔کائزان کاظمی کے لیے اس کے جینے کی وجہ ہو وہ تمہیں کبھی دھوکا نہیں دے گا۔

اور وہ تمہیں کبھی خود کو کوئی دھوکا دینے بھی نہیں دے گا میرے ساتھ ہوشیاری کرنے کی کوشش کبھی بھی مت کرنا میں بہت خطرناک انسان ہوں۔

اگر میں اپنے دل کی بات کروں اور اور تمہارے معاملے میں اپنے جذبات کی بات کروں نا تو مرم بے بی تمہارے لیے کائزان کاظمی 99 پرسنٹ ایک بہت ہی اچھا انسان ہے۔ ایک ہیرو ہے لیکن وہ ایک پرسنٹ تمہیں بہت نقصان میں مبتلا کر سکتا ہے بہت زیادہ۔۔۔۔۔ میں تمہارے لیے ولن نہیں بننا چاہتا کبھی بھی نہیں۔ تو بہتر ہو گا کہ اپنی ساری ہوشیاریاں اور چالاکیاں اس کمرے سے باہر تک رکھ دو اس کمرے کے اندر سچے جذبات اور سچے احساسات ہوں گے۔

آئی میری بات سمجھ میں وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بولا تو مرم نے فوراہاں میں سر ہلا یا تھا جبکہ اس نے مسکراتے ہوئے اس کے لبوں کو چوما اور کمرے سے باہر نکل گیا وہ کتنی ہی دیر وہیں کھڑی کانپتی رہی تھی۔

صرف ایک۔۔۔۔اس کے ایک بار اس انداز میں ڈر کر بے ہوش ہونے پر وہ اپنا اپ اس پر ظاہر کر گیا تھا وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ وہ نہ تو کبھی بدلہ ہے اور نہ ہی اگے کبھی بدلنے والا ہے وہ جو ہے جیسا ہے مرم کو اسے ویسے ہی قبول کرنا ہو گا۔

وہ اسے صاف الفاظ میں بتا چکا تھا کہ وہ ایک قاتل ہے ایک گینگسٹر ہے اور فیوچر میں بھی وہ ایسا ہی رہنے والا ہے تو اسے ہر حالات میں اس کے ساتھ ایڈجسٹ کرنا ہوگا وہ اسے دھوکہ نہیں دے سکتی تھی وہ اس کی کسی چیز سے انجان نہیں تھا بس اسے معاف کر رہا تھا اسے موقع دے رہا تھا اس کی ایک غلطی اسے موت کی گہری کھائی میں اتار سکتی تھی۔

وہ جانتا تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ مل کر اس کے خلاف کیا کام کر رہی ہے وہ ایک ایک چیز سے واقف تھا۔

پھر بھی وہ زندہ تھی تو صرف اور صرف اس وجہ سے کیونکہ وہ اسے زندہ چھوڑ رہا تھا ورنہ اسے ختم کرنا بھی اس کے لیے مشکل نہیں تھا وہ اتنا تو سمجھ ہی چکا تھا کہ اسے اپنی جان کتنی پیاری ہے۔

OOOOOOOOO

کیا ان لوگوں کو صرف مارنا ہی ہمارا مقصد تھا میرا مطلب ہے ان سے تو ہم نے کچھ پوچھا ہی نہیں۔رفیل چہرے پر ماسک لگائے کائزان کے پیچھے چلتا پوچھ رہا تھا۔

وہ آج ایک بہت بڑے ہوٹل میں آئے ہوئے تھے وہاں میٹنگ روم میں لگے سی سی ٹی وی کیمرے کو تباہ کر کے وہ منٹوں میں ہی وہاں موجود تقریباً تین لوگوں کا کام تمام کر چکے تھے۔

ہاں ان لوگوں کو ختم کرنا ہی ہمارا مقصد تھا ہمیں ان سے کچھ بھی نہیں جاننا تھا جو انفارمیشن ہمیں مظہر پاشاہ کے بارے میں چاہیے تھی وہ ہمیں مل چکی ہے اور یہاں تو ہم صرف ان آٹھ لوگوں کو ختم کرنے ائے تھے۔

جو اس وقت یہاں مصر میں موجود تھے باقی کے لوگوں کو ہم نے سعودیہ جا کر ختم کرنا ہے کیونکہ یہاں پر ان کے گینگ کے صرف اٹھ ہی لوگ تھے جو بڑے پیمانے پر یہ کام کر رہے تھے رسل نے اسے جواب دیا تھا۔

مطلب اب کائزان سعودیہ جائے گا لیکن ہم نے تو 15 دن کے بعد اس کے ترکی کے ٹکٹس کا انتظام کروانا تھا وہ کچھ کنفیوز ہوتا گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھا تھا۔

ہم لوگ سعودیہ جائیں گے ڈفر کائزان ترکی جائے گا مظہر پاشا اور اس کی ٹیم کے تین لوگوں کے پاس۔ جبکہ چار ادمی سعودیہ میں ہیں جن کا کام ہم دونوں نے تمام کرنا ہے بالکل کائزان والے انداز میں رسل نے کافی ایکسائٹڈ ہوتے ہوئے کہا تھا۔

کیا مطلب العاشر استعمال کر کے میں پہلے بتا رہا ہوں میں اس ٹوکے کو بالکل ہاتھ نہیں لگانے والا میں اتنا ظالم سفاک ہر گز نہیں

ہوں میں بہت نیک دل فرشتہ صفت انسان ہوں وہ گاڑی روکتے ہوئے بولا تھا۔

جبکہ اس کے اچانک گاڑی روکنے پر کائزان نے اسے گھور کر دیکھا تھا جبکہ اس کی شرٹ پہ لگے خون اور گردن سے بہتے خون کی لکیر سے خوفزدہ ہو کر اس نے فوراً ہی گاڑی واپس سٹارٹ کر دی تھی۔

سوری وہ میں بس یہ بتا رہا تھا کہ میں کسی بھی قیمت پر وہ اس کے ہتھیار کو استعمال نہیں کروں گا اس نے کائزان سے گھبراتے ہوئے کہا تھا کیونکہ اسے اس کی سرخ انکھوں سے بھی اب ڈر لگنے لگا تھا۔

یہ ساری بکواسیات تم لوگ بعد میں کر لینا پہلے گھر پہنچو، مجھے مرم کے جاگنے سے پہلے گھر جانا ہے اور اس کے لیے کچھ ہیلدی کھانے کا انتظام کروانا ہے وہاں میری بیوی بیمار ہے اور تم لوگوں کے اپنے قصے کہانیاں ختم نہیں ہو رہی۔اس نے کافی غصے سے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔

سوری میں تو بس بتا رہا تھا خیر فکر مت کرو مرم ٹھیک ہو جائے گی ۔بس اسے سب کچھ قبول کرنے میں تھوڑا وقت لگ جائے گا اور پھر جو اس کے بھائی نے اسے پٹیاں پڑھائی ہیں ان کو ذہن سے نکالنے میں بھی کافی وقت لگنا ہے۔

لیکن مجھے یقین ہے کہ زیادہ ٹائم نہیں لگے گا وقت رہتے وہ نارمل ہو جائے گی۔رسل نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا تھا جب کہ وہ جواب میں کچھ نہیں بولا۔

OOOOOOO

وہ واپس آیا تو دیکھا مرم اب بھی سو رہی تھی شاید دوائی اثر کر رہی تھی اس پر۔اس کے قریب اتے ہوئے اس نے بہت محبت سے اس کا ماتھا چوما تھا۔

لیکن پھر خیال آیا کہ اس کے کپڑے اج بھی کل کی طرح کافی زیادہ گندے ہو گئے ہیں اس سے پہلے کہ مرم جاگ کر ایک بار پھر سے اس کے کپڑوں سے خوفزدہ ہو جائے اس نے چینج کرنا بہتر سمجھا تھا۔

فریش ہو کر وہ باہر نکلا تو وہ اب تک سو رہی تھی پھر یہ سوچ کر کہ جب تک وہ جاگتی ہے وہ اس کے لیے کچھ اچھا بنوا لے گا وہ باہر آ گیا تھا۔

وہ جب سے یہاں آئی تھی تب سے اس نے کچھ بھی ٹھیک سے نہیں کھایا تھا شاید اسے یہاں کے کھانے پسند ہی نہیں آ رہے تھے بس زندہ رہنے کے لیے کچھ نہ کچھ کھا رہی تھی۔

اس طرح سے تو زندگی نہیں چل سکتی تھی اسے اس کی پسند کے مطابق کچھ کھانا کھلانا تھا جو اسے اتنا اچھا تو لگے کہ وہ پیٹ بھر کر کھانا کھا سکے اس لیے اس نے آج ایک آدمی کو بلایا ہوا تھا

OOOOOOO

ہاں سنو تمہیں میری بیوی کے لیے کچھ اچھا کھانا بنانا ہے کچھ پاکستانی بناؤ جو اسے بہت زیادہ پسند اۓ اس نے آج ہی ایک ماسٹر شیف کو اپنے گھر بلوایا تھا۔

جی سر میں سارا پاکستانی فوڈ بنا لیتا ہوں آپ کو مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہو گی اپ بس مجھے یہ بتائیے کہ آپ کی مسز کو کیا پسند ہے اور کیا نہیں۔ میں اس حساب سے مینیو دیکھ لیتا ہوں۔

یہ مجھے نہیں پتہ بس تم کچھ بھی اچھا بناؤ جو کہ پاکستان کے ہر بندے کو پسند ہو میری بیوی کو یہاں کا کوئی بھی کھانا پسند نہیں ارہا

وہ ٹھیک سے کچھ بھی نہیں کھا رہی تو اگر اسے تمہارا کھانا پسند آگیا تو تمہاری جاب پکی۔

تمہیں تمہاری منہ مانگی قیمت ملے گی بس میری بیوی کچھ ٹھیک سے کھا سکے وہ اسے کام پر لگا تا خود باہر نکل گیا تھا جبکہ وہ آدمی اس کے گھر کا ایک ایک کونا چیک کر رہا تھا ہر انسان کے ہاتھ میں ریوالور تھی جبکہ باہر باندھا وہ چیتا بھی اسے ڈرانے کی وجہ بنا تھا۔

لیکن ملازم نے کہا تھا کہ اس کے صاحب ان ساری چیزوں کا شوق رکھتے ہیں اسی لیے وہ خاموشی سے سیدھا اندر آگیا ہے۔
لیکن یہاں اندر آنے کے بعد اسے احساس ہوا تھا کہ وہ غلط جگہ پر آ گیا تھا۔

اب مرتا کیا نہ کرتا وہ کچن میں آکر کھانا بنانے لگا سب سے خاص بات تو اس کے لیے یہ تھی کہ اگر یہاں کی میڈم کو کھانا پسند آتا ہے تو یہ نوکری اس کی پکی ہو جائے گی اور یہ نوکری منہ مانگی قیمت پر ملنے والی نوکری تھی جسے وہ اپنے ڈر کی وجہ سے کھونا نہیں چاہتا تھا۔

اسی لیے وہ اس وقت پاکستان کی سب سے فیمس اور بیسٹ ڈشز بنانے کی کوشش کر رہا تھا جو اسے یقین تھا کہ میڈم کو بہت پسند انے والی ہیں

OOOOOOO

اس کی آنکھ کھلی تو کمرے میں اس کے علاوہ اور کوئی بھی نہیں تھا شاید وہ پھر چلا گیا تھا اپنے کسی کام کے سلسلے میں یا پھر سے شاید کسی کو موت کے گھاٹ اتارنے کے لیے وہ جتنا اس کے بارے میں سوچ رہی تھی اتنا ہی اس کے اندر خوف پیدا ہو رہا تھا۔

یہ تو وہ جانتی تھی کہ وہ کوئی معمولی انسان نہیں ہے بلکہ ایک قاتل ہے ایک سفاک انسان ہے جو کبھی بھی کسی کا بھی قتل کر سکتا ہے۔

لیکن وہ یوں کسی کا بھی قتل کر کے اس کے سامنے ایسی خون الود حالت میں ائے گا اور وہ اس کے ساتھ نارمل رہے گی تو ایسا تو

ممکن نہیں تھا اس کے ساتھ زندگی گزارنا اس کے لیے اسان نہیں تھا یہ بہت بڑا ٹاسک تھا۔

جب اس کے بھائی نے اسے کہا تھا کہ اسے اس گھر میں رہ کر اس کے خلاف کوئی ثبوت ڈھونڈنا ہوگا تو وہ راضی ہوگئی تھی کیونکہ اسے شروع میں یہی لگا تھا کہ وہ اس کے خلاف ثبوت ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جائے گی اور اسے جیل ہو جائے گی۔

اور جب وہ واپس لوٹ کرائے گا تب ایک اچھا انسان ہوگا اور وہ انسان اس کے لیے بھی اتنا ہی اچھا ثابت ہوگا اسے لگتا تھا وہ ایک غلط بھٹکے ہوئے شخص کو راہ راست پر لے ائے گی لیکن یہ بہت مشکل تھا وہ عجیب طرح کا انسان تھا۔

اس کا غصہ اس کا جنون اسے بری طرح سے پریشان کر رہا تھا اس کی انکھوں کی سرخی سے اسے ڈر لگنے لگا تھا۔ کوئی تب تک غلط نہیں ہوتا۔ جب تک اس کے ساتھ غلط نہ ہوا ہو تو کیا ایسا ممکن تھا کہ کائزان کی زندگی میں کچھ ایسا ہوا ہے جس نے اسے یہ رہ چننے پر مجبور کر دیا۔

شاید نہیں کیونکہ اس نے کہا تھا قتل کرنا اس کا شوق ہے مجبوری نہیں وہ یہ سارے کام اپنے شوق سے کرتا ہے لیکن کوئی شوق سے کسی کا قتل نہیں کرتا۔

وہ اس کا شوہر تھا اس کے بارے میں سب کچھ جاننا اس کا حق تھا اور اسے غلط راستے سے صحیح راستے پر لانا اس کا فرض تھا اور وہ اپنا فرض نبھائے گی وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی۔اپنی ہی سوچوں میں الجھی وہ آکر کھڑکی پر کھڑی ہوئی تھی۔

جہاں وہ اسے نیچے لان میں نظر آیا تھا اس کے پیروں کے پاس فٹبال پڑا تھا جو اس نے پوری شدت سے پیر سے کک کر کے اگے کی طرف پھینکا تھا جو اگلے ہی لمحے ڈبلیو کے پیروں کے پاس آیا اور ڈبلیو نے بھی بالکل اسی کے انداز میں اس فٹبال کو کک کیا تھا۔

وہ کافی دیر تک ان لوگوں کے کھیل کو دیکھتی رہی وہ دونوں ہی اس کھیل میں ماہر لگتے تھے وہ دونوں ایک دوسرے کو ہرانے کی

کوشش کررہے تھے لیکن شاید ڈبلیو کے لیے یہ ممکن ہی نہ تھا کہ وہ اسے ہرا سکے وہ کتنی ہی دیر اسے دیکھتی رہی جب اس نے نظر اٹھا کر کھڑکی کی طرف دیکھا۔

اس کے دیکھنے پر ایک بار اس کا دل چاہا کہ وہ وہیں سے کھڑکی بند کر کے اندر ہو جائے اور اس کی نظروں سے چھپ جائے لیکن اس نے ایسا نہیں کیا تھا وہ مسکرا کر اسے اشارہ کر رہا تھا جبکہ ڈبلیو بھی وہیں اس کے پاس آکر رکتا گول گول گھومنے لگا۔

اس سے پہلے کہ وہ نیچے انے کا اشارہ کرتا وہ ہاتھ ہلاتی کھڑکی سے ہٹ گئی تھی۔جب کہ وہ ایک بار پھر سے اپنے کھیل میں مصروف ہو گیا

OOOOOOOO

سنیں کھانا میں نے تیار کر دیا ہے پلیز آپ جا کر سر کو بتا دیجیے کہ کھانا تیار ہے اور دو گھنٹے کے اندر جتنا سر نے وقت دیا تھا

اسی وقت کے اندر اندر میں نے ان کے حکم کی تکمیل کی ہے آپ پلیز جا کر انہیں انفارم کر دیں وہ کھانا بنا کر باہر نکلتے ہوئے بولا تھا۔

آپ فلحال صبر کریں سر ابھی اپنے پیٹ کے ساتھ کھیلنے میں مصروف ہیں وہ فی الحال آپ سے بات نہیں کر سکتے اور نہ ہی سر ڈسٹربنس پسند کرتے ہیں

اگر میں وہاں جاؤں گا تو سر غصہ ہوں گے اس نے اس آدمی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

لیکن یہ کیا بات ہوئی سر نے مجھے دو گھنٹے کا وقت دیا تھا اور دو گھنٹے سے پہلے مجھے میرا کام نپٹانا تھا اب اگر آپ انہیں وقت پر جا کر انفارم نہیں کریں گے تو سر کو لگے گا

کہ میں نے اپنا کام وقت پر ختم نہیں کیا وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا تھا وہ چاہتا تھا کہ اسے جلد سے جلد اس کے کام کا معاوضہ ملے اور اسے جلد سے جلد اس نوکری پر رکھ لیا جائے۔

دیکھیں میں آپ کی پریشانی سمجھ سکتا ہوں لیکن میں وہاں باہر ہر گز جانے کی غلطی نہیں کر سکتا اگر آپ میں اتنی ہمت ہے تو جائیے

آپ خود چلے جائیے اور سر کو بتا دیجیے کہ آپ نے اپنا کام وقت پر ختم کر لیا ہے اس نے باہر کی طرف اشارہ کیا تھا جہاں وہ بڑا سا چیتا اس وقت اس کے ساتھ فٹبال کھیلنے میں مصروف تھا۔

خدایا یہ تو بہت ہی خطرناک جانور ہے سر کتنے مزے سے اس کے ساتھ کھیل رہے ہیں کسی چیز کا ڈر نہیں خوف نہیں ماننا پڑے گا سر کو انہیں کیا ان چیزوں سے ڈر نہیں لگتا وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تھا

جبکہ ساتھ کھڑے ملازم نے کندھے اچکا دیے تھے مزید شاید وہ کوئی بات کرنا نہیں چاہتا تھا اسی لیے اسے زیادہ لفٹ بھی نہ کروائی تھی جبکہ وہ ایک نظر اسے دیکھتا خود واپس کچن کی طرف چلا گیا تھا۔

تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا تو دیکھا کہ کائزان اپنے چیتے کو اندر پنجرے میں جانے کا اشارہ کر رہا تھا

جبکہ وہ بھی آہستہ آہستہ پنجرے کی طرف جا رہا تھا شاید ابھی اس کا کھیل ختم کرنے کا موڈ نہیں تھا لیکن شام کے چھ بج چکے تھے اور اس کا وقت ختم ہو چکا تھا۔

آپ یہی رکیں میں تب تک سر کو بتا کر آتا ہوں کہ آپ نے اپنا کام وقت پر ختم کر لیا ہے آپ پریشان نہ ہوں میں انہیں بتا دوں گا

کہ آپ نے ان کے دیے ہوئے وقت پر ہی اپنا کام ختم کیا تھا وہ اسے ریلیکس کرتے ہوئے وہاں سے باہر نکل گیا تھا جبکہ وہ ماسٹر شیف اب واپس اندر کچن کی طرف جانے ہی والا تھا جب مرم کو کمرے سے نکلتے دیکھا

OOOOOOOO

السلام علیکم میم میرا نام حمزہ ہے اور میں آپ کے لیے سپیشل کھانا بنا رہا ہوں یقیناً آپ کو میرے ہاتھ کا کھانا بہت پسند آئے گا

Zubi Novels Zone

اگر آپ کو میرے ہاتھ کا کھانا پسند آگیا تو یقیناً سر مجھے اس نوکری پر رکھ لیں گے اور پلیز آپ کو میرا کھانا پسند آنا چاہیے۔

وہ ریکویسٹ کر رہا تھا یا کچھ اور اس کا انداز مرم کو کچھ عجیب سا لگا تھا جیسے وہ اسے جانتا ہو یا

اس سے کوئی اور بات کرنا چاہ رہا ہو اس نے پریشانی سے اس کی طرف دیکھا تھا کیونکہ وہ اس کے اشارے کو بھی سمجھ نہیں پائی تھی۔

وعلیکم السلام شکریہ آپ نے میرے لیے کھانا بنایا لیکن مجھے آپ کا کھانا پسند آنا چاہیے اور آپ کو اس نوکری پر رکھنا ہے کا مطلب میں کچھ خاص سمجھی نہیں یہ کیا چکر ہے

وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی جب کہ وہ ایک نظر باہر کی طرف دیکھتے ہوئے تھوڑا اس کے قریب ہوا۔

مجھے یہاں آفیسر یاور نے بھیجا ہے اپنے مشن کے لیے میں یہیں رہ کر یہاں کی چیزیں چیک کروں گا

مطلب کہ مجھے اس کام کے لیے ہائر کیا گیا ہے وہ آپ سے جو کام کروانا چاہتے تھے وہ کرنے میں آپ ناکام رہی ہیں اسی لیے مجھے یہاں بھیجا گیا ہے

انہوں نے مجھ سے کہا ہے کہ میں بس آپ کو یہ بتادوں باقی آپ سب سنبھال لیں گی آپ کو کھانا پسند آجانا چاہیے

تاکہ میری یہاں پر نوکری پکی ہو جائے وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ اس کی بات سن کر اس کی پوری آنکھیں کھل چکی تھیں۔

اللہ اللہ آپ کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا آپ یہاں پر نوکری کے سلسلے میں آئے ہیں آپ کو پتہ ہے وہ آدمی کتنا خطرناک ہے ابھی کل صبح وہ پانچ بندوں کو مار کر یہاں آیا تھا اس کی شرٹ خون سے بھری ہوئی تھی

اتنا خطرناک انسان ہے کہ بات بات پر لوگوں کے قتل کرتا ہے اور آپ یہاں آ گئے پلیز اب جائیے یہاں سے وہ آپ کو مارنے میں ایک سیکنڈ نہیں لگائے گا۔

میرا اور ان کا معاملہ الگ ہے میں ان کی بیوی ہوں شاید وہ مجھ سے محبت بھی کرتے ہیں لیکن آپ اپنی جان کے دشمن بنے ہوئے ہیں پلیز چلے جائیے یہاں سے اس سے پہلے کہ وہ یہاں آ جائیں

اور انہیں آپ پر شک ہو جائے وہ بہت چالاک ہیں میرے بھائی کو ایک نظر میں دیکھ کر وہ پہچان گئے تھے کہ وہ ایک سکریٹ ایجنٹ ہے۔

یہ بھی جان چکے تھے کہ وہ یہاں اس گھر میں کس مقصد سے آئے ہیں وہ مصر کس لیے آئے ہیں انہیں سب کچھ پتہ چل گیا تھا آپ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ ان کی چھٹی حس کتنی تیز ہے

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی یا شاید ڈرانے کی کوشش کر رہی تھی جو بھی تھا لیکن وہ آدمی اسے ریلیکس کرنے کی

کوشش کر رہا تھا۔جب اچانک پیچھے سے اتی آواز نے ان دونوں کی دھڑکنیں تیز کر دی تھیں۔

ڈارلنگ میں اتنا بھی خطرناک نہیں ہوں یار۔۔۔۔

OOOOOOOOO

وہ دونوں ڈرے سہمے پیچھے کی طرف دیکھنے لگے جہاں وہ آرام سے سینے پہ ہاتھ باندھے یقیناان کی ساری باتیں سن چکا تھا مرم کی تو ساری باتوں سے وہ لطف اندوز ہوا تھا اتنا خوف اتناڈر۔

کہ وہ یہاں اس کے پاس کسی آدمی کو بھی نہیں آنے دیناچاہتی تھی یاور نے اس آدمی کو یہاں بھیجا تھا اس کی جاسوسی کرنے کے

لیے اور وہ بیچارہ ٹھیک سے جاسوسی کرنے کی بجائے مرم کو اپنے پلان میں شامل کر رہا تھا۔

مطلب وہ مرم کو فورس کر رہا تھا کہ اسے اس کے ہاتھ سے بنایا ہوا کھانا پسند آنا چاہیے اور اگر اسے اس کا کھانا پسند نہیں آیا تو بھی وہ اسے اس نوکری پر رکھ لیں تاکہ وہ یاور کے پلان پر عمل کر سکے

لیکن اس کا ایسا کچھ بھی کرنے کا ارادہ نہیں تھا کیونکہ وہ تو بس مرم کی پسند کی چیز اسے کھلانا چاہتا تھا وہ چاہتا تھا کہ اس کی بیوی ٹھیک سے کم از کم کھانا کھانا تو شروع کرے۔

دیکھیں پلیز انہیں کچھ مت کہیے گا انہیں یہاں سے جانے دیجیے ان کا کوئی قصور نہیں ہے میں ان سے بات کر رہی تھی۔

یاور بھائی نے یہاں نہیں بھیجا یہ کوئی جاسوس نہیں ہے وہ پریشانی سے اس آدمی کے آگے آتے ہوئے اس کے سامنے رکی تھی اور مسلسل بول رہی تھی جب کہ وہ سینے پہ ہاتھ باندھے سکون سے اسے دیکھتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔

ریلیکس ڈارلنگ کیا ہو گیا ہے تمہیں اتنا کیوں ڈر رہی ہو یار میں اسے مار تھوڑی نہ دوں گا صرف بات ہی تو کر رہا ہوں چلو پیچھے ہٹو مجھے کم از کم بات تو کرنے دو۔

توجناب حمزہ صاحب آپ کو لگتا ہے کہ آپ میرے گھر میں ایسے ہی آگئے اور مجھے پتہ نہیں چلا کہ آپ کون ہیں تو ایسا کچھ بھی نہیں ہے آپ کا تعلق پاکستان ملتان سے ہے اور آپ بھی یاور کی طرح یہاں سیکرٹ ایجنٹ کی ٹرینگ لینے کے لیے آئے ہیں

لیکن افسوس یار تم لوگ بہت نکمے ہو تم سے کچھ بھی ٹھیک سے نہیں ہو رہا۔

سب سے پہلے میری ایک بات یاد رکھنا کہ ایسے مشنز میں کبھی کسی لڑکی کو شامل نہیں کرتے کیونکہ لڑکیاں بے وقوفی کرتی ہیں اب میری بیوی کو ہی دیکھ لو تمہیں بچانے کے چکر میں تمہاری حقیقت میرے سامنے کھول رہی ہے

میری بیوی تھوڑی سی بے وقوف ہے اس کی کسی بات کو دل پر مت لینا اور ڈالنگ یہ تمہارے مائکے ملک سے آیا ہے۔

اس حساب سے تو یہ میرا سالہ ہوا آیئے سالے صاحب میں آپ کو اپنے ڈبلیو سے ملواتا ہوں۔
آپ کو میرے بچے سے مل کر بہت خوشی ہو گی وہ اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے باہر کی طرف لے جانے لگا تھا۔

نہیں پلیز نہیں پلیز کائزان پلیز نہیں پلیز انہیں جانے دیجیے یہاں سے انہیں کچھ مت کیجیے گا وہ بہت زیادہ گھبرائی ہوئی اس سے کہہ

رہی تھی اس کی آنکھوں میں خوف دیکھ کر ایک پل کے لیے اس کے ہاتھ رکے تھے۔

بے بی یہ تمہارا معاملہ نہیں ہے اس سے دور رہو تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے اس سے فکر مت کرو تمہاری جاسوسی اب بھی پاس ہے مجھے تمہاری طرف سے کچھ بھی پتہ نہیں چلا وہ تو میں نے اس آدمی کی ڈیٹیلز نکالی۔

یقین مانو تم نے مجھے جو بھی بتایا وہ میں نے اپنے دماغ میں لیا ہی نہیں مجھے خود ہی اس آدمی کی ڈیٹیل نکالے تقریبا تین دن ہو چکے ہیں یہاں آنے سے پہلے ہی میں اس کے بارے میں سب کچھ جان چکا تھا

تم بالکل ریلیکس ہو جاؤ تم نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا وہ اس کا چہرہ تھامے ہوئے بڑے پیار سے اسے سمجھا رہا تھا۔

ارے میرے سالے صاحب کو ذرا ڈبلیو سے ملاقات کرنی ہے انہیں ملوا کر لاؤ اور ہاں انہیں کچھ ہونا نہیں چاہیے یاد رکھنا

انہیں عزت سے دروازے تک چھوڑ کے آنا بلکہ نہیں جنگل جنگلی جانوروں سے بھرا ہوا ہے تو انہیں دروازے تک نہیں بلکہ ان کے آفس تک چھوڑ کر آنا۔

یہ میری بیوی کے مائکے ملک سے آئے ہیں تو ان کی عزت میں کسی طرح کی کوئی کمی نہیں رہنی چاہیے وہ بہت پیار سے رسل کو سمجھا رہا تھا

جبکہ رسل چہرے پر شیطانی مسکراہٹ لیے اس آدمی کے گرد اپنا گھیرا تنگ کرتا اسے زبردستی باہر نکال کر لے گیا تھا وہ کتنی ہی دیر پیچھے چلاتی رہی کہ اسے کچھ مت کرنا خدا کے لیے اسے چھوڑ دو اس کا کوئی قصور نہیں لیکن کائزان اس کے دونوں ہاتھ تھامتا اسی ڈائننگ ٹیبل پر لے آیا تھا۔

ڈارلنگ باقی سب کچھ ہم بعد میں کریں گے پہلے کھانا کھا لیتے ہیں پتہ تو چلے کہ سالے صاحب کھانا کیسا بناتے ہیں اگر ان کا کھانا تمہیں پسند آیا تو یقین کرو میں انہیں پکا اس نوکری پر رکھ لوں گا

وہ زبردستی اسے کرسی پر بٹھاتے ہوئے اس کی پلیٹ میں کھانا نکالنے لگا تھا جب کہ وہ مسلسل نفی میں سر ہلاتی حمزہ کی جان کے لیے اس کی منتیں کر رہی تھی۔

چپ ایک دم چپ اب اگر مجھے تمہاری آواز سنائی دی تو یاد رکھنا اس حمزہ کی گردن کاٹتے مجھے ایک سیکنڈ نہیں لگے گا

کون لگتا ہے وہ تمہارا جس کے لیے اتنی منتیں کر رہی ہو ایک غیر انسان صرف دس منٹ کی ملاقات میں تمہارے لیے اتنا اہم ہو گیا کہ تم اس کی جان کے لیے اس طرح سے آنسو بہا رہی ہو۔

بہت عزیز ہو تم مجھے لیکن اپنی ان حرکتوں کی وجہ سے کہیں میرے لیے غیر ضروری مت ہو جانا کیونکہ اگر ایسا ہوا نا تو تمہیں بھی ختم کرتے میں ایک سیکنڈ نہیں لگاؤں گا۔

اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے وہ کافی سختی سے بولا تھا جبکہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا گئی تھی وہ اس کے لیے کھانا نکالتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے کھلانے لگا جب کہ وہ بنا کچھ بھی بولے

کھانا کھانے لگی تھی ذہن میں صرف ایک چیز چل رہی تھی کہ حمزہ زندہ ہوگا یا اب تک مر چکا ہوگا

○○○○○○○○○

ارے تم لوگ ابھی تک یہی پر ہو تین دن میں تم لوگوں نے ترکی کے لیے جانا ہے اور تم لوگ شاپنگ پر گئے ہی نہیں وہ کھانا کھلانے کے بعد اس کا ہاتھ تھام کر اسے زبردستی صوفے پر بٹھا چکا تھا وہ بالکل خاموش ہو چکی تھی بالکل بھی نہیں رو رہی تھی۔

کیونکہ کسی غیر آدمی کے لیے وہ آنسو بہانے کا کوئی حق نہیں رکھتی تھی اور ویسے بھی وہ صرف 10 منٹ کی ملاقات کے بعد اس شخص کے لیے اتنا بھی رونا دھونا نہیں کر سکتی تھی

اور خاص کر کائزان جیسے آدمی کے پاس تو بالکل بھی نہیں وہ اتنے دنوں میں بس اسے اتنا سمجھ پائی تھی کہ اس کے معاملے میں وہ کافی زیادہ پوزیسو ہے اور وہ نہیں چاہتا کہ وہ اس کے علاوہ کسی کے بھی بارے میں سوچے۔

اس سے پہلی دفعہ یاور کے گلے لگ کر رونا بھی اچھا نہیں لگا تھا اور رسل کی فکر کرنا بھی اسی لیے یقیناً اسے حمزہ کے بارے میں بھی اچھا سوچتے دیکھ کر اسے برا ہی لگنا تھا اسی لیے اس نے فوراً ہی حمزہ کو اپنے دماغ سے نکال دیا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ کسی کا جوان بیٹا بے موت مارا جائے۔

یہ کوئی رول ہے جو ہم نے پورا کرنا ہے رفیل جو اس کے پاس ہی آ کر بیٹھا تھا وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگا تھا جس پر رفیل نے زور و شور سے سر ہلایا تھا۔

اف کورس یار یہ رول ہوتا ہے تم جانتے نہیں ہو لیڈیز رولز ارے مرم یار تم اسے کچھ بتاتی نہیں ہو یہ کیا طریقہ ہوا ایک تو تم لڑکی بڑی اوسم ہو بات بات پر بے ہوش ہوتی ہو

جناب نے شادی کر لی اور پتہ نہیں کہ بیویوں کی کیا کیا ڈیمانڈ ہوتی ہیں وہ اب مرم سے دوستانہ انداز میں بات کر رہا تھا جبکہ مرم بھی حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

جس طرح کے رول کی بات وہ کر رہا تھا اس طرح کے کسی رول سے وہ بھی واقف نہیں تھی اسی لیے اس کی حیرت بھی بنتی تھی جبکہ اسے خود کو اس طرح سے دیکھتے پا کر اس نے زور سے ہاتھ اپنے ماتھے پر مارا تھا مطلب وہی سمجھدار تھا اس دنیا میں باقی تو ساری دنیا ہی پاگل تھی۔

شادی شدہ لڑکیوں کا نا ایک رول ہوتا ہے شادی پر نئے کپڑے ارے کوئی مرے تو نئے کپڑے کوئی جیے تو نئے کپڑے کسی کے بچے کی ولادت پر نئے کپڑے کسی کی منگنی پر نئے کپڑے یہاں تک کہ لیڈیز لوگوں کا بس نہیں چلتا ارے اپنی میت پر بھی وہ نئے کپڑے پہن کر لیٹے

میرا مطلب لیڈیز کو ہر چیز پر نئے کپڑے چاہیے ہوتے ہیں اور تم نے اپنی بیوی کو کون سے نئے کپڑے لا کر دیے ہیں وہ ہنی مون پر جائے گی تمہارے ساتھ تو وہاں ہنیمون مناتے ہوئے تمہیں شاپنگ کا وقت نہ ملے گا اسی لیے پہلے شاپنگ بعد میں ہنیمون

۔۔۔۔۔۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ کائزان نے ایک نظر حیرت سے مرم کی طرف دیکھا جیسے اس بات کی تصدیق کرنا چاہتا ہو کہ کیا یہ سچ ہے یا جھوٹ ہے۔

میرے پاس بہت سارے کپڑے ہیں الماری بھری پڑی ہے ابھی ان میں سے میں نے پانچ چھ سوٹ ہی تو پہنے ہیں اتنے سارے

کپڑے ہیں ان کو تو پہلے پہن لوں اس نے کائزان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

لیڈیز لوگوں کا نام ڈباؤ گی تم لڑکی شاپنگ مست ہوتی ہے ہر چیز میں وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا جبکہ کائزان اس کے انداز پر مسکرایا۔

ہاں بالکل شاپنگ مست ہوتی ہے اور ویسے بھی جب سے میری جان میری زندگی میں آئی ہے ایک دفعہ بھی میرے ساتھ باہر نہیں گئی تو ہم شاپنگ پر چلتے ہیں تم اپنے ہنی مون کے لیے اپنی پسند کے کپڑے لے لینا اور میں تمہارے لیے کچھ اپنی پسند کے کپڑے لے لوں گا چلو جلدی سے فریش ہو کر آؤ۔

وہ حکم جاری کر چکا تھا جبکہ مرم جو شاید انکار کر دیتی لیکن تھوڑی دیر پہلے والے اس کے انداز کو دیکھتے ہوئے فورا سر ہلاتی وہاں سے اٹھ کر اندر چلی گئی تھی تقریبا دس منٹ کے اندر ہی وہ اپنے کپڑے چینج کر کے منہ ہاتھ دھو کر باہر آئی تو وہ بالکل تیار کھڑا تھا ۔

ماشاءاللہ ڈارلنگ یو لو کنگ سو بیوٹی فل میری پسند ہے ہی کمال کی پردہ کر لو اسے زکاف باندھے دیکھ کر وہ پہلے ہی سمجھ چکا تھا کہ وہ پردے کی پابند ہے اسے کہنے کی ضرورت نہیں تھی

لیکن پھر بھی اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے وہ کہنے پر مجبور ہو گیا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی جان سے عزیز ہستی کو کوئی اور آنکھ بھر کر دیکھے۔

یا شاید وہ یہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی موجودگی میں کوئی فضول میں کائزان کے ہاتھوں ضائع ہو جائے۔

تم تو پردے میں بھی قیامت لگتی ہو اس کے چہرہ چھپانے پر اس نے پریشانی سے کہا تھا جب کہ وہ تھوڑا حیران ہوئی اس طرح کا رومینٹک کمنٹ وہ اتنی پریشان کن لہجے میں کیوں کہہ رہا تھا۔

کیا میں تمہیں ظالم جابر قسم کا شوہر لگ رہا ہوں جو تم سے زبردستی پردہ کروا رہا ہے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے فورا نفی میں سر ہلایا۔

میں شروع سے پردہ کرنے کی عادی ہوں اور یقین کریں مجھے آپ کی بات بالکل بھی بری نہیں لگی۔

اس نے یقین دلایا تھا وہ اس کے سامنے اپنا ہاتھ کرتا اسے اپنے قریب بلا چکا تھا وہ خاموشی سے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ تھما چکی تھی۔

○○○○○○○

ڈارلنگ جاؤ ڈبلیو کو بائے بائے کر کے آؤ اور ہاں اس کو کہہ کر آنا کہ آتے ہوئے ہم تمہارے لیے کچھ نہ کچھ کھانے کے لیے ضرور لے کر آئیں گے تو بالکل بھی ناراض نہیں ہونا

اور یہاں وہ کسی کو بھی تنگ نہ کرے وہ باہر کی طرف جاتے ہوئے اسے حکم دینے لگا تھا جو پریشانی سے اسے دیکھنے لگی پنجرہ باہر سے بند نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ خاموشی سے اندر بیٹھا ہوا تھا

۔

میں میں کیوں جاؤں وہاں پر مجھے اس سے بہت ڈر لگتا ہے کہیں اس نے مجھ پر حملہ کر دیا تو۔۔۔۔۔۔پلیز مجھے نہیں جانا وہ منتیں

کرنے لگی تھی جبکہ کائزان اس کا ہاتھ تھام کر زبردستی اسے اس طرف لے جانے لگا

وہ پوری کوشش کر رہی تھی اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑوا کر وہاں سے بھاگنے کی لیکن کائزان کے ہاتھوں سے اس کا ہاتھ چھوٹ جائے یہ تو ناممکن سی بات تھی۔

پاگل لڑکی کیا حالت کر رکھی ہے تم نے اپنی ابھی پھر سے بے ہوش ہو جاؤ گی اس طرح سے کیوں کر رہی ہو اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب کھینچتے ہوئے وہ اس کے گرد اپنا حصار بناتا ڈبلیو کے پنجرے کے باہر لے آیا تھا جو انہیں دیکھتے ہی اس کے قریب آگیا اٹھ کر۔

چلو اب بات کرو اس سے دیکھو وہ تمہارے پاس آیا ہے جب تک میری اجازت نہیں ہو گی وہ پنجرے سے باہر نہیں آئے گا وہ اسے یقین دلا رہا تھا

جبکہ اس کے منہ پر کچھ لگا ہوا تھا شاید خون لگا تھا شاید حمزہ کا خون تھا اسے گھبراہٹ ہونے لگی تھی اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا جب کہ ڈبلیو انجان نگاہوں سے پردے میں کھڑی اس نازک سی لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔

اتنا حیران کیوں ہو رہے ہو تمہاری ممی ہے تم سے ہائے ہیلو کرنے کے لیے آئی ہے ہم ذرا باہر شاپنگ پر جا رہے ہیں واپسی پر

تمہارے لیے کچھ نہ کچھ کھانے کے لیے لے آئیں گے تو یہاں پر کسی کو بھی تنگ مت کرنا

اور پنجرے سے باہر مت آنا بس ڈارلنگ ہو گیا اب چلو وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ اس کی واپسی کی طرف قدم بڑھانے پر وہ کچھ پر سکون ہوتے پیچھے مڑ کر دیکھنے لگی تھی جو وہیں پر بیٹھ گیا تھا۔

کیا حمزہ کو اس نے کھالیا ہے وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی جب کہ وہ خاموشی سے اسے گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کر چکا تھا

OOOOOOO

تمہیں کلر کون سا پسند ہے اور کپڑے کس طرح کے پہنتی ہو تم ۔۔۔۔؟ ویسے اب تو تمہیں میری پسند کے ہی کپڑے پہننے ہیں اور میری پسند کو ہی اپنی پسند بنانا ہے لیکن میں پھر بھی چاہتا ہوں

کہ تمہیں پوری آزادی ہو تمہاری پسند کی چیزوں کے لیے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا وہ بالکل خاموش تھی گھر سے نکلتے ہوئے بھی وہ بالکل خاموش تھی اور اب بھی بالکل خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔

کیا حمزہ مر چکا ہے اس نے ایک دفعہ پھر سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا اس کی آنکھوں میں آنسو تھے

وہ ایک لمحے کے لیے گاڑی کی سیٹ سے ٹیک لگاتا گہرا سانس لیتا خود کو ریلیکس کرنے لگا پھر اس کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے اپنا فون نکالا تھا۔

ارے سالے صاحب کیسے ہیں آپ یہ کیا آپ آئے ہی نہیں ہم سے ملنے کے لیے آپ کی بہن آپ کو بہت یاد کر رہی تھی کبھی چکر لگائیے نا یا صرف ایک ہی دفعہ آنا تھا آپ نے اور دوسرا آپ کا جاسوس گھر پہنچا یا نہیں

میرا مطلب ہے آپ کے افس میں پہنچا یا نہیں اب تک آپ کی بہن بہت پریشان ہو رہی ہے کہ میرے ڈبلیو نے اسے کھالیا

اسے کیسے سمجھاؤں کہ میں نے ان چھوٹے والے سالے صاحب کو باحفاظت آپ تک پہنچادیا ہے اب ذرا بات کر لیجیے تاکہ اسے مجھ پر یقین آجائے وہ بڑی بے فکری سے بات کرتے ہوئے فون اس کو دے چکا تھا۔

فون اپنے کان سے اتارتے ہوئے اس کے کان کے ساتھ لگا چکا تھا جبکہ اس نے اپنے بھائی کی آواز سنتے ہوئے حیرت سے ایک نظر اسے دیکھا۔

مرم حمزہ بالکل ٹھیک ہے اور یہاں پہنچ چکا ہے تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے لیکن اسے پتہ کیسے چلا کیا وہ تمہارے پاس ہے اسے سپیکر سے آواز آرہی تھی جب اگلے ہی

لمحے اس نے فون اس کے کان سے اتار کر دوبارہ اپنے کان کے ساتھ لگا لیا۔

آپ کی بہن بات کرنے کے موڈ میں نہیں ہے فحال ہم شاپنگ کے لیے جا رہے ہیں تو آپ ایسا کریں کہ کل وقت نکال کر ہم سے ملنے کے لیے آ جائیں ویسے بھی دو دن کے بعد ہم ترکی کے لیے روانہ ہو جائیں گے

ہمارا ہنی مون ٹرپ ہے تو آپ کی بہن آپ سے 15 دن تک نہیں مل سکے گی تو میں نہیں چاہتا کہ آپ دونوں میں 15 دن کی جدائی آئے تو آپ ایسا کیجیے کہ کل ہم سے ملاقات کرنے کے

لیے آجائیے آپ کی بہن کافی گھبرائی ہوئی ہے آپ کے بغیر بہت مس کر رہی ہے آپ کو وہ بڑے سکون سے بات کر رہا تھا۔

اب کیسے کیوں یہ ساری فضول طرح کی باتوں کے جواب میں ہر گز آپ کو دینا پسند نہیں کروں گا اگر آپ اپنی بہن سے ملنا چاہتے ہیں تو صبح آجائیے گا ملنے کے لیے ملاقات ہو جائے تو بہتر رہے گا

باقی آپ کی بہن بالکل ٹھیک ہے اور ہم دونوں شاپنگ کے لیے جا رہے ہیں اس وقت میں آپ پر اپنا وقت بالکل برباد نہیں کرنا چاہتا خدا حافظ وہ اپنی بات مکمل کرتا فون بند کر چکا تھا۔

Zubi Novels Zone

اب بتادو کہ کون سا کلر پسند ہے تمہیں اس نے ایک دفعہ پھر سے اس کی طرف دیکھا تو اس نے بے حد کم اواز میں پنک کہا تھا۔

پنک بھی کوئی پسند کرنے والا کلر ہے جانو کلر پسند کرو ریڈ بلیڈ کلر میرا فیورٹ ہے پر کوئی بات نہیں پنک بھی اچھا ہے تمہاری پسند بھی بری نہیں ہے وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا تو اس نے اس کی آنکھوں میں ایک چمک دیکھی تھی ایک مسکراہٹ دیکھی تھی جسے دیکھ کر وہ پر سکون ہو گیا۔

حمزہ کا صحیح سلامت واپس گھر چلے جانا اسے پر سکون کر گیا تھا یعنی وہ اس کی بات مان چکا تھا یعنی اس کی خاطر اس نے حمزہ کو چھوڑ دیا

تھا وہ سچ میں اس سے بہت محبت کرتا تھا اور اسے یقین تھا کہ وہ جلد ہی اسے بدل بھی دے گی

○○○○○○

یہ کتنا خوبصورت ہے لیکن مجھے یہ کلر بالکل پسند نہیں ہے۔ وہ اسے ایک دکان کے اندر لے کر آیا تو وہ اپنی پسند سے خود ہی شاپنگ کرنے لگی تھی اسے اس سے کچھ بھی کہنے کی ضرورت محسوس نہ ہوئی۔

تو بے بی ہم اس ڈیزائن میں کوئی اور کلر دیکھ لیں گے ویسے تمہاری اور میری پسند کافی ملتی ہے یہ کلر مجھے بھی پسند نہیں ہے۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس کی آنکھوں میں چمک آگئی تھی۔

ہاں تو یہ اچھی بات ہے نا کہ ہماری پسند ناپسند ملتی ہے۔میں تھک گئی ہوں شاپنگ کر کر کے ہم کہیں بیٹھ نہیں سکتے کیا۔۔۔۔؟

تم کچھ اور شاپنگ کر لو۔پھر ہم سامنے ائس کریم پالر میں چلیں گے وہاں تم بیٹھ کر آرام کر لینا اور پھر باقی شاپنگ بریک کے بعد ۔۔۔وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سامنے کی طرف متوجہ ہوا تھا جہاں اسے فیصل نظر آیا۔

یقیناوہ بھی فیصل کو دیکھ چکی تھی۔

کائزان جی۔۔۔۔وہ دیکھیے فیصل بھائی یہاں لیڈیز شاپ میں کیا کر رہے ہیں یہاں تو وہ کسی لڑکی کو نہیں جانتے تو پھر بھلا ان کا یہاں کیا کام وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جہاں سامنے اسے لیڈیز پرسنل ایریا نظر آرہا تھا۔

ایک لمحے کے لیے خیال آیا کہ ہو سکتا ہے وہ اپنی بہنوں کے لیے کچھ شاپنگ وغیرہ کرنے آیا ہو لیکن پھر بھی ایسے لیڈیز پرسنل ایریا میں وہ اپنی بہنوں کے لیے تو ہر گز نہیں جا سکتا تھا تو پھر وہ وہاں کیا کر رہا تھا وہ بری طرح سے الجھی تھی

کم آن بے بی ہو سکتا ہے وہ اپنی بیوی کے لیے کچھ شاپنگ کر رہا ہو میرا نہیں خیال کہ یہ اتنی تعجب کی بات ہے وہ بالکل پر سکون تھا۔

ان کی بیوی کیا آسمان سے اترے گی کہاں سے آئی ان کی بیوی وہ جو خود ہی پریشان سی سوچنے میں مگن تھی اس کی الٹی بات پر اس کی زبان سے الٹا ہی جواب نکلا تھا۔

نہیں میرا ابے بی آسمان سے تو کوئی نہیں اترنے والی لیکن پھر بھی ایک آدمی لیڈیز کی پرسنل سامان والی دکان پر ہے تو اس کا مطلب یہی ہے کہ وہ اپنی بیوی کے لیے سامان لے رہا ہے یا شاید اپنی گرل فرینڈ کے لیے۔

نہیں ان کی کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے اور نہ ہی بیوی اس نے پورے یقین سے کہا تھا۔

تمہیں اتنا یقین کیسے ہے ہو سکتا ہے تمہاری طرف سے ناامید ہو کر اس نے شادی کر لی ہو ویسے ہمارے نکاح کی خبر اس تک پہنچ گئی تھی۔

رسل اور رفیل اسے مٹھائی کھلانے گئے تھے۔اس نے کہا تھا کہ وہ دو تین دن میں پاکستان کے لیے روانہ ہو جائے گا لیکن پھر نہیں جا سکا اپنی کسی پرابلم کی وجہ سے اور اب ایک عدد عورت کا ہسبنڈ ہے

خیر اب میں سالے صاحب پر اپنا ٹائم ویسٹ نہیں کرنا چاہتا چلو اؤ ہم دونوں اب ذرا سامنے ائس کریم پالر میں چلتے ہیں کیونکہ میری بیوی کے پیروں میں درد ہونے لگا ہے۔

تو مزید اسے تکلیف نہیں دینی چاہیے۔
آپ کو میری اتنی پرواہ کرتے دیکھ کبھی کبھی آپ مجھے بہت اچھے لگتے ہیں لیکن کبھی کبھی جب آپ مجھ پر بے وجہ غصہ کرتے ہیں ناتو بہت برے لگتے ہیں وہ بے حد کم اواز میں بول رہی تھی جبکہ کائزان نے اس کی مکمل بات سن کر حیرانگی کا اظہار کیا تھا وہ کہاں اس سے اتنی لمبی بات کرتی تھی۔

لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ اس سے اتنا فری ہونے کی کوشش کیوں کر رہی ہے وہ اسے اہستہ اہستہ کون سے راستے پر لانا چاہتی ہے یہ تو وہ پہلے ہی دن سمجھ گیا تھا لیکن اب وہ اسے کیا بتاتا کہ

ڈارلنگ بے وقوفانہ حرکتیں مت کرو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہونے والا۔

اس کا ادھا ادھورا لیکچر تو وہ کافی دن پہلے ہی انجوائے کر چکا تھا جب وہ اسے قبر کے عذاب سے ڈرا رہی تھی اور اسے یقین تھا کہ وہ اپنی پوری کوشش کرے گی اسے ان سب چیزوں سے ہٹانے کے لیے

لیکن اس کا چھوٹا سا دماغ اس کے دماغ کا مقابلہ تو نہیں کر سکتا تھا اسی لیے اگر وہ کوشش کرے بھی تو اسے کوئی اعتراض نہیں تھا۔

کبھی کبھی تم بھی مجھے بہت اچھی لگتی ہو کبھی کبھی مجھے تم پر ضرورت سے زیادہ پیار آتا ہے وہ سامان گاڑی میں رکھتا اسے یوں ہی لیے سڑک پار کرنے لگا تھا۔

اور ایسا کب کب ہوتا ہے اس کا بازو اپنے ہاتھوں میں قید کرتے ہوئے وہ اس کے ساتھ سڑک پار کرتی پوچھنے لگی۔

بیڈ روم میں جب تم میرے بہت پاس ہوتی ہو ورنہ باقی کے وقت تو تم نے صرف اپنی بے وقوفیاں ہی سر انجام دینی ہوتی ہیں وہ اسے لیے ائس کریم پارلر میں داخل ہو گیا تھا
جب کہ وہ صرف منہ بنا کر رہ گئی

OOOOOOO

تم کھا کیوں نہیں رہی یار۔۔۔۔۔؟

کیا تمہیں یہ والا فلیور پسند نہیں ہے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا جو کب سے اسے کھاتے دیکھ کر گھور رہی تھی۔

اچھا تم یہ چاہتی ہو میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے کھلاؤں کیوں نہیں ڈارلنگ یہ لو اس نے اپنی ائس کریم سے چمچ بھر کر اس کی طرف کیا۔ جبکہ اس کے اس طرح گھورنے پر وہ کھل کر ہنسا تھا۔

سوری بے بی یہاں فیملی کیبن نہیں ہے ورنہ تمہارے لیے کچھ نہ کچھ ضرور کرتا اس کے گھورنے پر وہ ذرا سا اس کے چہرے سے پردہ ہٹاتے ہوئے آئس کریم کا چمچ اس کے لبوں کے قریب لے کر گیا تھا۔

تو میں کھاؤں گی کیسے اس کے چمچ سے کھاتے ہوئے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

تو میں نے تم سے کہا تھا نا کہ ہم پیک کروا لیتے ہیں گاڑی میں کھا لیں گے۔ لیکن تم نے کہا کہ تم نے یہاں پر بیٹھ کر کھانا ہے اب میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔؟ وہ کندھے اچکا کر بولا جبکہ وہ ناراضگی سے اٹھ کر باہر نکل گئی تھی۔

جب کہ وہ اونر کو ائس کریم پیک کر کے گاڑی میں پہنچانے کا ارڈر دیتا خود وہاں سے جا چکا تھا اس کے پیچھے۔۔۔۔۔

اتنی ناراضگی اتنا غصہ وہ گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا اسے دیکھنے لگا تھا جب کہ وہ منہ پھلا کر بیٹھی ہوئی تھی۔

کتنا کچھ سوچا تھا شادی سے پہلے کہ شادی کے بعد ہسبینڈ کو نخرے دکھاؤں گی ناز اٹھواؤں گی خوب ناراض ہوا کروں گی جھگڑوں گی لیکن یہاں تو میرا ہسبینڈ ہی گینگسٹر نکلا سارے "خواب ٹوٹ گئے میرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بے حد کم آواز میں بول رہی تھی جبکہ وہ اس کے نادر خیالات سن کر محظوظ ہوا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا گاڑی کی کھڑکی پر دستک ہوئی تھی اس نے اگلے ہی لمحے اپنے ارڈر کو ریسیو کیا تھا۔

یہ لیجئے یوہانس آپ کی آئس کریم آگئی جسے اپ کسی بھی طرح انجوائے کر سکتی ہیں وہ آئس کریم اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا تو اس کی انکھوں میں ایک چمک ائی تھی جبکہ گاڑی کے کالے شیشے ہر طرف سے گاڑی کو باہر سے نظراتے لوگوں کی نظروں سے محفوظ کر چکی تھی۔

اس کے ہاتھ سے آئس کریم لیتے ہوئے وہ خوشی کھانے لگی تھی جب اس کا فون بجا۔

رسل بولو اس وقت کیوں فون کیا میں نے منع کیا تھا نا تمہیں کہ یہ وقت میری بیوی ہے اس وقت فون کرنے کی کوئی خاص وجہ وہ فون اٹھاتے ہوئے کافی سخت لہجے میں گویا ہوا تھا

معاف کرنا کائزان دراصل بات ہی کچھ ایسی تھی کہ مجھے فون کرنا پڑا وہ یاران سات لوگوں میں سے ایک کل ہی مصر میں آیا ہے اس کا کام یہی مصر میں تمام کرنا ہے یا پھر ترکی جا کر ہی کرو گے اس نے پوچھا تھا۔

میرے دوست جو کام جتنا جلدی ہو جائے اتنا ہی اچھا ہے میں اسے یہی پر ختم کرنا چاہتا ہوں وہ بہت سکون سے بول رہا تھا جبکہ ساتھ بیٹھی مرم اس کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس کی عربی زبان میں کہے جانے والے الفاظ اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آئے تھے۔

مجھے بھی سیکھنی ہے آپ کی زبان اتنی ہی جلدی جلدی مجھے بھی عربی بولنی ہے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ایکسائٹڈ سی ہو کر بولی تو اس نے بڑی نرمی سے ہاتھ بڑھا کر اس کے گال کھینچے تھے جبکہ اس کی بے باک حرکت پر نگاہیں جھک گئی تھیں۔

ٹھیک ہے جتنا جلدی ہو سکے اسے میرے سامنے لے کر آؤ میں اپنے ہاتھوں سے اسے ختم کروں گا اس کے سر جھکانے پر وہ بے باک نگاہوں سے اس کے چہرے کی دہکتی رنگت کو دیکھتا مدہوش ہو رہا تھا۔

جب ذرا سا جھک کر اس نے اس کے گال کو نرمی سے اپنے لبوں سے چھوا تھا اس کی حرکت پر وہ اسے دیکھ کر رہ گئی تھی۔

تم ہمیشہ بولتی رہا کرو باتیں کرتی رہا کرو تمہاری باتیں مجھے بہت اچھی لگتی ہیں فون بند کرتے ہوئے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

مجھے بھی میری باتیں بہت اچھی لگتی ہیں لیکن یاور بھائی کہتا ہے کہ میں بے وقوفی والی باتیں کرتی ہوں۔جب میں بولنا شروع کرتی ہوں تب مجھے پتہ بھی نہیں چلتا کہ میں کیا کیا بولتی رہتی ہوں

۔اور پھر چھوٹی امی کو بھی میری باتیں پسند نہیں آتی خیر چھوٹی امی کو تو کچھ بھی پسند نہیں آتا نہیں تو میری امی بھی پسند نہیں تھی خیر ان کی پرابلم تو سمجھ میں اتی ہے۔

پتہ ہے آپ کو ہمارے محلے کی انٹیاں کہتی ہیں کہ بڑا مشکل ہوتا ہے سوتن کو برداشت کرنا اور پھر میرے لیے امی نے تو 10 سال تک سوتن کو برداشت کیا ہے نا۔۔۔۔۔۔

وہ ائس کریم کھاتی بالکل بچی کی طرح شکایتی انداز میں بول رہی تھی۔

اور پھر دس سال کے بعد کیا ہوا تمہاری سوتیلی امی مر گئی کیا ۔۔۔۔۔؟ وہ نہیں چاہتا تھا وہ چپ ہو اس کے انداز سے وہ یہ تو سمجھ چکا تھا کہ وہ اپنی سوتیلی امی کو زیادہ پسند نہیں کرتی۔

نہیں میری امی مر گئی اور بھائی کہتا ہے کہ اچھا ہوا کہ وہ مر گئی یقینا اللہ پاک کو ان کی کوئی بات تو پسند ائی ہو گی نا کہ انہیں اپنے پاس

بلالیا کیونکہ جیسی زندگی وہ گزار رہی تھی اس سے موت بہتر تھی وہ ایک ہی جملے میں جسے بہت کچھ کہہ گئی تھی وہ حیران سا اسے دیکھ کر رہ گیا۔

بالکل میری امی کی طرح جیسی زندگی میری امی گزار رہی تھی اس سے بھی موت بہتر تھی انہیں بھی اللہ پاک نے اپنے پاس بلالیا وہ جیسے اس کا غم کم کرنا چاہتا تھا اس نے ایک نظر اسے دیکھا۔

آپ کی امی بھی فوت ہو گئی ہیں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی وہ ائس کریم چھوڑے اب اس سے باتوں میں مصروف ہو چکی تھی۔

ہاں میری امی فوت ہو چکی ہیں اور میرا باپ بھی مر گیا تمہارا باپ زندہ ہے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔

تمہارا باپ اچھا نہیں ہو گا نا۔۔۔۔۔یا شاید اللہ پاک کو پسند نہیں ہے وہ سکون سے کہتا گڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔

ابو اچھے تو ہیں لیکن بہت اچھے نہیں ہیں شاید وہ اللہ پاک کو پسند نہیں ہوں گے وہ میری امی کو بہت مارتے تھے میری امی ان کو پسند نہیں تھی نا میری امی کے ساتھ ان کی زبردستی شادی کروائی گئی تھی۔

یاور تمہارا سوتیلا بھائی ہے وہ اس سے پوچھنے لگا تو اس نے فورا نفی میں سر ہلا یا۔

نہیں وہ میرا سگا بھائی ہے ایک ہی تو سگا رشتہ ہے میرے پاس ورنہ باقی تو میرے سوتیلے بھی تین بہن بھائی ہیں لیکن وہ سچ مچ میں سوتیلے ہیں بالکل سگے نہیں ہیں انہیں تو بس بہانہ چاہیے امی سے جوتے پڑوانے کا۔

آپ کو پتہ ہے یاور بھائی نے کبھی مجھے کسی کو ہاتھ نہیں لگانے دیا لیکن ابا یاور بھائی کو بہت زیادہ مارتے تھے شروع شروع میں چھوٹی امی مجھے بھی مارتی تھی لیکن پھر یاور بھائی نے کہہ دیا کہ خبردار جو میری بہن پہ ہاتھ اٹھایا میرا بھائی ہیرو ہے۔

اس نے فخر سے بتایا تھا جبکہ اس کے انداز پر یاور بھی پہلی دفعہ اسے اچھا لگا۔

تم لکی ہو مرم تمہارے پاس کوئی تو تھا میرے پاس کوئی نہیں تھا کوئی بھی نہیں جس کے ساتھ میں اپنا بچپن گزارتا یا جس کے ساتھ میری اچھی یادیں ہوتیں۔

میرے پاس کوئی رشتہ نہیں ہے کچھ بھی نہیں ہے صرف تم ہی ہو میرے پاس میں نے اپنے رشتوں سے اتنے دھوکے کھائے ہیں اتنے فریب اٹھائے ہیں کہ اب انہی رشتوں سے خوف آنے لگتا ہے میرا باپ مجھے سالوں تک دھوکے میں رکھ کر استعمال کرتا رہا۔

خیر چھوڑو ان سب باتوں کو ہم کیسی فضول باتوں میں لگ گئے ہیں اتنی رومینٹک ڈیٹ پر ہمیں رومینٹک باتیں کرنی چاہیے۔

جی نہیں جناب ہم یہاں کسی رومینٹک ڈیٹ پر نہیں بلکہ شاپنگ کے لیے ائے تھے اس نے یاد دلایا تھا۔

ہاں تو ڈیٹ بھی تو بالکل شاپنگ جیسی ہی ہوتی ہے نا تم یہی سوچو کہ ہم ڈیٹ پہ ائے ہیں تو میں نے شاپنگ بھی کر لی اور ائس کریم بھی کھالی اور ہم لانگ ڈرائیو کے بعد ڈنر کر کے گھر جائیں گے یعنی کہ پروپر ڈیٹ وہ جیسے پلان بنا رہا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے لیکن یہ صرف رومینٹک ڈیٹ ہو گی آپ کوئی رومینٹک حرکت نہیں کریں گے جیسے تھوڑی دیر پہلے کی تھی

اس نے کچھ یاد کرواتے ہوئے کہا تو کائزا نے ذومعنی انداز میں اسے دیکھا جس پر وہ فورا نظریں جھکا گئی تھی۔

بے بی رومینٹک ڈیٹ پہ ایسی رومینٹک حرکتیں تو ہوں گی نا اب بندہ اپنی بیوی کے ساتھ بھی یہ سب نہ کرے تو پھر کس کے ساتھ کرے۔۔۔۔۔؟

نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔ورنہ مجھے نہیں جانا اپ کے ساتھ لانگ ڈرائیو پر ہم گھر ہی چلتے ہیں۔

او کے ڈارلنگ ایز یو وش لیکن گھر جا کر صرف رومینٹک حرکتیں نہیں ہوں گی پورا رومینس ہو گا۔وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے

بولا تو وہ کانوں کی لو تک سرخ ہونے لگی اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔

ارے آپ تو سیریس ہی ہو گئے میں تو صرف مذاق کر رہی تھی چلیں نا ہم لونگ ڈرائیو پر جانے والے تھے اس نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے کہا تو وہ قہقہ لگا کر ہنسا۔

تم سچ میں بہت کیوٹ ہو مرم بہت زیادہ کیوٹ۔۔۔اس نے اس کے گال کھینچے تھے"۔

پتا ہے مجھے وہ شرما کر نگاہیں جھکاتے ہوئے بولی تو وہ پھر ہنس دیا۔

OOOOOOOO

ان کی واپسی تقریبا رات کے ساڑھے 11 بجے کے قریب ہوئی تھی۔ وہ اسے مصر کی سنسان سڑکوں پر نہ جانے کتنی ہی دیر گھماتا رہا تھا اسے مصر میں دیکھنے لائق کچھ بھی نظر نہیں ایا تھا کیونکہ ہر طرف تو صرف صحرا ہی صحرا تھا۔

وہ سوچ رہی تھی شاید یہ ملک بہت خوبصورت ہو گا لیکن اسے افسوس ہی ہوا تھا اسے تو کہیں پر ہریالی بھی نظر نہیں آئی تھی۔ اس کے حساب سے صرف وہی جنگل ہی ہرا ابھرا تھا جس کے اس پاس وہ لوگ رہتے تھے۔

اور باقی کائزان نے یہ بتا کر اسے خوفزدہ کر دیا تھا کہ یہاں طوفان بھی اتے ہیں اور یہ ریت اور ہوائیں انسان کو اپنے ساتھ انہی صحراؤں میں دفن کر دیتی ہیں۔

سالوں تک لوگوں کی خبر نہیں ملتی اور پھر جب یہ ہوائیں اور ریت تھوڑا کنڑول میں ہوتی ہے تب لاشوں کی بجائے ہڈیوں کے ڈھانچے ملتے ہیں جن کو پہچاننا بہت ہی مشکل ہو جاتا ہے کہ وہ لاش کس کی تھی۔

اس کی یہ بات سنتے ہی اس نے کہہ دیا کہ ابھی کہ ابھی اسے واپس جانا ہے اسے کوئی شوق نہیں ہے ان صحراؤں میں دفن ہونے کا۔

جبکہ وہیں ایک جنگلی جانور کا بڑا سا ہڈیوں کا ڈھانچہ دیکھ کر وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ بھی کسی طوفان کی نظر ہوا تھا اس کے بعد تو اس نے اچھا ہنگامہ کر دیا تھا کہ اسے اتنا جلدی مرنے کا شوق نہیں ہے

کائزان اس کی حالت پر ہنستا ہوا اسے واپس گھر لے ایا تھا۔اور گھر میں آکر جیسے اسے سکون سا مل گیا تھا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا واپس اس علاقے کی طرف کبھی بھی جانے کا جہاں سے اج وہ اسے لانگ ڈرائیو پر لے کر گیا تھا

OOOOOO

وہ نہا کر نکلی تو کائزان کو بیڈ پر لیٹے ہوئے دیکھا۔اس وقت وہ اسے نگاہیں بھر کر دیکھ رہا تھا۔

کیونکہ صبح سے تو وہ جیسے اس گون میں قید رہی تھی ہاں وہ اس میں بے حد حسین لگ رہی تھی لیکن اس وقت وہ اسے اپنی بیوی کے روپ میں نظر آ رہی تھی دوپٹے کو سر پہ رکھنے کی بجائے اس نے کندھے پر ڈال رکھا تھا۔

بال پونی ٹیل کی صورت میں کرسی پر بیٹھے بیٹھے ہی نیچے زمین پر لگ رہے تھے۔ جب کہ وہ اپنے نازک ہاتھوں پر کچھ پہن کر کھنکھنا رہی تھی

کیسے لگ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔؟اس نے اپنا ہاتھ سامنے کرتے ہوئے اسے اپنے کپڑے دکھائے تھے جو وہ آج ہی لے کر آئی تھی

۔

اتنے دور سے کیسے پتہ چلے گا پاس آ کر دکھاؤ وہ اپنا ہاتھ سامنے کرتے ہوئے اس سے بولا تھا جب کہ وہ مسکراتے ہوئے فورا اس کے پاس اتی اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھما چکی تھی۔

پیارے ہیں نا میں تین اور بھی لے کے آئی ہوں الگ الگ ڈیزائن میں اور پائل بھی لی ہے میں نے آپ کو دکھا رہی تھی میں اپ نے دھیان ہی نہیں دیا اتنے خوبصورت تھے وہ اور وہ لاکٹ دیکھا تھا آپ نے۔۔۔۔۔۔؟

وہ اپنی ہی دھن میں بولے چلے جارہی تھی جب کہ وہ اس کا نازک سا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے ہر طرف سے گھما کر دیکھ رہا تھا۔

وہاں پر تم دکھا رہی تھی تو میں غور سے نہیں دیکھ سکتا تھا نا جانم اب دکان والوں کے سامنے میں رومانس کرتا اچھا تھوڑی نہ لگتا وہ ایک جھٹکے میں اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا اس کی گردن پر اپنے لب رکھ چکا تھا لیکن اس کی گردن میں کچھ بھی نہیں تھا۔

کہاں ہے تمہارا لاکٹ مجھے تو محسوس نہیں ہوا وہ بے باکی سے اس کی گردن کو چوم رہا تھا۔

میں۔۔۔۔۔نے پہنا نہیں۔۔۔۔ابھی تک۔۔۔۔۔اور یہ۔۔۔۔۔کون سا طریقہ ہے۔۔۔۔دیکھنے کا۔۔۔۔۔وہ دور ہٹتے ہوئے گھبرا کر بولی۔

دیکھ کون رہا ہے ڈارلنگ میں تو محسوس کرنا چاہتا تھا لیکن کچھ محسوس نہیں ہوا جاو پہن کر آو اس کے کنگن کو چومتے ہوئے اس نے فرمائش کی تھی۔

نی۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔کوئی ضرورت نہیں ہے محسوس۔۔۔۔۔کرنے کی ویسے بھی۔۔۔۔۔اب سونے کا وقت ہے۔۔۔۔آپ بھی سو جائیں۔۔۔۔کائز۔۔۔۔ان جی۔۔۔۔۔۔"اس کے ارادے جان کر وہ گھبرا کر اپنا ہاتھ کھینچ گئی۔

نام لینے پر اٹک جاتی ہو اور جی کا دم چھلا لگا دیتی ہو۔ تم میرا اتنا ہی نام لیا کرو جتنا اسانی سے بول سکتی ہو۔ اور اج کے بعد یہ جی ساتھ میں مت لگانا۔

اور دوسری بات تمہیں محسوس تو آج میں کروں گا۔ بس بہت لے لی تم نے بے ہوشگی کی ڈوزاج کائزان کی محبت کا ڈوز لینا ہے ۔ وہ اسے کمر سے کھینچ کر اپنے قریب کرتا اپنے ساتھ لیٹاتے ہوئے اس کے چہرے پر جھکنے لگا تھا۔

اس وقت میں آپ کو بہت اچھی لگتی ہوں نا۔۔ وہ اس کی دن والی بات یاد کرتے ہوئے بولی۔ اس کے لہجے کی گھبراہٹ کو وہ واضح

محسوس کر رہا تھا جب وہ اس کے بہت پاس ہوتا تھا وہ ایسے ہی گھبرا جاتی تھی۔

یقیناً یہ شادی کے شروع کے دنوں کا اثر تھا آہستہ آہستہ وہ اس کے ساتھ اپنی شادی شدہ زندگی میں کمفرٹیبل ہو جائے گی۔

ہاں۔۔۔بہت۔۔۔۔۔۔وہ اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لب رکھتا مدہوشی کے عالم میں اسے آسمان پر پہنچا گیا تھا۔

بہت بہت زیادہ اچھی نا اس نے پھر سے پوچھا تھا۔

بہت بہت زیادہ اچھی۔۔۔۔اور اس کا ثبوت میں آج رات تمہیں دے دوں گا اپنی محبت سے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ اس کی گردن پر جھکا تھا۔

پھر تو آپ کو اس انسان کی بات ماننی چاہیے جو آپ کو اتنا زیادہ پسند ہو۔اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے اسے خود سے ذرا دور کیا تھا

تم کیا پھر سے مجھے درس دینے کا ارادہ رکھتی ہو اس نے سر اٹھا کر ذرا سختی سے کہا تھا جب کہ وہ جو انکار کرنا چاہتی تھی بے اختیاری میں ہاں میں گردن ہلا گئی

تم ضرورت سے زیادہ فری ہو رہی ہو بے بی۔۔۔۔۔۔۔"ایسے لمحات میں مجھے ڈسٹربنس بہت بری لگتی ہے۔اور تمہارے لیے یہ نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتا ہے اس نے دھمکایا تھا۔

آپ بار بار اتنے سیریس کیوں ہو جاتے ہیں میں تو مذاق کر رہی تھی اس نے پھر سے کہا تو اس نے اس دفعہ اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھتے ہوئے اسے خاموش کروا دیا تھا۔

تم مذاق بہت زیادہ کرنے لگتی ہو بے بی اور ایسے مذاق تم پر بھاری پڑ سکتے ہیں۔ تم کیوں اپنی نازک جان کو مشکل میں ڈالتی ہو

وہ اپنا شدت سے بھرپور لمس اس کے پور پور پر چھوڑتے ہوئے دھمکا گیا تھا جبکہ اس دفعہ وہ ایسی خاموش ہوئی تھی کہ اس کی اواز تک نہ نکلی بس وہ پوری طرح اس کی پناہوں میں قید ہو چکی تھی۔

کائزان کے گستاخ لبوں نے اسے پوری طرح سے اپنی شدتوں میں بے بس کر دیا تھا۔ جبکہ وہ۔بس اسے محسوس کر رہی تھی۔ اس کی باہوں میں اپنا آپ اسے کسی نازک سی گڑیا کی مانند محسوس ہوا تھا۔

OOOOOOO

رات نہ جانے کون سا وقت تھا جب اسے کائزان اپنے قریب سے باہر کی طرف جاتا ہوا محسوس ہوا اس کی انکھ کھل گئی تھی اس نے دیکھا کہ وہ دروازہ کھول کر باہر نکل گیا ہے۔

یہ ادھی رات کو کہاں چلے گئے اس طرح سے تو یہ کبھی نہیں جاتے وہ کچھ سوچتے ہوئے بیڈ سے اٹھی تھی۔

جہاں بھی جائیں مجھے کیا شکر ہے میری تو نیند پوری ہو گی نا وہ دوبارہ سے بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولی تھی کائزان نے بس تھوڑی دیر پہلے ہی تو اسے سونے کی اجازت دی تھی۔

کیا مجھے جانا چاہیے ان کے پیچھے۔۔۔۔۔؟
ہو سکتا ہے بھائی کو دینے کے لیے کوئی انفارمیشن مل جائے اس نے سوچا تھا۔

نہیں مرم تو ایک نمبر کی ناکام جاسوسن ہے تو کچھ بھی پتہ نہیں لگا سکتی یہ ادمی بہت چالاک ہے اس کے دل نے اسے ڈپٹا تھا۔

لیکن کوشش کرنے میں کیا حرج ہے اور ویسے بھی وہ جانتے تو ہیں ہی کہ میں ان کی جاسوسی کرتی ہوں اس بات پر تو انہوں نے کبھی بھی مجھے کچھ نہیں کہا۔اور ویسے بھی بیویاں جاسوسن ہوتی ہیں ہو سکتا ہے مجھے یہاں کمرے میں چھوڑ کر کسی اور لڑکی سے ملنے چلے گئے ہوں اس نے اپنے بہانہ سوچا تھا۔

نہیں وہ ایسے بالکل بھی نہیں ہیں۔۔۔۔۔"وہ صرف میرے ہیں۔۔۔۔"اس کے دل نے جیسے گواہی دی تھی اور پھر اس کا دل عجیب سے انداز میں دھڑکا تھا۔

یہ میں کیا سوچنے لگ گئی ہوں اس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے دل سے ہی پوچھا تھا۔

میں نے کچھ غلط نہیں سوچا اور اگر سوچا بھی ہے تو اپنے شوہر کے بارے میں کچھ بھی سوچنا صحیح ہوتا ہے اس نے اپنا ہی لاجک بیان کیا۔

"چل مرم دا گریٹ جاسوسن کر اپنی جاسوسی۔۔۔۔

" اج تو کچھ نہ کچھ پتہ لگا کر رہوں گی

وہ کمبل ایک طرف پھینکتے ہوئے فوراً کمرے سے باہر نکلی تھی

OOOOOOOOO

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے پیچھے جارہی تھی وہ کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے سامنے ٹیبل کے ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔

اس نے ذرا سا دروازہ کھول کر اسے دیکھا تھا لیکن وہ اپنے لیپ ٹاپ میں مصروف تھا۔

اس کا دھیان اس کے لیپ ٹاپ پر ہی تھا وہ اگے پیچھے کسی چیز پر فوکس نہیں کر رہا تھا۔

جو مرم کے لیے بہت اچھی بات تھی وہ ٹھیک سے جاسوسی کر پا رہی تھی۔

وہ ہر تھوڑی دیر میں تھوڑا سا دروازہ کھول کر اندر جھانکتی۔اس دفعہ دیکھا تو وہ لیپ ٹاپ اف کر کے اب اپنے فون پر مصروف تھا۔

اس نے بڑے ہی سکون سے دروازے کو ذرا سا کھولا اور اگلے ہی لمحے ساتھ ہی لگتے کھڑکی کے پردے کے پیچھے ہو کر چھپ گئی تھی۔

اب وہ بالکل اس کے سامنے تھا وہ اس کی کمال کی جاسوسی کر رہی تھی اسے خود اپنی جاسوسی پر فخر ہونے لگا تھا۔

اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا وہ اتنے اچھے طریقے سے جاسوسی کر رہی ہے کہ اتنے بڑے گنگسٹر کو کوئی خبر ہی نہیں لگ رہی۔ خیر یہ تو ابھی شروعات تھی اس سے اگے تو اس نے اس سے بھی زیادہ اچھی جاسوسی کر کے دکھانی تھی اپنے بھائی کو بتانا تھا کہ وہ نکمی ہرگز نہیں ہے۔

کیسے وہ حمزہ کہہ رہا تھا کہ اس کی جاسوسی نہ کامیاب ہونے پر اس کے بھائی نے اسے جاسوسی کے لیے بھیجا ہے بیچارے کو اپنی جان کے لالے پڑ گئے تھے وہ تو اس نے بچائی تھی اس کی جان۔

ہاں بالکل اگر وہ اس کی منتیں نہیں کرتی تو اب تک تو وہ ڈبلیو کا نوالہ بن چکا۔

ہوتا۔

بیچارے کی ہڈیاں تک نہ ملتی اس کے بھائی کو آیا تھا بڑا جاسوس بن کر وہ تو شکر ہے کہ مرم نے اس کی جان بچالی اور اس کے شوہر نے اس کے صدقے میں اس کو چھوڑ دیا۔

ورنہ بیچاری کسی ماں کا جوان بچہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا اسے تو سوچ سوچ کر ہی جو جھجھری آرہی تھی خیر جو بھی تھا اس نے دو لوگوں کی زندگی بچائی تھی۔

آج حمزہ کی اور پہلے کائزان کی اگر کائزان کو وہ گاڑی سے نہ نکالتی تو یقیناوہ مر چکا ہوتا اس کی جان بھی اسی نے بچائے تھی وہ تو دنیا میں اچھے کام کرنے کے لیے ہی آئی تھی۔اور اس نے دوسروں کی جان بچا کر بہت نیک کام کیے تھے۔

اور کائزان اسے دھمکی نہیں دے سکتا تھا اور نہ ہی وہ اسے مار سکتا تھا اگر اس کی جاسوسی پکڑی بھی جاتی تو بھی وہ اس کی جان نہیں

لے سکتا تھا کیونکہ اس نے اس پر بہت بڑا احسان کیا تھا اس کی جان بچا کر اگر وہ اس کو نہ بچاتی تو آج کہاں ہوتا اتنا بڑا مصر کا گینگسٹر۔

اگر وہ آج زندہ تھا تو صرف اور صرف اس کی بدولت اور اسے یہ بات وقفے وقفے سے اسے یاد کرواتے رہنی چاہیے آخر اس نے اس پر اتنا بڑا احسان کیا تھا اور ایسے گینگسٹرز کو ایسے احسان یاد رکھنے چائیں۔

تاکہ اگر اس کی جاسوسی پکڑی بھی جائے تب بھی وہ اپنی جان اپنا احسان یاد کروا کر بچا سکے وہ پلان بنا رہی تھی جب اسے باہر سے اواز ائی۔

کون ہے وہاں پردے کے پیچھے۔۔۔۔؟

سامنے آو اس سے پہلے کہ میں گولی ماردوں باہر سے چنگارتی ہوئی آواز ائی تھی اور اس کا دل کانپنے لگا تھا گن لوڈ ہوئی تھی یعنی کہ وہ پردے پر گولی چلانے والا تھا وہ اگلے ہی لمحے ہاتھ اوپر کرتے ہوئے انکھیں بند کیے باہر نکل ائی تھی

OOOOOOOOO

پلیز پلیز پلیز گولی مت چلایئے گا۔اچانک ہی پردے کے پیچھے سے مرم برآمد ہوئی تھی دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھے وہ شاید اپنی موت کو دیکھنا نہیں چاہتی تھی۔

وہ جو کسی دشمن کو اڑانے والا تھا اس کو ہرگز امید نہ تھی کہ پردے کے پیچھے وہ چھپ کر بیٹھی ہے یا شاید وہ جانتا تھا صرف اس کے سامنے انجان بن رہا تھا

اپنے چہرے پے آنے والی پراسرار مسکراہٹ کو روکنے یا اس سے چھپانے کی کوشش ہرگز نہیں کی تھی

لیپ ٹاپ کو بند کرتا ہوا وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کی طرف آیا تھا

یہاں کیوں آئی ہو تم۔۔؟

میری جاسوسی کرنے کے لئے۔۔۔۔! بیوی یہ حرکتیں تمہیں کتنی مہنگی پڑ سکتی ہیں جانتی ہو نا تم۔۔۔۔۔؟

میری گن ہر وقت لوڈر ہتی ہے۔ سامنے آنے والے کسی کو جان سے مارنے کے لیے میں تم سے اس طرح کی غلطی کی امید تو نہیں رکھتا تھا۔

لیکن شاید تمہیں میرے ہاتھوں مرنے کا شوق ہو گیا ہے۔ تم کچھ زیادہ سر پر چڑ رہی ہو ضرورت سے زیادہ فری ہو رہی ہو بیوی اور میں ایسے لوگوں کو جلدی اپنے راستے سے ہٹا دیتا ہوں تمہارا جنازہ تو ویسے بھی مجھ پر جائز ہے سوچ رہا ہوں جائز کام پہلے سر انجام دے لوں۔

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب مرم نے اسے گھور کر دیکھا پھر اسے اپنی سوچی ہوئی باتیں یاد آ گئی

کتنے احسان فراموش انسان ہیں آپ میں نے آپ کی جان بچائی تھی اور آپ مجھے مارنا چاہتے ہیں۔

اس کی زبان نے بڑی تیزی سے کام کیا تھا وہ مصر کے سب سے بڑے گینگسٹر کے سامنے بڑے سکون سے اپنا احسان جتارہی تھی۔اس کی بات سن کر وہ مسکرایا تھا

مجھ پر جو احسان کرتا ہے میں اس کا احسان اسی طرح سے چکاتا ہوں اس کی باتوں سے وہ انداز لگا رہا تھا آہستہ آہستہ ہی صحیح لیکن مرم کی زبان اس کے سامنے اپنے جوہر دکھانے لگی تھی۔

اللہ جی کاش اس دن میں ان کی جان بچانے کی بجائے اپنے ہاتھوں سے ان کا گلا گھونٹ دیتی۔یہ تو میرے اتنے بڑے احسان کو کسی کھاتے میں ہی نہیں لے رہے۔اس نے اپنی کسی پرانی غلطی کو یاد کرتے ہوئے سوچا تھا لیکن سامنے کھڑا آدمی تو شاید اس کی سوچ تک بھی رسائی حاصل کر چکا تھا۔

ہاں صیحح سوچا تم نے غلطی کردی اگر تم اس دن میری جان بچانے کے بجائے مجھے مار دیتی تو تمہاری زندگی ایسی نہ ہوتی۔ لیکن افسوس تمہارا یہ نازک سا دل میری موت دیکھ نہیں سکا وہ اس کے بے حد قریب اس کے کان پر جھک کے بول رہا تھا۔

آپ نے کہا تھا نہ کہ میں اچھی لگتی ہوں آپ کو۔اس نے کل رات کی بات دہرائی تھی شاید وہ مدہوشی میں اس کو کچھ زیادہ ہی سر چڑھا چکا تھا۔ویسے بھی وہ کل رات بار بار یہی ساری باتیں پوچھ رہی تھی کہیں اس کا درس دوبارہ تو شروع نہیں ہونے والا تھا۔

میں نے کہا تھا تم صرف مجھے بیڈروم میں جب میرے قریب ہوتی ہو تب اچھی لگتی ہو اس نے اس کی غلط فہمی کو دور کیا تھا۔

نہیں آپ نے کہا تھا کہ اگر میں آپ کے فرماں بردار بن کر رہوں تو ممکن ہے کہ آپ میری جان نہ لیں اس کی آواز آہستہ

آہستہ کم ہوتی جارہی تھی جب کہ اس کے ڈر سے کاپنے پر کائزان بدمزہ ہونے لگا۔

ایک منٹ یہ بات ہم دونوں میں کب ہوئی وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا وہ اپنی طرف سے کہانیاں بھی بناتی تھی۔

ابھی ابھی اپ کیا اپنی اتنی فرمابردار بیوی کو جان سے مار ڈالیں گے وہ انکھیں پٹپٹاتی معصومیت سے بولی تھی۔

کیا تم یہاں پردے کے پیچھے میری جاسوسی کرتے ہوئے میری فرمانبرداری کر رہی تھی۔

میں دیکھ رہی تھی کہ آپ کو کسی چیز کی ضرورت تو نہیں۔اس نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے کہا۔

واہ بیوی تم تو فرمانبرداری کے سارے ریکارڈ توڑ رہی ہو دو گھنٹے سے تم پردے کے پیچھے چھپ گئی کہیں مجھے کسی چیز کی ضرورت نہ ہو

صدقے جاؤں ایسی فرمانبردار بیوی پر۔وہ اسے ایک جھٹکے سے اپنے قریب کھینچتے ہوئے اس کہ خوفزدہ چہرے پر اپنی انگلیوں کا لمس چھوڑنے لگا

مجھے پتا ہے آپ اتنے برے نہیں ہیں کہ کسی کی جان لے لیں۔اپ مجھے صرف ڈرانے کے لیے کہتے ہو

اپ نے اس کو مار ڈالا اس کو مار ڈالا آپ اتنے برے ہو ہی نہیں سکتے آپ کو پتا ہے ناولوں میں ایسے گینگسٹر نا بعد میں آرمی آفیسر نکلتے۔وہ کسی کی جان نہیں لیتے اس کے دل میں ابھی تک ایک امید باقی تھی کہ جس طرح باقی سب کچھ اس کی زندگی میں ناول جیسا ہوا ہے اس کی لائف کی ہیپی اینڈنگ بھی ہو گی۔

پہلے اس کا بھائی اس طرح اچانک سے ایجنٹ نکل ایا تھا اسے تو خبر بھی نہ تھی کہ اس کا بھائی کبھی اس طرح کا کام کرتا ہو گا۔اور پھر اس کا شوہر گینگسٹر تھا سب کچھ تو ناولوں اور ڈراموں جیسا تھا

اس کی معصومیت پر وہ مسکرایا تھا اور دروازے سے اندر داخل ہونے والے پہلے انسان پر اپنی گن تانتے ہوئے اس کی سماعتوں پر

ایک زوردار دھماکہ کیا تھا۔ گولی سامنے والے کے سر کے بیچوں بیچ لگی تھی۔

ایک چیخ کے ساتھ اس نے کانپتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھا تھا جہاں رسل اور رفیل اس آدمی کو اس کے سامنے لا رہے تھے دونوں نے اچانک اسے چھوڑ کر زمین کے حوالے کر دیا۔

اور اس آدمی کے ساتھ ساتھ وہ بھی زمین بوس ہونے ہی والی تھی اگلے ہی لمحے اس نے دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس کے گرد اپنی باہوں کے حصار تنگ کر کے اسے اپنے قریب کھینچ لیا تھا اس کے کندھے سے لگی وہ دنیا جہاں سے بیگانہ ہو چکی تھی۔

میرا بچہ۔۔۔وہ سرگوشانہ سا اس کے بالوں میں چہرا چھپا گیا۔

واؤ یہ پھر سے بے ہوش ہو گئی یہ کتنی اسم ہے یار دن میں چار سے پانچ دفعہ تو یہ بے ہوش ہوتی ہے۔رفیل نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

یہ کچرا اٹھاؤ یہاں سے کتنی مشکل سے صبح صاف کیا تھا یہ سب کچھ مرم نے میری بیوی تم لوگوں کی غلام نہیں ہے کہ تم لوگ ہر طرح کا کچرا اٹھا کر میرے گھر پر آؤ گے اور یہ پیچھے صفائی کرتی رہے۔

صبح جب وہ گھر واپس ایا تھا اس نے مرم کو باہر کی صفائی کرتے دیکھا تھا پتہ نہیں وہ کیوں اتنے زور و شور سے صفائیوں میں مصروف تھی حالانکہ ملازم اس کے ساتھ ہی کھڑا اس کی منتیں کر

رہا تھا کہ وہ کچھ نہ کرے لیکن وہ اس کی بات مان ہی نہیں رہی تھی۔

جب کہ اس کی طرف دیکھنے پر اس نے کہہ دیا تھا اس کا گھر ہے وہ جیسا چاہے اس کو صاف کرے جیسا چاہے اس کو رکھیں۔ اسے کوئی اعتراض نہیں۔

سوری کائزان تم اس سے ملنا چاہتے تھے۔ رسل نے اسے رستہ دیتے ہوئے کہا۔ وہ مرم کو کمرے میں لے جا رہا تھا۔

اپنی بات کی درستگی کرو میں اس سے ملنا نہیں چاہتا تھا میں اسے مارنا چاہتا تھا اٹھاؤ یہ گند یہاں سے اور جاتے ہوئے اچھی طرح

سے جگہ دوھو کر جانااور تم پوچالگا کر جانااس نے رسل کو دیکھتے

ہوئے کہا۔

جبکہ وہ دونوں ہی اب اس لاش کو ٹھکانے لگانے کے بارے میں

سوچ رہے تھے لیکن اس لاش کو ٹھکانے لگانے سے کہیں زیادہ

ضروری اس گنگسٹر کا فرش صاف کرنا تھا ورنہ وہ انہیں دنیا سے ہی

صاف کرنے میں ایک سکنڈ سے بھی کم وقت لیتا۔

OOOOOOO

گڈ مارننگ جان اتنی دیر لگا دی تم نے جاگنے میں اس کی انکھ کھلی تو

وہ اس کے پاس ہی لیٹا اس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہا تھا۔

میں پھر سے بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔وہ کچھ یاد کرتے

ہوئے مندی مندی انکھیں کھولتی نیند میں بولی تھی۔

ہاں میری جان تم رات کو پھر سے بے ہوش ہو گئی تھی اور تمہارا یہ شوہر تمہیں ان بازوں میں اٹھا کر یہاں اندر لے کر آیا تھا تم کل رات کو ایک بار پھر سے جاسوسی کرتے ہوئے پکڑی گئی تھی

اس نے تفصیل سے بتایا۔

کل رات آپ نے کسی کو مارا تھا میرے سامنے یا میں خواب دیکھ رہی تھی اس نے بے یقینی سے پوچھا تو وہ مسکرا دیا۔

تم خوابوں میں مجھے دیکھتی ہو جان کر خوشی ہوئی مجھے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ بہت پیار سے بولا تھا۔

مطلب آپ نے کسی کو نہیں مارا تھا اسے ایک امید تھی جبکہ وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے گستاخ لبوں کا لمس بکھیرتے ہوئے اس کی حالت خراب کر رہا تھا۔

تم فضول باتیں بہت کرتی ہو جب میرے پاس ہوتی ہو تب ان باتوں سے پرہیز کیا کرو اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کرتے ہوئے وہ جیسے اسے فری مشورہ دے رہا تھا۔

کائزان پلیز بتائیں نا آپ نے رات کو کسی کو نہیں مارا تھا اس دفعہ وہ اس کے لمس پر بری طرح سے مچلی تھی کیونکہ وہ اپنے دانتوں کا نشان اس کی نازک سی گردن پر چھوڑتا اسے بے حال کر گیا تھا۔

وہ بکھرتی سانسوں سے اس سے فاصلہ بناتی دور ہٹتے ہوئے پھر سے سوال کرنے لگی جب کہ وہ اگلے ہی لمحے اس کے گرد اپنا حصار تنگ کرتا اسے پھر سے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

تمہارا سوال پسند نہیں آیا مجھے اس کے چہرے کو ایک بار پھر سے اپنی ہاتھ میں قید کرتے ہوئے وہ اپنا ہاتھ اس کے بالوں میں الجھاتا اس کے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑتا اس کے لبوں کو اپنی قید میں لے گیا تھا انداز انتہائی جارہانا تھا وہ اس کی سانسیں پیتا جیسے اپنے لبوں کی پیاس بجھا رہا تھا۔

پہلے بتائیں۔۔۔۔ آپ بتاتے کیوں نہیں ہیں وہ دور ہٹتے ہوئے اس سے باقاعدہ لڑ رہی تھی۔

اور تم میرا دماغ خراب کیوں کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔؟ تمہیں سمجھ نہیں آرہا کہ اس وقت میرا موڈ کس طرح کا ہے۔ایک نکمی جاسوسن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک انتہائی نکمی بیوی بھی ہو ادھر

"آؤ میرے پاس۔۔۔۔

"اس وقت تمہاری طلب ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس دفعہ اس نے اسے اس طرح سے اپنے پاس کیا تھا کہ وہ چاہ کر بھی اس سے دور نہ ہٹ پائی کیونکہ وہ اس پر اپنا وزن ڈال چکا تھا اس پر پوری طرح اپنا سایہ بناتے ہوئے وہ اسے اپنے تنگ ترین حصار میں قید کر چکا تھا وہ چاہ کر بھی فاصلہ نہ بنا پائی تھی۔

اپ بہت برے ہیں اس کے کندھے پر مکے برساتے ہوئے اس نے اس سے اسی کی شکایت کی تھی جسے اس نے کسی قومپلیمنٹ کی طرح وصول کیا تھا۔

ڈارلنگ تمہیں ابھی اندازہ بھی نہیں ہے کہ میں کتنا برا انسان ہوں یہ تو شروعات ہے اگے اگے تمہیں پتہ چل جائے گا کہ میں کیسا انسان ہوں اور تمہارے لیے کتنا برا ثابت ہوں گا اس کے مکہ برساتے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں قید کرتے ہوئے اس نے تکیے کے ساتھ لگایا تھا۔

اور اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے اس نے ایسی سختی دکھائی تھی کہ اسے خود ہی اندازہ ہو گیا کہ وہ کتنا برا انسان ہے۔اس کے

بازوں میں وہ مچل کر رہ گئی تھی لیکن اس کی قید سے نکلنا ناممکن تھا

ooooooo

کیا کر رہے ہو رفیل ایک ہی تو پھول ہے وہ بھی توڑ رہے ہو۔۔۔۔؟

۔اور یہ ڈبلیو اتنا غصہ کیوں ہو رہا ہے۔۔۔۔۔؟

اس نے ایک نظر ڈبلیو کی طرف دیکھتے ہوئے رفیل سے کہا تھا۔

جو باغیچے میں گھسا اکلوتے پھول کو توڑ رہا تھا جبکہ ڈبلیو کا پنجرہ اس نے باہر سے کافی سختی سے بند کر رکھا تھا کیونکہ وہ کافی زیادہ غصہ ہو رہا تھا۔

مجھے کہیں سے بھی پھول نہیں ملا کائزان اور تمہیں تو پتہ ہی ہے نا کہ پھول کے بغیر میرا گزارا نہیں ہے۔

اور یہ ڈبلیو صاحب میرے خیال سے چاہتے ہیں کہ یہ جو اکلوتا پھول اتنے دنوں کے بعد اس پودے پر لگا ہے اسے بھی اپنی ممی کے چرنوں میں ڈال دے۔

اس نے تفصیل سے اسے بتایا تھا جبکہ پھول توڑ کر وہ اپنے ہاتھ میں لے چکا تھا پھر ڈبلیو کی طرف دیکھا تو وہ انتہائی غصے سے اسے گھور رہا تھا۔

لیکن کائزان کے آنے کی وجہ سے وہ الٹی سیدھی حرکتیں چھوڑ چکا تھا یقیناً اس دفعہ وہ پنجرا توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

تو تم کیوں اس کی ممی کا پھول توڑ کر کہیں لے کر جا رہے ہو بیچارے کو دینے دو اپنی ممی کو کسی طریقے سے تو خوش ہو جائے اس کی ممی اس سے اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جبکہ رفیل کافی محبت سے اس پھول کو دیکھ رہا تھا۔

جاؤ لے جاؤ یہ پھول تمہارے لیے زیادہ ضروری ہے۔ڈبلیو کی ممی کو فی الحال ڈبلیو ہی نہیں پسند تو اس کا پھول کیا پسند آئے گا خیر اس کا بھی کوئی نہ کوئی علاج کرتا ہوں۔

اس نے کہتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھا تھا جہاں سے یاور اسے اتے ہوئے نظر ایا

OOOOOOOO

سالے صاحب اتنے دنوں کے بعد چکر لگا یا آپ نے ویسے مجھے تو لگا تھا کہ آپ روز ہی یہاں پائے جائیں گے۔

لیکن شاید آپ کے اندر وہ والی روح ہے کہ بہن کے گھر کا پانی نہیں پیتے خیر جو بھی ہے مجھے اچھا لگا ویسے بھی میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی فضول میں رشتہ داریوں میں پڑتی رہے مائکا چھوٹ گیا۔

اب سسرال سنبھالے کا وقت آگیا ہے اور سسرال کا سلسلہ تو یہاں ہے ہی نہیں بس ایک شوہر ہے اور اس کا ایک چھوٹا سا بچہ۔۔۔۔۔۔"

اس نے پنجرے کی طرف اشارہ کیا تھا جبکہ اس کے چھوٹے سے بچے کو دیکھ کر یاور نے صرف نفی میں سر ہلایا تھا۔

نئے گھر کی مبارک باد قبول کریں۔وہ بولا تو یاور نے حیرانگی سے اس کی طرف دیکھا وہ اس کی ہر چیز پر نظر رکھتا تھا۔

میری بہن کیسی ہے اور طبیعت کیسی ہے اس کی تم لوگ کہیں جانے والے ہو وہ اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہنے لگا تھا جب کہ وہ اسے اندر چلنے کا اشارہ کرنے لگا۔

آرام کر رہی ہے۔رات کو ٹھیک سے سو نہیں پائی تھی۔

فکر مت کریں طبیعت بالکل ٹھیک ہے اس کی خیر آپ بتائیں آپ کا جاسوس پہنچ گیا تھا یا نہیں وہ اسے اندر لے کر آیا تھا جب کہ یا وہ اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔

اپ بیٹھیں اسے جگا کر لاتا ہوں ویسے میں تین دفعہ جگا چکا ہوں لگتا ہے اس کا جاگنے کا موڈ نہیں ہے۔بہت تنگ کرتی ہے آپ کی بہن

۔ویسے آپ نے اسے جاسوسی پہ لگا کر اچھا نہیں کیا اتنا بڑا گینگسٹر اپنی بیوی کے نخرے اٹھاتا ہے۔جاسوسی کر کے احسان جتاتی ہے جان بچانے کا

میں لے کر آتا ہوں اسے وہ اسے وہیں بٹھاتے ہوئے ملازم کو کچھ کھانے کو لانے کا اشارہ کرتا خود کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔

oooooooo

اٹھ جاؤ لڑکی کتنا سوتی ہے اتنا میں نے تنگ نہیں کیا جتنی تمہیں نیند آرہی ہے اٹھ جاؤ مرم بس بہت ہو گیا یار وہ تیسری دفعہ کمرے میں آیا تھا جبکہ وہ پتہ نہیں کون سی نیندیں پوری کر رہی تھی۔

اب تو دن کے ڈھائی بج رہے تھے اور اس کو دنیا جہان کی کوئی خبر نہ تھی۔

اس کے تیسری دفعہ جگانے پر وہ منہ پھیر کر پھر سونے کی کوشش کرنے لگی جب کہ وہ اس کے سر پر سوار مسلسل اسے جگانے کی کوشش کر رہا تھا۔

سوچ لو مرم جان اگر اس دفعہ تم نہیں جاگی تو میں تمہیں ایسے طریقے سے جگاؤں گا کہ تم دو تین دن تک سوتی ہی رہو گی۔

بلکہ شاید میں پاگل ہوں مجھے تو تمہارے ساتھ یہ کوالٹی ٹائم سپینڈ کرنا چاہیے میں کیوں پاگلوں کی طرح باہر ہوں اگر بیوی بیڈروم میں ہو تو شوہر کو بھی بیڈروم میں ہی ہونا چاہیے۔

خیر پہلے میری بیوی نہیں تھی نا تو اتنی خبر نہیں تھی اب تو مجھے خود ہی سب کچھ پتہ ہونا چاہیے۔

ویسے رفیل کہہ رہا تھا کہ لیڈیز کا یہ رول ہوتا ہے کیونکہ شرمیلی بیویاں خود سے کبھی اپنے شوہر کو اپنے پاس نہیں بلاتی۔

خیر یہ بھی طریقہ اچھا ہے وہ اس کا کمبل کھینچتے ہوئے بولا تو وہ اگلے ہی لمحے بیڈ سے اٹھ کر دور ہو کر کھڑی ہو گئی تھی۔

انکھوں میں نیند بھری ہوئی تھی حالانکہ اس نے ساری رات مست نیندلی تھی لیکن پھر بھی وہ اپنی صورت کو حد درجہ معصوم بنائے ہوئے تھی۔

کہ سامنے والے کو اس پر ترس اجائے یہ الگ بات تھی کہ کائزان ترس اسی پر کھاتا تھا جس پر وہ ترس کھانا چاہتا تھا۔

آپ کو اپنی معصوم بیوی پر بالکل ترس نہیں اتا کیا دیکھیں میری حالت اتنی نیند آرہی ہے مجھے اور ویسے بھی رفیل بھائی کو اتنا کچھ کیسے۔۔۔۔ پتہ لڑکیوں کے رولز کے بارے میں ایسا کوئی رول نہیں ہوتا۔

وہ نیند سے بھری ہوئی آواز میں بولی تھی۔

جبکہ وہ ارام سے بیڈ پر لیٹتے ہوئے۔ سر سے پیر تک اس کا معائنہ کرنے لگا تھا۔

پنک کلر کے سوٹ میں وہ بے انتہا خوبصورت لگ رہی تھی

کائزان کی نیت پھر سے اس پر خراب ہونے لگی تھی اور اس نے اگلے ہی لمحے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔

اس کو پتہ نہیں ہوگا تو پھر کس کو پتہ ہوگا اخر ایک ادھ گرل فرینڈ کا مالک ہے وہ اس نے جیسے راز فاش کیا تھا۔

گرل فرینڈ۔۔۔۔استغفر اللہ استغفر اللہ استغفر اللہ اسلام میں گرل فرینڈ رکھنا حرام ہوتا ہے اس نے تین دفعہ کانوں کو ہاتھ لگا کر جیسے اسے بتایا تھا۔

ارے بیوی بنا لے گا اسے بس ہوش تو آنے دو وہ مسکرا کر کہتا اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اس کے لبوں کو قید کر گیا۔

انداز اتنا نرمی لیے ہوئے تھا کہ وہ خود ہی حیران رہ گئی تھی کہاں وہ آدمی جو ہاتھ بھی اتنی سختی سے پکڑتا تھا اور اب اس کے لبوں کو اتنی نرمی سے چھو رہا تھا۔

تم نشہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولا

۔

جی نہیں میں مرم ہوں۔۔۔۔۔۔۔"وہ اس کے سینے سے سر ہٹاتی اسے دیکھ کر کہنے لگی جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکراتا ایک بار پھر سے اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا۔

تم میری ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے جیسے اسے یاد دلایا تھا۔

اور اگر میں کہوں میں آپ کی نہیں بلکہ خود کی اپنی ہوں تو۔۔۔۔؟وہ پھر سے سر اٹھاتی اس سے سوال کرنے لگی۔

تھپڑ کھانا ہے تم نے۔۔۔۔۔۔؟

اس نے سوال کیا تو اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

اس دفعہ اس نے اس کا سر خود اپنے سینے پر نہیں رکھا تھا بلکہ اشارا کیا تھا وہ اگلے ہی لمحے خود ہی اس کے سینے پر اپنا سر رکھ گئی۔

اب شادی کے دسویں گیارویں دن تھپڑ کھاتی وہ اچھی تھوڑی نہ لگتی۔

عورت اسی کی ہوتی ہے جس کے ساتھ اس کا نکاح ہوتا ہے اس نے مزید خوشامدتی انداز میں کہا تھا جب کہ وہ مسکرا دیا۔

"وہ جاسوسن بھی تھی۔۔۔۔

"بہانے باز بھی تھی۔۔۔۔۔

"اور خوشامدی بھی تھی۔۔۔۔۔

خیر جو بھی تھی جیسی بھی تھی صرف اسی کی تھی اور سکون بس اسی بات میں تھا۔

ویسے تمہیں ایک بات بتانا بھول گیا باہر تمہارا بھائی آیا ہوا ہے اس نے جیسے دھماکہ کیا تھا وہ حیرانگی سے اس کی شکل دیکھنے لگی۔

باہر اس کا بھائی آیا ہوا ہے اور وہ یہاں اس کے ساتھ ٹائم پاس کر رہا تھا۔

کیا باہر بھائی آیا ہے آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں وہ اگلے ہی لمحے بیڈ سے اٹھ کر اس سے دور ہوتی باہر کے جانب بھاگی تھی جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے آیا۔

ooooooo

. وہ باہر نکلا تھا دونوں بہن بھائیوں کا پیار اسا منظر دیکھنے کو ملا تھا

.وہ ایک دوسرے کے قریب بیٹھے باتوں میں مصروف تھے

وہ سامنے والے صوفے پر آکر بیٹھتا اس کے چہرے کی خوشی دیکھنے لگا تھا۔

وہ۔۔۔۔کائزان۔۔۔میں اپنی بہن کو لینے کے لیے آیا تھا میرا مطلب ہے میں نے ایک گھر لیا ہے تو میں چاہتا ہوں کہ مرم دو دن کے لیے میرے پاس وہاں چل کر رہے۔

اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اجازت طلب انداز میں کہا تھا

۔

نہیں۔۔۔۔۔ایسا ممکن نہیں ہے میری بیوی میرے پاس ہی رہے گی اس نے فوراانکار کیا تھاجب کہ مرم کا منہ بن گیا یقیناوہ اپنے بھائی کے ساتھ جانا چاہتی تھی۔

جانے دونا پلیز کائزان اس کو کیونکہ ویسے بھی تم لوگ اتنے دن کے لیے ترکی چلے جاؤ گے پھر اتنے سارے دن میں اپنی بہن کی شکل تک نہیں دیکھ پاؤں گا۔

صرف ایک دو دن کی ہی تو بات ہے میں نے بس اپنا گھر لے لیا ہے تو میں چاہتا تھا کہ میری بہن ایک دفعہ اپنے بھائی کا گھر تو دیکھ لے اس نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا۔

ہاں نالڑکی اپنے مائکے جاتی ہے تمنا آپی بھی ہر دوسرے تیسرے دن آجاتی تھی میں تو ایک دفعہ بھی نہیں گئی۔شادی کے بعد۔

آپ کو پتہ ہے تمنا آپی نے شادی والے ہفتے میں چار چکر لگائے تھے مائکے کے اس نے ایسے انداز میں بتایا تھا جیسے تمنا کو وہ بہت گہرائی سے جانتا ہو۔

تمنا ان کی نہیں بلکہ اس کی بہن ہو کہ اس کے آنے پر اس کا جانا شرط ہے

ڈارلنگ میں تمہاری تمنا کی شکل سے بھی واقف نہیں ہوں۔ خیر اگر تم جانا چاہتی ہو تو میری ایک شرط ہے

۔اچانک اس کے دماغ میں کیا آیا تھا کہ وہ اس کی طرف دیکھ کر بولا ایک لمحے کے لیے تو مرم کی آنکھیں چمک اٹھی تھیں۔

لیکن شرط کا مطلب تھا کہ وہ کوئی اسان چیز نہیں رکھنے والا اس نے ایک نظر یاور کی طرف دیکھا۔

میں آپ کی کوئی فضول ڈیمانڈ پوری نہیں کروں گی یاد رکھیے گا اس نے یہی سوچا تھا کہ وہ اس سے کوئی بے باک قسم کی فرمائش کرے گا۔

کیونکہ اتنے دنوں سے وہ یہ اندازہ تو لگا ہی چکی تھی کہ وہ کافی بے باک قسم کا انسان ہے۔

میرے ڈبلیو کو اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاؤ میرا بچہ تمھاری ایک نظر کرم کا منتظر ہے تم اس کے ساتھ بہت ظلم کرتی ہو تم نے ایک دفعہ بھی نظر بھر کر اس کی طرف نہیں دیکھا۔

میں چاہتا ہوں کہ تم خود اپنے ہاتھوں سے اسے کھانا کھلاؤ اگر تم ایسا کرنے میں کامیاب ہو گئی تو تم اپنے بھائی کے ساتھ اپنے مائکے میں پورے ایک دن کے لیے جا سکتی ہو ورنہ ہرگز نہیں اور دوسری بات۔۔۔۔۔

ڈبلیو تمہیں کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اس کی طرف سے تم بالکل بے فکر ہو جاؤ تمہارے لیے اس دنیا میں صرف ایک ہی خطرناک انسان ہے اور وہ کائزان کاظمی ہے۔

وہ اپنی بات مکمل کرتا باہر نکل گیا تھا جب کہ اس نے ایک نظر یاور کی طرف دیکھا۔

OOOOOOO

یہ بہت ظالم انسان ہیں یہ مجھے مارنا چاہتے ہیں وہ بھی قسطوں میں میں نے نہیں مرنا مطلب میں نہیں کر سکتی ایسا اس نے یاور کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

ویسے ڈبلیو اتنا خطرناک نہیں لگتا اور وہ کائزان کی ساری باتیں مانتا ہے تو مجھے نہیں لگتا کہ وہ تمہیں کوئی نقصان پہنچائے گا۔

یاور بہت آہستہ اواز میں بولا تھا جیسے کوئی ناممکن سی بات کر رہا ہو جب کہ اس کے دیکھنے کا انداز بھی ایسا ہی تھا وہ اسے گھور رہی تھی

۔

کیا تم اپنے بھائی کا گھر نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔۔۔۔؟ اس نے ایموشنل انداز میں کہا تھا جبکہ مرم کا دل چاہا کہ وہ ڈھارے مار مار کر روئے اس کا بھائی اور شوہر دونوں اسے کیسی کیسی عجیب طرح کی فرمائشیں کر رہے تھے۔

اس نے سامنے فروٹ کی ٹوکری سے چھری اٹھا کر یاور کے ہاتھ میں پکڑائی تھی۔

مار ڈالو ایک ہی دفعہ مار ڈالو مجھے مجھ سے نا یہ قسطوں میں نہیں مرا جاتا مار ڈالو مجھے۔

پہلے تو سب سے بڑی غلطی یہ ہو گئی کہ اس گینگسٹر کو مرنے سے بچالیا پھر اس گینگسٹر سے شادی کروادی میری اور اب اس کا وہ بچہ۔۔۔۔

یاور بھائی بچے اتنو اتنو ہوتے ہیں اس نے ہاتھوں کے سائز سے بتایا تھا۔

اللہ پاک تمہیں صبر دے گا کوشش کرنے میں حرج نہیں ہے اور یقین مانو وہ بچہ تمہیں بالکل نقصان نہیں پہنچائے گا اس نے جان بوجھ کر "بچہ" کا لفظ استعمال کیا تھا۔

جبکہ ملازم نے ایک بڑا سا تھال لا کر اس کے سامنے کیا تھا جس میں گوشت کے بہت سارے ٹکڑے پڑے ہوئے تھے۔

میم چلیے ڈبلیو کا لنچ تیار ہے اس نے تھالی اپنے ہاتھ میں لے رکھی تھی شاید بہت زیادہ وزنی تھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اسے لے کر چلے

ویسے بھی اتنی بڑی تھالی کو وہ لے کر چل بھی نہیں سکتی تھی کم از کم ایک من گوشت تو ہو گا ہی۔

جا میرا بچہ مجھے یقین ہے کہ تو یہ کر پائے گی انشاءاللہ تیرا یہ مشن لازمی کامیاب ہو گا وہ پورے یقین سے کہہ رہا تھا جب کہ اس نے نفی میں سر ہلایا تھا۔

جس پر وہ بھی اس کے ساتھ ہی کھڑا ہوا مطلب وہ اسے چیتے کے شکنجے میں اکیلا نہیں بھیجنے والا تھا بلکہ خود ساتھ جانے والا تھا۔

آپ آگے چلو گے اور میں آپ کے پیچھے پیچھے اؤں گی وہ اس کا بازو پکڑتے ہوئے اسے اگے کر چکی تھی جبکہ ملازم آگے آگے چل دیا۔

○○○○○○○○○○

وہ دونوں ملازم کے پیچھے پیچھے آرہے تھے کائزان نے ان دونوں کو باہر نکلتے دیکھا تھا۔

وہ آرام سے بیٹھا ڈبلیو سے باتیں کر رہا تھا شاید وہ اسے بتا رہا تھا کہ اج کا لنچ اس کی ممی اسے اپنے ہاتھوں سے کھلانے والی ہے۔

اسے بھلا اور کیا چاہیے تھا کہ اس کی ممی اسے اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلائے گی اسے اتے دیکھ کر وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

جبکہ اس کو اٹھ کر کھڑے ہوتے دیکھ کر مرم کی سانسیں تیز ہونے لگی تھیں۔

ایک اور رول تھا جو میں تمہیں بتانا بھول گیا اسے کھانا کھلاتے ہوئے تم بے ہوش نہیں ہو سکتی۔

ورنہ تم نہیں جا سکتی کہیں بھی وہ اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے اسے بتانے لگا۔جب کہ مرم کا ہاتھ یاور کے بازو پر سخت سے سخت ہوتا چلا جا رہا تھا

OOOOOOO

یہ باہر تو نہیں آئے گا نا۔۔۔۔۔؟اس کے کھڑے ہونے پر وہ پیچھے ہوتی کائزان سے پوچھنے لگی۔

اگر تم نہیں بولو گی تو نہیں آئے گا۔میرا بچہ تمہاری ہر بات مانے گا۔بہت اچھے مینرز سیکھائے ہیں۔میں نے اسے کائزان نے ڈبلیو کو دیکھ کر کہا۔

اچھا تو آپ پھر پلیز اپنے اچھے بچے سے کہیں کہ مجھ سے دور دور رہے گا۔وہ یاور کے پیچھے چھپی ہوئی تھی۔

دور رہ کر کھانا کیسے کھائے گا۔۔۔۔۔؟کائزان نے آئبرو اچکا کر پوچھا۔

شاید تم بھول رہی ہو کہ تم نے اسے کھانا کھلانا ہے۔۔۔۔۔؟

نہیں مطلب میں پاس جاؤں گی نا وہ دور ہی رہے پنجرے کے اندر ہی رہے میں پنجرے کے باہر بیٹھ کے کھلاؤں گی۔

ویسے پنجرہ بند ہے نا اچھے طریقے سے اس نے ذرا سا سر یاور کے بازو سے نکال کر اس سے پوچھا تھا۔

ہاں پنجرا تو بند ہے لیکن تم جس طریقے سے اسے کھلانے کی بات کر رہی ہو اس طرح سے تو مشکل ہو جائے گی تمہارے لیے بھی اور اس کے لیے بھی۔۔۔۔۔۔وہ شاید اس کی بات کو سمجھ چکا

تھا اسی لیے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جس پر اس نے فورا نفی میں سر ہلایا۔

جبکہ مرم کے اتنے بڑے قدم پر رسل اور رفیل کافی ایکسائٹڈ سے ان کے پاس ہی آ کر رکے تھے۔

ہاں ہاں پنجرا اپکا بند ہے تم یہاں بیٹھ کر کھلاؤ وہ اسے ڈبلیو کے منہ کے سامنے آنے کو کہہ رہا تھا۔

اسے رفیل پر تو ہرگز یقین نہ تھا اس لیے اس نے خود ہی جھانک کر ٹھیک سے تالے کو دیکھا تھا جو بند تھا۔

اس کی سانسیں بہت تیز ہو رہی تھیں لیکن ہمت ہارنے تو وہ ہر گز نہیں آئی تھی۔اسے ہر قیمت پر اپنے مائکے جانا تھا۔اس نے یاور کا بازو چھوڑ کر آگے کی طرف قدم بڑھایا پنجرا کافی مضبوط تھا وہ شاید توڑ نہیں سکتا تھا۔

ہمت مرم ہمت یہ ناممکن ہر گز نہیں ہے تو یہ کر سکتی ہے میری جان بے تو بہت آسان ہے۔۔
مت بھول تیرا شوہر گینگسٹر ہے تیرا بھائی سیکرٹ ایجنٹ ہے تو ایک مضبوط عورت ہے اس نے خود کو ہمت دی تھی۔

ہو گئی خود سے باتیں تو اسے کھانا کھلاؤ بھوک لگی ہے اسے کائزان کی آواز بالکل قریب سے ائی تھی وہ ایک جھٹکے سے دور ہوئی۔

ہاں تو کھلا رہی ہوں نا اس نے جلدی سے گلوز پہنتے ہوئے گوشت کا ٹکڑا اٹھا کر چیتے کے سامنے کیا تھا جس پر وہ پنجرے سے ہاتھ نکالتا اس گوشت کے ٹکڑے کو کھینچ کر اندر لے گیا۔

ویری گڈ شاباش۔۔۔۔۔۔بہت اچھے۔۔۔۔۔۔اب یہ دوسرا والا بھی کھاؤ اس نے فخریہ انداز میں اپنا کارنامہ دیکھتے ہوئے خود کو شاباشی دی تھی رسل اور رفیل کو لگا شاید وہ ڈبلیو سے پیار سے بات کر رہی ہے اور شاید ڈبلیو کو بھی ایسا ہی لگا تھا۔

ای۔۔۔۔۔۔۔؟تم کتنے گندے ہو تم ڈانت صاف نہیں کرتے اس کی نظر ڈبلیو کے دانتوں پر گئی تھی۔ جس پر ڈبلیو نے گھور کر رفیل کی طرف دیکھا جیسے اسے ابھی کچا چبا جائے گا۔

وہ روز برش کرتا ہے۔ لیکن اسے پتہ نہیں تھا کہ آج تم اس کو کھانا کھلانے والی ہو رفیل نے ڈبلیو کی صفائی پیش کی تھی۔

جبکہ کائزان انہیں آپس میں لگے دیکھ خود اندر کی طرف چلا گیا تھا اس نے کائزان کو جاتے ہوئے دیکھا لیکن پھر بھی اپنا کام نہیں چھوڑا اس نے ڈبلیو کو بس کھانا ہی تو کھلانا تھا۔

آئندہ روز اس کے دانت ٹھیک سے صاف کرنا۔اور صرف دانت ہی نہیں پورا اس کو نہلایا کرو اچھے سے صاف ستھرا کیا کرو۔

اچھے صاف ستھرے بچے سب کو پیارے لگتے ہیں اس نے ڈبلیو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ڈر تھا کہ اگر وہ اس کی ساری باتیں سمجھتا ہے تو کہیں اس کی اس بات کا برا ہی نہ مان جائے۔

جبکہ ڈبلیو اب بڑے ہی پیار سے اس کے ہاتھ سے تیسرا گوشت کا ٹکڑا ابھی لے چکا تھا۔

شاباش گڈ بچہ یہ والا بھی کھا جاؤ یہ سب کچھ تمہارا ہی ہے۔

اس نے ایک اور ٹکڑا بھی اس کے حوالے کیا تھا۔اس کے ناخن اتنے لمبے لمبے کیوں ہیں۔یہ تو کسی کو بھی لگ سکتے ہیں اس نے پریشانی سے رفیل کی طرف دیکھا تھا۔

یہ اس کی ضرورت ہے۔جتنی ہماری ضرورت ہے اتنی ہم صفائی کر دیتے ہیں باقی ناخن وغیرہ تراش دیتا ہوں لیکن کاٹتا نہیں ہوں ۔

کیونکہ اگر میں اس کے ناخن کاٹوں گا تو وہ اپنا شکار نہیں کر پائے گا ۔اس نے تفصیل سے وجہ بتائی تھی۔

یہ شکار بھی کرتا ہے اس نے پریشانی سے پوچھا تھا۔

ہاں بالکل یہ ایسے ایسے شکار کرتا ہے کہ تم سوچ بھی نہیں سکتی خیر اخری پیس دوناں اس کو وہ منتظر ہے اس نے اسے ڈبلیو کی طرف متوجہ کیا تھا جس پر اس نے فوراہی اخری پیس اٹھا کر ڈبلیو کے حوالے کیا جسے وہ خوشی خوشی تھام چکا تھا۔

میرے خیال میں اس کا لنچ ہو گیا ہے اب مجھے اندر جانا چاہیے اس نے یاور کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

سو مسٹر ڈبلیو بائے بائے یقیناآپ کو یہ لنچ پسند آیا ہو گا کسی دن پھر آپ کو لنچ کروائیں گے وہ کہہ کر اگلے ہی لمحے اندر کی جانب بھاگ گئی تھی

○○○○○○○○○

میں نے کر دیا کائزان۔۔۔۔۔۔میں نے کر دیا۔۔۔میں نے سارا کا سارا گوشت کھلا دیا اس کو۔۔۔۔۔۔وہ خوشی سے بھاگتی اندر آئی تھی۔

میں نے ڈبلیو کو کھانا کھلا دیا۔۔۔وہ بھی سارا کا سارا ذرا سا بھی نہیں چھوڑا آپ چیک کرلیں۔وہ پرجوش سی اسے بتا رہی تھی۔

اچھا۔۔۔تو۔۔۔۔اب۔۔۔۔۔۔۔؟وہ سوال کر رہا تھا۔

تو۔۔۔۔اب۔۔۔۔میں جاوں۔۔۔۔۔۔؟وہ آس سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی۔

ویسے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے۔ کیونکہ آپ وعدہ خلافی تھوڑی نہ کریں گے آپ نے ہی تو کہا تھا کہ اس کو کھانا کھلا کر میں جا سکتی ہوں۔

میں نے اس کو اتنے اچھے سے کھانا کھلایا ہے نا کہ اب اس کو کل تک بھوک ہی نہیں لگے گی اس نے خوشی خوشی اس کی طرف دیکھا تھا۔

جب کہ وہ جو انکار کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اس کے چہرے کی خوشی دیکھ کر انکار نہ کر سکا۔

جاؤ تیار ہو جاؤ تمہارا بھائی انتظار کر رہا ہے تمہارا تمہیں اچھی طرح ڈریس اپ ہو کر جانا چاہیے اس نے اسے کمرے کی طرف جانے کا اشارہ کیا تھا جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتی فوراً اندر بھاگ گئی تھی۔

اسے امید نہ تھی کہ وہ اجازت دے گا اسے لگا تھا کہ وہ انکار کر دے گا۔

اسے لگ رہا تھا کہ وہ اپنے وعدے پر پورا نہیں اترے گا بلکہ کہہ دے گا کہ میں صرف مذاق کر رہا تھا اور ویسے بھی وہ ایک گینگسٹر سے وعدہ پورا کرنے کی امید تو نہیں رکھتی تھی۔

لیکن نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا بلکہ اس نے اپنے وعدے کے مطابق اسے جانے کی اجازت دے دی تھی۔ جس پر وہ بہت زیادہ خوش تھی

○○○○○○○

وہ خوشی خوشی کمرے میں داخل ہوتی ہوئی اپنا سامان پیک کرنے لگی تھی جانا ایک دن کے لیے ہی تھا لیکن کائزان نے کہا تھا تیاری کر لو تو تیاری تو وہ کر ہی سکتی تھی۔

اس نے ایک سوٹ بیگ میں رکھتے ہوئے جلدی سے اپنے کپڑے بدلے تھے اور پھر فٹافٹ گون پہن کر وہ باہر جانے لگی جب وہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آیا۔

میری تیاری ہو گئی۔میں ٹھیک لگ رہی ہوں نا اس نے اس کے اندر آنے پر اسی سے پوچھا تھا وہ سر سے پیر تک اسے دیکھتا اس کے قریب آیا اور پھر اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کیا تھا

وہ اپنے چہرے کو نقاب سے کور کر چکی تھی اس نے آئستہ سے اس کے چہرے سے نقاب ہٹاتے ہوئے اس کے چہرے کا دیدار کیا تھا
۔

خوبصورت بے تحاشا خوبصورت تم جانتی ہو تمہارے بنا یہ رات میرے لیے قیامت کی طرح گزرے گی اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اس نے اپنا شدت سے بھرپور لمس چھوڑا تھا۔

جبکہ اس کے شدت سے بھرپور انداز پر اس کے کالر پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اس کی شرٹ کو اپنی مٹھی میں جھکڑ چکی تھی۔

وہ بوند بوند اس کے لبوں کا جام پیتے ہوئے مدہوش سا ہونے لگا تھا انداز ایسا تھا کہ کبھی نہ چھوڑنے کا ارادہ ہو

شاید وہ اسے خود سے دور کرنا نہیں چاہتا تھا۔

مرم کیا ہماری زندگی میں کبھی ایسا دن ائے گا کہ تم میرے بغیر نہ رہ سکو تمہیں مجھ سے محبت ہو جائے وہ سوال کر رہا تھا جب کہ اپنی سانسیں برابر کرتی وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی یہ کیسا سوال تھا۔

کیا مطلب ہے آپ کا آپ میرے شوہر ہیں آپ سے محبت کرنا مجھ پر فرض ہے۔۔۔ہاں میں جانتی ہوں میں تھوڑی نادان ہوں الٹی سیدھی حرکتیں کرتی ہوں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مجھے اپ سے محبت نہیں۔

جس چیز کا حکم مجھے خدا نے دیا ہے وہ میں کیوں نہیں کروں گی ہاں فی الحال شاید میں اس رشتے کو قبول نہیں کر پا رہی شاید میرے لیے یہ سب کچھ بہت الگ ہے بہت نیا ہے

مجھے ایڈجسٹ ہونے میں وقت لگ رہا ہے لیکن آپ میرے شوہر ہیں اور یہ رشتہ اللہ پاک نے بنایا ہے مجھے اپ کے ساتھ جڑا یہ رشتہ بہت پسند ہے۔

پر جہاں تک مائکے جانے کی بات ہے تو وہ تو ہر لڑکی کو پسند ہوتا ہے میرے بھائی نے اپنا گھر لیا ہے میں دیکھنا چاہتی ہوں میں وہاں جا کر رہنا چاہتی ہوں اس میں کوئی حرج تو نہیں۔

آپ کی شرٹ خراب ہو گئی وہ پریشانی سے اپنی بات مکمل کرتی اس کی شرٹ دیکھنے لگی تھی جو اس کی مٹھی میں آجانے کی وجہ سے بری طرح سے خراب ہوئی تھی۔

اس کا بدلہ میں تمہارے واپس انے پر لوں گا فی الحال تم جارہی ہو تو جاؤ میں تمہارے اور تمہارے بھائی کے بیچ میں اپنی شرٹ کو ہر گز نہیں لانا چاہتا۔

وہ ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر اپنی شدتوں بھرا لمس چھوڑتا اس کا ہاتھ تھام کر اسے باہر لے آیا تھا۔ جہاں باہر بیٹھا یاور اس کے آنے کا انتظار کر رہا تھا

جاؤ لے جاؤ اسے یاور اس وقت شام کے چار بج رہے ہیں کل شام میری بیوی چار بجے پورے یہاں ہونی چاہیے ایک بھی منٹ اوپر نیچے نہ ہو۔

تھوڑی دیر پہلے اس کا انداز جتنا نرمی لیے ہوئے تھا جتنا محبت لیے ہوا تھا یاور کے سامنے ایسا کچھ نہیں تھا وہ کافی سختی سے یاور سے بات کر رہا تھا جیسے اسے کوئی ذمہ داری دے رہا ہو جس کا وہ پورا حساب لینے والا ہے۔

ہاں ہاں کائزان ایسا ہی ہو گا تم فکر مت کرو میں کل چار بجے اسے چھوڑ جاؤں گا چلو مرم چلیں وہ مرم کو آنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا جب کہ وہ اپنا نقاب درست کرتی یاور کے پیچھے چلی گئی تھی۔

وہ دور تک اسے جاتے ہوئے دیکھتے رہا تھا جبکہ اپنے پیچھے کسی کی نظروں کا حصار محسوس کر کے اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ دروازے پر کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

اس نے مسکرا کر ہاتھ ہلایا تو وہ بھی مسکرا دیا تھا۔ جبکہ رسل پاس ہی کھڑا اسے دیکھ رہا تھا کائزان خوش نہیں تھا اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا

OOOOOOO

کائزان تم تو کہہ رہے تھے کہ تم اپنی بیوی کو ایک لمحے کے لیے بھی اب خود سے دور نہیں کرو گے تو پھر تم نے اسے یاور کے ساتھ کیوں بھیج دیا۔۔۔۔۔؟

میرا مطلب ہے تم تو چاہتے تھے نا کہ وہ اب ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے تو پھر اسے یاور کے ساتھ بھیج دینا۔۔۔...۔۔"

Zubi Novels Zone

آج رات اس گھر پہ حملہ ہونے والا ہے رسل آج اس گھر پر اٹیک ہو گا مجھے جان سے مارنے کی کوشش کی جائے گی میں نہیں چاہتا تھا کہ مرم پر کسی بھی طرح کے کوئی مصیبت ائے۔

کیا مطلب کیا یاور۔۔۔۔۔۔؟

نہیں رسل یاور سچ بول رہا تھا اس نے سچ میں ایک گھر لیا ہے اور وہ یقیناً اپنی بہن کو وہ گھر دکھانا چاہتا تھا اچھا ہی ہے اسی بہانے مرم اس جگہ سے دور ہو گئی

میں خود پر ہر طرح کی مصیبت برداشت کر سکتا ہوں مرم پر نہیں ۔۔۔اگر مرم کو کچھ ہو گیا نہ رسل تو سمجھو کائزان ختم وہ اس انداز میں بولا کہ رسل حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

لیکن کائزان۔۔۔۔۔۔۔کائزان کاظمی کی تو کوئی کمزوری نہیں ہے۔۔۔۔۔۔؟

وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا جب کائزان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر جیسے ہارے ہوئے انداز میں بولا۔

اب ہے۔۔۔۔۔۔۔"اب ہے رسل۔۔۔۔۔۔وہ بس اتنا کہہ کر کمرے میں بند ہو گیا تھا جبکہ رسل کتنی ہی دیر کچھ سوچنے سمجھنے کے قابل ہی نہ رہا

OOOOOOO

اف مجھے تو لگتا تھا کہ وہ مونسٹر کسی بھی طرح مجھے تمہارے ساتھ نہیں آنے دے گا لیکن خدا کا شکر ہے کہ آخر میں نے ان کا کہا پورا کر دیا۔

ویسے ڈبلیو نے مجھے کچھ بھی نہیں کہا وہ تو خوش ہو رہا تھا میرے اس کو کھانا کھلانے پر۔

میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ وہ بالکل بھی خطرناک نہیں ہے مجھے اندازہ ہو گیا تھا۔ جس طرح وہ تمہارے شوہر کی ساری باتیں مانتا ہے نا اس کا گھر والوں کے لیے خطرناک ہونا بنتا نہیں ہے۔ تم بیکار میں ڈر رہی تھی وہ تو تمہارے ساتھ کتنا سویٹ تھا۔

اور مجھ پر بھی اس نے کسی طرح کا کوئی اٹیک نہیں کیا یعنی کہ وہ میرے لیے بھی خطرناک نہیں تھا۔

اچھا چھوڑو نا تو یہ بتاؤ کہ گھر کیسا ہے اور اب کیا تم ہمیشہ کے لیے یہی رہو گے تم کیا واپس پاکستان نہیں جاوگے۔

میری تو مجبوری ہے میری شادی ہو چکی ہے اب جہاں میرا شوہر رہے گا مجھے وہیں پر رہنا ہو گا نا ہر لڑکی کی طرح لیکن کیا تم بھی واپس نہیں جاؤ گے۔

وہ بات بدل گئی تھی۔

شاید مجھے جانا پڑ جائے ہاں لیکن اب یہیں رہنا ہے ویسے بھی اب تو تم بھی یہیں پر ہو تو تمہیں چھوڑ کر تو نہیں جا سکتا نا۔

تم بتاؤ کائزان تمہارے ساتھ کیسا ہے وہ تمہارا خیال تو رکھتا ہے نا بے وجہ غصہ تو نہیں کرتا اور اس کو پتہ کیسے چلا تھا جاسوسی کے بارے میں۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ پریشانی سے پوچھنے لگا۔

ارے انہیں تو پہلے دن سے ہی پتہ ہے جاسوسی کے بارے میں لیکن میں نے بھی نا کنڑول میں رکھا ہوا ہے ان کو ویسے بھی میں نے ان کی جان بچائی تھی اتنا بڑا احسان کیا تھا میں نے ان پر کوئی مذاق تھوڑی ہے میرے احسان کے نیچے دبے ہوئے ہیں بیچارے۔

اور خیال کیسے نہیں رکھیں گے خیال تو ان کے اچھے بھی رکھیں گے میں بھی ان کا بہت خیال رکھتی ہوں لیکن وہ بھی رکھتے ہیں۔

اس نے ٹشن دکھاتے ہوئے کہا تھا جس پر یاور کھل کر ہنسا۔اس کی بہن سب کچھ چھوڑ سکتی تھی لیکن اپنی مستیاں ہر گز نہیں

OOOOOOO

محبت بڑی ظالم چیز ہے رسل تجھے ہو گی نا تب پتہ چلے گا یہ اچھے اچھے انسان کو برباد کر دیتی ہے اب مجھے ہی دیکھ لے۔

بنا کسی امید کے پچھلے پانچ سالوں سے ایک سائے کے پیچھے بھاگ رہا ہوں جس کے بارے میں مجھے پتہ بھی نہیں کہ اس کا کوئی حاصل ہے بھی یا نہیں۔

لیکن پھر بھی ہر گزرتے لمحے کے ساتھ میری محبت اس کے لیے بڑھتی چلی جا رہی ہے۔اس کی طلب بڑھتی جا رہی ہے اس کی چاہت بڑھتی جا رہی ہے۔

بس ایک چھوٹی سی امید ہے طوفان میں بس ایک دیا جل رہا ہے ۔لیکن میں پر امید ہوں۔

وہ بولے جا رہا تھا اور رسل خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔

تمہاری اور کائزان کی کہانی بہت الگ ہے کائزان ایک گینگسٹر ہے اس کے دشمنوں کی کوئی انتہا نہیں۔

کون کب کیسے اسے ختم کر دے کوئی نہیں جانتا کب ہم ختم ہو جائیں ہمیں نہیں پتہ ہم لوگ کائزان پر زندگی لٹانے کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں۔

وہ آزاد تھا رفیل بالکل آزاد اسے دنیا کی کوئی پرواہ نہ تھی نہ اپنی زندگی کی پرواہ تھی نہ کسی اور کی لیکن اب وہ پرواہ کر رہا ہے۔

اسے ہو گئی ہے پر واہ خود سے زیادہ وہ مرم کے بارے میں سوچ رہا ہے وہ کہتا ہے کہ اگر اسے کچھ ہو بھی جائے تو ڈر نہیں۔

لیکن مرم کو کچھ نہیں ہونا چاہیے اس پر کوئی مصیبت نہیں انی چاہیے اسے کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیے وہ چاہتا ہے کہ سرد ہوا کا جھونکا بھی اسے چھو کر نہ گزرے۔

محبت میں ڈوب گیا ہے رفیل وہ بدل گیا ہے اب وہ پہلے جیسا نہیں رہا۔ وہ پاگل ہو گیا ہے اس لڑکی کی محبت میں۔

محبت میں انسان پاگل ہی ہوتا ہے اسے اس کے حال پر چھوڑ دو سب کچھ ٹھیک ہے کل مرم واپس آجائے گی تو وہ نارمل ہو جائے گا فی الحال کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

نہ تو اس نے رات کا کھانا کھایا ہے اور نہ ہی مرم کے جانے کے بعد وہ کمرے سے نکلا ہے بس گھر پہ سکیورٹی ٹائٹ کر دو کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہونا چاہیے باقی ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو گا۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے اٹھ گیا تھا جب کہ رسل کی پریشانی اب بھی کم نہ ہوئی تھی۔

میں نے اسے روکا تھا میں نے اس سے منع کیا تھا شادی وادی کے چکر میں پڑنے کی ضرورت نہیں لیکن اس نے میری کسی بات کو نہیں سنا۔

میں نے کہا تھا اس سے کہ مایا سے شادی کر لو مایا تمہارے کام کو سمجھتی ہے وہ تمہارے لیے جان دینے کا حوصلہ رکھتی ہے۔

وہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ہر مشکل وقت میں وہ تمہاری مدد کرے لیکن مرم ویسی نہیں ہے وہ بہت الگ ہے۔

وہ بچی ہے معصوم ہے نادان ہے اسے کسی چیز کی سمجھ ہی نہیں ہے اور وہ لڑکی کائزان کی کمزوری بنتی جا رہی ہے وہ کائزان کی سب

کچھ بنتی جا رہی ہے رفیل۔۔۔۔۔۔وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

میں نے کہا نہ اسے اس کے حال پر چھوڑ دو جو لوگ کمزوریاں بناتے ہیں وہ اپنی کمزوریوں کی حفاظت کرنا بھی جانتے ہیں۔

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اٹھ کر باہر نکل گیا تھا جبکہ رسل اب بھی پریشان تھا۔

اس کے ذہن میں صرف ایک ہی بات چل رہی تھی کہ اگر کائزان کی اس کمزوری کی بھنک اگر اس کے دشمنوں کو پڑ گئی تو کیا ہو گا

OOOOOOOOO

وہ خاموشی سے اپنی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا ذہن بالکل خالی تھا شاید وہ کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا۔

ایک نظر بیڈ کی طرف دیکھا تو وہ بالکل خالی تھا پچھلے گیارہ دن سے وہ اس کے ساتھ تھی اج جیسے وہ کمرے کے ساتھ ساتھ خود سے بھی خالی ہو گیا ہو۔

ایک لمحے کے لیے دل چاہا کہ وہ اسے واپس لے ائے لیکن نہیں وہ پہلی دفعہ اپنے بھائی کے گھر گئی تھی اور ویسے بھی اسے یہاں سے بھیجنے کے پیچھے ایک بہت بڑی وجہ تھی۔

اس نے اپنا موبائل نکالتے ہوئے سکرین پر تصویر کو دیکھا تھا جس میں وہ گہری نیند سو رہی تھی یہ شادی کے پہلی صبح کی فوٹو تھی جو اس نے نیند میں اس کی لی تھی۔

وہ جب سے گئی تھی وہ کمرے سے نہیں نکلا تھا نہ تو اس نے کچھ کھایا تھا اور نہ ہی اس کا دل کیا تھا۔

پتہ نہیں وہ اس وقت کیا کر رہی ہو گی اس کے ذہن میں بہت ساری سوچیں چل رہی تھیں اس نے اپنا سر ایک دفعہ پھر سے صوفے کی ٹیک سے لگایا جب لبوں پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ اگئی۔

چار سال پہلے۔۔۔۔۔۔بس ایک جھلک دیکھی تھی اس کی اور پھر جیسے ہر منظر بدل گیا تھا سب کچھ تبدیل ہو گیا تھا وہ اپنی ہستی کھیلتی مسکراہٹوں کے ساتھ اس کی زندگی میں شامل ہوئی تھی۔

اور اسی دن اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اس لڑکی کو وہ اپنی زندگی میں شامل کرے گا ہمیشہ کے لیے۔

اور وہ اپنے اس فیصلے پر قائم رہا تھا چار سال کے بعد وہ اسے دیکھ پایا تھا اور پھر اسے دیکھتے ہی اس نے اسے پہچان لیا تھا۔

مرم کے تو وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ چار سال سے کوئی اس کا پاگلوں کی طرح انتظار کر رہا ہے۔کوئی تھا جو سات سمندر پار اس کے لیے نہ جانے کتنے سالوں سے سویا تک نہیں تھا۔

ہاں چار سال کے بعد وہ سکون کی نیند سویا تھا اپنی مرم کی پناہوں میں۔اور اج پھر وہ اس کی نیندیں سکون قرار لوٹ کر لے گئی تھی

۔

لیکن اس نے کہاں جانا تھا یہی لوٹ کر انا تھا اس کا اخری ٹھکانہ تو یہی تھانا۔اس کی منزل بھی کائزان تھا اور راستہ بھی۔۔۔۔

وہ اپنی سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا جب اسے باہر سے عجیب سی اوازائی اس کا انتظار ختم ہو چکا تھا اس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑے العاشر کو دیکھا اور پھر دروازے کی طرف۔

OOOOOOO

مزہ آگیا کیا زبردست کھانا بنایا ہے اتنے دنوں کے بعد گھر کا کھانا کھا رہا ہوں سکون مل گیا ویسے مرم ہماری بھی کیا زندگی ہے نا کبھی سوچا نہیں تھا یہ سب کچھ ہو گا۔

یہاں آیا تھا ملک کی خاطر کہ یہاں موجود غلط لوگوں کی انفارمیشن اگلی انجنسیوں تک پہنچا کر اپنے ملک کی خدمت کروں گا۔

اپنی بہن کا سہارا بنوں گا اس کی زندگی اسان کروں گا لیکن جو ہم سوچتے ہیں ویسا کچھ نہیں ہوتا اب کس نے سوچا تھا کہ تمہاری زندگی اس طرح سے بدلے گی۔

تم اس طرح مصراؤ گی اور پھر ایک گینگسٹر اس طرح تم سے شادی کا خواہش مند ہو جائے گا۔

اور میں جو اپنی بہن پر برا سایہ بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا اتنا مجبور ہو گیا کہ مجھے تمہیں اس کے نکاح میں دینا پڑا۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وہ مسکرا دی۔

تمہارا کوئی قصور نہیں ہے بھائی جوڑے تو اسمانوں پر بنے ہوتے ہیں اور بے شک میرا جوڑا کائزان کے ساتھ ہی بنا تھا اسی لیے تو پاکستان سے میں یہاں تک آ گئی۔

میں نے کہاں سوچا تھا کہ میں کبھی اپنے ملک اپنے گھر یا اس محلے سے باہر نکلوں گی اتنے دور آ کر کوئی مجھ سے شادی کرے گا۔

یہ تو کبھی میرے وہم و گمان میں بھی نہیں آیا تھا لیکن بے شک خدا جوڑے بنا کر بھیجتا ہے اور میرا اور کائزان کا ساتھ اسی طرح سے لکھا ہوا تھا۔

اور یقین کریں جو بھی ہوتا ہے بہتری کے لیے ہی ہوتا ہے اور مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا ہے کہ میری شادی اللہ پاک نے کائزان کے ساتھ ضرور کسی بہتری کے لیے ہی کروائی ہو گی۔

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اللہ پاک نے میرے لیے ایک امتحان رکھا ہو اس شخص کو غلط راستے سے نکال کر صحیح راستے پر لانے کا وہ غلط کام کرتا ہے معصوم لوگوں کی جان لیتا ہے مظلوموں پر ظلم کرتا ہے۔

ہو سکتا ہے اللہ پاک نے مجھے اسے اس کام سے توبہ کرنے کے لیے اس کی زندگی میں بھیجا ہو ہر چیز میں کوئی نہ کوئی بہتری ہی ہوتی ہے۔

اور کائزان ایک اچھے انسان ہیں وہ میرا خیال رکھتے ہیں مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں میری ضرورت کا ہر سامان مجھے دیتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ایک بہت اچھے شوہر ہیں لیکن ایک اچھے شوہر ہونے کے ساتھ ساتھ میں انہیں ایک اچھا انسان بھی بناؤں گی۔۔

میں ان کے دل میں انسانیت کے لیے ہمدردی جگاؤں گی میں انہیں بتاؤں گی کہ جو غلط کام وہ کر رہے ہیں وہ ان کے لیے کتنا غلط ثابت ہو سکتا ہے انشاءاللہ وہ میری بات کو سمجھیں گے

اوران سب کاموں سے خود ہی توبہ کرلیں گے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولے جارہی تھی جب کہ اپنی بہن کا یہ عزم یہ حوصلہ دیکھ کر وہ بھی اسے داد دیے بنا نہ رہ سکا۔

انشاءاللہ ایسا ہی ہوگا اور تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گی تم اس غلط شخص کو صحیح راستے پر ضرور لے کراؤ گی۔

چلو اب کھانا کھاؤ کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے چاول بہت مزے کے بنے ہیں اس نے کھانا اس کی پلیٹ میں نکالتے ہوئے کہا تو وہ بھی جلدی سے کھانا کھانے لگ گئی تھی یہاں انے کے بعد اسنے کھانا پہلی دفعہ ہی بنایا تھا

ooooooo

ہر طرف خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ پنجرا ٹھیک سے بند تھا۔

وہ جو بھی لوگ تھے اس گھر کے کونے کونے کے بارے میں کافی

زیادہ انفارمیشن لے چکے تھے۔

یا پھر انہیں انفارمیشن دے دی گئی تھی جو بھی تھا۔ وہ یہاں جس

مقصد سے ایا تھا اس مقصد کو پورا کیے بغیر یہاں سے جانے کا ارادہ

نہیں رکھتا تھا۔

اندر کی طرف چلو اس گینگسٹر کا کمرہ سامنے پار ہے ساتھ والے دو

کمروں میں اس کا رائٹ اور لیفٹ ہینڈ ہوتا ہے باہر اس کا وہ پالتو

جانور ہے جو اس کے ایک اشارے پر کسی کو بھی ختم کرنے میں

ایک سیکنڈ نہیں لگاتا۔

لیکن اس کے لیے تم لوگوں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اس کا پنجرہ بند ہے اور اس کا تالا بدل دیا گیا ہے۔

ان لوگوں کو لگتا ہے کہ جو چابی ان کے پاس ہے وہ اس جانور کے پنجرے کی ہے حالانکہ اس جانور کے پنجرے کی اصل چابی اب میرے پاس ہے۔

وہ جانور پنجرے سے نکل نہیں سکتا اور اگر وہ پنجرے سے نہیں نکل سکتا تو بالکل بے فکر ہو جاؤ وہ کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا ہمیں سب سے زیادہ خطرہ اس گینگسٹر سے ہے۔

کسی طرح کی غلطی کی گنجائش نہیں ہے اس کے کمرے میں جا کر اسے ختم کرنا ہے اور بس کہانی یہیں پر ختم وہ پلان بناتے ہوئے آگے کی طرف چلنے کا اشارہ کر چکے تھے انہیں یقین تھا یہاں موجود ہر انسان اپنی نیند سو چکا تھا۔

اور یقیناً ان لوگوں کا کام بہت ہی اسان ہونے والا تھا۔

OOOOOOO

وہ گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے کائزان کے کمرے کے دروازے تک ائے تھے ایک دوسرے کو اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے ہاں میں سر ہلایا۔

اور اگلے ہی لمحے دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گئے لیکن یہ کیا بیڈ پر تو کوئی بھی نہیں تھا۔

بیڈ کے ساتھ ساتھ پورا کمرہ بھی خالی تھا تو کہیں اسے ان کے آنے سے پہلے ان کی بھنک تو نہیں لگ گئی۔

کہیں اسے پتہ تو نہیں چل گیا کہ آج اس پر حملہ ہونے والا ہے وہ اپنی ہی سوچ میں گم تھے جب ایسا محسوس ہوا کہ کسی نے دروازہ پیچھے سے بند کر دیا ہے۔

وہ چھ کے چھ ایک ساتھ پیچھے مڑے تھے جب دیکھا وہ دروازے کے پاس کھڑا لبوں پر پر اسرار سی مسکراہٹ لیے انہیں دیکھ رہا ہے

وہ سمجھ چکے تھے کہ اب وہ یہاں سے آسانی سے واپس نہیں جا سکتے۔

اسی لیے پیچھے ہٹنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اس نے ایک لڑکے کو اشارہ کیا تو وہ تیزی سے چاقو نکال کر اس کی طرف بھاگا تھا۔

ہوا میں چاقو بلند کرتے ہوئے اس نے کائزان پر حملہ کرنا ہی چاہا تھا جب وہ لیفٹ ہینڈ سے اس کا ہاتھ پکڑتا اتنی زور سے جھٹکا دے گیا کہ اس کی ہڈی سے آواز آئی تھی اس کے ساتھ ہی اس کی چیخ بلند ہوئی تھی۔

پہلے کی یہ حالت دیکھ کر اس نے ایک ساتھ دو لڑکوں کو بھیجا اور دونوں کو اپنی طرف آتے دیکھ کر وہ کندھے اچکا کر اپنی لات ہوا میں بلند کرتے ہوئے اس کے پیٹ پر مارتا دوسرے کا سر پکڑ کر دیوار کے ساتھ مار چکا تھا۔

مجھے تم سمجھدار لگتے تھے وسیم لیکن مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی التمش اپنی غلطیوں کی وجہ سے مارا گیا۔اور تم اس کے بدلے میں مارے جا رہے ہو۔

میں تم سے اچھی امید رکھتا تھا مجھے نہیں لگتا تھا کہ تم آدھی رات کو اپنے باپ کا بدلہ لینے کے لیے اس طرح مجھ پر حملہ کرواؤ گے۔

جب مجھے تمہارے بارے میں پتہ چلا کہ تم مجھ پر حملہ کروانے آ رہے ہو تو مجھے یقین نہیں آیا کہ اتنا پڑھا لکھا انسان اس طرح کی حرکت کرنے کے بارے میں سوچے گا۔

اس نے آخری دونوں لڑکوں کو اس کی طرف بھیجا تھا شاید وہ اس کی کوئی بات سننا ہی نہیں چاہتا تھا۔

لیکن ان دونوں کا بھی حال وہی ہوا تھا جو اس سے پہلے تین کا ہو چکا تھا۔

تم مجھے باتوں میں بہلا نہیں سکتے کائزاان کاظمی تمہاری وجہ سے میری ماں بیوہ ہو گئی میرے بہن بھائی اور میں یتیم ہو گیا۔

تم مجھے کسی بھی حال میں میرے باپ کی موت کی ایکسپلیشن نہیں دے سکتے۔ وہ بول ہی رہا تھا جب دروازے پر دستک ہوئی شاید کائزان کا ارادہ اسے نقصان پہنچانے کا نہیں تھا اس نے دروازے کے باہر رسل اور رفیل کی آواز سنی تھی۔

جب اس نے موقع دیکھتے ہوئے اس پر حملہ کرنا چاہا چاقو کے وار سے اس کے بازو پر اچھا خاصا کٹ لگ چکا تھا لیکن اس کے باوجود بھی کائزان نے ایک نظر اسے دیکھ کر دروازہ کھول دیا۔

تمہارے ہاتھ کانپ رہے ہیں وسیم تم ایک اچھے انسان ہو پڑھے لکھے انسان ہو تمہارے ہاتھ میں یہ چاقو سوٹ نہیں کرتا۔

میں تمہیں کبھی بھی تمہارے باپ کی موت کی ایکسپلیشن نہیں دوں گا وہ ایک غلط شخص تھا۔ عورتوں کی سمگلنگ کرتا تھا اس لیے مارا گیا۔

اس کی موت کا مجھے کوئی افسوس نہیں ہے۔ آج کے بعد کوشش کرنا کہ اپنے باپ کے چھوڑے ہوئے راستے پر کبھی بھی نہ چلو۔

میں تمہیں زندہ چھوڑ رہا ہوں کیونکہ میں تمہیں ایک اچھا انسان بنتے دیکھنا چاہتا ہوں ورنہ ان سب کے ساتھ شاید تمہاری بھی کوئی نہ کوئی ہڈی ٹوٹ چکی ہوتی۔

میں تم سے اچھی امید رکھتا ہوں وسیم تم ایک اچھے انسان ہو اور مجھے یقین ہے کہ تم اپنی ماں کی طرح اچھائی کے راستے پر چلو گے ۔نا کہ باپ کی طرح

رفیل اسے باہر تک چھوڑ کر آؤ۔اس نے رفیل سے کہتے ہوئے کمرے کے باہر قدم رکھا تھا جبکہ رسل اس کے کمرے میں موجود ان پانچ لوگوں کے ٹوٹے پھوٹے وجود کو دیکھ رہا تھا۔

میں تمہیں معاف نہیں کروں گا کائزان یاد رکھنا مجھے زندہ چھوڑنا تمہاری ایک غلطی کے علاوہ اور کچھ نہیں ہو گا۔

وہ دروازے سے نکلتے نکلتے بھی کہہ گیا تھا لیکن اس نے وسیم کی کسی بات کا جواب نہ دیا بلکہ اس کی بات پر شاید اس نے دھیان ہی نہیں دیا تھا

○○○○○

یہ کیا تمہارا خون اب تک بند نہیں ہوا وہ اندر داخل ہوا تو اس کے ہاتھ سے اب تک خون نکل رہا تھا اس نے پٹی بھی باندھی تھی لیکن پھر بھی خون بند نہ ہوا۔

Zubi Novels Zone

مجھے لگ رہا ہے اس کی کوئی نس کٹ گئی ہے پیچھے سے آتے رفیل نے فوراً اس کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

ہاں شاید کوئی نس کٹ گئی ہے اس لیے خون بند نہیں ہو رہا جاؤ جا کر سٹیچنگ کا سامان لے کر آؤ۔ کائزان نے کہا

کائزان نہیں ہمیں ہاسپٹل چلنا چاہیے یا ایسا کرتا ہوں ڈاکٹر نصیر کو یہیں بلا لیتا ہوں وہ خود آ کر چیک کر لے گا۔

نہیں اگر نصیر کو یہاں بلایا تو وہ ہسپتال چلنے کے لیے کہے گا مجھے بھی یہی لگ رہا ہے کہ نس کافی اندر تک کٹ گئی ہے۔

ایسا کرو کہ تم ہی سامان لے آؤ اور تم ہی لگا دو تین چار ٹانکے ہی تو لگانے ہیں اتنا کیا سوچ رہے ہو۔

اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا تھا۔

اگر جلد کے سٹچنگ کی بات ہے تو وہ میں کچھ نہ کچھ کر لوں گا کائزان لیکن اگر نس کٹ گئی ہے تو اسے میں کس طرح سے ٹھیک کروں گا۔

تو نصیر کو بلا ہی لو وہی آکر اسے دیکھے گا تب تک میں خون روکنے کے لیے کچھ کرتا ہوں اس نے رفیل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

اس سالے کو چھوڑنے کی ضرورت کیا تھی باپ کی طرح بیٹا بھی نکلا نا پیٹھ پیچھے وار کرنے والا۔

تم تو کہہ رہے تھے کہ لڑکے میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ تم پر حملہ کرنے کے لیے آئے اپنے ساتھ لوگ بھی لے کر آیا تھا اپنے باپ کے۔

تمہیں اندازہ بھی ہے۔اس لاپرواہی کا کیا انجام ہو سکتا تھا کائزان تم اتنے بے فکر تھے۔

آج کے بعد خدارا کسی پر اس طرح یقین مت کرنا ڈاکٹر نصیر کو فون کرتے ہوئے وہ اس سے کہہ رہا تھا۔

جبکہ رسل اس کا زخم صاف کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

وہ معصوم ہے رفیل بیچارہ اپنے گھر کا حال دیکھ کر یہاں آگیا بدلہ لینے کے لیے۔بیچارہ اپنے باپ کے اصل چہرے سے واقف نہیں تھا وہ۔

غلط راستے کی طرف جارہا ہے۔اس کے باپ نے زندگی میں کبھی کوئی اچھا کام نہیں کیا لیکن اپنے بیوی بچوں کو ان کاموں سے دور رکھ کر اس نے بہت اچھا کیا تھا وسیم مزید ایک سال میں بہت اچھا انجینیئر بن سکتا ہے میری دعا ہے کہ اللہ پاک اسے غلط راستے کی طرف نہ جانے دے۔

جس طرح التمش کے لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں اسے برباد ہونے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا تم اندازہ نہیں لگا سکتے اس کا ہاتھ کانپ رہا تھا مجھ پر حملہ کرتے ہوئے۔

خیال رکھنا بچہ کسی بڑی مصیبت میں نہ پڑ جائے۔ ورنہ اس کا الزام بھی میرے سر آجائے گا۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ ہاں میں سر ہلاتا نصیر سے بات کرنے لگ گیا تھا

ooooooo

تقریباً ساڑھے چار بجے کا وقت تھا جب دروازے پر دستک ہوئی۔

وہ ابھی ابھی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی باہر اس کے دروازے پر دستک سن کر باہر نکل آئی تھی۔

جہاں دیکھا یاور سر پر ٹوپی پہنے دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا یعنی کہ فجر کی اذانیں سن کر وہ بھی جاگ گیا تھا۔

رسل۔۔۔۔ خیریت تو ہے تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو اس نے رسل کو دروازے پر دیکھ کر پوچھا تھا جبکہ رسل کا نام سن کر وہ بھی سامنے آگئی تھی۔

کائزان پر رات کو جان لیوا حملہ ہوا ہے زیادہ کچھ بھی نہیں ہوا وہ بالکل ٹھیک ہے بس ہاتھ کی نس کٹ گئی ہے ہسپتال نہیں جا رہا تھا

ہم بہت مشکل سے اسے ہسپتال تک پہنچانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

پٹی بھی بڑی مشکل سے بندوائی ہے خون رکنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔
لیکن وہ کسی کی سنتا ہی نہیں ہے اسی لیے سوچا کہ مرم کو ساتھ لے کر چلتا ہوں وہ ہسپتال میں رکنے کا نام نہیں لے رہا لیکن ڈاکٹر کہہ رہا ہے کہ اسے ہسپتال رکنا ہو گا ورنہ سٹیچز کھل سکتے ہیں جو اس کے لیے کافی زیادہ نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

ڈاکٹر کے مطابق نس کٹ جانے کی وجہ سے خون کافی زیادہ ضائع ہو چکا ہے اس کا ہسپتال میں رکنا بے حد ضروری ہے اس نے

تفصیل سے بتایا تھا جبکہ پیچھے کھڑی مرم اس کی ساری باتیں سن کر پریشان ہو چکی تھی۔

اللہ اللہ ایسے کیسے حملہ کر دیا کسی نے کیڑے پڑے اس انسان کو جس نے میرے شوہر پر چاقو چلایا ہے اور وہ کیوں نہیں سن رہے کسی کی لے کر چلیں مجھے میں دیکھتی ہوں ہسپتال کیسے نہیں رکتے وہ۔

یہاں جان کے لالے پڑے ہوئے ہیں اور جناب کے نخرے ختم نہیں ہو رہے وہ جلدی سے اپنا دوپٹہ چہرے پر کرتی گھر سے باہر نکل آئی تھی جبکہ یاور بھی جلدی سے دروازے کو تالا لگاتا ان کے پیچھے ہی آیا تھا۔

رسل جو سوچ رہا تھا کہ شاید مرم آنے سے انکار کر دے گی کہ وہ ابھی ابھی اپنے بھائی کے گھر آئی ہے۔

یا اس پر جان لیوا حملے کا سن کر گھبرا جائے گی ایسا کچھ نہیں ہوا تھا شاید وہ خود کو مینٹلی طور پر اس چیز کے لیے تیار کر چکی تھی۔

کہ وہ ایک گینگسٹر کی بیوی ہے اور اسے اس طرح کی خبریں کبھی بھی مل سکتی ہیں۔

اور اسے کائزان کی فکر تھی یہ سوچ کر وہ خوش ہوا تھا۔

کائزان اس وقت جس طرح کے موڈ میں تھا ان دونوں کی بات سننا تو نا ممکن سی بات تھی اسی لیے وہ مرم کو لینے کے لیے آگیا تھا ۔

یقیناً کائزان اس بات پر غصہ ہوتا لیکن کائزان مرم کی کسی بات سے انکار نہیں کر سکتا تھا اتنا اندازہ تو وہ لگا چکا تھا

OOOOOO

وہ ہسپتال پہنچے تو اس کی مرہم پٹی ہو چکی تھی وہ آرام سے بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا رفیل سے مسلسل کہہ رہا تھا کہ اسے یہاں نہیں رکنا بلکہ اسے یہاں سے جانا ہے ہسپتال کے ماحول سے اسے چڑ ہو رہی تھی۔

وہ کبھی بھی ہسپتال کا ماحول پسند نہیں کرتا تھا اسی لیے وہ ڈاکٹر نصیر کو بلانے کے لیے منع کر رہا تھا۔

اسے یقین تھا کہ نصیر اسے کہے گا کہ اس کا علاج ہسپتال میں ہی ممکن ہے اسی لیے وہ چاہتا تھا کہ رسل جیسے تیسے اس کے ہاتھ پر سٹیچنگ لگا دے۔

اور یہ مسئلہ یہیں پر حل ہو جائے لیکن نہیں ان دونوں کو تو اسے ہسپتال میں پہنچا کر ہی سکون ملا تھا۔

اور اب نصیر کے مطابق وہ ٹھیک نہیں تھا اسے ایک خون کی بوتل لگی ہوئی تھی کیونکہ ان کے مطابق اس کا خون بہت زیادہ ضائع ہو چکا تھا۔ لیکن وہ یہی کہہ رہا تھا کہ وہ ٹھیک ہے۔

وہ کہہ رہا تھا کہ اسے کیسے بھی یہاں سے نکالا جائے جب وہ رسل کے ساتھ کمرے کے اندر داخل ہوئی۔

OOOOOOO

کہیں نہیں جا رہے آپ جب تک آپ کا علاج پوری طرح سے نہیں ہو جاتا سنا آپ نے تب تک یہیں پر رہیں گے اسی ہسپتال میں ایک دم ٹھیک ٹھاک ہو کر آپ نے یہاں سے جانا ہے۔

وہ اس کے پاس آتے ہوئے اس کے قریب بیٹھ گئی تھی اس کی آنکھوں میں آنسو صاف چمک رہے تھے جنہیں اس نے دیکھ لیا تھا لیکن بولا کچھ بھی نہیں

بندہ بیمار کیا ہو جائے بندے کی نخرے ہی ختم نہیں ہوتے نہیں ایک دن بھی میری جدائی برداشت نہیں ہوئی آپ سے۔

ایک دن میرا اسسرال سے مائکے جا کر رہنا برداشت نہیں ہو رہا حد نہیں ہو گئی میرے جاتے ہی پیچھے بیمار پڑ گئے کہاں پہ چوٹ لگی ہے یہاں اس ہاتھ پہ اللہ کتنا بڑا زخم ہے۔

میں آپ کو بتاتی ہوں آپ کے ہاتھ کے اندر نا ایک نس تھی وہ کٹ گئی ہے جس کی وجہ سے آپ کا خون بہت زیادہ ضائع ہو چکا ہے اس لیے آپ کو ہسپتال میں رہنا ہے۔

اور جب تک آپ ٹھیک نہیں ہو جاتے تب تک ہم آپ کو گھر لے کر نہیں جا سکتے بلکہ ہم لے کر ہی نہیں جائیں گے۔

آئی میری بات سمجھ میں اب اچھے بچوں کی طرح کوئی ضد نہیں کریں گے۔

اووووو چھوٹے والے بھیامیں اتنی دور سے چل کر آئی ہوں مجھے پانی کا پوچھیں۔اتنی ساری سیڑھیاں چڑی ہیں میں نے اس نے اپنے گلے میں انسوؤں کا گولا محسوس کرتے ہوئے رفیل سے کہا۔

توپہلے تووہ اسے یہاں دیکھ کر حیران ہوا تھا پھر اس کی پٹر پٹر باتیں سن کر اور پھر اس کے پانی کے فرمائش پر فوراا ٹھ کر اس کیلئے پانی لانے لگا

جب کہ کائزان بس مسکراتی نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا وہ یہاں کیسے پہنچی تھی کیوں پہنچی تھی وہ نہیں جانتا تھا لیکن اسے دیکھ کر اسے خوشی ہوئی تھی۔

تمہیں یہاں کون لے کر ایا ہے یقیناً رسل لایا ہو گا میری شکایتوں کا ٹوکرہ بھی اسی نے کھولا ہو گا وہ جیسے اندر کی ساری باتیں جانتا تھا

۔

یہ ساری باتیں ہم بعد میں کریں گے آپ بتائیں آپ کیسا فیل کر رہے ہیں اس کے زخمی ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے وہ بہت پیار سے پوچھ رہی تھی بالکل ویسے ہی جیسے کسی بیمار سے اس کا حال پوچھا جائے۔

تمہیں دیکھ لیا بیماری کی کیا مجال جو میرے پاس ائے اس نے اپنی باہیں کھولی تھیں جبکہ کمرے میں موجود لوگوں کا احساس دلاتے

ہوئے اس نے اس کے دونوں بازو پکڑ کر اس کی باہیں بند کر دی تھیں۔

OOOOOOOO

شام کی تقریباً پانچ بج رہے تھے وہ اس کے پاس بیٹھی ہوئی تھی جبکہ باقی دونوں سامنے صوفے پر بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ یاور جا چکا تھا

دیکھو نا تمہارے بغیر ایک رات بھی نہیں رہ سکا سیدھا ہسپتال پہنچا ہوں وہ بے حد کم آواز میں بولا۔

میرے بغیر نہیں اس جناب کی وجہ سے پہنچے ہیں ایک بار ملے تو سہی وہ ادمی مجھے ٹنڈ کر دینی ہے اس کی۔ آیا میرے شوہر پر حملہ کرنے والا۔

اللہ آپ کا زخم تو بہت گہرا ہے پٹی کے باہر سے بھی خون نظر آ رہا ہے۔ وہ اب سارا دھیان اس کے زخم پر کرنے لگی تھی۔

جب کہ کائزان کا سارا دھیان اس کے چہرے کی فکر مندی پر تھا۔ وہ اس کی فکر کر رہی تھی یہ کتنا سکون بخش احساس تھا۔ وہ جانے کتنی ہی دیر اسے دیکھتا رہتا جب کمرے کے اندر ایک نرس داخل ہوئی

OOOOOO

آپ کی دوائی کا وقت ہو چکا ہے۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت اپ نے یہ والی دوائی لینی ہے۔۔۔۔۔۔"نرس بے تحاشہ خوبصورت تھی لیکن عربی میں بات کر رہی تھی

اسے اس کی کوئی بات سمجھ نہیں ائی تھی جبکہ وہ اب مرم کی طرف دیکھ رہی تھی جو اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔

آپ پلیز کرسی پر ہو جائیں اپ پیشنٹ کو ڈسٹرب کر رہی ہیں ۔۔۔۔۔۔۔"اس نے مسکرا کر مرم سے کہا تھا لیکن اس کی مسکراہٹ مرم کو بالکل اچھی نہیں لگ رہی تھی۔

کیا بول رہی ہے یہ۔۔۔۔؟اس نے کائزان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

جبکہ کائزان نے نفی میں سر ہلا کر اسے دیکھا تھا۔

اسے یہیں میرے پاس بیٹھنے دیں میں بالکل ڈسٹرب نہیں ہو رہا ۔وہ بہت کم اواز میں نرس سے بولا تھا۔اس نے سمجھنے کی کوشش کی تھی لیکن اسے عربی زبان کی بالکل سمجھ نہ ائی تھی۔

جب اس نے اگلے ہی لمحے کائزان کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر اپنی طرف پھیر لیا۔

غیر محرم لڑکیوں کی طرف نہیں دیکھتے گناہ ہوتا ہے۔اس کا انداز اتنا بے ساختہ تھا کہ رسل رفیل کے ساتھ کائزان بھی مسکرا دیا۔

میں صرف اسے بتا رہا تھا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے بتانے کی اس کو جو بھی پوچھنا ہے مجھ سے پوچھ لے گی آپ مت دیکھیں اس کی طرف۔۔۔۔۔۔اللہ اتنی لمبی انکھیں ہیں آنکھوں سے پورا بندہ کھا جائے۔

اور اوپر سے آپ بھی تو کیسے کرینہ کپور بن کر بیٹھے ہوئے ہیں وہ اس کی سینے کے بٹن بند کرتے ہوئے پریشانی سے بولی تھی۔

"مرم کیا بولتی رہتی ہو اب یہ کون ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنے کپور صاحب کی بیٹی کائزان نے الجھ کر پوچھا تو پیچھے سے رفیل کی اوازائی تھی۔

آپ تو بس ہی کریں۔یہاں میری شوہر کی طبیعت خراب ہے اوپر سے آپ اپنی کرینہ کپور سے رشتہ داریاں نکال رہے ہیں اس نے رفیل کو ڈانٹا تھا۔

جبکہ ایک نظر نرس کو دیکھ کر وہ مزید اس کی شرٹ کا ایک بٹن بند کر گئی تھی۔

جب کہ کائزان نے ایک نظر نرس کو دیکھا تو وہ اسے بھی تھوڑی چھچھوری ٹائپ ہی لگی۔بیوی کی نظر ہر آنکھ پہچان لیتی تھی۔

ان سے کہیں کہ گرمی زیادہ ہے یہاں پر شرٹ کے سارے بٹن بند کر کے آپ کی سانس بند کر دے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ پھر سے مسکرا کر عربی میں بولی تھی۔

کیا بول رہی ہے۔۔۔۔"اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔
کچھ نہیں کہہ رہی ہے گرمی زیادہ ہے سارے بٹن بند مت کرو ۔۔۔۔۔

اس کو اتنی پرواہ کیوں ہے یہ جا کر اپنے شوہر کو دیکھے نا بلکہ اس کو ننگا کر کے بٹھائے میرے شوہر پر نظر کیوں ہے اس کی۔۔۔؟

میں اس کی آنکھیں نکال لوں گی وہ غصے سے کہتی اٹھنے ہی لگی تھی

کہ کائزان نے اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنے پاس کھینچ لیا۔

کیا کر رہی ہو دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا ڈارلنگ وہ نرس ہے اپنا

کام کر رہی ہے۔اسے اسی کام کے پیسے ملتے ہیں ریلیکس ہو جاؤ۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا

ہیں اس کام کے پیسے ملتے ہیں دوسروں کے شوہر پر گندی نظر

رکھنے کے۔۔۔۔۔۔۔"

میں نے ہڈیاں توڑ دینی ہیں اس کی اگر اس نے آپ پر نظر رکھی تو

۔اور آپ دیکھ ہی کیوں رہے ہیں اس کی طرف آپ میری

طرف دیکھیں اس نے پھر سے اس کا چہرہ اپنی طرف پھیر لیا تھا۔

توبہ یہاں سے تو گھر ہی چلے جانا چاہیے یہاں کی تو نرسوں کی نظریں اتنی گندی ہیں۔

وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب نرس نے پھر سے کائزان سے کوئی سوال پوچھا تھا۔

اب کیا کہہ رہی ہے یہ چڑیل۔۔،۔۔۔۔۔اس نے کائزان کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

تمہارا پوچھ رہی ہے کہ تم میری کیا لگتی ہو اس نے پیار سے سمجھایا تھا۔

میرا کیوں پوچھ رہی ہے یہ اور بتائیں اسے میں اپ کی بیوی لگتی ہوں۔

Zubi Novels Zone

۔بلکہ آپ کیوں بتائیں گے آپ مجھے بتائیں بیوی کو کیا کہتے ہیں عربی میں میں خود بتاتی ہوں اس کو۔۔۔۔۔۔۔۔تاکہ اس کو ٹھیک سے پتہ چلے وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے کائزان سے پوچھنے لگی تھی

زوجہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اس نے بس ایک لفظ ادا کیا تھا۔

زوجہ۔۔۔۔۔میں ان کی زوجہ ہوں۔۔۔۔،اور اب خبردار جو تم نے ان پر نظر رکھی میں نے تمہاری آنکھیں نکال دینی ہیں۔

وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولی تھی جبکہ وہ زوجہ سن کر کچھ بدمزہ ہوئی تھی۔ باقی مرم نے کیا کہا تھا۔ وہ سننے میں انٹرسٹڈ ہی نہیں تھی بلکہ منہ بنا گئی۔

آپ شکل کیا دیکھ رہے ہیں بتائیے اسے میں آپ کی بیوی ہوں اور یہ آپ پر نظر نہیں رکھ سکتی اگر اس نے اپ پر نظر رکھی تو میں اس کا وہ حال کروں گی جو۔۔۔۔۔۔"

بس جان بس وہ جا رہی ہے ریلیکس ہو جاؤ اپنے سر پر اتنا زور ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے اس کو پتہ چل گیا کہ تم میری بیوی ہو وہ اسے ریلیکس کرتے ہوئے اپنے پاس بٹھا چکا تھا جبکہ نرس بھی زیادہ دیر وہاں نہ رکی تھی۔

جبکہ اس کی جلن دیکھ کر رفیل رسل کیا ہی حیران ہوتے اصل حیرت کے پہاڑ تو کائزان پر ٹوٹ رہے تھے جسے کبھی امید نہ تھی کہ اس کی بیوی جلن میں اس طرح کی حرکتیں بھی کر سکتی ہے۔

OOOOOO

اب یہ کیا بکواس ہے۔میں رات یہاں نہیں روکوں گا۔نصیر نے اس کا پورا چیک اپ کیا تھا۔اور کہا تھا کہ اسے رات کو یہاں روکنا ہو گا۔جس کے لیے وہ ایگری نہیں تھا۔

نصیر یار کوئی اور حل دیکھ لو اس طرح تو مشکل ہو جائے گی۔کل کی رات بھی تو یہ یہیں رہا ہے۔اب اس ماحول سے یہ کتنا چڑتا ہے تم سے چھپا ہوا تھوڑی ہے۔

رسل نصیر کی پوری بات سننے کے بعد کہہ رہا تھا۔ جبکہ مرم سامنے صوفے پر بیٹھی اس ڈاکٹر کی باتیں سن رہی تھی۔

یار تم بھی تو سمجھنے کی کوشش کرو کائزان کی حالت ٹھیک نہیں ہے اسے ہسپتال میں رہنا ہو گا ورنہ رات کو طبیعت کبھی بھی بگڑ سکتی ہے اور ویسے بھی تم لوگ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ خون کس حد تک ضائع ہو چکا ہے۔

اس کی صحت پر رسک نہ لو تم لوگ میں تم لوگوں کو یہی مشورہ دوں گا ایک رات کی ہی تو بات ہے کون سا میں اسے ساری زندگی کے لیے یہاں ہسپتال رکھنے کے لیے یہ کہہ رہا ہوں۔

وہ ان لوگوں کو سمجھاتے ہوئے بولا تھا۔ جس پر رسل نے کائزان کو دیکھا جو صاف انداز میں نفی میں سر ہلا گیا تھا۔

یار ممکن نہیں ہے پلیز سمجھنے کی کوشش کرو نہ اس نے کائزان کا اشارہ سمجھتے ہوئے پھر سے نصیر کو مخاطب کیا تھا۔

ڈاکٹر صاحب یہ یہیں پر رات کو رکیں گے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جو نرس صبح یہاں ان کو دیکھنے کے لیے دو تین دفعہ چکر لگا چکی ہے وہ اب اس کمرے کی طرف منہ نہیں کرے گی۔

ڈاکٹر نصیر نے کمرے میں نسوانی آواز سنتے ہوئے پیچھے کی طرف دیکھنا چاہا جہاں وہ چھوٹی سی لڑکی چہرے پر پردہ کیے سکون سے بیٹھی تھی۔

یہ محترمہ کون ہیں۔اور اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہیں کہ کائزان اس کے کہنے پر یہاں رک جائے گا وہ رسل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

یہ وہی محترمہ ہے جس کے لیے تمہارے ہسپتال سے تین دفعہ " ڈاکٹر جا چکی ہیں بے ہوشگی کوئین "مسز مرم کائزان کاظمی

رسل نے بھی اسی کی طرح سرگوشانہ انداز میں کہا تو وہ سمجھ کر ہاں میں سر ہلا گیا۔

مرم جان یہ تمہارا معاملہ نہیں ہے تم اس سے دور رہو میرے خیال میں میں گھر جا کر زیادہ بہتر محسوس کروں گا۔

اس نے دور سے ہی مرم کو سمجھانا چاہا تھا۔

اور میرے خیال میں ڈاکٹر آپ سے زیادہ بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں کہ آپ یہاں پر بہتر محسوس کریں گے یا گھر میں اسی لیے سکون سے یہیں بیٹھے رہیں اور ڈاکٹر صاحب کی بات مانیں۔

ڈاکٹر صاحب یہ یہیں پر رہیں گے لیکن وہ جو نرس ہے وہ دوبارہ اس طرف نہیں آنی چاہیے کسی اور کی ڈیوٹی لگائیں میرے شوہر کے لیے ایسی چھچھوری نرس کی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ جیسے حکم سنا رہی تھی اور نصیر اس کی بات کو سمجھ گیا تھا۔

بے فکر ہو جائیں بھابھی جیسا آپ کہیں گی ویسا ہی ہو گا۔ تم آؤ میرے ساتھ۔ بھابھی آپ یہی رہیں کائزان کے ساتھ وہ کہہ کر رسل کو لے کر نکل گیا تھا جبکہ وہ اب اس کے پاس بیٹھ گئی تھی جو ناراضگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

ooooooo

آپ کو پتہ ہے میرا بھائی کہتا ہے میں اتنی اچھی ہوں کہ کوئی بھی مجھ سے زیادہ دیر تک ناراض نہیں رہ سکتا۔

اور ویسے بھی میں نے ایسا کوئی کام نہیں کیا جس سے آپ مجھ سے ناراض ہوں۔میں نے وہی کیا ہے جو ایک اچھی بیوی کو کرنا چاہیے۔

وہ اپنی غلطی ماننے کو ہر گز تیار نہ تھی بلکہ اس کے مطابق وہ حق پر تھی اور جو اس نے کیا تھا بالکل صحیح کیا تھا۔

جس پر اسے بالکل بھی شرمندگی نہیں تھی۔

کیا صحیح کیا ہے تم نے اب تمہاری وجہ سے مجھے یہاں ہسپتال میں ایک اور رات گزارنی پڑے گی اور اس سمیل سے میرا دماغ پہلے ہی خراب ہو چکا ہے۔

ہاں تو کس نے کہا تھا الٹے سیدھے پنگے کرنے کے لیے ضرورت ہی کیا تھی کسی کو گھر پر انوائٹ کر کے خود پر حملہ کروانے کی۔

غلطی اپنی ہے تو اب بھگتنا تو پڑے گا ہی نا جب رسل بھائی نے کہا تھا کہ حملہ ہو سکتا ہے اپنا خیال رکھو ٹائٹ کرو سکیورٹی تب تو آپ کو کسی چیز کا کوئی ڈر نہیں تھا نا تب تو آپ بڑے سٹون مین بن کر بیٹھ گئے تھے تو اب بیٹھے رہیں یہیں سکون سے۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ سکون سے کہتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھنے ہی لگی تھی کہ اچانک پیر پھسلا وہ نیچے کی طرف گرتی اس سے پہلے ہی وہ اسے

اپنی طرف کھینچ چکا تھا لیکن ہاتھ کھینچنے کی وجہ سے اس کا ہاتھ بیڈ کے ساتھ سٹینڈر کے لوہے کے راڈ پر لگ گیا۔

اور ہاتھ لگنے کی وجہ سے اس کی پٹی سے تیزی سے خون بہنے لگا تھا وہ گھبرا کر اسے دیکھنے لگ گئی تھی۔

یااللہ یہ کیا ہو گیا آپ کے ہاتھ پر تو بہت زیادہ خون بہہ رہا ہے ۔۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔؟

تم ٹھیک ہو نا مرم تمہیں کوئی چوٹ تو نہیں لگی وہ اس کا دھیان اپنے ہاتھ سے ہٹاتے ہوئے اسے دیکھنے لگا تھا۔

کیونکہ زمین کی طرف گرتے ہوئے اس کے پیر پر بھی چوٹ آ سکتی تھی۔

میں بالکل ٹھیک ہوں کائزان لیکن آپ ٹھیک نہیں ہیں آپ کو چوٹ لگی ہے رکیں میں ڈاکٹر کو بلا کر لاتی ہوں وہ پریشانی سے اس کے قریب سے اٹھنے لگی تھی۔

میں ٹھیک ہوں میرا بچہ تم بتاؤ تم ٹھیک ہو تمہیں چوٹ تو نہیں لگی پیر اوپر کرو یہاں میں دیکھوں۔۔۔۔۔وہ اس کا دھیان اپنی چوٹ سے ہٹاتے ہوئے اسے اپنے قریب کھینچتا اس کے پیر کو اوپر کر رہا تھا۔

مجھے کچھ بھی نہیں ہوا کائزان کچھ بھی نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں ذرا بھی چوٹ نہیں لگی ہے مجھے آپ اپنی حالت دیکھیں کتنا زیادہ خون بہہ رہا ہے چھوڑیں میں ڈاکٹر کو بلا کر لاتی ہوں۔

وہ اپنا آپ چھڑواتی جلدی سے باہر کی طرف بھاگی تھی ابھی ڈاکٹر نصیر کو دور گئے وقت نہیں ہوا تھا۔

اس کے پکارنے پر وہ واپس لوٹ ائے تھے

OOOOOOO

سٹیچز واپس کھل چکے ہیں۔ تمہیں پتہ ہے نس ڈیمج ہوئی ہے تمہاری۔۔۔۔

ذرا سا دھکا بھی نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے اسی لیے تم سے کہہ رہا تھا کہ اج رات گھر واپس مت جاؤ یہی رکو میں تمہارا خیال رکھوں گا۔

شکر ہے تم یہی پر تھے ورنہ اس طرح کا کوئی حادثہ گھر پر پیش آ جاتا تو یقین مانو خون روکنا نا ممکن ہو سکتا تھا۔

ڈاکٹر اس کا علاج کرتے ہوئے اسے بتا رہا تھا اس کے ماس کو سن کر دینے والا انجیکشن لگایا گیا تھا۔

کیونکہ نس کٹنے کی تکلیف برداشت سے باہر تھی لیکن وہ کائزان کاظمی تھا اسے فرق نہیں پڑتا تھا یا شاید فرق پڑتا تھا لیکن نصیر کوئی رسک لیناہی نہیں چاہتا تھا۔

ہاں ہاں میں سمجھ گیا تم بہت بڑے عالم ہو تم نے بہت لوگوں کا علاج کرر کھا ہے تم سے بہتر کوئی جانتاہی نہیں کوئی کچھ سمجھتاہی نہیں بس یار جلدی کر دیہ کام۔

تمہاری شکل دیکھ دیکھ کر بور ہو رہاہوں مجھے میری بیوی کے ساتھ وقت گزارنا ہے یہاں میں اپنی بیوی کی وجہ سے رہ رہاہوں تمہاری مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے جلدی ختم کرو کام اور نکلو یہاں سے۔

وہ اس پر احسان کرتے ہوئے بولا جب کہ نصیر ایک نظر مرم کی طرف دیکھتا جلدی جلدی کام ختم کرتا اپنا سامان اٹھانے لگ گیا۔

اب احتیاط کرنا ملنے جلنے کی ضرورت نہیں ہے۔ذرا سی لاپرواہی بھی نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے بھابھی آپ خیال رکھیے گا۔

اس نے جاتے جاتے مرم سے کہا تھا جس پر اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔ان کے جانے کے بعد وہ خاموشی سے اس کے پاس بیٹھ گئی تھی جہاں اس نے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور پھر وہ تو ویسے بھی اس کی بونگیاں سننا چاہتا تھا۔

وہ شروع ہو چکی تھی اپنی فضول باتوں میں جنہیں وہ سکون سے سن رہا تھا۔

OOOOOO

یہ والی نرس کتنی پیاری ہے نا۔۔۔۔۔؟ صرف اپنے کام سے مطلب رکھتی ہے فضول میں اگے پیچھے تانکا جھانکی نہیں کرتی اور اس کا حجاب دیکھا آپ نے کتنا پیارا الگ رہا ہے اس کو۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے پاس بیٹھی ساتھ کام کرتی نرس کو دیکھتے ہوئے تبصرہ کر رہی تھی جس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر مسکرا کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی اسے یہ نرس ضرورت سے زیادہ پسند آ رہی تھی۔

نہیں میں نے نہیں دیکھا کیونکہ اسے دیکھ کر بھی مجھے اتنا ہی گناہ ملنا ہے جتنا پچھلی والی کو دیکھ کر ملنے والا تھا اس نے اسے پرانی بات یاد کروائی تھی۔

ہاں تو آپ بہنوں کی نظر سے دیکھیں نا آپ کو ایسی ویسی نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہی کیا ہے بس ارام سکون سے اسے دیکھیں اور جو میں نے بات کہی ہے اس کا مجھے جواب دے دیں۔

میں نے نا اسے یاور بھائی کے لیے پسند کیا ہے اس سے پہلے کہ وہ اس نرس کی شکل کی طرف دیکھتا اس نے ایک اور شوشہ چھوڑ دیا تھا اس نے گھور کر مرم کو دیکھا وہ یہاں اپنے شوہر کی تیمارداری "کرنے ائی تھی یا اپنے بھائی کا رشتہ ڈھونڈنے۔۔۔۔

مرم کیوں فضولیات میں پڑ رہی ہو وہ یہاں کام کرتی ہے تمہارے بھائی سے اس کا ایسا کوئی تعلق نہیں ہے وہ جیسے سمجھا رہا تھا۔

تعلق نہیں ہے تو تعلق بن جائے گا ناویسے بھی اب میرے بھائی نے اپنا گھر لے لیا ہے اب وہ گھر بسائے گا بھی آپ نے تو مجھے وہاں جا کر رہنے نہیں دینا۔

تو میرے بھائی نے کوئی نہ کوئی تو اپنے لیے ڈھونڈنی ہی ہے نا اور ویسے بھی میرا بھائی میری پسند کی ہوئی لڑکی کو ہی دیکھے گا۔

اور مجھے تو یہ لڑکی بہت پسند آ رہی ہے میں تو اسے ڈن کر رہی ہوں کیا کہتے ہیں اپ چلیں گے رشتہ مانگنے کے لیے میرے ساتھ اس کے گھر میں۔۔۔؟

اس نے اس کے ساتھ ساتھ سامنے بیٹھے رسل اور رفیل کو بھی مخاطب کیا تھا۔

ہاں کیوں نہیں ہم ضرور چلیں گے۔ لیکن پہلے اس لڑکی سے پوچھ تو لو کہ یہ کہاں رہتی ہے اس کا گھر بھار ٹھکانہ کہاں ہے ۔۔۔۔۔۔؟

ان لوگوں نے جیسے اسے پھنساتے ہوئے کہا تھا اب عربی تو وہ جانتی نہیں تھی کہ وہ ڈائریکٹ بات کر لیتی۔اور یقیناً کائزان نے اس معاملے میں اس کی مدد نہیں کرنی تھی اور نہ ہی کسی کو کرنے دینی تھی۔

میرا تعلق پاکستان لاہور سے ہے۔میں یہاں نرسنگ کے لیے ائی ہوئی ہوں۔

باقی آپ کو میری ساری انفارمیشن کاؤنٹر پر مل جائے گی اسے پیچھے سے اچانک اس لڑکی کی اواز سنائی دی تو وہ سب لوگ حیرت سے اسے دیکھنے لگے جب کہ وہ لڑکی ان سب کو اس طرح خود کو دیکھتے پا کر ان لوگوں کی حالت سے لطف اندوز ہوتی ہنسنے لگی تھی

۔

کیا ہوا جھٹکا لگ گیا کیا۔ میں مصری نہیں ہوں بلکہ پاکستانی ہوں ۔ لیکن سچ میں یار تم بہت کیوٹ ہو کتنی بونگیاں مارتی ہو۔

مسکراتی رہو اچھی لگتی ہو۔ لیکن تم اپنے بھائی کے لیے کسی اور کو ڈھونڈ لو۔ وہ کیا ہے نا کہ ابھی میں نے لائف میں بہت کچھ کرنا ہے۔

وہ ہنستی ہوئی اس سے کہہ کر کمرے سے باہر نکل گئی تھی جبکہ وہ منہ لٹکائے کبھی کائزان کو تو کبھی سامنے قہقہے لگاتے رسل اور رفیل کو دیکھ رہی تھی جو اس کی حالت کے مزے لوٹ رہے تھے ۔

گھر پہنچ کر ان دونوں کو میں ڈبلیو کے سامنے ڈال دوں گی۔ یہ دونوں اس قابل ہی نہیں ہیں کہ انہیں کسی سیکرٹ میں شامل کیا جائے۔ وہ غصے سے ان دونوں کو گھورتے ہوئے بولی۔

ارے ہم نے کیا کیا ہے ہم نے تھوڑی نا اسے اردو سکھائی ہے۔ جو تم ہمیں ڈبلیو کے سامنے پھینکو گی۔

مجھے یہ لڑکی اپنے بھائی کے لیے چاہیے بس بات ختم سنا اپ نے وہ کائزان کو گھورتے ہوئے بولی تھی۔

اس کی اپنی مرضی بھی تو ہونی چاہیے۔

میری مرضی پوچھی تھی آپ نے۔۔،۔۔۔اس نے الٹا دونوں ہاتھ کمر پر لٹکاتے ہوئے اس سے سوال کیا تھا۔

میرا تمہارا معاملہ الگ ہے وہ لڑکی۔۔۔۔

میری بھابھی بنے گی بات ختم۔وہ اس کی بات کاٹ کر بولی۔

ٹھیک ہے لیکن پھر بھی تمہارے بھائی کی بھی تو مرضی ہونی چاہیے۔

وہ میری مرضی پر خوش رہیں گے وہ یقین سے بولی۔جب کہ اب کائزان کے سارے بہانے ختم ہو چکے تھے۔

لیکن بیوی کو خوش کرنے کے چکر میں وہ کسی لڑکی کے ساتھ ایسا کوئی الٹا سیدھا کام نہیں کر سکتا تھا۔

○○○○○○○

تم لوگ جاؤ آج رات میرے ساتھ مرم یہیں پر رہے گی۔ شام ہوئی تو اس نے رسل اور رفیل سے کہا تھا

لیکن کائزان یہاں خطرہ ہو سکتا ہے اور ویسے بھی مرم اکیلی یہاں کیسے۔۔۔۔۔؟

ارے اپ لوگوں کو کیا لگتا ہے میں خطروں کا مقابلہ نہیں کر سکتی آپ لوگ مجھے جانتے نہیں میں نے بچپن میں خود اپنے ہاتھوں سے چھپکلی کو مارا تھا۔

ہاں ویسے چھپکلی کو مارنا بندے کو مارنے کے برابر تو نہیں ہوتا لیکن میں نے بہادری دکھائی تھی۔

سب لوگ چیخ رہے تھے وہاں تمنا اپی کی تو حالت خراب ہو گئی تھی لیکن میں نے جوتا اٹھا کر نہ چھپکلی کو ایسا مارا کہ بیچاری کو دوسری سانس بھی نہیں ائی۔

ان دونوں کے گھورنے پر وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دیے۔

اب سمجھ میں ایا کائزان کو انٹرٹینمنٹ چاہیے۔اسی لیے وہ مرم کو یہاں رکھنا چاہتا ہے۔ائی تھنک ہمیں بھی یہیں رہنا چاہیے لیکن

ہسپتال سے باہر کیونکہ ہسپتال کے اندر تو پیشنٹ کے ساتھ ایک ہی انسان رہ سکتا ہے۔

باقی یہاں اندر اس کا خیال رکھنے کے لیے مرم ہے۔اور باہر کی ٹینشن ہم نے ہونے نہیں دینی۔وہ اسے بے فکر کرتے ہوئے بولا تو رسل نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

ٹھیک ہے مرم تم یہیں پر رکو کائزان کے ساتھ اس کا خیال رکھو ہم لوگ یہی ہیں ہسپتال کے باہر جب بھی تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو کائزان کے نمبر سے ہمیں فون کر لینا۔

وہ دونوں اس سے کہہ دو وہاں سے جا چکے تھے۔جب کہ وہ اب کائزان کی میڈیسنز دیکھ رہی تھی۔

میں کوئی بھی میڈیسن نہیں لینے والا نہیں واپس رکھ دو اس نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔

کیوں نہیں لینے والے یہ تو بڑی میٹھی ہوتی ہے میں نے کھائی ہوئی ہے اس نے ایک بوتل اٹھاتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا تھا۔

میں بچہ نہیں ہوں مرم اس نے سختی سے کہا۔

کیوں نہیں ہے اگر میں بچی ہوں۔ تو آپ بھی تو بچے ہوئے نا۔۔
۔ کیوٹ کیوٹ سے پیارے پیارے سے بچے وہ اس کے دونوں
گال کھینچتے ہوئے بولی تھی۔

اس طرح کی حرکتیں مجھے پسند نہیں ہیں وہ اس کے ہاتھ پیچھے
کرتے ہوئے بولا۔

جب اچانک ہی اس نے اپنے لب اس کے گالوں پر رکھ دیے
انداز اتنا بے ساختہ تھا کہ وہ خود بھی حیران رہ گیا۔

اس طرح کی حرکتیں تو آپ کو بہت پسند ہیں نا اب میں نے آپ
کو کس کیا ہے تو اس کے بدلے اپ کو یہ میڈیسن کھانی پڑے گی۔

وہ جلدی سے دوائی کھولتے ہوئے چمچ میں ڈال کر اس کے لبوں کے پاس لے آئی تھی وہ بنا کسی طرح کی کوئی بھی مزاحمت کے اپنا منہ کھول چکا تھا۔

ارے واہ آپ تو اچھے بچے بھی ہیں۔
ہاں اور اب مجھے ایک اور کس چاہیے پلیس پر۔۔۔۔۔۔۔"اس نے فرمائش کرتے ہوئے اہستہ سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالا تھا۔

اچھے بچے ضد نہیں کرتے بلکہ بڑوں کی بات مانتے ہیں اور آرام سے سو جاتے ہیں۔اس نے گھبراتے ہوئے کہا تھا اس شخص پر

اسے کوئی بھروسہ نہ تھا وہ ہسپتال میں ہی اس کی حالت خراب کر سکتا تھا۔

مجھے تمہاری بہانے بازیاں اس وقت پسند نہیں آتی جب تم میرے اتنے پاس بیٹھ کر کرتی ہو۔

اس نے اگلے ہی لمحے اسے اپنی طرف کھینچا تھا اس کا حجاب کھل گیا تھا جبکہ اس کے دوسرے بازو پر اس نے اپنا ہاتھ رکھا تھا تا کہ اس کا ہاتھ ہل کر کہیں دوبارہ زخم تازہ نہ کر دے اس کی احتیاط پر وہ دلکشی سے مسکرایا۔

نہ تو تم مجھ سے محبت کرتی ہو نہ ہی میرے ساتھ جڑے اس رشتے کو ٹھیک سے قبول کر پائی ہو لیکن پھر بھی اتنی احتیاط اتنی پرواہ میری۔۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے گالوں کو چھوتے ہوئے آہستہ آہستہ اس کے پورے چہرے پر اپنے لبوں کا لمس بکھیر رہا تھا۔

شوہر کی خدمت کرنے سے اللہ راضی ہوتا ہے اس نے جیسے وجہ بتائی تھی جبکہ اس کے بے باک لبوں کی گستاخیوں پر اس کی حالت خراب ہونے لگی تھی۔

اگر پہلے پتہ ہوتا کہ بیویاں اتنی فرمابردار ہوتی ہیں تو یقین مانو میں نہ جانے کتنے وقت پہلے شادی کر چکا ہوتا۔

خیر دیر تو اب بھی نہیں ہوئی خدمت تو میں اب بھی کروا سکتا ہوں تم سے کیا خیال ہے اسے بیڈ پر اپنے ساتھ لٹاتے ہوئے وہ اس کے اوپر جھکا تھا۔

ہم ہسپتال میں ہیں کائزان اس نے سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔

مجھے فرق نہیں پڑتا مجھے بس یہ پتہ ہے کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ ہوں اور تمہیں بھی بس یہی یاد رکھنا ہے۔

اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے وہ اس کے لبوں کو قید کر چکا تھا جبکہ اس کی سانسوں کو قطرہ قطرہ پیتے ہوئے وہ اسے ہوش و حواس سے بیگانہ کرتا خود میں الجھا چکا تھا۔

OOOOOOO

رات تقریباً ڈھائی بجے کا وقت تھا جب وہ آہستہ سے اس کا نازک ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹاتا اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے کھڑا ہوا تھا اس نے مڑ کر دیکھا وہ گہری نیند سو رہی تھی۔

وہ خاموشی سے کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کمرے کے دروازے کو باہر سے لاک کر چکا تھا۔

اس کی منزل زیادہ دور نہیں تھی اپنے ہاتھ میں العاشر کو مضبوطی سے تھامتے ہوئے وہ ایک کمرے کی طرف قدم اٹھا رہا تھا۔

آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے اس نے اندر قدم رکھا جہاں سامنے ہی اسے بیڈ پر وہ وجود لیٹا ہوا نظر آیا تھا۔

اسے یاد تھا تقریباً دو مہینے پہلے ہی تو وہ اسے اپنی طرف سے موت کے حوالے کر گیا تھا لیکن وہ زندہ تھا اور اس کے سامنے تھا اور اسے زندہ دیکھ کر اسے خوشی نہیں ہو رہی تھی۔

دوپہر میں ہی اس کی نظر اس کے آدمی پر پڑی تھی وہ یہاں ہسپتال میں کیوں تھا اسے سمجھنے میں زیادہ وقت نہیں لگا تھا اور اس وقت وہ آ گیا تھا ساری انفارمیشن لے کر۔۔۔

اس کے قریب آتے ہوئے اس نے آہستہ سے اس کے اوپر سے کمبل ہٹایا اور پھر ایک ساتھ نہ جانے کتنے وار کر کے اسے خاموشی سے موت کی نیند سلادیا۔ اسے سکون مل گیا تھا۔

وہ خاموشی سے جس طرح آیا تھا اسی طرح واپس لوٹ گیا تھا اس کے ہاتھ پیروں پر کافی خون لگا ہوا تھا لیکن اس وقت کوریڈور میں کوئی بھی نہیں تھا اپنے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس نے ایک نظر بیڈ پر لیٹی مرم کو دیکھا اور پھر رسل کو فون کیا تھا۔

تقریبا10 منٹ کے اندر رسل اس کے لیے کپڑے لے کر آ گیا تھا۔جب تک وہ نہا کر فریش ہوتا وہ اس کے پرانے کپڑے ہسپتال کے اس کمرے سے غائب کر چکا تھا۔

وہ فریش ہو کر پر سکون سا واپس مرم کے پاس بیڈ پر آیا تھا۔مرم گہری نیند میں تھی۔اسے اپنی باہوں میں قید کرتا وہ خود کو سکون پہنچاتا آنکھیں موند گیا تھا۔

OOOOOOOO

کائزان کائزان اٹھیں باہر پولیس آئی ہوئی ہے ہسپتال میں کسی کا مرڈر ہو گیا ہے اتنے سارے لوگ ائے ہوئے ہیں باہر ہسپتال

بھرا ہوا ہے وہ جو ہمارے کمرے سے تین کمرے چھوڑ کر کمرہ نہیں تھا وہاں پر رات کو ایک ادمی کا قتل ہو گیا۔

ہائے بیچارہ پتہ نہیں کون تھا اللہ پاک اس کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا کرے نہ جانے کس نے آدھی رات کو اس کا قتل کر دیا بڑا برا ہوا بیچارے کے ساتھ کہہ رہے تھے کہ دو مہینے سے کوما میں تھا۔

مطلب کہ خود ہی آدھا مرا ہوا تھا اور کسی نے دنیا سے ہی ہٹا دیا کتنی غلط بات ہے نا وہ جو پہلے ہی زندگی اور موت کے بیچ میں جھول رہا تھا اسے موت کے حوالے کر دیا وہ اسے جگاتے ہوئے اس کے سر پر بیٹھی اسے مسلسل بتائے جا رہی تھی کائزان نے

ایک نظر اسے دیکھا اور پھر انگڑائی لینے کے لیے بازو کھولنے چاہے۔

رک جایئے رک جایئے۔ مسٹر باڈی بلڈر ہاتھ کھولنے کی ضرورت نہیں ہے یہ نہ ہو کے ٹانکے پھر سے کھل جائیں۔ ڈاکٹر نے منع کیا ہوا ہے نا ہلنے جلنے سے لیکن آپ کو کون سمجھائے پتہ نہیں اتنا ایکشن مار کر کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں رکے میں آپ کے لیے ناشتہ لے کر آتی ہوں میں اپنے ہاتھوں سے کھلاؤں گی۔ آپ نے بالکل بھی ہاتھ یوز نہیں کرنا۔

ایسا کرتی ہوں پہلے پانی لے آتی ہوں آپ کا منہ ہاتھ دلوا لیتی ہوں برش بھی یہی کر لیجیے یہ نہ ہو کہ واش روم میں پانی دیکھ کر فری ہو

جائیں اور پھر نہانے کے لیے آپ کی باڈی کے جراثم ناچ گانا شروع کرتے ہیں۔

ڈاکٹر نے کہا ہے جب تک ہاتھ ٹھیک نہیں ہو جاتا تب تک آپ نے پانی میں بالکل بھی ہاتھ نہیں لگانا وہ تفصیل سے بتاتے ہوئے واش روم سے پانی کا باؤل بھر کر لائی تھی

حالانکہ اگر اسے پتہ چل جاتا کہ وہ نہ صرف رات کو پانی کا کھل کر استعمال کر چکا ہے بلکہ ایک آدھ شاور بھی لے چکا ہے تو یقیناً اس نے اچھا خاصا شور مچانا تھا۔

لیکن اس کو بتاتا ہی کون وہ تو بالکل بھی نہیں بتانے والا تھا وہ سوچ کر اپنی ہنسی چھپا گیا۔

ایک منٹ یہ آپ کے کپڑے چینج کیسے ہوئے کل تو اپ نے وائٹ کلر کی شرٹ پہنی ہوئی تھی نا تو یہ بلیک کلر کی کیسے آئی اپ کے جسم پر وہ کچھ سوچتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی۔

یہی پہنی ہوئی ہے کل کی جانم تم پتہ نہیں کیا نوٹ کرتے رہتی ہو تمہیں یہ بھی نہیں پتہ کہ تمہارے شوہر نے کون سے کلر کی شرٹ پہنی ہوئی ہے وہ الٹا اس پر بات بناتے ہوئے بولا تو وہ کنفیوز ہو گئی۔

اسے یاد تھا کہ اس نے وائٹ کلر کی شرٹ پہنی ہے کل ڈاکٹر نے کہا تھا کہ اسے ہاسپٹل کا ڈریس چینج کرنا ہوگا جس پر اس نے انکار کر دیا تھا اور کہا تھا اس نے جو کپڑے پہنے ہیں وہی بالکل ٹھیک ہیں۔

اور اس کے مطابق اس نے کل وائٹ کلر کی ہی شرٹ پہن رکھی تھی اور اب اس نے بلیک کلر کی شرٹ پہن رکھی تھی کیا وہ سچ میں کچھ بھول گئی تھی یا شاید یہ وہی تھی جو کہہ رہا تھا۔

اب شرٹ کو ہی سوچتی رہو گی یا کچھ کھانے کے لیے بھی دو گی یار بہت بھوک لگی ہوئی ہے وہ برش کرتے ہوئے اس سے پوچھ رہا

تھا جب کہ وہ فوراہاں میں سر ہلاتی اس کے لیے ناشتہ تیار کرتی بیڈ پر لے ائی تھی۔

رسل سے پوچھو کہ کب تک نکلنا ہے میں مزید یہاں نہیں رکنا چاہتا ایک بائٹ خود لیتے ہوئے اس نے دوسرا بائٹ مرم کے منہ میں دیا تھا۔

آپ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کو یہاں رہنا ہے یا نہیں رہنا ڈاکٹر آکر چیک اپ کرے گا اس کے بعد میں فیصلہ کروں گی کہ اپ کو یہاں رہنا ہے یا جانا ہے اب ارام سے اپ ناشتہ کریں بنا کوئی بھی بات کیے۔

اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے حکم سنایا تھا جس پر وہ ایک نظر اسے دیکھتا خود ناشتہ کرتے ہوئے اسے بھی ناشتہ کروانے لگا وہ حکم بہت چلاتی تھی اور اس کا حکم چلانا اسے پسند تھا

OOOOOOO

شکر ہے آپ دونوں آگئے یہ تو میری بات سنتے ہی نہیں ہیں ۔میری کسی بات میں ان کو انٹرسٹ ہی نہیں ہے رسل اور رفیل کو کمرے کے اندر داخل ہوتے دیکھ وہ پہلی دفعہ خوش ہوئی تھی۔

کیا۔۔۔۔۔۔یہ تمہاری نہیں سنتا۔۔۔۔۔مرم بی بی اگر یہ تمہاری نہیں سنتا تو یہ دنیا میں کسی کی نہیں سنتا۔ تمہیں پتا ہے کائزان کے سامنے اگر کوئی فضول بکواس کرے تو وہ اس کا کیا حال کرتا ہے۔

لیکن تمہاری ساری فضولیات وہ خوشی سے سنتا ہے اور تم کہتی ہو کہ وہ تمہاری بات نہیں سنتا۔۔۔۔رفیل نے اس کی بات کو کچھ زیادہ ہی دل پر لے لیا تھا۔

فضول مت بولو رفیل بولو مرم تم کیا کہنا چاہتی تھی۔رسل اسے ٹوکتے ہوئے بولا تھا کیونکہ مرم کی شکل سے لگ رہا تھا کہ وہ ان دونوں کو کوئی بہت خاص بات بتانا چاہتی تھی۔

۔ہاں ان کو چھوڑو یہ تو ویسے بھی فضول ہی بولتے رہتے ہیں اپ کو پتہ ہے آپ لوگوں کے آنے سے پہلے نا یہاں باہر تین کمرے چھوڑ کر مرڈر ہوا ہے۔

ایک ادمی یہاں دو مہینے سے کوما میں تھا اور رات کو کسی نے اسے جان سے مار ڈالا۔

پتہ نہیں بیچارا کون تھا بیچارے کی فیملی ہو گی گھر والے ہوں گے پتہ نہیں ان لوگوں کو پتہ بھی چلا ہو گا کہ نہیں کہ جس شخص کی امید پر وہ بیٹھے ہوئے تھے کہ کبھی نہ کبھی اس کو ہوش آ جائے گا۔

وہ اس دنیا میں ہی نہیں رہا وہ بڑے افسوس سے ان دونوں کو بتا رہی تھی جب رسل نے ایک نظر کائزان کو دیکھا جو اس سارے قصے سے کافی اکتایا ہوا الگ رہا تھا۔

تمہیں یہ ساری باتیں کس نے بتائی میرا مطلب ہے کہ تم تو کمرے سے باہر نکلتی نہیں تو تمہیں کیسے پتہ چلا کہ یہاں پر کوئی مرڈر وغیرہ ہوا ہے رسل اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

ارے وہ نرس ہے نا تو شیبا اس نے آ کر بتایا تھا۔ وہی کہہ رہی تھی مجھے کہ اپنا خیال رکھنا کتنے برے حالات آ گئے ہیں ہسپتال میں لوگوں کا قتل ہو رہا ہے اور پتہ ہے رات کو سی سی ٹی وی کیمرہ بھی بند ہو گیا تھا جب اس ادمی نے قتل کیا تھا بہت پلاننگ سے کیا ہے۔

کیا لگتا ہے یہ پکڑا جائے گا یا نہیں۔۔۔۔۔اس نے دونوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

کیا کہہ سکتے ہیں۔اب پولیس پر ڈیپینڈ ہے۔کہ وہ کب تک قاتل کو پکڑ پاتے ہیں یا پکڑ بھی پاتے ہیں یا نہیں ویسے اچھا ہی ہوا وہ ادمی مر گیا میں نے سنا ہے ریپسٹ تھا اس نے رسل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

پھر تو بہت اچھا ہوا کہ مر گیا وہ قاتل جو کوئی بھی ہو گا میں تو اس کو ویلڈن کہوں گی اور اگر وہ پکڑا گیا اور میں اس کو چھڑوا پائی تو میں کہوں گی جاؤ چلے جاؤ ایسے انسان کو تو کبھی بھی پولیس کے ہاتھ نہیں چڑھنا چاہیے پولیس والے کیا کریں گے۔

جب وہ ریپسٹ کا کچھ نہیں کر سکے تو اس ادمی کا کیا ہی کر لیں گے وہ اچانک اپنے بیان بدل چکی تھی جبکہ اس کے اچانک بدلنے پر کائزان تو ہنسا ہی رسل اور رفیل کی بھی ہنسی نکل گئی تھوڑی دیر پہلے وہ اس ادمی کی موت پر افسوس کر رہی تھی اور اب خوش ہو رہی تھی۔

ہاں وہ ریپسٹ تھا سننے میں ایا ہے کہ اس نے 17 سالہ لڑکی کا ریپ کیا تھا اور پھر اس کی لاش کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پانی میں بہا دیے تھے ایسے انسان کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے تھا رفیل نے تفصیل سے بتایا۔

جب کہ وہ اب اٹھ کر کائزان کے پاس آ کر بیٹھ گئی تھی تھوڑی دیر پہلے جو وہ قاتل کے خلاف بول رہی تھی اب وہ قاتل کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی۔

جب کہ وہ پہلے بھی خاموشی سے اس کی بونگیاں سنتا رہا تھا اور اب بھی سن رہا تھا کیونکہ اس کے پاس کوئی اپشن نہیں تھا۔

○○○○○○○

اخر اسے ڈسچارج کر ہی دیا گیا تھا نصیر کا تو کوئی ارادہ نہ تھا اسے بخشنے کا لیکن اس کے گھورنے کا تھوڑا سا اثر نصیر نے لے لیا تھا۔

اور پھر جب اس نے اسے اپنا چاقو دکھایا تھا اس نے فوراً ہی اسے جانے کی اجازت دے دی تھی۔

گھر پہنچ کر اس نے سب سے پہلے مرم سے تیاری کرنے کے لیے کہا تھا۔ کیونکہ ان لوگوں کو آج ہی شام کی فلائٹ سے ترکی کے لیے نکلنا تھا۔

وہ اب اس کام میں دیر نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اسے انجم کو جواب دینا تھا۔ اس کے مجرموں کو ختم کرنا تھا۔ ان کا عبرت ناک انجام دکھانا تھا۔

مرم نے کہا کہ جب تک وہ ٹھیک نہیں ہو جاتا وہ کہیں نہیں جائے گی لیکن اسوقت وہ اسکے نخرے اٹھانے کے موڈ میں نہیں تھا۔ اس لیے کہہ دیا کہ تیاری کرو۔۔۔ اور باہر ڈبلیو کے پاس آ گیا۔

جب وہ واپس آیا تو وہ پیکنگ کر۔چکی تھی۔وہ سارا کام ختم کر چکی تھی۔ڈبلیو کا خیال رکھنے کا کہہ کر وہ شام میں اسے لے کر ائیرپورٹ کے لیے نکل گیا تھا۔۔

جبکہ وہ۔سارے راستے خاموش ہی رہی تھی اس کی خاموشی اسے سمجھ نا آئی تھی۔اس نے اس پر نا تو غصہ کیا تھا نا ہی سختی تو وہ خاموش کیوں تھی۔اس کے بلانے پر بھی ہاں نا میں ہی جواب دے رہی تھی۔اسے مرم کا یہ انداز سمجھ نا آیا۔

OOOOOOO

کیا بات ہے مرم۔۔۔۔؟تم خاموش کیوں ہو۔۔اچانک سے کیا ہوا ہے تمہیں۔تم تو ترکی جانے پر خوش تھی۔تو اب اچانک کیا ہوا ہے تمہیں۔۔۔۔۔؟

وہ جہاز میں بیٹھا اس سے پوچھ رہا تھا۔ جبکہ وہ منہ بنائے بیٹھی ہوئی تھی۔

میں ناراض ہوں مجھ سے بات نا کریں۔ میرا بالکل دل نہیں کر رہا آپ سے بات کرنے کا۔ مجھے مت بلائیں آپ۔ وہ منہ بسور کر چہرہ پھیر گئی۔

لیکن کیوں یہ بھی تو بتاؤ نا۔۔۔۔؟ ایسا بھی کیا ہو گیا جس کی وجہ سے تم مجھ سے ناراض ہو گئی ہو۔۔۔۔۔؟ وہ اس سے پوچھنے لگا۔

اسے خود پر حیرت ہو رہی تھی۔۔۔۔کائزان کاظمی کسی کے اس طرح کے نخرے اٹھا رہا تھا۔اور وہ بھی ماتھے پر شکن لائے بنا۔ اسے یاد تھا وہ ایسے لوگوں کا کیا حال کرتا تھا۔جو اسے نخرے دیکھاتے تھے۔لیکن یہاں اور وہاں زمین آسمان کا فرق تھا۔

یہاں اس کی زندگی کا سب سے خاض انسان تھا۔جس کے سامنے دنیا کی ہر خوشی بے کار تھی۔وہ۔اس کی۔زندگی تھی۔اور۔اس کی زندگی اس سے ناراض تھی۔

بے بی بتاو نا کیوں ناراض ہو۔ایسے تو۔مجھے پتا۔ہی نہیں چلے گا۔اس طرح سے ناراض رہ کر تو تمہیں ناراضگی کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

آپ نے میری بات نہیں مانی اور حکم چلایا۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے دیکھ کر بولتی چہرہ پھیر گئی تھی۔

کون سی بات نہیں مانی بے بی۔۔۔۔اور کون سا حکم چلایا میں نے تم پر حکومت تو تم کرتی ہو مجھ پر۔۔۔۔۔۔۔وہ۔پریشان سا کہنے لگا۔

ہاں وہ تو میں کرتی ہوں۔اور آگے بھی میں نے کرنی ہے۔بٹ میں نے آپ سے بولا کہ ہم ترکی نہیں جارہے آپ کی طبیت ٹھیک ہونے تک تو آپ نے کہا "تیاری کرو" اور باہر نکل گئے۔سو روڈ۔۔۔وہ ناراضگی سے کہتی بالکل چھوٹی بچی لگی تھی

ہاں کیونکہ آج کی ہماری فلائٹ تھی بے بی۔۔۔۔وہ صفائی پیش کر رہا تھا۔

ہاں تو آپ۔ کو ایسا کہنا تھا نا کہ مرم جان ایسا ممکن نہیں ہے ہماری مجبوری ہے فلائٹ ہے آج ہی جانا ہے۔۔۔ تیاری کرو۔۔۔ کیا ہوتا ہے وہ بھی اتنا کھڑوس انداز میں۔۔۔۔ آپ نے اتنے بُرے طریقے سے بات کی میرے ساتھ میں نہیں بولتی آپ سے۔۔۔۔۔اگر لاڈ سے ہمیشہ بات نہیں کر سکتے تو ابھی بھی مت کرو۔۔۔

میری چھوٹی امی کبھی مجھ سے پیار سے بات نہیں کرتی لیکن وہ جیسے بھی بات کرے بُرا نہیں لگتا کیونکہ وہ ہیمشہ سے ایسی ہی ہیں۔ابا بھی ایسے ہی ہیں۔اگر وہ شروع میں کچھ اور ہوتے اور بعد میں کچھ اور تو بُرا لگتا۔ لیکن نہیں لگتا کیونکہ وہ شروع سے ایسے ہی ہیں۔

اسی۔لیے اگر آپ نے یہ پیار محبت صرف شروع شروع میں کرنی ہے تو بتادیں مجھے میں فضول میں کوئی امید تو نا رکھوں کہ میرا شوہر میری ہر بات مانے گا میرے لاڈ اٹھائے گا۔

وہ۔بولے جارہی تھی جبکہ وہ حیران سا سن رہا تھا۔اور شاید نہ جانے اس نے کتنی ہی دیر بولتے رہنا تھا جب اچانک اس نے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں قید کرلیا۔

مرِیم کائزان "کائزان کاظمی کی شہزادی ہے جس کے لاڈ اٹھانا جس کے نخرے اٹھانا کائزان کاظمی خود پر فرض سمجھتا ہے۔اور

میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں ساری زندگی تمہارے لاڈ ایسے ہی اٹھاؤں گا۔

باقی آج شام کے لیے بقول تمہارے میں نے تم سے روڈ بات کی ۔تو اس کے لیے ائی ایم سوری ائندہ ایسا نہیں ہو گا وہ وعدہ کر رہا تھا ۔

معاف کیا اب ہاتھ پیچھے ہٹائیں جہاز میں بھی رومانس سوجھ رہا ہے انہیں تو۔۔۔۔وہ اس کے ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے بولی تو وہ ذرا سا مسکرا کر اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں قید کر گیا جبکہ اس نے مسکراتے ہوئے اپنا سر اس کے کندھے پر رکھا تھا۔

OOOOOOOOO

ہائے اللہ جی ماشاءاللہ کتنا بڑا ایئرپورٹ ہے یہ تو مصر کے ایئرپورٹ سے بھی بڑا ہے وہ اس کے بازو میں ہاتھ ڈالتی اس کے ساتھ چلتے ہوئے بول رہی تھی۔

ہاں یہ ترکی کا سب سے بڑا ایئرپورٹ ہے لیکن اس میں اتنا ایکسائٹڈ ہونے والی کوئی بات نہیں ایئرپورٹ سے ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہونے والا اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے ہوئے وہ اسے پروٹیکٹ کرتے ہوئے بولا۔

ہیں۔۔۔۔۔یہ کیا بات ہوئی ہر چیز میں انسان کو اپنا فائدہ نہیں ڈھونڈنا چاہیے جو چیز تعریف کے قابل ہو اس کی تعریف کرنی چاہیے مسٹر کائزان کاظمی۔

خیر یہ بات بھی میں کس کے سامنے بول رہی ہوں جو انسان ہر وقت دوسروں کو کاٹنے کے پیچھے لگا رہے اس کو خوبصورتی کا کیا ہی پتہ۔وہ جیسے خود ہی اپنی بات کا جواب دیتے ہوئے بولی تو کائزان کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری۔

ہاں کچھ ایسا ہی ہے جان من کیونکہ مجھے میری بیوی کے علاوہ کوئی بھی اتنا خاص خوبصورت لگتا ہی نہیں کہ میں اس کی تعریف کروں۔

یہ بھی اچھی بات ہے لیکن کبھی کبھی بیوی کے علاوہ آگے پیچھے بھی دیکھنا چاہیے دنیا میں اور بھی بہت ساری خوبصورت چیزیں ہیں۔

لیکن اگر میری نظر میری بیوی سے ہٹتی ہی نہ ہو تو میں کیا کروں وہ جیسے اسے لاجواب کر دینے کو تھا۔

ایسی بھی کوئی حور پری نہیں ہے آپ کی بیوی وہ آنکھیں گھما کر بولی۔

حد میں، میں اپنی بیوی کے خلاف ایک لفظ برداشت نہیں کروں گا اس نے ذرا سختی سے کہا تھا۔

میں تو بولوں گی خلاف کیا کر لیں گے آپ۔۔۔وہ کمر پہ ہاتھ رکھتے اس سے سوال جواب کرنے لگی جب کہ وہ آگے پیچھے کیب کے لیے نظریں دوڑا رہا تھا۔

میری مجال کہ میں کچھ کر پاؤں۔۔۔۔۔۔۔ایک کیب کو ہاتھ دیتے ہوئے وہ اس کا ہاتھ تھام کر اپنے ساتھ کیب تک آیا تھا۔

میرے سے بحث مت کیا کریں آپ۔۔۔۔جب پتہ ہے میرا مقابلہ نہیں کر سکتے باتوں میں تو اس کے گاڑی کھولنے پر وہ اندر بیٹھتے ہوئے بولی تھی۔

حکم ملکہ عالیہ اس کے بعد گستاخی نہیں ہو گی۔وہ سر کو خم دیتا اس کے ساتھ بیٹھا تھا جبکہ اس کے انداز پر وہ کھل کر ہنسی۔لیکن

نقاب کے پیچھے وہ صرف اس کی ہستی ہوئی آنکھیں ہی دیکھ کر مسکرایا تھا

○○○○○○○

مرم بے بی تم ان محترمہ کے ساتھ روم میں جاؤ تب تک میں ضروری فون کال کر کے آتا ہوں وہ اسے ہوٹل کی ورکر کے ساتھ کمرے میں بھیجتے ہوئے خود اپنا موبائل فون لے کر ایک سائیڈ پر آگیا تھا جبکہ مرم تو ایکسائٹڈ سی اس عورت کے ساتھ کمرے کی طرف جانے لگی تھی۔

کیونکہ جتنا یہ ہوٹل خوبصورت تھا یقیناً اس کا کمرہ بھی اتنا ہی خوبصورت ہونے والا تھا۔ وہ اسے بھیج کر خود خوشی خوشی کمرے کی طرف جانے لگی تھی۔

جبکہ کائزان ہوٹل سے باہر نکل گیا تھا یقیناً اسے رسل اور رفیل کو خیر خیریت سے یہاں پہنچنے کی انفارمیشن دینی تھی۔

OOOOOOO

السلام علیکم کون بات کر رہا ہے دوسری طرف سے انجان نمبر پہچان میں نہ انے پر فون اٹینڈ کرتے ہی سوال کیا گیا۔

"وعلیکم السلام مظہر پاشا۔کیسے ہو۔۔۔۔۔۔

کون۔۔۔کون بات کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔سوال دوبارہ کیا گیا

ارے مجھ سے کیا پوچھتے ہو کہ میں کون ہوں تو تمہارے لیے اتنا جاننا کافی ہے کہ تمہاری موت تمہارے بے حد قریب ہے اس نے پر سکون انداز میں جواب دیا۔

کون بات کر رہا ہے وہ بھی اتنے بڑے بڑے بول۔۔۔۔ تم جو کوئی بھی ہو مجھ سے واقف نہیں ہو بچے مظہر پاشا صرف ایک نام نہیں لوگوں کی جیتی جاگتی موت ہے لگتا ہے تمہیں مرنے کا شوق چڑا ہے۔

لیکن میں تمہیں بس اتنا ہی کہوں گا کسی گاڑی کے اگے آ کر خود کشی کر لو کیونکہ اگر مظہر پاشا نے تمہیں موت دی تو دوسری دفعہ جنم لینے کے بارے میں سوچو گے بھی نہیں۔

وہ تو تمہیں وقت بتائے گا مظہر پاشافی الحال اتنا جان لو کہ کائزان کاظمی کی نظر ہے تم پر بہت جلد آرہا ہوں تمہارے پاس لیکن تمہارے پاس آنے سے پہلے تمہارے چھ چمچوں کی لاشیں تم تک پہنچانی ہیں۔

تاریخ لکھ لو آج کی۔۔۔۔اگلے 15 دن کے بعد تمہاری موت تمہارے دروازے پر کھڑی ہو گی

وہ بات ختم کرتے ہوئے فون بند کر چکا تھا جبکہ دوسری طرف یقیناً کھلبلی مچ چکی ہو گئی وہ ادمی اب اس کی انفارمیشن نکالنے کے لیے زمین اسمان ایک کرنے کے لیے تڑپ رہا ہو گا۔

لیکن کائزان اپنے بارے میں دوسرے انسان کو اتنی ہی انفارمیشن دیتا تھا جتنی وہ دینا چاہتا تھا۔

○○○○○○○

فون اپنی جیب میں ڈالنے کی بجائے اس نے رسل کو فون کیا تھا۔
السلام علیکم کائزان تم خیر و خیریت سے پہنچ گئے نا وہاں میں نے ہوٹل روم بک کروادیا ہے۔

تم لوگوں کو وہاں کوئی مسئلہ نہیں ہو گا اور کیب والا بھی ایئرپورٹ پر تمہیں مل جائے گا رسل نے اسے تفصیل بتائی تھی۔

ریلیکس میرے بھائی میں ہوٹل پہنچ چکا ہوں یہاں ہوٹل کا کمرہ پہلے سے ہی بک ہے اور کیب بھی ہمیں لینے کے لیے وقت پر پہنچ گئی تھی اور تم لوگ بھی سعودیہ کے لیے نکلنے کی تیاری کرو۔

اور ہاں ڈبلیو کو اپنے ساتھ لے جاؤ اسے چھوڑنے کی ضرورت نہیں پہلے اس نے سوچا تھا کہ وہ ڈبلیو کو گھر پر ہی رہنے دے گا لیکن اب اس نے سوچا تھا کہ وہ ڈبلیو کو ان کے ساتھ ہی سعودیہ بھیج دے گا۔

ترکی میں اس کے کوئی ذرائع نہ تھے اور نہ ہی وہ اپنے پرائیویٹ جیٹ کا استعمال ترکی آنے جانے کے لیے کرتا تھا۔

لیکن سعودیہ سے مصر اور مصر سے کسی بھی عربی ملک جانے کے لیے وہ اپنے پرائیویٹ جیٹ کا استعمال کرتا تھا۔

جو اس نے صرف اور صرف ڈبلیو کے لیے ہی لے کر رکھا ہوا تھا تاکہ وہ اسے ہر طرف اپنے ساتھ لے کر جا سکے۔
یہاں اس کے ساتھ ڈبلیو نہیں آسکتا تھا کیونکہ مرم اس سے خوفزدہ رہتی تھی اور باقی کام کے لیے اس نے رسل اور رفیل کو کہیں اور بھیجنا تھا۔ ورنہ جب بھی وہ ملک سے باہر جاتا تھا تو ڈبلیو کو اپنے ساتھ لے کر جاتا تھا۔

لیکن یہاں اس کا خیال رکھنا اس کے لیے مشکل ہو جاتا لیکن اسے اپنے دوستوں پر پورا یقین تھا۔

یقیناوہ خود سے زیادہ اس کے بچے کا خیال رکھنے والے تھے۔

ہاں ٹھیک ہے تم بالکل بے فکر ہو کر اپنا کام کرو ان شاءاللہ یہاں ہم سب کچھ سنبھال لیں گے اس نے یقین دلایا تھا جبکہ فون بند کرتے ہوئے کائزان کی نظر سامنے پھولوں کی شاپ پر گئی تھی۔

پہلے وہ کمرے میں جانے کے بارے میں سوچ رہا تھا پھر خیال ایا کہ اپنی پھولوں جیسی بیوی کے لیے ایک خوبصورت سا پھول تو وہ لے ہی سکتا ہے

OOOOOO

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو اسے کمرے میں خاموشی سے محسوس ہوئی تھی کمرے کی لائٹ اف تھی لیکن نائٹ بلب روشن تھا۔

اور لائٹ بلب کی روشنی میں وہ اپنی بیوی کو خواب خرگوش کے مزے لوٹتے ہوئے دیکھ چکا تھا مسکراتے ہوئے لائٹ آن کرتا وہ اس کے قریب ایا تو دیکھا کہ وہ گہری نیند میں اتر چکی ہے

یقیناً اتنے لمبے سفر نے اس کو تھکا دیا ہو گا لیکن وہ سو نہیں سکتی تھی کیونکہ وہ اسے یہاں سونے کے لیے نہیں بلکہ ہنی مون منانے کے لیے لے کر ایا تھا اور اگر وہ اس وقت سو گئی تو وہ رات کو اپنا کام کس طرح سے کرے گا۔

سوری مرم بے بی میں یہاں صرف ہنیمون کے لیے ہی نہیں آیا بلکہ اپنا ضروری کام کرنے کے لیے بھی آیا ہوں اور ابھی میں نے تمہیں سونے دیا تو رات کو تم نے مجھے بہت تنگ کرنا ہے۔

پھر میں اپنے کام کو وقت پر مکمل نہیں کر پاؤں گا اور کائزان کاظمی اپنے کام وقت پر کرتا ہے اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑتے ہوئے وہ اسے تھوڑی ہی دیر میں ہوش و حواس کی دنیا میں واپس کھینچ چکا تھا۔

یہ کون سا طریقہ ہے سوتی ہوئی بیوی کو تنگ کرنے کا ــــــ؟ وہ جو ابھی ابھی نیند میں گئی تھی خمار آلود نگاہیں

کھولتے اس کی بے باکیوں کو اپنے جسم پر محسوس کرتی اٹھ کر پوچھنے لگی۔

یہ کائزان کاظمی کا طریقہ ہے اور ویسے اسے رومینٹک طریقہ بھی کہا جا سکتا ہے اسے کھینچ کر اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے وہ ایک جھٹکے میں اسے اپنے ساتھ بیڈ پر گرا چکا تھا۔

مجھے بہت زوروں کی نیند آ رہی ہے کائزان میں ابھی کے لیے سو جاؤں وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بڑی معصومیت سے پوچھ رہی تھی۔

بالکل بھی نہیں تم نہیں سو سکتی اور ویسے بھی شوہر جاگ رہا ہو اور بیوی سوتی رہے یہ کہاں کی فرمابرداری ہے بقول تمہارے تم میری بہت فرمابردار بیوی ہو وہ اسے اس کی پرانی باتیں یاد دلاتے ہوئے بولا تھا۔

آپ اپنی بیوی پر اتنا بڑا ظلم کریں گے اس کے بے باک لبوں کا لمس اپنی گردن پر جا بجا بکھرتا محسوس کرتی وہ اس سے سوال کرنے لگی۔

ہاں میں بڑی خوشی سے اپنی بیوی پر یہ ظلم کروں گا اور یہ ظلم کرتے ہوئے مجھے بالکل بھی ظالم والی فیلنگ نہیں ائے گی بلکہ

ایک رومینٹک شوہر والی فیلنگ ائے گی اب نو مور ارگیو منٹس

آپ بالکل بھی اچھے ہسبینڈ نہیں ہیں اپنی کندھے سے شرٹ سرکتی محسوس کر کے وہ بے بسی سے بولی تھی۔

بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔۔اس نے سکون سے اس الزام کو قبول کرتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے بے باک لبوں کا لمس چھوڑا تھا اور وہ پوری طرح بے بس ہوتی اپنا اپ اس کے حوالے کر گئی تھی

OOOOOOOO

یہ کیا کر رہی ہو تم وہ فریش ہو کر باہر نکلا تو وہ سونے کی تیاریاں پکڑ رہی تھی وہ فوراً اس کے سر پر سوار ہوا۔

مجھے نیند آرہی ہے اس نے بڑی معصومیت سے کہا تھا۔

ہم یہاں سونے کے لیے نہیں اۓ بیوی اسی لیے جاگو اور اٹھ کر ذرا اس کھڑکی کا نظارہ تو لو دیکھو کتنی خوبصورت جگہ ہے اتنا خوبصورت نظارہ ہے۔

اور تم نے اپنے شوہر کے لائے ہوئے اس خوبصورت گلاب کو ایک نظر بھی نہیں دیکھا برا ظلم ڈھایا ہے تم نے اس معصوم پر وہ سرخ رنگ کا گلاب اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا تھا۔

بہت بہت شکریہ لیکن اس پر میں نے اتنا ظلم نہیں ڈھایا جتنا اپ مجھ پر ڈھا رہے ہیں آپ مجھے سونے کیوں نہیں دے رہے مجھے

نیند آرہی ہے۔اپ مجھے سونے دیں پھر جاگ کرنا میں آپ کو ایک بڑے مزے کی بات بتاؤں گی وہ اسے لالچ دے رہی تھی۔

مجھے تمہاری وہ بڑے مزے والی بات نہیں سننی لیکن تم سو نہیں سکتی جب تک میں جاگ رہا ہوں تب تک تمہیں بھی جاگنا ہو گا اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے اس نے جیسے فیصلہ سنایا تھا۔

ارے اگر خود کو نیند نہیں اتی تو اس کا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ دوسرے کو بھی نہ سونے دیا جائے۔دیکھیں میں نے کتنے پیار سے آپ کی خواہشوں کا احترام کیا ہے اب آپ کو میری نیند کا خیال کرنا چاہیے نا۔۔۔۔۔

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ کیا کہتا اسے وہ خود مجبور تھا۔

اپنے بھائی سے بات کرو گی اس نے اچانک سوال کیا تھا۔

میں جب سو کر اٹھوں گی تب بات کروں گی اس نے فوراً جواب دیا۔

یہ آفر محدود مدت کے لیے ہے۔۔۔اس نے دھمکی دی تھی۔

کوئی بات نہیں میں مدت بڑھالوں گی۔میرے شوہر کو پٹانا کوئی زیادہ مشکل کام نہیں ہے اس نے جیسے راز فاش کیا تھا۔

اچھا جی بڑا یقین ہے اپنے شوہر پر۔۔۔۔۔۔اس کی گود میں اپنا سر سیدھا کرتے ہوئے وہ اس کے چہرے کو اپنی نظروں کے فوکس میں لے چکا تھا۔

ہے تو ہے میرے شوہر بڑے اچھے ہیں میری ہر بات مانتے ہیں کبھی میری کسی بات سے اختلاف نہیں کرتے وہ اس کے گالوں پر اپنے ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے مسکے لگا رہی تھی۔

ہاں ہاں جانتا ہوں میں ایسا بھی کوئی تیس مار خان نہیں ہے تمہارا شوہر۔۔۔۔۔وہ ناک سے مکھی اڑتا بولا

خبردار میں اپنے شوہر کے خلاف ایک لفظ نہیں سنوں گی۔وہ سختی سے بولی

مت سنو کان بند کر لو۔۔۔مشورہ دیا گیا

آپ اپنا منہ نا بند کیجے گا۔اس نے غصے سے گھورا۔

منہ کیوں بند کروں تمہارے شوہر کی تعریفیں کر رہا ہوں سنو ۔۔۔۔۔۔۔"آخر تمہیں بھی پتہ ہونا چاہیے تمہارا شوہر کتنا پانی میں ہے۔

میرے شوہر کیسے ہیں کیسے نہیں مجھے کسی کی گواہی کی ضرورت نہیں میں خود انہیں بہت اچھے طریقے سے جانتی ہوں پورا سترہ دن کا ساتھ ہے میرا ان کا۔۔۔۔اس نے اتراتے ہوئے کہا۔

17 دن نہ ہو گئے 17 سال ہو گئے کہ سب کچھ جانتی ہو۔

اپ بحث کیوں کر رہے ہیں میرے ساتھ میں نے منع کیا تھا نا آپ کو وہ کچھ یاد دلاتے ہوئے بولی۔

میں نے بھی منع کیا تھا میرے علاوہ کسی اور کی تعریف نہ کرنا میرے سامنے۔

"۔۔۔۔لیکن میں تو اپ کی ہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس اگے سے بحث مت کیا کرو جاؤ جلدی سے فریش ہو جاؤ باہر چلتے ہیں بہت پیارا موسم ہو رہا ہے واک کریں گے وہ پلان بناتے ہوئے بولا۔

میں کسی ایرے غیرے کے ساتھ نہیں جاتی کہیں بھی باہر ۔۔۔۔۔مجھے صرف اپنے شوہر کے ساتھ اؤٹنگ کرنا پسند ہے ۔۔وہ منہ بنا کر بولی۔

اور میں کون ہوں وہ سیدھا ہو کر اس سے سوال کرنے لگا۔

ہوں گے کوئی بھی مجھے کیا ویسے تھوڑی دیر پہلے تو آپ میرے شوہر کے خلاف باتیں کر رہے تھے آپ جیسے انسان کے ساتھ تو میں ہر گز نہیں جاؤں گی۔

ڈارلنگ تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں خود واش روم میں لے کر جاؤں اور خود اپنے ہاتھوں سے تمہیں شاور دوں اور پھر چینج کروا کر اپنے ساتھ کہیں باہر لے کر جاؤں۔۔۔۔۔؟اس نے بڑا بے ساختہ سا سوال پوچھا تھا وہ اس کی طرف سے کسی اچھے جواب کی منتظر تھی۔

استغفراللہ اپنی نیت مجھ پر مت تھوپے۔میں نے ایسا کچھ بھی نہیں سوچا اور نہ ہی کبھی سوچ سکتی ہوں ایسی سوچ صرف آپ ہی کی ہو سکتی ہے اس نے بڑی تیزی سے کہا تھا۔

ہاں ایسی سوچ صرف میری ہی ہو سکتی ہے اور اب میری سوچ پر عمل کرنے والا ہوں

۔وہ کہتے ہوئے اچانک بیڈ سے اٹھ کر اسے ایک جھٹکے میں اپنے کندھے پر ڈال کی واش روم کی طرف لے گیا تھا جبکہ وہ نہیں نہیں کرتی رہ گئی لیکن اس کی نہیں نہیں نہیں کو سن ہی کون رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔؟

OOOOOO

کائز۔۔پلیز نہیں نا۔۔۔۔۔۔باہر جائیں پلیز۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے روک رہی تھی۔جو اپنی شرٹ اتارتا سائیڈ پر پھینک کر اس کے قریب آیا تھا۔

ہاں ڈارلنگ۔۔۔۔۔۔وہ اس کا دوپٹہ گردن سے الگ کر کے پانی کھول چکا تھا۔

"آپ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں میں۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے قریب آتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

میں آپ سے بات نہیں کروں گی خفا ہو جاؤں گی وہ دھمکی دیتے ہوئے اپنے کندھے پہ ہاتھ رکھے ہوئے تھی۔

میں منا لوں گا اس چھوٹی سی بیوی کو منانا اتنا مشکل نہیں ہے لیکن اس بڑے سے شوہر کو خفا کر کے پچھتاؤ گی تم کہہ دیا سو کہہ دیا کائزان کاظمی اپنی بات سے بدلتا نہیں اس کے ہاتھ پیچھے اس کی ڈوریوں میں الجھ رہے تھے۔

جبکہ وہ اس کی بے باک حرکتوں پر بری طرح سمٹی جارہی تھی۔

اپ میرے ساتھ ایسا کریں گے کندھے سے اپنی شرٹ سرکتی محسوس کرکے وہ مزید معصومیت پر اترائی تھی۔

تمہیں اب بھی لگتا ہے کہ میرے پیچھے ہٹنے کے چانسز ہیں اپنے بھیگے ہوئے لب اس کی گردن پر رکھتے ہوئے وہ بے باک انداز میں سوال کر رہا تھا۔

جب اچانک ہی اس نے اس کا رخ موڑ کر دیوار کی طرف کرتے ہوئے اس کی گردن سے سارے بال ہٹا کر آگے کی طرف کیے تھے اور اب وہ اس کی ایک ایک ڈوری پر اپنے لب رکھتے ہوئے اسے اپنے لمس سے روشناس کروا رہا تھا۔

اس کے لب آہستہ آہستہ اس کی پوری نازک مرمریں کمر پر سفر کر رہے تھے جبکہ وہ اس کی بے باکیوں پر بے بسی سے دیوار کا سہارا لیتی خاموش کھڑی تھی۔

جب اچانک اس نے اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کے قید میں لے لیا۔

وہ اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں قید کرتے ہوئے اس کے لبوں پر نہ جانے کتنے بوسے دے چکا تھا اس کے لبوں کا جام پیتے ہوئے وہ اسے اپنی سخت گرفت میں قید کرتا جا رہا تھا۔

اندازاس کا ویسا ہی تھا جیسا اکثر ہوا کرتا تھا لیکن وہ اس کی سخت پناہوں میں خود کو محفوظ سمجھتی تھی۔اس کا سخت نرم کوئی بھی اندازاسے برا نہیں لگتا تھا بس وہ خود پر اس کا حق سمجھتی تھی۔

OOOOOOO

اس کے نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں بھرے وہ باہر لے کر آیا تو وہ ارام سے باتھ روب میں خود کو چھپائے اس کی کاروائی دیکھ رہی تھی جو اس کے لیے کوئی اچھے سے کپڑے نکال رہا تھا۔

Zubi Novels Zone

کوئی بھی نکال دیں پہننا تو میں نے گاون ہی ہے اس کے اوپر وہ پہلے ہی کہہ چکا تھا کہ وہ اسے لے کر باہر جارہا ہے اور وہ ڈنر کر کے واپس انے والے ہیں اس دفعہ اس نے اگے سے کوئی مزاحمت نہیں کی تھی۔

کیونکہ وہ اپنی بات کا پکا تھا وہ اسے سونے تو ہر گز نہیں دینے والا تھا تو فضول میں ضد لگانا بے کار تھا وہ اس کی بات ماننے کا فیصلہ کر چکی تھی۔

ویسے بھی وہ اس کی نیند اڑانے میں کامیاب رہا تھا ٹھنڈے پانی سے نہلانے کے بعد اب نیند نہ جانے کہاں جا سوئی تھی۔ نیند اس پاس تو کیا دور دور تک بھی کہیں نہ تھی۔ وہ اپنی مرضی سے کپڑے نکال لایا تھا جو اسے نے خاموشی سے پہن لیے تھے۔ جبکہ وہ اب اس کا گاون نکال رہا تھا۔۔

وہ ویسے تو اب اس کے ساتھ جانے کے لیے تیار تھی لیکن بظاہر کافی نخرے دکھا رہی تھی۔اس پر یہ ثابت بھی تو کرنا تھا کہ اس کی نیند خراب ہوئی ہے اور وہ اس پر احسان کر کے اس کے ساتھ جانے کو تیار ہوئی ہے

○○○○○○

عجیب زبردستی ہے اگر بندہ نہیں اناچاہتا گھومنے کے لیے تو اس طرح زبردستی نہیں کرنی چاہیے نا دیکھیں میری حالت نیند سے میرا برا حال ہو رہا ہے اور آپ کو گھومنے پھرنے کی پڑی ہوئی ہے۔

ذرا احساس نہیں ہے معصوم بیوی کا اس کے ساتھ ساتھ چلتے بولے جا رہی تھی جبکہ وہ اسے کہاں لے کر جا رہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

اپ پہلے بھی یہاں آئے ہوئے ہیں وہ اس کے بازو میں ہاتھ ڈالتے اسے مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھی۔ جیسے ابھی گم ہو جائے گی۔

ہاں زیادہ نہیں بس ایک دو بار ہی ایا ہوا ہوں کام کے سلسلے میں آیا تھا ہنیمون پر تو پہلی بار ہی ایا ہوں لیکن میری بیوی بہت بورنگ ہے۔

ہیں میں کدھر سے بور نگ لگ رہی ہوں آپ کو میں تو اتنی اچھی ہوں۔اپ کو تو شکرانے کے نوافل ادا کرنے چاہیے کہ آپ کو اتنی اچھی بیوی ملی ہے جو اپ کی ہر بات انکھیں بند کر کے مانتی ہے اور آپ ہیں کہ میری قدر ہی نہیں کرتے۔

ہاں تو بے بی بتاؤنا مجھے کہ اس گوہر نایاب کی قدر کس طرح سے کریں تمہاری سوچ سے زیادہ قدر کروں گا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے وہ وہیں رک گیا تھا سامنے بہت بڑا سمندر تھا جہاں لوگوں کی کافی چہل پہل تھی۔

یہ کیا آپ کیا کر رہے ہیں دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ہم پبلک پلیس پہ ہیں اس طرح سے یہاں یہ سب کچھ الاوڈ نہیں ہے اس نے اپنے پاس سے ہی قانون بنالیا تھا۔

ازاد خیال ملک ہے بے بی یہاں سب کچھ الاؤ ہے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے وہ پردے سے کور اس کے لبوں پر بوسہ دے گیا تھا

۔

توبہ توبہ استغفر اللہ کتنی خراب نیت ہے اپ کی۔

کہیں پر تو اپنے ٹھر کی جذباتوں پر کنٹرول کریں اپ جیسے نہیں ہوتے گنگسٹرز اپ تو گینگسٹرز کا نام ڈبو رہے ہو۔

وہ افسوس کرتی ہوئی بولی تو وہ کھل کر ہنسا۔

کیسے ہوتے ہیں گینگسٹرز بتاؤ مجھے میں جاننا چاہتا ہوں تم تو کافی زیادہ انفارمیشن رکھتی ہو ہم گینگسٹرز کے بارے میں تو بتاؤ مجھے گینگسٹرز کیسے ہوتے ہیں۔

وہ اس سے سوال کر رہا تھا۔

اپ کے جیسے تو بالکل بھی نہیں ہوتے اب ہٹیں مسٹر ٹھرکی کاظمی مجھے وہ سمندر دیکھنے جانا ہے اس نے سامنے پانی کی طرف اشارہ کیا تھا۔جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتا اسے لیے سمندر کی طرف قدم بڑھانے لگا۔

جب نظر سامنے کی طرف کچھ سکول کی بچیوں پر گئی تھی وہ تقریبا چھ سات لڑکیاں تھیں اور سب کی عمر 14 سے 15 کے بیچ تھی یقیناسکول ختم کر کے وہ یہاں انجوائے کرنے کے لیے ائی ہوں گی۔

ان لڑکیوں کو دیکھتے ہوئے اسے مظہر پاشا کی یاد ائی تھی۔یہی بچیاں اس کا ٹارگٹ تھی۔تقریبا 13 سے 16 سال کے بیچ کی لڑکیوں کو وہ کڈنیپ کر کے برباد کرتا تھا۔

ایسی ہی لڑکیاں اس کے کلائنٹس کو سب سے زیادہ پسند اتی تھیں ان کا استعمال اس کے کام میں سب سے زیادہ ہوتا تھا۔

ارے کدھر گم ہو گئے میں کب سے اپ سے باتیں کر رہی ہوں وہ دیکھیں کیا عجیب سی چیز کھا رہے ہیں سب مجھے بھی کھانی ہے۔

اس نے سامنے ایک ادمی کو سمندر کے کنارے کھڑے دیکھا اس کے پاس ایک بری سی تھالی تھی جس میں کچھ عجیب سا تھا جو وہ سب کو کھانے کے لیے دے رہا تھا جس کی وہ لوگ پیمنٹ کر رہے تھے۔

بہت تیز مرچی ہوتی ہے اس میں اس نے اسے پاس لے جاتے ہوئے پہلے ہی کہا تھا۔

ارے میں خود تیکھی مرچی ہوں یہ مرچی میرے سامنے کیا چیز ہے اس نے خود کو کمپلیمنٹ دیتے ہوئے کہا تو وہ ہنس دیا۔

وہ اپنا نقاب چہرے سے اتارتے ہوئے اس کے پیچھے ہو گئی تھی جب کہ وہ اس کے سامنے اتا پوری طرح اسے کور کر چکا تھا

تم سچ میں تیکھی مرچی ہی ہو اس نے ادمی کو اشارہ کیا تھا۔ جبکہ وہ فورن اس کے لیے وہ چیز بنانے لگا تھا۔۔

ہائے مرچی اس میں تو سچی بہت تیز مرچ ہے وہ کھاتے ہوئے اسے بتانے لگی تھی جبکہ وہ کندھے اچکا گیا اور اس کے کندھے اچکانے پر اس نے انکھیں گھما کر اسے دیکھا اور پھر ایسے کھانے لگی جیسے مرچی نام کی بھی اس میں نہ ہو۔

مذاق کررہی ہوں بالکل بھی تیز مرچی نہیں ہے املی کی چٹنی ہے اور یہ ساتھ میں پتہ نہیں کون سی چیز ہے لیکن اس میں بالکل بھی تیز مرچ نہیں ہے اپ بھی کھا سکتے ہیں۔

اس نے اسے کھلانے کی کوشش کی تھی جس پر اس نے فوراانکار کردیا جبکہ ان کے ساتھ کھڑی لڑکیاں مرچی سے پانی پر پانی پیے جارہی تھی۔

ارے لگتا ہے ترکی کے لوگ نابہت کمزور دل کے ہوتے ہیں اتنی مرچی نہیں ہے یہ فضول میں محسوس کیے جارہے ہیں۔اس نے اسے دیکھ کر کہا تھا کہ وہ کھالے لیکن کائزان کا انکار اب بھی قائم تھا۔

ooooooooo

میرے گلے میں اتنا درد کیوں ہو رہا ہے۔۔۔۔۔وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی اس سے پوچھ رہی تھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ ڈنر کر کے واپس ائے تھے۔

راستے میں اچانک ہی اسے گلے میں درد ہونے لگا تو وہ اسے پاس ہی ایک ڈاکٹر کے پاس لے کر گیا تھا جہاں ڈاکٹر نے کہا کہ بہت تیز مرچی کھانے کی وجہ سے اس کے گلے میں زخم ہو گئے ہیں۔

جان یہ جو تم نے وہ کھایا ہے نا اسی کی وجہ سے ہوا ہے میں منع بھی کر رہا تھا تمہیں سننی چاہیے تھی میری بات۔۔۔۔

ارے اپ مجھے کہاں منع کر رہے تھے آپ تو اس ادمی کو اور پیسے دے رہے ہیں اب میں نے آپ کے پیسے ویسٹ تھوڑی نہ ہونے دینے تھے میں تو پیسے حلال کرنے کے چکر میں تھی۔

وہ خود کو پنکھا جلاتی دوبارہ سے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی جبکہ وہ اس کی بالکل پاس بیٹھا بار بار اس کے گلے کو چھو رہا تھا۔

زیادہ تکلیف ہو رہی ہے تو ڈاکٹر کے پاس لے چلوں اس نے پوچھا تھا جس پر اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا اور ساتھ میں پڑا پانی کا گلاس اٹھا کر لبوں سے لگا لیا۔

مجھے لگتا ہے مجھے سو جانا چاہیے میں تھوڑی دیر سو لوں گی نا تو بہتر محسوس کروں گی پتہ نہیں کون سی عجیب غریب سی چیز کھالی ہے میں نے آئندہ ہم یہاں سٹریٹ فوڈ سے کچھ نہیں کھائیں گے۔

کیا پتہ کون سی چیز سے ہم بیمار پڑ جائیں ایک تو ہم پاکستانی لوگ بھی نہ کتنے نازک ہوتے ہیں وہ تیز تیز بولتی دوائی اٹھا کر چیک کرنے لگ گئی تھی۔

جبکہ اسے اس کے دن والی بات یاد آئی تھی جب وہ کہہ رہی تھی کہ ترکی کے لوگ ضرور سے زیادہ نازک ہیں۔

زیادہ کچھ نہیں بدلا تھا اب ترکی کے بجائے پاکستان کے لوگ نازک ہو گئے تھے۔

ہاں یہ میڈیسن لو ہو سکتا ہے اس سے تم بہتر محسوس کرو وہ خود ہی اس کے لیے دوائی ڈالتے ہوئے کہنے لگا تو اسے اپنے گلے میں کچھ ٹھنڈا سا محسوس ہوا تھا۔

ارے واہ یہ دوائی تو بہت اچھی ہے مجھے یقین ہے مجھے اس سے ارام اجائے گا وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولی تو اس کے ساتھ ہی بیڈ پر لیٹتا ہے اسے اپنی باہوں کے گھیرے میں لے چکا تھا۔

وہ کافی زیادہ پریشان ہو گیا تھا ابھی شام تک تو وہ بالکل ٹھیک تھی اسے خود بھی بے احتیاطی نہیں کرنی چاہیے تھی اس پر سٹریٹ فوڈ کی چیزیں اثر کرتی تھی یہ تو وہ جان چکا تھا اور اب اس نے کبھی بھی اسے ایسا ویسا کچھ بھی نہ کھانے دینے کا فیصلہ بھی کر لیا تھا۔

اس کا ارادہ 12 بجے کے بعد نکل کر اپنا کام کرنے کا تھا لیکن اب تقریباً پونا ایک بج رہا تھا نہ تو مرم سو رہی تھی اور نہ ہی وہ اپنے کام کے لیے جا سکتا تھا۔جب کہ فی الحال اسے بھی مرم کی تکلیف سے زیادہ اور کسی چیز کی پرواہ نہ تھی۔

OOOOOO

رات تقریباً دو بجے کا وقت تھا وہ اہستہ سے اس کے قریب سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکلا تھا ہوٹل کی راہداری میں بالکل سناٹا چھایا ہوا تھا۔

وہ کسی کی بھی نظر میں ائے بغیر تیزی سے اپنے کمرے سے نکلتا ہوٹل سے بھی باہر نکل گیا تھا اس کا ارادہ اپنا کام مکمل کر کے جلد سے جلد واپس انے کا تھا۔

اس کے دماغ میں فلحال یہ سوچ بھی تھی کہ کہیں اپنی تکلیف کی وجہ سے مرم کی انکھ نہ کھل جائے اسی لیے اس نے اپنے اپ کو صرف ادھے گھنٹے کی ڈیڈ لائن دی تھی اس نے اسی ڈیڈ لائن میں واپس انا تھا۔

٥٥٥٥٥/٥٥

ٹھک ٹھک۔۔۔۔۔کمرے میں عجیب طرح کی اوازا رہی تھیں۔ایسی عجیب اور خوفناک اوازا پنے اس پاس سنتے ہوئے اس ادمی کی انکھ کھل گئی تھی جو بیڈ پر سکون نیند سو رہا تھا۔

ت۔۔۔تم۔۔۔۔۔ک۔کن۔۔۔وہ ادمی گھبرایا ہوا بیڈ پر سے اٹھ کر سامنے بیٹھے اس ادمی کو دیکھ رہا تھا جو زمین پر اپنا بڑا سا چھرا پوری شدت سے مار رہا تھا۔

کائزان کاظمی۔۔۔۔۔لوگ مجھے درندے کے نام سے بھی جانتے ہیں۔اپنا تعارف کرواتے ہوئے اس نے وہ العاشر اس ادمی کی طرف پھینکا تھا جو اس کے کندھے کے بیچ و بیچ جا کر لگا۔

وہ درد سے کہرا کر بیڈ سے اٹھتا باہر کی طرف بھاگنے کی کوشش کرنے لگا وہ تیزی سے بھاگ کر دروازے تک آیا تھا لیکن بہت کوشش کے باوجود بھی وہ دروازہ کھل نہیں رہا تھا۔

وہ تیزی سے دروازہ بجانے لگا چیخنے لگا چلانے لگا لیکن باہر سے کوئی اواز سنائی نہیں دے رہی تھی ہر طرف سناٹا تھا۔نہ ہی وہ ادمی کو جانتا تھا۔اور نہ ہی اس نے اسے پہلے کہیں دیکھا ہوا تھا بس اسے دوپہر میں پاشا کا فون ایا تھا

کہ کوئی کائزان کاظمی نام کا ادمی اسے ختم کرنے کے لیے ایا ہے اور اس کے پہلے 15 دنوں میں وہ اس ہر انسان کو ختم کرے گا جو

اس سارے کام میں اس کا ساتھ دے رہے ہیں۔یقیناسب سے پہلا نمبر اسی ادمی کا ایا تھا۔اس وقت اپنی جان بچانے کے لیے اسے کرتب دکھا رہا تھا۔

دیکھو تم جو کوئی بھی ہو تم میرا وقت برباد کر رہے ہو زندہ تم رہ نہیں سکتے اور نہ ہی میں تمہیں زندہ چھوڑوں گا تو بہتر ہے کہ یہ پکڑن پکرائی کا کھیل بند کرو اور واپس یہاں میرے پاس آجاؤ وہ اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کر رہا تھا۔

جب اس ادمی نے اچانک ہی سائیڈ دراز سے پستول نکالتے ہوئے اس پر نشانہ باندھنا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی وہ اپنی پستول نکالتا اس پر نشانہ لگا چکا تھا

○○○○○

تقریباڈھائی بجے کے قریب مرم کی انکھ کھلی تو اس نے فوراسب سے پہلے اپنے دائیں سائیڈ ہاتھ کیا تھا۔

جہاں اسے کائزان کا وجود محسوس ہوا تو اگلے ہی لمحے وہ اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے دوبارہ سے انکھیں بند کر گئی تھی۔

جبکہ وہ اس کے گرد اپنا حصار مضبوط کرتا خاموشی سے اسے خود میں قید کر گیا

○○○○○○○

○○○○○○○○

اس کے سامنے اس کے وفادار ساتھی کی لاش پڑی ہوئی تھی وہ خاموشی سے بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔جب کہ اس آدمی کے بیوی بچے اس کی لاش پر بیٹھے بری طرح سے رو رہے تھے۔تڑپ رہے تھے۔شاید وہ اس آدمی کے کاموں کے بارے میں نہیں جانتے تھے۔

فون بجنے پر اس نے فوراً فون اٹھایا۔انجان نمبر تھا لیکن پھر بھی اس کے لیے انجان نہیں تھا۔

ہیلو کون بات کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔؟

اس نے جیسے ہی فون کیا دوسری طرف سے فون اٹھالیا گیا تھا یقیناً وہ اس کا نمبر پہچان چکا تھا۔

اب تک تو تمہیں میرا نام یاد ہو جانا چاہیے تھا ویسے لاش کا ڈیزائن پسند آیا یا نہیں۔۔۔۔؟اس نے پر سکون انداز میں سوال کیا تھا۔

یہ تم نے اچھا نہیں کیا کائزان کاظمی تم نہیں جانتے کہ اس کے لیے تمہیں کتنی بڑی قیمت چکانی پڑ سکتی ہے۔
مظہر بادشاہ نام ہے میرا تم نہیں جانتے کہ تم نے کس کے ساتھ پنگا لیا ہے تیار ہو جاؤ تیار ہو جاؤ اپنے انجام کے لیے وہ غصے سے ڈھارا تھا جبکہ اس کے انداز پر دوسری طرف سے کائزان کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

تمہارے علاقے میں آکر تمہارے آدمی کو ڈھونڈ کر بلکہ تمہیں پہلے بتا کر کہ میں تمہیں مارنے کے لیے آرہا ہوں تم میرا کچھ نہیں

اکھاڑ پائے اور تمہیں لگتا ہے کہ تمہارے فون پر ان بچوں والی دھمکیوں سے میں ڈر جاؤں گا کم اون مظہر پاشا ایسی بچوں والی حرکتیں کرتے تم اچھے نہیں لگتے۔

کوئی تو اپنے سٹینڈرڈ جیسی دھمکی دو اتنے بڑے بے غیرت ہو تم تھوڑا سا تو تمہیں سینس ایبل ہو جانا چاہیے۔ کچھ تو ایسا بولنا چاہیے کہ میں ڈر جاؤں میرے اندر گھبراہٹ اجائے کہ مظہر پاشا سے پنگا لے کر میں نے کوئی بہت بڑی غلطی کر دی ہے لیکن تمہارے پاس تو وہی تھرڈ کلاس ایکشن فلموں والے ڈائیلاگز ہیں۔

خیر میں نے تم سے یہ پوچھنے کے لیے تو فون کیا ہی نہیں تھا کہ تمہیں لاش کا ڈیزائن پسند آیا یا نہیں بلکہ میں تو تم سے یہ پوچھنا

چاہتا تھا کہ یہاں جو سامنے الائڈ سکول ہے وہاں تمہاری بچی نائنتھ کلاس کی سٹوڈنٹ ہے نا۔۔۔۔؟

کل میں نے اسے بیچ پر دیکھا تھا اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ بڑی پیاری لگ رہی تھی۔ویسے تمہارے ذہن میں خیال نہیں آیا کہ تمہارے کلائنٹس کے لیے تمہاری بیٹی سے بہتر اور کوئی نہیں ہو گا۔

بکواس بند کر تیری ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی پر اس طرح کی بات کرنے کی۔۔۔۔وہ غصے سے آپے سے باہر ہونے کو تھا۔

جس طرح تمہاری ہمت ہوتی ہے کسی دوسرے کی بیٹی کو اٹھا کر اپنے جیسے جانوروں کے سامنے ڈالنے کی۔۔۔۔۔۔"

جس طرح تم سودا کرتے ہو دوسروں کی بیٹیوں کی زندگی کا ان کی سانسوں کا ان کی عزت کا بالکل اسی طرح تمہاری بیٹی کے ساتھ بھی تو ہو سکتا ہے۔

ZNZ Zubi Novels Zone

"تمہیں عادت ہے نا 13 سے 16 سال کی لڑکیوں کو اٹھا کر انہیں بے ابرو کرنے کی تو سیم ایج ہے تمہاری بیٹی کی بھی۔۔۔۔۔۔ تمہاری بیٹی کی عمر 14 سے 15 سال ہی ہے یہ تو پرفیکٹ ہے تمہارے کام کے لیے اسے کیوں نہیں ڈالتے اپنے جیسے جانوروں کے سامنے۔۔۔۔۔"

وہ بولے جا رہا تھا جبکہ مظہر پاشا کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اگر کائزان اس کے سامنے ہوتا تو وہ لمحوں میں اسے موت کے گھاٹ اتار دیتا۔

آج رات ایک بجے رائٹ ہائی وے پر تمہارے دوسرے آدمی کی لاش تم تک پہنچ جائے گی۔ تمہیں اس لیے پہلے انفارم کر رہا ہوں کہ اس کی لاش کو اٹھا لینا یہ نہ ہو کہ پولیس والوں کے ہاتھ لگ جائے۔

اور اگر اس کی لاش پولیس والوں کے ہاتھ لگ گئی تو تمہارا نام آنے میں بھی زیادہ وقت نہیں لگے گا میں نہیں چاہتا کہ 15 دن سے پہلے پہلے تم پولیس کے ہاتھ لگ جاؤ۔

کیونکہ تم جیسی ذلالت کو میں خود اپنے ہاتھوں سے ختم کرنا پسند کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جبکہ دوسری طرف سے مظہر بادشاہ کی حالت خراب ہونے لگی تھی اسے اس شخص کا ڈر نہیں تھا بس وہ اس شخص کو جلد سے جلد اپنے سامنے لا کر اسے موت کے گھاٹ اتار دینا چاہتا تھا

OOOOOOO

مرم اپنے بالوں میں کب سے اس کی انگلیوں کو چلتے ہوئے محسوس کر رہی تھی۔

وہ اٹھ کر باہر گیا تھا تقریبا 15 منٹ کے بعد اس کی واپسی ہوئی تو وہ ایک بار پھر سے اس کے قریب چلا آیا۔

ایک بار پھر سے اس کے ساتھ لیٹتے ہوئے وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔

اس کی طرف کروٹ لیتے ہوئے وہ اس کے گرد اپنی نازک باہوں کا حصار بناتی اس کے سینے پر اپنا سر رکھ چکی تھی۔
لگتا ہے آج کہیں باہر چلنے کا ارادہ نہیں ہے بیگم ہم صرف 15 دن کے لیے یہاں ائے ہیں ہم نے واپس بھی جانا ہے۔
تم نے کیا یہ ہنی مون ٹوور سو سو کر برباد کرنا ہے وہ بے حد نرمی سے اس کے کانوں میں گنگناتے ہوئے بولا۔

یہ بیگم کیا ہوتا ہے۔۔۔؟ بیگم تو بڑی عمر والیوں کو بولا جاتا ہے۔میں آپ کو بڈھی نظر آتی ہوں وہ آنکھیں کھولے اس سے

پوچھنے لگی شاید ارادہ اس کا بحث کرنے کا تھا اس سے لڑتے ہوئے یقیناوہ مزے لیتی تھی تبھی تو ہر بات پہ لڑنے کے لیے تیار ہو جاتی تھی۔

تم تو شہزادی ہو کائزان کاظمی کی۔اور شہزادی ہی لگتی ہو وہ مسکرا کر اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا بات ختم کر گیا تھا جب کہ وہ اس کے بحث نہ کرنے پر مایوس ہوتی دوبارہ اس کے سینے پر سر رکھ کر انکھیں بند کر گئی تھی۔

اپ بہت بورنگ انسان ہو کائزان مجھے لڑنے والا ہسبینڈ چاہیے ۔ائیے نا تھوڑی سی لڑائی کرتے ہیں۔

غصے والی لڑائی اصلی والی فیلنگ انی چاہیے۔مجھے نا بڑا شوق تھا ہسبینڈ سے لڑنے کا وہ ایکسائٹڈ ہو کر سیدھی بیٹھتی اس سے کہنے لگی تھی جبکہ وہ اس کے عجیب و غریب شوق پر اسے گھور کر رہ گیا

۔

کیا بے بی تمہیں مجھ سے لڑنے کا شوق تھا کہیں تم نے شادی مجھ سے لڑنے کے لیے ہی تو نہیں کی وہ ہنستے ہوئے اس سے پوچھنے لگا

۔

ارے نہیں شادی تو آپ نے زبردستی کی تھی نا بھول گئے کیا

۔۔۔۔؟

اس وقت تو لڑائی والی بات مجھے یاد ہی نہیں تھی میں ناولز میں پڑھتی ہوں ہسبینڈ وائف ایک دوسرے سے بہت سارا لڑتے

ہیں اور پھر اینڈ پہ آ کے ایک دوسرے کو سوری بولتے ہیں۔ پھر ایک رومینٹک سا سین ہوتا ہے وہ خوشی اسے بتانے لگی تھی۔

مطلب یہ سب کچھ وہ اینڈ پر رومینٹک سین کے لیے کرتے ہیں ۔۔۔۔؟

بات تو اینڈ پر ہونے والے رومینٹک سین کی ہی ہے نا تو وہ ہم پہلے کر لیتے ہیں لڑائی جھگڑے کو چھوڑو وہ اسے اس کے کندھوں سے تھامتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتا رومینٹک انداز میں بولا تھا۔

"نہیں ۔۔۔۔۔۔۔ لڑائی ۔۔۔۔

ہم صرف پیار کریں گے بے بی اچھے کپل کی طرح وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا

نہیں مجھے اچھا کپل نہیں بننا مجھے گندا والا کپل بننا ہے ہر وقت لڑائی جھگڑے والا۔ وہ ضد پر اڑی ہوئی تھی۔

عجیب زبردستی ہے میں کہہ رہا ہوں تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں آ رہی نہیں کرنا ہم نے لڑائی جھگڑا ایسی چیزوں سے جتنا دور رہا جائے اتنا ہی بہتر ہوتا ہے فضول میں میرے ساتھ لڑنے جھگڑنے کی ضرورت نہیں ہے وہ کافی سختی سے بولا تھا۔

یہ کیا بات ہوئی ہر وقت کیا ہم ایک دوسرے سے پیار سے ہی بات کرتے رہیں گے اتنے سارے دن ہو گئے ہیں ہماری شادی

کوایک تو لڑائی بنتی ہے نا۔۔دیکھیں نا ہم چھوٹی سی لڑائی کریں گے بعد میں ہم صلح کرلیں گے وہ پیار سے اسے سمجھا رہی تھی۔

کیا فضول بحث کر رہی ہو مرم جب میں کہہ رہا ہوں نہیں تو مطلب صاف ہے میں تم سے کوئی لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہتا اچھی خاصی زندگی چل رہی ہے کیوں فضول میں الٹے سیدھے پنگوں میں پڑنا۔

ایسی چیزوں سے جتنا بچ کر رہا جائے اتنا ہی بہتر ہوتا ہے کیوں ایسی فضول بحث کیے جا رہی ہو چلو اٹھو کہیں باہر چلتے اس کی طرف دیکھ کر کافی سختی سے بولا۔

ارے میں کہاں فضول بحث کر رہی ہوں میں تو بس ایسے ہی کہہ رہی تھی اپ کو کہ ہم دونوں۔۔۔۔۔۔

کیا ہم دونوں بولو کیا کہنا چاہتی ہو تم کیوں تمہارے اندر کا کیڑا تمہیں سکون نہیں لینے دیتا ہر وقت اچھل کود ضروری نہیں ہوتی کبھی ہم نارمل کپل کی طرح بھی رہ سکتے ہیں۔

میں کہاں اچھل کود کر رہی ہوں۔۔۔۔۔۔؟

اور اپ مجھے اس طرح سے ڈانٹ کیوں رہے ہیں۔۔۔۔۔۔؟

شروعات تم نے ہی کی ہے لڑائی تم نے کرنی تھی نہ اب کرو لڑائی ۔اس کے سوالوں پر وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔

میں نے کہاں شروعات کی میں تو صرف یہ کہہ رہی تھی

"۔۔۔۔۔۔

کہ تمہیں مجھ سے لڑنا ہے اب لڑو ناوہ پوری طرح تیار کھڑا تھا

جبکہ اس کے غصے کو دیکھ کر وہ فورا نفی میں سر ہلا گئی۔

مجھے لڑنا نہیں تھا صرف لڑنے کا ڈرامہ کرنا تھا وہ اس کی طرف

دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی تھی اسے ہرگز امید نہ تھی کہ اس

کی لڑائی والی بات سچ ہو جائے گی۔

ہاں تو بے بی میں بھی تو کر رہا ہوں نا تم بھی کرو تمہاری یہ حسرت

میں پوری کرنے کی کوشش کر رہا ہوں وہ فورا اپنا انداز بدل گیا تھا

جبکہ وہ تو منہ کھول کر رہ گئی تھی۔

ہیں۔۔۔آپ جھوٹ موٹ کے لڑائی کر رہے ہو سچی میں نہیں

کر رہے ہیں وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی تھی جب اس نے نفی

میں سر ہلاتے ہوئے اسے پاس بلایا وہ فورا بھاگ کر اس کے پاس ائی تھی۔

آپ جھوٹ بول رہے تھے کیا۔ کمال کے ڈرامے کرتے ہو آپ کیا ظالم ایکٹر ہو آپ میں تو سچ مچ میں سوچنے لگی تھی کہ آپ مجھ سے خفا ہو گئے ہو اور ہمارا بہت بڑا جھگڑا ہونے والا ہے شکر ہے لڑائی ختم ہو گئی یہ لڑائی تو بڑی ڈینجر ہوتی ہے۔ وہ دل پہ ہاتھ رکھ اسے بتا رہی تھی۔

بس ڈارلنگ ایسی ہی ہوتے ہیں یہ لڑائی جھگڑے بہتر ہے کہ ہم اس سے دور رہیں لیکن تمہاری تو خواہش پوری کرنی پڑے گی نہ

کیا خیال ہے کہیں باہر چلیں اس نے پھر سے پیار سے پوچھا تو اس نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا۔

○○○○○○

دونوں باہر لنچ کے لیے ائے ہوئے تھے۔یہاں زیادہ رش نہیں تھا بس اکادکا لوگ ہی تھے۔

ویٹر کھانا دے کر گیا تو کائزان نے سامنے والی جگہ پر بیٹھ کر اسے باقی لوگوں کی نظروں سے بچایا تھا جبکہ وہ نقاب اتارتی اس کے ساتھ بیٹھی پتہ نہیں کون سی نئی ڈش ٹرائی کر رہی تھی۔جب اچانک ہی کچھ لوگ وہاں اندر اتے ہوئے وہاں بیٹھے لوگوں کو تنگ کرنے لگے۔

عجیب اوارہ سے پانچ چھ لڑکے تھے جو آتے جاتے ہر انسان کو تنگ کر رہے تھے

کائزان وہ دیکھیں وہ اس لڑکی کو تنگ کر رہے ہیں وہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی۔

دفع کرو ہمیں ان سب چیزوں سے مطلب نہیں تم اپنا کھانا مکمل کرو پھر ہم چلتے ہیں۔وہ اسے کھانے کی چیزوں کی طرف متوجہ کرتا اس کا دھیان ان سب چیزوں سے ہٹانا چاہتا تھا۔

نہیں کائزان وہ لوگ اس لڑکی کو بہت تنگ کر رہے ہیں دیکھیں کس طرح سے اسے ادھر ادھر ہاتھ لگا رہے ہیں۔اور کیسے یہ لوگ اس کی ذرا سی بھی مدد کرنے کی کوشش نہیں کر رہے ۔پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی جب اچانک ایک لڑکا ان کے

ٹیبل کی طرف آیا اس نے جلدی سے اپنا نقاب کرنے کی کوشش کی تھی۔

لیکن اس نے آکر اس کا ہاتھ پکڑ کر ترکش زبان میں کچھ کہا تھا جو اسے بالکل سمجھ نہیں آیا لیکن جس انداز میں اس نے اس کا ہاتھ پکڑا تھا۔ وہ اسے سچ مچ میں پریشان کر گیا تھا۔
اس نے اسے دیکھ کر کچھ کہا اور پھر مرم کو اپنی طرف کھینچنے ہی لگا لیکن اس سے پہلے کائزان اس کا ہاتھ تھام کا ٹیبل پر رکھتا۔ اسی ٹیبل سے کانچ کی بوتل اٹھا کر توڑتے ہوئے اس ادمی کے پورے ہاتھ کے بیچ میں گاڑ گیا تھا۔

وہ آدمی درد سے کراہ اٹھا تھا لیکن کائزان نے اسے چھوڑا نہیں بلکہ دوسرا وار اس کے ہاتھ پر کرتے ہوئے وہ پوری کی پوری بوتل اس کے ہاتھ میں گاڑ گیا۔

اپنے دوست کی یہ حالت دیکھتے ہوئے دوسرا لڑکا بھی بھاگتے ہوئے اس تک ایا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ کائزان پر حملہ کرتا۔

وہ دوسرے ہاتھ سے اس کی گردن دبوچتا اسے اتنے زور سے زمین پر پٹک چکا تھا کہ اس کی حالت وہیں خراب ہو گئی۔

اپنے دو دوستوں کی خراب حالت دیکھ کر آگے وہ باقی تینوں ایک ساتھ اس پر حملہ کرنے کے لیے ائے تھے۔

لیکن ان سب کی بھی وہی حالت ہوئی تھی جو باقی سب کی ہو رہی تھی جبکہ سب سے پہلے جس نے ان پر حملہ کیا تھا وہ اب تک ٹیبل پر بری حالت میں تڑپ رہا تھا۔

کیونکہ اس کا ایک ہاتھ کائزان نے اب تک اس بوتل سے بری طرح سے کچلا ہوا تھا اگر وہ ذرا سا بھی ہلتا تو تکلیف سے اس کی حالت خراب ہونے لگتی جبکہ ساتھ ہی کائزان نے اس پر اپنے گھٹنے کا وزن ڈال رکھا تھا جس کی وجہ سے وہ بھاگ نہیں پا رہا تھا۔

چھوڑ دیجیے اسے۔۔۔ پولیس کے اچانک آ جانے سے کافی ہلچل مچ چکی تھی وہ سب لوگ پولیس کو گواہی دے رہے تھے کہ یہ لڑکے ہی آ کر انہیں برے طریقے سے تنگ کرنے لگے۔

جب کہ کائزان اب تک اس لڑکے کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھا مرم نے اگے بڑھتے ہوئے اس سے کہا تھا۔

اس نے ایک نظر مرم کو دیکھا اور پھر اسے عجیب سے طریقے سے زمین پر پھینک دیا وہ بری طرح زمین پر تڑپنے لگا تھا

کائزان کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا اس کی انکھیں سرخ انگارا ہو رہی تھیں اسے یقین تھا کہ مرم اسے نہ روکتی تو یقینا وہ اس لڑکے کو جان سے مار ڈالتا۔

اس لڑکے کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی وہ لوگ اپس میں باتیں کر رہے تھے کہ شاید اب وہ لڑکا بچ نہیں سکتا یقیناوہ لڑکا مر چکا ہے۔

کیونکہ جس انداز میں وہ زمین پر گرا۔ تھوڑی دیر تڑپ کر وہ پوری طرح سے بے جان ہو چکا تھا لیکن ایسا کیسے ہو سکتا تھا کائزان نے نہ تو اس کے گلے کو گھونٹا تھا اور نہ ہی اسے جان سے مارنے کی کوشش کی تھی۔

پھر اس کے ساتھ ایسا کیا کیا تھا کہ وہ اس طرح سے مرنے کے قریب پہنچ گیا ان سب کی باتوں کو مرم سمجھ تو نہیں پا رہی تھی

لیکن وہ کائزان کے ساتھ واپس ہوٹل جانے کا کہہ رہی تھی

کیونکہ وہ یہاں اب مزید نہیں رکنا چاہتی تھی۔

جب کہ کائزان ان سب لوگوں کی باتوں کو نظرانداز کرتے

ہوئے اس کے ساتھ ہوٹل واپس جانے کے لیے نکلا تھا

○○○○○○

آپ کو کیا ضرورت تھی اس آدمی کو اتنا زیادہ مارنے کی اگر وہ مر

جاتا تو حالت دیکھی تھی آپ نے اس کی۔۔۔۔۔۔۔۔؟

کیسے بے ہوش پڑا ہوا تھا وہ کمرے میں آتے ہوئے اسے کہنے لگی

تھی وہ اس واقعے سے کافی زیادہ پریشان تھی۔

ریلیکس ہو جاؤ جان ایسے لوگوں کو کچھ نہیں ہوتا نہیں عادت ہوتی ہے ڈرامے کرنے کی وہ اسے لے کر کمرے کے اندر آتے ہوئے کہنے لگا جب کہ وہ اب تک بہت زیادہ گھبرائی ہوئی تھی۔

اس نے اس کے قریب آتے ہوئے آہستہ سے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگایا تھا جبکہ اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار مضبوط کر چکی تھی اس نے اسے سچ مچ میں ڈرا دیا تھا۔

آپ کو ضرورت ہی کیا تھی ان لوگوں سے لڑائی جھگڑا کرنے کی ویسے بھی تو پولیس آ ہی رہی تھی نا لے جاتی ایسے لوگوں کو جیل

میں لے جا کر پھینٹی لگاتی تو خود عقل ٹھکانے آجاتی ان لوگوں کی۔

وہ اس کے سینے پہ سر رکھے ہوئے بولی۔

اس نے تمہارے چہرے کو چھونے کی کوشش کی تھی میں نے اسے جان سے نہیں مارا یہ بھی بڑی بات ہے۔

اور اب خبر دار تم نے اس کے بارے میں کوئی بھی بات کی ختم ہو گیا نا یہ قصہ یہیں پر تو اب مزید اس بارے میں کچھ بھی سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مجھے ڈر لگ رہا ہے کائزان پتہ نہیں مجھے کیوں ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ کچھ برا ہونے والا ہے کیا آپ کو ایسا نہیں لگتا وہ اس سے پوچھنے لگی۔

ارے ارے کچھ نہیں ہونے والا تم فضول میں اتنا ڈر رہی ہو وہ اسے ریلیکس کرتا دروازے پر ہونے والی دستک کی طرف متوجہ ہوا تھا

OOOOOO

سر قریبی ہوٹل میں آپ کے ساتھ جس لڑکے کا جھگڑا ہوا ہے وہ لڑکا تھوڑی دیر پہلے ہسپتال میں مر چکا ہے۔

پولیس کے مطابق اسے زہر دیا گیا ہے اس کی حالت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی اپ کو پولیس گرفتار کرنے کے لیے نیچے ائی ہوئی ہے۔

ہوٹل کے ورکر نے آکر اسے بتایا تھا وہ ترکش میں بات کر رہا تھا اس لیے مرم اس کی کوئی بھی بات سمجھ نہیں پائی تھی جبکہ اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔

کیا ہوا وہ ویٹر کیا کہہ رہا تھا آپ سے اس نے اس سے پوچھا تھا وہ کافی پریشان لگ رہی تھی اس نے مسکراتے ہوئے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھاما

کچھ نہیں کہہ رہا تھا وہ جو لڑکا تھا نا اس کے ماں باپ نے مجھ پر کیس ٹھوک دیا ہے کہ میں نے اس کو بہت برے طریقے سے مارا ہے تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہو سکتا ہے مجھے اج کی رات جیل میں گزارنی پڑے۔

تم بالکل ہوٹل سے باہر مت نکلنا جب تک میں واپس نہیں آجاتا بالکل ریلیکس رہنا اور ڈرنے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے تم ایک گینگسٹر کی بیوی ہو یہ میرا فون اپنے پاس رکھو کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ میں جیل میں ہوں۔

وہ اپنا فون اس کے حوالے کرتا اسے ہوٹل میں چھوڑ کر خود باہر چلا گیا تھا۔ لیکن جاتے جاتے مرم کو فون دینے سے پہلے اس نے کسی کو میسج کیا تھا

OOOOOOO

پولیس کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ ادمی مرا تو مرا کیسے کیوں کہ سب کچھ لوگوں کے سامنے جو ہوا تھا۔

اس میں کہیں پر بھی کائزان نے اس لڑکے کو جان سے مارنے کی کوشش نہیں کی تھی بس اس نے اس کے ہاتھ کو زخمی کیا تھا اور اس بات کی گواہی وہاں موجود ہر انسان دے رہا تھا۔

وہاں کے جتنے بھی لوگوں کو گواہی کے طور پر بلایا گیا تھا سب کا یہی کہنا تھا کہ کائزان نے صرف اس کے ہاتھ کو پکڑا ہوا تھا اس نے اسے مارنے کی کوشش ہر گز نہیں کی۔

سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آچکی تھی جس میں کائزان اسے مار ہر گز نہیں رہا تھا اس نے صرف اپنی بیوی کو پروٹیکٹ کرنے کے لیے اس آدمی پر حملہ کیا تھا۔

یہ سب چیزیں ہی سب کو کنفیوز کر چکی تھیں قتل کس طرح سے ہوا تھا کوئی نہیں جانتا تھا جب کہ وہ بالکل ریلیکس تھا۔

○○○○○○○

پیپرز تیار کروائے گئے تو پتہ چلا کہ یہ جو آدمی مارا گیا ہے یہ دو لڑکیوں کا ریپ کر چکا تھا اس پر دو کیسز چل رہے تھے۔

لیکن امیر باپ کا بیٹا ہونے کی وجہ سے کوئی بھی اس پر ہاتھ نہیں ڈال پایا تھا اور اب اس کی موت ہوئی تھی تو اتنی اچانک کہ کسی کو پتہ بھی نہ چلا۔

اس لڑکے کا باپ اس سے ملنے کے لیے آیا تو اس پر چلاتا ہی رہا کہ وہ اسے ساری زندگی کے لیے جیل میں پھنسا دے گا اسے جیل سے باہر نہیں انے دے گا۔

اس نے اس کے بیٹے کا قتل کیا ہے وہ اسے آسانی سے معاف نہیں کرے گا وغیرہ وغیرہ۔

لیکن کائزان خاموشی سے ڈیسک پر بیٹھا اس کی ساری باتیں سنتا رہا تھا پولیس نے کہا تھا کہ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ کائزان نے کسی بھی طرح کا کوئی قتل نہیں کیا بلکہ وہ جو بھی کر رہا تھا سیلف ڈیفنس میں کر رہا تھا۔

وہ لڑکے وہاں موجود بہت لوگوں کو تنگ کر رہے تھے اور اخر اس لڑکے کی موت اسی طرح سے ائی ہوئی تھی حالانکہ کائزان کو کسی بھی طرح کے کیس میں شامل نہیں کیا جا رہا تھا۔

لوگوں کے مطابق اس نے کچھ نہیں کیا تھا وہ ادمی خود اپنی موت مرا تھا۔

لیکن اس کے باوجود بھی اسے ایک رات جیل میں گزارنی تھی تاکہ صبح قانونی کاروائی کے بعد اسے چھوڑا جا سکے۔

لیکن یہاں مسئلہ یہ تھا کہ اج رات ایک بجے وہ مظہر پاشا کے ادمی کو ٹھگانے لگانے کے لیے مظہر پاشا کو انفارم کر چکا تھا

اب اگر وہ اس جگہ پر نہ پہنچا تو یہ مظہر پاشا کے ساتھ وعدہ خلافی ہو گی اور کائزان کاظمی کبھی کسی کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کرتا

OOOOOOO

رات تقریبا ایک بجے کا وقت تھا وہ لوگ پہلے سے ہی ہائی وے پر کھڑے تھے وہ لوگ جاننا چاہتے تھے کہ آخر کائزان کاظمی کون ہے۔

مظہر پاشا پچھلے دو دنوں سے یہ نام سن سن کر پک چکا تھا اسے ہر جگہ اس آدمی کے بارے میں پتہ کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اسے بس اتنی انفارمیشن ملی تھی کہ وہ مصر کا گینگسٹر ہے اور یہاں صرف اور صرف اسے ختم کرنے کے لیے آیا ہوا ہے۔

اس کی پہنچ اس کی سوچ سے زیادہ تھی وہ اتنا تو سمجھ چکا تھا کہ جو اسے مارنے کے لیے یہاں تک آگیا تھا وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا نہیں تھا لیکن وہ

ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اپنی موت کا انتظار نہیں کر سکتا تھا۔

وہ وہاں بیٹھا کائزان کے آنے کا انتظار کر رہا تھا اسے یقین تھا کہ وہ اس کے کسی دوسرے ادمی کو مارنے کے لیے یہاں ضرور ائے گا

۔

اس کے چاروں آدمی اس کے پاس ہی تھے۔ باقی ایک ادمی تو پرسوں رات کائزان کے ہاتھوں مارا گیا تھا لیکن اپنے باقی کسی بھی آدمی کو وہ مرتے نہیں دیکھنا چاہتا تھا وہاں مصر میں اس کا سارا گینگ تباہ ہو گیا تھا۔

اس کے ساتھ جڑا ایک ایک انسان آہستہ آہستہ ختم ہو رہا تھا وہ مزید برداشت نہیں کر سکتا تھا اسے کل ہی خبر ملی تھی کہ سعودیہ میں اس کے ایک ادمی کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہو جانے کی وجہ سے موقع پر ہی وفات ہو گئی ہے۔

لیکن شاید وہ قدرتی موت تھی کیونکہ کائزان کا ظمی ایک ہی تھا اور اس وقت وہ ترکی میں تھا وہ یقیناً وہاں سعودیہ میں نہیں ہو سکتا تھا اسی لیے وہ اسے ختم کرنے کے لیے آج یہاں آیا ہوا تھا۔

اس کے ساتھ چاروں لوگ اس کے ساتھ تھے جبکہ ایک بہت بڑا گینگ بھی تھا وہ سب مل کر آج کائزان کو ختم کرنے والے تھے

۔انہیں یقین تھا کہ آج کائزان کاظمی زندہ ہر گز نہیں بچ کر جائے گا۔ یہاں سے۔

اور اسی یقین کے ساتھ وہ سکون تھے اس کا انتظار کر رہے تھے جب تیزی سے ایک بائک ان کی طرف آتا ہوا نظر آیا۔

شک کی بنا پر اس نے اپنے آدمیوں کو سامنے سے انے والے بائیک کی طرف متوجہ کیا تھا وہ سب لوگ ہی سامنے سے آتے کائزان کاظمی کو ختم کرنے کے لیے تیزی سے بائک اسٹارٹ کر چکے تھے۔

وہ سب لوگ لمحے میں اسے دبا چکے تھے اس پر گولیوں کی بوچھار کرتے ہوئے وہ اسے چیر کرر کھ دینا چاہتے تھے جب اچانک پیچھے سے ایک زوردار چیخ کی آواز ائی اس کا وہ ادمی جسے مارنے کی بات کائزان نے کی تھی وہ زمین پر پڑا تڑپ رہا تھا اس کا گلا کٹ چکا تھا۔

نیکسٹ یو۔۔۔۔۔۔۔اس نے ایک ادمی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور اگلے ہی لمحے موٹر سائیکل پر سوار ہوتے ہوئے وہاں سے نکلا۔

وہ سب لوگ اس کے پیچھے اپنے موٹر سائیکل دوڑانے لگے تھے جب وہ ایک جگہ سے موڑ کاٹتا تیزی سے واپس آیا تھا اور اس

دوسرے بائیکر کو ہاتھ دیتا اپنے ساتھ موٹر سائیکل پر سوار کرتا موٹر سائیکل کی سپیڈ بڑھا چکا تھا۔

یقینا بلٹ پروف جیکٹ کی وجہ سے اس ادمی کو کوئی بھی گولی نقصان نہیں پہنچا پائی تھی جبکہ جاتے جاتے وہ اسے آنکھوں سے ہیلمٹ ہٹا کر اشارہ دے گیا تھا وہ آدمی رکے نہیں بلکہ تیزی سے اس کے پیچھے بھاگے تھے۔

لیکن لمحوں میں ہی وہ سامنے سے آتے پولیس سٹیشن کے اندر غائب ہوا تھا وہ یہاں کیا کر رہا تھا وہ پریشانی سے سوچتا رہ گیا۔

OOOOOOOOO

صبح کا وقت تھا وہ بہت پریشان تھی ساری رات کائزان واپس نہیں ایا تھا اور یہ عجیب سی جگہ تھی وہ یہاں کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھی۔

نہ جانے کائزان کہاں پر تھا نہ جانے پولیس سٹیشن کہاں پر تھا کائزان نے اسے منع کیا تھا کہ کسی کو بھی اس بارے میں پتہ نہیں چلنا چاہیے۔

تو اس نے اپنے بھائی سے رات ایک ڈیڑھ گھنٹہ بات کی لیکن اسے بتایا ہی نہیں کہ کائزان اس وقت جیل میں ہے۔

اس وقت بھی وہ بہت زیادہ پریشان تھی اپنا نقاب سیٹ کرتے ہوئے اس نے یہی سوچا کہ وہ پولیس اسٹیشن چلی جائے گی اب وہ اتنی بھی انپڑھ گوار تو نہ تھی کہ ترکی کی پولیس اسٹیشن کو ڈھونڈ نا پاتی۔

ہاں وہ یہ کر سکتی تھی مانا کہ وہ کبھی گھر سے اکیلی باہر نہیں نکلی تھی لیکن اب وہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ سکتی تھی اپنے اپ کو ٹھیک سے پردے میں چھپاتے وہ کمرے سے نکل گئی تھی ارادہ پولیس اسٹیشن جانے کا تھا

oooooooo

ساری قانونی کاروائی ختم کر کے وہ صبح کے وقت ہی ہوٹل پہنچ چکا تھا لیکن ہوٹل آنے پر اسے پتہ چلا کہ اس کی بیوی تو تھوڑی دیر پہلے کہیں باہر جانے کے لیے نکل چکی ہے۔

وہ پریشان ہو گیا تھا یہاں اس کے ہزاروں دشمن تھے جگہ جگہ لوگ اس کی طاق میں بیٹھے ہوئے تھے اور اس کی بے وقوف بیوی ہوٹل سے نکل چکی تھی۔

اس نے بتایا بھی تھا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے نہ تو وہ ہوٹل سے باہر نکلے گی اور نہ ہی اس کے جیل والی بات کسی کو بھی بتائے گی لیکن یہاں تو اس لڑکی نے الٹا ہی کر دیا تھا وہ خود کہیں غائب ہو

چکی تھی وہ پاگلوں کی طرح ہوٹل سے نکلتے ہوئے ترکی کی سڑکیں چھاننے لگا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ ہر طرف اپنی مرم کا پتہ لگا چکا تھا لیکن مرم نہ جانے کہاں گئی تھی کسی نے کہا تھا کہ گرے رنگ کی نقاب میں پوری طرح سے کور لڑکی کو میٹرو میں کسی طرف جاتے دیکھا ہے۔

اس نے وہیں پی سی او سے بار بار مرم کو فون کرنے کی کوشش کی تھی لیکن فون بجتا رہا اٹھایا کسی نے بھی نہیں شاید وہ اپنا فون بھی ہوٹل کے روم میں چھوڑ کر گئی تھی۔

وہ پاگلوں کی طرح ہر طرف اسے تلاش کرتا رہا صبح سے شام
شام سے رات ہو چکی تھی لیکن مرم کا کہیں کوئی آتا پتہ نہ تھا۔

اب اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا آخر کہاں چلی گئی تھی یہ لڑکی
جو اسے نہیں مل رہی تھی کل سے لے کر اب تک اس نے ایک
سیکنڈ بھی اپنے آپ کو بے بس محسوس نہیں کیا تھا لیکن مرم کی
ان چند لمحوں کی جدائی نے اسے پوری طرح بے بس کر دیا تھا۔

شاید وہ پولیس اسٹیشن گئی ہو گی اسے ڈھونڈنے کے لیے ایک
امید کے ساتھ وہ جلدی سے اٹھ کر پولیس اسٹیشن پہنچا تھا لیکن
یہاں آکر پتہ چلا۔ کہ وہ یہاں بھی نہیں ائی

OOOOOO

وہ واپس ہوٹل پہنچا تھا کیونکہ اب یہ کوئی معمولی بات نہ تھی اس کی بیوی غائب ہوئی تھی اسے کسی بھی قیمت پر اپنی بیوی چاہیے تھی۔

شاید اب اسے پولیس میں رپورٹ کرنی ہوگی وہ اپنی ہی سوچوں کے ساتھ واپس لوٹا تو اسے باہر ٹیبل پر بیٹھے ہوئے دیکھا اکثر شام کے وقت کچھ کپلز وہاں بیٹھ کر انجوائے کرتے تھے۔

شاید وہ اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی اس کے آتے ہی مینیجر نے اسے دیکھ کر اشارہ کیا تھا کہ اس کی بیوی لوٹ کر آچکی ہے۔

ایک نظر اسے دیکھتا وہ غصے سے اس کی طرف بڑھا تھا اس کا غصے سے دماغ خراب ہو چکا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا وہ کیا کر رہا ہے

۔

OOOOOOO

اس کے پاس آتے ہوئے اس نے ایک ساتھ نہ جانے کتنے ہی تھپڑ اس کے منہ پر دے مارے تھے۔

وہ جو پہلے ہی اسے اپنی طرف اتے دیکھ کر اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی اس کی اس بے ساختہ حرکت نے اسے بھی ہلا کر رکھ دیا تھا۔

اس کا نقاب چہرے سے کھل چکا تھا لیکن کائزان رکا نہیں بلکہ ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارتا اسے بالوں سے کھینچ کر اپنے قریب کر چکا تھا

کیا کہا تھا میں نے کیا کہا تھا کہ ہوٹل سے باہر مت نکلنا میری بات سمجھ میں نہیں ارہی تھی تمہیں کیا بکواس کر کے گیا تھا میں کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے تم ہوٹل سے باہر نہیں نکلو گی تو میں پاگل لگتا ہوں گدھا لگتا ہوں۔

جو تم پر فضول میں پابندیاں لگا رہا ہوں جتنی زندگی کی سانسیں نہیں لی ہیں تم نے اس سے زیادہ دشمن ہیں میرے اس شہر میں وہ غصے سے آپا کھوتا جا رہا تھا۔

جب ہوٹل کے کچھ لوگوں نے اسے آ کر ہٹانا چاہا ان لوگوں نے اسے بتانا چاہا تھا کہ اس طرح بیوی پہ ہاتھ اٹھانا قانونی جرم ہے جو اسے کسی بھی بڑی مصیبت میں پھنسا سکتا ہے۔

جبکہ ان لوگوں کو دھکا مارتے ہوئے وہ اس کا ہاتھ تھامے گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ ہوٹل کے اندر لے گیا تھا۔

اس کا حجاب بری طرح سے کھل کر اس کے کندھے پر جھول رہا تھا جبکہ وہ اسے روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن وہ رکنے کے بجائے بس تیزی سے اسے گھسیٹتے ہوئے کمرے میں لے گیا تھا۔ جبکہ وہاں نہ جانے کتنے ہی لوگ یہ تماشہ دیکھتے ہوئے ایک دوسرے سے باتیں کرنے میں مصروف ہو گئے ہیں

○○○○○

کائزان پلیز میری بات تو سنیں وہ اسے اپنے ساتھ اندر گھسیٹ کر لا یا تھا اسے ایک طرف کرتے ہوئے اس نے دروازہ اتنی زور سے بند کیا کہ مرم کا دل کانپ کر رہ گیا۔

کیا بات سنوں میں تمہاری ہاں بولو کون سی بات کرنا چاہتی ہو تم۔۔۔۔۔۔؟

میں نے تم سے کیا کہا تھا چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے تم ہوٹل سے باہر نہیں نکلو گی۔

سمجھ میں نہیں آئی تھی تمہیں میری بات۔۔۔۔۔؟

کیا بے وقوف ہوں میں۔۔۔۔ جو تمہیں ہوٹل کے روم میں قید کر کے جاؤں گا کوئی وجہ ہی تھی مرم ورنہ میرا دماغ خراب نہیں ہے جو تمہیں اس کمرے میں چھوڑ کر جاتا وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔

جب کہ وہ خاموشی سے اسے سن رہی تھی اپنا غصہ کنڑول کرنے کی خاطر وہ تیزی سے دائیں بائیں گھومنے لگا تھا۔

لیکن اس کا غصہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا مرم کو اس سے خوف محسوس ہو رہا تھا۔

اس سے پہلے وہ کب اس پر اس طرح سے چلایا تھا کب اس نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا وہ تو اتنی محبت سے بات کرتا تھا۔
اتنے ناز و نخرے اٹھاتا تھا اس کے وہ تو اس سے اونچی آواز میں بھی بات نہیں کرتا تھا اور آج وہ اچانک سے بدل گیا تھا۔

Zubi Novels Zone

کچھ دیر کے لیے اپنی شکل مت دکھانا مجھے ورنہ کوئی بہت بڑا نقصان کر دوں گا میں اپنا وہ غصے سے کہتا تیزی سے بلکنی کی طرف آتا وہیں رک کر اپنی تیز چلتی سانسیں بحال کرنے لگا جبکہ مرم وہیں کانپتے ہوئے بیڈ کے ایک کونے میں بیٹھ گئی تھی۔

○○○○○○○

وہ مجھے منع کر کے گئے تھے تو مجھے خود ہی خیال رکھنا چاہیے تھا اگر وہ منع کر کے گئے تھے تو ضرور کوئی وجہ ہی تھی میں کتنی پاگل ہوں کبھی گھر سے اکیلی نہیں نکلی اور یہاں شوہر کے منع کرنے کے باوجود بھی پولیس سٹیشن ڈھونڈنے نکل گئی۔

اور اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی مجھے پولیس اسٹیشن ملا ہی نہیں صبح سے شام تک اس میٹرو میں دائیں بائیں ہوتی رہی میں اتنی پاگل تھی کہ مجھے میٹرو روک کر نیچے تک اترنا نہیں آتا اور میں چلی تھی خود کو عقلمند ثابت کرنے کے لیے میرا دماغ خراب تھا۔

اگر کائزان خود کہہ کر گئے تھے کہ وہ واپس آجائیں گے تو مجھے بے وقوفی نہیں کرنی چاہیے تھی نا۔

وہ خود تو کہہ کر گئے تھے کہ وہ صبح ہی واپس آجائیں گے اور مینیجر بھی انگلش میں یہی بتا رہا تھا کہ میری جانے کے فورا بعد وہ لوٹ ائے تھے۔

لیکن میرا دماغ کام کہاں کرتا ہے الٹے سیدھے ہر کام میں تو میں ماہر ہوں نا اب کیا ہو گا وہ تو مجھ سے روٹھ گئے ہیں بات بھی نہیں کر رہے اتنے زور سے تھپڑ مارا مجھے۔

اس کی بات تو بعد میں ہو گی۔میں تھپڑ والی بات جانے نہیں دوں گی لیکن ابھی میں ان کو مناؤں کیسے وہ تو میری طرف دیکھ بھی نہیں رہے بات بھی نہیں کر رہے ہیں بلکہ وہ تو بلکنی میں پکے جم ہی گئے ہیں اب ان کو میں واپس روم میں کیسے لے کر آؤں ۔۔۔۔؟

جاتی ہوں ان سے بات کرنے کی کوشش کرتی ہوں اس نے خود میں ہمت پیدا کرتے ہوئے بیڈ سے اٹھنا چاہا تھا لیکن پھر اچانک ہی اپنے گال پر پڑنے والا تھپڑ یاد آیا وہ فوراواپس بیٹھ گئی تھی۔

نہیں میں نہیں جاؤں گی باہر وہ خود ہی تھوڑی دیر میں اندر آجائیں گے اگر آگئے تو بات کر لوں گی یہ نہ ہو کہ ایک تھپڑ اور جھاڑ دیں۔اتنے زور سے تھپڑ مارا پورا جبڑا ہلا کر رکھ دیا ہے۔

اسے اپنے گال پر بہت شدید قسم کا درد محسوس ہو رہا تھا اسے کبھی امید نہ تھی کہ کائزان اسے یوں تھپڑ مارے گا لیکن تھپڑ کیا اس نے تو تھپڑوں کی برسات کر دی تھی گننے کے بعد اسے پتہ چلا تھا کہ اس نے اسے پانچ تھپڑ مارے تھے۔

اور ان تھپڑوں نے اس کے منہ کو اچھا خاصہ سجا دیا تھا خیر وہ غلطی پر تھی اور اپنی غلطی کو قبول بھی کر رہی تھی اس کا شوہر ایک

گینگسٹر تھا جس کے دشمنوں کی تعداد گنتی میں نہیں کی جا سکتی تھی

۔

اور اس طرح سے یوں اٹھ کر باہر چلے جانا یقیناً اسے بہت زیادہ غصہ دلا گیا تھا لیکن پھر بھی وہ اس تھپڑ کو بھلانے والی نہیں تھی اس کا غصہ ایک دفعہ ٹھنڈا ہو جائے وہ ان تھپڑوں کا انتقام تو پکا لے کر ہی رہنے والی تھی۔

لیکن فی الحال اسے کائزان سے ڈر بھی بہت لگ رہا تھا اور اپنے چہرے پر جلن بھی محسوس ہو رہی تھی۔

○○○○○○

اس نے ایک نظر پھر سے بلکنی کی طرف دیکھا تقریباً ڈھائی گھنٹے گزر چکے تھے اور کائزان ایک ہی جگہ کھڑا تھا مرم نے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے بلکنی کی طرف انا چاہا جب اسے اگلے ہی لمحے احساس ہوا کہ وہ اپنے ہاتھ کو کسی زوردار چیز پر مار رہا ہے۔

اس کی آنکھیں پوری طرح سے کھل گئی تھیں وہ بھاگتے ہوئے اس کے پاس ائی تھی جہاں ایک بڑے سے روڈ کی نوک پر وہ اپنے ہاتھ کو اتنی دفعہ مار چکا تھا کہ اس کے ہاتھ کی حالت خراب ہو چکی تھی فرش خون سے بھرا ہوا تھا۔

اور اس کے ہاتھ پر جگہ جگہ کئی زخم تھے۔

کائزان۔۔۔۔۔کائزان یہ آپ کیا کر رہے ہیں آپ کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا آپ کا ہاتھ کتنا زیادہ زخمی ہو گیا ہے یہ کیوں کیا ہے آپ نے۔۔۔۔؟

یااللہ کائزان پلیز اندر آئیں اپنے ہاتھ کی حالت دیکھیں کتنا زیادہ خون ضائع ہو گیا ہے یااللہ وہ بہت جلدی سے بھاگتی واپس اندر آتی الماریوں کو کھولتے ہوئے اگے پیچھے سے ہر طرف سے فرسٹ ایڈ باکس ڈھونڈنے کی کوشش کرنے لگی جو اسے کہیں نہیں ملا تھا۔

یااللہ یہاں پر تو کچھ بھی نہیں ہے مینیجر سے پوچھتی ہوں وہ جلدی سے کمرے سے باہر نکلتی بھاگتی ہوئی نیچے کی طرف ائی تھی جہاں

ایک لڑکی کھڑی تھی صبح وہ اس سے انگلش میں کوئی بات کر رہی تھی یقیناوہ اس کی ٹوٹی پھوٹی انگریزی کو تو سمجھ ہی جاتی۔

سنیں میرے شوہر کا ہاتھ بہت زخمی ہو گیا ہے مجھے فرسٹ ایڈ باکس چاہیے ڈاکٹر کچھ بھی کچھ بھی کروادیں۔۔۔۔۔۔پلیز جلدی کریں میرے ہسبینڈ کا بلڈ بہت ضائع ہو چکا ہے پلیز جلدی کریں۔

وہ جیسے تیسے اسے اپنی بات سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی اور شاید لڑکی اس کی بات کو سمجھ گئی تھی وہ اسے ریلیکس کرتی فرسٹ ایڈ باکس لیتی مینیجر کو اشارہ کر کے اس کے ساتھ جلدی سے اندر کی طرف بھاگی تھی۔

OOOOOOO

اومائی گاڈ یہ تو بہت زیادہ زخمی ہو گیا ہے یہ آپ نے خود جان بوجھ کر زخمی کیا ہے اس طرح سے خود کو نقصان کیوں پہنچایا آپ نے آپ جانتے ہیں کہ یہ کتنا نقصاندہ ہو سکتا ہے۔۔۔۔

وہ اس کا ہاتھ چیک کرنے لگی تھی جب کہ اسے کسی اور لڑکی کی موجودگی کا کمرے میں احساس دلا کر وہ اسے کھینچتے ہوئے اندر روم میں لے کر آئی تھی۔

اس وقت اس کا بالکل مرم کی شکل دیکھنے کو دل نہیں کر رہا تھا لیکن کسی اور کی موجودگی کی وجہ سے وہ اندر آگیا تھا جہاں وہ لڑکی ہاتھ میں فرسٹ ایڈ باکس لیے اس کے ہاتھ کا معائنہ کرنے لگی۔

آپ اپنا کام کریں اس نے سخت لہجے میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ترکش میں کی جانے والی بات اسے ہر گز سمجھ نہ ائی تھی لیکن لڑکی کافی شرمندہ ہو گئی تھی۔

وہ آپ کی بیوی نہیں ہے جواپ اس سے اتنی سختی سے بات کر رہے ہیں۔جو بھی کہنا ہے مجھے کہیں خبردار جو انہیں کچھ بھی کہا ایک تو یہ ہماری مدد کر رہی ہیں اور اوپر سے آپ اس کو ڈانٹ رہے ہیں۔

تم اپنا منہ بند رکھو میں تم سے بات نہیں کر رہا ناوہ بے حد غصے سے وہ غرایا تھا جب کہ وہ منہ بنا کر خاموشی سے ایک سائیڈ پر ہو کر بیٹھ گئی تھی لیکن پھر بھی اس کے ساتھ بالکل جڑی ہوئی تھی۔

ایک تو اتنے زور کے تھپڑ مارے اور اوپر سے ڈانٹ بھی رہے ہیں
۔کوئی بات نہیں کروں گی نا بعد میں پھر پتہ چلے گا۔اپنے چہرے
سے انسو رگڑ کر صاف کرتی وہ چہرہ پھیر گئی تھی جب اگلے ہی لمحے
کائزان نے ایک ہاتھ سے اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے اس
کے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کیے تھے۔

آپ کا شکریہ اب آپ جا سکتی ہیں اس نے غصے سے اس لڑکی سے
کہا تھا جو فوراً ہی سامان لے کر کمرے سے باہر نکل گئی تھی یقیناً
دل ہی دل میں اسے احسان فروش بھی کہہ کر گئی ہو گی۔

OOOOOOOO

وہ کمرے کا دروازہ بند کر کے اس کے قریب ایا تو وہ رو رہی تھی
اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے اس نے اونچا کیا

رو کیوں رہی ہو اب جب رونا چاہیے تب تو نہیں رو رہی تھی
آرام سے بیٹھی ہوئی تھی اس بیڈ پر وہ جیسے اسے تھوڑی دیر پہلے
والی بات یاد کرواتے ہوئے بولا۔

میری مرضی تب انسو نہیں آرہے تھے اب آرہے ہیں کہ تب
میری غلطی تھی میں مانتی تھی لیکن آپ کی پرواہ کرنا میری غلطی
نہیں ہے لیکن آپ نے مجھے ڈانٹا۔

پلیز اس وقت میں تمہارے نخرے اٹھانے کے موڈ میں نہیں ہوں۔ بند کرو یہ رونا دھونا اگر تمہاری آنکھ سے ایک بھی آنسو گرا نہ تو شکل بگاڑ دوں گا تمہاری وہ غصے سے اس کے چہرے کو چھوڑتے ہوئے دوبارہ سے بلکنی میں جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔

اور اب اگر آپ نے اپنے ہاتھ کو کچھ بھی کیا نا تو میں نے "_____

کیا کرو گی تم وہ غصے سے اس کی طرف پلٹ کراتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

چلی جاؤں گی پھر سے اور اس دفعہ واپس بھی نہیں اؤں گی ہمیشہ کے لیے گھم "______

چپ۔۔۔۔۔ایک دم چپ اب اگر دوبارہ اپنے منہ سے یہ "بکواس نکالی ناتو زندہ زمین میں گھاڑ دوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔ جائے گی کہیں جا کر تو دکھاؤ تم پھر دیکھنا میں تمہارا کیا حال کرتا ہوں وہ اتنے غصے سے دہاڑا تھا کہ اس کا منہ بند ہو گیا۔

صاف کرو یہ آنکھیں فوراً صاف کرو ایک آنسو نہیں نکلنا چاہیے اب بہت برداشت کر لیا میری ہی غلطی ہے ضرورت سے زیادہ سر پر چڑھا رکھا ہے میں نے۔۔۔۔اس نے غصے سے اس کی انکھوں کی طرف اشارہ کیا تو اس نے ایک بھی لمحے کی دیر نہ کرتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے اپنے چہرے کو صاف کیا تھا۔

اور پھر ناراضگی سے منہ پھیر کر بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔

جب کہ وہ غصے سے دوبارہ آکر بلکنی میں کھڑا ہو گیا تھا۔

OOOOOOOOO

وہ بلکنی میں کھڑا سامنے بھاگتی دوڑتی زندگی کو دیکھ رہا تھا

اس نے ایک نظر اپنے ہاتھ کو دیکھا تھا جہاں پر پوری طرح پٹی بندھی ہوئی تھی۔

آج اس نے وہ کیا تھا جو وہ زندگی میں کبھی نہیں کرنا چاہتا تھا اس نے اپنی مرم کو تکلیف پہنچائی تھی اور جیسے جیسے یہ بات اسے یاد ارہی تھی وہ اپنے ہاتھ کو زخمی کر رہا تھا اس ہاتھ کی وجہ سے آج اس کی مرم تکلیف میں تھی اس کے ہاتھ اس کے چہرے پر چھپے ہوئے تھے۔

اس نے ایک دفعہ پھر سے اپنا ہاتھ اسی روڈ کی نوک پر رکھ دیا تھا خون پھر سے پوری تیزی سے بہنے لگا تھا لیکن اسے پرواہ نہ تھی اسے پتہ تھا تو صرف اتنا کہ اج اس ہاتھ کی وجہ سے اس نے اپنی مرم کو تکلیف پہنچائی ہے۔

اور وہ ایسا کبھی بھی نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اج وہ اپنے غصے کو کنٹرول نہیں کر سکا اس تھوڑی سی دیر میں اسے نہ جانے کتنے برے برے خیال ائے تھے۔

دماغ میں بس ایک خیال آرہا تھا کہیں مظہر پاشا اس تک تو نہیں پہنچ گیا کہیں مظہر پاشا نے مرم کو کڈنیپ تو نہیں کر لیا اس سے

اگے وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ مظہر پاشا اتنا گھٹیا انسان تھا کہ وہ کسی لڑکی کی زندگی برباد کرنے سے پہلے ایک دفعہ بھی نہ سوچتا۔

وہ مرم کو کبھی ایسے حالات میں دیکھنے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ اپنی جان سے بڑھ کر اس کی حفاظت کرنا چاہتا تھا ہر لمحہ سائے کی طرح اس کے ساتھ رہنا چاہتا تھا اسے اس کا محافظ بنایا گیا تھا اور اس نے اپنی مرم کی حفاظت کرنی تھی۔

وہ جب جب واپس اپنی سوچوں کی طرف لوٹ کر جاتا غصے سے اس کا برا حال ہو جاتا تھا آج کچھ بھی ہو سکتا تھا وہ سارا دن ایک میٹرو میں دائیں سے بھائیں گھومتی رہی تھی۔

وہ میٹرو سے اتر ہی نہیں پائی تھی وہ جانتی تک نہیں تھی کہ کون سے سٹاپ پر جا کر اسے میٹرو سے اترنا ہے صبح سے لے کر شام تک وہ پاگلوں کی طرح ایک بس میں گزار کرائی تھی۔وہ تو شکر ہے شام کے وقت ایک پاکستانی عورت نے اسے یہاں اس ہوٹل میں پہنچایا تھا۔

اور وہ اسے نہ جانے کہاں کہاں تلاش کر کے آیا تھا آج کا دن اس کی زندگی کا سب سے زیادہ سیاہ دن تھا جو کہنے کو تو گزر گیا تھا لیکن اپنے ساتھ بہت بھیانک سوچیں دے کر گیا تھا جنہیں وہ کبھی دوبارہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔

اور پھر جب خیال آتا اس لمحے کا جو اس نے اپنی زندگی میں آج سے پہلے شاید کبھی سوچا بھی نہیں تھا تو اسے خود پر غصہ آنے لگتا وہ کیسے اس پر ہاتھ اٹھا سکتا تھا۔

کیسے اسے نقصان پہنچا سکتا تھا وہ اس سے محبت کا دعوی کرتا تھا اور اسے ہی اس حال میں پہنچا دیا تھا وہ اپنے غصے کو کنٹرول کر گیا تھا اور اگر وہ اپنے غصے کو آج کنٹرول نہ کر پاتا تو نہ جانے وہ مرم کے ساتھ کیا کرتا۔

OOOOOOOO

وہ اپنی ہی سوچوں میں بری طرح سے الجھا ہوا تھا جب اسے احساس ہوا کہ نا جانے مرم نے صبح سے کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں صبح سے رات ہو چکی تھی اور وہ سارا دن میٹرو میں رہی تھی تو یقینا

اس نے صبح سے کچھ بھی نہیں کھایا ہو گا وہ کمرے میں آیا تو دیکھا وہ بیڈ پر گہری نیند میں اتر چکی تھی۔

وہ کمرے میں واپس آتے ہوئے کھانے کے لیے کچھ آرڈر کرتا آہستہ سے اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا تھا اس کے چہرے پر اس کے تھپڑوں کے نشان بنے ہوئے تھے ایک بار پھر سے اسے خود پر غصہ ایا۔

اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ اس کے چہرے پر جھک گیا تھا اپنے دیے زخموں پر وہ اپنے لبوں سے مرہم لگاتا اسے اپنے سینے میں چھپا گیا تھا یہ چند لمحات اس پر قیامت گزرے تھے جنہیں وہ دوبارہ اپنی زندگی میں کبھی نہیں لانا چاہتا تھا۔

میں ناراض ہوں۔۔۔۔۔وہ اسے دھکا دیتی خود سے دور کرتے ہوئے کروٹ بدل گئی تھی جب کہ وہ ایک گہرا سانس لیتا اسے ایک جھٹکے سے دوبارہ اپنے قریب کرتا اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا۔

کھانا آرہا ہے کھالو اس کے بعد اپنی ناراضگی کو کنٹینیو کر لینا۔
اس نے پیار سے اسے سمجھایا تھا وہ ایک نظر اسے دیکھتی دوبارہ سے انکھیں بند کر گئی تھی مطلب ارادہ اتنی جلدی اسے معاف کرنے کا ارادہ نہ تھا۔

مرم کھانا تو۔۔۔۔۔۔

کھانا کھاؤں گی میں صبح سے بھوکی ہوں یہ مت سوچیے گا کہ اپ سے ناراضگی کے چکر میں کھانا بھی نہیں کھاؤں گی میں کوئی اچھا سا انسان والا کھانا منگوائیے گا وہ غصے سے کہتی بیڈ سے اٹھ کر واش روم میں بند ہو گئی تھی جب کہ وہ سکون کا سانس لیتا اب کھانے کا انتظار کرنے لگا تھا

OOOOOOOO

OOOOOOOO

وہ ہر روز پہلے اس کے لیے کھانا ڈالتی تھی بعد میں اپنے لیے نکالتی تھی لیکن آج صوفے پر التی پالتی مار کر بیٹھتے ہوئے اس نے صرف اپنے لیے چاول نکالے تھے اور منہ پھیر کر بیٹھ کر کھانا بھی شروع کر چکی تھی کائزان نے اسے ایک نظر دیکھا پھر مسکراتے ہوئے اپنے لیے پلیٹ میں کھانا نکالنے لگا۔

کیا بات ہے بیوی تمہارا غصہ تو بڑا ڈینجرس ہے مجھے نہیں پتہ تھا ایسا بھیانک غصہ دکھاؤ گی تم تو مجھے وہ کھانا نکالتے ہوئے صلح جو انداز میں گویا ہوا۔

تھپڑ تو نہیں مارے نا منہ پہ۔۔۔"وہ سوال کرنے لگی۔

اب تم طنز کرو گی اس بات پر۔وہ حیران ہوا

ساری زندگی تانے ماروں گی۔۔۔۔۔وہ بڑے سکون سے بولی تھی۔

اچھا نا یار تم بھی مار لو تھپڑ حساب برابر۔۔۔۔۔۔۔یقیناً اب یہ ناراضگی وہ ختم کرنا چاہتا تھا۔

تھپڑ مار کر حساب کیوں برابر کروں میں ساری زندگی تانے ماروں گی۔وہ جیسے اسے آگے کی پلاننگ بتا رہی تھی۔

اس سے تمہیں کیا فائدہ ہوگا وہ دلچسپی سے سوال کرنے لگا۔

میرے فائدے کو چھوڑیں آپ اپنے نقصان کا سوچیں ساری زندگی کے لیے شرمندہ نا کر دیا تو میرا نام بھی مرم کائزان نہیں ـــــــ "وہ بڑے فخر سے گردن اکڑا کر اس کے نام کا بھی استعمال کر گئی تھی اور اس کے نام کے ساتھ اپنا نام اسے بہت خوبصورت محسوس ہوا تھا۔

تم تو بڑی ظالم بھی ہو یار تم ساری زندگی مجھ پر یہ ظلم ڈھاؤ گی وہ بات کو طویل کرنے لگا۔یقیناً اس کے دماغ سے اس واقعے کا اثر ختم کرنا چاہتا تھا۔

جتنی بھی ظالم ہوں لیکن کسی کو کبھی تھپڑ نہیں مارا اس نے بڑی صفائی سے ایک اور طنز کا تیر چھوڑا تھا۔

وہ مسکرا کر گردن جھکاتا نفی میں سر ہلاتا اپنا کھانا کھانے میں مصروف ہو چکا تھا اس وقت شیرنی بھڑکی ہوئی تھی کوئی ضرورت نہیں تھی اس کے ساتھ پنگا لینے کی ورنہ وہ ساری زندگی شرمندہ کرنے والی بات کو سچ ثابت کرتے ہوئے اسے اٹھتے بیٹھتے تانے مارتی۔

اور وہ اتنا زیادہ بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا اپنی غلطی کی سزا تو وہ اپنے ہاتھ کو دے ہی چکا تھا لیکن مرم حق پر تھی اور وہ اسے اس

معاملے میں کچھ نہیں کہہ سکتا تھا سوائے شرمندہ ہونے کے

حالانکہ شرمندہ اسے بھی ہونا چاہیے تھا غلطی اس کی بھی تھی۔

لیکن شاید یہاں معاملہ عورتوں والا تھا کہ عورتیں کسی معاملے

میں غلط نہیں ہوتی اگر غلطی سے ان کی غلطی ہو بھی تو بھی غلطی

"غلطی کی ہی ہوتی ہے عورت کی۔ نہیں۔

OOOOOOOOO

ویسے تم کمرے سے باہر نکلی کیوں تھی کھانا کھانے کے بعد وہ اس

سے سوال کرنے لگا۔

میں آپ کو ڈھونڈنے گئی تھی اس نے برتن ایک طرف کرتے

ہوئے اسے بتایا تھا۔

کیوں میں گم ہو گیا تھا اس نے بڑی محبت سے سوال پوچھا۔

اب میرے ساتھ بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے ٹھیک ہے مجھ سے غلطی ہوگئی تھی لیکن آپ نے بھی تھپڑ مار کر حساب برابر کر دیا لیکن یہ مت سوچیے گا کہ یہ حساب برابر ہو گیا ساری زندگی کے۔۔۔۔"

ہاں ہاں میں نے ذہن نشین کر لیا کہ ساری زندگی کے تانے پڑنے والے ہیں مجھے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

اچھے سے ذہن نشین کر لیں۔۔۔۔۔۔۔اس نے ایک دفعہ پھر سے کہا تھا جب کہ وہ سر کو خم دیتا اس کی طرف دیکھنے لگا تھا جو بڑے مزے سے بیڈ پر بیٹھتی ٹی وی ان کر چکی تھی۔

کہیں باہر چلیں اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا تھا۔

مجھے آپ کے ساتھ کہیں نہیں جانا۔۔۔۔۔۔"اس نے منہ بنا کر جواب دیا

یہ میرا فیورٹ ہیرو ہے اس کی فلمیں بڑی اچھی ہوتی ہیں اس نے ٹی وی پر فواد خان کو دیکھتے ہوئے ایکسائٹڈ ہو کر بتایا تھا۔

میرے خیال میں میری بیوی کو کل تک میں بہت ظالم اور بہترین ایکٹر لگ رہا تھا اس نے اسے کل والی جھوٹی موٹی لڑائی یاد کروائی تھی۔

کچھ بھی اچھا نہیں کرتے ہر چیز میں زیرو ہیں کسی کام کے نہیں ہیں آپ ایک نمبر کی نکمے ہیں۔پتہ نہیں کس نے آپ کو گینگسٹر بنا دیا اگر میرے بس میں ہوتا تو میں آپ کو اس کمرے کے باہر وہ جو ویٹر کھڑا ہے نا وہ بھی نہ رکھوں۔

اس نے غصہ دکھاتے ہوئے کہا تھا جب کہ وہ اس کے اس طرح بدل جانے پر تھوڑا ہرٹ ہوا تھا مطلب کل تک اس کا شوہر بیسٹ ایکٹر تھا ہینڈسم ترین تھا اور اج پتہ نہیں کیا سے کیا ہو گیا تھا ۔

اچھا نا یار چلو اب یہ لڑائی ختم کرتے ہیں دیکھو مجھ سے غلطی ہو گئی میں نے تم پہ ہاتھ اٹھایا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا دیکھو میں کان پکڑ کر سوری بولتا ہوں وہ ٹی وی کے سامنے بیٹھتے ہوئے اس سے بولا تھا جب کہ وہ اسے گھورے جا رہی تھی ۔

ہٹیں ٹی وی کے سامنے سے اتنے مزے کا سین چل رہا ہے اس میں بھی اپنی شکل بیچ میں گھسا رہے ہیں نہیں دیکھنی مجھے اپ کی شکل۔۔۔۔۔اور نہ ہی مجھے آپ کے ساتھ کہیں باہر جانا ہے

.ارے میرا مرن جین آپ کے ساتھ ختم ہو چکا ہے۔

وہ اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے جان چھڑانے والے انداز میں بولی تھی

۔

جین مرن کیا ہوتا ہے۔۔۔۔وہ پریشانی سے اس سے اس کے نئے لفظ کا مطلب پوچھنے لگا تھا۔

"اس کا مطلب ہوتا ہے جینا مرنا ختم۔۔۔۔۔

میرا آپ سے کوئی تعلق نہیں آپ کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہر چیز ختم۔۔۔۔۔اس نے ہاتھ کے اشارے سے باقاعدہ مرنے والا اشارہ کیا تھا۔

ایسے کیسے ختم بیگم نکاح کیا ہوا ہے۔وہ تڑپ اٹھا تھا

پھر سے بیگم کہا آپ نے مجھے وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولی

۔

نہیں جانو کہا میں نے۔۔۔۔۔۔۔"وہ فورا بدلا تھا۔

ہاں ہو سکتا ہے شاید آپ کے تھپڑ لگنے کی وجہ سے میرے کان خراب ہو گئے ہوں۔اس نے تڑکتا بھڑکتا ایک اور طنز کا تیر چھوڑا تھا۔وہ سر پکڑ کر رہ گیا

مجھے کہیں نہیں جانا تمہارے ساتھ گھومنے کے لیے میں سونے جا رہا ہوں تم دیکھو اپنا یہ گندا سا ہیرو۔۔۔۔۔۔اس نے ایک غصے سے ٹی وی پر نظر آتے چہرے کو گھور کر دیکھا تھا انداز میں جلن نمایاں تھی۔

آپ سے تو اچھا ہی ہے۔۔۔کم از کم اپنی بیوی کو تھپڑ تو نہیں لگاتا۔

مرم یار اب بس انف از انف۔۔۔۔۔۔وہ شاید تنگ آ گیا تھا۔

ایسے کیسے انف۔۔۔۔۔گنگسٹر جی ابھی تو شروع ہوا ہے اب دیکھیے یہ تھپڑ کہاں کہاں تک جاتے ہیں۔

کیا سوچا تھا آپ نے آپ مجھے تھپڑ ماریں گے اور میں کمرے میں بیٹھ کر اہوں اہوں کر کے روں گی ہر گز نہیں میں بدلہ لوں گی آپ سے وہ بھی ساری زندگی۔۔۔۔۔۔"

آپ مجھے ہر گز کوئی کمزور عورت مت سمجھیے گا۔جو چپ چاپ بیٹھ کر شوہر کی مار کھاتی رہے گی اور اگے سے کچھ بھی نہیں بولے گی میں آج کی لڑکی ہوں۔۔۔۔۔۔آپ کو آپ کی نانی دادی پھوپی تائی سبھی یاد کروادوں گی۔

وہ غصے سے چہرہ پھیر کر بولی تھی جوش میں اس کی طرف دیکھنے لگی تو دیکھا وہ سر تک کمبل لپیٹے گہری نیند میں اتر چکا تھا۔

یااللہ جی یہ چیٹنگ ہے یہ اس طرح سے نہیں سو سکتے کیا جب یہ مجھے تھپڑ مار رہے تھے تب میں سو رہی تھی۔نہیں۔ناتو انہیں۔بھی میرے تانے برداشت کرنے ہوں گے

میں نہیں سونے دوں گی اس نے غصے سے اس کی طرف ہاتھ بڑھانا چاہا پھر خیال ایا کہ وہ ساری رات جیل میں تھا پتہ نہیں وہاں سکون سے سو بھی پایا ہو گا یا نہیں۔

اب وہ اسے اپنی ہی غلطی کی اتنی بھی سزا نہیں دے سکتی تھی کہ اس پر اس کی نیند ہی حرام کر دے مانا کہ اسے تھپڑ مار کر اس نے بہت بڑی غلطی کی تھی اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن اس نے معافی بھی تو مانگی تھی نا اور وہ تھوڑا تھوڑا معاف بھی کر چکی تھی اس کو۔

توکم از کم اسے اس کی نیند تو پوری کرنے دے ہی سکتی تھی اور ویسے بھی وہ کوئی گینگسٹر تھوڑی تھی وہ تو ایک نرم دل سی لڑکی تھی۔

جسے اپنے شوہر پر بھی ترس آتا تھا بے شک وہ گینگسٹر تھا لوگوں کو مار کر ان کے چھوٹے چھوٹے پیسز کر کے اپنے ڈبلیو کو دیتا تھا کھانے کے لیے لیکن وہ تو نہیں تھی ایسی وہ تو بہت اچھی تھی۔

ایک دم معصوم سی پیاری سی لڑکی تھی وہ تو ہر گز اپنے شوہر پر ظلم نہیں کر سکتی تھی۔اس نے اپنے آپ کو احساس دلایا تھا کہ وہ کتنی اچھی ہے اور پھر ٹی وی کا والیوم کم کرتے ہوئے وہ اسے سونے کے لیے وقت دے چکی تھی

OOOOOOO

اٹھیں مسٹر گینگسٹر کیا سارا دن سوتے ہی رہیں گے۔ میں یہاں بور ہونے کے لیے نہیں آئی یہ ہوٹل دیکھیں مجھے یہاں جانا ہے اس نے ایک میگزین اس کے سامنے کرتے ہوئے کہا تھا۔

اس نے دیکھا تو وہاں ترکی کی ہی کوئی لوکیشن لکھی ہوئی تھی لیکن اتفاق ایسا تھا کہ وہ خود بھی پہلے اس جگہ پر کبھی نہیں گیا تھا۔ ہاں اس سے پہلے وہ یہاں ہنیمون منانے کے لیے نہیں ایا تھا۔

جان یہ جگہ کافی دور ہے ہم صبح نکلیں گے تو شاید دوسری صبح وہاں جا کر پہنچیں گے لیکن کوئی بات نہیں ہم کل صبح صبح یہاں کے لیے نکلیں گے اس نے فورا اس کی بات مانی تھی وہ پہلے ہی

اس سے ناراض تھی وہ مزید اسے ہر گز ناراض نہیں کرنا چاہتا تھا

۔

ہائے اللہ یہ کیا اتنا زیادہ دور ہے مجھے تو لگا کہ یہیں کہیں آس پاس ہو گا ویسے ہے کتنا خوبصورت ہوٹل ہے ہوٹل کے ساتھ بیچ ہے اور یہ دیکھیے یہاں پر نا جہازوں سے چھلانگی لگواتے ہیں میں نے نا جہاز سے کودی لگانی ہے اس نے ایکسائٹڈ ہو کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

کیا سچ میں تمہیں پسند ہے سکو باڈرائیونگ مجھے بھی بہت پسند ہے دونوں مل کر کریں میرا تو فیورٹ تھا کالج کے زمانے میں پھر الٹے سیدھے کاموں میں لگ گیا تو شوق کو پیچھے چھوڑ دیا لیکن اب

تمہارے ساتھ یہ شوق پورا کروں گا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔

میں نے کبھی نہیں کیا اور نہ ہی میں نے کبھی کسی کو کرتے ہوئے دیکھا ہے بس وہ تو تصویر ہے تو میں دیکھ کر کہہ رہی ہوں اس کے ایکسائٹڈ ہونے پر وہ اس سے کہنے لگی تھی۔

اسے لگا تھا شاید وہ کہے گا کہ یہ بہت خطرے کی چیز ہے اور اسے نہیں کرنی چاہیے وہ ضد کر کے اسے تنگ کرے گی بات یہی ختم ہو جائے گی لیکن وہ تو اس چیز کا شوقین نکلا تھا۔

کوئی بات نہیں میں ہوں اپنی جان کی ہر خواہش پوری کرنے کے لیے وہ اس کے لبوں کو شدت سے چومتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ پریشانی سے مسکرا بھی نہیں سکی کہیں وہ سچ میں اس سے جہاز سے چھانگ تو نہیں لگوانے والا۔۔۔۔۔۔وہ پریشانی سے سوچتی اپنے ہونٹوں پر اس کے چھوڑے لمس کو چھو رہی تھی اس کے دیکھنے پر فوراً ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رگڑنے لگی تھی۔

یہ گندی گندی حرکتیں میرے ساتھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ناراض ہوں آپ سے میرا آپ کے ساتھ مرن جین ختم ہے

اور یہ بات بھولنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اسے دھمکاتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھنے ہی لگی تھی کہ اچانک اس نے اسے پکڑ کر بیڈ پر گرادیا۔

اور اگلے ہی لمحے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کرتا تکیے کے ساتھ لگاتا اس کے اوپر اپنا سایہ بنا گیا تھا۔وہ بری طرح سے اس کی باہوں میں مچلی تھی کیونکہ وہ اس کے دونوں ٹانگوں پر اپنی ایک ٹانگ رکھتے ہوئے اسے پوری طرح سے قید کر چکا تھا۔

نخرے دکھانے کی ضرورت نہیں ہے اس معاملے میں تمہارے کوئی نخرے نہیں اٹھانے والا اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے وہ

شدت سے بھرپور لمس چھوڑتا اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتا اس کے لبوں کا میٹھا جام اپنے اندر اتارنے لگا تھا۔

ہم تمہاری ناراضگی یہیں سے کنٹینیو کریں گے لیکن فی الحال مجھے میرے سکون کا انتظام کرنے دو مجھے ان لمحات کو جینے دو جو میں نے کل تمہارے بغیر گزارے ہیں تم نے مجھے کل بہت ستایا ہے مرم بہت زیادہ یہ لمحات میری زندگی کے سب سے برے لمحات تھے۔

جنہیں میں اپنی زندگی سے نکال کر پھینک دینا چاہتا ہوں میں ان چند لمحوں کو تمہارے ساتھ جینا چاہتا ہوں جس میں تم میرے ساتھ ہو میرا سکون میرا عشق میرے ساتھ ہے۔

اور مجھے میرا سکون صرف تم دے سکتی ہو آج کے بعد کبھی میرے ساتھ ایسا مت کرنا ورنہ کائزان کاظمی ختم ہو جائے گا تمہیں پتہ ہے میرے دشمن میری کمزوری ڈھونڈتے ہیں اور میں اپنی کمزوری کو ہمیشہ اپنی باہوں میں اپنے دل کے قریب رکھتا ہوں۔

میں تمہیں خود میں چھپا لینا چاہتا ہوں کہ کوئی کبھی تم تک نہ پہنچ پائے میں کبھی کسی کو تم تک نہیں پہنچنے دوں گا۔

تمہیں ہمیشہ میرے پاس رہنا ہو گا آج کے بعد ایسا کبھی مت کرنا تم مجھے ستاؤ تنگ کرو نخرے دکھاؤ میں تمہارے سارے ناز

نخرے اٹھاؤں گا لیکن آج کے بعد میرے ساتھ ایسا مت کرنا مجھے لگا میں جیتے جی مر گیا مرم۔۔۔۔۔۔۔۔میں ختم ہو گیا۔

پلیز آج کے بعد مجھے موت کے اتنے قریب لے کر کبھی مت جانا مجھے تمہارے ساتھ جینا ہے ایسی موت سے مجھے بہت ڈر لگتا ہے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ جیسے اسے اپنے دل کی کیفیت بتا رہا تھا وہ جو کب سے مزاحمت کر رہی تھی اسے تنگ کر رہی تھی خود با خود خاموش ہو گئی تھی۔

جب کہ وہ اس کے ہونٹوں کے بعد اس کی گردن کا سفر کرتے ہوئے ماتھے سے لبوں کے بیچ لکیر کھینچتا ایک دفعہ پھر سے اس

کے لبوں کو اپنی قید میں لے گیا اس کا ہاتھ نرمی سے اس کے بدن کی نرماہٹ کو محسوس کر رہا تھا۔

وہ پوری طرح سے اس کے وجود میں کھوتا چلا جا رہا ہے ان دونوں کی سانسیں کمرے کی فضاؤں کو مہکا رہی تھیں وہ پوری طرح ایک دوسرے میں مدہوش ایک دوسرے میں کھوئے ہوئے تھے۔

اس مشکل نے ان دونوں کو ایک دوسرے کے بہت قریب کر دیا تھا ایک دوسرے کی دھڑکنیں سنتے ہوئے وہ اتنے قریب آ گئے تھے کہ ساری دیواریں گر چکی تھیں۔

ایک دوسرے کو اپنی باہوں میں لے کر وہ زندگی کا سب سے خوبصورت وقت گزار رہے تھے اس کے پورے جسم پر کائزان کے لبوں کی مہر آب و تاب سے مہک رہی تھی جبکہ اس کے حسین وجود میں وہ اپنا آپ ڈھونڈتا اسے اپنے الگ جہان میں لے گیا تھا

OOOOOO

ہم لوگ کہاں جا رہے ہیں صبح اس کی آنکھ کھلی تو کائزان نے جلدی مچا دی کہ جلدی جلدی تیار ہو جاؤ ہم نے کہیں جانا ہے وہ کافی کنفیوز تھی وہ اسے کہاں لے کر جانے کی بات کر رہا تھا۔

میری جان ہم تمہارے ڈریم پورے کرنے جارہے ہیں تمہیں جہاز سے چھلانگ لگانی ہے ناوہی لگوانے جارہاہوں جلدی کرو تیار ہوجاؤ ابھی نکلیں گے

توہی وہاں تک پہنچ پائیں گے وہ اسے جلدی جلدی کام نپٹانے کے لیے کہہ رہاتھا جبکہ مرم کے توپسینے چھوٹ رہے تھے مطلب وہ اسے وہاں لے کر جارہاتھا جہاں وہ جانا نہیں چاہتی تھی۔

اب وہ اسے کیابتاتی وہ توصرف اسے تنگ کرنے کی خاطر ایسا بول رہی تھی کہ اسے جہاز سے چھلانگ لگانی ہے وہ توسیریس ہی ہو گیا تھا۔

ہم کل جائیں گے اس نے پیچھے سے کہا تھا جب کہ وہ ایک نظر اسے دیکھتا اس کے پاس آتے ہوئے اس کا بازو تھام کر اسے واش روم کے اندر تک لے کر آیا تھا۔

مجھے یقین ہے کہ تم ایسا ہر گز نہیں چاہتی ہو گی کہ میں تمہیں خود اپنے ہاتھوں سے تیار کروں اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اسے کپڑے تھماتے ہوئے کہا تو اس نے سر جھکا لیا جب کہ وہ مسکراتے ہوئے واش روم سے نکل گیا۔

OOOOOOO

اس نے گاڑی بک کروائی تھی اور وہ دونوں گاڑی پر ہی سفر کر رہے تھے اس کا ارادہ پہلے تو بائے ایئر جانے کا تھا لیکن پھر سوچا کہ وہ اس رومینٹک سفر کو جہاز میں جا کر ان رومنٹک کیوں کرے اور ویسے بھی جس کی خاطر وہ وہاں جا رہا تھا وہ تو کل اس جگہ پہنچنے والا تھا۔

یہ اچھا وقت تھا اس کے لیے مرم کے ساتھ انجوائے کرنے کا مظہر پاشا کے تیسرے آدمی کو کل رات اس نے موت کی نیند سلا دیا تھا اور چوتھے آدمی کو سلانے جا رہا تھا۔

وہ اس کی ساری ٹیم کو ختم کرنے میں کامیاب ہو رہا تھا سعودیہ میں پرسوں رات مظہر پاشا کے ایک وفادار آدمی پر جنگلی جانور نے حملہ کر کے اسے موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔

پولیس کے مطابق جانور نے اس سے خطرہ محسوس کیا تھا حالانکہ جانور کا مقصد حملہ کرنا اسے اپنی خوراک بنانا ہر گز نہیں تھا ۔پولیس کے مطابق جانور جنگل سے آدھی رات کو نکلا تھا اور اس آدمی کے جسم پر ناخن مار کر اس کے جسم کو نوچا تھا۔

وہ وہیں پر ختم ہو گیا جبکہ وہ جانور واپس جنگل کی طرف بھاگ گیا تھا اور کوئی بھی اسے ڈھونڈ نہیں پایا تھا۔

یہ کہانی سعودیہ کے پولیس کی طرف سے بنائی گئی تھی جب کہ اس کے ڈبلیو پر کسی طرح کی کوئی بات نہیں آئی تھی تو وہ بالکل ریلیکس تھا

ooooooo

جان کبھی گاڑی چلانے کے بارے میں سوچا ہے وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے بولا تھا اس نے ایک نظر اسے دیکھا پھر نفی میں سر ہلا دیا۔

نہیں کبھی نہیں سوچا اور نہ ہی میں کبھی گاڑی چلانا چاہتی ہوں مجھے گاڑی چلانے کا بالکل کوئی شوق نہیں ہے۔

لیکن بے بی زندگی کی گاڑی تو ہمیں ایک ساتھ ہی چلانی ہو گی نا اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ کندھے اچکا گئی۔

مجھے گاڑی چلانی نہیں آتی ہاں لیکن آگے شاید میں سیکھنے کی خواہش مندر ہوں مجھے بھائی سے بات کرنی تھی اس نے اچانک ہی سوچتے ہوئے کہا تو کائزان کا رومینٹک موڈ ذرا سا خراب ہوا تھا اس نے گھور کر اسے دیکھا لیکن مرم نے پرواہ نہیں کی تھی۔

اب آپ مجھے تھپڑ بھی ماریں گے اور گھوریں گے بھی اس نے تڑ کتا بڑ کتا طنز کا تیر چھوڑا تو کائزان سر پکڑ کر رہ گیا جلدی سے فون نکالتے ہوئے اس نے اس کے حوالے کیا۔

لو بات کرواپنے بھائی سے تب تک میں وہاں سے کچھ کھانے کے لیے لے کر آتا ہوں سفر کافی لمبا ہے ہو سکتا ہے اگے روڈ سنسان شروع ہو جائے اور پھر تمہیں بے وقت بھوک لگتی ہے وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے بولا تو اس نے کوئی خاص رسپانس نہ دیتے ہوئے اپنے بھائی کا نمبر ملایا تھا

OOOOOOO

مرم کہاں ہو تم لوگ یار کب تک واپس آنا ہے اتنے دن گزر چکے ہیں تم لوگوں کو گئے ہوئے۔۔۔۔فون پر مرم کی چہکتی

خوشی سے بھرپور اواز سن کر پہلے تو اس نے اپنی بہن کی خوشیوں کی دعا کی تھی پھر اس سے پوچھنے لگا۔

بھائی میں نا یہاں بہت برے طریقے سے پھنس گئی ہوں تمہیں کیا بتاؤں میں نے کائزان کو تنگ کرنے کے لیے صرف اوپر اوپر سے بولا تھا کہ مجھے جہاز سے چھلانگ لگانی ہے وہ سیریس ہو گئے ہیں اور اب مجھے وہ کسی دوسرے شہر لے کر جا رہے ہیں جہاز سے کودی لگوانے کے لیے۔

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اب مجھے کیا کرنا چاہیے وہ پریشانی سے اس سے مشورہ لینے لگی تھی جب کہ وہ دوسری طرف اس کی حالت پر خوب مزے لے رہا تھا۔

میرے بچے وہ آدمی ایسا ہی ہے اور تمہیں اس کے ساتھ اس طرح کا کوئی پنگا لینا ہی نہیں چاہیے تھا اب غلطی ہو گئی ہے تم سے اب کچھ نہیں ہو سکتا اور ایک نہیں دو چھلانگ لگانا ایک میری طرف سے بھی۔۔۔۔۔"

ویسے میں نے تم سے کچھ اور پوچھنا تھا کیا تمہیں وہاں جا کر کائزان کی حرکتیں کچھ مشکوک لگی ہیں میرا مطلب ہے تمہیں ایسا محسوس ہوا کہ وہ وہاں ہنی مون کے علاوہ کسی اور کام کے لیے بھی گیا ہے اب وہ اصل بات کی طرف آیا۔

کسی اور کام سے کیا مطلب ہے آپ کا وہ یہاں ہنی مون کے لیے ہی آئے ہیں آپ کو بتا کر تو آئے تھے ناہم لوگ وہ کچھ کنفیوز ہوئی

نہیں مرم دراصل بات کچھ ایسی ہے کہ جب سے وہ ترکی گیا ہے وہاں ایک آدمی کے بہت وفادار لوگوں کی آئے دن موت ہو رہی ہے-------"

اور ہمیں ایسا لگ رہا ہے کہ کہیں نہ کہیں ان سب چیزوں میں کائزان کا ہاتھ ہے اس نے جیسے اصل بات بتائی تھی۔

حد ہے بھائی کیا ہو گیا ہے تمہیں میرا شوہر ہر وقت میرے ساتھ ہوتا ہے میرے پاس ہوتا ہے وہ ایسا کوئی غلط کام نہیں کر رہا ہے ہر وقت میں اور کائزان ایک ساتھ ہوتے ہیں۔

اور قتل کوئی بیٹھے بٹھائے تو ہوتا نہیں اس کے لیے پروپر پلاننگ کرنی پڑتی ہے اگر کائزان میری نظروں سے اوجھل ہی نہیں ہوتے تو آپ ہی بتائیے کہ کب پلاننگ کرتے ہوں گے وہ کسی قتل کی۔۔۔۔۔۔؟

آپ پولیس والوں کو نا بس ایک انسان کا نام چاہیے ہوتا ہے اور پھر پیچھے لگ جاتے ہیں اس کے اور یہ آپ مجھ سے یہ بات کیوں

کر رہے ہیں کہیں آپ یہ تو نہیں چاہتے کہ میں اب جاسوسی کروں۔

ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والی ویسے بھی آپ کا وہ جاسوس حمزہ کہہ رہا تھا کہ اس کو آپ نے اس لیے جاسوسی کے لیے بھیجا ہے کیونکہ میں ایک اچھی جاسوس نہیں ہوں اور ویسے بھی اگر میں اچھی جاسوس نہیں ہوں تو میرا نہیں خیال کہ مجھے یہ کام کرنا چاہیے۔

مرم بی سیریس یار ہر چیز مذاق میں نہیں لی جاتی جس علاقے میں تم لوگ اس وقت موجود ہو وہاں پر تین قتل ہو چکے ہیں اور یہ تینوں قتل میرے ریسنٹ کیس سے ریلیٹ بھی کر رہے ہیں

کہیں نہ کہیں ان سب چیزوں میں کائزان بھی آرہا ہے۔وہ جیسے اسے سمجھا رہا تھا۔

آفیسر یا ور آپ کو نا بس ایک نام مل گیا ہے اور کچھ بھی نہیں میں آپ کو بتا چکی ہوں کہ ہم یہاں پر اپنے ہنیمون کے لیے آئے ہیں اس کے علاوہ ہمارا اور کوئی مقصد نہیں ہے۔

اور آپ کو کسی بھی طرح کی پریشانی کرنے کی ضرورت نہیں ہم یہاں بالکل ٹھیک ہیں اور کوئی بھی غلط کام نہیں کر رہے میرے شوہر واپس آچکے ہیں تو اب میں آپ سے بعد میں بات کروں گی اللہ حافظ۔

اس نے بات مکمل کرتے ہوئے فون بند کر دیا تھا

○○○○○○○○

وہ برگرز پیک کروانے کے بعد گاڑی کا دروازہ کھولتا اندر بیٹھ چکا تھا گرم گرم برگرز دیکھ کر اس کی بھوک اچانک سے چمکی تھی کیونکہ وہ ہوٹل سے کچھ بھی کھا کر نہیں نکلی تھی۔

اور کائزان نے بھی کچھ نہیں کھایا تھا یہ کہہ کر کہ وہ دونوں راستے میں کچھ نہ کچھ کھالیں گے ابھی وہ دونوں لیٹ ہو رہے ہیں

ہو گئی بات تمہارے بھائی سے اس نے سرسری سے انداز میں پوچھا تو اس نے صرف ہاں میں گردن ہلائی تھی۔

وہ مجھے جاسوسی کے لیے کہہ رہے تھے سوچ رہی ہوں کہ پھر سے جاسوس بن جاؤں اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو کائزان نے اس کے چہرے کو دیکھا جہاں پر شرارت ہی شرارت تھی۔

ہنی مون پر میرا سالہ میری جاسوسی کروا رہا ہے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

وہ کہہ رہے تھے کہ ان کا جو کوئی ریسنٹ کیس ہے وہ کسی ترکی کے بندے کا ہے اور اس بندے کی ٹیم کے خاص ممبر ترکی میں قتل ہو رہے ہیں۔

اور اس آدمی کا کنکشن کہیں نہ کہیں آپ سے نکلتا ہے اسی لیے انہیں آپ پر شک ہو رہا ہے خیر مجھے آپ پر بالکل شک نہیں ہے کیونکہ آپ تو ہر وقت میرے پاس رہتے ہیں اور ویسے بھی آپ لوگوں کو جان سے تو نہیں مارتے نا اس نے کچھ سوچتے ہوئے اس کی طرف دیکھ کر کہا تو وہ حیرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا

اسے یہ خوش فہمی کیوں تھی کہ وہ لوگوں کو جان سے نہیں مارتا ۔حالانکہ وہ اس کی آنکھوں کے سامنے ایک آدمی کو موت کے

گھاٹ اتار چکا تھا اس کی آنکھوں کے سامنے اس نے ایک آدمی کو جان سے مار ڈالا تھا لیکن پھر بھی وہ اس طرح کی غلط فہمی کا شکار تھی۔

شاید تم بھول رہی ہو مرم کہ اس رات جب تم میری جاسوسی کرنے میرے کمرے میں آئی تھی جب تم بے ہوش ہو گئی تھی۔

ہاں اس دن میں خواب دیکھ رہی تھی نا اس کی مری مری سی آواز نکلی تو کائزان کا قہقہ گاڑی میں گونجا تھا۔

ہاں بالکل اس دن تم خواب دیکھ رہی تھی وہ مزید اپنی ہنسی کو کنڑول کرنے کی خاطر اپنے سینے پہ ہاتھ رکھتا چہرہ پھیرتے ہوئے گاڑی کی سپیڈ تیز کر چکا تھا۔

خدا کا شکر ہے میں تو ڈر ہی گئی تھی یا اللہ مجھے ایسے گندے خواب دوبارہ مت دکھانا اس نے اوپر آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ کائزان اپنی بے وقوف بیوی کی بے وقوفیوں پر کھل کر ہنس بھی نہیں پا رہا تھا کیا وہ سچ میں سوچ رہی تھی کہ وہ صرف خواب دیکھ رہی تھی۔

یا اپنے معصوم دل کو بہلانے کی خاطر خود کو جھوٹے یقین دلا رہی تھی ہر جو بھی تھا وہ ریلیکس تھی اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا لیکن آج اسے اپنی بیوی ضرورت سے زیادہ معصوم لگ رہی تھی۔

OOOOOO

ہم رات کو اسی ہوٹل میں رہیں گے وہ گاڑی ایک ہوٹل کے باہر روکتے ہوئے اسے اندر چلنے کے لیے کہہ رہا تھا جب کہ خود گاڑی کے پیچھے سے سامان نکال رہا تھا۔

ہاں ڈارلنگ اب اتنا لمبا سفر کیا ہے تو دو دن تو یہاں رکیں گے ہی نا میں نے آن لائن اس ہوٹل کی بکنگ کروائی تھی ہمارا کمرہ یہاں

بک ہے صرف چابی لینی ہے اور کمرے میں چلیں گے اس نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا جب کہ وہ خاموشی سے اس کے ساتھ چلتی ہوئی اندر کی طرف آرہی تھی۔

اس وقت رات کے تقریباً پونے دو بج رہے تھے ان کا سفر بہت لمبا تھا اور وہ راستے میں سو گئی تھی۔

جب کے کائزان سارا دن ڈرائیو کرتا رہا تھا اس کے چہرے پر کسی طرح کی کوئی تھکاوٹ نہیں تھی وہ بالکل فریش تھا جبکہ اتنا سونے کے بعد بھی مرم کی حالت خراب ہو رہی تھی تھکاوٹ سے

------

ooooooooooo

ہوٹل سے کمرے کی چابی لیتے ہوئے وہ دونوں ایک راہداری کی طرف جارہے تھے جب سامنے سے آتا آدمی جو نشے میں تھا آکر کائزان سے ٹکرایا تھا۔

ائی ایم سوری ینگ مین میں نے دیکھا نہیں تمہیں آتے ہوئے معاف کردینا دوست وہ شراب کے نشے میں بری طرح سے غرق تھا جبکہ کائزان کے چہرے پر مسکراہٹ تھی وہ اسے پر سرار انداز میں دیکھ رہا تھا۔

کوئی بات نہیں میرے دوست یہ تمہاری زندگی کی آخری غلطی ہے اس کے بعد تم کبھی کوئی غلطی نہیں کرو گے کائزان نے اسے سہارا دے کر سیدھا کرتے ہوئے کہا تو اس آدمی نے بے ڈھنگا سا قہقہ لگایا تھا۔

جبکہ وہ اسے آگے کی طرف بھیجتے ہوئے خود مرم کے ساتھ اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا جب اچانک وہ آدمی زمین پر گر گیا۔

کائزان اس آدمی کو دیکھیں کیا ہو گیا ہے آپ ابھی اس سے کیا بات کر رہے ہیں مرم یقیناً اس کے ترکش میں کی جانے والی بات کو سمجھ نہیں پائی تھی۔ جبکہ اس آدمی کو گرے دیکھ کر اس نے پیچھے کی طرف متوجہ کیا تھا۔

یہی کہہ رہا تھا جان کہ اس آدمی نے ضرورت سے زیادہ پی رکھی ہے تو سنبھل کر چلے لیکن دیکھو پھر سے گر گیا خیر چھوڑو ہمیں کیا ضرورت ہے ایسے لوگوں کے بارے میں سوچنے کی ہوٹل کی ٹیم خود دیکھ لے گی وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے کمرے کی طرف لے جانے لگا۔

جب کے کمرے میں آتے ہی تھوڑی دیر بعد باہر سے شور آنا شروع ہو چکا تھا کہ وہ آدمی نشے کی حالت میں وفات پا چکا ہے کائزان کے لبوں پر پرسرار مسکراہٹ آئی تھی اس نے اپنے ہاتھ میں موجود ایک چھوٹی سی پن کو دیکھا تھا۔

یہ ذرا سی پن اچھے آدمیوں کو ختم کر چکی تھی پہلے اس نے اس دن ہوٹل میں اس ریپیسٹ کو اسی پن سے مارا تھا جس سے اس کے پورے جسم میں زہر پھیل گیا تھا لیکن زہر کیسے پھیلا یہ کوئی بھی سمجھ نہیں پایا تھا اور اب یہ آدمی بھی مظہر پاشا کا چوتھا آدمی۔

اس آدمی کو ختم کرنے کا ارادہ اس کا ابھی کا نہیں تھا بلکہ اس نے سوچا تھا کہ وہ اسے کل مارے گا۔

کیونکہ یہاں کل ایک بہت بڑا ایونٹ ہونے جا رہا تھا جس میں مظہر پاشا کے ساتھ ساتھ اس کے جاننے والے اور شہر کے بہت بڑے نامور لوگوں کو بلایا گیا تھا انہی میں سے ایک آدمی یہ تھا جو

اپنی موت کے لیے خود ہی اس کے راستے میں آگیا تھا اور دوسرا آدمی مظہر پاشا کا آخری ساتھی تھا جسے وہ کل ختم کرنا چاہتا تھا۔

اور اس کے بعد اگلے سات دنوں میں وہ مظہر پاشا کا وہ حال کرنے والا تھا جو وہ ساری زندگی یادرکھتا اگر زندگی رہتی تو کیونکہ کائزان کاظمی کی لسٹ میں آخری نام اس کا تھا۔

لیکن اسے حیرت اپنے سالے پر تھی جو اتنے دور بیٹھا اپنا دماغ چلا رہا تھا یقیناً اسے اس پر شک ہو چکا تھا اور شک کی بڑی وجہ سعودیہ میں ہونے والا قتل تھا جس کو کسی جنگلی جانور نے قتل کیا تھا۔

لیکن اسے پرواہ نہ تھی وہ اپنے مقصد کے بہت قریب تھا۔اور ویسے بھی اپنے سالے کو سائیڈ لگانا اس کے لیے کون سا مشکل تھا

OOOOOOOOO

وہ کمرے میں آتے ہی فریش ہو کر بیڈ پر لیٹ گیا تھا مطلب اس کا ارادہ سونے کا تھا۔ کتنی خوبصورت جگہ ہے نا اور جنگل کے بیچوں بیچ۔۔۔۔۔۔۔ویسے یہ جنگل کے بیچ اس لیے ہے تا کہ جہاز سے چھلانگیں لگا سکیں وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے سوال کرنے لگی تھی۔

ہاں جان یہ جگہ اسی لیے بنائی گئی ہے اور اس کے لیے انہوں نے اسپیشل اس جگہ کا انتخاب کیا ہے پہلے اور پھر ہوٹل وغیرہ کا انتظام

کیا گیا یہاں ہر چیز کی سہولت موجود ہے تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کر چکا تھا۔

مجھے نیند نہیں آ رہی اور جنگل کی وجہ سے ڈر بھی لگ رہا ہے ویسے تو ہمارا گھر بھی جنگل کے بیچ میں ہے لیکن وہاں پر ڈبلیو ہوتا ہے نا اتنا خطرناک جانور وہاں ہے۔

تو کسی اور جانور کے آنے کے تو چانسز ہی نہیں نہیں میرا مطلب خطرناک اور پیارا جانور ڈبلیو کو خطرناک کہنے پر کائزان نے اسے گھورا تو اس نے فوراً بات بدلی تھی۔

مطلب ڈبلیو تو ہماری حفاظت کر سکتا ہے نا اگر یہاں کوئی بڑا سا جنگلی جانور آ جائے تو ہم اپنی حفاظت کس طرح سے کریں گے اور ایسی خطرناک جگہوں پر تو چڑیلیں بھی ہوتی ہیں نا وہ پتہ نہیں کون سے ڈروں میں گری ہوئی تھی۔

ڈارلنگ یہ اتنی بھی خطرناک جگہ نہیں ہے اور جہاں تک جنگلی جانوروں کی بات ہے تو یہ جنگل بالکل بھی خطرناک نہیں ہے یہاں پر کوئی جنگلی جانور موجود نہیں ہے اگر ہیں بھی تو وہ خطرناک نہیں ہیں کیونکہ یہاں کے لوگ جنگل میں سفر کرتے ہیں انجوائے کرتے ہیں تو اس طرح کی کوئی چیز یہاں ہونا ممکن نہیں ہے

باقی جن چڑیل یہ صرف کہانیوں میں ہوتے ہیں اصل زندگی میں نہیں تو تم بالکل بے فکر ہو جاؤ وہ اس کا سر اپنے سینے پہ رکھتے ہوئے بولا تھا لیکن اس کے ڈر کو یقیناوہ کم نہیں کر پایا تھا

مجھے بالکل بھی نیند نہیں آرہی میں گاڑی میں اتنا زیادہ سوئی آپ تو سو رہے ہیں اسے آنکھیں بند کرتے دیکھ وہ اس کے سینے سے سر ہٹاتی اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی۔

ہاں جان کیونکہ مجھے نیند آرہی ہے میں سارا دن ڈرائیو کرتا رہا ہوں تو اب مجھے کافی زیادہ تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہے۔

اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بے بسی سے کہا تھا اسے سچ میں اس وقت تھکاوٹ محسوس ہو رہی تھی کیونکہ وہ تقریبا 14 گھنٹے کی ڈرائیو کر کے آیا تھا۔

اگر میں آپ کو یہاں پر کس کروں تب بھی آپ سو جائیں گے وہ اس کے گال پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس انداز میں بولی تھی کہ کائزان انکار کر ہی نہیں پایا۔

سوچا جا سکتا ہے تمہارے انداز پر ڈیپینڈ کرتا ہے اب گال پر تم مجھے کس کرو گی تو شاید مجھے نیند آ جائے لیکن اگر تم میرے لپس پر کس کرو گی تو ہو سکتا ہے کہ میری نیند بھاگ جائے اس نے اپنا لوجک لگایا تھا۔

لیکن وہاں کس کرتے ہوئے تو مجھے شرم آئے گی نا۔۔وہ کافی پریشانی سے اسے اپنا مسئلہ بتا رہی تھی جب کہ اس نے ایک نظر اسے دیکھا پھر آنکھیں بند کرنے لگا۔

نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔شرم نہیں آئے گی۔۔۔۔۔وہ فورا بولی تو اس نے آنکھیں کھول دیں۔۔۔۔۔

اچھی بات ہے۔تو اؤ پھر جلدی سے مجھے کس کرو میں تمہارے لبوں کی نرماہٹ اپنے ہونٹوں پر محسوس کرنا چاہتا ہوں اس نے فرمائش کی تھی

شوہر کو کس کرنے میں کیسی شرم تمہیں ہرگز شرم نہیں آنی چاہیے تو ادھر پاس آؤ میرے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس نے اسے اپنے قریب کھینچا تو وہ مزید اس کے قریب ہوئی۔

پاس ہی تو ہوں اب کیا آپ کے سینے میں گھس جاؤں ۔۔۔۔۔اس کے مزید گھسیٹ کر قریب کرنے پر وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کرتے ہوئے بولی۔

ہائے جان من میں تو چاہتا ہوں کہ تم میرے اتنے قریب آجاؤ کہ ہم دونوں میں سانس نکلنے کی بھی جگہ نہ بچے۔۔۔۔ہوا بھی ہمارے بیچ سے نہ گزرے۔

میں چاہتا ہوں کہ ہم دونوں ایک دوسرے میں اس طرح سے الجھ جائیں کہ کسی اور کی گنجائش ہی نہ رہے ایک دوسرے کی سانسوں میں سانسیں لیتے ہوئے ہم دونوں ایک دوسرے کے اتنے قریب آجائیں کہ قدرت بھی کنفیوز ہو جائے کہ کس کی سانسیں کس میں شامل ہیں۔

وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر گراتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھوں کو قید کرتا اس کے لبوں پر اپنے لبوں سے قفل لگا چکا تھا جب کہ وہ آنکھیں بند کرتی اس کے لمس کو محسوس کرنے لگی تھی اس کے ہاتھ اس کے گرد اپنا نازک حصار بنا چکے تھے جبکہ وہ آہستہ آہستہ اب مزید اس کی سانسوں کو تنگ کرنے لگا تھا۔

چلو اب تم مجھے کس کرو اس کی سانسوں کو آزاد کرتے ہوئے اس کے ماتھے سے اپنا ماتھا لگائے وہ مسکرا کر بولا تھا جبکہ وہ اس کی فرمائش پر اسے گھور کر رہ گئی۔

میں کیسے کس کروں ابھی تو کیا وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی وہ اس سے جو چاہتا تھا وہ ہو تو گیا تھا۔۔۔

یہ تو میں نے کیا بے بی تم نے تو مجھے کوئی کس کیا ہی نہیں وہ مسکراتے ہوئے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کرتا پیچھے کی طرف کر رہا تھا تا کہ وہ اس کے چہرے پر نہ آئیں۔

جب کہ اس کے بے باک لمس مسلسل اس کے چہرے کے نہ جانے کتنے بوسے لے چکے تھے۔

آپ کریں میں کروں بات تو ایک ہی ہے نا اور ویسے بھی ہسبینڈ وائف میں کسی چیز کا فرق تھوڑی نہ ہوتا ہے وہ دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولی تو اسے اور بھی زیادہ کیوٹ لگی۔

جبکہ اس کے بچنے کے بہانے سنتا وہ مزید اس کے قریب ہو گیا تھا ۔

ہاں بالکل فرق تھوڑی نہ ہوتا ہے تو مجھے پیار کر دیا میں تم سے پیار کروں ایک ہی بات ہے اس کی گردن پر جھکتے ہوئے وہ اپنے لبوں

کی شدتیں اب وہاں دکھانے لگا تھا جب کہ وہ اس کی باہوں میں بری طرح سے قید مزاحمت تک نہ کر پائی تھی۔

وہ اپنے لبوں سے اس کے پور پور پر مہر لگاتا اسے بے بس کرتا جارہا تھا اسے خود میں قید کرتے ہوئے وہ اس سے ہر چیز سوچنے کی اجازت چھین چکا تھا۔

وہ اس کی ساری سوچوں کو خود تک محدود کر دینا چاہتا تھا وہ اس کے ذہن و دل پر سوار ہو جانا چاہتا تھا۔

اور سچ بھی یہی تھا وہ پوری طرح سے اس کے دماغ پر سوار ہوتا جا رہا تھا اور شاید وہ دماغ سے نکل کر اب اہستہ اہستہ اس کے دل میں اپنے لیے جگہ بنا رہا تھا۔

اور اس سے محبت کرنے پر اسے کوئی اعتراض نہیں تھا اخر اس سے محبت کرنا اس پر فرض جو تھا۔

وہ جاگ رہا تھا۔اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا اگر وہ سو جاتا تو یقینا اس نئی جگہ پر وہ ساری رات ڈر ڈر کر مر جاتی اور کائزان کی باہوں میں تو ویسے بھی جادو تھا۔

اپنی محبتوں سے اسے مہکا کر اس نے اسے بھی اپنے ساتھ نیند میں کہیں غائب کر دینا تھا اتنا تو وہ جانتی ہی تھی۔

OOOOOOOOO

رات نہ جانے کون سے پل اس کی آنکھ کھلی تو کائزان نے اسے پوری طرح سے اپنی باہوں میں قید کر رکھا تھا اس نے ایک نظر گھڑی کی طرف دیکھا تھا جو تقریباً چار بجے کے آس پاس کا وقت دکھا رہی تھی۔

اسے پتہ تھا وہ اس کی باہوں میں کہیں نیندوں میں اتر جائے گی اور اسے پتہ بھی نہیں چلے گا باہر جنگل میں سناٹا چھایا ہوا تھا کمرے

کی کھڑکی کھلی تھی لیکن کافی اونچائی پر تھی تو اسے ایسا کوئی ڈر نہیں تھا لیکن یہ جنگل کافی خطرناک محسوس ہوتا تھا۔

پہاڑی سے بہت اونچائی پر یہ ہوٹل بنایا گیا تھا اس طرف صرف ایک ہی سڑک آتی تھی اور جنگل انتہائی گہرا تھا اسی جنگل میں شاید وہ لوگ انہیں باقی ساری انٹرٹینمنٹ بھی دے رہے تھے۔

وہ تو بس میگزین میں یہ سب کچھ دیکھ کر ایکسائٹڈ ہو گئی تھی کہ اسے یہ جگہ دیکھنی ہے لیکن اسے امید نہ تھی کہ کائزان اسے یہاں تک لے آئے گا کبھی کبھی اسے کائزان پر بڑا پیار آتا تھا وہ کیسے اس کے ناز نخرے اٹھاتا تھا۔

کیسے اس کی ہر بات کو خاموشی سے مان جاتا تھا کیسے بنا کوئی شکوہ گلا کئے وہ اس پہ اپنی محبت لٹائے جا رہا تھا۔

شاید وہ خطرناک تھا بہت خطرناک انسان تھا لوگوں کے لیے لیکن اس کے لیے وہ ایک عام سا انسان تھا محبت کرنے والا چاہنے والا ہر وقت اسے اپنے قریب رکھنے والا۔

اس نے اپنی کمر پہ رکھے اس کے ہاتھ کو دیکھا تھا جس پر پٹی بندھی ہوئی تھی کیا حال کر دیا تھا اس نے اپنے اس ہاتھ کا۔

صرف اس لیے کیونکہ اس ہاتھ سے اس نے اسے تکلیف پہنچائی تھی اسے مارا تھا بے شک غلطی اس کی تھی اور وہ اپنی غلطی کو

قبول بھی کرتی تھی لیکن پھر بھی وہ اس سے معافی مانگ رہا تھا وہ اچھا تھا بہت اچھا تھا پر وقت نے اسے برا بنا دیا تھا لیکن اسے یقین تھا کہ زیادہ دن یہ سب کچھ برا نہیں رہے گا۔

وہ نہ جانے کتنی ہی دیر اسے دیکھتی رہتی جب اچانک کائزان کی آنکھ کھلی تو اس نے مسکرا کر اسے دیکھا اور پھر اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے ہوئے اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا وہ خاموشی سے اس کی دھڑکنوں پر اپنے لب رکھتی آنکھیں بند کر گئی۔

اس کی یہ حرکت اتنی بے ساختہ تھی کہ کائزان نے بھی نیند میں حیرت سے اسے دیکھا تھا جب کہ وہ خود حیران تھی اپنی اس

حرکت پر۔وہ خود بھی شرما کر اس کے سینے میں اپنا سر چھپا گئی جبکہ کائزان کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔

OOOOOOO

اٹھ جاؤ جان کتنا سونا ہے میں نے ہوٹل والوں سے بات کر لی ہے ہم دونوں نے چلنا ہے ہمارے لیے جہاز کی بکنگ بھی کروا دی گئی ہے ہمارے ساتھ تقریبا چار پانچ لوگوں کی مزید ٹیم بھی ہے۔

وہ لوگ بھی یہی کام کرنے والے ہیں بہت مزہ آنے والا ہے جلدی چلو وہ اسے جگاتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ پریشان سی اسے دیکھ رہی تھی۔

میں نے سوچا ہے کہ میں یہ نہیں کرتی کیونکہ میرے پردے کا مسئلہ بن جائے گا نا آپ کو تو پتہ ہے کہ میں بغیر پردے کے باہر نہیں نکلتی تو پھر یہ میں شاید نہ کر پاؤں ہم پھر کبھی کرنے کے بارے میں سوچیں گے۔۔۔

وہ ساری رات لگا کر ایک بہترین بہانہ ڈھونڈ چکی تھی کائزان نے اس کے چہرے کو دیکھا پھر نفی میں سر ہلا کر مسکرا دیا۔

بیبی ڈول وہاں پر صرف میں رہوں گا تمہارے ساتھ اور کوئی بھی نہیں ہمارا سسٹم تھوڑا الگ ہے باقی لوگوں کے ساتھ ٹیم کا ممبر ہو

گا لیکن میں نے ہوٹل والوں کو کہہ دیا ہے کہ ہمیں کسی ممبر کی ضرورت نہیں ہے۔

ہم خود اپنی حفاظت کر سکتے ہیں اور ویسے بھی کسی دوسرے شخص پر یقین کرنے سے کہیں زیادہ تمہارے لیے مجھ پر یقین کرنا آسان ہو گا۔

تمہارے ساتھ میں رہوں گا وہاں بالکل پریشان ہونے کی ضرورت نہیں وہ اسے ریلیکس کرتا ہوا جلدی جلدی تیار ہونے کے لیے کہہ رہا تھا جب کہ اس کی سانسیں خشک ہونے لگی تھیں مطلب موت کا وقت بہت قریب آرہا تھا اسے خوف سے جان جاتی محسوس ہو رہی تھی۔

کائزان اونچائی کتنی ہو گی میرا مطلب ہے اگر بہت زیادہ اونچا ہے تو میں نہیں کروں گی اونچائی میں نا میرا سر گھومنے لگتا ہے اس نے ایک اور بہانہ بنایا تھا۔

اونچائی زیادہ نہیں ہے صرف ایک ہزار فٹ کا ہی فاصلہ ہے میں نے پہلے ہی انہیں منع کر دیا ہے کہ میری بیوی اونچائی سے ذرا خوف کھاتی ہے تو ہم چار ہزار فٹ سے چھلانگ نہیں لگائیں گے ایک ہزار ہی بہت ہے ہم نے تو صرف اپنا ایڈونچر پورا کرنا ہے نا

چلواب مزید باتیں نہیں کرتے جلدی جلدی کرتے ہیں وہ لوگ انتظار کررہے ہیں ہماری وجہ سے کیوں فضول میں انہیں انتظار کرواناوہ اسے زبردستی واش روم کی طرف بھیج رہا تھا۔

جب کہ وہ اس وقت کو پچھتا رہی تھی جب اس نے کائزان سے کہا تھا کہ اسے یہ کام کرنا ہے اسے نہیں کرنا تھا یہ سب کچھ اسے اپنی جان پیاری تھی لیکن اب وہ یہ بات اسے کیسے بتاتی۔ وہ تو باضد تھا اسے اپنے ساتھ لے کر جانے میں۔

میری جان بچ گئی نااللہ جی تو میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں میں زندگی میں کبھی ایسا پنگا دوبارہ نہیں لوں گی اس نے آسمان کی

طرف دیکھتے ہوئے دعا کی تھی لیکن آج تو شاید صرف کائزان کی ہی دعائیں قبول ہونی تھیں۔

ooooooo

ہائے اللہ یہاں تو بہت سارے لوگ ہیں کائزان مجھے نا بہت ڈر لگ رہا ہے میں کیا سوچ رہی تھی ہم پھر کبھی کریں گے وہ پیچھے کی طرف بھاگتے ہوئے بولی۔

پھر کبھی کیوں کریں گے جانو ہم تو ابھی کریں گے آج کریں گے اسی وقت کریں گے ہم کیا کسی سے ڈرتے ہیں چلو تمہیں بالکل بھی پیچھے ہٹنے کی ضرورت نہیں۔

میں تمہارے ساتھ ہو ناوہ اسے زبردستی گھسیٹتے ہوئے آگے کی طرف لے کر جارہا تھا جب کہ ڈر سے اس کا پورا جسم کانپ رہا تھا

ہزار نانا کرنے کے باوجود بھی وہ اس کے ساتھ یہاں تک انے پر مجبور ہو گئی تھی۔

اپ کو گناہ ملے گا آپ کی بیوی یہ کام نہیں کرنا چاہتی تو آپ زبردستی کر رہے ہیں اللہ پاک اس چیز کا گناہ دیتا ہے اس نے ڈرانے کی کوشش کی تھی۔

جانو اللہ پاک نا مجھے اور بھی بہت ساری چیزوں کے گناہ دیں گے بلکہ مجھے شاید جہنم کی اگ میں جلنا پڑ جائے لیکن تم چلواؤ۔ میں

دنیا میں ہی تمہارے ساتھ جنت کے مزے لوں گا وہ اسے گھسیٹتے ہوئے سامنے نظر آتے جیٹ کے پاس لے کر آیا تھا جو بہت بڑا تھا اور اس میں کافی سارے لوگ سوار تھے۔

اس نے اس پائلٹ کو نیچے انے کا اشارہ کیا جو فورا اس کی بات مان کر نیچے ایا تھا پھر اس نے اس سے کوئی بات کی تو پائلٹ نے سامنے دوسرے چھوٹے جیٹ کی طرف اشارہ کیا تھا۔

چلو جانے من تمہارا یہ مسئلہ بھی حل ہو گیا تمہیں اپنے پردے کے لیے بالکل پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

ہم الگ جیٹ میں جائیں گے وہاں صرف ایک ہی افیسر ہمارے ساتھ ہے جو کہ فیمیل ہے وہ اسے بے فکر کرتا ہوا اپنے ساتھ لا رہا تھا۔

جبکہ وہ بس کسی بھی طرح اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑا کر یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی لیکن کائزان کے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ چھڑانا اسان تھوڑی تھا۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اج کے بعد وہ کبھی بھی کائزان سے کوئی الٹی سیدھی فرمائش نہیں کرے گی۔

لیکن ابھی کا کیا کرے۔۔۔؟ جتنی قرانی ایات اسے زبانی یاد تھی وہ وہ مسلسل پڑھ رہی تھی جبکہ وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ جہاز میں سوار کر چکا تھا اور اب جہاز اپنی اڑان بھرنے لگا تھا اخر 1000 فٹ کے فاصلے پر جا کر روکنا تھا اس نے

OOOOOOOO

وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ جہاز پر چڑھا چکا تھا۔اس کے بہانے منتیں ترلے کوئی کام نہ آئے تھے۔وہ اپنی ضد کا اتنا پکا تھا کہ اس نے کہہ دیا تھا کہ اگر وہ اس کے ساتھ نہیں آئے گی تو وہ اسے اٹھا کر لے جائے گا۔اس کے کہنے پر اس نے ناراضگی سے منہ بھی بسور لیا لیکن کائزان نے اثر نا لیا۔

مرتی کیا نہ کرتی کی مترادف وہ چڑ گئی تھی جہاز پر جہاں ایک لیڈی اسے سیونگ سوٹ دے رہی تھی جسے وہ زبردستی ہی اسے پہنا رہا تھا۔ جبکہ وہ بھی منہ بنائے ہوئے تھی۔ جبکہ سوینگ سوٹ میں وہ گول مول گڈا لگ رہی تھی۔ کائزان کو اس پر بہت پیار آرہا تھا لیکن ترس نہیں۔

بیوی تم تو بہت ہی زیادہ ڈرپوک ہو یہ صرف ایک ہزار فٹ کا فاصلہ ہے ذرا سوچو تو صحیح وہ لوگ چار ہزار فٹ کے فاصلے سے جمپ کرنے والے ہیں کیا انہیں ڈر نہیں لگتا۔۔۔۔؟

کیا ان لوگوں کو اپنی زندگی پیاری نہیں ہے۔۔۔۔۔۔؟ زندگی سب کو پیاری ہوتی ہے میری جان اور ایسے ایڈونچر کا نام ہی تو

زندگی ہے۔زندگی کا اصل مزا ہی یہی ہے میرا بچہ۔۔۔۔۔"چلو زندگی کا مزا لیتے ہیں۔

ذرا سوچو ہمیں فضا سے یہ دنیا کیسی محسوس ہو گی ہواؤں میں جا کر اس چیز کو ایکسپیرینس کرنے کا مزہ ہی الگ ہے۔
اگر تمہیں مزہ نہ آیا تو پیسے واپس وہ اسے بہلا رہا تھا لیکن وہ نفی میں سر ہلا رہی تھی۔وہ اسے چھوڑ نہیں رہا تھا ورنہ یقیناً وہ بھاگ جاتی۔

اس وقت تو وہ بس کانپے جا رہی تھی۔لیکن اس نے پرواہ نہ کی تھی اس کے بیلٹ کو اس کی کمر سے باندھتے ہوئے اس نے خود اس کے پیچھے آتے ہوئے اپنے آپ کو بھی اس کے ساتھ مضبوطی سے لاک کیا تھا۔

تمہیں پتہ ہے جیسے ہی ہم جمپ کریں گے ویسے ہی اوپر والے جہاز سے لوگ جمپ کریں گے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ہمارے بالکل پاس آجائیں گے۔ ہم ہوا میں اکیلے نہیں ہوں گے بہت سارے لوگ دیکھ کر تمہارا ڈر خود باخود کم ہو جائے گا۔

کتنا مزہ آنے والا ہے ذرا سوچو تو صحیح فضول میں کانپنا بند کر وہ اسے پوری طرح سے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے سمجھا رہا تھا جبکہ مرم کی تو آواز ہی بند ہو گئی تھی وہ بیچاری تو خوف سے کچھ بول ہی نہیں پا رہی تھی لیکن کائزان کا اسے بخشنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا

۔

کیا اپ لوگ ریڈی ہیں اس لڑکی نے انگلش میں پوچھا تو مرم نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔

جبکہ کائزان اس کے گرد اپنا حصار مضبوط کرتا تھوڑا سا جہاز کے دروازے کے قریب آچکا تھا۔

وہ ان دونوں کو بیسٹ آف لک وش کرتی پیچھے ہٹی ہی تھی جبکہ کائزان نے نیچے کی طرف چھلانگ لگادی اور اس کے ساتھ ہی مرم کی نہ رکنے والی چیخوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

لیکن وہ اس کی چیخوں کو بالکل کوئی اہمیت نہیں دے رہا تھا فضا میں وہ ہواؤں سے باتیں کر رہے تھے۔

اتنی بلندی پر زمین کی طرف دیکھنے کی تو اس میں ہمت ہی نہ تھی وہ تو بس چیخیں مارتی ہوئی آنکھیں بند کیے ہوئے تھی اسے کچھ بھی

نظر نہیں آرہا تھا ہواؤں کا زور اتنا تھا کہ وہ کچھ بول بھی نہیں پارہی تھی۔

جبکہ اس کے ساتھ کائزان نے اسے مضبوطی سے تھام رکھا تھا وہ اسے اس طرح سے اپنے ساتھ لگائے ہوئے تھا کہ کبھی بھی نہیں چھوڑے گا۔

خیر اتنا یقین تو اب مرم کو بھی اس پر تھا ہی کہ وہ اسے کچھ نہیں ہونے دے گا لیکن اپنے ڈر کو فضاؤں میں محسوس کر کے وہ کافی دیر چیختی رہی لیکن اب ریلیکس ہو گئی تھی جب اسے محسوس ہوا کہ اس کے آگے پیچھے مزید لوگ بھی ہیں۔

جو اپنا یہ فضول سا شوق پورا کر رہے ہیں اس کے اگے پیچھے کافی سارے لوگوں نے اوپر والے جہاز سے چھلانگ لگائی تھی۔

کچھ لوگ چیخ رہے تھے کچھ لوگ کسی سے اپنی محبت کا اظہار کر رہے تھے تو کچھ لوگ نہ جانے کیا کیا بول رہے تھے لیکن ان میں سے ایک ادمی جوان کے بالکل قریب سے دور ہوا تھا اچانک خاموش ہو گیا تھا۔

اور ٹیم اسے دوبارہ اوپر کی طرف کھینچ رہی تھی ایسا لگتا تھا جیسے وہ خوف سے بے ہوش ہو گیا ہے۔

مزید کچھ سیکنڈز فضا میں رہنے کے بعد انہیں بھی واپس اوپر کھینچ لیا گیا تھا وہ واپس اپنی اپنی منزل تک پہنچ چکے تھے۔

کائزان تو کافی پر جوش لگ رہا تھا جبکہ مرم اس کے سینے سے لگی بری طرح سے کانپ رہی تھی ہاں لیکن یہ ایڈونچر برا نہیں تھا اس نے ایک نئی چیز ایکسپیرینس کی تھی۔

اس نے ایک ایسی چیز کے مزے لیے تھے جس کے بارے میں اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا ہاں یہ مشکل تھا بلکہ بہت مشکل تھا اس کی جان اب تک جا رہی تھی اس کی سانسیں اب تک نارمل نہیں ہوئی تھی ہاں لیکن یہ چیز کبھی نہ بھلانے والی تھی شاید وہ اسے ہمیشہ یاد رکھنے والی تھی۔

oooooooo

وہ لوگ جہاز سے نیچے اترے تو کائزان نے اسے اپنے ساتھ لگایا ہوا تھا جبکہ اس ادمی کے لیے جو وہاں راستے میں بے ہوش ہو گیا تھا اس کے لیے ایمبولینس منگوائی گئی تھی لیکن شاید وہ آدمی مر چکا تھا کیونکہ ٹیم کافی زیادہ پریشان تھی۔

اسے جتنا سمجھ میں آیا تھا وہ یہی تھا کہ اس آدمی کا دل بند ہو جانے کی وجہ سے اس کی موت ہو چکی تھی۔

لیکن اگر وہ اتنا ہی زیادہ ڈرپوک تھا یا اسے اتنا ہی زیادہ خوف اتا تھا ان سب چیزوں سے تو پھر اس کو اس ساری چیزوں میں یہ سب کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔

اپنی عمر کا ہی لحاظ کر لیتا یہ کیسا شوق تھا جو اسے موت کے اتنے قریب لے آیا تھا۔ خیر وہ صرف اس کے لیے مغفرت کی دعا ہی کر سکتی تھی۔

نہ جانے اپنے شوق کے چکر میں اس کی فیملی پر کیا گزرے گی ابھی تک تو شاید اس کی فیملی کو اس کے بارے میں کچھ پتہ بھی نہیں ہو گا

OOOOOO

کیا سوچنے لگی جان کہیں تم اس آدمی کے بارے میں تو نہیں سوچ رہی میرے خیال میں زندگی کے آخری لمحات کو اس طرح سے جینا چاہتا تھا لیکن عمر اور وقت کے ساتھ ایسے شوق پورے کیے جاتے ہیں۔

بیچارہ ٹیم کہہ رہی ہے شاید ہارٹ اٹیک سے اس کی موت ہو گئی ہے کائزان اسے اپنے ساتھ لگائے بتا رہا تھا جب کہ تھوڑے فاصلے پر اس نے اسے ایک کرسی پر بٹھایا تھا۔

کائزان مجھے بہت برا لگ رہا ہے اس کے لیے بیچارا اا گر تو وہ اپنی زندگی کے اخری دن کو ایڈونچر کے ساتھ گزارنا چاہتا تھا یا اپنے شوق پورے کرنا چاہتا تھا پھر تو اس کے ساتھ بہت برا ہوا۔

بہت برا ہوا ٹیم والے بتا رہے تھے کہ اس نے پہلی دفعہ یہ نہیں کیا ہے۔ وہ اکثر یہاں پر آتا رہتا ہے اور یہ سب کچھ کرتا رہتا ہے لیکن دیکھو موت بھی کیا چیز ہے انسان کو کہاں سے کہاں پہنچا

دیتی ہے اس کے پاس سے دو لڑکیاں گزرتی اردو میں بات کر رہی تھیں یقیناً ان کا تعلق پاکستان سے تھا۔

کائزان یہ لوگ تو کہہ رہے ہیں کہ وہ آدمی پہلے بھی یہ سب کچھ کر چکا تھا تو پھر وہ اتنا ڈر کیسے گیا کہ اس کی موت ہو گئی۔۔۔۔۔؟
اس نے پاس سے گزرتی اس لڑکی کی پوری بات سن لی تھی جب کہ کائزان نفی میں سر ہلا گیا۔

یہ کیا اتنی خطرناک چیز ہے جو کسی کو بھی موت کے گھاٹ اتار سکتی ہے وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی۔
کوئی کسی کو موت کے گاٹ نہیں اتار سکتا جب کسی کی موت ائی ہوتی ہے وہ تب ہی مرتا ہے شاید اس کی زندگی یہیں پر ختم ہونی

تھی شاید اسی طرح اس کی موت لکھی ہوئی تھی سو مر گیا اب تمہیں اس کے لیے زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔

چلو مجھے بھوک لگ رہی ہے کچھ کھانے کے لیے چلتے ہیں ویسے میں نے سنا ہے کہ ہوٹل کے قریب ایک چھوٹا سا ریسٹورنٹ ہے یہاں کافی مزیدار قسم کا کھانا ملتا ہے کیا خیال ہے وہاں چلیں

اس نے پوچھا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلا دیا تھا کیونکہ اس طرح کے عجیب و غریب ایڈونچر کے بعد وہ خود بھی بہت زیادہ بھوک محسوس کر رہی تھی۔

تو پھر چلو جانو ہم یہاں وقت برباد کیوں کر رہے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا تھا جبکہ وہ بھی خاموشی سے ایک نظر واپس ایم او ایس کی طرف دیکھتی اگے بڑھ چکی تھی جب ایک نظر کائزان نے بھی اس طرف دیکھا اور پھر اپنے ہاتھ میں موجود اس چھوٹی سی پن کو۔

شاید وہ مرم کو کبھی بھی اس چیز کے لیے فورس نہ کرتا شاید وہ کبھی اسے ایسا کچھ بھی نہ کرنے دیتا جو اس کا دل نہیں مانتا لیکن اس نے زبردستی کی تھی کیونکہ اس کے پیچھے اس کا ایک مقصد تھا

۔

وہ اپنی بیوی کو اس ڈر سے نکال چکا تھا اور اسے ایک ایسا ایڈونچر دکھا چکا تھا جس سے یقیناً وہ ایک اچھی چیز ایکسپیرینس کر چکی تھی شاید زندگی کا صحیح مزہ لے چکی تھی۔

اور باقی اس ادمی کو موت کے گھاٹ اتار کر اسے سکون ملا تھا مظہر پاشا کے پانچوں لوگ ختم ہو چکے تھے اب باری تھی مظہر پاشا کی جسے اس نے تڑپا تڑپا کر مارنا تھا۔

انجم کا ہی نہیں اس نے نہ جانے کتنی معصوم لڑکیوں کا بدلہ لینا تھا نہ جانے کتنی بے قصور لڑکیاں اس ادمی کی وجہ سے اپنی زندگی ختم کر چکی تھیں اب اس کا وقت اگیا تھا اب اس نے ختم ہونا تھا

۔اور یقیناً اس کی موت بھی بہت قریب تھی۔اور بہت جلد وہ اس تک پہنچنے والا تھا

OOOOOOOOO

ہائے میں اتنی اوپر سے نیچے کودی۔۔۔۔۔۔بہت مشکل ہوتا ہے کودنا آسان نہیں ہوتا اور ایک دفعہ تو زندگی میں تم۔بھی کودنا قسم سے مزہ ہی آگیا میں سوچ رہی ہوں یہ جو ایڈونچر ہے نا پھر سے کرنا چاہیے۔

ویسے بھی تم کہہ رہے تھے کہ دو دفعہ چھلانگ لگانا وہ فون کان سے لگائے دائیں بائیں گھومتے ہوئے مسلسل بول رہی تھی دوسری طرف سے یاور کیا کہہ رہا تھا اسے ہرگز سمجھ نہیں آرہی تھی لیکن وہ اس کی باتوں پر خوب ہنسے جا رہا تھا۔

وہاں میڈم کی جان نکل رہی تھی اور یہاں میڈم اپنے بھائی کو جلانے کے لیے پتہ نہیں کیا کیا بولے جارہی تھی ہاں لیکن اس کی حرکتیں کافی مزیدار تھی۔

وہ خود کو ضرورت سے زیادہ بہادر ظاہر کرنے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ یاور بھی شاید حیران تھا یا شاید اسے خوش کرنے کے لیے حیران ہونے کی ایکٹنگ کر رہا تھا خیر جو بھی تھا لیکن اسے مزہ آرہا تھا اس کی باتیں سنتے ہوئے۔

ارے نہیں نہیں بھائی یہ تمہارے بس کی بات نہیں ہے تم سے نہیں ہو گا۔ کوئی معمولی سی نہیں کودی نہیں لگانی چار ہزار فٹ کا فاصلہ ہے تمہیں پتہ بھی تھا وہ جہاز کتنا اونچا تھا۔

اف اللہ نیچے تو دیکھا ہی نہیں جارہا تھا لیکن پھر بھی جیسا کہ تمہیں پتہ ہے تمہاری بہن کتنی بہادر ہے اس نے فرضی کالر اچکاتے ہوئے کہا تو کائزان نے بڑی مشکل سے اپنے قہقے کو کنڑول کیا تھا۔

ہاں تو کوئی معمولی بات تھوڑی ہے اگر میں بہادر نہیں ہوتی تو اتنی اونچی چھلانگ کیسے لگاتی۔

ہاں مجھے یاد آیا تمہیں پتہ ہے ایک آدمی تو ہارٹ اٹیک سے وہیں پر مر گیا مطلب اس نے جیسے ہی جہاز سے چھلانگ لگائی اس کو

ہارٹ اٹیک آگیا اور وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پتہ نہیں کیا کیا بولے جا رہی تھی جب اچانک کائزان نے فون کھینچ کر اس کے کان سے الگ کرتے ہوئے بند کر دیا تھا۔

OOOOOOOOO

سارا دن کیا بھائی سے باتیں کرنے میں ہی گزار دو گی جان من اپنے شوہر کی طرف بھی تو نظر کرم کر دو نا آخر وہاں پر تم نے اتنی بہادری دکھائی ہے وہ فون بیڈ پر اچھالتے ہوئے اس کی کمر کے گرد اپنا حصار بناتا اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے بولا تو اس نے نگاہیں جھکالی تھیں۔

یہ نظروں کے کھیل کو میں شرم وحیا سمجھوں یا جھوٹ پکڑے جانے کی وجہ سے شرمندگی ہورہی ہے وہ اس انداز میں بولا کہ اس نے گھور کر اسے دیکھا پھر اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اسے خود سے دور کرتے ہوئے چہرہ پھیر گئی۔

میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا۔ جس کے پکڑے جانے پر مجھے کوئی شرمندگی ہو گی۔اور میں نے ویسے بھی بہت بہادری دکھائی ہے اتنی اونچائی سے چھلانگ مارنا کوئی معمولی بات تھوڑی ہے وہ چہرہ پھیر گئی تھی جب کہ وہ اس کے گرد اپنا حصار بناتا اسے دوبارہ سے اپنے قریب کر گیا۔

تو میری جان میں کب کہہ رہا ہوں کہ یہ کوئی معمولی سی بات ہے یہ تو بہت بہادری والا کام ہے جو تم نے کیا ہے لیکن اب میں تم سے اس سے بھی زیادہ بہادری والا کام کروا رہا ہوں۔

ہیں اس سے بھی زیادہ بہادری والا کام کون سا ہوتا ہے اس سے زیادہ تو مشکل کام میں نے زندگی میں کوئی نہیں کیا وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگی تھی کہیں اب وہ اس سے مزید تو کچھ نہیں کروانے والا تھا۔

ہوتا ہے نہ جانے من ہوتا ہے شوہر کی خدمت والا کام دنیا کا سب سے مشکل کام اور اس کام کو کرتے ہوئے نا اکثر بیویوں کو موت

پڑھتی ہے اس کو اپنے قریب کھینچتے ہوئے وہ اپنے ساتھ لگا چکا تھا جبکہ انداز میں ایسی شرارت تھی کہ وہ گھور کر رہ گئی۔

استغفر اللہ آپ کا کوئی بھی کام کرتے ہوئے مجھے کبھی کوئی موت نہیں پڑھی وہ اس کے سینے پر انگلی سے نقش و نگار بناتے ہوئے بولی۔

لیکن یہ الگ بات ہے کہ ابھی تک میں نے آپ کا کوئی بھی کام کیا ہی نہیں نہ تو آپ مجھ سے کپڑے استری کرواتے ہیں نہ کپڑے دلواتے ہیں نہ گھر صاف کرواتے ہیں نہ کھانا بنواتے ہیں وہ بولنے پر آئی تو پھر بولتی ہی چلی گئی جب کہ وہ اس کے انداز پر صرف مسکرائے جا رہا تھا۔

ہاں کیونکہ بیویوں کے کام صرف یہ سارے نہیں ہوتے بلکہ بیویوں کے کام تو اور بہت سارے ہوتے ہیں۔۔۔ جیسے کہ شوہر کو پیار کرنا۔۔۔۔اس کی کمر میں مزید اپنا ہاتھ مضبوطی سے حائل کرتے ہوئے وہ اس کے بالوں میں انگلیاں پھنسا چکا تھا اس کی گردن کو پیچھے کی طرف کھینچتا اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ چکا تھا۔

سوچ رہا ہوں تمہیں ٹھیک سے خدمت کرنا سکھا ہی دوں ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی انکھوں میں خمار الود انداز میں دیکھتے ہوئے بولا تو اب وہ اس کی خدمت کا اصل مطلب سمجھ گئی تھی۔

ooooooo

اس کی گردن پر اپنا شدت سے بھرپور لمس چھوڑتے ہوئے اب وہ اس کی گردن کو چوم رہا تھا۔

انداز بڑا محبت بھرا تھا۔ کبھی انداز میں سختی شامل ہو جاتی تھی وہ نا جانے آج اسے محبت کے کون سے رنگ دکھانے والا تھا۔

اس کا محبت کرنے کا کوئی ایک انداز نہ تھا وہ ہر انداز میں اسے سے پیار جتاتا تھا۔ اور اس وقت بھی وہ اسے اپنی باہوں میں قید کیے اس کی گردن پر اپنے شدت سے بھرپور بوسوں کو بڑی چاہت سے بکھیر رہا تھا۔

وہ خاموشی سے اس کے قریب کھڑی تھی۔جب اس نے آہستہ سے اسے کھینچ کر مزید پاس کیا۔

اس نے اپنا آپ اس کے سینے میں چھپایا تھا۔جبکہ وہ اپنی کمر پر اپنی قمیض کی ڈوری کھلتی ہوئی محسوس کر کے اس کی شرٹ کو۔سینے پر۔سے دبوچ چکی تھی۔

جبکہ اپنی گردن پر اس کے ٹھنڈے بے باکی سے گردش کرتے لبوں کا لمس بھی وہ شدید محسوس کر رہی تھی۔جب اچانک اس نے اسے اپنے باہوں میں اٹھا کر بیڈ پر لیٹا یا۔۔۔۔

میرے کپڑوں کا۔ کیا حال کیا ہے یہ لڑکی۔ یہی کپڑے پہن کر گھومنے جانا تھا ہم نے۔۔۔۔۔۔۔ وہ اس کا ہاتھ اپنی شرٹ سے ہٹاتے ہوئے بولا تو۔ ایک نظر وہ اس کی شرٹ کو۔ دیکھتی ہنسی تھی۔

کیونکہ اس کی شرٹ کی استری سینے والی جگہ سے بہت بری۔ طرح سے خراب ہوئی تھی۔

ایسا تو ہوتا ہی ہے پھر ایسے کاموں میں۔۔۔۔۔ وہ شرارت سے بولی۔

ہاں بلکل ایسا تو ہوتا ہی ہے پھر ایسے کاموں میں ہم چینج کر کے چلے جائیں گے۔پہلے رومینس کر لیتے ہیں۔۔۔۔۔وہ جیسے اس سے یہی جواب چاہتا تھا۔

ہم کہاں جانے والے تھے۔۔۔۔اس نے اپنے کندھے پر شرٹ ٹھیک کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔تو وہ اس کے مزید قریب ہوا۔۔۔۔اور شرٹ کندھے سے۔ہٹا کر نیچے کر۔دی

تم کائزان کی باہوں میں آنے والی تھی۔۔اور میں تمہیں۔لے کر اپنی محبت کی دنیا میں جانے والا تھا۔اب چلیں۔۔۔۔؟وہ اس کی گردن سے ڈوپٹہ نکال کر۔سوالیہ انداز میں۔بولا تو اس نے آنکھیں بند کر لی۔

جبکہ وہ اسے اپنے قریب کرتا اس کی سانسوں کو مشکل میں ڈالتا اس کے ہوش اڑانے لگا تھا۔وہ اس کے ذہن و دل پر سوار ہوتا اس کے پور پور کو چومنے لگا تھا۔اپنے ہونٹوں سے وہ اس کی سانسیں چھیننے لگا۔ تھا

جبکہ وہ اس کی شدتیں سہتی خود کو۔اس کے رحم و کرم۔پر چھوڑ چکی تھی۔

OOOOOOO

کیسے ہو مظہر پاشا۔۔۔۔۔۔؟

زندہ ہو یا اپنے دوستوں کے غم میں دنیا سے کوچ کر گئے ہو ۔۔۔۔۔۔؟

خیر زندہ ہی ہو کیونکہ تم جیسی ذلالت اتنی آسانی سے مرتی نہیں خیر تمہیں افسوس کے لیے فون کیا ہے ماتم منا رہے ہو۔۔۔۔۔۔؟ اپنے ساتھیوں کی موت کا۔۔۔۔"

ویسے تمہیں منانا بھی چاہیے بہت دکھ ہوا یار تمہارے پانچ بلکہ پانچ نہیں تین لوگ تو تمہارے سعودیہ میں بھی مر گئے ہیں۔۔۔"

بڑا افسوس ہوا ان لوگوں کی موت کا سن کر ویسے پانچ لوگوں کو تو میں وہاں مصر میں ختم کر کے یہاں ترکی آیا تھا وہ جیسے سارے راز کھول رہا تھا وہ بھی بڑے پر سکون انداز میں۔

تو یہ سب کچھ تم نے کیا ہے میرے سارے ساتھیوں کو تم ختم کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔"

ان سب چیزوں کے پیچھے تمہارا ہاتھ ہے بہت بڑی غلطی کرتی تم نے کائزان کاظمی اب اپنے انجام کے لیے بھی تیار رہنا۔

وہ اسے دھمکی دے رہا تھا جبکہ دوسری طرف سے کائزان کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

تم صرف دھمکیاں ہی دے سکتے ہو مظہر پاشا تمہارے بس میں کچھ بھی نہیں اب تک تو تم نے میرا چہرہ تک نہیں دیکھا۔

تمہارا پورا گینگ مارا گیا ایک ایک ادمی کو میں نے چن چن کر ختم کر دیا اور تم ابھی تک میرے چہرے سے بھی واقفیت حاصل نہیں کر پائے اور تمہیں لگتا ہے کہ تم مجھے میرے انجام تک "پہنچاؤ گے کتنے بے وقوف ہو تم۔۔۔۔۔

مجھے افسوس ہے کہ تم جیسے ادمی پر میں اپنا وقت برباد کر رہا ہوں۔ کرنا تو مجھے یہ چاہیے کہ تمہیں بھی تمہارے سارے ساتھیوں کی طرح ایک جھٹکے میں ختم کر دینا چاہیے۔

لیکن نہیں تم اس طرح سے نہیں مرو گے تم نے ابھی بہت کچھ دیکھنا ہے تمہاری بیٹی تمہارے ان کاموں میں پوری طرح سے شامل ہو گی۔

ویسے بھی باپ کی سلطنت تو اس کی اولاد ہی سنبھالتی ہے اور تمہارے پاس تمہاری بیٹی کے علاوہ اور ہے ہی کیا جو کام تم نے غیروں کی بیٹیوں کے ساتھ کیا ہے وہ کام تمہاری بیٹی کے ساتھ بھی ہو گا۔

تیار ہو جاؤ تم نے آج تک جو جو کارنامے سرانجام دیے ہیں ناان کی بھرپائی تمہاری اولاد کرے گی۔

جو جو تم نے دوسروں کی بیٹیوں کے ساتھ کیا ہے وہ سب کچھ تمہاری اپنی اولاد کے ساتھ ہو گا وہ بھی تمہاری آنکھوں کے

سامنے اور اسے دھمکی سمجھنے کی غلطی مت کرنا کیونکہ کائزان کاظمی کبھی کسی کو دھمکی نہیں دیتا۔

چپ ہو جاؤ ایک لفظ مت کہنا میری بیٹی کے خلاف تمہیں کیا لگتا ہے کہ تم اگر میرے چند آدمیوں کو ختم کر دو گے تو میں تم سے ڈر جاؤں گا۔۔۔۔۔۔؟

میری بیٹی تک پہنچنے کی غلطی کبھی مت کرنا کائزان کاظمی ورنہ تمہارا کیا انجام ہو گا یہ تمہاری سوچ ہے وہ اب بھی اسے دھمکا رہا تھا۔

میں اپنے ہر طرح کے انجام کے لیے تیار ہوں تم تیار ہو جاؤ ۔تمہاری بیٹی کو تین دن کے بعد میں تمہارے ہی گھر سے غائب کر دوں گا اور تم کچھ نہیں کر پاؤ گے کچھ بھی نہیں۔

اور تمہیں پتہ ہے تمہاری بیٹی تمہیں کہاں ملے گی وہیں جہاں تم باقیوں کی بیٹیوں کو لے کر جاتے ہو وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب دوسری طرف سے مظہر پاشا نے غصے سے فون بند کر دیا اس نے ایک نظر اپنے فون کو دیکھا اور پھر کھل کر ہنسا۔

اپنی بیٹی کے لیے تم ایسے لفظ سن بھی نہیں سکتے اور دوسروں کی بیٹیوں کے ساتھ تم نے یہ سب کچھ کیا ہے مظہر پاشا تم میں

برداشت نام کی کوئی چیز نہیں ہے لیکن اب تمہیں بہت کچھ برداشت کرنا پڑے گا۔

وہ اپنے موبائل کی سکرین کو گھورتے ہوئے بولا تھا

OOOOOOO

وہ کائزان مجھے نا آپ کا فون چاہیے وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو اسے ائینے کے سامنے کھڑے دیکھا تھا

شارٹ سی کرتی میں وہ نیچے بڑا سا پلازو پہنے ہوئے تھی۔وہ بہت خوبصورت تھی یا ہر طرح کا لباس اس پر سجتا تھا وہ نہیں جانتا تھا لیکن وہ اس کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔

کیا کرو گی جان من میرے فون کا اس وقت کبھی کبھی لگتا ہے اب مجھے تمہیں تمہارا ہی فون لے کر دے دینا چاہیے۔

کیونکہ تم میرا فون مجھ سے زیادہ استعمال کرتی ہو وہ اس کے قریب اتے ہوئے بولا۔

یہ باتیں بعد میں نہیں کر سکتے آپ جو چیز مانگی ہے وہ دیجیے نا ۔میں نا بڑا ضروری فون کرنا ہے کسی کو وہ اپنا ہاتھ سامنے کرتے ہوئے بولی تو اس نے فوراہی اپنا فون نکال کر اس کی ہتھیلی پر رکھا تھا

لیکن اس سے پہلے کہ وہ فون لے لیتی کائزان نے اس کے ہاتھ کو اپنے قبضے میں لے کر اسے اپنی طرف کھینچا وہ اگلے ہی لمحے ٹوٹی ہوئی ڈال کی طرح اس کے سینے سے جا لگی تھی .

جبکہ اس کے اتنے پاس کرنے پر وہ پوری انکھیں کھولے حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی کائزان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔

وہ آہستہ سے اس کی طرف جھکتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنا نرم و گرم سا لمس چھوڑتا پیچھے ہٹتے ہوئے بیڈ پر آرام سے جا کر بیٹھ گیا تھا۔

وہ تو کتنی ہی دیر حیرت کے سمندر میں گری رہی تھی تھوڑی دیر کے بعد وہ نارمل ہوئی تو نظریں اٹھا کر اس کے چہرے کی طرف دیکھا۔ وہ بالکل سکون سے آنکھیں بند کیے بیڈ کرون کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھا اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے فون پر نمبر ملانا شروع کیا

○○○○○○○

وہ آرام سے بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا جبکہ وہ فون پر آج یاور کے بجائے رسل کا نمبر ملا رہی تھی اسے حیرت ہوئی تھی اسے بلا رسل سے کیا کام ہو سکتا تھا۔

السلام علیکم میں مرم بات کر رہی ہوں کیسے ہیں آپ۔۔۔۔۔؟

رفیل بھائی آپ کے آس پاس ہیں اس نے جیسے ہی دوسری طرف سے فون اٹھایا مرم نے کہنا شروع کر دیا تھا۔

وعلیکم السلام مرم الحمدللہ ہم بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں تم سناؤ تم ٹھیک ہو نا۔اور کائزان کہاں ہے تم فون کیوں کر رہی ہو ؟۔۔۔۔۔۔

اس نے ایک ساتھ کئی سوال کر ڈالے تھے۔

آرام سے سکون سے میری بات سنیں پہلے ایسا کریں جا کر پانی پی لیجیے سانس لے لیجیے یہ کیا طریقہ ہوا آپ تو میرے فون کرنے پر مرے ہی جا رہے ہیں اسے رسل کی پریشانی پر بڑا عجیب سا محسوس ہوا تھا۔

مرم تم ٹھیک ہو نا کائزان تو ٹھیک ہے کوئی پریشانی والی بات تو نہیں ہے کائزان کہاں ہے وہ کیوں فون نہیں کر رہا تم نے فون کیوں کیا ہے وہ اس کے ریلیکس کرنے پر بھی ریلیکس نہ ہوا تھا.

ارے میں بالکل ٹھیک ہوں وہ بھی بالکل ٹھیک ہیں ہم دونوں ایک ساتھ ہی بیٹھے ہوئے ہیں بس آپ کو یہ بتانا تھا کہ میں نے جہاں سے کودی لگائی ہے۔

آپ کو بھی بتانا تھا اور رفیل بھائی کو بھی بتانا تھا ویسے آپ لوگوں نے تو کبھی کام کیا نہیں ہوگا اخر اتنا مشکل کام ہے ہہ بہادر لوگ ہی کر سکتے ہیں۔

اس کا انداز بالکل یاور والا ہی تھا کائزان نے انکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھا پھر دونوں انگوٹھے دکھا کر اسے داد دی اور انکھیں دوبارہ بند کر گیا۔

اچھا اچھا بہت اچھی بات ہے یہ تو تم نے بہت اچھا کیا یقینا کائزان بھی تمہارے ساتھ رہا ہو گا وہ کافی ریلیکس ہو گیا تھا۔

ہاں کائزان تو بہت ڈرے ہوئے تھے۔ لیکن میں نے ان کو ہمت دی کہ ایسی چھوٹی موٹی چیزوں سے ڈرنے کی ضرورت نہیں اس نے خود کو مزید پاور فل ثابت کرنا چاہا۔

اس کے انداز پر کائزان نے آنکھیں تو نہیں کھولی تھیں لیکن لبوں پر مسکراہٹ ائی تھی وہ یقیناً اس کی ساری باتوں کو انجوائے کر رہا تھا۔

ہاں بس تم ہی رہ گئی ہونا اس کا ڈر کم کرنے کے لیے اسے رفیل کی کافی دور سے آواز سنائی دی تھی یقیناً فون کی آواز اوپن تھی اور وہ بھی اس کی ساری باتیں سن رہا تھا۔

یہ کیا کہا رفیل بھائی نے لگتا ہے آپ ڈبلیو کے ساتھ گزاری پنجرے والی رات بھول گئے ہیں۔ چلیں کوئی بات نہیں آپ کو یاد دلانے کے لیے میں ہوں نا۔ آجاؤں گی کچھ ہی دنوں میں واپس

میرے بچے کا خیال رکھیے گا میں آ کر آپ کو سیٹ کروں گی اس نے کافی غصے سے کہا تھا جبکہ کائزان نے انکھیں کھول کر اسے دیکھا اور پھر مسکرا دیا۔

ارے ارے میری بہنا میں تو مذاق کر رہا تھا مجھے پتہ ہے تم بہت بہادر ہو اسے فون میں۔سے رفیل کی آواز سنائی دی تھی۔

جس کو اگنور کرتے ہوئے غصے سے فون ہی بند کر دیا مطلب اب وہ اس کی کسی طرح کی چالاکیوں میں نہیں بھنسنے والی تھی۔

جب کہ کائزان کا فون اس کے قریب رکھتے ہوئے وہ اپنے لیے کپڑے نکالتی واش روم میں گھس گئی تھی۔جب کہ اس کے جانے کے بعد کائزان کھل کر ہنسا تھا

OOOOOOOOO

کیا ہم لوگ واپس جا رہے ہیں شکر ہے اللہ پاک کا میں تو تھک گئی یہاں جلدی سے واپس چلتے ہیں وہ بہت خوشی سے بولی۔

جانم ہم مصر واپس نہیں جا رہے صرف یہ ہوٹل چھوڑ رہے ہیں ابھی ہم اگلے پانچ دن تک یہیں رہیں گے اس نے تفصیل سے بتایا تھا۔

مجھے واپس جانا ہے میں نا یہاں بہت اکتا چکی ہوں مجھے یہاں ہنی مون بالکل بھی اچھا نہیں لگا۔اس سے تو مصر ہی بہتر تھا

وہ کچھ اداسی سے بولی تو کائزان اس کے پاس آکر بیٹھ گیا

کیوں پسند نہیں آئی تمہیں یہ جگہ لڑکیوں کو تو یہ جگہ بہت پسند ہوتی ہے۔بلکہ میں نے سنا ہے کہ لڑکیاں یہاں آنا پسند کرتی ہیں مجھے لگا کہ تم یہاں آکر خوشی محسوس کرو گی۔

میں نے سن رکھا تھا کہ یہاں بہت ہینڈ سم نوجوان ہوتے ہیں۔ہر طرف نیلی انکھوں والے گھوم رہے ہوتے ہیں۔بلکہ ہر طرف چاند ہی چاند ہوتے ہیں

لیکن یہاں تو صرف انکالوں کے سروں کے چاند نظر آرہے ہیں ہر طرف اقر مجھے یہاں آکر مایوسی ہوئی ہے یہاں کوئی بھی نیلی انکھوں والا نہیں گھوم رہا۔

وہ جیسے اسے اصل وجہ بتا رہی تھی یہاں نہ رکنے کی۔
لڑکی میرے خیال میں مردوں کو دیکھنے کے بجائے تمہیں یہاں کی خوبصورتی کو غور سے دیکھنا چاہیے۔

تم نے ترکی کا سمندر دیکھا ہے مصر میں دور دور تک ہمارے علاقے میں کوئی سمندر نہیں ہے صرف صحرا ہی صحرا ہے۔

وہ جیسے اسے احساس دلا رہا تھا وہ یہاں مردوں کی آنکھیں اور چاند سے چہرے دیکھنے ائی تھی یہ جان کر اسے بالکل بھی خوشی نہیں ہوئی تھی۔اس کی بیوی تو سچ مچ میں بہت بڑی ٹھرکن ثابت ہو رہی تھی اور اسے یہ بات ہر گز گوارا نہ تھی۔

میں ناپاکستان میں کراچی اپنی پھوپو کے گھر سے ہو کر آئی ہوں اور آپ کو پتہ ہے کراچی کا سمندر کتنا بڑا ہے آپ کو لگتا ہے کہ میں ترکی میں سمندر دیکھنے کے لیے آوں گی حد نہیں ہو گئی۔۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

تو یہاں کا شام کا منظر دیکھو کتنا خوبصورت ہے وہ اسے احساس دلا رہا تھا۔

یہ شام کا جو خوبصورت ترین منظر ہے نا یہ میں ہر شام کو دیکھتی ہوں اس دنیا میں آئے مجھے 19 سال ہو گئے ہیں۔

یہ میرے لیے نئی چیز ہر گز نہیں ہے جسے دیکھنے کے لیے میں ترکی میں اؤں گی وہ جیسے اس کی عقل پر ماتم کر رہی تھی۔

تمہیں شرم نہیں آرہی کیوں خدا کی نظروں میں گنہگار ہو رہی ہو اتنا ہینڈسم شوہر ہوتے ہوئے تم ترکی کے مردوں کو دیکھنے کے لیے آئی ہو اسے اپنی بیوی کی ٹھرک کو قابو کرنا تھا۔

میں ترکی کے ان مردوں کو دیکھنے کے لیے آئی ہوں جن کا ذکر ناولوں میں کیا گیا ہے کہ وہ بہت خوبصورت ہوتے ہیں نیلی انکھوں والے ہوتے ہیں چاند سے چہرے والے ہوتے ہیں۔

ان کو نہیں اور ویسے بھی ناولوں والے ہیرو پر لائن مارنا گناہ ہے یہ کہیں پر بھی نہیں لکھا ہوا اسی لیے آپ مجھے فضول میں ڈرانا بند کریں۔

اس کے پاس جیسے ہر بات کا جواب تھا کائزان تو سر پکڑ کر رہ گیا تھا اس کی بیوی اس کے سامنے ٹھرک جھاڑ رہی تھی اور وہ بھی ایسے لوگوں پر جو اس دنیا میں موجود ہی نہیں تھے

ویسے اچھی ہی بات تھی کہ وہ دنیا میں موجود نہیں تھے اگر ہوتے تو یقیناً کائزان انہیں دنیا سے ہٹا چکا ہوتا

OOOOOOO

وہ لوگ رات دیر ہوٹل واپس پہنچے تھے۔ مرم تو گاڑی میں ہی سو گئی تھی۔

وہ ایک بار پھر سے تیرہ گھنٹے کی ڈرائیو کر کے کافی تھک چکا تھا۔

مرم جان اٹھو۔۔۔۔۔ہوٹل آگیا بے بی۔۔۔۔۔وہ اس کے چہرے پر جھکا نرمی سے اسے جگا رہا تھا۔

مرم بے بی اٹھو نا دیکھو ہم پہنچ گئے۔اس نے اس کے گال کر نرمی سے تھپتھپاتے ہوئے کہا۔تو وہ نیند میں ہی اس کے سینے پر سر رکھ کر دوبارہ سے سو گئی۔

اس کی پر سکون نیند دیکھ کائزان سرد آہ بھر کر رہ گیا۔

جان من اپنی آنکھیں کھولو اندر چلنا ہے ہم یہاں گاڑی میں ساری رات نہیں گزار سکتے وہ بے حد محبت سے اس کی کان کے قریب سرگوشی کر رہا تھا۔

نہیں میں جاگ گئی تو میری نیند خراب ہو جائے گی پھر مجھے رات کو نیند نہیں ائے گی مجھے سونا ہے وہ مزید اس کے سینے میں گھستے ہوئے لاڈ سے بولی تھی۔

کائزان نے مسکرا کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور اہستہ سے اسے سیٹ کے ساتھ لگایا۔

تو میرے بچے کو سونا ہے سو جاؤ جان من میں تمہیں ڈسٹرب نہیں کروں گا۔

وہ مسکراکر کہتے ہوئے گاڑی سے نکلتا اہستہ سے دوسری سائیڈ پر آیا اور نرمی سے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے اپنے ساتھ لگا کر گاڑی کا دروازہ بند کر دیا۔

اور اس نے سچ مچ میں اسے بالکل تنگ نہیں کیا تھا بلکہ یوں ہی اسے اپنی باہوں میں اٹھائے ہوئے وہ اندر کی طرف لے گیا تھا سامنے مینیجر نے مسکرا کر اسے ویلکم کیا تھا۔

جس کا جواب اس نے سر ہلا کر دیتے ہوئے اس سے چابی تھامی ۔اور اگے بڑھ گیا تھوڑا مشکل تو تھا ہی اس کے لیے دروازے کا لاک کھولنا۔

لیکن کیا وہ اپنی مرم کے لیے بس اتنا سا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔۔"

اف کورس کر سکتا تھا بس اس کی جان کی نیند خراب نہیں ہونی چاہیے۔

اس نے اہستہ سے دروازے کا لاک کھولا اور پھر کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے دروازے کا لاک بند کر کے اسے آ کر بیڈ پر لٹایا تھا۔

گاڑی میں جو سامان تھا وہ تو اب اس کا صبح ہی لے کر آیا جا سکتا تھا بس اس کی مرم کی نیند خراب نہیں ہوئی تھی۔

اسے بیڈ پر لیٹاتے ہی وہ پر سکون سی دوبارہ نیند میں اتر گئی تھی اس نے مسکراتے ہوئے اہستہ سے اس کے زکاف کو کھولا اور پھر ایک سائیڈ پر رکھتے ہوئے اس نے اہستہ اہستہ اس کے گون کے بٹن کھولے تھے۔

اور پھر اسی انداز میں اس نے اسے بالکل بھی ڈسٹرب نہ کرتے ہوئے اس کے گون کو اتار کر ایک طرف رکھا تھا۔

مجھے امید ہے تمہاری نیند خراب نہیں ہوئی ہوگی وہ اس کے لبوں پر نرم سا بوسہ دیتے ہوئے اسے دیکھنے لگا اس کا لباس کافی پر سکون تھا اس کے جوتے اتار کر ایک طرف رکھتے ہوئے وہ خود فریش ہونے چلا گیا تھا۔

OOOOOOO

ہیلو۔۔۔۔۔۔ فون پہلی ہی بل پر اٹھالیا گیا تھا۔ کائزان کے لبوں پر پر اسرار مسکراہٹ تھی۔

اتنا جلدی۔۔۔۔" کہیں تم میرے فون کا انتظار تو نہیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔؟

اتناڈر میرا۔۔۔۔۔ارے پاشا تم توڈر گئے یار اب تم سے کھیلتے ہوئے مجھے مزا نہیں آئے گا۔

کیا بکواس کرنے کے لیے فون کیا ہے تم نے۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ اس کی پہلی بات نظر انداز کرتے ہوئے بولا۔

میری بکواس سننے کی بے تابی۔۔۔۔۔۔؟

پاشا اب اس پیار کو میں کیا نام دوں۔۔۔۔۔۔۔۔؟ تم تو بہت چاہنے لگے ہو مجھے یار ایسے تو دشمنی نہیں کی جا سکے گی۔۔

بکواس بند کرو اور جس مقصد کے لیے فون کیا ہے نا وہ مقصد اپنا مجھے بتاؤ۔

میں تم سے نہ تو ڈرتا ہوں اور نہ ہی میرا تم سے کوئی لینا دینا ہے۔

یہ مت سوچنا کہ چند لوگوں کو ختم کر کے تم نے بہت بہادری کا مظاہرہ کر دیا ہے۔

تم مجھے نہیں جانتے کائزان کاظمی جس دن تم میرے سامنے آئے ناکتے کی موت مرو گے وہ اسے اپنی پاور دکھانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا جبکہ دوسری طرف سے کائزان کا قہقہ بلند ہوا۔

ارے ہاں ہاں وہی تو تمہارے سامنے آنا چاہتا ہوں تمہارے گھر اؤں گا اس سنڈے کو تمہاری بیٹی کو لے کر جانا ہے نا تمہارے کلائنٹس کے پاس۔

ویسے میں یہ کام نہیں کرتا لیکن شاید تمہاری بیٹی کے لیے میں یہ کام کر بھی لوں۔

ظاہری سی بات ہے اب تم خود اپنی بیٹی کو اپنے ہاتھوں سے اپنے کلائنٹس کے سامنے تو پیش نہیں کر پاؤ گے نا اس کام کے لیے تمہیں کسی نہ کسی انسان کی تو ضرورت ہو گی اور ادمی تو تمہارے سارے میں نے مار ڈالے ہیں

تو پھر ظاہری سی بات ہے اب تمہارے لیے مجھے یہ کام کرنا پڑے گا تم مجھ سے اتنی محبت کرتے ہو صبح شام تم میرے بارے میں سوچتے ہو میرے فون کا انتظار کرتے ہو تو تمہیں بالکل فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

تمہارا یہ کام میں خود اپنے ہاتھوں سے بہت اچھے سے کروں گا ویسے میں اس کام میں بالکل ایکسپرٹ نہیں ہوں

لیکن تمہیں بالکل فکر کرنے کی ضرورت نہیں میں یہ کام اتنے اچھے سے کروں گا کہ تم میرے فین ہو جاؤ گے۔

وہ بولے جارہا تھا جبکہ دوسری طرف مظہر پاشا نے فون کو اتنے زور سے پکڑ کے رکھا تھا کہ اس کے ہاتھ میں اس کے فون کی سکرین ہی ٹوٹ گئی۔

ارے ارے مظہر پاشا کر لیا نا اپنا ہاتھ زخمی تم فی الحال تو خود کو نقصان مت پہنچاؤ یار کیونکہ اگر تمہاری بیٹی تمہارے کلائنٹس کو پسند نہیں آئی تو وہ خود اپنے ہاتھوں سے تمہیں ختم کریں گے۔ بلکہ شاید تمہارا اس سے بھی زیادہ برا حال کریں گے لیکن میں تمہاری سفارش کروں گا تمہیں بالکل ڈرنے گھبرانے کی ضرورت نہیں اخر میں تمہارے لیے اتنا تو کر ہی سکتا ہوں۔

وہ بولے جارہا تھا جبکہ مظہر پاشاہ نے پاگلوں کی طرح اگے پیچھے دیکھنا شروع کر دیا وہ اس کے ایک ایک لمحے سے واقف تھا تو مطلب صاف تھا کہ وہ اس کے اس پاس ہی تھا لیکن کہاں

مجھے تلاش مت کرو مظہر پاشا میں تمہارے بہت قریب ہوں لیکن تمہاری سوچوں سے بہت دور مجھے پکڑنا تمہارے بس کی بات نہیں خیر کل اپنی بیٹی کی حفاظت کرنا۔

۔کیونکہ وہ کل تمہارے کلائنٹس کے بستر پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ مظہر پاشا نے غصے سے فون بند کر دیا اس نے بند سکرین کو دیکھتے ہوئے اپنے الفاظ پر خدا سے توبہ کی تھی

OOOOOOO

میشا۔۔۔۔میشا بیٹا کدھر ہو وہ صبح اٹھ کر نیچے آیا تو اس نے سب سے پہلے اپنی بیٹی کو تلاش کیا تھا آج سنڈے تھا تو یقینا اس کی بیٹی اسکول تو نہیں گئی ہو گی۔

باقی اس نے کل رات ہی اپنی بیٹی کو کہیں پر بھی آنے جانے سے سختی سے منع کر دیا تھا جب تک کائزان کاظمی کا خوف ختم نہیں ہو جاتا تب تک وہ اپنی بیٹی کو کہیں بھی نہیں بھیجنے والا تھا۔

صاحب جی میشا بیٹی اپنی کسی دوست کے ساتھ باہر گئی ہے کہہ رہی تھی کہ آپ جب تک جاگتے ہیں تب تک وہ گھر واپس اۓ گی ملازمہ نے کچن سے نکلتے ہوئے اسے آکر انفارم کیا تھا۔

کیا ایسے کیسے چلی گئی وہ اور تم لوگوں نے اسے جانے دیا دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا اس شہر میں جگہ جگہ میرے دشمن گھوم رہے ہیں

اور تم نے میری بیٹی کو باہر بھیج دیا میں نے دو دن سے اس کا سکول بند کر رکھا ہے تو کیا تمہیں سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اسے کہیں بھی نہیں جانے دینا۔

وہ ملازمہ پر چلایا تھا جو سر جھکائے اس کی باتیں سن رہی تھی اس کے حساب سے تو سب سے خطرناک بس مظہر پاشا خود تھا تو اسے بھلا کسی سے کیا خطرہ ہو سکتا تھا۔

معاف کردیجیے صاحب لیکن بی بی کسی کی بات سنتی ہی کہاں ہیں وہ تو اپنی مرضی کی مالک ہے۔

ہمیشہ اپنی مرضی کرتی ہے اور آپ بھی تو یہی کہتے تھے نا کہ اسے ٹوکا مت کرو کہیں بھی انے جانے سے

اس طرح سے وہ ڈسٹرب ہو گی تو ہم تو اسے کہیں بھی جانے سے منع نہیں کرتے۔ ملازمہ سر جھکائے اپنی صفائی دے رہی تھی

ہاں میں نے کہا تھا لیکن یہ نہیں کہا تھا کہ جب میں اسے منع کروں تب بھی تم لوگ اسے کہیں پر بھیج دو اففففففف کہاں ہو گی وہ کہیں کائزان۔۔۔۔۔۔

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا مجھے میری بیٹی کی دوست کا ایڈریس دو میں خود اسے لینے کے لیے جاتا ہوں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو ملازمہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی یقیناً اس کے پاس ایڈریس نہیں تھا۔

صاحب جی ایڈریس تو کبھی بی بی نے دیا ہی نہیں وہ تو فون پر ہی کسی سے بات کرتی ہیں اور پھر چلی جاتی ہیں نہ جانے وہ کہاں گئی ہوں گی مجھے بالکل اندازہ نہیں ہے۔

ملازمہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی جبکہ وہ سر پکڑے کبھی ادھر تو کبھی ادھر گھوم رہا تھا۔

اور پھر غصے میں گھر سے ہی باہر نکل گیا اس کے جاتے ہی ملازمہ فورا بھاگ کر کچن میں ائی تھی اور اپنے چھپائے ہوئے فون کو نکال کر اس نے کسی کو فون کیا تھا۔

صاحب جی مرچی لگ گئی ہے یہاں تو اپنی بیٹی کے لیے پاگل ہو رہا ہے بیٹی خود اس کو منہ نہیں لگاتی بہت ڈرا ہوا ہے آپ سے آپ کا نام لے رہا تھا لیکن میرے سامنے اس نے نام لیا نہیں۔

ابھی ابھی اپنی بیٹی کو ڈھونڈنے کے لیے گھر سے باہر نکلا ہے ملازمہ تفصیل سے بتاتی فون واپس چھپا کر اپنے کام میں لگ گئی تھی

OOOOOOO

وہ پاگلوں کی طرح ہر طرف اپنی بیٹی کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک چکا تھا لیکن اسے اس کی بیٹی کہیں نہ ملی۔

جس نے بار بار کائزان کے اسی نمبر پر فون کیا تھا جس پر سے اسے فون آتا تھا لیکن دوسری طرف سے اسے کوئی جواب نہ ملا تھا۔

اخر فون کر کر کے وہ تھک گیا تو اسے خود ہی دوسری طرف سے فون ریسیو ہوا تھا اس نے فورا فون اٹھایا تھا۔

میری بیٹی کہاں ہے کائزان کاظمی بتاؤ مجھے میں کہتا ہوں کہ میری بیٹی کو میرے حوالے کر دو اگر وہ غائب ہوئی یا اس کے ساتھ کچھ بھی غلط ہوا

تو میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا مجھ سے پنگا مت لو بہت پچھتاؤ گے تم وہ اسے دھمکی دے رہا تھا۔

مجھ سے پنگا مت لو بہت پچھتاؤ گے تم کچھ اور نہیں ہے کیا تمہارے پاس بولنے کے لیے میں پک چکا ہوں تمہاری ان باتوں سے اب بس کر دو یار

نہیں ڈرتا میں تم سے اگر میں تم سے ڈرتا تو کیا میں مصر میں تمہارے لوگوں کو مارتا کیا سعودیہ میں تمہارے لوگ مر رہے ہوتے یا پھر تمہارے جان سے عزیز لوگوں کو مارنے سے پہلے میں تمہیں انفارم کرتا

میری جوتی بھی نہیں ڈرتی تم سے مظہر پاشا اور جہاں تک "

تمہاری بیٹی کی بات ہے نا۔

تو اتنا جلدی تو میں نے کچھ بھی نہیں کیا تمہاری بیٹی تو تمہارے گھر

پر ہے اپنا سنڈے انجوائے کر رہی ہے اپنے دوست سے ملنے کے

لیے گئی تھی پنک کلر کی شارٹ سی ڈریس پہن کر بالکل باربی

ڈول لگ رہی تھی۔

ویسے اگر اس کنڈیشن میں اس ڈریسنگ میں میں اسے تمہارے

کلائنٹس کے سامنے لے کر جاتا تو نہیں بہت پسند آتی۔

لیکن فی الحال میرا موڈ نہیں بنا شاید میں دو تین دن کے بعد اس بارے میں سوچوں ابھی تک تو شاید تمہاری بیٹی تمہارے گھر بھی واپس پہنچ چکی ہو گی۔

یار مظہر پاشا تم تو بہت ڈر گئے یار۔

تمہیں تو ترکی کا سب سے خطرناک انسان کہا جاتا تھا اور یہاں تم کانپے جا رہے ہو۔۔۔۔۔۔

ویسے اتنا ڈر تو ہونا ہی چاہیے نا ڈرتے رہو شاباش ڈرتے رہو کیونکہ ابھی آج کے لیے نہ سہی لیکن آنے والے کل کے لیے تمہارا یہ ڈر بہت کام اۓ گا۔

بس کوشش کرنا کہ تمہارے کلائنٹس تک تمہاری بیٹی پہنچنے سے پہلے تم اس تک پہنچ جاؤ کیونکہ تم تو جانتے ہی ہو نا کہ وہ کیسے نوچتے ہیں۔ کسی کی بہن بیٹی کو تم تو جانتے ہی ہو سب کچھ مجھے تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں

خدا حافظ۔۔۔۔۔۔۔۔"اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا

جبکہ مظہر پاشا کا دل بری طرح سے کانپا تھا

OOOOOOO

مظہر پاشاہ بھاگتے دوڑتے گھر واپس پہنچا تو سامنے ہی اسے ٹیبل پر ناشتہ کرتی اس کی بیٹی نظر آئی تھی اس کی جان میں جیسے جان آگئی تھی۔

وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اندر اس کے پاس آیا تھا۔

کہاں تھی تم میں نے تمہیں کہیں پر بھی جانے سے منع کیا تھا نا کیا تمہیں میری بات ایک دفعہ سمجھ میں نہیں اتی مشا وہ انتہائی غصے سے اس کو دیکھتے ہوئے غرایا تھا۔

اوکم ان ڈیڈ میں اپنے دوستوں کے ساتھ باہر گئی ہوئی تھی۔اور اپ مجھ سے اس طرح سے بات کیوں کر رہے ہیں۔

اپنی دوست سے ملنے کے لیے گئی تھی کوئی گھر سے بھاگ نہیں گئی تھی حد ہے اپنی مرضی سے اپنی زندگی نہیں گزار سکتی میں۔

وہ غصے سے ٹیبل چھوڑتی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی انداز انتہائی بدتمیزانہ تھا وہ ایسی ہی تھی اور مظہر پاشا سے اس کے بات کرنے کا انداز بھی ایسا ہی تھا۔

کیونکہ اس کی آنکھوں کے سامنے ہی مظہر پاشا نے اس کی ماں کو مارتے مارتے جان سے مار ڈالا تھا۔

وہ نفرت کرتی تھی اپنے باپ سے ہمیشہ سے لیکن مظہر پاشا اپنے اکلوتی اولاد سے بہت محبت کرتا تھا اس پر جان چھڑکتا تھا لیکن شاید اس کی بیٹی میشا کو اس کی جان چاہیے ہی نہیں تھی

وہ تو ہر وقت اس سے جان چھڑاتی رہتی تھی لیکن مظہر پاشا اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھنے کی کوشش کرتا تھا۔

○○○○○○○

اس کی آنکھ کھلی تو خود کو اس کی باہوں میں قید پایا وہ نرمی سے اس کے گالوں پر اپنے لب رکھے انکھیں بند کیے ہوئے تھا۔

لیکن اس کے کپڑوں سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ جاگ رہا ہے اور ایک دو چکر باہر کے بھی لگا چکا ہے۔

گڈ مارننگ میری جان اس کے چہرے کو اپنے سامنے کرتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنی محبت کی مہر ثبت کرتا وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا۔

گڈ مارننگ وہ اس کی باہوں میں ایک بھرپور انگڑائی لیتے ہوئے اس کی نگاہوں میں خمار سا اتار چکی تھی۔

گاڑی میں چلا کر لایا تھا کل رات کو اور پھر اس نازک سے وجود کو اٹھا کر یہاں کمرے میں بھی میں ہی لایا تھا۔

تاکہ اس کی نیند خراب نہ ہو اور تم انگڑایاں ایسے لے رہی ہو جیسے گاڑی تم سر پر اٹھا کر لائی ہو وہ مسکراتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

ارے گاڑی چلانے سے کہیں زیادہ مشکل اتنا لمبا سفر کرنا ہوتا ہے میری تو کمر بھی اکڑ گئی بیٹھ بیٹھ کر اور اپ مجھ پر گاڑی چلانے کا احسان جتا رہے ہیں۔

وہ ناراض ناراض سی بولی تو کائزان نے فوراً اپنا ایک ہاتھ اپنے کان کے ساتھ ٹچ کرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا۔

میری کیا مجال کہ میں ملکہ عالیہ کے سامنے اپنا احسان جتاؤں۔نو نیور میری جان میں تو بس یہ کہہ رہا تھا کہ جلدی سے تیار ہو جاؤ اج ہم استنبول جا رہے ہیں۔

تمہیں اب تک ترکی میں کچھ بھی خوبصورت دیکھنے کو نہیں ملا نا اب ملے گا میں تمہیں وہاں کچھ ایسا دکھاؤں گا جو مجھے یقین ہے تمہیں بہت پسند ائے گا اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

خیر چلیں دیکھ لیتے ہیں آپ کی خوبصورت جگہ ویسے مجھے تو ایسی کوئی امید نہیں ہے اپ کے ترکی بلکہ استنبول سے۔۔۔۔ لیکن وہ کیا ہے نا کہ میں بہت اچھی ہوں اور کسی کا دل نہیں توڑ سکتی اس نے ایک دفعہ پھر سے اپنی اچھائی بیان کی تھی جس پر اس نے فورا ہاں میں سر ہلا کر قبول کیا تھا کہ وہ بہت بہت زیادہ اچھی ہے۔

جبکہ کائزان کا پکا پکا ارادہ تھا اس پر یہ ظاہر کرنے کا کہ ترکی بہت خوبصورت ہے یقیناً اب وہ اسے کچھ الگ دکھانے میں کامیاب ہونے والا تھا

OOOOOOOO

تو یہ ہے اپ کا استبول وہ استبول میں انٹری کرتے ہوئے سامنے لگے بورڈ پر پڑھتے ہوئے اس سے کہنے لگی تھی۔

ہاں میری جان یہ ہے استبول۔۔۔ ترکی کا سب سے قدیم شہر ۔۔۔۔مجھے یقین ہے اس شہر کو ہم ایک دن میں نہیں دیکھ سکتے یہ بہت بڑا شہر ہے اس میں بہت کچھ ہے دیکھنے کے لیے "۔۔۔۔۔۔

اسی لیے میں نے یہاں کے ایک ہوٹل میں تین دن کی بکنگ کروا لی ہے تین دن ہم صرف اس شہر میں رہیں گے۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

تو ٹھیک ہے بتائیے مجھے کہ آپ مجھے سب سے پہلے یہاں کہاں لے کر جائیں گے وہ ایکسائٹڈ ہو کر اس سے پوچھنے لگی۔

نیلی مسجد۔۔۔۔؟ میں تمہیں سب سے پہلے "نیلی مسجد" یعنی "سلطان احمد مسجد" لے کر جاؤں گا اس شہر کی سب سے قدیم اور خوبصورت مسجد ہے مجھے یقین ہے کہ تم وہاں جا کر کافی زیادہ انجوائے کرو گی۔

مسجد میں انجوائے نہیں کیا جاتا عبادت کی جاتی ہے وہ جیسے اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے بولی۔

توٹھیک ہے جان من ہم عبادت ہی کرلیں گے وہ مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتا اپنے لبوں سے لگا گیا تھا جبکہ اس کے انداز پر وہ کھل کر ہنسی۔

ویسے آپ اسے نیلی مسجد کیوں کہہ رہے تھے کیا اس کا رنگ نیلا ہے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی۔

ہاں اس کی دیواروں کا رنگ نیلا ہے اس لیے اسے نیلی مسجد کہا جاتا ہے۔یہ سلطانوں کے دور کی مسجد ہے ایک وقت میں یہاں حکومت کی جاتی تھی۔باقی تم وہاں چل کر خود ہی دیکھ لینا ہم وہیں تو جا رہے ہیں۔

OOOOOOOOOOO

آخر وہ اس جگہ پہنچ چکے تھے اسے دور سے ہی ایک بہت بڑی مسجد نظر آرہی تھی جس کا رنگ نیلا تھا وہ بے حد خوبصورت سے بہت سارے گنبد میں ایک بڑا مرکزی گنبد تھا۔

اس مسجد کی تاریخ کہیں نہ کہیں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی ہے۔جب یہ مسجد تیار ہوئی تھی تو یہاں کے شہزادے کو اس کی خبر ملی وہ اپنی تعلیم مکمل کرکے یہاں آیا اور دیکھا کہ یہاں چھ گنبد ہیں۔

اس وقت چھ گنبد صرف مسجد نبوی پر ہی ہوتے تھے بعد میں مسجد نبوی کی تعمیر میں ایک گنبد کا اضافہ کر دیا گیا۔

وہ آہستہ آہستہ اسے بتا رہا تھا جب کہ وہ کافی ایکسائٹڈ ہو کر اسے سن رہی تھی۔

چلو آؤ اب تمہیں مسجد کے اندر لے کر چلتا ہوں اس مسجد میں زیادہ تر مزدوروں نے اپنے ہاتھوں سے کام کیا ہوا ہے اس دور میں کوئی مشینری کام نہیں کرتی تھی اس مسجد کے اندر 200 سے زائد شیشے کی کھڑکیاں ہیں تاکہ قدرتی روشنی اندر آتی رہے اندر سے یہ اور بھی زیادہ خوبصورت ہے۔

وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے اندر کی طرف لے جانے لگا تھا دروازے کے قریب ایک سائیڈ کے ساتھ انہوں نے اپنے جوتے اتار دیے۔

اس مسجد کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ جمعہ کے دن جب یہاں کوئی امام خطبہ دیتا ہے تو اس مسجد کے ہر کونے سے ہر ذرے سے اس امام کو دیکھا جا سکتا ہے اس نے جیسے اسے ایک نئ بات بتائی تھی وہ حیرت سے مسجد کے اندر جانے کو بے تاب ہوئی ۔

یہاں پر پوری دنیا سے لوگ آتے ہیں اس جگہ کو دیکھنے کے لیے یہ علاقہ قدیم دور میں سلطان احمد کا علاقہ تھا۔

اسی لیے اس مسجد کو سلطان احمد مسجد بھی کہا جاتا ہے اس مسجد کی ایک اور خاص بات یہ بھی ہے کہ یہ مسجد پورا سال کھلے رہتی ہے۔

اور بند ہوتی ہے تو صرف نماز کے 90 منٹ کے لیے اور صرف اسی وقت یہاں پر تصویر کھینچنے کی اجازت نہیں ہوتی ورنہ یہاں پر انے والے لوگ اس مسجد کے ہر رنگ کو اپنے کیمرے میں قید کر سکتے ہیں۔

وہ اسے نہ جانے کیا کیا بتا رہا تھا۔جب کہ وہ اسے سنتے ہوئے اس مسجد کے اندر قدم رکھ چکی تھی۔

○○○○○○○○

مسجد کے اندر قدم رکھتے ہی جیسے وہ ہر بات بھول چکی تھی۔یہاں دیکھنے کے لیے اتنا کچھ تھا کہ اس سے نگاہیں ہی ہٹا نہیں پا رہی تھی۔

پوری مسجد میں اندر نیلی رنگ کی ٹائلز لگائی گئی تھیں اتنا ہی نہیں بلکہ یہاں کے کھڑکیوں میں اسے بہت سارے رنگ ایک ساتھ نظر ارہے تھے۔

یہ بھی قدرت کا ہی کوئی نظام تھا یا پھر اسے تیار ہی اس طریقے سے کیا گیا تھا وہ کچھ سمجھ نہیں پا رہی تھی بس وہ ایک خوبصورت ترین مسجد کو دیکھ رہی تھی۔

یہاں ان کے ساتھ نہ جانے کتنے ہی اور لوگ بھی ائے ہوئے تھے اس مسجد کی خوبصورتی کو دیکھنے کے لیے۔

وہ جتنا حیران ہوتی کم تھا خدا کی قدرت کے بعد انسان بھی اتنا شعور اور عقل رکھتا تھا کہ اس طرح کی چیز تخلیق کر سکے۔
یقین کرنا ناممکن سا تھا لیکن یہ بھی یقیناً خدا کی دی ہوئی ہی صلاحیت تھی جس کی بنا پر وہ اتنا خوبصورت شاہکار تیار کر پائے تھے اس نے نہ جانے کتنے سال پرانی بنائی گئی اس مسجد کے کار گروں کو آج داد دی تھی۔

کیا ہوا جان تم تو یہیں پر کھو گئی ابھی تو تمہیں "آیا صوفیہ" بھی دکھانی ہے وہ کسی اور چیز کا ذکر کر رہا تھا اس نے کنفیوز ہو کر اسے دیکھا۔
ایک اور بہت ہی خوبصورت مسجد۔۔۔۔۔یقیناً وہ بھی تمہیں بہت پسند ائے گی حالانکہ وقفے وقفے سے انے والے زلزلوں کی

وجہ سے اس مسجد کو کافی نقصان پہنچا ہے یہاں تک کہ 1935 سے پہلے اس مسجد کو ایک تاریخی مقام قرار دے دیا گیا تھا آووووو وہ یہاں سے زیادہ دور نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں وہ مسجد دکھا کر میں تمہیں یہاں کا سب سے مشہور کھانا کھلاؤں گا تر کی کھانوں میں بھی کسی سے پیچھے نہیں ہے۔لوگ دور دور سے صرف استنبول کے الگ الگ اور نت نئے کھانے کھانے کے لیے اتے ہیں۔

وہ اسے مزید ایکسائٹڈ کر رہا تھا ایک نظر پوری نیلی مسجد کو دیکھتے ہوئے وہ اس کا ہاتھ تھام کر باہر صحن کی طرف ائی جہاں اسے

صرف چار گنبد نظر آرہے تھے لیکن بے تحاشہ خوبصورت

"۔۔۔۔۔۔۔

اب اسے یقین کرنا پڑ گیا تھا اس پر۔۔۔۔۔۔۔۔"استنبول سچ میں بہت خوبصورت تھا وہ تو پہلے ہی مقام پر استنبول کی فین ہو گئی تھی

۔

OOOOOOO

آیا صوفیہ بھی ایک بہت خوبصورت مقام تھا جو اسے بے حد پسند ایا تھا وہ بھی بہت ہی زیادہ خوبصورت مسجد تھی لیکن نیلی مسجد سے زیادہ نہیں وہ تو نیلی مسجد کی ہی دیوانی ہو گئی تھی اور اب وہ اسے گلاتا ٹاور لے کر جا رہا تھا۔

یہاں پر ان دونوں نے کچھ کھانا تھا دونوں کو ہی بہت بھوک لگی ہوئی تھی مرم نے تو کہا تھا کہ اسے کوئی پاکستانی کھانا چاہیے۔

لیکن کائزان نے صاف انکار کر دیا تھا اس نے کہا تھا کہ یہاں گلاتا ٹاور میں اسے وہی کھانے کو ملے گا جو یہاں پر ملتا ہے۔

جس پر پہلے تو اس نے خوب منہ بنایا تھا لیکن اپنے بھوکے پیٹ کی خاطر فی الحال وہ کچھ بھی کھانے کو تیار تھی۔

لیکن یہ گلاٹا ٹاور پتہ نہیں کتنا دور تھا کہ وہ وہاں پہنچ ہی نہیں پا رہے تھے گاڑی ایک طرف روکتے ہوئے اس نے اسے گاڑی سے نیچے اترنے کے لیے کہا۔

تو اس نے دونوں ہاتھ سوالیہ انداز میں اونچے کیے تھے جب اس نے گاڑی سے سامنے سڑک کی طرف ایک بہت بڑا ٹاور اسے دکھایا تھا۔

وہ کیا ہے کوئی جگہ ہے کیا یہ تو کوئی کھمبا نہیں لگ رہا میرا مطلب ہے ٹاور کو تو کھمبا ہی بولتے ہیں نا تو یہ تو کچھ اور ہی ہے۔

ایسا لگتا ہے جیسے وہ باربیز کی فلموں میں نہیں ہوتا وہ بہت دور بلکہ بہت ہی زیادہ دور نظر آتے ایک ٹاور کو دیکھتے ہوئے بولی تو وہ مسکرایا تھا۔

مجھے یقین ہے تمہیں اپنی باربی والی کسی بھی فلم سے زیادہ یہ پسند انے والا ہے چلواؤاب مزید دیر نہیں کرتے ہمیں کافی زیادہ چلنا ہو گا۔

وہ اسے اترنے کے لیے کہتے ہوئے گاڑی لاک کرنے لگا تھا جبکہ چلنے کا نام سن کر وہ تھوڑی سی شکل بنا گئی تھی کیونکہ وہ بالکل بھی چلنے کی کنڈیشن میں نہیں تھی اسے فلحال بہت بھوک لگی ہوئی تھی۔

کیا گاڑی وہاں نہیں جاسکتی ہم اتنے دور گئے چل کر جائیں گے اتنی بھوک لگی ہوئی ہے مجھے وہ پریشانی سے کہنے لگی جب کہ وہ اگے

بڑھتا ہوا اچانک ہی اسے اپنے قریب کرتا اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔

نہیں میری جان ہم وہاں گاڑی لے کر نہیں جا سکتے الاؤ نہیں ہے یہاں لوگوں کے چلنے کی جگہ بنائی گئی ہے تو گاڑی یہیں تک آ سکتی ہے۔

باقی وہاں تک ہمیں چل کر جانا پڑے گا لیکن تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تمہارا کائزان ہے نا تمہیں ہر مصیبت سے نکالنے کے لیے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے وہ اسے بالکل ریلیکس کر چکا تھا۔

آپ اتنے سارے لوگوں میں مجھے اس طرح سے اٹھا کر لے کر جائیں گے وہ اسے وہاں موجود لوگوں کا احساس دلا رہی تھی جن کی تعداد کو گننا اسان نہیں تھا اتنا بڑا بازار جہاں نجانے کتنے ہی لوگ تھے ان کے بیچ سے اس طرح سے جاتے ہوئے مرم کو تو کافی شرم محسوس ہو رہی تھی۔

ہاں میں تمہیں اسی طرح سے ان سارے لوگوں کے بیچ سے اٹھا کر لے جاؤں گا اور تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں یہ سب لوگ اپنی اپنی زندگی میں مصروف ہیں کسی کے پاس اتنا فالتو وقت نہیں ہوگا کہ ہم پر برباد کریں۔

یہاں کے لوگوں کی زندگی بہت مصروف ہے اب مزید باتیں ہم راستے میں چلتے ہوئے کرتے ہیں وہ قدم بڑھاتے ہوئے مسکرایا تھا جبکہ وہ اس کے سینے پہ سر رکھتی ہر سوچ سے الگ ہو کر اس خوبصورت وقت کو انجوائے کرنے لگی تھی۔

ہاں کل تک اسے ترکی خوبصورت نہیں لگ رہا تھا لیکن اج اسے ترکی کی خوبصورتی پر یقین آ چکا تھا۔

OOOOOOO

یہ لوگ کیا کر رہے ہیں اس طرح سے ناچتے ہوئے تو یہ لوگ رزق کی توہین کر رہے ہیں۔اس طرح سے کھانے پینے کی چیزوں کا مذاق نہیں بنانا چاہیے۔

اسے یہاں آنے کے بعد یہ پہلی بات بری لگی تھی سامنے ائس کریم کے کچھ سٹالز لگے ہوئے تھے جس میں ساتھ ہی میوزک بجتا تھا اور لوگ وہاں اپنی ویڈیوز بناتے ہوئے ناچتے ہوئے ائس کریم لے رہے تھے۔

یہ یہاں کا طرز زندگی ہے مرم ہم کسی کو کچھ نہیں کہہ سکتے وہ اپنی زندگی بہتر طریقے سے جیتے ہیں۔
ہم کسی کی زندگی میں بغیر اس کی مرضی کے شامل نہیں ہو سکتے کسی کی کوئی بات بری لگے تو ایک دفعہ اسے بتا دو باقی وہ اپنے حساب خود دے گا اپنے اعمال کو اس نے خود دیکھنا ہے۔

ہر انسان کو اللہ نے اس کی زندگی جینے کی اجازت دی ہے ہم کوئی

"نہیں ہوتے کسی پر انگلی اٹھانے والے۔۔۔۔۔۔۔

اور دوسری بات کہ ترکی کا زیادہ تر حصہ امریکہ کے حساب سے

چلتا ہے اسان لفظوں میں کہا جائے تو جس طرح امریکہ کے

لوگ اپنی زندگی گزارتے ہیں ترکیش بھی ویسے ہی گزارتے ہیں

بہت کم لوگ ہیں یہاں جو اسلامک طریقے سے اپنی زندگی کو جی

رہے ہیں۔

وہ یوں ہی چلتے ہوئے اگے بڑھ رہا تھا جب کہ مرم اب شرم وحیا

بھلائے اس بازار کو ہر طرف سے دیکھ رہی تھی یہاں کی سڑک

بہت بڑی تھی لیکن اس کے باوجود بھی یہاں کوئی گاڑی موٹر

سائیکل یا سائیکل تک نہیں تھی۔

یہاں کی سب سے اچھی بات تو یہ تھی کہ یہاں کے رولز ہر انسان کے لیے برابر تھے ہر کوئی اصولوں پر عمل کرتا تھا اور اصولوں پر عمل نہ کرنے والے کے لیے جگہ جگہ جرمانے کے بورڈز لگائے گئے تھے۔

oooooooo

ہیلو جانم ہم اگئے گلاتاٹاور میں۔۔۔۔۔اس نے سامنے بہت لمبی اور بڑی عمارت کی طرف اشارہ کیا تھا جس کے اوپر گنبد سرخ رنگ کا تھا اور باقی ساری وہ سفید کلر میں کور تھی۔

یہ ٹاور مرم کے بقول گلاٹا کھمبا گول شیپ میں تھا جس کے باہر ہر طرف سے راستہ جاتا تھا اس کی لمبائی کتنی تھی اندازہ لگانا بہت مشکل تھا کیونکہ وہ ایک ہی نظر میں اسے دیکھ نہیں پا رہی تھی۔

کائزان نے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا ہوا تھا اسی لیے وہ پوری طرح سے سر اوپر تک لے کر گئی تھی لیکن پھر بھی اس کی چوٹی بہت اونچائی پر تھی۔

اوپر کی طرف ہر طرف سے گرل لگی ہوئی تھی اور وہاں سے بہت سارے لوگ نظر آرہے تھے۔

میں نے وہاں اوپر جا کر تصویریں بنانی ہیں۔۔۔۔۔"اس نے اوپر گرل کی طرف اشارہ کیا تھا۔

ہاں بالکل جان من ہم وہیں تو جا رہے ہیں وہ مسکرا کر اندر داخل ہوتے ہوئے اسے نیچے اتارتا سامنے موجود آدمی کو اپنا آئی ڈی کارڈ وغیرہ دکھانے لگا تھا۔

○○○○○○○○○○

آخر وہ لفٹ کے ذریعے اوپر والی بلڈ نگ میں آ چکے تھے۔

اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھا اسے بہت بڑا حال نظر آیا تھا جہاں ایک طرف گرین لباس میں کچھ لڑکیاں ڈانس کر رہی تھیں۔

جبکہ کچھ فاصلے پر کچھ مرد بھی اسی کے انداز میں ڈانس کرتے ہوئے بالکل سیم ٹو سیم سٹیپ کر رہے تھے بیچ میں کئی سارے ٹیبلز

لگے ہوئے تھے جہاں لوگ بیٹھے اپنے اپنے کھانوں کو انجوائے کر رہے تھے۔

سائیڈ پہ ایک کونے میں میوزکل انسٹرومنٹس کے ساتھ کچھ لوگ ارام سکون سے پر سکون انداز میں میوزک بجا رہے تھے ان کا میوزک کسی کے کانوں کو ڈسٹرب نہیں کر رہا تھا بلکہ ایک رومینٹک سا ماحول کریئیٹ کر رہا تھا۔

وہ گرل والی جگہ کدھر ہے اس نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی تھی جبکہ وہ اس کا ہاتھ تھامتا اسی ٹیبل کی طرف لے کر جا رہا تھا تھوڑی ہی دیر میں وہاں ایک ویٹر آیا تھا جس کو کہہ کر کائزان نے وہی سائیڈ والی ٹیبل بک کروائی تھی۔

اور اگلے دو منٹ کے اندر ہی اس نے ایک بٹن پریس کیا تھا اس ٹیبل کے اگے پیچھے ایک گرین رنگ کا بہت بڑا سا کپڑا آ کر اس جگہ کو پوری طرح سے کور کر گیا تھا۔

مرم نے دیکھا تھا بیچ میں کئی کونوں پر اسی طرح سے گرین رنگ کا کپڑا لگایا گیا تھا اس نے اسے کسی شہزادی کی طرح اندر کرسی گھسیٹ کر بٹھایا۔

تو ویٹر نے جلدی سے سامنے لگے گرین کلر کے ہی کپڑے کو بٹن دبا کر ہٹایا تھا اور ایک بے حد خوبصورت سا نظارہ پیش کرتی ایک گرل اوپن ہو چکی تھی۔

یہ رہی تمہاری وہ گرل والی جگہ اس نے سامنے کی طرف اشارہ کیا تو وہ کرسی گھسیٹ کر اگلے ہی لمحے اس طرف بھاگی تھی کالے رنگ کی لوہے کی گرل کے ساتھ اس نے نیچے کی طرف دیکھا تو وہ بڑا سا بازار اسے سامنے نظر ارہا تھا۔

اس کے سامنے ایک بہت مصروف زندگی تھی ہر کوئی اپنی ہی زندگی میں بزی تھا فاصلے پر ہونے کی وجہ سے وہ کسی کو بھی ٹھیک سے دیکھ نہیں پا رہی تھی لیکن ایسا لگ رہا تھا جیسے پورا استنبول شہر اس کی انکھوں کے سامنے اگیا ہو۔

کائزان نے اس کے پیچھے آتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کیا تھا خوبصورت میوزک کے ساتھ اپنی انکھوں کے سامنے خوبصورت نظارہ دیکھتے ہوئے وہ اس کے سینے پر سر رکھتی اس خوبصورت جگہ کی خوبصورتی میں کھوتی چلی جا رہی تھی۔

یہ سبز رنگ جو اس کے ہر طرف تھا یہ اس وقت اسے الگ سے سکون بخش رہا تھا اور آسمان پر اسے عجیب سے پرندے اڑتے نظر ارہے تھے اس نے پہلے کبھی یہ پرندے نہیں دیکھے تھے جبکہ دور فاصلے پر اسے نیلا سمندر نظر آ رہا تھا جو اتنا خوبصورت لگ رہا تھا کہ وہ بیان نہیں کر سکتی تھی۔

ترکی۔۔۔۔۔خوبصورت ہے نااس نے اس کے کان میں سرگوشی کی تو وہ کھل کر مسکرائی تھی۔

بہت بہت زیادہ۔۔۔۔۔۔۔"وہ کھلکھلاتے ہوئے بولی تو اس نے اس کی مسکراہٹ کو اپنے لبوں سے چھوا تھا

وہ آرام سکون سے تصویریں بنارہی تھی۔وہ بھی اپنے فون میں ۔۔۔۔۔آج ہی کائزان نے اسے فون دلایا تھا جس کی میموری تقریباوہ آدھے سے زیادہ فل کرچکی تھی۔

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ اتنی زیادہ سپیس والے فون کا بھی یہ لڑکیاں یہ حال کرسکتی ہیں۔وہ تقریباتین چارہزار کے آس پاس

تصویریں بنا چکی تھی اور اس نے واپس ہوٹل جا کر چیک کرنا تھا کہ ان میں سے کون سی تصویریں رہیں گی اور کون سی ڈیلیٹ ہوں گی

ڈارلنگ تم پکچرز بناؤ سمندر کی تب تک میں ایک ضروری کال کر کے آتا ہوں اس نے آہستہ سے اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے اپنا فون نکالا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے بس جلدی ایئے گا ہم سیلفی بنائیں گے وہ سمندر کے بالکل پاس کھڑی ہواؤں میں اڑتے وہ چھوٹے چھوٹے دیے دیکھ رہی تھی۔

پہلے وہ بہت دور تھے تو اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ہواؤں میں یہ چمکتی ہوئی چیز کیا اڑ رہی ہے لیکن پاس آنے پر اسے پتہ چلا کہ وہ فائر بلونز تھے۔

گلاٹاٹاور میں لنچ کرنے کے بعد ان لوگوں کا اگلا ٹور یہ سمندر تھا۔ یہ سمندر بہت بڑا تھا جس میں بہت سارے لکڑی کے پل بنائے گئے تھے۔

جس سے انسان کافی آگے تک جا سکتا تھا اگر یہ کہا جائے کہ سمندر کے بیچ و بیچ تک جا سکتا تھا بنا پانی میں جائے تو یہ غلط نہیں تھا اس کے آگے کافی فاصلے پر چھوٹی چھوٹی بورڈز تھیں۔

جس میں صرف دو لوگ ہی سفر کر سکتے تھے یقیناوہ صرف کپلز کے لیے بنائی گئی جگہ تھی۔اور یقینا یہاں صرف ہنی مون کپلز ہی آتے ہوں گے

اور اس نے دیکھا تھا وہی آگے کی طرف جاتے ہوئے لکڑی کے اس پل پر کھڑے لوگ فائر بلونز کو ہواؤں میں بھیج رہے تھے۔

وہ بہت ایکسائٹڈ ہو کر یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی اسے یہ سب کچھ بہت اچھا لگ رہا تھا بلکہ اس کا تو ارادہ بھی تھا کائزان کے ساتھ مل کر یہ عجیب و غریب حرکت کرنے کا۔

پہلے تو اسے لگا کہ یقیناً یہ بچوں کی حرکتیں ہوں گی لیکن اب اسے پتہ چلا تھا کہ یہاں بڑے بڑے لوگ بھی کاغذ سے بنائی گئی اس تھیلی میں ایک چھوٹا سا دیا رکھ کر جلاتے تھے اور اس نے دیکھا تھا اس دیے کے نیچے کچھ لٹک رہا تھا لیکن کیا تھا وہ۔۔۔۔۔۔؟

شاید کوئی پیپر تھا جس پہ کچھ لکھا ہوا تھا ہاں وہ لوگ کچھ لکھ بھی رہے تھے۔

اس نے دور سے دیکھا کائزان اب بھی اپنے موبائل پر مصروف تھا اسے یہ کام کرنا تھا اور کائزان پتہ نہیں کون سی گپے لگانے میں مصروف ہو گیا تھا

اجی سنتے ہیں جلدی کیجیے نا میں نے غبارہ اڑانا ہے آگ جلانی ہے غبارے میں اس نے دور سے اسے آواز لگائی تھی کچھ لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے تھے لیکن شاید ان میں سے کوئی بھی اردو نہیں جانتا تھا۔

کائزان نے اسے دو منٹ رکنے کا اشارہ کیا تھا وہ بڑی مشکل سے ہاں میں سر ہلاتی ایک بار پھر سے اسمان پر چمکتے کئی ستارے دیکھنے لگی جو اگ کی وجہ سے تھے۔

○○○○○○

بولو کیوں فون کیا ہے تم نے اس نے اس دفعہ بھی پہلی ہی کال پر اس کا فون اٹھالیا تھا۔

کائزان نے اس کے لہجے میں ایک خوف سا محسوس کیا تھا۔

ایک ڈر محسوس کیا تھا اور یہی ڈر وہ محسوس کرنا چاہتا تھا وہ اسے ڈرانا چاہتا تھا جو کچھ اس نے کیا تھا اسے اس کے انجام تک پہنچانا چاہتا تھا۔

تمہیں میرے فون کی اتنی بے تابی ہوتی ہے اتنا زیادہ شدت سے انتظار کرتے ہو میرے فون کا تو بتا دیا کرو نا یار میں تمہیں دن میں دو تین دفعہ فون کر لیا کروں گا کم از کم تمہاری بے چینی تو کم ہو گی نا۔

ابھی تم نے مجھے دیکھا ہی نہیں اور تم میرے اتنے دیوانے ہو گئے کہ مجھ سے بات کیے بغیر تمہیں سکون نہیں ملتا مجھے دیکھ لیا تو تم تو بالکل دیوانے ہو جاؤ گے۔۔۔۔۔"

وہ اس کی حالت کے مزے لیتے ہوئے بولا جبکہ مظہر پاشا نے مٹھیاں میچیں تھیں۔

بولو کیوں فون کیا ہے تم نے اس نے غصے سے سوال کیا تھا جبکہ کائزان نے ذرا اکتائے ہوئے انداز میں اسمان پر چمکتے کئی چھوٹے چھوٹے ستارے دیکھے۔

تمہیں یہ بتانے کے لیے کہ تمہاری بیٹی بہت خوبصورت ہے اور میری نظر اس پر ہے اپنے دماغ سے یہ بات نکال مت دینا۔

ہمیشہ یاد رکھنا تم ایک سو کیا ایک کروڑ باڈی گارڈز بھی اپنے گھر پر لگا دو نا تب بھی تم اسے مجھ سے بچا نہیں سکتے ایک ایک سیکنڈ کی خبر ہے مجھے۔

ایک ویڈیو بھیجی ہے چیک کر لینا اس نے فون بند کرتے ہوئے کہا تھا جبکہ اگلے ہی لمحے اسے ایک ویڈیو ریسیو ہوئی مظہر پاشا پریشانی سے اس ویڈیو کو کھول کر چیک کرنے لگا تھا۔

○○○○○○○

اس نے پہچاننے میں زیادہ وقت نہیں لگایا تھا یہ اس کی بیٹی کا کمرہ تھا اور اب جو نظر آرہا تھا وہ اس کی بیٹی کا واش روم تھا جہاں پانی گرنے کی آواز آرہی تھی۔

تو کیا اس نے اس کی بیٹی کا ایم ایم ایس بنایا تھا کیا اس نے اس کی بیٹی کی اس طرح کی ویڈیو بنائی تھی۔

اس کے ہاتھ بری طرح سے کانپ رہے تھے لیکن دیکھتے ہی دیکھتے وہ ویڈیو ختم ہو گیا تھا اس کی جان میں جیسے جان ائی تھی اس ویڈیو میں کچھ بھی نہیں تھا جب اس کا فون ایک بار پھر سے رنگ ہونے لگا۔

اس نے غصے سے فون پر چمکتے نمبر کو دیکھا اور اگلے ہی لمحے کال اٹینڈ کر کے اپنے کان سے لگایا۔

اس ویڈیو میں تمہاری بیٹی ہو سکتی تھی مظہر پاشا اگر میں چاہتا تو جس طرح میں نے تمہاری بیٹی کے کمرے اور واش روم کی ویڈیو بنائی میں اس کی نہاتے ہوئے بھی ویڈیو بنا سکتا تھا۔

اور پھر تم جانتے ہو کہ اس کے ساتھ میں کیا کرتا ارے تمہیں تو بہت اچھے طریقے سے پتہ ہے تم نے تقریبا ایک ہزار سے زیادہ معصوم لڑکیوں کی ویڈیوز لیک کی ہیں ان کا ایم ایم ایس بنایا ہے۔

بے شک تمہاری بیٹی صرف 14 سے 15 سال کی ہے لیکن پھر بھی میرے دوست تمہیں تو پتہ ہے کہ لڑکی بہت جلدی بڑی ہو جاتی ہے اسے ہر چیز کی سمجھ آجاتی ہے۔

یقیناً تمہاری بیٹی بھی سمجھ جائے گی کہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے اور پھر شاید وہ وہی کرے گی جو ایم ایس لیک ہونے کے بعد لڑکیاں کرتی ہیں۔

اندازہ تو ہو گا ہی تمہیں اگر نہیں اندازہ تو بتا دیتا ہوں یار میں "خودکشی" کی بات کر رہا ہوں اس نے پرسکون انداز میں کہا تھا جبکہ مظہر پاشا کی دل کی دھڑکنیں تیز ہونے لگی تھیں بات اس کی بیٹی پر آچکی تھی۔

جو سب وہ آج تک کرتا رہا تھا وہی اس کی بیٹی پر آرہا تھا جو کچھ اس نے لوگوں کے ساتھ کیا تھا وہی سب کچھ اس کی بیٹی کے ساتھ ہونے جارہا تھا ابھی تک ہوا کچھ نہیں تھا لیکن ڈر اسے اندر تک ہلا کر رکھ چکا تھا۔

اس نے اپنے گھر کی سیکیورٹی ٹائٹ کروالی تھی اس نے بہت سارے باڈی گارڈ کو ہائر کر لیا تھا اپنی بیٹی کو کہیں انے جانے سے منع کر دیا تھا۔ لیکن پھر بھی اس کا ڈر کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔

مکافات عمل بہت بھاری ہوتا ہے تم آج جو کرتے ہو وہ کل تم پر اۓ گا۔ تم نے جو کیا ہے اس کا پھل تم دنیا میں ہی پاؤ گے۔ یہ جو تمہارے راستے میں آرہا ہے نا یہ تمہارا ہی کیا دھرا ہے جو تم نے کیا ہے وہی تمہارے ساتھ ہو رہا ہے

تیار رہنا میں کبھی بھی وار کر سکتا ہوں مظہر پاشا کبھی بھی اور میں ایسا وار کروں گا کہ تم اٹھ کر چلنے کے قابل نہیں رہو گے۔

یہ ویڈیو تمہیں یقینا پسند آئی ہو گی لیکن اس کے بعد جو ویڈیو اۓ گی وہ تمہیں نہیں اۓ گی بلکہ ان ویب سائٹس پر اۓ گی۔

جہاں تم ویڈیوز لیک کر کے پیسہ کماتے ہو وہ اپنی بات ختم کرتا فون بند کرتے ہوئے اپنی بیوی کی طرف گیا تھا جو کب سے منہ بنائے کھڑی تھی

OOOOOOO

جائیں چلے جائیں واپس مجھے نہیں بات کرنی آپ سے ہنی مون پر آپ مجھے لے کرائے ہیں لیکن بات اپنے ان دونوں چمچوں سے کرتے رہتے ہیں۔

اگر آپ لوگوں کی باتیں ختم ہی نہیں ہوتی تو ان دونوں کو لے اتے ہیں نا میری جگہ۔

وہ جیسے ہی واپس وہاں پہنچا تھا وہ جو زمین پر التی پالتی مارے بیٹھی آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

سو سوری جان بس وہ بات کر رہے تھے ختم کرتے تو میں آتا نا اور ویسے ہنیمون پر صرف بیوی کے ساتھ ایا جاتا ہے چمچوں کے ساتھ نہیں وہ اس کی بات میں سے لفظ پکڑتے ہوئے بولا تو اس نے منہ بنا کر اس کی نقل اتاری تھی۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے وہ دیکھ رہے ہیں اوپر مجھے بھی ایسے غبارے لا کر دیں میں نے بھی اڑانے ہیں ایسے نیچے سے آگ لگا کر اور وہ جو

پرچیاں لٹک رہی ہیں نا مجھے ویسے ہی پرچی بھی لٹکانی ہے اور پوچھ کے ایئے گا کہ پرچی میں کیا لکھتے ہیں۔

وہ حکم دے رہی تھی جب کہ وہ مسکراتے ہوئے اٹھ کر کھڑا ہوا تھا اپنی شہزادی کا حکم پورا کرنے کے لیے

آپ کو صرف ترکش بولنی آتی ہے یا لکھ بھی لیتے ہیں اس نے اس کے اٹھتے ہی ہاتھ پکڑ لیا تھا۔

اتی ہے لکھنی لیکن ہم اپنی زبان میں ہی لکھیں گے وہاں ہواؤں میں کوئی نہیں بیٹھا جو اس پرچی کو پڑھ پائے گا ڈونٹ وری وہ اپنا

ہاتھ چھڑواتا وہاں سے کچھ فاصلے پر بنے ایک چھوٹے سے سٹور میں آگیا تھا۔

اور پھر وہاں سے اس نے کاغذ کے وہ چند لفافے اور چھوٹی چھوٹی موم بتیاں لی تھیں۔

اور اس کے ساتھ ہی نیچے لٹکانے والے کارڈز بھی۔اس کے نزدیک یہ صرف ایک فضول سی حرکت تھی۔

ان لوگوں کے مطابق یہ اپنے خدا کو خط لکھتے تھے جس میں یہ اپنی کسی خواہش کا اظہار کرتے تھے۔

اور اگر پھر وہ خواہش پوری ہو جاتی تھی تو وہ یہاں واپس آ کر ایک بار پھر سے یہ غبارہ ہوا میں اڑاتے تھے حالانکہ کائزان ان باتوں پر یقین نہیں رکھتا تھا

اس کے نزدیک یہ سب کچھ بکواس تھا شرک تھا۔ ہوا میں کون بیٹھا تھا جو ان کی خواہشوں کو پورا کرتا تھا اسے سمجھ نہیں آتا تھا حقیقت تو یہ تھی کہ یہ غبارے بس تھوڑے ہی آگے جا کر کہیں نہ کہیں گر جاتے تھے یہاں سامنے کی طرف ایک کافی بڑا آئیلینڈ تھا یقیناً وہ آئیلینڈ ان فضول چیزوں سے بھرا ہوا تھا۔

لیکن وہ مرم کو کسی بھی طرح کا ایکسپیرینس کرنے سے روکنا نہیں چاہتا تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنی مرضی کا ہر کام کرے سو وہ اگیا تھا اس کے پاس وہ موم بتیاں اور لفافے لے کر۔

OOOOOOO

اس میں تو کچھ ہی نہیں لکھا ہم کیا لکھیں گے اس پر وہ کارڈ دیکھتے ہوئے بولی اسے تو لگا تھا کہ شاید کچھ نہ کچھ اس پہ لکھا ہوگا اور کچھ نہ کچھ ان لوگوں نے لکھنا ہوگا۔

میری جان اس پر کچھ بھی نہیں لکھتے صرف اپنے پارٹنر سے محبت کا اظہار کرتے ہیں اسان لفظوں میں اپنی محبت کی تحریر لکھتے ہیں۔

جس جس انسان سے تمہیں محبت ہے ان سب لوگوں کا نام اس کارڈ پر لکھ دو اور اسے ہواؤں میں بھیج دو۔۔۔۔۔اور دعا کرو کہ اللہ پاک ان لوگوں کا ساتھ ہمیشہ تمہارے ساتھ بنائے رکھے بس بات ختم۔

اس نے اپنے اسان الفاظ میں اسے سمجھایا تھا۔بلکہ اسے شرک سے بچایا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپنا شوق پورا نہ کرے لیکن وہ یہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپنی نادانی میں شرک جیسا گناہ کرے۔

جب کہ وہ ایکسائٹڈ سی ہو کر پن کھولتے ہوئے اس کاغذ پر نام لکھنے لگی تھی۔

دعامت لکھنا اور نہ ہی اللہ پاک لکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لکھنے ہی لگی تھی کہ اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر بولا۔

کیوں۔۔۔۔۔؟وہ حیران ہو کر اس سے پوچھنے لگی تھی۔

کیونکہ یہ ہر وقت ہوا میں نہیں رہے گا زمین پر ائے گا اور میں نہیں چاہتا کہ ہمارے خدا کا نام زمین پر جائے۔اسی لیے کسی بھی چیز پر خدا کا نام لکھنے سے پہلے ہزار بار سوچو۔۔۔۔اس نے اسے ہدایت دی تھی جس پر اس نے مسکراتے ہوئے پھر سے نام لکھنا چاہا۔

میرے خیال میں باقی بھی کسی کا نام نہیں لکھنا چاہیے اتنے پیارے پیارے نام ہیں۔ میرے ذہن میں بہت سارے نام ہیں مجھے نام نہیں لکھنے چاہیے

اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا جبکہ "بہت سارے نام" کا سن کر کائزان نے اسے گھور کر دیکھتے ہوئے وہ پیپر پین اس سے چھین لیا تھا۔

تمہارے ذہن میں کتنے ہی نام کیوں نہ ہوں۔ لیکن میرے ذہن میں تو بس ایک ہی نام ہے میری جان میری وائف کا۔

جسے میں اس دنیا میں سب سے زیادہ پیار کرتا ہوں اور اس کے علاوہ مجھے اور کسی کا ساتھ نہیں چاہیے وہ پیپر پر اس کا نام تو نہیں

لکھ رہا تھا لیکن اسان لفظوں میں وہ اس سے اپنی محبت کا اقرار لکھ رہا تھا۔

ہاں تو یہ تو میں بھی لکھ دیتی ہوں لایئے دیجئے آئی لو مائی بر در آئی لو "مائی امی جان ائی لو مائی ابا جان تھوڑا تھوڑا۔۔۔۔
دیکھیں میں نے بھی کتنے سارے نام لکھ لیے اس نے کارڈ اسے دکھایا تھا۔

تھوڑا تھوڑا پیار کا اظہار مجھ سے بھی کر دو اس کے ابا جان کے اگے "تھوڑا تھوڑا" لکھا دیکھ کر وہ کافی سختی سے بولا تھا۔

ارے تھوڑا تھوڑا کیوں لکھوں آپ سے تو اتنا سارا پیار

۔۔۔۔۔۔وہ دونوں باہیں کھولے کچھ بولنے ہی والی تھی کہ

کائزان کی نگاہیں اس کی طرف اٹھی تو وہ چپ ہو کر ہاتھ نیچے کر

گئی۔

بچوں کے سامنے ایسی باتیں نہیں کرتے وہ اس کے گال کھینچتے

ہوئے بولی۔

یقیناً اس کے اس طرح کی ادھی ادھوری حرکت پر اس نے

کائزان کے چہرے کی رونق دیکھی تھی ارادہ اسے تڑپانے کا تھا۔

مت کرو بات ایسی ایک دن ائے گا چلا چلا کر پوری دنیا کو بتاؤ گی

کہ تمہیں کائزان کاظمی سے محبت ہے۔اور ایسا وقتی دو تین سیکنڈ

کا پیار مجھے چاہیے بھی نہیں مجھے وہ پیار چاہیے جو اس رات تم نے میرے سینے سے لگ کر میرے دل کے مقام پر کیا تھا۔

اور اس کے بعد مجھے کسی اظہار کی ضرورت ہی نہیں رہی وہ جیسے بات ختم کرتے ہوئے اس کے ہاتھ سے کارڈ لے کر اس منہ بتی کے ساتھ باندھتے ہوئے اسے اگ لگانے لگا تھا۔

جب کہ وہ مسکراتے ہوئے اپنے ہونٹ کاٹتی نظر جھکاتی اس غبارے کے نیچے چھوٹی سی موم بتی کو اگ لگانے لگی تھی اس کے انداز پر وہ مسکراتے ہوئے اس کی بھرپور مدد کر رہا تھا

○○○○○○○

دیکھیں ناوہ والا ہمارا ہے نا کتنا پیارا لگ رہا ہے اور اوپر چلا جائے نا

۔بلکہ میں تو کہتی ہوں کہ سب سے اوپر والا ہمارا والا ہو۔

وہ بہت ایکسائٹڈ سی دونوں ہاتھوں میں چہرہ رکھ کے اسمان کی

طرف دیکھ رہی تھی۔

جبکہ وہ بس اس کے چہرے کی خوشی دیکھ رہا تھا یوں مسکراتی ہوئی

وہ کتنی پیاری لگ رہی تھی یہ تو صرف اس کا دل جانتا تھا۔

کوئی پتنگ تھوڑی ہے کہ اور اوپر چلا جائے۔وہ مسکراتے ہوئے

بولا۔

ارے نہیں پتنگ ہوتا تو نہ جانے کتنا اوپر چلا گیا ہوتا آپ کو پتہ ہے

یاور بھائی اور احد بھائی کی نا روز پتنگ پہ لڑائی ہوتی تھی۔

یاور بھائی روزنہ احد بھائی کا پتنگ کاٹ دیتے تھے اور پھر ابا نا ہمیشہ یاور بھائی کو ہی مارتے تھے لیکن بڑا مزہ اتا تھا ہر روز احد بھائی کی روتی ہوئی شکل دیکھ کر۔احد بھائی کبھی بھی یاور بھائی کا مقابلہ نہیں کر سکتے صرف بعد میں رونی شکلیں بنا کر نا ابا سے شکایتیں لگا سکتے ہیں۔

میں تو کہتی ہوں کہ اگر کوئی انسان ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتا تو پھر اسے فضول میں انگلی بھی نہیں کرنی چاہیے۔

بعد میں پھر رونے دھونے شروع ہو جاتے ہیں خیر احد بھائی تو اتنا بڑا زیرو ہیں آپ کو پتہ ہے وہ کبھی کچھ نہیں کر سکتے ان سے تو بی اے بھی کلیئر نہیں ہوا چار سال لگائے پھر جا کر کہیں ابا نے بہت سارے پیسے دیے تو ان کی ڈگری پاس ہوئی۔

بلکہ پاس بھی نہیں ہوئی جھوٹی ڈگری کے کاغذات ہیں ان کے پاس وہ مزے لیتے ہوئے بتا رہی تھی۔

تمہیں تمہارا احد بھائی بالکل بھی پسند نہیں ہے اور نہ ہی تمہیں تمنا باجی پسند ہے وہ کچھ یاد کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔
مجھے وہ تینوں بھائی بہن نہیں پسند ان کی اماں کے ساتھ وہ دیکھیں ہمارے والا زیادہ اوپر جا رہا ہے وہ ایکسائٹڈ ہو کر اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔
جب کہ وہ بھی اس کے ساتھ ہی اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

نہیں وہ ہمارے والا نہیں ہے ہمارے والا تھوڑا سا نیچے ہے ہم نے جو دھاگہ لگایا تھا ناوہ تھوڑا لمبا تھا باقیوں کے مقابلے میں اس نے اس کی خوش فہمی کو دور کیا تھا۔

اچھا مطلب وہ اوپر والے سے جو تھوڑا سا نیچے ہے وہ والا ہمارا ہے اس نے ایک اور کو دیکھتے ہوئے کہا تو کائزان نے ہاں میں سر ہلایا ۔

اگر تمہاری سوتیلی ماں اور تینوں بہن بھائی کو کچھ ہو جائے تو تمہیں اچھا لگے گا یا برا وہ جیسے پچھلی بات چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھا۔

اس نے ایک نظر اسے دیکھا۔

نہ اچھا نہ برا مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔مجھے سب سے زیادہ غرض اپنے بھائی سے ہے جو میرے پاس ہے ہمیشہ میرے اس پاس رہے گا۔

مجھے کوئی مطلب نہیں ان لوگوں سے وہ کبھی میرے اپنے تھے ہی نہیں تو ان لوگوں سے کیا کوئی غرض رکھنی ہاں ابا سے تھوڑا سا مطلب ہے اخر باپ ہیں نا ہمارے لیکن صرف ہمارے تھوڑی ہیں ان کے بھی تو ہیں۔

تو بھائی تو ویسے بھی کہتا ہے ابا کو وہ لوگ ہی رکھ لیں ہمیں نہیں چاہیے وہ انکھ دبا کر شرارت سے بولی تو کائزان مسکرا کر ایک بار پھر سے ہوا میں اڑتے اپنے غبارے کو تلاش کرنے لگا۔

گم کر دیانااب کیسے پتہ چلے گا ہمارے والا کون سا ہے ایک تو باتوں میں لگا لیتے ہیں مجھے وہ ایک بار پھر سے آسمان کی طرف نگاہیں کرتی اس دیے کو ڈھونڈنے لگی تھی جو اس نے جلایا تھا لیکن وہ تو ان بہت ساروں میں کہیں کھو گیا تھا۔

وہ والا ہمارا ہے اس نے ائیلینڈ کے قریب جاتے ایک غبارے کی طرف اشارہ کیا تھا۔

وہ تو وہاں پر گر رہا ہے کائزان وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی۔

گرنے دو ہم نے کون سا اس پر کوئی نام لکھا ہے۔وہ کندھے اچکا کر بولا تھا۔

ہاں یہ بھی صحیح کہا آپ نے ہم نے کون سا اس پر کوئی نام لکھا تھا ویسے ہم سوئیں گے کہاں میرا مطلب ہے کیا ہم نے واپس ہوٹل نہیں جانا۔

نہیں ہم نے واپس ہوٹل نہیں جانا بلکہ وہاں جانا ہے اس نے سامنے کی طرف ایک بورڈ کی طرف اشارہ کیا تھا جو کہ ایک وینٹی بورڈ تھی۔

یہ کیا ہے ڈبہ۔۔۔۔۔۔۔؟

جان من وہ ڈبہ نہیں وینٹی بورڈ ہے۔۔۔۔۔۔۔"اس کے اندر بیڈ بھی ہے کھانے پینے کا سامان بھی ہے بلکہ ضرورت کا سارا سامان ہمیں وہاں پر ملے گا اور یہ ساری رات یوں ہی پانی میں ہر

طرف گھومتی رہے گی وہاں پر بنی گرل کے ساتھ تم بہت ساری تصویریں بھی بنالیںنا اس نے اسے خوش کیا تھا۔

ارے واہ یہ تو کمال ہو گیا بالکل کسی شپ کی طرح

۔۔۔۔۔۔ جیسے کوئی بحری جہاز ہوتا ہے۔ بالکل چھوٹا سا بحری جہاز۔ وہ خوش ہو گئی تھی۔

اور کائزان کا مقصد بھی تو اسے خوش کرنا ہی تھا۔

ہاں بالکل تو کیا خیال ہے اب ہمیں ارام کرنے کے لیے چلنا چاہیے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو اس نے فورا نفی میں سر ہلایا تھا۔

پہلے اس طرف چل کر دیکھتے ہیں۔جب ہم یہاں آرہے تھے نا
تب میں نے راستے میں وہاں ایک پانی سے بنی جگہ کو دیکھا تھا اور
اپ کو پتہ ہے وہاں نہ تین چار لڑکے بیچ میں چھلانگیں لگا کر ان
انگریزوں کو کچھ نکال کر دے رہے تھے۔

مجھے وہ چیز بڑے مزے کی لگ رہی تھی مجھے بھی کرنی ہے۔
وہ فرمائش کر رہی تھی جبکہ کائزان نے اس طرف دیکھا تھا وہ جانتا
تھا اس طرف اسی گہرے پانی کا ایک حصہ ہے۔

جو پرانے سلطانوں کے زمانے میں غار کھود کر بنایا گیا تھا وہ اتنا گہرا
پانی تھا کہ وہاں سے بہت سارے راستے نکلتے تھے اور اکثر چیزیں

وہاں پر گم بھی ہو جایا کرتے تھے اس جگہ پر نہ جانے کتنے ہی ترکش فوجیوں کی لاشیں دفن ہوئی تھیں۔

اور کئی لوگ تو وہاں پر گم ہو کر کبھی واپس ملے بھی نہیں تھے لیکن اب یہ جگہ تفریح کے لیے بنادی گئی تھی تو اس حصے کے غاروں کو بند کر کے پیسے کمانے کا ایک الگ طریقہ ایجاد کر لیا گیا تھا

جان وہ ایک انتہائی فضول چیز ہے بالکل اس کی طرح جس کا کوئی مقصد نہیں ہے اس نے سامنے اڑتے غباروں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

ارے نہیں نا مجھے تو بڑی اچھی لگ رہی تھی چل کر دیکھتے ہیں نا ایک دفعہ کرنے میں کیا حرج ہے وہ معصومیت سے ہونٹ باہر کو لٹکائے ہوئے بولی تو کائزان نے اگلے ہی لمحے اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اس کے نچلے لب کو قید کر لیا تھا۔

اپنی محبت کی مہر اس کے ہونٹوں پر ثبت کرتے ہوئے وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے گھسیٹتے ہوئے اس طرف لے کر جا رہا تھا جب کہ وہ بھی خوشی سے اس کے ساتھ بھاگتے ہوئے اس لکڑی کے پل سے گزر گئی تھی۔

○○○○○○○○

وہ اس جگہ سے باہر نکل کر آیا تو اسے سامنے کچھ لڑکے رنگ برنگے پتھر لیے کھڑے نظر آئے تھے۔

وہ اس لڑکے کے پاس آ کر اس سے اس کے بارے میں تفصیل پوچھنے لگا تھا۔

یہ پتھر جوڑیوں کی صورت میں ہیں ہر پتھر دو رنگوں میں یہاں پر موجود ہے۔

یہاں آئے جوڑے ان پتھروں کو خرید کر اس پانی میں پھینکتے ہیں اگر وہ لڑکا دونوں پتھر ڈھونڈ کر لے آتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کپل ہمیشہ ایک ساتھ رہے گا اور اگر وہ لڑکا وہ پتھر ڈھونڈنے میں کامیاب نہیں ہوتا تو اس کا مطلب ہے کہ اس کپل کا ساتھ بہت تھوڑا ہے۔

وہ سامنے کھڑا لڑکا اپنی زبان میں اسے سمجھا رہا تھا جبکہ کائزان کو یہ سوچ بہت ہی فضول لگ رہی تھی اور اس کے چہرے کے غصے سے وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ لڑکے نے کوئی الٹی سیدھی بات کی ہے۔

چلو یہ بہت ہی بکواس سا کوئی کھیل ہے ہم نہیں کھیل سکتے اس کو وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے واپس لے کر جانے لگا تھا جبکہ مرم کا واپس جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

نہیں نہیں کائزان دیکھیں تو صحیح کتنے خوبصورت پتھر ہیں اور اتنے بڑے بڑے پتھر ہیں آئیں تو صحیح نا دیکھیں سارے کپلز کر رہے ہیں ایک کپل وہ پتھر وہاں نیچے پھینکتا ہے۔

اور پھر وہ لڑکا وہ دونوں پتھر ڈھونڈ کر لاتا ہے تو دیکھیں نا کپل کتنا خوش ہو جاتا ہے ہم بھی کریں گے نا مجھے بہت مزے کا لگ رہا ہے یہ۔۔۔۔۔۔وہ ضد کر رہی تھی جبکہ کائزان کو یہ بہت ہی فضول گیم لگ رہی تھی دو پتھروں سے بھلا کیسے ثابت ہو سکتا تھا کہ کسی کا ساتھ زندگی بھر کا ہے یا نہیں۔

ارے بکواس کر رہے ہیں وہ لوگ وہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر وہ دونوں پتھر نہیں ملے تو جوڑی ٹوٹ جائے گی فضول واحیات میں کچھ نہیں کرنے والا یہ چلو ہم چلتے ہیں بہت دیر ہو گئی ہے تمہیں بھوک بھی لگ رہی ہو گی نا

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا لیکن مرم کی تو ضد کی کوئی حد ہی نہیں وہ تو پکا یہ گیم کھیلنے والی تھی۔

مجھے نہیں جانا مجھے وہ گیم کھیلنی ہے پلیز چل لیں نا کائزان اور ویسے بھی ہم کون سا اس چیز پر یقین کر رہے ہیں صرف پتھر پھینک کر چیک تو کرتے ہیں کہ وہ بچہ ڈھونڈ کر لاتا ہے یا نہیں۔اور مجھے یقین ہے وہ بچہ دونوں پتھر ڈھونڈ لائے گا وہ یقین سے کہہ رہی تھی۔

کائزان کافی دیر اس کے چہرے کو دیکھتا رہا پھر ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے ساتھ چلنے کو تیار ہو گیا وہ لڑکا تقریبا سبھی کے ہی

پتھر ڈھونڈ کر لا رہا تھا بہت کپلز تھے جو ناامید ہو کر جا رہے تھے ضروری نہیں تھا کہ ان کا پتھر نہ ملے۔

ٹھیک ہے لیکن اس کے بعد ہم وینٹی بورڈ میں جا کر ارام کریں گے اس نے شرط رکھی تھی جس پر اس نے فوراہاں میں سر ہلایا تو وہ اسے لے کر واپس اس پانی کے حصے کے پاس اگیا تھا۔

OOOOOOOO

ہاں بھائی دو پتھر سرخ رنگ کے دینا اس نے وہاں پر سب سے خوبصورت پتھروں کی طرف اشارہ کیا۔ تو اس لڑکے نے فورا دو پتھر لا کر ان کے حوالے کیے تھے اور ساتھ ہی میں پینسل بھی دی تھی۔

ان دونوں پتھروں پر آپ اپنا اپنا نام لکھ لیں۔تاکہ ہمیں پتہ چل سکے کہ کون سا پتھر پہلے ملتا ہے اور کون سا پتھر کھو جاتا ہے یہ پانی بہت گہرا ہے۔اکثر پتھر یہاں گم بھی ہو جایا کرتے ہیں خدا آپ دونوں کا ساتھ سلامت رکھے اور آپ کے دونوں پتھر مل جائیں ہماری یہی دعا ہے

وہ اسے پینسل دیتے ہوئے بولا تھا جب کہ اس نے خاموشی سے پینسل تھام کر ایک پر اپنا اور دوسرے پر مرم کا نام لکھا تھا۔

دیکھو میں تمہیں اس کام کے ڈبل پیسے دوں گا لیکن پتھر دونوں ڈھونڈ کر لانا وہ اس چھوٹے لڑکے کو دیکھتے ہوئے ترکش میں بولا

تھا جس نے ہاں میں سر ہلا کر اسے یقین دلایا تھا کہ وہ دونوں پتھر ڈھونڈ کر لائے گا۔

اور پھر اس نے اپنے نام کا پتھر مرم کے حوالے کیا اور مرم کے نام کا پتھر اپنے ہاتھ میں رکھتے ہوئے اسے پانی میں پھینکنے کا اشارہ کیا جسے اگلے ہی لمحے وہ دعا مانگتی ہوئی کہ وہ پتھر اس چھوٹے بچے کو مل جائے پانی میں پھینک چکی تھی۔

جبکہ کائزان نے بھی ایک نظر مسکرا کر اسے دیکھا اور پتھر کو پانی میں پھینک دیا اور اس کے پھینکتے ہی دو لڑکے پانی میں کود گئے تھے ان پتھروں کو ڈھونڈنے کے لیے۔

○○○○○○○

کائزان وہ دونوں لڑکے کہاں گئے اب تک واپس کیوں نہیں ائے ان لوگوں کو پتھر مل تو گئے ہوں گے ناوہ پریشانی سے بار بار پانی میں جھانک رہی تھی اتنی دیر گزر جانے کے بعد بھی وہ دو بچے باہر نہیں ائے تھے

آجائیں گے تھوڑا صبر تو کرو وہ خود بھی تھوڑا پریشان ہوا تھا اتنی دیر گزر چکی تھی اب تک تو ان لڑکوں کو آجانا چاہیے تھا وہ سوچ ہی رہے تھے جب اچانک ایک لڑکا باہر نکلا اس کے ہاتھ میں سرخ رنگ کا ایک پتھر تھا۔

کائزان ان فضول چیزوں کو مانتا نہیں تھا لیکن اپنے پتھر کو دیکھ کر اسے سکون ملا تھا پتھر اس سے واپس لیتے ہوئے اس نے اس کے اوپر مرم نام پڑھا تھا۔

یہ میرے والا پتھر ہے تمہارے والا پتھر ابھی تک نہیں نکلا وہ اب دونوں دوسرے لڑکے کا انتظار کر رہے تھے جو دو تین دفعہ باہر سانس لینے کے لیے آیا اور ہاتھ کا اشارہ نہ میں ہلاتے ہوئے واپس نیچے چلا گیا۔

مرم کو اب پریشانی ہونے لگی تھی وہ بچہ کیوں اس کا پتھر ڈھونڈ نہیں پا رہا تھا اس نے تو اتنے قریب اس پتھر کو پھینکا تھا۔

Zubi Novels Zone

سنو تم لوگ بھی جاؤ میری بیوی کا پتھر ڈھونڈ کر لاؤ اس نے سامنے بیٹھے دو لڑکوں کی طرف اشارہ کیا تھا جوان بچوں سے تھوڑے بڑے تھے وہ ہاں میں سر ہلاتے فوراً پانی کے اندر اتر چکے تھے۔

مل جائے گا ابھی پتھر ہو سکتا ہے تھوڑا نیچے چلا گیا ہو اس نے اس کی پریشان شکل دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ وہ اس کے بازو کے ساتھ سر لگاتی تھوڑی اداس سی ہو گئی تھی۔

OOOOOO

تقریباً تین گھنٹے گزر چکے تھے وہ پچھلے تین گھنٹوں سے ان لڑکوں کو نہ جانے کتنی دفعہ بھیج چکا تھا لیکن ہر دفعہ وہ خالی ہاتھ ہی واپس آ

رہے تھے ان کے پاس پانی کے اندر جلانے والی ٹارچ بھی تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ پتھر ان کو نہیں مل رہا تھا۔

مرم کی اداسی اب اہستہ اہستہ انسوؤں میں بدلنے لگی تھی اس کی انکھوں میں چمکتے انسو کائزان کو بے چین کر رہے تھے وہ کیوں اس کے پتھر کو ڈھونڈ کر نہیں لا رہے تھے۔

وہ انہیں دس گنا زیادہ رقم کی آفر کر چکا تھا وہ لڑکے پاگلوں کی طرح پتھر ڈھونڈ رہے تھے لیکن پتھر نہیں مل رہا تھا جس کا مطلب تھا کہ ان دونوں کا ساتھ زیادہ دور تک نہیں ہے اور یہی چیز مرم کے انسوؤں کی وجہ بن رہی تھی اور مرم کے انسو ہی تو اس سے برداشت نہیں ہوتے تھے۔

OOOOOOO

مجھے لگتا ہے کہ آپ لوگوں کی جوڑی زیادہ وقت تک سلامت نہیں رہے گی ورنہ پتھر ضرور مل جاتا اس جگہ کے اونر نے اخر پتھر نہ ملنے کی وجہ بتا دی تھی یعنی وہ ہار مان چکے تھے۔

بکواس بند کرو ایسا کچھ نہیں ہے سمجھے تم۔ ہم ان پتھروں پر بالکل یقین نہیں رکھتے وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے ترکش میں بولا تھا

۔

اگر یقین نہیں رکھتے تو رات کے دو بجے تک یہاں کیا کر رہے ہو جاؤ جا کر اپنی زندگی جیو تمہاری بیوی رو کیوں رہی ہے۔

اگر یقین نہیں ہوتا تو تم کبھی اس پتھر کے لیے اتنے بے چین نہیں ہوتے اس ادمی کو بھی شاید اب کائزان کے انداز پر غصہ انے لگا تھا۔

اسی لیے اسے دیکھتے ہوئے بولا جبکہ کائزان نے ایک نظر پانی میں دیکھا اور دوسری نظر اپنی مرم کے انسوؤں کو اگلے ہی لمحے اپنی شرٹ اتار کر ایک طرف پھینکتا خود پانی کے اندر کود گیا تھا۔

یا اللہ مرم پریشانی سے اٹھ کر دیکھنے لگی تھی وہ پانی میں کس طرف غائب ہوا تھا کسی کو سمجھ نہیں ایا تھا۔

لیکن وہ لڑکے بھی پریشانی سے اب اس جگہ کو دیکھنے لگے تھے وہ جگہ بہت گہری تھی اور کسی بھی طرح کی جان کا نقصان وہ لوگ

برداشت نہیں کر سکتے تھے کیونکہ یہ ان لوگوں کے لیے پیسے کمانے کا واحد راستہ تھا۔

کائزان۔۔۔۔کائزان۔۔۔۔"وہ پاگلوں کی طرح کائزان کو اوازیں لگانے لگی تھی اسے تیرنا نہیں آتا تھا اور کائزان جس طرح سے اندر غائب ہوا تھا اسے خوف محسوس ہونے لگا جبکہ باقی لوگوں کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا۔

کافی دیر انہیں پانی سے کسی طرح کی کوئی ہلچل محسوس نہ ہوئی مرم کی سانسیں رکنے لگی تھی وہ اپنے دھڑکتے دل پہ ہاتھ رکھے بس کائزان کے واپس انے کا انتظار کر رہی تھی۔

جب اچانک ہی اس کا ہاتھ باہر آیا اس کے ہاتھ میں سرخ پتھر تھا اور اس پتھر کے ساتھ ہی وہ بھی پانی سے باہر نکلا تھا۔اس کے لبوں پر خوبصورت مسکراہٹ تھی جبکہ مرم وہیں زمین پر بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

وہ نہیں جانتی تھی اسے خوشی کس بات کی تھی کائزان کے صحیح سلامت واپس آجانے پر یا اس کے ہاتھ میں وہ سرخ پتھر دیکھنے پر لیکن وہ بہت خوش تھی کائزان اس کے اس طرح سے رونے پر فورا پانی سے باہر نکلا تھا۔

جبکہ وہ اس کے سینے سے لگتی اور بھی زیادہ شدت سے رونے لگی جبکہ اس نے وہ پتھر اس آدمی کی طرف پھینکا تھا۔

اب بھی کہو ہمارا ساتھ زندگی بھر کا نہیں ہے

۔۔۔۔۔۔۔بکواس ہے تمہارا کھیل۔۔۔میں اس پر یقین نہیں

رکھتا۔ہاں لیکن میں اپنی بیوی کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا

۔

اب چلیں مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے اس نے اس کے کان میں

سرگوشی کی تھی جبکہ پانی کتنا ٹھنڈا تھا اس بات کا اندازہ تو وہ لگا ہی

چکی تھی۔

ہاں چلتے ہیں ہمیں نہیں کھیلنا یہ بکواس سا گیم۔۔۔۔۔ان

لوگوں کے بس میں ہو تو اچھے خاصے کپل کو جدا کر دیں۔

وہ آنسو صاف کرتے ہیں ایک بار پھر سے اس کے سینے سے لگتی ہوئی اس کے ساتھ واپس وینٹی بورڈ کی طرف جانے لگی تھی جبکہ اس کی باتیں سنتا وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگائے اپنی شرٹ اٹھاتا آگے بڑھ چکا تھا۔

○○○○○○○○

شکر ہے پتھر مل گیا میں تو اتنی زیادہ ڈر گئی تھی وہ اس کے ساتھ لگی اہستہ اہستہ چلتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔

کیوں تم ڈر کیوں گئی تھی۔۔۔۔؟ اس کے گرد اپنی باہوں کا مضبوط حصار بناتے ہوئے وہ اس سے سوال کرنے لگا۔

ارے اگر وہ پتھر نہیں ملتا تو ہم دونوں الگ ہو جاتے ہیں نہ ۔۔۔۔۔" ایسا ہی کچھ کہہ رہے ہیں ناوہ لڑکے وہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تو وہ مسکرا دیا۔

تمہیں لگتا ہے کسی کی قسمت کا فیصلہ کوئی پتھر کر سکتا ہے

نہیں میری جان کسی کی زندگی کا فیصلہ کوئی پتھر نہیں کر سکتا یہ صرف ایک کھیل تھا جو ان لوگوں نے پیسے کمانے کے لیے بنایا ہوا ہے۔

اور اب تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں وہ پتھر مل چکا ہے نہ۔۔۔۔۔۔۔" وہ اسے پر سکون کرتے ہوئے بولا۔

ہاں بس ٹھیک ہے وہ پتھر مل گیا نا اب مزید ہم اس ٹاپک پر بات ہی نہیں کریں گے لیکن آپ نے اس پتھر کو ڈھونڈا کیسے اتنی دیر پانی کے اندر کیسے رہے پانی کے اندر تو انسان کی سانس ہی رک جاتی ہے نا آپ ٹھیک تو ہیں نا وہ اب اس کے خیال سے پوچھنے لگی تھی۔

ہاں میری جان میں بالکل ٹھیک ہوں میں وہ پتھر مجھے کسی بھی قیمت پر چاہیے تھا اور میں نے اس کو ڈھونڈ کر لانا تھا۔

کیونکہ اس کی وجہ سے میں نے تمہاری انکھوں میں انسو دیکھے تھے یہ پتھر تو کیا اگر اج اس کی خاطر مجھے اپنی جان بھی دینی پڑتی تو مجھے پرواہ نہیں تھی۔

بس تم رویا مت کرو یار ہمیشہ خوش رہا کرو تمہاری انکھوں میں یہ انسو مجھے اچھے نہیں لگتے۔ وہ اسے اپنے دل کی بات کہہ رہا تھا۔

مجھے لگتا ہے میں نے نا اس گیم کو ضرورت سے زیادہ سر پر سوار کر لیا تھا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا اس پتھر سے کچھ بھی ثابت نہیں ہوتا اگر وہ پتھر نہ بھی ملتا نا تو بھی ہم ساری زندگی ایک ساتھ رہتے۔

اب وہ دونوں چلتے چلتے سمندر کے پانی کے بالکل پاس اگئے تھے اس نے اس آدمی کو اشارہ کیا تھا جو اگلے ہی لمحے وینیٹی بورڈ لے کر وہاں آچکا تھا۔

ہاں بالکل ایسا ہی ہے کسی پتھر سے کچھ ثابت نہیں ہوتا ساتھ خدا کی ذات بناتی ہے اور اس نے ہم دونوں کا ساتھ ہمیشہ کے لیے بنا دیا ہے ہمیں ایسی فضول چیزوں پر یقین کرنا ہی نہیں چاہیے۔

وہ خود وینٹی پر پیر رکھتے ہوئے اس کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلا چکا تھا جس پر اس نے فورا اپنا ہاتھ رکھا تو اس نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا

۔

مجھے گرنے مت دیجئے گا مجھے پانی میں گرنے سے بہت ڈر لگتا ہے ۔پکا پکا میرا ہاتھ پکڑیں وہ ڈرتے ہوئے بولی۔

ڈونٹ وری میری جان پکا پکا صرف ہاتھ کیا میں نے پکا پکا تمہیں پکڑ لیا ہے وہ بھی ساری زندگی کے لیے وہ ایک جھٹکے میں اسے کھینچتا اپنے ساتھ لگا چکا تھا اپنی بات کے جواب میں اس کا یہ انداز سن کر وہ کھلکھلائی تھی

نقل باز کہیں کے۔۔۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے وینٹی کے اوپر چڑی تو اس آدمی نے ایک بٹن کی طرف اشارہ کیا تھا جبکہ کائزان اسے جانے کا اشارہ کرتا خود اس کے پیچھے اندر کی طرف جانے لگا۔

OOOOOOOO

ہائے اللہ اتنا چھوٹو سا بیڈ ہم سوئیں گے کہاں وہ سنگل بیڈ اندر کمرے میں دیکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی جبکہ وہ اس کے پیچھے اندر داخل ہوا۔

اسی کے اوپر سوئیں گے جانو اور کہاں سوئیں گے ویسے کافی رومینٹک سا بیڈ نہیں ہے ہم ایک دوسرے کے کافی زیادہ قریب رہیں گے اسے بیڈ پسند آیا تھا۔

ہاں لیکن میں ٹانگیں ماروں گی نا آپ کو اسے اپنا مسئلہ یاد آیا تھا وہ اکثر رات کو اس سے دور ہونے کی کوشش کرتی تھی کیونکہ وہ ٹانگیں بہت چلاتی تھی یہ الگ بات تھی کہ کائزان اسے خود سے دور جانے نہیں دیتا تھا۔

تم ویسے بھی مجھے رات کو ٹانگیں مارتی ہو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے اب تو مجھے عادت ہو چکی ہے اور مجھے خوشی ہو گی تمہیں اتنے پاس سلا کر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے تو تم ٹانگیں چلاؤ ہاتھ چلاؤ یا زبان چلاؤ مجھے تم ہر صورت میں اپنے قریب چاہیے۔

وہ پر سکون سا بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا تھا۔ جب کہ وہ کندھے اچکاتے ہوئے اپنا گون اتارنے لگے تھے اگر اسے ہی کوئی اعتراض نہیں تھا تو پھر وہ کیوں اس کی اتنی پرواہ کرتی ہوں۔

میں اس طرف سوؤں گی میں پہلے بتا رہی ہوں اس نے دیوار کی طرف اشارہ کیا تھا۔

کیوں اس طرف ایسا کیا ہے جو تم اس طرف سو گی وہ اس کی جگہ چھوڑتے ہوئے اس جگہ کو دیکھنے لگا تھا جس میں اسے کچھ بھی ایسا تو محسوس نہ ہوا تھا کہ وہ اس طرف سونے کی ضد کرتی۔

ارے آپ کو نہیں پتہ رات کو نا سمندر کی لہریں شور کرتی ہیں زور پکڑتی ہیں ایسے ایسے ہلے گا نہ پورا کمرہ تو آپ نیچے بیڈ سے گریں گے میں نہیں اس نے دماغ لڑاتے ہوئے کہا تھا۔

کیا بات ہے بے بی تم تو بڑی سمارٹ ہو اس نے اسے داد دی تھی جب کہ وہ فرضی کالر اچکاتے ہوئے اپنے بالوں کا جوڑا کھول چکی تھی۔

وہ اس کی کمر پر بکھرے اس کے بالوں کو دیکھتا اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچتے ہوئے خود پر گرا چکا تھا۔

خبردار جو آپ نے میرے بالوں میں ایسے ایسے کر کے انگلیاں چلائی اتنی الجھنیں پڑتی ہیں میرے سے نہیں الجھنے نکالی جاتی اس نے فوراً اسے ٹوکا تھا اپنے بالوں میں اس کی انگلیوں کی حرکت کو محسوس کر کے۔

لیکن وہ رکا نہیں تھا اپنی خواہش پوری کرنے کے لیے وہ اس کی اجازت کا محتاج تھوڑی تھا۔

ارے تم سے الجھنے نہیں نکالی جاتی تو مجھے کہتی نہ جانے من میں خود اپنے ہاتھوں سے تمہاری ساری الجھنیں سلجھاتا تم مجھے کبھی اس کام کے لیے کہو تو صحیح یقین کرو اور کوئی پرابلم مجھ سے حل ہوتی ہو یا نہ ہو لیکن اپنی بیوی کے سارے پرابلمز کا میں حل نکال سکتا ہوں۔

ہاں ہاں پتہ ہے مجھے اپ بہت بڑے میک اپ ارٹسٹ ہو اب سو جاؤ اس نے اس کے ماتھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔ وہ اسے سونے کے لیے کہہ رہی تھی۔ لیکن کائزان ارادہ ایسا نہیں تھا۔ ایسے ہی سو جاؤں تمہیں کچھ دکھائے بناوہ پوچھتے ہوئے اس کی طرف کروٹ لے گیا تھا۔ وہ سسپنس پھیلاتے ہوئے بولا کیا دکھائیں گے آپ مجھے وہ کنفیوز ہوئی تھی۔۔۔" لیکن چہرے پر کافی ایکسائٹمنٹ بھی تھی۔

جبکہ کائزان نے ہاتھ بڑھا کر ایک بٹن پریس کیا تھا

○○○○○○○○

اگلے ہی لمحے اس کے کمرے کا چھت آہستہ آہستہ دو حصوں میں کھلنے لگا تھا۔

وہ حیرانگی سے اوپر کی طرف دیکھنے لگی جو دیکھتے ہی دیکھتے پورا آسمان ان کے سامنے کھول چکا تھا۔

کائزان یہ۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ اٹھ کر بیٹھتی آسمان کی طرف دیکھنے لگی تھی ان کے دونوں سائیڈ پر موجود وینٹی کی دیواریں اب ختم ہو چکی تھی۔

وہ ایک دم اوپن سے ایریا میں اپنے ایک بیڈ پر موجود تھے دور دور تک کوئی وینٹی بورڈ نہیں تھی اور آسمان پر ان لوگوں کے اڑائے وہ دیے آب وتاب سے چمک رہے تھے۔

تھوڑے فاصلے پر پانی تھا جس کو وہ اس اسمان کے چمکتے چاند میں بہت صفائی سے دیکھ پا رہی تھی بلکہ وہ چاند بہت بڑا لگ رہا تھا اس پانی میں یہ منظر خوابوں کی دنیا کے جیسا ہی تو تھا۔

خوبصورت ہے ناوہ اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتا اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔

یہ تو بالکل خواب جیسا ہے وہ اس کے ساتھ چپک کر لگتی جیسے خود کو کسی خواب میں ہی محسوس کر رہی تھی اس کے انداز پر وہ مسکراتے ہوئے اسے مزید قریب کر گیا۔

کائزان میں نے ایسا پہلے خوابوں میں بھی نہیں دیکھا یہ سچی ہے اپ مجھے چٹکی کاٹے نا مجھے یقین نہیں آ رہا۔

اس کے انداز پر مسکراتے ہوئے اس نے اس کے گال پر اپنے دانت گاڑے تو وہ اپنے ہاتھ چلاتی اس کے ہاتھ پر ایک زوردار چٹکی کاٹ چکی تھی۔

چٹکی ایسے کاٹی جاتی ہے ویسے نہیں اس نے بتانا ضروری سمجھا تھا۔

مجھے ایسے نہیں ایسے کاٹنی آتی ہے۔ تم ایڈجسٹ کر لو اب کیا ہر چیز پر میں ہی ایڈجسٹ کروں گا اس کے دونوں ہاتھوں کو قابو کرتے ہوئے وہ اسے اپنے مضبوط شکنجے میں قید کر چکا تھا۔

کیا کر رہے ہیں کائزان لوگ دیکھیں گے تو کیا سوچیں گے وہ اس کے انداز پر تھوڑی بہت شرم محسوس کرتے ہوئے بولی تو کائزان نے اسے گھورا تھا جبکہ وہ شرارتی سے انداز میں مسکرا دی۔

میرا مطلب ہے مگرمچھ مچھلیاں ڈڈو۔۔۔۔اس نے بھرپور دانتوں کی نمائش کی تھی جبکہ اس کے آخری لفظ پر وہ کھٹکا۔

اب یہ ڈڈو کیا ہوتا ہے۔۔۔۔؟ وہ پوچھے بنا رہ نہیں سکا تھا جتنا انٹرسٹنگ یہ نام تھا اسے یقین تھا مطلب بھی اتنا ہی انٹرسٹنگ ہونے والا ہے۔

ہائے اللہ آپ کو ڈڈو کا نہیں پتہ ارے ڈڈو مینڈک کو کہتے ہیں۔اس نے مزے لیتے ہوئے بتایا تھا جب کہ کائزان نے اسے گھور کر دیکھا۔

مطلب تم ہمارے رومانس میں اس وقت ڈڈو گھسا رہی ہو۔۔۔۔ویری بیڈ بیوی ویری ویری بیڈ وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں قید کرتا اس کے لبوں پر جھک گیا تھا۔مطلب صاف تھا کہ وہ مزید اسے مہلت دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔اس کا رومینٹک موڈ پوری طرح سے ان ہو چکا تھا

جب کہ وہ ہوا کے ایک سرد جھونکے سے ٹھر ٹھراتی ہوئی اس کے سینے میں پناہ لینے لگی۔

یہاں تو بہت سردی ہے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ پاس پڑا بلینکٹ دونوں پر اڑانے لگا۔

تو میرا سینہ ہے نا چھپ جاؤ بچ جاؤ اس سردی سے اس نے اسے مزید اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے مفید مشورہ دیا تھا جو اسے کافی زیادہ پسند آیا تھا وہ تو پوری کی پوری اس کے اندر گھس جانے کو تیار تھی۔

میرے پیارے کائزو۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اس کے سینے سے سر اٹھاتی اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے آہستہ آہستہ اس کے گال کھینچ رہی تھی اس کے انداز میں وہ اس کے مطلب کو کھوجنے کی کوشش کرنے لگا کچھ تو تھا جو وہ کہنا چاہتی تھی۔

کائزو۔۔۔۔۔۔۔"اس نے سمجھنے والے انداز میں اس کے لیے نام کو دہرایا تھا جبکہ وہ دانت نکالتی اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

بولو بولو بیوی تم کیا کہنا چاہتی ہو تمہارے چمکتے موتیوں سے مجھے ہرگز اندازہ نہیں ہو گا کہ تمہارے اس چھوٹے سے دماغ میں کیا چل رہا ہے اس نے اس کے لبوں پر انگوٹھا پھیرتے ہوئے کہا تھا۔

کیا کائزو۔۔۔۔۔۔آپ بھی سمجھتے نہیں ہو۔۔۔۔۔اس نے پھر سے کہتے ہوئے بڑے ہی لاڈ سے اس کی گردن میں اپنی نازک باہوں کا ہار بنایا تھا جبکہ اس کے انداز پر اس کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی وہ اپنی بات منوانے کا ہنر جانتی تھی۔

میں کیا کہہ رہی تھی کہ ہم کچھ دن اور ترکی میں رکیں۔۔۔۔۔۔؟صرف کچھ دن اور آپ کے پاس تو اتنے سارے پیسے ہیں نا ختم بھی نہیں ہوں گے۔

ہم وہ ساری جگہوں پر واپس جائیں گے جہاں سے ہو کر آئے ہیں

اس نے فرمائشی انداز میں کہا تھا۔

ہم واپس آئیں گے میری جان ائی پرومس صرف تین مہینوں کے بعد میں تمہیں یہاں واپس لے کر آوں گا۔اور ویسے بھی کل ہم لوگ کیپاڈوکیہ جا رہے ہیں وہاں پر بھی بہت کچھ ہے دیکھنے لائق "۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اس سے پہلے میں تمہیں کل یہاں ایک اور بہت خوبصورت جگہ پر لے کر جاؤں گا جسے پرنسز ائیلینڈ کہا جاتا ہے۔

اس خوبصورت سمندر کی طرح وہ بھی خوابوں کی دنیا جیسا ہی ہے ۔کہا جاتا ہے کہ پرانے دور میں مطلب شہزادوں اور شہزادیوں کے دور میں جو شہزادے اور شہزادیاں اپنی سلطنت کے نافرمانی

کرتے تھے انہیں سزا کے طور پر اس پرنسز ائیلینڈ پر بھیج دیا جاتا تھا۔

پر تمہیں پتہ ہے کہ یہ وینٹی بورڈ کا سفر کر کے ہم وہیں پہ جا رہے ہیں وہاں پہنچتے ہوئے تقریبا کوئی سات سے اٹھ گھنٹے لگیں گے اگر ہم گاڑی پہ جاتے تو جلدی پہنچ جاتے لیکن شاید وہ سفر اتنا رومینٹک نہ ہوتا۔

اور نہ ہی اس پر ہمیں تنہائی اس طرح سے میسر ہوتی وہ جیسے ہر چیز کی پروپر پلاننگ کر کے اسے لایا تھا۔

واو۔۔۔۔ کتنا مزا آئے گا۔آپ کو پتہ ہے یہ سب کچھ اگر مائدہ باجی یا پھر تمنا باجی کو پتہ چل جائے تو وہ سڑ کر مر جائیں خیر ہم کیوں ان لوگوں کی باتیں کر رہے ہیں ہم لوگ اپنی باتیں کرتے ہیں وہ اپنا موڈ خراب کیے بناٹا پک چینج کر چکی تھی۔

اچھا کائزو پرنسز آئی لینڈ میں اور کیا ہے وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے اس کے لیے جگہ بنانے لگی تھی۔

جب کائزان نے اپنا بازو اس کے پاس کیا وہ اس کے بازو پر سر رکھتی اس کے سینے سے بالکل چپک گئی تھی۔

بہت کچھ ہے لیکن وہ ہم سب دیکھ ہی لیں گے کل تو مزید ہم اس بارے میں کوئی بات نہیں کریں گے۔

ابھی ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارتے ہیں ایک دوسرے کے بارے میں بات کرتے ہیں ایک دوسرے کو قریب سے محسوس کرتے ہیں وہ اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے بالوں کی جڑوں کو سہلاتا اس کے لبوں کو قید کر چکا تھا جبکہ وہ رومانس بھلائے اسے گھور رہی تھی۔

کائزان کو جلدی ہی اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا اس کے بالوں سے ہاتھ نکالتے ہوئے وہ اس کی کمر کو جکڑتا اپنے مزید قریب کھینچ گیا۔

ویسے میں تمہاری ساری الجھنیں سلجھا سکتا ہوں اس نے افر کی تھی لیکن وہ اس کے سینے میں چھپی اس کی شدتوں کو محسوس کرتی اس کی بات کو پوری طرح نظرانداز کر گئی تھی۔

کائزو۔۔۔۔۔"کیا وہاں پرنسز ائیلینڈ میں سچی والی پرنسز ہو گی

۔

میری پرنسز تو میرے ساتھ جائے گی اور کسی پرنسز کو دیکھنے کی خواہش کم از کم مجھے تو نہیں ہے وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس بکھیرتا اسے اپنی شدتوں سے بے حال کرنے لگا۔

ہاں میں بھی یہی کہنے والی تھی کسی پرنسز کو دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے آپ کی شہزادی میں ہوں نا صرف مجھے دیکھیں وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا گھیرا مضبوط کرتے ہوئے بولی تو اس کے انداز میں اپنے لیے پوزیسیونیس محسوس کر کے اسے خوشی ہوئی تھی۔

لیکن اس وقت تو وہ اس کی سانسوں کی میٹھی مہک میں کھویا ہوا تھا بلکہ بری طرح سے الجھا ہوا تھا وہ بری طرح سے اسے اپنے حصار میں قید کر لیتی تھی جکڑ لیتی تھی اپنی مہک میں وہ اس خمار سے نکلنا نہیں چاہتا تھا۔

اس کے کندھے سے شرٹ سرکاتے ہوئے اس نے بٹن پریس کر کے ایک دفعہ پھر سے وینٹی کو ہر طرف سے بند کر دیا تھا۔

اور پھر اس کے مہکتے وجود میں کھوتا چلا گیا تھا۔اس کی ساری خواہشوں کا اختتام صرف اپنی مرم کی پناہوں میں ہوتا تھا اور اس بات کو وہ قبول کر چکا تھا۔

oooooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو وہ پوری طرح سے کائزان کی باہوں میں قید تھی۔بلکہ اس کو۔قید میں لیے ہوئے تھی۔وہ پوری طرح اس پر چڑی ہوئی تھی۔اس کو پتا تھا اس نے اسے ساری رات تنگ کیا ہو گا۔

مگر کوئی بات نہیں وہ اس کی شہزادی تھی تو اتنا حق تو رکھتی تھی آج کی رات کیا وہ تو آنے والی ساری راتوں میں اسے بہت زیادہ

تنگ کرنے کا ارادہ رکھتی تھی اس کے چہرے کو دیکھتی اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اس نے اس بند وینٹی کو دیکھا تھا۔

جو بے تحاشہ خوبصورت تھی سائیڈ پر تھوڑے فاصلے پر ایک چھوٹا ساڈبہ تھا پتہ نہیں اس میں کیا تھا۔ لیکن باہر سے ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی چھوٹا سا فریج ہو لیکن یہاں پر فریج تھوڑی نہ ہو سکتا تھا ۔یہاں تو بجلی ہی نہیں تھی۔

وہیں تھوڑے فاصلے پر ایک اور ڈبہ تھا۔ جس کے ساتھ کچھ بٹن بھی تھے۔

فلحال تو اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا لیکن اہستہ سے بیڈ چھوڑتے ہوئے وہ کائزان کے اوپر سے پھلانگتی باہر والے

دروازے کے پاس آئی تھی آہستہ سے دروازے کو تھوڑا سا کھول کر اس نے باہر جھانکا تو ہر طرف سوائے پانی کے اور کچھ بھی نظر نہیں آرہا تھا۔

دروازہ کھولتے ہوئے وہ باہر آئی تو آسمان پر کڑکتی بجلی محسوس ہوئی جب کہ پانی کی لہروں کی وجہ سے بورڈ کافی ہل رہی تھی۔

وہ ننگے پیر ہی پوری وینٹی کے سائیڈ پر بنی ہوئی گرل پر چلنے لگی تھی وہاں پر زیادہ فاصلہ نہیں تھا لیکن دو لوگ آسانی سے اس وینٹی کے چاروں طرف گھوم سکتے تھے۔

وہ وینٹی کے پچھلی سائیڈ پر آئی تو اسے وہاں مچھلی پکڑنے والا کانٹا اور دو کرسیاں نظر آئی تھیں۔

وہ آہستہ سے کرسی پر بیٹھتے ہوئے بیکار میں ہی مچھلی کا کانٹا پانی میں پھینکتے ہوئے ہلانے لگی تھی۔ چلو جب تک کائزان اٹھتا کوئی تو بور ہونے سے بچنے کے لیے کام ملا۔

اسے مچھلی پکڑنی ہر گز نہیں آتی تھی لیکن یہ کام کرتے ہوئے اسے بڑا مزہ آرہا تھا تھوڑی دیر انجوائے کر کے وہیں پر کانٹا رکھتے ہوئے تھوڑی آگے کی طرف آئی تھی جہاں اسے بڑی سی موٹر نظر آئی۔

جس میں سے آواز بھی آرہی تھیں اب اسے سمجھ میں آیا تھا کہ یہ وینٹی ساری رات کیسے چلتی رہی تھی یقیناً یہ کوئی اٹو میٹک سسٹم تھا

۔

جو بھی تھا اس کے کام کا ہرگز نہیں تھا اس کو بھی اگنور کرتے ہوئے وہ اگے بڑی تو وہیں تھوڑے فاصلے پر اسے بالٹی اور مگ نظر آیا تھا بالٹی کھول کر دیکھا تو اس میں صاف ستھرا پانی تھا۔

ساتھ میں ایک چھوٹا سا ڈبہ بنا ہوا تھا جسے اس نے کھولا تو اس میں اسے ٹوتھ برش صابن شیمپو اور ایسی بہت ساری ضرورت کی چیزیں ملی تھیں۔

کیا بات ہے یہاں تو بندہ گھر بسا سکتا ہے اپنا وہ خوش ہوئی تھی اور اس نے سروس والوں کو شاباشی بھی دی تھی۔جب دوسری طرف سے فاصلے پر اسے ایک کھڑکی نظر آئی تھی اس نے فورا کھڑکی کھول کر دیکھا تو سامنے بیڈ پر اسے کائزان سوتے ہوئے نظر آیا۔

پڑوسی جی۔۔۔۔۔اجی سنتے ہیں پڑوسی جی مچھلی کھائیں گے ۔۔۔؟

اس نے دو تین دفعہ کائزان کو پکارا تو کائزان نے ہلکی سی آنکھیں کھولتے ہوئے پہلے بیڈ پر اسے تلاش کیا تھا اور پھر اسے اس چھوٹی سی کھڑکی سے جھانکتے ہوئے دیکھ کر مسکرا دیا۔

وہاں باہر کیا کر رہی ہو تم وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔
مچھلی پکڑ رہی ہوں آیئے اپ بھی پکڑیے۔اوراتے ہوئے میرا
فون اٹھا کر لے آیئے گا وہ کیا ہے کہ مجھے تصویریں بنانی ہیں۔

تب تک میں منہ ہاتھ دھو لیتی ہوں۔اور،آپ بھی باہر آجایئے
یہاں ضرورت کا سارا سامان موجود ہے اس نے اسے ٹوتھ
پیسٹ دکھاتے ہوئے کہا تھا۔

جبکہ کائزان خاموشی سے باہر نکلا تھا سونے سے پہلے اس نے اپنی
شرٹ یہاں پر سوکھنے کے لیے ڈالی تھی جواب سوکھ چکی تھی
لیکن اسے پہنے بنا ہی وہ باہر نکل آیا تھا۔

○○○○○○○○○

یہاں تو بارش کا موسم بن رہا ہے ایسا لگ رہا ہے جیسے بارش ہو گی اس نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

ہاں مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا ہے اپ کی اور میری سوچ کتنی ملتی ہے نا ویسے آپ نے سوچا ہے ہم کیا کھائیں گے کیونکہ اب مجھے بھوک لگی ہوئی ہے۔

اور میں نے برش بھی کر لیا ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کیا ہم مچھلی پکڑ کر کھائیں گے اس نے کانٹے کی طرف اشارہ کیا تھا وہ آرام سے وہیں رکھی اس کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی جہاں جا کر دوسری کرسی پر کائزان بیٹھ گیا۔

نہیں جان اتنی محنت نہیں کرنی کیا تم نے اندر فریزر اور اس کے ساتھ مائیکروویو نہیں دیکھا وہاں پر اندر تمہیں کھانے کے لیے تمہاری ضرورت کا سارا سامان ملے گا اس نے اس کی معلومات میں اضافہ کیا تھا۔

ہیں وہ دونوں ڈبے فرج اور مائیکروویو کے ہیں پہلے بتاتے ہیں نا میں نے تو چیک ہی نہیں کیا یہ سوچ کر کہ میرے کام کی کوئی چیز نہیں ہو گی وہ فوراً اٹھ کر اندر بھاگی تھی۔

جب کہ وہ مسکراتے ہوئے وہیں گرل پر کھڑے ہو تا آگے پیچھے دیکھنے لگا تھا۔

OOOOOOO

کیا تھا یہ سب کچھ ایک پر سکون زندگی۔

کوئی ٹینشن نہیں کوئی پریشانی نہیں وہ اپنی مرم کے ساتھ زندگی کے سب سے خوبصورت لمحات گزار رہا تھا۔

یہ سفر ہی بے حد حسین تھا جو ان دونوں کو اتنا قریب لے آیا تھا اس سفر میں اس نے محسوس کیا تھا کہ صرف وہی مرم کا دیوانہ نہیں ہے بلکہ وہ بھی اس سے محبت کرتی ہے۔

ہاں لیکن وہ اظہار نہیں کرتی اس کو اظہار کرنا پسند نہیں ہے شاید یا صرف وہی اپنے لیے کائزان کی دیوانگی دیکھنا چاہتی ہے۔

ارے واہ یہاں پر تو اتنے مزے مزے کی چیزیں ہیں یہ دیکھیے اس میں پیزا اور کیچپ ہے۔اور ساتھ میں یہ بوتل بھی ہے۔

میں اس کو گرم کر کے لاتی ہوں وہ اسے دکھاتے ہوئے واپس اندر چلی گئی تھی۔جبکہ کائزان تو صرف اس کی باتیں سنتا تھا اور اس کی خوشی میں جی اٹھتا تھا۔

وہ اٹھ کر اس جگہ پر آیا تھا جہاں تھوڑی دیر پہلے مرم نے منہ ہاتھ دھو کر برش کیا تھا۔
مرم ٹھیک کہتی تھی یہاں پر زندگی جی جا سکتی تھی۔

کیا نہیں تھا یہاں پر کھانا پینا اٹھنا سونا ہر طرح کی انٹر ٹیلمنٹ تھی اور سب سے خاص بات یہاں پر واش روم کا بھی انتظام تھا۔

ایک پر فیکٹ زندگی جو تھوڑے وقت کے لیے بہت اچھی لگتی تھی لیکن ایک وقت کے بعد انسان اکتا جاتا تھا کیونکہ بیچ سمندر میں بسنا آسان نہیں تھا۔

زندگی سے تنگ آئے لوگ اکثر جنگلوں میں اس طرح سمندروں میں اپنے لیے خوشیاں ڈھونڈنے لگتے ہیں ایک نئی زندگی کی طرف چلے جاتے ہیں

لیکن وہ تو اپنی زندگی سے بہت خوش تھا اور بس مرم کو زندگی کی ہر خوشی دینا چاہتا تھا وہ بس اس کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھنا چاہتا تھا وہ چاہتا تھا وہ ہر وقت ہستی رہے مسکراتی رہے اپنی بیوقوفی بھری باتیں کرتی رہے جن کا کوئی سر پیر نہیں تھا۔

اپنی بے رونق زندگی سے نکل کر وہ مرم کی ہستی کھیلتی زندگی کی طرف آنا چاہتا تھا جس میں صرف خوشیاں ہی خوشیاں تھیں اسے لگا تھا کہ مرم کو اس کے ساتھ ایڈجسٹ ہونے میں بہت وقت لگ جائے گا ایک نارمل زندگی کی طرف اتے ہوئے وہ شاید اس سے نفرت کرے گی لیکن ایسا نہیں ہوا تھا۔

شاید اس نے کسی سے نفرت کرنا سیکھا ہی نہیں تھا۔

اس کی زندگی میں آنے والی یہ لڑکی اتنی پیاری ہو گی اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا وہ محبت تو کرتا تھا اس سے چار سال سے وہ اس سے محبت کرتا تھا لیکن اس سے عشق اب ہوا تھا۔

ہاں وہ کوئی بہت حسین ترین لڑکی نہیں تھی جس کے عشق میں وہ پاگل ہو جاتا۔ بس اس نے ایک نظر اسے دیکھا تھا اور پھر اسے اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا تھا

لیکن اب اسے عشق ہو گیا تھا اپنی شہزادی سے اس کے چہرے سے نہیں اس کی خوبصورتی سے نہیں بلکہ اس کی بچکانہ حرکتوں سے اس کی بے وقوفانہ باتوں سے اس کے چھوٹے سے دماغ میں

چلتی الٹی سیدھی سوچوں سے۔ وہ اسی کو سوچتے ہوئے ہنس رہا تھا جب پیچھے سے اس کی آواز آئی

ہیلو مسٹر اتنا ٹائم نہیں لگتا برش کرنے میں جلدی کریں مجھے بھوک لگی ہوئی ہے یہ نہ ہو کہ میں کھا جاؤں اور اپ بعد میں بھوکے رہ جائیں۔

کھانے پینے کے معاملے میں میری صحت پر ہر گز مت جایئے گا اس نے اسے بتانا ضروری سمجھا تھا کہ وہ دکھتی بے شک کم ہے لیکن کھاتی زیادہ ہے۔

لیکن کائزان اس بات پر یقین نہیں کرتا تھا کیونکہ اس کے حساب سے نہ ہونے کے برابر کھاتی تھی

OOOOOOO

وہ کیا ہے کائزاس نے بہت دور فاصلے پر ایک جزیرے کی طرف انگلی کرتے ہوئے اسے اس طرف متوجہ کیا تھا وہ دونوں باہر بیٹھے آرام سے ناشتہ کر رہے تھے۔

جب کہ اس کے اس نئے نام پر اس نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا تھا اس کی ماں اسے کائز کہہ کر پکارتی تھی۔اسے یہ نام سن کر۔خوشی ہوئی تھی۔وہ مسکرا کر اسے اس کی بات کا جواب دینے لگا

ویلکم ٹو بار فورس میری جان ہم پرنسز آئیلینڈ کے بہت قریب ہیں

۔

اس نے پر سکون انداز میں بتایا تھا۔

یہاں پر شہزادے شہزادیاں ہیں دور دور سے لوگ انہیں دیکھنے آتے ہوں گے نہ وہ بڑی ایکسائٹڈ لگ رہی تھی اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا۔

یہاں کسی زمانے میں شہزادے شہزادیاں ہوتے تھے اب نہیں ہوتے۔وہ شہزادے شہزادیاں جن کو ان کے ملک سے سزا کے طور پر نکالا جاتا تھا وہ یہاں قیدی بن کر رہتے تھے۔

یہاں پر سہولتیں کم ہیں لیکن اس کے باوجود بھی یہاں پر ایک بہت بڑی آبادی بستی ہے بہت بڑے بڑے رائٹرز اور شاعر کا تعلق اسی جگہ سے تھا۔ وہ اسے بتا رہا تھا۔

میرا ایک سوال ہے جو مجھے بہت کنفیوز کر رہا ہے یہ سمندر کے بیچ ہے تو لوگ یہاں کیسے آتے ہوں گے۔

فیری پر یا شیپ پر میری جان جس طرح ہم نے اپنا الگ سے ایک وینٹی بورڈ بک کروایا ہے کچھ کپل اس طرح سے بھی کرتے ہیں ۔تاکہ کوئی بھی ان کے پرائیویٹ ٹائم کو ڈسٹرب نہ کر سکے باقی کچھ لوگ فیری کا استعمال کرتے ہیں جس سے میٹرو کی بسز ہوتی ہیں بالکل اسی طرح میٹرو فیری ہوتی ہے۔

اور۔۔۔۔"اس کے خاموش ہونے پر وہ سامنے جزیرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔

اور یہاں پر گاڑیاں نہیں چلتی نہ ٹیکسی یا بسز ہوتی ہیں۔اس نے اچانک دھماکہ کیا تھا وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

ہیں۔۔۔۔۔۔اب یہ مت کہیے گا کہ یہ وینٹی بورڈ کے نیچے ٹائر لگ جائیں گے اس نے ایک ناممکن سی بات کی تھی۔جبکہ وہ کھل کر ہنسا تھا۔

نہیں میں تمہیں ایسا کچھ بھی نہیں کہنے والا وہاں پر موٹر گاڑیاں نہیں چلتی کیونکہ اس علاقے کو پولوشن سے بچایا گیا ہے۔

یہاں پر کسی بھی طرح کی گاڑی وغیرہ کا سفر نہیں کیا جاتا صرف سائیکلز چلتی ہیں یا پھر بگیاں ویسے پرنسز ائی لینڈ کو بگیوں کا جزیرہ بھی کہا جاتا ہے۔

بگیاں مطلب وہ جو آگے گوڑے باندھے ہوئے ہوتے ہیں جسے شاہی سواری کہتے ہیں وہ خوش ہوتے ہوئے اس سے کہنے لگی تھی جب کہ وہ مسکرا کر صرف ہاں میں سر ہلا گیا۔

ہائے اللہ جی مجھے کتنا شوق ہے اس پر بیٹھنے کا اپ کو پتہ ہے میں بیٹھوں گی بگی پر ہم کب پہنچیں گے وہاں وہ بہت خوشی سے اس سے پوچھنے لگی تھی۔

بس پہنچ گئے اس نے اس کے چہرے کی خوشی دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ کر کھڑی ہوتی ہوئی گرل کے پاس آئی تھی۔ بس تھوڑا سا دور تھا وہ پرنسز ائیلینڈ۔ جس کو دیکھنے سے پہلے ہی اس کی دیوانی ہو گئی تھی

oooooooo

وہ جیسے ہی وینٹی سے نکل کر وہاں اندر داخل ہوئے تھے انہیں فوراً ہی وہاں کا پیکج مل چکا تھا۔

Zubi Novels Zone

ان لوگوں نے صرف تین گھنٹے کا ہی پیکج لیا تھا اس کے بعد اگر تو مرم کو جگہ پسند آ جاتی تو وہ وہاں دوبارہ انے کا سوچتا۔

واؤ یہاں تو ہر طرف گھوڑے ہی گھوڑے ہیں یا سائیکلیں ہی سائیکلیں وہ دیکھیں مردوں کی سائیکل بالکل سیدھی سادھی سی ہے اور لڑکیوں کی سائیکل کے اگے کیسے ٹوکری لگی ہیں۔

اور یہ ان ساری لڑکیوں نے سر پر وہ کیوں باندھا ہوا ہے ایسے لگتا ہے جیسے کوئی تاج ہو وہ کافی خوشی سے ان لڑکیوں کے سر پر موجود وہ کراؤنز دیکھ رہی تھی۔

تمہیں بھی چاہیے ویسا ہم وہاں سے لے لیتے ہیں اس نے سامنے سٹال کی طرف اشارہ کیا تھا جہاں تازے پھولوں کے کراؤن بنائے جارہے تھے اس نے فوراہاں میں سر ہلایا تھا

ہاں اسے وہ ہر چیز چاہیے تھی جو وہاں کی شہزادیوں کے پاس تھی ۔

کائزان فورا اس کے لیے تازہ پھولوں کا ایک خوبصورت ساتاج بنوا کر لایا تھا اور پھر خود اپنے ہاتھوں سے اس کے سر پر پہناتے ہوئے اس نے اسے سچ مچ کی شہزادی بناڈالا تھا۔

اس کے لیے ایک سپیشل بگی بک کرواتے ہوئے ان دونوں نے اس خوبصورت سے پرنسز ائی لینڈ کا سفر کیا تھا جہاں اس نے اسے

بہت ساری چیزیں دکھائی تھیں جیسے وہاں موجود بہت مشہور رائٹر اور شاعر کے گھر۔،۔۔

یہاں تک کہ بگی سے اتر کر اس نے سائیکل بھی کرائے پر لے لی تھی حالانکہ اسے سائیکل چلانی نہیں اتی تھی۔

وہ بس ان لڑکیوں کی طرح ہاتھ میں سائیکل کو سہارا دیتے ہوئے اگے کی طرف گھسیٹتے ہوئے اس خوبصورت وقت کو انجوائے کر رہی تھی اس نے ہر ایک موومنٹ کی جانے کتنی تصویریں بنائی تھیں کائزان تو اس کا کیمرہ مین بن کر رہ گیا تھا۔

ہاں لیکن وہ ایک اچھا کیمرہ مین تھا وہ جس طرح جس پوز سے کہتی تھی وہ اس طرح اسی پوز سے تصویر اس کے سامنے پیش کر دیتا تھا

۔

یہ واقعی بہت خوبصورت جگہ تھی یہاں بالکل چھوٹی چھوٹی سی گلیاں تھیں اور گلیاں بھی اس طرح کی کہ ان کی دونوں سائیڈ پھولوں سے بھری ہوئی تھی۔

یقیناً یہاں کی پرنسز ان پھولوں کے بیچ میں چلتے ہوئے خود کو شہزادی ہی سمجھتی ہوگی بالکل مرم کی طرح۔

آبادی والا علاقہ گھوم کر وہ پہاڑوں کی سائیڈ پر ائے تھے یہاں کے پہاڑ بے تحاشہ خوبصورت تھے اور ان پہاڑوں پر چڑھنے کے لیے راستے بنائے گئے تھے

ان پہاڑوں پر چڑھتے ہوئے نیچے کی طرف دیکھتے ہوئے ایسا لگتا تھا جیسے پانی میں ہر طرف سے بھاپ اسمان کی طرف اڑ رہی ہو

ہاں لیکن یہ راستے تھکا دینے والے ہرگز نہیں تھے ان کا سفر بہت اچھا گزرا تھا۔

وہ وہاں پہاڑ کے اوپر کی طرف پہنچے تو اس طرف جھرنے دیکھ کر وہ پانی کے قریب اپنے پیر لٹکاتی کائزان کو تصویریں بنانے کا

کہنے لگی تھی جب اسے آسمان کی طرف سفید پرندے اڑتے ہوئے نظر ائے۔

یہ کتنے خوبصورت ہیں اس نے ان پرندوں کی طرف اشارہ کیا تو اشارے کا مطلب نہ جانے کیا سمجھ کر ایک پرندہ اٹھتا ہوا اس کی طرف اگیا تھا وہ گھبرا کر کائزان کی طرف بھاگی تھی۔

بے فکر ہو جاؤ وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا وہ تم سے کچھ کھانے کے لیے مانگ رہا ہے چلو اؤ ہم اسے کچھ کھانے کے لیے دیتے ہیں۔

اس نے سائیڈ پر بنے ایک سٹال کی طرف اشارہ کیا جہاں وہ ایک ادمی شاید ان پرندوں کی خوراک بیچ رہا تھا شاید یہ بھی یہاں کا کوئی رواج تھا۔

وہ اس کے لیے کچھ لے کر آیا اور مرم کے ہاتھ پر رکھتے ہوئے اس نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ کے نیچے رکھ کر فضا کی طرف لہرایا۔

جب ایک ساتھ نہ جانے کتنے پرندے اس کے ہاتھ کے پاس آتے ہوئے اپنی خوراک لیتے واپس اڑ گئے تھے اسے ہاتھ میں گدگدی سی ہو رہی تھی لیکن پھر بھی اسے یہ کام کرتے ہوئے بہت مزہ ایا تھا۔

اس کا واپس جانے کا دل ہر گز نہیں کر رہا تھا لیکن اس نے اسے بتایا تھا کہ ان کا پیکج تین گھنٹے کا ہی تھا۔

اب انہیں واپسی کا سفر کرنا ہے اس کا دل نہیں کر رہا تھا لیکن کائزان نے وعدہ کیا تھا کہ تین مہینے کے بعد میں پھر سے اسے یہ ساری جگہیں گھمانے کے لیے لائے گا بس وہ اس کے وعدے پر یقین کر گئی تھی

OOOOOO

یہ اتنا زیادہ دوبارہ سے اتر کر جانا پڑے گا اس نے ایک نظر پہاڑ کے راستے کو دیکھا تھا جو کہنے کو بہت ہی آسان سا راستہ تھا لیکن مرم کا موڈ نہیں تھا اس پر جانے کے لیے تو اس لیے کائزان نے بگی کی طرف اشارہ کیا تھا جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

ہم یہیں رہ جاتے ہیں نا ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔" جانا نہیں پڑے گا۔وہ بہت میٹھی سے آواز میں بولی۔

بے بی ہم نے جانا ہے میرا بچہ۔۔۔۔۔۔"چلو بگی پر جاتے ہیں ۔اس نے پھر سے کہا۔

نہیں مجھے نہیں جانا بگی پر۔۔وہ اداسی سے بولی۔

ارے کیوں نہیں تمہیں تو بگی پسند ہے نا تو اسی پر مزید سفر کر لیتے ہیں میں بلاؤں اسے اس نے بگی کے ساتھ کھڑے آدمی کے لیے اسے منایا تھا لیکن اس نے انکار کر دیا اور اگلے ہی لمحے زمین پر بیٹھ گئی اس کا یہ انداز کائزان کو تھوڑا عجیب لگا تھا۔وہ زمین پر کیوں بیٹھ گئی تھی۔

جان یہ تم کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔؟

اس طرح سے زمین پر کیوں بیٹھ گئی ہو اٹھو چلو چلتے ہیں واپس ٹائم نہیں ہے ہمیں وقت پر واپس وینیٹی پہنچنا ہے اس نے سمجھانا چاہا تھا جب اس نے نفی میں سر ہلا کر اپنے دونوں بازو اوپر کیے تھے بالکل کسی چھوٹے بچے کی طرح۔

کائز میں تھک گئی مجھے اٹھا کے لے کر چلیں نا۔۔۔۔۔۔۔اس کا انداز بڑا معصوم تھا چہرہ اگر پردے کے پیچھے چھپا نہ ہوتا تو اس کی شرارت کو سمجھ جاتا لیکن اس کی شرارتی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے وہ آگے بڑھا تھا اور اس نے آگے پیچھے موجود لوگوں کی طرف اشارہ کیا تھا۔

ان لوگوں کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے ان کی زندگی بہت مصروف ہوتی ہے ان کے پاس اتنا ٹائم ہی نہیں ہوتا کہ کسی دوسرے پر فوکس کریں۔

آپ آکر اپنی بیوی کو اٹھائیں اس نے بڑے مزے سے اس کی بات اس کو لٹائی تھی جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتا اس کے پاس آتا اس کے دونوں بازو تھام کر اسے ایک ہی جھٹکے میں کھڑا کرتا اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔

مجھے ایسا کیوں محسوس ہو رہا ہے تمہیں بگی کی سواری سے کہیں زیادہ میری باہوں کی سواری پسند ہے اس کے ماتھے کو چومتے

ہوئے اس نے بڑے پیار سے سوال کیا تھا جبکہ وہ اس کے سینے پہ سر رکھتی انکھیں بند کر گئی تھی۔

میرا چلنے کا دل نہیں کر رہا ہے اور ویسے بھی میرے لاڈ اٹھانا تو اپ پر فرض ہے۔ وہ اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے بولی جبکہ وہ مسکرا کر آگے بڑھ چکا تھا۔

oooooooo

اسے لگا تھا وہ اس سے باتیں کرے گی۔ لیکن وہ سو گئی تھی۔ اس کے سینے سے لگی وہ شاید پرنسز آئی لینڈ کو چھوڑتے ہوئے دیکھنا نہیں چاہتی تھی۔

اور وہ اس کی اداسی دیکھنا بھی نہیں چاہتا تھا۔اس لیے اس نے مرم کو جگایا بھی نہیں تھا

وہ اسے واپس بگی پر لے کر آیا تھا۔پہاڑ سے اتر کر اس نے بگی بک کی تھی۔اور پھر واپسی کا سفر تنہا کر کے اس نے راستے سے کھانا بھی پیک کروایا۔

اب آگلا سفر بھی بہت لمبا تھا ابھی انہوں نے ایک دو اور شہروں کی سیر کرنی تھی۔اور پھر اپنا مقصد پورا کر کے وہ واپس مصر جانے والے تھے۔

مصر واپسی پر انہیں لینے کے لیے اس کا جیٹ آنے والا تھا۔کیونکہ اس نے نوٹ کیا تھا کہ مرم جہاز کے سفر سے ڈرتی تھی۔اور وہ چاہتا تھا کہ وہ سفر وہ انجوائے کرے۔اور یہ بات اس نے ابھی تک مرم کو نہیں بتائی تھی۔

کیونکہ ترکی آتے ہوئے اس نے نیند کی گولی منگوانے کے لیے کہا تھا۔پہلے تو وہ وجہ نہیں سمجھ سکا لیکن گولی کھانے کے بعد اس نے بتایا تھا کہ اسے ڈر لگتا تھا۔جب وہ پہلی دفع مصر آئی تھی۔تب بھی اس کو نیند کی گولی دی گئی تھی۔وہ اپنی بیوی کا یہ سفر کسی فصول ڈر کی نظر نہیں کرنا چاہتا تھا۔

اس لیے وہ اب اسے نیند کی گولی دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔ جہاز میں اس چیز کو غلط نہیں سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اس کے لیے غلط تھا۔

OOOOOOOOOO

یہ کیا ہم واپس پانی میں کب آئے وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی جو وہیں سائیڈ پر کھڑا کچھ کر رہا تھا اسے دیکھ کر ایک نظر مسکرایا۔

بس تھوڑی دیر پہلے پرنسز ائیلینڈ سے نکل رہے ہیں اس سے پہلے تم سو گئی تھی تو میں نے تمہیں ڈسٹرب نہیں کیا۔

اور اب میں تمہارے لیے کھانا گرم کر رہا ہوں بھوک لگی ہو گی نا تمہیں وہ کھانا گرم کرتے ہوئے اٹھا کر اس کے پاس لے کر آیا تھا

۔

جب کہ وہ فوراً ہی بٹن پریس کرتی اوپر سے پوری وینٹی ہٹا چکی تھی وہ ائیلینڈ کافی دور چھوٹ چکا تھا بہت پیچھے اسے وہاں جانے کی جتنی جلدی تھی۔

اب یہاں سے جاتے ہوئے وہ اتنی دکھی ہو رہی تھی کائزان نے اس کے چہرے کی اداسی دیکھتے ہوئے بٹن پریس کرتے ہوئے وینٹی کو واپس بند کر دیا تھا کیونکہ ہوا بہت زیادہ تیز چل رہی تھی۔

میں کب سو گئی مجھے پتہ ہی نہیں چلا اتنی خوبصورت جگہ میں نے مس کر دی اپ واپس لے کے آئیں گے نا مجھے یہاں پر اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے پاس بٹھاتے ہوئے پوچھا تھا۔

ہاں میری جان ائی پرومس میں تمہیں یہاں واپس لے کراؤں گا صرف تین مہینے اور پھر تم جو کہو گی وہ کروں گا تمہیں بالکل بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

کائزان اپنے وعدے کا بہت پکا ہے وہ اسے یقین دلا رہا تھا اور پھر اپنے ہاتھوں سے ہی اسے کھانا کھلانے لگا وہ پہلے تو کافی اداس لگی لیکن پھر اس کے وعدے پر یقین کرتے ہوئے کھانا کھانے لگی وہ

اتنی خوبصورت جگہ چھوڑ چکی تھی اور اسے اس بات کا بہت زیادہ افسوس تھا۔

اچھا اب اداس مت ہو آرام سے کھانا کھاؤ ویسے بھی تین مہینے اتنا بھی زیادہ وقت نہیں ہوتا جب تک تم اس خوبصورت جگہ کو بھولو گی ہم تب تک یہاں واپس آجائیں گے وہ اہستہ اہستہ چھوٹے چھوٹے نوالے بناتا اس کے منہ میں ڈال رہا تھا۔

یہ کیا ہم یہاں صرف تھوڑے سے وقت کے لیے ائے تھے مجھے زیادہ دن یہاں رہنا ہے بلکہ اگلی دفعہ نا ہم 15 دن کے لیے نہیں ائیں گے بہت سارے دنوں کے لیے ائیں گے ٹھیک ہے نا وہ اس سے پکا والا وعدہ لینے والی تھی جبکہ وہ اس کے انداز پر مسکرایا تھا۔

ابھی کچھ دن پہلے تو یہاں کوئی بھی انا ہی نہیں چاہتا تھا بلکہ آنا نہیں چاہتا تھا کسی کو یہاں آنا پسند ہی نہیں آیا تھا بور نگ سی جگہ تھی بالکل بھی خوبصورت نہیں تھی وہ اسے پرانی باتیں یاد دلا رہا تھا۔

ہاں تو آپ مجھے اس سے پہلے یہاں گھمانے کے لیے کب لے کر ائے تھے اس سے پہلے تو ہم صرف وہاں ہوٹل کے آس پاس کی جگہیں گھوم رہے تھے اتنی خوبصورت جگہ کے بارے میں تو مجھے پتہ ہی نہیں تھا ویسے اب ہم کہاں جانے والے ہیں۔

اب ہم جہاں جائیں گے کیا وہ بھی جگہ بہت خوبصورت ہے وہ کافی ایکسائٹڈ لگ رہی تھی جبکہ اس کے منہ میں نوالہ ڈالتا وہ صرف ہاں میں سر ہلا گیا تھا۔

ہاں اب ہم جہاں جانے والے ہیں وہ جگہ بھی بے تحاشہ خوبصورت ہے بس تیار ہو جاؤ اور بالکل بھی سیڈ ہونے کی ضرورت نہیں وہ اس کے چہرے کو صاف کرتے ہوئے اسے کھانا کھانے کی طرف متوجہ کر رہا تھا۔

وہ خود بالکل بھی نہیں کھا رہی تھی صرف وہی کائزان کے ہاتھ سے ہی کھا رہی تھی۔ کیونکہ وہ شہزادی تھی اور کائزان اپنی

شہزادی کے نخرے اٹھانا چاہتا تھا تو وہ کیوں نہ نخرے کرتی اور کائزان تو ویسے بھی اس کی ایسی بچگانہ حرکتیں پسند کرتا تھا۔

○○○○○○○

سفر جہاں سے شروع ہوا تھا وہ وہاں واپس آ گئے تھے انہیں واپس اپنے ہوٹل جانا تھا وہاں سے ان لوگوں نے کچھ سامان اٹھانا تھا۔

اور پھر آگے سے لوگوں کا واپس مصر جانا تھا اسی لیے پہلے وہ سامان لینے کے لیے اپنے ہوٹل ائے تھے جہاں دو دون رکنے کا ارادہ رکھتے تھے۔

کیونکہ اتنا زیادہ سفر کر کے اب فوراً اگے کا سفر کرنا ممکن نہیں تھا اور اس کا تو کچھ اور مقصد بھی تھا جو اس نے کرنا تھا سوا سے ہوٹل

واپس لاتے ہی اس نے اسے سونے کے لیے کہا تھا کہ وہ ارام کر سکے مرم تو ویسے بھی خود بھی اتنی زیادہ تھک چکی تھی کہ اتے ہی سونے کے لیے لیٹ گئی۔

جبکہ صبح یہاں سے نکلنے سے پہلے کے لیے ساری پیکنگ بھی کائزان نے خود ہی کی تھی اب انہیں واپس اس ہوٹل میں نہیں آنا تھا تو اس نے ہوٹل کے سارے بل بھی پے کر دیے تھے۔

OOOOOOO

سو رہے تھے میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا تمہیں دوسری طرف سے جیسے ہی فون اٹھایا گیا کائزان نے پر سکون انداز میں کہا۔

اتنی رات گئے فون کرنے کی وجہ کیا جان سکتا ہوں میں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا جبکہ

کائزان نے خاموشی سے ایک ویڈیو اس کے فون پر سینڈ کر دی

تھی۔

میں تمہیں بے مقصد کبھی بھی فون نہیں کروں گا مظہر چیک کرو

کہ میں نے تمہیں کیوں فون کیا ہے میں نے تمہیں ایک ویڈیو

سینڈ کی ہے۔

اس وقت تمہاری بیٹی جس جگہ پر ہے نا وہاں پر ڈرگز عام سی بات

ہے اور مجھے یہ جان کر افسوس ہوا کہ تمہاری بیٹی ڈرگز لے رہی

ہے۔

اس کے ساتھ وہ جو لڑکا ہے نا وہی اسے اس کام پر لگا رہا ہے جسے وہ اپنا بوائے فرینڈ کہتی ہے۔ وہ اسے کافی بری چیز کی لت لگا رہا ہے میں تمہاری بیٹی پر اپنے مقصد کے لیے نظر رکھے ہوئے تھا لیکن مجھے جان کر افسوس ہوا کہ تمہاری بیٹی تو پہلے ہی اس دھندل میں گری ہوئی ہے۔

میں نے تمہیں ایک ویڈیو سینڈ کر دی ہے تمہاری بیٹی اس وقت گھر پر نہیں بلکہ کلب میں ہے اور اس کلب میں کافی خطرناک چیزیں ہو رہی ہیں میں نہیں جانتا کہ اگے تمہاری بیٹی کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

لیکن فی الحال کے لیے تم اپنی بیٹی کو بچا لو تو تمہارے حق میں بہت بہتر رہے گا اس نے فون بند کر دیا تھا۔

جبکہ مظہر پاشا جلدی سے اس ویڈیو کو کھول کر دیکھنے لگا تھا جہاں ایک صوفے پر سینٹر میں اس کی بیٹی بیٹھی ہوئی تھی اور اس کے چاروں طرف اس کے کالج فیلوز تھے۔

جن کی اتنج کافی زیادہ تھی وہ اس کی طرح بچے تو ہرگز نہیں تھے اس کی بیٹی ٹیبل پر سفید پوڈر ڈال کر اسے ناک کے راستے اپنے اندر اتار رہی تھی مظہر پاشا کے ہاتھ پیر کانپ اٹھے تھے وہ جلدی سے اپنے کمرے سے باہر نکلتے ہوئے اپنی بیٹی کے کمرے کی طرف ایا تھا۔

OOOOOOOOO

اس نے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے کوئی اواز نہیں ائی تھی اس نے اتنے زور سے دروازے کو دھکا دیا کہ دروازے کا ہینڈل ٹوٹ گیا تھا۔

وہ جلدی سے وہاں سے اندر آیا تو کھڑکی کے پاس ہی اسے ایک بڑی سی چادر نظر ائی تھی جو اسی کے بیڈ کی تھی وہ اس چادر کو کھڑکی پر باندھ کر شاید ہر روز ہی اس سے جھوٹ بول کر کہیں جاتی تھی۔

اس ویڈیو کو دیکھتے ہوئے وہ پریشانی سے اپنا ماتھا مسلتا جلدی سے باہر کی طرف بھاگا تھا وہ یہ تو نہیں جانتا تھا کہ یہ کلب کون سا ہے

لیکن ایک اندازے کے مطابق یہ وہی کلب تھا جہاں پر وہ لڑکیوں کی ڈیلنگ کرتا تھا اپنے کلائنٹس کے ساتھ۔

اور آج خود اس کی بیٹی وہاں پہنچی ہوئی وہی ساری حرکتیں کر رہی تھی جو وہ زبردستی ان لڑکیوں سے کرواتا تھا۔

فرق صرف اتنا تھا کہ اس نے زبردستی معصوم لڑکیوں کو اس ڈرگز کی لت لگائی تھی اور اس کی بیٹی اپنی مرضی سے یہ سارے غلط کام کر رہی تھی

○○○○○○○

وہ کمرے میں واپس آیا تو مرم کو بیڈ پر سوئے ہوئے پایا تھا وہ اس وقت گہری نیند میں اتر چکی تھی یقیناوہ بہت زیادہ تھک چکی تھی۔

اس کے پاس لیٹتے ہوئے اس نے اہستہ سے سائیڈ سے اس کا فون اٹھا کر اس کی تصویریں دیکھنا شروع کی تھیں تصویروں کی تعداد کم از کم پانچ ہزار سے زائد تھی اس نے مسکراتے ہوئے تصویریں دیکھنا شروع کی تھیں۔

ایک سے بڑھ کر ایک خوبصورت تصویر تھی اس میں اس کی مرم مسکرا رہی تھی خوش تھی کچھ تصویریں اس نے چہرے پر نقاب رکھ کر ہی بنوالی تھیں کیونکہ جگہ بہت خوبصورت تھی اور لوگ ہونے کی وجہ سے وہ اپنا نقاب اتار نہیں پائی تھی۔

لیکن ان خوبصورت لمحات کو وہ مزید خوبصورت بنانا چاہتی تھی بلکہ کیمرے میں قید بھی کرنا چاہتی تھی اسی لیے تصویریں تو بہت

ضروری تھیں اس کے لیے۔۔۔۔۔۔۔وہ اگے بڑھتے ہوئے کافی ساری تصویریں دیکھ چکا تھا۔

پھر اس نے اپنے موبائل فون کا بلو توتھ آن کرتے ہوئے کچھ فوٹوز اور ویڈیوز اپنے فون میں بھیجنا چاہی تھیں جب اسے اپنے آپ پر اس کی نگاہیں محسوس ہوئیں فون کو ایک طرف ہٹاتے ہوئے اس نے اس کی طرف دیکھا تھا جو اسے گھور رہی تھی۔

بہت غلط بات ہے اپ میری اجازت کے بغیر میرا فون چیک کر رہے ہیں اس نے ڈرامائی انداز میں گھورتے ہوئے پوچھا تھا۔

اور نہیں تو کیا میں نے سوچا چیک تو کرلوں کہ کتنی تصویریں بنالی ہیں تم نے اور کتنی میموری باقی ہے اس کی اور کچھ تصویریں مجھے اپنے فون میں بھیجنی تھیں اس نے صاف صاف بات کرتے ہوئے ویڈیو سینڈ کرنا شروع کی تھی جب وہ اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔

اللہ اللہ آپ میرے فون سے چوریاں کررہے ہیں اس کے ہاتھ سے فون لیتے ہوئے ایک طرف پھینک کر بولی تھی۔

بیوی کی کوئی چیز چوری کرنا چوری کرنا نہیں کہلاتا وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر پھینکتا اس کے اوپر سایہ بناگیا تھا جب کہ دونوں فون ایک طرف رکھتے ہوئے وہ اس کی تصویریں سیٹنگ پر لگا گیا تھا۔

جی نہیں جو فون کا مالک ہوتا ہے وہ فون کے رول بناتا ہے اور میرے فون سے میری تصویریں اور میری ویڈیوز چوری کرنا چوری کہلاتا ہے اس نے اپنا اصول بنایا تھا جب کہ وہ اس وقت اصول سننے کے موڈ میں نہیں تھا۔

بلکہ رومینس کرنے کے موڈ میں تھا تبھی تو اس کے ہلتے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کرتا وہ اس میں گم سا ہونے لگا تھا۔

میں بہت تھکی ہوئی ہوں مجھے دوبارہ سونا ہے اس نے اس کی باہوں سے ازاد ہونے کی کوشش کی تھی لیکن شاید کائزان کا اب ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

چار گھنٹے بہت ہوتے ہیں سفر کی تھکان اتارنے کے لیے اب میری تھکان اتارو وہ ایک جھٹکے میں اسے کھینچ کر واپس اپنے قریب کرتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کر چکا تھا۔

اس کی کوئی مزاحمت اس کی باہوں میں قید ہونے کے بعد اس کے کام نہیں ائی تھی

oooooooo

مظہر پاشا سے جتنا جلدی ہو سکا اس نے اس کلب میں پہنچنے کی کوشش کی تھی۔

یہاں اندر داخل ہوتے ہی اسے نہ جانے کتنے ہی لوگ ایک دوسرے کی باہوں میں جھولتے ہوئے نظر آئے تھے۔ لیکن اسے اپنی بیٹی کہیں نہیں نظر آ رہی تھی۔

اور اس کی سانسیں رکنے لگی تھیں۔

بے شک دوسروں پر گزرنے والی جب خود پر گزرتی ہے تب ہی اس درد کا پتہ چلتا ہے۔

اس نے صرف دوسروں پر گزرتے ہوئے نہیں دیکھی تھی بلکہ اس نے خود دوسروں پر کئی مصیبتیں لائی تھیں۔

اسے دوسروں کو مصیبت میں ڈال کر خوشی ملتی تھی بلکہ وہ مذاق اڑاتا تھا خود کو پاورفل ثابت کر کے وہ لوگوں کو نیچا دکھاتا تھا لیکن اب وقت اس پر آگیا تھا۔

وہ اپنی بیٹی کی خاطر آج یہاں آیا تھا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ جن حالات میں وہ دوسروں کو لا کر خوش ہوتا ہے انہی حالات سے وہ خود گزرے گا وہ پاگلوں کی طرح ہر طرف اپنی بیٹی کو تلاش کر رہا تھا۔

جب اسے ایسا لگا کہ اس کی بیٹی ہو سکتا ہے انہی کمروں میں ہو جہاں وہ اپنے کلائنٹس بھیجتا تھا وہ پاگلوں کی طرح اوپر کی طرف دوڑا تھا۔

جب ایک لڑکے کو اپنی بیٹی کو پکڑ کر کمرے کی طرف لے جاتے ہوئے دیکھا۔

ہے یو وہیں رک جاؤ ورنہ میں تمہیں گولی مار دوں گا اس نے
پستول نکالتے ہوئے اس لڑکے کو ڈرایا تھا جب کہ وہ پریشان سا
اگلے ہی لمحے میشا کو وہیں پر چھوڑتا وہاں سے بھاگ نکلا تھا۔

جب کہ کسی کی آواز سن کر کمرے سے نکلتے تین چار لڑکے بھی
اس کے پیچھے بھاگے تھے وہ صرف سوچ ہی سکا تھا کہ یہاں اس
کی بیٹی کے ساتھ کیا ہونے والا تھا۔

ooooooo

چھوڑو مجھے مجھے نہیں جانا تمہارے ساتھ تم قاتل ہو گندے ہو۔
میری ماں کو بھی تم نے بیچ دیا تھا نا اپنے دوستوں کے سامنے مجھے
بھی بیچ دو۔

مجھے نہیں رہنا تمہارے ساتھ میں تمہیں شوٹ کر دوں گی وہ نشے کی حالت میں پتہ نہیں کیا کیا بولے جا رہی تھی جبکہ مظہر پاشا اسے گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا۔

میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گی قاتل ہو تم میری ماں کے تم نے میری ماں کو مار ڈالا میں پوری دنیا کو چلا چلا کر بتاؤں گی۔

وہ اسے گاڑی سے نکالتا گھسیٹتے ہوئے گھر کے اندر لے کر جا رہا تھا وہ اب بھی خاموش نہ ہوئی تھی۔

خدا تمہیں غرق کرے تم پوری دنیا کے سامنے بے نقاب ہو جاؤ اللہ تمہیں تمہارے کیے کی سزا دے گا۔

جو کچھ تم نے میری ماں کے ساتھ کیا ہے وہی سب کچھ تمہارے ساتھ ہو گا وہ سارا ادب و احترام بھلائے ہوئے تھی۔

چھوڑو مجھے میں کہتی ہوں چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔"تم بھی یہی سب کچھ کرتے ہو نا۔میری ماں کو اپنے جیسے جانوروں کے سامنے ڈال دیا تھا مجھے بھی ڈال دو۔تاکہ مجھے اس زندگی سے نجات مل جائے۔

وہ اسے گھسیٹتے جا رہا تھا جب کہ وہ بولتی چلی جا رہی تھی اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا کہ ان سب باتوں سے اس پر کیا گزر رہی ہے وہ تو بس کیسے بھی اس سے دور جانا چاہتی تھی۔

جبکہ اپنے موبائل پر لائیو ویڈیو دیکھتا وہ میشا کی باتیں سن رہا تھا کیا وہ اپنے باپ کے بارے میں سب کچھ جانتی تھی۔

اسے حیرت ہو رہی تھی مظہر پاشا پر اس نے اپنی بیٹی کو خود سب کچھ بتا کر رکھا تھا۔ نہیں ایسا تو ممکن نہیں تھا۔اس کی بیٹی اس سے کتنی نفرت کرتی تھی اس کے انداز سے صاف ظاہر ہو رہا تھا۔

اسے میشا سے ملنا تھا تبھی اسے سب کچھ پتہ چل سکتا تھا۔

OOOOOO

میں کہیں بھی نہیں جارہی سنا آپ نے میری طرف سے انکار ہے آپ پھوپو کو منع کردیں۔

وہ صبح جیسے ہی اٹھی تھی مظہر پاشا نے اسے آکر بتایا تھا کہ وہ اسے کیپر ٹوپیا بھیج رہا ہے اس کی پھوپھو کے پاس۔

جس پر اس نے فوراً انکار کردیا تھا آج کل وہ اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ اپنی زندگی بہت انجوائے کررہی تھی تو ایسے میں اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اپنا شہر چھوڑ کر کہیں بھی جانے کا۔

میں نے جو کہہ دیا ہے وہ کہہ دیا ہے تم اپنی پھوپو کے پاس جا رہی ہو اور کچھ دن تک وہی رہو گی یہاں میرے کچھ مسئلے چل رہے ہیں جب تک میرے یہ مسئلے حل نہیں ہو جاتے تم وہیں پر رہو گی ۔

اور میں تمہیں بتا نہیں رہا بلکہ سمجھا رہا ہوں اس لڑکے سے دور رہو وہ صرف تمہیں برباد کرنا چاہتا ہے مظہر پاشا اسے سمجھا رہا تھا ۔

یہ میری زندگی ہے میں اسے برباد کروں یا کچھ بھی کروں اس سے آپ کو کوئی واسطہ نہیں ہونا چاہیے آپ اپنی زندگی میں

مصروف رہیں۔اور خبر دار جو آپ نے مجھ پر کوئی بھی پابندی لگانے کی کوشش کی۔

ورنہ کیا کرو گی تم بتاؤ کچھ نہیں کر سکتی ہو تم۔جو میں نے کہہ دیا ہے وہی کرو گی تم ورنہ تم جانتی ہو کہ میں کیا کر سکتا ہوں

اور جہاں تک اس لڑکے کی بات ہے نا تو اس کو تو میں جلد سے جلد اس دنیا سے ہی ہٹا دوں گا۔

میشا بہتر ہو گا کہ تم اپنی پڑھائی پر دھیان دو فی الحال تمہاری عمر نہیں ہے بوائے فرینڈز رکھنے والی اس نے کافی سختی سے کہا تھا جبکہ وہ سر جھٹک گئی۔

میں اسے ہمیشہ کے لیے راستے سے ہٹا دوں گا۔اب اگر تم اس سے ملی یا تم نے میری بات نہیں مانی نا تو تم جانتی ہو کہ میں اس کے ساتھ کیا کروں گا

آپ اس کے ساتھ کچھ نہیں کریں گے سمجھے آپ، آپ جہاں کہیں گے میں چلی جاؤں گی وہاں لیکن پلیز اس کے ساتھ کچھ مت کیجیئے گا۔

وہ فوراً اس کی دھمکی میں آگئی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس کا باپ کچھ بھی کر سکتا ہے۔

بس پھر ٹھیک ہے تم کل صبح ہی اپنی پھوپو کے پاس جارہی ہو اس کے گھر اس نے سمجھاتے ہوئے کہا تھا جبکہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا گئی تھی

OOOOOOO

اگر یہ کپاڈو کیہ پیارا نہیں ہوا نا تو آپ مجھے دوبارہ سے پرنسز ائی لینڈ لے جانا۔

وہ اس کے ساتھ سارا سامان پیک کرتے ہوئے گاڑی میں رکھوا رہی تھی۔

بہت پسند آئے گا ڈارلنگ تمہیں بالکل فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

ہاں ہاں پسند آئے گا لیکن میں صرف کہہ رہی ہوں کہ ہم اتنے دور جائیں گے وہاں ہمارا وقت بھی برباد ہو گا۔

خیر آپ تو کچھ نہیں کرتے ہو سوائے رومانس کے "تو میرا تو بہت وقت ضائع ہو گا تو اگر آپ کی وجہ سے میرا وقت ضائع ہوا تو اس کے بدلے میں آپ کو اس کا جرمانہ بھرنا پڑے گا۔

اور یہ جرمانہ پرنسز لینڈ ہو گا بولیں منظور ہے وہ اس کے سامنے ہاتھ کرتے ہوئے بولی تو اس نے فوراً اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا اور ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھے تھے۔

بس پھر ٹھیک ہے اب تو مجھے یہ کیپاڈوکیہ پسند آنے کے کوئی چانسز ہی نہیں ہیں وہ پورا پلان کرتے ہوئے زیرِ لب بڑبڑائی تھی لیکن اس کی بڑبڑاہٹ سن کر وہ مسکرا دیا تھا۔

ممکن ہے کہ تمہیں پرنسز لینڈ سے زیادہ کیپاڈوکیہ پسند آ جائے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

جس پر اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا شاید اسے اب پرنسز آئی لینڈ سے زیادہ اور کچھ بھی پسند نہیں انے والا تھا۔

کوئی ایک خصوصیات بتادیں اپنے اس کیپاڈوکیا کی تاکہ میں اس کے بارے میں مزید کچھ سوچ سکوں اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

وہاں پر ہاٹ ایئر بلون ہوں گے۔ جن میں تم بیٹھ کر آسمان کا سفر کر سکو گی ڈونٹ وری میں تمہیں جہاز سے کودی نہیں لگوانے والا

۔

بلکہ ہاٹ ایئر بلون ایک سواری ہے جس میں بیٹھ کر تم آسمان کی سیر کر پاؤ گی سمندر کے اندر تو تم نے وینٹی بورڈ میں سفر کر لیا اب سمندر کے اوپر سے سفر کرو گی تقریبا تم سمندر سے کوئی 40 فٹ کے فاصلے پر ہو گی یا پھر اس سے بھی کم۔

مزہ نہیں آیا تو پیسے واپس وہ اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے اسے یقین دلا۔رہا تھا جبکہ اس چیز کے بارے میں سن کر وہ تھوڑی ایکسائٹڈ ہوئی تھی۔

وہاں کی گلیاں بہت تنگ ہیں۔ لیکن بہت خوبصورت ہیں اتنی خوبصورت کہ ان گلیوں میں سفر کرنا بھی اپنے آپ میں ایک بہت ہی پر لطف چیز ہے۔

باقی اگر پسند نہیں آیا تو واپس جانے سے پہلے ایک دفعہ پھر سے پرنسز ائیلینڈ سے ہو کر جائیں گے اس نے بات ختم کرتے ہوئے کہا تھا۔

یہ کی نا آپ نے کام والی بات بس مجھے منظور ہے لے جائیے جہاں لے کر جانا چاہتے ہیں مجھے وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے بڑے مزے سے بولی تھی۔

جب کہ وہ مسکراتے ہوئے اپنی باڈی کو اسٹر یچ کرتا ایک بار پھر سے ایک لمبے سفر کے لیے تیار ہو گیا تھا

OOOOOOO

تمہیں یقین ہے نا کہ وہ لڑکی کیپاڈوکیا میں ہی گئی ہے مجھے وہاں اس سے ملاقات کرنی ہو گی اس کا نمبر مجھے سینڈ کر دو۔

جی جی صاحب جی میں نے آپ کو نمبر ابھی سینڈ کر دینا ہے وہ کیپاڈوکیہ میں ہی جا رہی ہے وہاں اس کی پھوپو رہتی ہے نا۔

یہ تو میں نے آپ کو چار دن پہلے ہی کنفرم بتا دیا تھا۔ پاشا کا کہنا ہے کہ یہاں اس کے کچھ مسئلے چل رہے ہیں تو وہ اپنی بیٹی کو فی الحال یہاں پر نہیں رکھ سکتا۔

اسی لیے اس نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنی بیٹی کو کچھ وقت کے لیے اپنی بہن کے گھر بھیج دے گا۔

اس کی بہن اس کے کام کے بارے میں زیادہ کچھ نہیں جانتی بس کبھی کبھار اتی جاتی رہتی ہے اپنی بھتیجی سے ملنے کے لیے ورنہ بھائی سے بھی کوئی خاص تعلق نہیں رکھتی۔

اور میشا بے بی کا تو کیا ہی کہنا وہ تو کسی کو منہ ہی نہیں لگاتی اور نہ ہی کسی کو پسند کرتی ہے بہت بد تمیز قسم کی لڑکی ہے وہ اسے اب میشا کے بارے میں بتانے لگی تھی۔

وہ تو اپنے باپ سے سیدھے منہ بات نہیں کرتی اتنی نفرت کرتی ہے اپنے باپ سے بات بات پر اس کو اپنی ماں کی موت کے تانے دیتی ہے۔

توکیا یہ سچ ہے کہ اس نے اپنی بیوی کو مار ڈالا تھا اس نے مزید ملازمہ سے تفصیلات پوچھی تھیں۔

صاحب جی یہ تو میں نہیں جانتی لیکن پہلی دفعہ جب یہ ساری باتیں میرے سامنے ہوئی تھیں تب صاحب جی نے مجھے دھمکایا تھا کہ یہ بات گھر سے باہر نہیں نکلنی چاہیے۔

ورنہ وہ مجھے جان سے مار ڈالیں گے تو مطلب تو یہی ہے نا کہ یقیناً انہوں نے ہی اپنی بیوی کو مارا ہو گا۔

اور ویسے بھی بیٹی اس طرح کی بات اتنے دعوے سے تو نہیں کہہ سکتی نا کچھ نہ کچھ تو سچ ہے ہی اس میں۔ تبھی تو وہ اسے اس بات پر

ہمیشہ خاموش کروا دیتا ہے مجھے تو لگتا ہے کہ یہ بات سچ ہے اور جس طرح کا یہ ادمی ہے اس نے نہ جانے کتنے لوگوں کو مارا ہو گا۔

اس نے تو بہت لوگوں کی زندگی برباد کی ہے اور اپ تو بتا رہے تھے کہ یہ اور بھی بہت سارے غلط کام کرتا ہے۔

یقینا اس نے خود ہی مارا ہو گا اپنی بیوی کو وہ یقین سے بولی تھی جبکہ کائزان نے مزید کچھ نہیں کہا۔

چلو ٹھیک ہے تم مجھے معلومات دیتی رہنا کچھ بھی ہوا تو مجھے بتاتی رہنا باقی گھر میں کیا ہو رہا ہے وہ مجھے کیمرے کی مدد سے پتہ چل

رہا ہے وہ بات ختم کرتے واش روم سے نکلتی مرم کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔

OOOOOO

وہ گیلے بالوں کے ساتھ آ کر آئینے کے سامنے رکی اپنے بالوں کو سکھا رہی تھی جب وہ اس کے پیچھے آتے ہوئے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار مضبوط کر گیا۔

انہیں کیپاڈوکیہ میں پہنچے تقریباً آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا۔اس نے یہیں ہوٹل کا ایک روم بک کروالیا تھا۔

ہوٹل کے باہر سے ہی اس نے اپنے لبوں کو بڑی مشکل سے کنڑول کیا تھا ہوٹل کی تعریف کرنے کے لیے کیونکہ وہ یہاں

کیپاڈوکیا میں موجود کسی چیز کی تعریف نہیں کرنا چاہتی تھی ورنہ وہ پرنسز لینڈ کیسے جاتی لیکن وہ یہاں کی خوبصورتی کی بھی قائل ہو چکی تھی۔

وہ فریش ہو کر اب کچھ کھانے پینے کا ارادہ رکھتی تھی۔

ہر سفر کی طرح یہ بھی لمبا سفر تھا اور اس نے بھی کافی تھکا دیا تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ گاڑی میں کافی دیر تک سوتی آئی تھی۔

تو اسے نیند ہرگز نہیں آئی تھی اس لیے وہ نہا کر فریش ہوتی باہر ائی جب اسے بیڈ پر بیٹھے ہوئے دیکھا لیکن اس وقت وہ اس کے پیچھے کھڑا تھا۔

بھوک لگی ہے مجھے۔۔۔" اپنی گردن سے بال ہٹا کر اس کے لبوں کا لمس محسوس کرتے ہوئے وہ فورا بولی تھی۔

اس سے پہلے کہ اس کا فل رومینٹک موڈ آن ہو جاتا اس نے اپنی جان بچانی چاہی تھی۔

جبکہ وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتا اس کی ٹھنڈی گردن سے پانی کی ننھی ننھی بوندیں اپنے لبوں سے چننے لگا تھا۔

کائز۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے آہستہ سے اسے پکارا تھا۔ جبکہ وہ آئینے میں اسے دیکھتا ایک بار پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

اس کے لبوں کا نرم لمس اسے آنکھیں بند کرنے پر مجبور کر گیا تھا

اس نے آہستہ سے مرم کا ہاتھ تھام کر اپنے گال پر رکھا تھا۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔وہ آئینے میں اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔ جبکہ اپنی گردن پر اس کی کوئی حرکت محسوس نا کر کے اس نے آنکھیں کھول آئینے میں کائزان کا سنجیدہ چہرہ دیکھ کر پوچھا

میں تم سے بہت بہت زیادہ پیار کرنے لگا ہوں

مرم۔۔۔۔۔بہت زیادہ۔۔۔۔۔وہ پہلے یہ بات ہنس کر کرتا تھا لیکن آج بہت سیریس انداز میں بولا۔

میں بھی۔۔۔۔۔اسے مرم کی سرگوشی سنائی دی تو وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا۔

پھر ایک جھٹکے سے اسے کھینچ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا۔

کیا کہا تم نے۔۔۔۔۔۔وہ اس کا چہرہ تھامے پوچھ رہا تھا۔

کائز کی شہزادی ایک ہی بار کہتی ہے۔وہ رخ پھیرنے ہی لگی تھی کہ کائزان نے اسے تھام کر اپنے سینے میں بھینچ لیا۔وہ دیوانوں کی طرح اسے چوم رہا تھا جبکہ وہ اس کے سینے میں پناہ ڈھونڈنے لگی

ایک دفعہ پھر سے کہہ دو نا۔۔۔اس کا انداز منت بھرا تھا۔

اب نہیں کہتی۔۔۔۔۔۔۔ورنہ آپ نے پاگل ہو جانا ہے۔وہ کھلکھلائی تھی۔جبکہ وہ اس کی کھلکھاہٹ کو اپنے لبوں میں قید کر گیا۔

○○○○○

ہم اس کے اوپر جا کر بیٹھیں گے ہائے کائز کتنا مزہ آئے گا یہ تو زیادہ اوپر بھی نہیں ہے کو دی تو نہیں لگانی پڑے گی نا اس غبارے سے نیچے۔

وہ کافی زیادہ خوش نظر آ رہی تھی لیکن پھر بھی اسے ڈر تھا کہ کہیں جہاز کی طرح پھر سے کائزان اسے جہاز کے بجائے اس غبارے سے چھلانگ لگانے پر مجبور کر دے۔

نہیں میری جان بالکل بھی نہیں کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہم بس وہاں جائیں گے انجوائے کریں گے. اچھا لگا تمہیں اس نے پوچھا۔

اچھا ہے بہت اچھا۔۔۔۔۔۔ہاں بہت اچھا نہیں ہے۔اس کو اچانک ہی پرنسز لینڈ یاد آگیا تھا۔وہاں جانے پر تو نو رسک تھا۔

چلو بہت اچھا بھی لگے گا۔اور اس کے بعد تمہارے لیے ایک اور بھی بہت خوبصورت سرپرائز ہے۔

اس نے جیسے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے اس کی ایکسائٹمنٹ چیک کرنی چاہیے تھی۔

وہ کیا۔۔۔۔۔؟ جلدی جلدی بتائیں مجھے وہ اس کا ہاتھ تھام کر پوچھنے لگی تھی جبکہ اس نے فوراً نفی میں سر ہلا دیا۔

ابھی تو بولا کہ سرپرائز ہے اور سرپرائز اس طرح سے بتا کر میں اپنا سرپرائز خراب تھوڑی نہ کروں گا جان تمہیں اس کے لیے تھوڑا ساویٹ کرنا پڑے گا چلو اب اؤ ہماری باری ہے ،ہمیں چڑھنا ہے

۔

وہ اسے لیے جلدی سے آگے بڑھا تھا جب کہ وہ بھی اس کے ساتھ اس کا ہاتھ تھامے بھاگتے ہوئے اس بڑے سے غبارے کے پاس آئی تھی۔

ooooooo

یہاں کی سیکیورٹی نے ان سے کہا تھا کہ وہ ان کی سیکیورٹی کے لیے ساتھ جائیں گے لیکن کائزان نے منع کر دیا۔

کیونکہ یہ اتنا بھی خطرناک نہیں تھا کہ اس کے لیے سیکیورٹی کی ضرورت پڑتی لیکن پھر بھی ٹیم ممبر نے اپنے کام مکمل کر کے رکھے ہوئے تھے۔

وہ بھیا بھی کیا ہمارے ساتھ آنا چاہتے تھے آپ نے انہیں منع کر دیا اس نے ترکیش میں کیا کہا تھا اسے سمجھ تو نہیں آیا تھا لیکن جتنا سمجھ آیا تھا اس کے حساب سے اسے یہی لگا تھا کہ کائزان نے اسے ساتھ چلنے سے منع کر دیا ہے۔

ہاں میں نے کہا کہ ہمیں ڈسٹربنس نہیں چاہیے وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اس بڑی سی ٹوکری نما جگہ کے اندر بٹھانے لگا تھا یہ ایک بہت بڑا سا باسکٹ لگ رہا تھا۔

ارے بیچارے کو آنے دیتے نا اس کا بھی تو دل کر رہا ہو گا نا اوپر گھومنے کا آپ کو ہر جگہ رومانس سوجتا ہے اسے کائزان کا یہ انداز پسند نہیں آیا تھا کہ اس نے کسی کی خواہش مار دی۔

وہ کوئی خواہش مند نہیں بلکہ سیکیورٹی گارڈ ہے ڈارلنگ اس نے کہا تھا کہ اگر ہم ڈرتے ہیں یا اوپر اونچائی میں خوف محسوس کرتے ہیں تو وہ ہمارے لیے تھوڑا بہت سیکیورٹی کا انتظام کرے گا لیکن اس کی ضرورت نہیں ہے۔

ہم وہاں سے اوپر سے گریں گے ہر گز نہیں اگر کچھ بھی غلط ہوا تو وہاں اوپر لگے بٹن کے ساتھ ہم لوگوں نے انہیں انفارم کر دینا ہے اور یہ سیونگ سوٹس کس لیے پہنائے ہیں ان لوگوں نے۔

ویسے بھی اتنے تھوڑے سے فاصلے میں ہمیں کسی گارڈ کی ضرورت محسوس نہیں ہو گی وہ اسے اوپر کھڑا کرتے ہوئے خود بھی اس کے پاس آتا ہاٹ ائیر بلون کا باسکٹ بند کرنے لگا تھا۔

اچھا اچھا پھر ٹھیک ہے مجھے لگا کہ وہ آنا چاہتے تھے اور آپ نے "انہیں انے نہیں دیا کیونکہ۔۔۔۔

ہاں کیونکہ میں تمہارے ساتھ رومانس کرنا چاہتا تھا رائٹ اس نے اس کی ادھی ادھوری بات مکمل کی تھی جس پر اس نے فورا ہاں میں سر ہلایا۔

میں اسے اپنے رومانس کی تعریف سمجھوں یا تم مجھے ٹھرکی کہنا چاہتی ہو وہ اس کے الفاظ پکڑتے ہوئے بولا۔

اسے تعریف کرنا تو ہرگز نہیں کہتے اف کورس میں آپ کو ٹھرکی کہتی ہوں ہر وقت جسے رومینس سوجتا ہے وہ ٹھرکی ہی ہوتا ہے

اگر میں ٹھرکی ہوں تو تم ٹھرکن ہو۔۔خود کیسے ہیروز پر لائن مارتی ہو۔۔۔۔۔

اور میں جو خود اپنی ذاتی بیوی پر لائن مارتا ہوں تو ٹھرکی ہو جاتا ہوں۔اس نے اس ادمی کو اشارہ کیا تھا جو فورا ہی ان کے ہاٹ ایئر بلون کی سیٹنگ کرنے لگا تھا اور تھوڑی ہی دیر میں وہ آہستہ آہستہ ہوا کی طرف پرواز کرنے لگے۔

اچھا چھوڑیں نا ہم بھی کیا فضول باتوں میں لگ گئے ہیں

"جانو جی۔۔۔۔۔۔۔

آپ مجھے کون سا سرپرائز دینے والے ہیں اسے اچانک ہی کچھ یاد ایا تھا جبکہ وہ مسکرادیا تھا وہ جب اپنے مطلب کی بات پر اتی تھی تب ضرورت سے زیادہ میٹھی ہو جاتی تھی۔

جانو جی۔۔۔۔۔اس نے آئی برو اچکائی جس پر وہ شرما کر سر جھکا گئی

نہیں بتاتا کیا کر لو گی بولا نہ سرپرائز ہے ویسے بھی لڑائی کر و میرا لڑنے کا موڈ ہے اگر تم نے مجھ سے لڑائی نہیں کی تو میرا رومینٹک موڈ آن ہو جائے گا۔

اور پھر تم جانتی ہو کہ کیا ہو گا اس نے اسے کام پر لگاتے ہوئے دھمکی بھی دی تھی جس پر وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

اچھا نہیں بتانا تو مت بتائیں چلیں میری تصویریں بنائیں۔اور کسی کام کے نہیں ہیں آپ بس تصویریں ہی اچھی بناتے ہیں میں

یہاں پہ کھڑی ہو جاؤں اس نے سائیڈ پر بنی اس جگہ پر اشارہ کیا تھا

۔

جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتا خود بھی اٹھ کر کھڑا ہوتا ہے اس کی تصویریں بنانے لگا تھا۔

وہ سرپرائز آج ہی ملے گا نا اس نے اچانک پھر سے پوچھا تھا جبکہ اس کی ایکسائٹمنٹ پر وہ مسکرا کر صرف ہاں میں سر ہلا گیا۔

آج ہی ملنے والا ہے تو بتا دیتے کہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تصویر مت خراب کرو سیدھی کھڑی ہو جاؤ اس نے ذرا سختی سے کہا تھا تو وہ نقاب اتار کر منہ بنا کر تصویریں بنانا شروع کروا چکی تھی۔

اتنا بھی مزہ نہیں آرہا جتنا پرنسز آئی لینڈ میں آیا تھا پتہ نہیں سرپرائز کیسا ہو گا وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی جب کہ اس کے چہرے سے ہی لگ رہا تھا کہ وہ یہ ایکسپیرینس کافی انجوائے کر رہی ہے وہ مسکرا کر اس کی تصویریں لینے لگا

OOOOOOOO

بہت مزہ آیا یہ تو بیسٹ ایکسپیرینس تھا۔ نہیں مطلب تھوڑا تھوڑا مزا آیا۔ آپ نے وہ میری سائڈ پوز والی تصویر ٹھیک سے بنائی تھی نا۔

اگر اچھی نہیں بنی تو ہم دوبارہ بنا لیتے ہیں یہ نہ ہو کہ میری تصویر خراب ہو جائے ویسے بھی اب تو تین مہینے کے بعد ہم یہاں واپس آئیں گے نا۔

اسے اچانک سے ہی خیال آیا کہ جو تصویر اس کی اچھی نہیں بنی اسے وہ دوبارہ سے اچھا کر کے بنا سکتی ہے۔

اور ویسے بھی ان کی واپسی جلدی نہیں ہونے والی تھی۔اور وہ چاہتی تھی کہ سب کچھ پرفیکٹ ہو۔

میری جان تمہاری تصویر بہت پیاری آئی ہے۔اور بقول تمہارے میں بہت ہی اچھا فوٹو گرافر ہوں تو تمہیں میرے اس ٹیلنٹ پر بالکل شک نہیں کرنا چاہیے

اس نے اس کے موبائل میں وہی تصویر ڈھونڈتے ہوئے اسے یقین دلایا تھا۔

جب اس کا اپنا فون بجنے لگا۔

یہ انجان نمبر کس کا تھا وہ ہرگز نہیں جانتا تھا شاید پاشا اسے کسی اور نمبر سے فون کرنے کی کوشش کر رہا ہو لیکن پاشا والا نمبر تو اس نے بند کر رکھا تھا وہ تو اسے فون کر ہی نہیں سکتا تھا یہ تو وہ والا نمبر تھا جو اس نے اس کی ملازمہ کو دے رکھا تھا۔

ارے یہاں پر تو سکون سے رہنے دو کون فون کر رہا ہے لائیے میں بات کرتی ہوں

ارے میری جان تمہیں بالکل پریشان ہونے کی ضرورت نہیں یہ فون بند ہو گیا۔

اس نے اگلے ہی لمحے کال کاٹ کر فون واپس جیب میں ڈالا تھا لیکن ذہن میں خیال آیا تھا کہ آخر اسے اس نمبر پر فون کون کر

سکتا ہے شاید اسی ملازمہ نے اسے کسی اور نمبر سے کال کرنے کی کوشش کی ہو

لیکن مرم کے سامنے وہ ہر گز اس کال کو اٹینڈ نہیں کر سکتا تھا اسی لیے فی الحال اس نے ان ساری چیزوں کو اگنور کرنا ہی بہتر سمجھا تھا۔

○○○○○○

وہ مرم کو لے کر کہیں اور جا رہا تھا جب اس کے فون پر دوسری طرف دفعہ اسی نمبر سے کال ائی۔

سامنے آئس کریم پارلر دیکھ کر اس نے گاڑی روک دی تھی کیونکہ اب وہ جاننا چاہتا تھا کہ اسے کال کرنے والا شخص کون تھا

مرم کافی زیادہ خوش نظر آرہی تھی یہ انٹرٹینمنٹ بھی اس نے کافی زیادہ انجوائے کی تھی۔

ائس کریم کھا کے اگے بڑھتے ہیں اس نے سامنے پارلر کی طرف اشارہ کیا تھا جبکہ مرم نے منہ بنایا وہ جتنی ایکسائٹڈ تھی اپنے سرپرائز کے لیے وہ اتنا ہی لیٹ ہو رہا تھا۔

ہم ائس کریم واپسی پر کھالیں گے پہلے وہاں چلتے ہیں نا جہاں آپ نے میرے لیے سرپرائز رکھا ہوا ہے۔

اس نے فوراً اس کا ہاتھ تھام کر انکار کرنا چاہا تھا۔

صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے میری جان ہم تھوڑا سا صبر اور کریں گے اور ویسے بھی ائس کریم کھانے میں کتنا وقت لگتا ہے صرف پانچ یا دس منٹ چلو اؤ۔۔۔۔۔

وہ گاڑی سے اترتے ہوئے اس کی طرف آتا اس کے سائیڈ کا دروازہ کھولنے لگا جب کہ وہ حیران تھی وہ خود ائس کریم اتنا زیادہ پسند نہیں کرتا تھا۔

لیکن آج وہ زبردستی اسے ائس کریم کھانے پر مجبور کر رہا تھا تو اس کا مطلب تھا کہ وہ اسے اپنے سرپرائز سے پہلے خوب سارا تنگ کرنا چاہتا تھا یہ تو بدلہ لینے والی بات ہوئی۔

کائزان کو اپنی اتنی پیاری بیوی سے اس طرح سے بدلہ ہرگز نہیں لینا چاہیے آخر وہ اس کی اتنی پیاری بیوی تھی۔

میں آپ کو کبھی زندگی میں کوئی سرپرائز نہیں دینے والی کائزن۔۔۔۔یہ بات اپ ہمیشہ یاد رکھیے گا وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے اسے دھمکی دے رہی تھی جبکہ وہ دروازہ لاک کرتا اس کا ہاتھ تھام کا سڑک پار کرنے لگا

OOOOOOO

وہ اسے فیملی کیبن میں بٹھاتا خود باہر نکل آیا تھا کیونکہ اب اس کے فون پر آنے والی کال کی رفتار تیز ہو چکی تھی۔

اس نے باہر نکل کر فون اٹھایا تو جیسے ہی کان سے لگایا اسے کسی بچی کی آواز سنائی دی تھی۔

کیوں ملنا چاہتے ہو تم مجھ سے کیا بات کرنی ہے تمہیں مجھ سے جلدی بتاؤ اور کہاں ملنا ہے یہ بھی بتاؤ میری ملازمہ نے مجھے بتایا تھا کہ تم مجھ سے ملاقات کرنا چاہتے ہو۔

اور یہ بھی کہ تم میرے بابا کو سزا دلوانا چاہتے ہو جو گناہ انہوں نے کیے ہیں انہیں اس کی سزا ملے گی۔

توکیا انہیں میری ماں کے قتل کی بھی سزا ملے گی میں خود اپنی آنکھوں سے اپنے باپ کو اپنی ماں کا قتل کرتے ہوئے دیکھ چکی ہوں۔

اور میں اس کے خلاف گواہی بھی دینے کے لیے تیار ہوں لیکن میری گواہی وہ لوگ ماننے کے لیے تیار ہی نہیں ہیں کیونکہ پانچ سال پہلے جب میرے باپ نے میری ماں کا قتل کیا تھا۔

تب میں 10 سال کی تھی اور ان کے مطابق وہ 10 سال کی بچی کی گواہی پر یقین نہیں کر سکتے۔

تو مجھے نہیں پتہ کہ میں تمہاری کیا مدد کر سکتی ہوں لیکن اس ملازمہ نے کہا ہے کہ تم ایک بہت اچھے انسان ہو۔

اور بہت صحیح کام کرتے ہو تو بتاؤ مجھے کہ مجھے تمہارے لیے کیا کرنا ہو گا اسے سمجھنے میں زیادہ وقت نہیں لگا تھا کہ وہ مظہر پاشا کی بیٹی تھی۔

اتنی نفرت اتنا غصہ اپنے ہی باپ سے۔۔۔۔۔۔؟ وہ الجھ کر بولا تھا اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ جانتی ہے کہ اس کا باپ کس طرح کا انسان ہے لیکن پھر بھی وہ اپنے باپ کے خلاف گواہی دینے کو تیار تھی اسے سزا دلوانے کو تیار تھی۔

ہاں ہے غصہ ہے نفرت تم بتاؤ کہ تم کیا کرنے والے ہو میرے بابا کے خلاف اور کیا تمہارے پاس میرے بابا کے خلاف کوئی ثبوت ہیں جن سے تم انہیں گنہگار ثابت کر سکو۔

نہیں میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے میشا لیکن میں پھر بھی تمہارے باپ کو گنہگار ثابت کروں گا بلکہ وہ خود اپنے منہ سے اپنے گناہ قبول کرے گا۔

میں تم سے جھوٹ نہیں بولوں گا مجھے کوئی آرمی افسر یا پولیس والا مت سمجھنا میں بھی اسی کی طرح ایک گنہگار انسان ہوں۔

لیکن میرا کام ایسے گنہگاروں کو ان کے انجام تک پہنچانا ہے

تمہارے باپ نے پچھلے کافی عرصے سے بہت غلط کام کیے ہیں۔

انہی میں سے ایک غلط کام مصر اور ترکی کے ہوٹلوں میں موجود ہنیمون کپلز کی بے ہودہ ویڈیوز بنا کر انہیں الگ الگ ویب سائٹ پر لانچ کرنا ہے۔

اس چیز سے تمہارا باپ بہت پیسے کماتا ہے۔ایک بچی کے سامنے یہ باتیں کرتے ہوئے مجھے خود بہت عجیب لگ رہا ہے لیکن میں تم سے کچھ چھپاؤں گا نہیں۔

اس کام میں بہت سارے لوگ شامل تھے تمہارے باپ کے جنہیں میں نے عبرت کا نشان بنایا ہے باقی میں تم سے اس لیے ملنا چاہتا تھا تاکہ میں تمہارے باپ کے بارے میں جان سکوں۔

میں جاننا چاہتا تھا کہ اس کے گناہوں کی انتہا کیا ہے۔
لیکن جس طرح سے تم اس سے نفرت کرتی ہو میں اندازہ لگا سکتا ہوں کہ تم بھی اپنے ہی باپ کے بارے میں کیا کیا جانتی ہو۔

ٹھیک ہے میں تم سے ملنے کے لیے تیار ہوں مجھے کہاں آنا ہے بتا دو باقی میں بس اتنا جانتی ہوں کہ میرے بابا نے میری ماں کو مارا تھا۔

وہ روز میری ماں کو مارتے تھے بہت مارتے تھے جانوروں کی طرح اتنا ہی نہیں بلکہ انہیں اپنے دوستوں کے سامنے بیچ دیتے تھے اور پھر وہ میری ماں کے ساتھ بہت بے ہودہ سلوک کرتے تھے میرا باپ سامنے بیٹھا شراب پیتا رہتا تھا۔

وہ روتی تھیں چیختی تھیں اور میرا باپ اس کے درد کا مذاق اڑاتا تھا

۔

مجھے بس اتنا پتا ہے کہ میری ماں نے میرے باپ سے شادی سے انکار کر دیا تھا تو اسے زبردستی اسنے کڈنیپ کر کے اس سے شادی کی تھی۔میری ماں نے اپنی زندگی کا بہت برا وقت اس شخص کے ساتھ گزارا ہے۔

Zubi Novels Zone

اور میں اپنی ماں کی اذیت کا انتقام اس شخص سے لینا چاہتی ہوں اس کے لیے مجھے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے میں کرنے کے لیے تیار ہوں۔

وہ بولے جا رہی تھی جبکہ کائزان اس کی ساری باتیں سنتا اس فیملی کیبن کے دروازے پر کھڑی مرم کو دیکھنے لگا تھا جو شاید اسی کا انتظار کرنے میں لگی ہوئی تھی۔

ٹھیک ہے میں تم سے ملتا ہوں میں تم سے ملنے سے پہلے تمہیں فون کروں گا تم اس جگہ آ جانا۔

اس نے فون رکھتے ہوئے کہا تھا جب کہ جلدی سے آرڈر کرتا خود اس کمرے کی طرف چلا گیا تھا جہاں پر مرم اس کا انتظار کر رہی تھی۔

کہاں رہ گئے تھے آپ میں کب سے آپ کی راہ دیکھ رہی تھی۔

سوری جان ضروری کال آگئی تھی ہاں تم بیٹھو نا یہاں کھڑی کیوں ہو گئی ہو بس ابھی ویٹر انے والا ہے اس نے اس کے لیے کرسی گھسیٹتے ہوئے اسے بٹھایا تھا۔

جبکہ ائس کریم کھاتے ہوئے اب وہ میشا سے ملنے کی پلاننگ کرنے لگا تھا۔

اس نے کل صبح ہی میشا سے ملنے کا سوچا تھا اسے یہی سوچا تھا کہ یہاں سے واپس ہوٹل جاتے ہی وہ صبح میشا سے ملنے کے لیے اسے فون کرے گا۔

اب اس معاملے کو وہ زیادہ لٹکا نہیں سکتا تھا کیونکہ دو دن کے بعد اس ان لوگوں کو مصر واپس جانا تھا

○○○○○○○

○○○○○○○○

اللہ جی یہ کتنی خوبصورت جگہ ہے یہاں پر کیا طوفان وغیرہ آیا ہے وہ ریت کی بنی ہے نا اس نے سامنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا تھا۔

قدیم زمانے کے پتھر ہیں ڈارلنگ اور یہ ہوا کی کار گری ہے۔ چلو وہاں جانا بھی تو ہے ناوہ اس کا ہاتھ تھام ہے اسے آگے کی طرف لے کر جانے لگا تھا۔

دور سے تو ایسا لگ رہا ہے جیسے کانٹے اگئے ہوں وہ بھی ریت کے وہ اس کے ساتھ ہی چل رہی تھی جب سامنے سے ایک آدمی دو گھوڑوں کی رسی کو پکڑ کر ان طرف لارہا تھا۔

چلو ڈارلنگ آگے کا سفر ان پر کرنا ہے اس نے گھوڑوں کی طرف اشارہ کیا تھا جبکہ وہ فوراہی گھوڑے سے ڈر کر اس کے پیچھے ہوئی تھی۔

میں نہیں بیٹھوں گی اس پر گر جاؤں گی میں اور یہ گھوڑا مجھے اپنی ٹانگ سے مار مار کر مار ڈالے گا نہیں مجھے بڑا ڈر لگتا ہے میں نہیں جاؤں گی اس کے اوپر اس نے چٹا سفید انکار کیا تھا۔

تم ہر چیز سے ڈرتی ہو اس دنیا میں کچھ ہے جس سے تمہیں ڈر نہیں لگتا۔اس نے کافی مایوسی سے پوچھا تھا۔

جب اس نے فوراً ہاں میں سر ہلا کر اس کی طرف اشارہ کیا۔

آپ سے ڈر نہیں لگتا مجھے۔اس نے اس کے پیچھے چھپتے ہوئے کہا تھا جب کہ اس کی معصومیت پر وہ مسکرا دیا حالانکہ اسے سب سے زیادہ اسی سے ڈرنا چاہیے تھا کیونکہ یہ گھوڑا ایک پالتو جانور تھا جس

کی لگام اس کے مالک کے ہاتھ میں تھی وہ اپنے مالک کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا تھا اور وہ بے لگام۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

مجھ سے ڈر نہیں لگتا تو میرے ساتھ ہی آجاؤ اس نے کہتے ہوئے فوراہی گھوڑے پر سوار ہوتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اوپر کی طرف کھینچ لیا تھا۔

مجھے گرانا مت۔۔۔۔۔۔۔اس نے اس کو دونوں کندھوں سے پکڑتے ہوئے اپنے قریب کیا تھا۔

میں تمہیں گرا سکتا ہوں۔۔۔۔؟اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بے یقینی سے بولا۔

ارے آپ سے نہیں گھوڑے سے کہہ رہی ہوں اس نے اپنی
بات کی درستگی کی تھی۔

اس بیچارے کو تو اردو ہی نہیں آتی ترکش گھورا ہے وہ بے بی اس
نے اپنی ہنسی دبا کر کہا تو اس نے اس کی شکل دیکھتے ہوئے ایک نظر
گھوڑے کی گردن کو دیکھتی جو کافی لمبی تھی اور اس کا منہ تو
دوسری طرف تھا۔

تو آپ کو کس لیے رکھا ہوا ہے میں نے بتائیں نا اسے کہ اس نے
مجھے گرانا نہیں ہے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو کائزان نے ایک
نظر اسے گھورا تھا۔

اگر مجھے ترکش نہیں آتی تو کیا تم مجھے اپنے ساتھ نہیں رکھتی۔

دیکھیں کائزاس وقت میرا بالکل موڈ نہیں ہے آپ کو آپ کی اہمیت بتانے کا اس گھوڑے کو اپنی زبان میں سمجھا دیں کہ آپ کو بے شک گرا دے مجھے بالکل نہیں گرانا۔

اوئے گھوڑے سن رہا ہے نا میری بیوی کو نیچے مت گرانا بے شک مجھے گرا دینا اس نے فوراً اس کے حکم کی تکمیل کرتے ہوئے کہا تھا جب اس نے اسے گھور کر دیکھا۔

اس بیچارے کو اردو نہیں آتی ترکش میں سمجھائیں اسے اس نے اس کے کندھے پہ ہاتھ مارتے ہوئے کہا تھا۔

جبکہ ان کے پاس تھوڑے فاصلے پر کھڑا جو آدمی کب سے ان کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا اس کی طرف دیکھتا وہ مسکرا دیا

تھا اگر اس نے ترکی میں کچھ بھی کہا تو یقینا اس نے بھی سمجھ جانا تھا

۔

ہاں ہاں بتا دیں گے اسے چلنے تو دو میں اسے سمجھا دوں گا تم ادھر آو میرے پاس گر نامت۔ مضبوطی سے پکڑو مجھے اس نے اسے اپنے اگے بٹھاتے ہوئے گھوڑے کی رسی اس کے ہاتھوں میں پکڑائی تھی جبکہ خود اس کے دونوں طرف ہاتھ رکھتا پوری طرح سے اپنے حصار میں قید کر چکا تھا۔

گھوڑے نے پہلے اہستہ اہستہ چلنا شروع کیا تو اسے ڈر نہیں لگا پھر اس نے آہستہ آہستہ تیزی پکڑی تھی۔اور وہ اگلے ہی لمحے چہرہ پھیر کر اس کے سینے میں منہ چھپا گئی

OOOOOOO

واؤ یہ کون سا ہوٹل ہے ایسا لگ رہا ہے ہم جیسے کسی محل میں اگئے

وہ اسے شاہی آشیانہ ہوٹل لے کر آیا تھا۔

شاہی آشیانہ ہوٹل ترکی کا سب سے مہنگا ترین ہوٹل ہے جو

کیپاڈوکیہ میں واقع ہے۔اس ہوٹل کی خاص بات یہ ہے کہ یہ

اصل میں ایک محل ہے بعد میں یہ محل ایک ہوٹل کی شکل اختیار

کر گیا تھا۔

وہ اتنا خوبصورت تھا کہ کوئی بھی یہاں رہنے کی فرمائش کر سکتا تھا

اور اصل خوبصورتی تو اس ہوٹل کے تھوڑے فاصلے پر بنے وہ

قدرتی خطے تھے جو ہر سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کر دیتے تھے۔

اور انہیں خطوں میں خوب صورت خفیہ راستے اور ان لوگوں کی حسین ترین کارگڑیاں تھی دور سے کوئی سمجھ ہی نہیں سکتا تھا کہ یہاں ایک پوری ابادی آباد ہے۔

یہ اتنے ہنر مند لوگ تھے کہ جب تک کوئی اس خطے کی طرف نہ ائے ان کے ہنر کو جان ہی نہیں سکتا تھا دور دور سے لوگ یہاں کے کارگروں سے بنائی گئی چیزوں کو لے کر جاتے تھے اور جگہ جگہ جا کر بیچتے تھے ہاتھوں سے بنائی گئی چیزیں اتنی دلکش دکھتی تھیں کہ کوئی بھی انہیں خریدنے پر مجبور ہو جاتا۔

یہاں کے لوگوں کا یہ یہ کاروبار تھا یہاں کے لوگ اسی طرح اپنی زندگی گزارتے تھے بڑے بڑے شہروں سے تھوڑا سا دور تھا یہ علاقہ لیکن اس خطے میں پوری ترکی کا اصل ہنر بستا تھا اگر کہا جائے تو یہ غلط نہیں ہو گا۔

میں تو سچی میں سرپرائز ہو گئی کیا یہ سرپرائز آپ مجھے دینے والے تھے وہ ایک ایک چیز کو چھوتی ہوئی اس سے بول رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کسی عجائب گھر میں ائی ہو۔

ڈارلنگ یہ ایک معمولی سا ہوٹل ہے اس میں کون سا سرپرائز ہو گا جو میں تمہیں دوں گا.

یہ ہوٹل معمولی لگ رہا ہے آپ کو اگر یہ معمولی ہے تو شاہی کون سا ہوتا ہے اور اگر یہ میرا سرپرائز نہیں ہے تو بتائیں نا کہ میرا سرپرائز کیا ہے آپ کو میرے ساتھ اس طرح سے نہیں کرنا چاہیے وہ اب غصہ ہو رہی تھی۔

اچھا اچھا بابا نہیں کرتا تمہارے ساتھ کچھ بھی بس وہ لوگ آرہے ہیں نا اس نے سامنے کھڑی ٹیم کی طرف اشارہ کیا تھا جس میں کافی ساری لڑکیاں تھیں۔

جاؤ ان کے ساتھ جاؤ یہ تمہیں تیار کریں گے اس کے بعد تمہارا سرپرائز شروع ہو گا۔اس نے وہاں کھڑی تقریبا 42 لڑکیوں کی

طرف اشارہ کیا تھا جبکہ اتنی ساری لڑکیاں ایک ساتھ ایک ہی یونیفارم میں دیکھ کر اسے کچھ عجیب سا محسوس ہوا۔

لیکن وہ خاموشی سے ان کے ساتھ ایک کمرے کی طرف آ گئی تھی

○○○○○○○

میم یہ ساری لڑکیاں آپ سے اردو میں بات نہیں کر سکیں گی تو میں ہی پ سے بات کروں گی

میں آپ کو سمجھاتی ہوں یہ جو ڈریس آپ کو نظر آرہا ہے یہ آپ کے ہسبینڈ نے آپ کے لیے پسند کیا ہے آپ کے پرنسز ویڈنگ شوٹ کے لیے ہم آپ کو کیپاڈوکیا کی خطے پر لے کر جائیں گے جہاں آپ کا برائڈل شوٹ ہو گا اٹس آ پرنسز برائڈل شوٹ۔

یہ ڈریس 100 غز کے کپڑے سے بنایا گیا ہے تو آپ اسے ایزیلی کیری ہر گز نہیں کر پائیں گی اسی لیے یہ پوری ٹیم آپ کی یہ ڈریس لے کر جانے میں آپ کی ہیلپ کرے گی

فی الحال آپ یہاں پر بیٹھ جائیں تب تک میں اپ کا میک اوور کروں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ وہ کنفیوز تھی ان ساری لڑکیوں کو دیکھ رہی تھی لیکن جب نظر اس ڈریس پر پڑی پلٹنا ہی بھول گئی۔

وہ سرخ کلر کی ایک بے تحاشہ خوبصورت اور لمبی ترین فراک تھی وہ پورے کمرے میں ایک کونے کی طرف سمیٹ کر رکھی

گئی تھی لیکن اس کے باوجود بھی اس نے اچھی خاصی جگہ لے رکھی تھی۔

اسے پہن کر میں چلوں گی کیسے اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر اس لڑکی سے پوچھا تھا۔

میم یہ ٹیم آپ کی ڈریس اٹھانے کے لیے ہی ہے اس نے ایک دفعہ پھر سے ان 42 لڑکیوں کی طرف اشارہ کیا تھا جو ایک طرف ہو کر بیٹھ گئی تھیں۔

کیا مطلب یہ ساری لڑکیاں میرا ڈریس اٹھائیں گی اور میں کیا کروں گی وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی۔

میم اپ کا ویڈنگ شوٹ ہو گا آپ کی ڈریس ہم سنبھال لیں گے آپ کو بالکل فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہم آپ کی ڈریس کو ہر گز خراب نہیں ہونے دیں گے آخر آپ کے ہسبینڈ نے اتنی مہنگی یہ ڈریس خریدی ہے۔

کتنی مہنگی۔۔۔؟ وہ بیچ میں بول پڑی تھی

اگر آپ کو اس کی ملکیت میں پاکستانی روپیوں میں بتاؤں تو تقریباً ایک کروڑ 80 لاکھ کی ڈریس ہے یہ ہم اس کے پوری طرح سے کیئر کریں گے اپ کی ڈریس کو کچھ نہیں ہو گا۔

اور نہ ہی آپ کو راستوں سے گھبرانے کی ضرورت ہے ہم آپ کے لیے آپ کا راستہ بھی آسان کر دیں گے وہ جیسے پوری تیاری

کر کے بیٹھی ہوئی تھی لیکن مرم کو اس کی کوئی بات سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔

ایک کروڑ میں کتنے زیرو ہوتے ہیں اس نے کافی دیر کے بعد اس سے پوچھا تھا۔

میم پہلے ہم آپ کو تیار کر لیں یہ حساب کتاب بعد میں کر لیجئے گا

اس نے اسے بیٹھنے کے لیے کرسی دی تو وہ صرف ہاں میں سر ہلاتی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔

اتنی مہنگی ڈریس اگر اس کی ڈریس اتنی زیادہ مہنگی تھی تو پھر وہ فوٹو شوٹ کتنے کا ہونے والا تھا کائز کیوں اس پر اتنے پیسے برباد کر

رہا تھا اس سے تو بہتر تھا کہ وہ اسے پرنسز ائیلینڈ ہی واپس لے جاتا

۔

ہاں لیکن اگر وہ اسے وہاں لے کر جاتا تو وہ یہ خوبصورت ڈریس پہن ہی نہیں پاتی ایسی خوبصورت ڈریس تو فلموں کی ہیر وئن کے پاس بھی نہیں ہوتی ہو گی جتنی اس کے پاس تھی۔

اور پھر اتنی بڑی ٹیم جو اسے تیار کر رہی تھی وہ دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی بلکہ اپنے آپ کو شہزادی سمجھ رہی تھی شہزادی تو وہ تھی نا لیکن صرف اپنے کائز کی اور اب اس کا پرنسز فوٹو شوٹ ہونے والا تھا۔

سنوئیں کسی کو بھیج کر بتا دیجیے کہ یہ پرنسز اپنے پرنس کے بغیر کوئی فوٹو شوٹ نہیں کروائے گی اس نے اسی لڑکی کو مخاطب کیا تھا جو اردو میں اس سے بات کر رہی تھی اس کے انداز پر وہ مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی تھی کیونکہ اس کا پیغام اس کے پرنس کو دینا تھا

OOOOOOOOO

میشا میں آگیا تم سے ملنے کے لیے میں نے کہا تھا نا کہ کیپاڈوکیا میں انا میرے لیے مشکل نہیں ہے دیکھو میں اگیا یہاں۔وہ جیسے ہی روہت کی بھلائی ہوئی جگہ پر پہنچی تھی تو روہت کو وہیں اس روم میں پایا وہ خوش ہو کر اس کی طرف بھاگی تھی۔

روہت شکر ہے تم اگئے میں بہت پریشان ہورہی تھی تمہیں پتہ ہے میرے بابا بہت خطرناک ہیں مجھے ڈر تھا کہ کہیں وہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچادیں۔

تم کیا اسی ہوٹل میں رہو گے وہ ہوٹل کا کمرہ دیکھتے ہوئے کہنے لگی جب کہ اس نے نوٹ کیا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کافی بے باک حرکتیں کر رہا تھا۔

یہ سب کچھ پہلی دفعہ نہیں تھا اور نہ ہی میشا کو ایسے ٹچ سے کوئی مسئلہ تھا لیکن آج اس کا انداز کچھ عجیب تھا اور اس کا موبائل فون اس کے ہاتھ میں تھا۔

ڈارلنگ ویڈیو بنا رہا ہوں۔تاکہ جب تم میرے پاس نہ ہو میں تمہیں اپنے قریب دیکھ سکوں وہ اسے کس کرتے ہوئے کافی بے باک انداز میں بولا تھا جبکہ میشا کو یہ سب کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا ۔

کچھ عرصہ پہلے اس کے دوست نے اسے بتایا تھا کہ اس کا بوائے فرینڈ روہت لڑکیوں کی ویڈیوز بنا کر انہیں بلیک میل کرتا ہے جس کی وجہ سے لڑکیاں اس کے ہاتھوں بلیک میل ہوتی ہیں لیکن اس نے اپنی دوست پر یقین کرنے کے بجائے اسے چھوڑ دیا تھا کیونکہ وہ روہت کی محبت میں اندھی ہو چکی تھی

اور ویسے بھی لڑکپن کی محبت انسان کو بہت کچھ غلط کرنے پر مجبور کر دیتی ہے اسے روہت پر پورا یقین تھا لیکن اب اسے لگ رہا تھا کہ یہ یقین غلط ہے۔

تو ویڈیو بنانے کی کیا ضرورت ہے میں ہمیشہ تمہارے پاس ہوں بند کرواسے اس نے اس کا کیمرہ پیچھے پھینکتے ہوئے کہا تھا۔

نہیں اج تو یہ ویڈیو بنے گی اور ویسے بھی تیرے باپ کا کیا بھروسہ یہی میرا کام پورا ہونے سے پہلے ہی اس نے مجھے ختم کر دیا تو بہتر ہے کہ اس سے پہلے پہلے میں اپنے دوستوں سے لگائی شرط پوری کرلوں۔

کیسی شرط کیا بکواس کر رہے ہو تم وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی وہ یہ سب کچھ نہیں سننا چاہتی تھی جو روہت بول رہا تھا جبکہ روہت اس کی نادانی پر قہقہ لگاتے ہوئے اسے ایک جھٹکے سے بیڈ پر پھینک چکا تھا۔

ڈارلنگ جو میں کہہ رہا ہوں ناوہ تو آج سمجھ جائے گی وہ کیمرے کو ایک طرف رکھتے ہوئے اپنی شرٹ اتار کر دور پھینکتا اسے اپنی طرف کھینچنے لگا تھا۔

روہت پلیز پیچھے ہٹو جانے دو مجھے یہاں سے میں تمہارے ساتھ ایک سیکنڈ بھی نہیں رکوں گی۔

وہ پریشانی سے اسے دھکا دیتی خود سے دور کرنے لگی تھی لیکن وہ اسے بری طرح سے اپنے قابو میں لے چکا تھا۔

وہ اس کی باہوں میں پھر پھڑا کر رہ گئی تھی لیکن رہائی حاصل نہ کر پائی

○○○○○○○

میشا ڈارلنگ تم اس طرح سے رونا دھونا بند کرو یار ایسا بھی کچھ نہیں ہوا تمہارے ساتھ اور ویسے بھی یہ سب کچھ تو ہم نے پہلے بھی کیا ہوا ہے اس میں اتنی بھی کوئی رونے دھونے والی بات نہیں ہے تو یہ ڈرامے بند کرو۔

تم پر یہ ڈرامے سوٹ نہیں کرتے میں نے اپنے دوستوں سے شرط لگائی تھی کہ میں تمہارے ساتھ ایک بیڈ شیئر کر کے دکھاؤں گا۔

لیکن ان لوگوں نے میری بات پہ یقین نہیں کیا اسی لیے یہ ویڈیو بنائی ہے اور ایک اور بات یاد رکھنا کہ اگر تم نے میرے بارے میں کسی کو بھی بتانے کی کوشش کی تو یہ ویڈیو میں ویب سائٹ پر لانچ کر دوں گا اور پھر تم جانتی ہو کہ تمہارے ساتھ کیا ہو گا۔

فلحال میں یہاں سے جا رہا ہوں مجھے واپس استنبول جانا ہے لیکن یہ ویڈیو میں تمہیں سینڈ کر دیتا ہوں تا کہ تمہیں جب جب میری یاد

ائے تو یہ ویڈیو دیکھ کر مجھے اپنے قریب محسوس کر سکو وہ قہقہ لگاتا وہ ویڈیو اس کے نمبر پر سینڈ کر چکا تھا۔

جب کہ وہ اس ویڈیو کے ساتھ ساتھ روہت کا اصل چہرہ دیکھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی اس نے خود اپنے اپ کو برباد کر لیا تھا۔

وہ اس دنیا کا پہلا مرد تھا جس پر اس نے یقین کیا تھا لیکن اب اسے افسوس ہو رہا تھا۔ اس کی ماں کی طرح اس کے نصیب میں بھی دھوکے باز شخص لکھا تھا

○○○○○○

وہ سب لوگ کافی مشکل سے اسے اوپر پہاڑی کی طرف لے کر جا رہی تھیں اس میں چلنا تو بے حد مشکل تھا لیکن پھر بھی وہ لوگ کافی کوشش کر رہی تھیں بیچاریوں کو اتنی کوشش کرنی پڑ رہی تھی اس کے لیے اس طرف کوئی مرد نہیں تھا۔

شاید اسی لیے اسے پردہ کرنے سے منع کر دیا گیا تھا وہ خاموشی سے ہوٹل سے نکل کر ایک بہت بڑی گاڑی میں بیٹھی تھی اور وہ گاڑی اسے اس پہاڑی کے آتے ہی اتار کر چلی گئی تھی۔

اف کتنا لمبا سفر تھا میں تو تھک گئی آپ لوگ بھی تھک گئی ہوں گی نا اتنی بڑی ڈریس کو اٹھا کر مجھ سے تو چلا ہی نہیں جا رہا تھا اس نے اسی لڑکی کو مخاطب کیا تھا۔

نہیں میم یہ ہمارا کام ہے اس میں تھکنے والی کوئی بات نہیں یہ تو ہمیں کرنا ہی پڑتا ہے۔اب تھوڑا سا اور اوپر چلیں آپ کا فوٹو شوٹ وہاں اوپر ہو گا چوٹی کی طرف اس نے اوپر کی طرف اشارہ کیا۔

ارے اپ لوگ سانس تو لے لیں مجھے کوئی جلدی نہیں ہے آرام سے بھی کر سکتے ہیں ہم لوگ اس نے لڑکیوں کی سانسوں کو پھولے ہوئے دیکھ کر کہا تھا۔۔بیچاریوں کو کتنا کچھ فیس کرنا پڑتا تھا۔

کوئی بات نہیں میم ہمارا تو یہ کام ہے اپ ہماری فکر نہ کریں آپ اوپر چلیں سر نے جلدی جلدی سب کچھ کرنے کے لیے کہا ہے ۔کیونکہ پھر اندھیرا شروع ہو جائے گا اور غروب شام کا منظر ختم ہو جائے گا پھر شاید آپ کا ڈریم فوٹو شوٹ ویسا نہ ہو جیسا سر چاہتے ہیں۔

اس نے اسے جلدی چلنے کی وجہ بتائی تھی جس پر وہ فوراہاں میں سر ہلاتی اوپر کو چلنے کے لیے تیار ہو گئی تھی اب زیادہ سفر نہیں تھا تقریبا کوئی دو منٹ میں ہی وہ لوگ پہاڑی کی اس چوٹی پر پہنچ جانے والے تھے

○○○○○○○○

وہ سب لوگ مل کر اسے اوپر تک لے کر آئیں تو سامنے ہی اسے بلیک فور پیس میں وہ کھڑا نظر آیا تھا۔

اس کے پاس الفاظ کی کمی تھی اس کی وجاہت بیان کرنے کے لیے اور ویسے بھی اس کی وجاہت کسی الفاظ کی محتاج نہیں تھی وہ کیسا تھا اسے پرواہ نہ تھی وہ اس کا تھا اتنا ہی کافی تھا۔

اس نے اس کی طرف دیکھا تو اسے عجیب سی شرم سی محسوس ہونے لگی ایک شخص اس کے لیے اتنا کچھ کر سکتا تھا

"_______

اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا لیکن وہ کر چکا تھا اس کے لیے بہت کچھ وہ اہستہ اہستہ قدم اٹھاتی اس کے پاس آر کی تھی جبکہ وہ

ساری لڑکیاں پیچھے اس کی ڈریس اٹھائے ایک لائن میں چلتے ہوئے آرہی تھی۔

وہ اپنا ہاتھ آگے کو بڑھاتا اسے اپنے قدموں کی رفتار تیز کرنے پر مجبور کر گیا تھا وہ جلدی جلدی اس کے قریب آتی اس کا ہاتھ تھام چکی تھی جبکہ اس کی کمر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے نیچے کی طرف اشارہ کیا تھا۔

○○○○○○○○○

سامنے نیچے کی طرف اسے کیپاڈوکیا پورا شہر نظر آرہا تھا اس کے سامنے پورا شہر تھا۔ایک طرف وہ آشیانہ ہوٹل جسے وہ چھوڑ کر آئے تھے تو دوسری طرف وہ بڑی بڑی پینسل نما عمارتیں جن کے سامنے سے ایسا لگ رہا تھا جیسے بڑے بڑے سوراخ ہوں۔

دور سے تو اسے وہ ریت کی چھوٹی مینارے لگ رہی تھیں حالانکہ یہاں پر ایک بستی آباد تھی۔

اور ان سب سے ہٹ کر دور اسے وہ جگہ بھی نظر آ رہی تھی جہاں پر ان لوگوں نے ہاٹ ایئر بلون میں بیٹھ کر آسمان کا سفر کیا تھا اس وقت وہاں بہت اونچائی پر ہاٹ ایئر بلونز تھے۔

جو اس وقت کسی کو بھی اپنی طرف متوجہ کر سکتے تھے شام کا یہ منظر اسمان کو کافی حد تک انہیں ہاٹ ائیر بلون سے گھیرے ہوئے تھا۔

ہوا کی وجہ سے پیچھے کی طرف دھکا لگنے پر اس نے دیکھا کہ وہ لڑکیاں اس کی ڈریس کو ہر طرف پھیلا رہے ہیں جبکہ کائزان نے اسے مضبوطی سے تھام رکھا تھا۔

پرنسز ائی لینڈ میں تمہارا پرنسز شوٹ نہیں ہو سکتا تھا یہ تو کیپاڈوکیا کے اس پہاڑ پر ہی سوٹ کرتا ہے یہاں پر تمہیں تمہاری پسند کی ہر چیز نظر ائے اس نے سامنے ایک بڑے سے سمندر کی طرف اشارہ کیا تھا جس میں نہ جانے کتنی ہی شیپ چل رہی تھیں۔

سامنے سے سورج غروب ہو رہا تھا اس کی ڈریس کو ہر طرف سے پھیلا کر پہاڑ کے اوپر والی چوٹی کو کور کر دیا۔

اب میری پرنسز کا پرنسز فوٹو شوٹ ہوگا اور تمہارا پرنس بھی تمہارے پاس ہی ہے یہاں نیچے بیٹھ رہا ہوں میں تمہارے بہت پاس گھبرانے کی بالکل ضرورت نہیں ہے تم آرام سے کانفیڈنس کے ساتھ فوٹوز بناؤ۔

میں نے اکیلے نہیں بنوانے میں نے بتا کر بھیجا تھا اس نے اسی لڑکی کی طرف اشارہ کیا تو وہ مسکرا دیا۔

ہاں میری جان میری جانتا ہوں تم نے پیغام بھجوایا تھا اور میں بھی اتنی تیاری شیاری کر کے اسی لیے آیا ہوں ڈونٹ وری میں اپنی پرنسس کے ساتھ خوب ساری تصویریں بناؤں گا۔

لیکن پہلے اس خوبصورت نظارے کے ساتھ تمہاری تصویریں بنیں گی۔

اس نے نیچے پتھر پر بیٹھتے ہوئے خود کو تھوڑا سا فریم سے ہٹایا تھا جب کہ وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی کیا کوئی کسی سے اتنی محبت کر سکتا تھا کہ اس کا ایک چھوٹا سا خواب اس طرح سے پورا کرنے کی کوشش کرے۔

اس نے تو بس نیند میں کہہ دیا تھا کہ کوئی اسے شہزادی بنا کر شہزادیوں کی طرح اس کی تصویر بنائے۔

اور وہ سچ مچ میں اسے شہزادی بنا گیا۔اس کی آنکھوں میں انسو آ رہے تھے۔خواب کبھی کبھی اس طرح سے بھی پورے ہوا کرتے ہیں۔

میم پلیز آپ روئیے گا مت آپ کا میک اپ خراب ہو جائے گا دوسری طرف کھڑی لڑکی نے کہا تو کائزان نے کافی پریشان ہو کر اس کی طرف دیکھا تھا۔

میں رو نہیں رہی ہوا بہت تیز چل رہی ہے اور یہ جو آپ نے اوپر جھوٹی لیشز لگائی ہیں نا یہ میری آنکھوں کے اندر جا رہی ہیں اس نے کائزان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔وہ اپنی شہزادی کے لیے اتنا کچھ کر رہا تھا اور وہ پاگلوں کی رو رہی تھی

میری بیوی کی آنکھیں اتنی خوبصورت ہیں یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت کیا تھی اس نے اس لڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے ذرا سختی سے کہا

سر وہ مکمل فوٹو شوٹ کے لیے وہ منمنائی تھی۔

کوئی بات نہیں کائز میں بالکل ٹھیک ہوں۔اور یہ زیادہ پیاری بھی لگ رہی ہیں تو میں تھوڑی دیر کے لیے ایڈجسٹ کر لوں گی اس نے مسکرا کر کہا تھا۔جب کہ وقت کو برباد نہ کرتے ہوئے وہ اب تصویریں بنانے لگے تھے۔

OOOOOOOO

ان چار فوٹو گرافر لڑکیوں نے اس کی ٹوٹل 110 تصویریں بنائی تھیں۔

اس کے بعد کائزان کو بلا لیا گیا تھا اس کے ساتھ اس کا ساتھ نبھانے کے لیے اس کے ایک بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالنے کے لیے کہا تھا۔

جبکہ اس تصویر میں ان دونوں نے سیریس ہونا تھا اور کائزاس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جہاں وہ ہنسی چھپانے کی کوشش بمشکل کر رہی تھی وہ جانتا تھا اسے گدگدی ہوتی ہے۔

میری شکل نہ دیکھیں مجھے اور زیادہ ہنسی آئے گی مجھے فیل نہ کروائیں وہ کہتے ہیں نا سردی اور گدگدی جتنی زیادہ محسوس کرو اتنی زیادہ ہوتی ہے۔

وہ بے عزتی اور سردی تھی کائزان نے مسکرا کر کہا۔

آپ میری چیزوں میں غلطیاں نہ نکالا کریں میری اپنی بات ہوتی ہے آپ کسی فلاسفر کے ساتھ نہ ملایا کریں

جانم تم بھی کسی فلاسفر سے کم نہیں ہو تمہاری باتوں پر ایک کتاب لکھی جاسکتی ہے۔اس نے اہستہ سے اس کے چہرے کے نیچے انگلی رکھ کر اس کا چہرہ اوپر کیا تھا جبکہ وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی کچھ کہنے ہی والی تھی کہ ان لوگوں نے ان کی تصویر بنالی۔

اور اب وہ فوٹو گرافر اس تصویر کی تعریف کر رہی تھی اور اپنی کارگری پر خوش ہو رہی تھی۔

جبکہ کائزان بنا کچھ بولے ایک بار پھر سے اس کی طرف دیکھنے لگا اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے سامنے ڈوبتے سورج کی طرف دیکھا۔جب کہ کائزان کا دھیان اب بھی صرف اسی کے حسین چہرے پر تھا۔

لڑکیوں نے ہر اینگل سے ان کی تصویر بنائی تھیں جیسے پوز بنانے کے لیے وہ انہیں کہہ رہی تھی وہ ان دونوں کے لیے ہی ممکن نہیں تھا۔

وہ ایک دوسرے میں مگن انہیں زیادہ پیارے لگ رہے تھے۔

اور پھر تصویریں بنتی ہی چلی گئی ان لوگوں کا فوٹو شوٹ کافی لمبا ہو گیا تھا۔

لیکن ہر اینگل سے لی گئی تصویر جس میں اس جگہ کی خوبصورتی کو بھی اجاگر کیا گیا تھا بہت ہی خوبصورت تھی یہ ایلبم انہیں کل تک تیار شدہ ملنے والا تھا۔

تیز ہوا کے ساتھ اڑنے والے خوبصورت پھول اس پہاڑی پر تقریباً ہر طرف لگے ہوئے تھے ان کے فوٹو شوٹ کو مزید خوبصورت بنا رہے تھے۔

شام اہستہ اہستہ اندھیرے میں ڈلنے لگی تو سامنے ہی آسمان پر سمندر کی طرف سے اٹھتے وہی ننھے ننھے سے کاغذ کے دیے آہستہ آہستہ آسمان کو بھرنے لگے تھے۔اور ان کے فوٹو شوٹ کو مزید مکمل بنانے لگے تھے۔

اب آپ لوگ میری بیوی کو واپس ہوٹل لے کر جائیں گے اس نے اپنے فون پر آنے والی کال کو دیکھتے ہوئے ان سے کہا تھا۔

جی جی سر ہم ابھی آپ کی وائف کو واپس ان کے آشیانے میں لے جائیں گے آپ فکر نہ کریں آپ پیچھے گاڑی میں آجائیں اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب اس نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے کان میں جھک کر سرگوشی کی۔

یہ لڑکیاں کہہ رہی ہیں کہ یہ ڈریس ایک کروڑ 80 لاکھ کی ہے سچی میں اتنی مہنگی ہے کیا وہ پریشانی سے پوچھنے لگی تھی جب اس نے نفی میں سر ہلایا .

ہاہاہا بکواس کر رہی ہیں اتنا بھی امیر نہیں ہوں میں میری جان یہ ڈریس صرف ایک لاکھ ساٹھ ہزار لیرا کا ہے۔ان لوگوں کو بڑھا چڑھا کر بتانے کی عادت ہوتی ہے تم ریلیکس ہو کر جاؤ ہوٹل

واپس اس نے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے کہا تھا جبکہ وہ بھی کچھ حد تک پر سکون ہوگئی تھی لیکن اس کے لیے ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپے بھی کم نہیں تھے۔

جب کہ کائزان کو ان لوگوں کی یہ حرکت اچھی نہیں لگی تھی کہ ان لوگوں نے اس ڈریس کی قیمت مرم کو بتائی تھی۔

ان لوگوں کا کام تھا اپنے کام پر فوکس کرنا کون سی چیز کتنے کی تھی ان سب سے ان کا کوئی لینا دینا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ وہ انہیں اگنور کرتے ہوئے اپنے فون پر انے والی کال کی طرف متوجہ ہوا

○○○○○○○○

فون سنتے ہوئے وہ پہاڑ سے نیچے کی طرف جا رہا تھا کیونکہ اوپر موبائل کے سگنلز نہیں آ رہے تھے لیکن میشا کی کال آتے دیکھ کر اسے فون اٹھانا تھا ہو سکتا ہے وہ اس سے کوئی ضروری بات کرنا چاہتی ہو۔

ہاں میشا اب بولو میں تمہیں سن پا رہا ہوں اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا تھا جب کہ میشا کافی دیر خاموش رہی۔

ہیلو ہیلو میشا تمہیں میری آواز آ رہی ہے کیا تم مجھے سن پا رہی ہو اس نے مزید نیچے کی طرف جاتے ہوئے کہا تھا۔

جب اسے دوسری طرف سے آواز سنائی دی ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ رورہی ہے لیکن اپنے درد کو چھپانے کی کوشش کرتے ہوئے۔

ہاں آرہی ہے آواز میں بول رہی ہوں میشا مجھے تم سے ملنا ہے ابھی کیا تم مجھ سے ابھی ملنے کے لیے آسکتے ہو وہ کافی دیر کے بعد بولی تھی۔

ابھی اس وقت تو شاید یہ ممکن نہیں ہوگا لیکن تم مجھ سے اس وقت کیوں ملنا چاہتی ہو خیریت تو ہے ناوہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

مجھے تم سے ابھی ملنا ہے اسی وقت اگر تو تم مجھ سے ملنے آسکتے ہو تو پلیز میں تمہیں اپنی لوکیشن سینڈ کرتی ہوں شاید کل کے بعد میں تم سے نہ مل سکوں وہ کافی دیر سوچنے کے بعد بولی تھی۔

کیوں نہیں میشا تم ٹھیک ہو نا اس نے پریشانی سے پوچھا تھا۔
اگر ٹھیک ہوتی تو شاید میں تم سے اس طرح ضد نہیں کرتی مجھے تم سے ملنا ہے کیا تم مجھ سے ابھی ملنے آسکتے ہو ہاں یا نہ میں جواب دو اس نے اس دفعہ کافی سختی سے پوچھا تھا اسے میشا کا انداز کچھ بدلہ بدلہ سا لگ رہا تھا اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کچھ غلط ہوا ہو۔

ٹھیک ہے میں آتا ہوں تم اپنی لوکیشن ابھی کے ابھی مجھے سینڈ کرو اور میں کوشش کرتا ہوں تم سے ملنے کی وہ بس اتنا کہہ کر فون بند کر چکا تھا جبکہ اگلے دو منٹ کے اندر ہی اسے اپنے موبائل فون پر اس کی لوکیشن معصول ہو گئی تھی۔

اسے میشا کے انداز سے الجھن سی محسوس ہو رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کے ساتھ کچھ غلط ہوا ہو۔

اس نے کچھ سوچتے ہوئے مظہر پاشا کو فون کیا تھا جبکہ دوسری طرف سے ہمیشہ کی طرح فوراً فون اٹھالیا گیا

OOOOOOOO

ہیلو بولو کیوں فون کیا ہے تم نے ہمیشہ کی طرح وہی لیا دیا انداز جبکہ کائزان کا ارادہ آج اسے طنز کرنے کا نہیں تھا بلکہ وہ اس سے ضروری بات کرنے کے لیے اسے فون کر رہا تھا۔

تمہاری بیٹی ٹھیک نہیں ہے مظہر بادشاہ کچھ ہوا ہے وہ پریشان تھی میں نے دیکھا ہے اسے اس کی حالت کافی خراب لگ رہی تھی مجھے لگ رہا ہے کہ تمہیں اس سے ملنا چاہیے

پتہ نہیں مجھے کیوں لگتا ہے کہ وہ کوئی بہت سنگین قدم اٹھانے والی ہے یہ نہ ہو کہ وہ تمہارا کوئی بہت بڑا نقصان کرنے والی ہو اس نے اسان الفاظ میں اسے سمجھانے کی کوشش کی تھی جبکہ دوسری طرف سے مظہر کچھ حیران ہوا۔

تم میری بیٹی کے بارے میں ایسا کیسے کہہ سکتے ہو تم جانتے ہی کتنا ہو میری بیٹی جہاں ہے بہت خوش ہے یہ مت سوچنا کہ میں تمہاری باتوں میں آکر اپنی بیٹی کو فون کروں گا یا اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کر کے تمہیں بتا دوں گا کہ وہ کہاں ہے۔

مظہر پاشا نے دماغ کا استعمال کرتے ہوئے کہا تھا اسے یہی لگا تھا کہ کائزان جاننا چاہتا ہے کہ اس کی بیٹی کدھر ہے۔

تمہاری بیٹی اس وقت کیپاڈوکیا میں ہے اور تمہاری بیٹی ٹھیک نہیں ہے یہ بات ہی یاد رکھنا اللہ نہ کرے کہ وہ کوئی غلط قدم اٹھائے لیکن اس کے انداز سے لگ رہا ہے کہ وہ تمہارے لیے

بہت بڑی پریشانی پیدا کرنے والی ہے اس نے بس اتنا کہہ کر فون کاٹ دیا تھا۔

اور صاف الفاظ میں سے یہ بھی بتایا تھا کہ وہ پہلے سے ہی واقف ہے کہ اس کی بیٹی کہاں ہے تو اس کو اتنا بھی خود کو سمارٹ سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے جبکہ مظہر پاشا دوسری طرف سے سچ مچ میں اس دفعہ پریشان ہو گیا تھا

OOOOOOOOO

رسل میرا ارادہ اج ہی مظہر پاشا کو ختم کر دینے کا ہے میں سوچ رہا ہوں کہ اج ہی میں واپس استنبول کے لیے نکل جاتا ہوں اور بہتر یہی ہے کہ میں وہیں پر اسے ختم کر دوں۔

میشا کے ساتھ میں کسی لمبے چکروں میں نہیں پڑنا چاہتا وہ مجھ سے ملنا چاہتی ہے میں بھی اس سے مل لوں گا پہلے مجھے لگتا تھا کہ وہ میری کچھ مدد کر سکتی ہے۔

لیکن اس کی باتوں سے میں نے اندازہ لگایا ہے کہ وہ اپنے باپ کے بارے میں جانتی سب کچھ ہے لیکن اس معاملے میں وہ ہماری کوئی مدد نہیں کر سکتی۔

میں چاہتا تھا کہ انجم کو انصاف ملے اس کا قاتل گنہگار ثابت ہو جائے دنیا کے نظروں میں لیکن میشا اپنے باپ کے خلاف گواہی نہیں دے سکتی کیونکہ اپنی ماں کا قتل ہوتے اس نے بہت چھوٹی عمر میں دیکھا تھا اور قانون اس قتل کی ائی وٹنس کو قبول نہیں کرتا

اس لیے میں مزید اس معاملے کو لٹکانا نہیں چاہتا میں نے سوچا تھا کہ میں مظہر پاشا کی ڈیڈ باڈی کو اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا۔

لیکن اب میں ایسا بھی نہیں کرنے والا میرا ارادہ اس کی لاش کو میشا کے حوالے کر دینے کا ہے اور جہاں تک میشا کی بات ہے تو اسے میں اج ہی بتا دوں گا کہ میں نے اس کے باپ کو ختم کر دینا ہے فلحال میں اسی سے ملنے جا رہا ہوں مجھے دو گھنٹے میں کیسے بھی واپس آنا ہو گا مرم ہوٹل میں اکیلی ہے۔

وہ فون پر رسل سے بات کر رہا تھا جبکہ رسل رفیل اور ڈبلیو اج ہی اپنا سارا کام ختم کر کے سعودیہ سے ترکی کے لیے روانہ ہونے والے تھے۔

ہاں ٹھیک ہے تم آج ہی اپنا کام ختم کر دو ہم بھی آج رات دو سے ڈھائی تک وہاں پہنچ جائیں گے باقی تم میشا سے مل لو پتہ نہیں اس نے تمہیں کیوں بلایا ہو گا ہو سکتا ہے وہ تمہیں اس مظہر پاشا کے بارے میں کوئی بات بتا سکے۔

نہیں مجھے نہیں لگتا کہ وہ مجھے کچھ بھی بتا پائے گی وہ کافی پریشان لگ رہی تھی مجھے لگ رہا ہے کہ اس کے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے

بہت عجیب سا بیہیویئر تھا اس کا اسی لیے میں اس وقت مرم کو اکیلے چھوڑنے کا رسک لے رہا ہوں۔

ورنہ تم جانتے ہو کہ ترکی میں میرے کتنے دشمن ہیں میں ایسی غلطی کبھی بھی نہیں کر سکتا فی الحال تو مجھے کیسے بھی میشا سے مل کر واپس ہوٹل جانا ہے۔ہوٹل سے نکلنے سے پہلے میں نے اس لڑکی سے کہہ دیا تھا کہ وہ جب تک میں واپس نہ اؤں میری بیوی کے ساتھ رہے۔

اس کے لیے میں اسے الگ سے پیمنٹ کر دوں گا اور تم لوگ بھی جلدی سے جلدی پہنچنے کی کوشش کرو میں یہ میشا والا معاملہ ختم کر کے تم سے ملتا ہوں۔

وہ فون رکھتے ہوئے گاڑی سے باہر نکلا تھا جہاں سامنے بہت بڑا ہوٹل تھا جہاں میشا نے اسے بلایا تھا

○○○○○○○

بولو میشا تم نے مجھے یہاں پر کیوں بلایا ہے میرا ارادہ تھا تم سے ان دونوں میں ملنے کا لیکن اتنا ارجنٹ بلانے کی وجہ میں سمجھ نہیں سکا۔

تم ہو جس نے فون پر مجھ سے بات کی تھی وہ ایک نظر اسے سر سے پیر تک دیکھتے ہوئے بولی تھی کائزان نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا اسے یہ لڑکی بہت عجیب سی لگی تھی

اب تک جو سی سی ٹی وی فٹیج میں وہ اس لڑکی کو دیکھتا رہا تھا یا جتنا اس نے اس لڑکی کا پیچھا کیا تھا وہ اس لڑکی سے بالکل الگ لگ رہی تھی۔

ہاں میں ہوں کائزان کاظمی جس کی فون پر تم سے بات ہوئی تھی اس نے اسے جواب دیا۔

اگر کوئی لڑکا زبردستی میرے ساتھ ریلیشن شپ بنائے اور میں اسے انکار کروں تو کیا یہ میرے ساتھ ریپ ہوگا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو ایک لمحے کے لیے کائزان کے ہاتھ رک گئے تھے وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

کسی نے کیا ہے تمہارے ساتھ ایسا اس نے پریشانی سے پوچھا تھا جب کہ وہ ریلیکس سی پیچھے کرسی سے ٹیک لگاتی اسے دیکھتی ہاں میں سر ہلا گئی۔

بتاؤ کس نے کیا ہے تمہاری آنکھوں کے سامنے اس کا حشر بگاڑ دوں گا اس نے یقین دلایا تھا جبکہ اس نے نفی میں سر ہلا دیا جیسے وہ اس بارے میں بات ہی نہ کرنا چاہتی ہو۔

تم اپنے ساتھ ایسا ظلم نہیں کر سکتی سمجھی میری بات کو بتاؤ مجھے کس نے کیا ہے تمہارے ساتھ ایسا میں اسے عبرت کا نشان بنا کر اسے اس کے انجام تک پہنچا دوں گا۔

اسے اس کے انجام تک میں خود پہنچادوں گی اور اپنے باپ کو بھی اور میں تمہیں یہاں اسی لیے بلا رہی تھی کہ میں نے اپنے باپ کو سبق سکھانے کے لیے ایک بہترین طریقہ ڈھونڈ نکالا ہے۔

غیرت بہت بڑی چیز ہوتی ہے کائزان کاظمی یا تو میرا باپ مر جائے گا یا پھر ایک اچھا انسان بن جائے گا اور دوسرا موقع تو سب کو ملنا چاہیے میں اپنے باپ کو ایک اچھا انسان بناؤں گی پتہ نہیں وہ کیا سوچ رہی تھی کائزان کو اس کی کوئی بات سمجھ میں نہیں ائی تھی۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا میں کچھ سمجھ نہیں پارہا تمہارا باپ کبھی ایک اچھا انسان نہیں بن سکتا وہ ایک مجرم ہے اور ایسے مجرموں کو جیل کی چار دیواروں کے پیچھے ہونا چاہیے یا پھر زمین سے دو غذ نیچے۔

ایک موقع مجھے دو اسے اچھا انسان بنانے کا اگر میں فیل ہو گئی تو تم اسے جیل کی چار دیواریوں کے پیچھے پھینک دینا یا زمین کے نیچے دفنا دینا مجھے کوئی اعتراض نہیں

وہ کہتے ہوئے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی اور ساتھ ہی ایک ویڈیو اس کے نمبر پر سینڈ کی تھی کائزان نے فوراً ویڈیو کھول کر دیکھی تھی لیکن اسے افسوس ہوا تھا اسے دیکھنے پر۔

تمہیں شرم محسوس ہو رہی ہے یہ ویڈیو دیکھنے میں ابھی تو ساری دنیا یہ ویڈیو دیکھے گی مرد کو لگتا ہے کہ یہ معاشرہ اس کا ہے وہ جو چاہے کر سکتا ہے لیکن شاید وہ بھول گیا ہے کہ یہ دنیا صرف انٹرٹینمنٹ مانگتی ہے۔

تھوڑی دیر کی اس انٹرٹینمنٹ پر تھوڑی بدنامی میری ہو گی اور کریئر برباد اس کا ہو گا جس نے میری زندگی برباد کرنے کی کوشش کی اور باقی میرا باپ شرم سے مر جائے گا یا پھر ایک اچھا انسان بن جائے گا۔

تم ایسا کچھ بھی نہیں کرو گی دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا تم اس طرح کی ویڈیو۔۔۔۔۔۔۔۔ تمہیں اندازہ بھی ہے کہ یہ

تمہاری پوری زندگی خراب کر سکتی ہے ساری زندگی برباد ہو جائے گی تمہاری وہ اسے سمجھا رہا تھا۔

ایک لڑکی کی زندگی اسی وقت برباد ہو جاتی ہے جب وہ اپنا یقین اپنا اعتبار کسی لڑکے کے ہاتھ میں تھماتی ہے۔

اور وہ لڑکا اس کے ساتھ اس طرح کی ویڈیو بنا کر اسے دنیا کے سامنے شرمندہ کرتا ہے اور پھر اسے ذلیل کروانے کی کوشش کرتا ہے۔

یہ میرا ابوائے فرینڈ تھا روہت اس نے مجھے آج رات کو فون کر کے اپنے دوستوں کے پاس ہوٹل روم میں پہنچنے کے لیے کہا ہے تاکہ وہ لوگ بھی میرے ساتھ یہ کر سکیں۔

لیکن میں کوئی پراسٹکیوٹر نہیں ہوں یہ بات میں اسے بھی بتاؤں گی اور اس کے گھٹیا دوستوں کو بھی بتاؤں گی اسے لگتا ہے نا کہ عورت اپنی عزت کی خاطر خاموش ہو جاتی ہے۔

تو اب اسے پتہ چلے گا کہ ہر عورت خاموش نہیں ہوتی بلکہ اپنے لیے سٹیپ لیتی ہیں اس سے تھوڑی بدنامی میری ہو گی لیکن سکون سے سر اٹھا کر وہ بھی نہیں جی پائے گا اور میرے باپ کو بھی اس کے کیے کی سزا مل جائے گی۔

وہ بات ختم کرتے ہوئے وہاں سے جا چکی تھی جبکہ کائزان پریشانی سے مظہر پاشا کو فون کرنے لگا تھا جو کام وہ کرنے جا رہی تھی وہ اسے ایسا کام کرنے کی اجازت کبھی نہیں دے سکتا تھا وہ لڑکی اپنی زندگی برباد کرنے جا رہی تھی

○○○○○○○○○

بولو کیوں فون کیا ہے تم نے دوسری طرف سے فوراً فون اٹھا لیا گیا تھا۔

اسے مظہر پاشا سے مطلب نہ تھا وہ بھاڑ میں جائے جیے مرے کچھ بھی ہو اسے فرق نہیں پڑتا تھا لیکن ایک معصوم لڑکی کی زندگی وہ برباد کیسے ہونے دے سکتا تھا۔

وہ بھی اپنی ہی انکھوں کے سامنے اس کی بیٹی کتنی ضدی تھی وہ اندازہ لگا چکا تھا۔

تمہاری بیٹی بہت غلط قدم اٹھانے والی ہے مظہر پاشا اسے روک لو ورنہ اس کی زندگی برباد ہو جائے گی اس کی زندگی برباد ہونے سے بچا لو پتہ نہیں اسے کیا ہو گیا ہے وہ پاگل ہو گئی ہے۔

اللہ نہ کرے اس کے ساتھ کچھ بھی غلط ہو پلیز پلیز دیکھو اپنی بیٹی کو بچا لو میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے لیکن وہ معصوم لڑکی برباد ہو جائے گی وہ اسے سمجھا رہا تھا۔

یہ تم کیا کہہ رہے ہو کیوں میری بیٹی برباد ہو جائے گی کیوں اس کے ساتھ کچھ غلط ہو گا۔ مظہر پریشانی سے پوچھنے لگا تھا جو بھی تھا وہ اپنی بیٹی سے بے تحاشہ محبت کرتا تھا۔

اس وقت وہ ایک کلب میں اپنے کلائنٹس کے لیے چھوٹی چھوٹی بچیوں کا انتظام کر کے لایا تھا۔

جن کی عمر 14 سے 16 کے درمیان تھی اج اس نے اپنے کلائنٹس کو اتنا خوش کیا تھا کہ ان لوگوں نے اسے بہت بڑی رقم بھی دی تھی۔

جس کی وجہ سے وہ بہت خوش تھا ایسے میں کائزان کا اس طرح کا فون انا اسے مزید پریشان کر چکا تھا۔

وہ بچیاں چیخ رہی تھی چلا رہی تھیں دوسری طرف کائزان ان کی اواز سنتے ہوئے بھی اگنور کرنے کی کوشش کر رہا تھا کیونکہ اس وقت اسے میشا کی فکر ہو رہی تھی۔

جب دیکھتے ہی دیکھتے اسے ہوٹل سے نیچے کی طرف ایک بڑی سی ایل ای ڈی میں وہی ویڈیو چلتی نظر ائی تھی جو میشا تھوڑی دیر پہلے اسے دکھا کر گئی تھی۔

اس کے ہاتھ سے فون چھوٹ چکا تھا وہاں موجود کتنے ہی لوگ اس ویڈیو کو دیکھ رہے تھے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ویڈیو ہر موبائل میں آنا شروع ہو چکی تھی۔

جس طرح سے اس ویڈیو کی ہر موبائل پر سینٹنگ اور شیئرنگ ہو رہی تھی مطلب صاف تھا کہ وہ ویڈیو وائرل ہو چکی تھی اور اس کے وائرل ہونے کے پیچھے سب سے بڑی وجہ اس لڑکی کی اپنی مرضی تھی اسے وائرل کرنے میں۔

اس کے موبائل پر رنگ ٹون بجی تھی بلوٹوتھ ان ہونے کی وجہ سے وہ سمجھ چکا تھا کہ اسے بھی وہ ویڈیو ریسیو ہوئی ہے۔

وہ تھکا ہارا سا واپس اس کرسی پر بیٹھ گیا تھا اس لڑکی نے کیوں کیا تھا ایسا کیوں اس نے اپنی ہی زندگی برباد کر لی تھی۔

کیوں اس لڑکے نے کیا تھا اس کے ساتھ ایسا کیوں یہ مرد کا معاشرہ عورت کو سر اٹھا کر جینے نہیں دیتا تھا۔

کیوں اس کے خواب توڑ دیتا تھا کیوں اس کی زندگی برباد کر دیتا تھا اسے سمجھ نہیں آتا تھا کہ ہر دور میں عورت ہی کیوں پستی ہے

میشا نے غلط انسان پر یقین کیا تھا یہ اس کی غلطی تھی لیکن محبت سہی غلط کی پہچان ختم کر دیتی ہے یقیناً میشا کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔

اسے محبت نہیں ملی تھی وہ محبت جو اسے چاہیے تھی اپنے باپ کا اصل چہرہ دیکھنے کے بعد اسے اپنے باپ سے کوئی لگاؤ نہ رہا تھا

اسے محبت چاہیے تھی اور وہ محبت اس نے روہت سے پائی تھی
اور روہت نے اسے برباد کر دیا تھا

وہ جانتا تھا میشا ایک بہادر اور بولڈ لڑکی ہے وہ انے والے حالات کو
سمجھ لے گی پر خود کشی کرنے جیسی غلطی کبھی بھی نہیں کرے گی
وہ زندگی جینے والی لڑکی ہے۔

اور وہ یہ بھی جانتی ہے کہ اس کی انے والی زندگی کتنی مشکل
ہونے والی ہے لیکن اس نے پھر بھی ہر چیز جاننے کے باوجود بھی
اتنا بڑا قدم اٹھالیا تھا وہ کتنی بہادر تھی وہ اندازہ لگا سکتا تھا لیکن یہ
مرد کا معاشرہ ایسی بہادر لڑکیوں کو بھی جینے نہیں دیتا اس نے خود

اپنے لیے گھڑا کھود لیا تھا۔اور اب شاید اسے اس گھڑے میں گرنے سے کوئی بچا نہیں سکتا تھا۔

کیونکہ کوئی کتنا ہی بہادر کیوں نہ ہو ایسے معملوں میں آکر ہمت ہار ہی جاتا ہے میشا کب تک لڑے گی دنیا سے کب تک سر اٹھا کر جی پائے گی کب تک ہر چیز کو اگنور کر پائے گی اخر کبھی نہ کبھی اسے اپنے اس فیصلے پر پچھتاوا ہونے والا تھا۔

○○○○○○○

پاشا کال سننے کے بعد اندر آیا تھا اس نے دو دفعہ میشا کو فون کرنے کی کوشش کی لیکن میشا نے فون ہی نہیں اٹھایا وہ ہمیشہ اس کے ساتھ ایسا ہی کرتی تھی یہ اس کے لیے کوئی نئی بات نہیں تھی

۔اسی لیے وہ اسے اس کے حال پر چھوڑ کر واپس اپنا کام مکمل کرنے کے لیے ایا تھا

فلحال اس معاملے کو نظر انداز کرنا بہتر تھا وہ واپس اپنے کلائنٹس کی طرف آیا جہاں سامنے ایل اے ڈی پر وہ پانچوں کوئی فلم دیکھ رہے تھے ان سب کے ساتھ ایک معصوم لڑکی تھی جو بری طرح سے رو رہی تھی جبکہ سکرین پر انے والی آوزوں پر وہ قہقے لگا رہے تھے

پاشا مجھے یہ لڑکی چاہیے اس نے ٹی وی سکرین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا جب مظہر پاشا نے ہنستے ہوئے سکرین کی طرف دیکھا۔

اور دیکھتے ہی دیکھتے جیسے اس کی دنیا لٹ گئی سکرین پر چلنے والی ویڈیو نے لمحے میں اسے اسمان سے زمین پر لا پٹکا تھا۔

اس کی بیٹی رو رہی تھی چلا رہی تھی روہت سے اپنی عزت کی بھیک مانگ رہی تھی لیکن وہ اس پر کوئی رحم نہیں کر رہا تھا بلکہ اسے نوچے جا رہا تھا۔

اس کی تڑپ اس کے آنسوں کو اگنور کیے وہ اسے اپنی زیادتی کا نشانہ بنا رہا تھا۔

بالکل اسی طرح جس طرح نہ جانے کتنی معصوم لڑکیوں کی زندگی مظہر پاشا نے برباد کی تھی۔

اسی طرح سے لڑکیاں تڑپتی تھیں مچلتی تھیں چیختی تھیں چلاتی تھیں اس کی باہوں میں لیکن وہ جلاد حیوان ان پر رحم نہیں کھاتا تھا بلکہ انہیں اپنی ہوس کا نشانہ بنا کر اپنے جیسے جانوروں کے سامنے پھینک دیتا تھا۔

بالکل ویسا ہی ہو رہا تھا اس کی اپنی بیٹی کے ساتھ اور اس سے یہ سب کچھ برداشت نہیں ہو رہا تھا وہ دیکھتے ہی دیکھتے زمین پر بیٹھا تھا۔

سکرین پر چلنے والی ویڈیو اس کے لیے قیامت سے کم نہیں تھی ۔اس میں اتنی ہمت بھی نہ بچی تھی کہ وہ سکرین سے اپنی نظریں

Zubi Novels Zone

ہی ہٹالے وہ اپنی بیٹی کو بے ابر و ہوتے ہوئے دیکھتا رہا اور پھر

زمین بوس ہو گیا۔

OOOOOOOO

وہ ہوٹل واپس آیا تو اس لڑکی نے اسے بتایا کہ وہ مرم کو اپنے

ساتھ پورا ایریا گھما کر لے کر آئی ہے۔

اس کے لیے اس نے اس لڑکی کو الگ سے پیمنٹ کی تھی۔اور

مرم کی شوپنگ کے لیے بھی رقم دی تھی۔

اپنی بیوی کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے وہ اسے کہہ کر گیا تھا

اور اس لڑکی نے پوری ایمانداری سے اپنا کام کیا تھا۔

اس کے علاوہ اس لڑکی نے زبردستی ہی مرم سے وہاں سے کچھ

شاپنگ بھی کروائی تھی کیونکہ کائزان اسے کہہ کر گیا تھا۔کہ

جس چیز پر ہاتھ رکھے وہ اس کی ہو۔

وہ چاہتا تھا کہ اگر خطائی علاقے سے اس کی بیوی کو کچھ بھی پسند

ائے تو وہ اسے خرید سکے۔

اس لڑکی کے سامنے مرم نے پہلے تو کسی چیز کی فرمائش نہیں کی

تھی لیکن اس کی پسند کو دیکھتے ہوئے اس نے اسے بتایا تھا کہ اس

کے شوہر نے اسے اس کے لیے اچھی خاصی اماؤنٹ دے کر بھیجی

ہے۔

اس کے بعد ہی مرم نے کچھ چیزیں خریدی تھیں اور باقی وہ لڑکی

اسے پتہ نہیں کس کس چیز کے حساب دے رہی تھی۔

لیکن اس وقت وہ اتنا زیادہ الجھا ہوا تھا کہ ہاتھ کے اشارے سے

اسے روکتا خود اندر چلا گیا۔

جب کہ وہ لڑکی اپنا حساب ختم کر کے صرف ہاں میں سر ہلاتی وہاں سے ہٹ چکی تھی کائزان بہت پریشان تھا۔

ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ کسی لڑکی نے اس طرح کی ہمت کی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔ اگر اس طرح کی حرکت کرنے کی تک کیا بنتی تھی۔ کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کا باپ کتنا گھٹیا انسان ہے۔ ایسا انسان کبھی راہ راست پر واپس نہیں آسکتا جو پوری طرح سے بھٹک گیا ہو۔ اور مظہر پاشا پوری طرح سے بھٹکا ہوا شخص تھا ۔ایسا انسان واپس کبھی پلٹ کر نہیں آسکتا تھا اور یہی چیز وہ میشا کو سمجھانا چاہتا تھا۔

لیکن وہ اسے سمجھنے کے بجائے خود ایک بہت بڑی غلطی کر چکی تھی جس کا نہ جانے اگے جا کر کیا انجام ہونے والا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ مظہر پاشا تک اب تک وہ ویڈیو پہنچی ہو گی یا نہیں لیکن جس انداز میں وہ ویڈیو وائرل ہوئی تھی مظہر پاشا تو کیا اس وقت وہ شاید پورے ترکی میں پھیل چکی ہو گی۔

اور اگر مظہر پاشا تک وہ ویڈیو پہنچ چکی تھی۔ تو اس نے اب تک کوئی ایکشن کیوں نہیں لیا تھا۔

اس نے روم میں جانے سے پہلے ایک دفعہ میشا کو کال کرنے کا سوچا تھا۔ پتا نہیں اس کا کیا حال ہو گا۔ وہ یہ قدم اٹھا تو چکی تھی لیکن انجام سے وہ بے خبر تھی اس وقت وہ سوائے دعا کے اس کے لیے اور کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

وہ اس کے سامنے تو خود کو بہادر ظاہر کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ جانتا تھا۔ وہ ٹھیک نہیں ہے

OOOOOOOOO

السلام علیکم ہاں بولو کائزان دوسری طرف سے خوش باش سی آواز سنائی دی۔

اسے پریشان ہو کر نمبر دوبارہ چیک کیا تھا نمبر میشا کا ہی تھا اور اواز بھی۔

وعلیکم السلام تم ٹھیک ہو میشا اس نے پریشانی سے پوچھا تھا۔

الحمدللہ میں بالکل ٹھیک ہوں تم سناؤ کہیں تم میری پریشانی میں ادھے تو نہیں ہو رہے کہ میں نے خودکشی نہ کر لی ہو ڈونٹ وری میں ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والی میں استنبول جا رہی ہوں۔ اپنے

بابا کے پاس۔میں تم سے مل کر جاتی بٹ ابھی نکلنا ہو گا میرے بابا ہاسپٹلائز ہیں۔

ان کی طرح ان کے کسی آوارہ حیوان دوست کا مجھے فون آیا تھا جس نے مجھے بتایا ہے کہ میرے بابا کو فالج کا اٹیک ہوا ہے۔اور وہ زندگی اور موت کے بیچ میں لڑ رہے ہیں۔ان کا سارا جسم کام کرنا چھوڑ چکا ہے۔مجھے ابھی ان سے ملنے جانا ہو گا فکر مت کرو میرے باپ کی تھوڑی بہت غیرت جاگ گئی ہے۔ تبھی
تو۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنے باپ کا مزاق اڑا رہی تھی۔

مجھے نہیں پتہ وہ زندہ بچیں گے یا نہیں بچیں گے لیکن میں تم سے ان کے لیے ایک موقع مانگتی ہوں میں تم سے وعدہ کرتی ہوں کہ

وہ کوئی غلط کام نہیں کریں گے ائی پر ومس یو جو کچھ میں نے ان کو دکھایا ہے نا اس کے بعد کوئی بھی باپ اتنا نہیں گر سکتا۔

بس ایک بار انہیں موقع دے دو میں تم سے وعدہ کرتی ہوں اگر وہ زندہ بچ گئے تو وہ کبھی کوئی غلط کام نہیں کریں گے۔
کبھی کسی غلط راستے پر نہیں جائیں گے میں نے کہا تھا نا میں اپنے بابا کو ایک اچھا انسان بنا دوں گی تم دیکھ لینا وہ ایک اچھے انسان بن جائیں گے۔

اور مجھے یقین ہے کہ میں انہیں ایک بہت اچھا انسان بنا لوں گی
ڈاکٹر کے مطابق ان کے دل کے علاوہ ان کا سارا جسم پیرا رائز ہو

چکا ہے وہ کچھ بھی نہیں کر سکتے میں اپنے بابا کو لے کر یہاں سے پیرس چلی جاؤں گی۔

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ میرے بابا کے زیادہ وقت تک زندہ رہنے کے چانسز نہیں ہیں اور اگر وہ زندہ بچ بھی گئے تو ساری زندگی کبھی بھی اپنے پیروں پر کھڑے نہیں ہو پائیں گے اور نہ ہی اپنی زبان کا کبھی استعمال کر پائیں گے۔

Zubi Novels Zone

میں جانتی ہوں میں ایک اچھی بیٹی نہیں ہوں میں نے اپنے بابا کو اس حال تک پہنچایا ہے لیکن یہ ضروری تھا میں بس دیکھنا چاہتی تھی۔

کہ میرا باپ جو کچھ باقی لوگوں کے ساتھ کرتا ہے اگر اس کے اپنے ساتھ ویسا ہو تو اسے کیسا لگے گا میرے خیال میں اسے اس کے کیے کی سزا میری وہ ویڈیو دیکھ کر مل چکی ہے۔

اور ان کے لیے اتنی سزا کافی تھی میں جانتی ہوں انہوں نے بہت گناہ کیے ہیں تمہاری نظر میں ان کی سزا سزائے موت ہو گی لیکن یہ بھی تو موت سے کم نہیں نا کہ جو کچھ انہوں نے دوسروں کے ساتھ کیا وہی ان کے ساتھ ہو رہا ہے۔

اور اب ان کی سزا یہ ہے کہ وہ ساری زندگی اپنے ذہن سے اس چیز کو نکال نہیں سکتے وہ اسے سمجھا رہی تھی۔

میں نہیں جانتا میشا کہ تم نے کیا سوچ کر یہ سب کچھ کیا ہے لیکن اگر تمہیں لگتا ہے کہ یہ سب کچھ ہونے کے بعد تمہارا باپ ایک اچھا انسان بن جائے گا تو جاؤ میں اسے ایک موقع دیتا ہوں۔

تم جاؤ اسے لے جاؤ یہاں سے ساری زندگی اس کا خیال رکھو اگر وہ ٹھیک ہو جاتا ہے تو میں تمہارے صدقے اسے معاف کر دوں گا اور اگر وہ ٹھیک نہیں ہوتا تو بھی اب وہ تمہارے حوالے ہے۔

تم اس کے ساتھ جو چاہے کرو وہ بات ختم کر کے فون بند کر چکا تھا ۔جب کہ میشا کا نمبر بھی اس نے اپنے فون سے ڈیلیٹ کر دیا تھا۔

ہاں وہ کوئی نہیں ہوتا تھا اسے معاف کرنے والا اسے معاف کرنے کا حق صرف انجم رکھتی تھی لیکن وہ ایسے انسان سے کیا بدلہ لیتا جو خود ہی مر چکا تھا۔

ایسے آدھ مرے انسان کو وہ مار کر بھی کیا حاصل کر لیتا بہتر تھا کہ ایسا انسان زندہ رہے اور ساری زندگی پچھتائے۔

اب شاید اس کے پاس سوائے پچھتاوے اور ان سوچوں کے کچھ نہیں ہونے والا تھا سو بہتر تھا کہ وہ اسے اس کے حال پر چھوڑ دیتا

OOOOOO

وہ کمرے میں داخل ہوا تو وہ بہت کچھ بیڈ پر پھیلائے وہاں بیٹھی ہوئی تھی۔

جان یہ سب کچھ کیا ہے۔۔۔۔۔۔؟وہ اس کے پاس آتا بیڈ پر پڑے چھوٹے چھوٹے برتن دیکھ رہا تھا۔

جن پر ہاتھوں سے کارگری کی گئی تھی اور مزے کی بات یہ تھی کہ وہ سارے مٹی کے تھے ساتھ ہی وہاں دھاگے سے بنے عجیب وغریب کپڑے تھے۔

یہ دیکھیے ناکائز۔۔۔۔۔۔۔۔یہ سب کچھ میں خرید کے لائی ہوں نیچے اس بازار سے اتنا کچھ ہے وہاں اور اتنا خوبصورت ہے کہ کیا بتاؤں۔

اور وہ بھی اتنا ستا ستا۔۔۔۔۔۔صرف بیس اور تیس روپے نہیں وہ لیرا بول رہی تھی وہ خوش ہوتی ہوئی بولی تو کائز مسکرایا۔

یہ دیکھیں یہ۔۔۔۔۔۔" یہ ناٹیبل پر بچھانے والا کور ہے کتنا حسین ہے نا اسے اپنے ہاتھوں سے بنایا گیا ہے اور اسے صرف ایک دو ٹانکے ہی نہیں بلکہ پورا کا پورا یہ ہاتھوں کی کارکردگی ہے۔

اور یہ پلیٹ دیکھیں ماشاءاللہ کتنی خوبصورت ہے اس کے اوپر یہ ڈیزائن دیکھ رہے ہیں آپ یہ ہاتھوں سے بنایا گیا ہے اتنے خوبصورت ڈیزائن وہ بھی ہاتھوں سے میں نے تو آج تک کبھی کسی کے ہاتھوں میں اتنا ہنر نہیں دیکھا۔

اور میں آپ کے لیے یہ ٹوپی لے کرائی ہوں دیکھیے کتنی پیاری ہے اس نے سے سب کچھ دکھاتے ہوئے ایک ٹوپی اٹھا کر اس

کے سر پر پہنائی تھی وہ پریشانی سے پہلے تو اسے دیکھتا رہا پھر فوراً ہی اسے سر سے اٹھا کر اپنے ہاتھ میں دیکھنے لگا۔

ارے پہننیں نا کتنی اچھی لگ رہی تھی پھر میں سیلفی بھی بناؤں گی وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو وہ مسکراتے ہوئے اسے ایک طرف رکھتا اپنے لیے بیڈ پر جگہ بنانے لگا تھا۔

پھر اسے اس کے حال پر چھوڑتا فریش ہونے چلا گیا

OOOOOOOOO

یہ سب کچھ پیک کر وہ بھی جتنا جلدی ہو سکے اتنا جلدی کیونکہ میں اور تم یہاں سے جانے والے ہیں۔ یہ سمجھ لو کہ چار بجے کی

فلائٹ ہے ہماری اس نے ٹائم دکھاتے ہوئے کہا جہاں تقریبا 11 بج رہے تھے۔

ہیں ہم لوگ واپس جانے والے ہیں وہ بھی اتنا جلدی آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔
میں نے تو پیکنگ بھی نہیں کی اور یہ سارا سامان میں کیسے پیک کروں گی وہ پریشانی سے ان چھوٹی چھوٹی چیزوں کو دیکھ رہی تھی جو وہ اتنی چاؤ سے خرید کر لائی تھی۔

تو جلدی کرو ابھی ٹائم ہے جو جو پیک کر سکتی ہو کرو جو نہیں ہوتا اسے چھوڑ دو وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کہ اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

ارے ایسے کیسے چھوڑ دوں میں نے اتنی محبت سے یہ ساری چیزیں خریدی ہیں میں کچھ بھی نہیں چھوڑ کر جانے والی اور وہ ڈریس کیسے پیک کروں گی آپ کو پتہ ہے اس کو اتارنے میں دو گھنٹے لگ گئے۔

اتنا مشکل ہو گیا تھا یہ سب کچھ اتارنے میں ویسے پرنسز فوٹو شوٹ کے لیے ناتھینک یو سوچ یہ بیسٹ گفٹ تھا جو آج تک کسی ہسبنڈ نے اپنی وائف کو دیا ہو گا وہ اس کے پاس اتے ہوئے بولی۔

میری زندگی کا سب سے خوبصورت تحفہ دینے کے لیے شکریہ وہ ایک جھٹکے میں اس کے پاس اتی اس کے گال پر اپنے لب رکھتے اگلے ہی لمحے بھاگ کر واش روم میں بند ہو گئی تھی۔

تمہارا یہ شکریہ مجھے پسند نہیں آیا جلدی باہر نکلو میں اپنی مرضی سے ریٹرن گفٹ لوں گا۔اس نے مسکراتے ہوئے بیڈ پر دوبارہ سے بیٹھ کر ان سب چیزوں کو چیک کرنا چاہا تھا۔

oooooooooo

انہی میں سے ایک چھوٹی سی کی چین اسے نظر ائی تو اسے ہاتھوں میں لے کر دیکھنے لگا وہ بے حد خوبصورت تھی اور سب سے خاص بات اس پر مرِم کا ئزان لکھا ہوا تھا۔

میں آپ کے لیے گفٹ لے کر آئی ہوں وہاں باہر ایک کی چین

ہو گا جس پر آپ کا اور میرا نام لکھا ہے میں نے خود اس لڑکی سے

بول کر وہ بنوایا ہے جو وہاں بیٹھ کر بنا رہی تھی۔

اور یہی میری طرف سے آپ کے لیے ان سب چیزوں کے

بدلے میں ہے میں جانتی ہوں آپ کی ان چیزوں کی طرح وہ

بہت مہنگا نہیں ہے لیکن وہ بہت خوبصورت ہے اور مجھے بہت

زیادہ پسند آیا اور سب سے خاص بات اس پہ ہم دونوں کا نام لکھا

ہے۔

وہ اندر سے ہی بول رہی تھی جب کہ وہ اس کی چین کو دیکھتے مسکراتے ہوئے اپنی جیب سے کچھ نکالتا وہ کی چین اس کے ساتھ لگانے لگا تھا۔

یہ کیا ہے چابی ہے کوئی کیا وہ واش روم سے باہر نکلتے ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی جب کہ ہاتھ میں اس کی ضرورت کی چیزیں تھیں یقیناً اس نے پیکنگ شروع کر دی تھی۔

یہ ایک پن ڈرائیو ہے جو ہر وقت میرے پاس ہوتی ہے اور ساتھ میں یہ میری گاڑی کی چابی ہے جو اس وقت مصر میں ہے اس نے اسے پورا دکھایا تو وہ کی چین اس چابی اور پن ڈرائیو کے ساتھ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہے اب یہ میری طرف سے گفٹ ہو گیا وہ سامان بیگ میں ڈالتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ اٹھ کر اس کے پیچھے آتا اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

نہیں میری جان یہ گفٹ تمہاری طرف سے نہیں ہے بلکہ تمہاری طرف سے گفٹ میں خود اپنی مرضی سے لوں گا جیسا کہ میں تمہیں پہلے ہی بتا چکا ہوں اور میرا گفٹ تمہارے یہ حسین لب میرے لبوں پر دیں گے وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے رومینٹک موڈ میں بولا تھا۔

ہم لیٹ ہو رہے ہیں جناب ہم نے آج ہی جانا ہے اس کا رومینٹک موڈ دیکھ کر وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تھی لیکن کائزان تو کسی اور ہی موڈ میں تھا اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنا پر شدت لمس چھوڑتا وہ اپنی بے قراریاں اس پر لوٹانے لگا تھا۔

اگر تم اس ڈریس میں ان کنفرٹیبل محسوس نہ کرتی تو یقین کرو میں تمہیں کہتا کہ تم چینج مت کرنا لیکن میں جانتا ہوں کہ تم اس میں کافی ان ایزی فیل کر رہی تھی اسی لیے میں نے اس طرح کی کوئی فرمائش نہیں کی۔

۔اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ جیسے اسے اپنے اندر کی خواہش بتا رہا تھا وہ اج بے تحاشہ حسین لگ رہی تھی اور سچ یہی تھا کہ اس کے اس حسین روپ پر صرف کائزان کا حق تھا لیکن اس کے لیے اسانی پیدا کرنے کے لیے اس نے اسے چینج کرنے کے لیے کہہ دیا تھا۔

کوئی بات نہیں وہ ڈریس میں اپنے ساتھ لے کر جا رہی ہوں نا آپ کی خواہش پر ایک دفعہ گھر میں بھی پہن لوں گی آپ مجھے پھر سے دیکھ لیجیے گا وہ اس کے گالوں پے ہاتھ رکھتے ہوئے اسے سمجھاتے ہوئے بولی تھی ارادہ اس کی بے قراریوں سے فرار حاصل کر کے اپنی پیکنگ مکمل کرنے کا تھا۔

جانم یہ آج ممکن نہیں اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا بیڈ پر لے ایا تھا اور سیدھا ہوتے ہوئے اس کی ساری چیزیں ایک طرف کرتا وہ اس پر سایہ سا بنانے لگا۔

کائز پیکنگ نہیں ہو پائے گی اپنی گردن پر اس کا لمس محسوس کرتے ہوئے اس نے اپنا دوپٹا دور جاتا محسوس کیا تھا۔

جب کہ وہ اس کے کندھے سے شرٹ سرکاتے ہوئے وہاں اپنے لبوں کی مہر لگاتا اپنی محبت کی نشانیاں اس پر ثبت کرنے لگا تھا وہ کوشش کے باوجود بھی اس کی بے پناہ چاہتوں سے دامن نہ بچا سکی تھی۔

جبکہ مرم کی باہوں میں وہ کچھ وقت کے لیے ہی سہی لیکن میشا اور مظہر پاشا کی ٹینشن سے کافی دور نکل ایا تھا اس کی مرم اسے دنیا کی ہر پریشانی سے دور لے کر جاسکتی تھی اس کی باہوں میں سکون تھا جو اسے ہر طرح کی پریشانی سے نکال دیتا تھا

○○○○○○○○

وہ گہری نیند سو چکی تھی ایک بھرپور انگرائی لیتے ہوئے کائز نے بستر چھوڑ کر ایک نظر اس کی طرف دیکھا چہرے پہ دنیا جہان کی معصومیت لیے وہ ایک بار پھر سے اسے اپنی طرف کھینچ رہی تھی

"_____

لیکن اب سچ مچ میں وقت نہیں تھا رومانس کرنے کا پہلے ہی وہ اسے اپنی شدتوں سے بے حال کر چکا تھا۔

اور اوپر سے اس نے پیکنگ بھی نہیں کی تھی اور اب جس طرح سے وہ سورہی تھی مطلب صاف تھا کہ اس کا جاگنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

اس نے ایک نظر کمرے میں بکھرے چھوٹے چھوٹے سامان کو دیکھا تھا جو وہ آج بہت محنت سے شاپنگ کر کے لائی تھی وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے فریش ہونے چلا گیا

OOOOOOOO

فریش ہو کر وہ واپس آیا تو اس کی ساری چیزوں کو سمیٹنے لگا اس کی ایک ایک چیز کو اس نے پیک کرنا شروع کر دیا تھا۔

وہ ان سب چیزوں میں سے کچھ بھی یہاں چھوڑ کر جانے والی نہیں تھی تو مطلب صاف تھا کہ اسے ہر ایک چیز کی پیکنگ کرنی تھی۔

اگر یہ ساری چیزیں اس کی ہوتی تو وہ کبھی ان کی پیکنگ کرنے کی زحمت نہ کرتا بلکہ یہیں کہیں پھینک کر چلا جاتا۔

لیکن مرم کی سوچ اور اس کی سوچ میں زمین اسمان کا فرق تھا نہ جانے وہ کیا کیا سوچ کا یہ ساری چیزیں لے کرائی ہو گی یقیناان پلیٹز کو لیتے ہوئے اس نے یہ سوچا ہو گا کہ وہ ہمیشہ انہیں سنبھال کر رکھے گی یا شاید ان میں کھانا کھائے گی۔

اور یہ ٹوپی وہ اسے پہنانے کے لیے لائی تھی اس ٹاپی کو دیکھتے ہوئے اسے پھر سے ہنسی اگئی اس کے سامنے تو وہ کچھ نہیں بولا تھا لیکن ایسے رنگ برنگے کپڑے اس نے کبھی زندگی میں زیب تن نہیں کیے تھے اور نہ ہی وہ کوئی ارادہ رکھتا تھا۔

اتنے بڑے خطے سے اس کی بیوی کو یہی چیز ملی تھی اپنے شوہر کے لیے لانے کے لیے وہ ہنس کر اسے بھی بیگ میں ڈال چکا تھا جب نظر بیڈ کروان کے ساتھ پڑی اس کی چین پر پڑی وہ سچ میں خوبصورت تھی۔

اور اس سے بھی کہیں زیادہ خوبصورت تھا اس پر لکھا ان دونوں کا نام جو اس چین کو مکمل بنا رہا تھا۔ وہ اس سے نظر ہٹاتا اس ڈریس

کی طرف متوجہ ہوا تھا جو بڑے سے بیگ میں اسے گھوسنے کی کوشش کی تھی لیکن یہ اس کے لیے ناکافی تھا۔

وہ بیگ گھستے ہوئے باہر لے کر آیا تھا اور وہاں موجود ورکرز سے اسے پیک کرنے کا کہتا خود واپس کمرے میں آ کر ان چیزوں کو دیکھنے لگا تھا۔

اتنا سارا سامان اگر تو وہ کسی فلائٹ میں جا رہے ہوتے تو یقیناً یہ سارا سامان کبھی اس کے گھر تک نہیں پہنچ سکتا تھا۔

اس نے ایک بار پھر سے اس کو پیک کرنا شروع کر دیا تھا اسے لگ رہا تھا کہ زندگی میں پہلی دفعہ وہ کوئی کام اتنی محنت سے کر رہا ہے

۔

اس سے پہلے اس نے شاید کسی کا قتل کرتے ہوئے بھی اتنی زیادہ سٹرگل نہیں کی تھی جتنا یہ پیکنگ کرنا اس کے لیے مشکل ہو گیا تھا۔

سارا سامان پیک کرتے ہوئے اس نے کمرے سے باہر رکھتے وہاں موجود ورکرز کو بلا کر اسے گاڑی میں رکھوایا تھا اب صرف ایک ہی سامان باقی تھا جو اس کا پرسنل سامان تھا اور اسے اپنے باہوں میں ہی اٹھا کر لے کر جانا تھا اس نے۔

OOOOOO

وہ اس کے پاس آتے ہوئے آہستہ سے اس کے اوپر سے بلینکٹ ہٹاتا اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے واش روم میں لے کر آیا تھا۔

اپنا سہارا دیتے ہوئے اس نے اسے زمین پر کھڑا کیا تب بھی وہ جاگی نہیں تھی اس کی نیند پر اسے رشک آیا تھا اور اگلے ہی لمحے اس نے شاور آن کر دیا۔

گڈ مارننگ میرا بچہ نیند لینے کا وقت ختم ہو چکا ہے اب جلدی سے فریش ہو جاؤ ہمیں ابھی نکلنا ہو گا میں نے سارا سامان پیک کر کے

گاڑی میں رکھوا دیا ہے ڈونٹ وری تمہاری کوئی بھی چیز میں نے یہاں نہیں چھوڑی۔

وہ اس کے بالوں کو پوری طرح سے پانی سے بھگوتے ہوئے اسے بتا رہا تھا جب کہ وہ کھلی آنکھوں سے کبھی اسے دیکھ رہی تھی کبھی خود پر برستے اس پانی کو۔

کبھی کبھی آپ اتنے اچھے لگتے ہیں کہ حد نہیں اور کبھی کبھی دل کرتا ہے کہ ۔۔۔۔۔۔۔وہ دونوں ہاتھ اوپر کرتے ہاتھوں کو پوری شدت سے میچ چکی تھی۔

شاید اس کے پاس الفاظ نہیں تھے اپنی کیفیت بیان کرنے کے لیے لیکن وہ مسکرا دیا تھا کیونکہ اتنا تو وہ بھی سمجھ چکا تھا کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچ رہی تھی

اٹس او کے جان ہوتا ہے ہوتا ہے وہ شیمپو اٹھا کر اس کے سر پر لگاتے ہوئے اس کے ہر طرح کے ری ایکشن کے لیے تیار تھا۔

یہ آپ کیا کر رہے ہیں مجھے خود نہانا آتا ہے جائیں یہاں سے اور ویسے بھی کپڑے پہن کر کون نہاتا ہے اس نے اسے دھکا دے کر خود سے دور کرتے ہوئے اپنے سر سے شیمپو نکالنے کے لیے تھوڑا سا اپنی جڑوں کو مساج کیا تھا۔

ہاں تو اتار دو کپڑے میرا کیا ہے بلکہ میں خود اتار دیتا ہوں وہ ابھی بول رہا تھا جب وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے اسے باہر جانے کا اشارہ کر چکی تھی

ظالم بیوی۔۔۔۔۔۔"اتنا کام کیا ہے میں نے تمہیں تو خود چاہیے کہ مجھے اس کے بدلے کوئی تحفہ دو اور تم مجھے کمرے سے ہی باہر نکال رہی ہو

وہ اسے شرم دلانے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ مرم نے باقاعدہ دھکا دے کر اسے باہر نکالا۔

کوئی بات نہیں جان من یہ بھی قبول ہے ویسے بھی اب تو ہم واپس گھر جا ہی رہے ہیں وہاں دیکھوں گا کیسے بھاگتی ہو مجھ سے جا رہا ہوں ہوٹل سے چیک اؤٹ کرنے کی ساری فارمیلٹیز پوری کرنے کے لیے تم جلدی نہا کر باہر نکلو وہ اپنے کپڑے نکالتے ہوئے بولا تھا۔

جب کہ دوسری طرف سے کوئی آواز نہیں آئی تھی مطلب اس کے جانے پر کافی خوش تھی۔

○○○○○○○○

وہ سب کچھ کروا کر واپس آیا تو وہ بیڈ پر ایک طرف سکڑی سمٹی بیٹھی تھی آنکھیں بند تھیں یعنی کہ اس کا دوبارہ سے سونے کا ارادہ

تھا خیر اب تو اس کا سونا بنتا تھا کل ساری رات اس نے اسے سونے ہی کہاں دیا تھا۔

اس کے پاس آتے ہوئے اس نے آہستہ سے اسے اپنی بازوں میں اٹھایا اور اٹھا کر باہر لے آیا وہ ہوٹل سے جانے کا سارا پروسیجر پورا کر چکا تھا تو اب صرف اسے گاڑی تک پہنچانا تھا۔

یہاں تک کہ اس نے گاڑی والے کو بھی فون کر کے کہہ دیا تھا کہ اس نے اپنی گاڑی کہاں سے لینی ہے۔

سوئے ہوئے مرم کے وجود کو گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھاتا وہ واپس آ کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا۔

اس کا واپسی پر بس ایک ہی سٹاپ تھا استنبول۔اس نے صرف استنبول میں ہی رکنا تھا کیونکہ وہاں پر اس نے جا کر خود مظہر پاشا کو دیکھنا تھا۔

مظہر پاشا کی ملازمہ بھی اسے بتا چکی تھی کہ مظہر پاشا کی حالت بہت ہی زیادہ خراب ہے۔وہ ابھی تک ہسپتال میں ہی ہیں لیکن اس کے بچنے کے چانسز بے حد کم ہیں۔

میشا وہاں پہنچ چکی ہے اور اپنے باپ کا کافی خیال بھی رکھ رہی ہے لیکن اس کے چہرے سے صاف لگ رہا ہے کہ اسے اپنے باپ سے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔

خیر ان سب باتوں سے اب کوئی فرق نہیں پڑتا تھا وہ ایک کافی بڑے گراؤنڈ میں پہنچا تھا جہاں پر پہلے ہی اس کا جیٹ کھڑا تھا۔

اسے دیکھتے ہی رسل اور رفیل تیزی سے اس کی طرف بڑھے تھے گاڑی سے نکلتے ہوئے وہ ان دونوں کے گلے سے لگا تھا تقریبا 19 دن کے بعد وہ لوگ مل رہے تھے۔

جبکہ ڈبلیو جو کہ جیٹ کے اندر ہی اسے دیکھ چکا تھا آتے ہوئے وہ جیٹ سے چھلانگ لگا کر نیچے آتا اس کی طرف بھاگا تھا۔

اس کا پیار کرنے کا اپنا انداز تھا آتے ہی وہ اس کے پیروں کو چاٹنے لگا تھا اس کے پاس بیٹھتے ہوئے وہ اس کے سر کو سہلانے لگا۔

وہ بھی اسے بہت مس کر رہا تھا اتنے لمبے عرصے تک وہ بھی پہلی دفعہ اس سے دور رہا تھا۔

میرا بچہ ان دونوں نے تمہیں تنگ تو نہیں کیا نا وہ بہت محبت سے اس سے پوچھ رہا تھا جو اس کے ساتھ لگا اس سے پیار لے رہا تھا۔

نہیں نہیں ہم نے اس کا بہت خیال رکھا ہے ٹائم پر اس کا کھانا پینا دھونا ہر چیز کی ہے۔یہ تم سے ہماری شکایت نہیں کر سکتا۔رفیل نے کہا

مرم کدھر ہے۔۔۔۔۔۔وہ بول ہی رہا تھا جب اچانک اسے خیال آیا کہ مرم اس کے ساتھ نہیں تھی۔

گاڑی کے اندر رہے تم لوگ گاڑی سے سامان نکالو میں مرم کو لے کر آتا ہوں سو رہی ہے وہ ہاں ہاں تم بھی دیکھ لینا اپنی ممی کو ڈبلیو کے ساتھ آنے پر وہ پیار سے اس سے کہتے ہوئے آگے بڑھا تھا۔

اب حالات بہتر ہیں یا وہ اب بھی تمہارے کام سے خوفزدہ ہے ۔رسل اس کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھنے لگا۔

اس کے سامنے کچھ کام کیا ہی نہیں تو خوفزدہ ہونا تو اس کا بنتا نہیں ہے اور اگر وہ خوفزدہ ہے بھی تو آگے کی آگے دیکھی جائے گی اس وقت حالات بہت خوشگوار ہیں۔

وہ قبول کر چکی ہے اس رشتے کو اور کچھ خوش ہے اس رشتے سے باقی اہستہ اہستہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

مجھے اس کی طرف سے اب کوئی پریشانی نہیں رہی ہے وہ گاڑی کے پاس اتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولتا اسے آہستہ سے اپنی باہوں میں اٹھانے لگا تھا۔

اس کی گہری نیند سے وہ پریشان ہو چکا تھا کوئی ایسے کیسے سو سکتا تھا ۔تقریباڈھائی گھنٹے کے سفر میں وہ مسلسل سوتے ہی رہی تھی ایک سیکنڈ کے لیے بھی جاگی نہیں تھی وہ جانتا تھا ایسی ایک وقت کی پر سکون نیند اسے ہمیشہ کے لیے سلا سکتی تھی۔

چلو ڈبلیو تمہاری ممی کے آرام کا انتظام کرنا ہے وہ پیار سے اس سے کہتے ہوئے بولا تھا ڈبلیو فوراہی آگے کی طرف بھاگا تھا اور ایک زوردار چھلانگ لگاتے ہوئے وہ جیٹ کے اوپر آتا اپنے سر سے پورا دروازہ کھول چکا تھا۔

جبکہ مرم نیند میں ہی اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے اس کے سینے میں اپنا چہرہ چھپا چکی تھی۔

اتنا سارا سامان کائزان یہ تو ساری زندگی استعمال کرتے رہو تو ختم نہیں ہو گا وہ بڑے بڑے تقریباً آٹھ سے نو کیری بیگ جیٹ میں رکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگے تھے۔

شادی شدہ بندہ ہوں یار وہ کندھے اچکا کر بولا تھا جب کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے اس کا سامان اوپر رکھنے لگے تھے۔

جبکہ اپنا کام ختم کرتے ہوئے رسل تیزی سے اوپر آیا تھا کیونکہ اب اسے یہ پلین اڑانا بھی تھا۔

جہاز میں موجود سفید رنگ کا وہ پر سکون سا بیڈ اس کی پر سکون نیند کے لیے بے حد ضروری تھا اسے بیڈ پر لے جاتے ہوئے اس نے پردہ اگے سے کھینچ لیا تھا۔

جبکہ خود وہ رسل اور رفیل کے پاس آ کر بیٹھ گیا تھا لیکن ڈبلیو ہر تھوڑی دیر کے بعد پردہ ہٹا کر اسے دیکھتا۔

وہیں اس پردے کے باہر بیٹھ گیا تھا سب سے زیادہ اپنی ممی کے جاگنے کا انتظار تو اسی کو ہی تھا۔

ترکی کا اخری سٹاپ استنبول۔۔۔۔۔۔اس نے رسل کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس نے صرف ہاں میں سر ہلایا

OOOOOOOOO

وہ اور رسل ہسپتال کے اندر داخل ہوئے تھے۔

جہاں ان لوگوں نے جانا تھا اس جگہ سے وہ واقف تھے۔

وہ سیدھے مظہر پاشا کے کمرے تک ہی ائے تھے جہاں اسے میشا وہیں بیڈ کے ساتھ کرسی پر بیٹھی نظر ائی تھی۔

مظہر پاشا کی حالت سچ میں بہت ہی زیادہ خراب تھی۔اس کا جسم پوری طرح سے ایک طرف لٹکا ہوا تھا۔

جب کہ میشا پتہ نہیں اس سے کون سی باتوں میں لگی ہوئی تھی۔

السلام علیکم وہ اندر داخل ہوتے ہوئے بولا تو میشا نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر خوش دلی سے مسکرا کر اس کو سلام کا جواب دیا

۔

تم میرے بابا کی تیمارداری کے لیے ائے ہو آؤ بیٹھو ویسے میرے بابا کی خواہش تھی تمہیں دیکھنے کی وہ ہوش و حواس میں تو تمہیں نہیں دیکھ سکے۔

لیکن اب یقیناوہ تمہیں دیکھ کر خوشی محسوس کریں گے اس نے اپنے باپ کے پاس کرسی گھسیٹ کر اسے بیٹھنے کے لیے کہا تھا۔

فکر مت کرو میرے بابا اب ایک بہت اچھے انسان بن چکے ہیں اور آنے والی زندگی میں بھی وہ ایک اچھے انسان رہیں گے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ ترکی میں ان کا علاج تھوڑا سا مشکل ہے ہو سکتا ہے مجھے انہیں لے کر پیرس کے بجائے امریکہ جانا پڑے۔

خیر میں اپنے بابا کے لیے کوشش تو ضرور کروں گی ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

میرے بابا اگر ٹھیک ہو گئے نا تو میں تمہیں انفارم کر دوں گی۔ تم آج واپس جا رہے ہو۔ اللہ پاک تمہارے لیے آسانیاں پیدا کرے اور تمہارا کام آسان کرے۔

تھینک یو تم نے میرے لیے میرے بابا کو چھوڑ دیا میرے پاس ان کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔

روہت کے بارے میں بتاؤ کچھ اس نے مظہر پاشا کو نظر انداز کرتے ہوئے اس سے روہت کے بارے میں پوچھنا چاہا۔

میری طرح اس نے بھی خودکشی نہیں کی ترکی چھوڑ کر چلا گیا ہے ۔لیکن جس طرح میری زندگی برباد ہوئی ہے یقین کرو اس کی بھی برباد ہو گی۔

وہ جہاں جائے گا زندگی کے جس مقام پر اپنے لیے کامیابی ڈھونڈے گا اس مقام پر میں یہ ویڈیو لے کر حاضر ہو جاؤں گی۔

اگر میں نے اپنی زندگی سے اپنے سکون کو نکال دیا ہے تو سکون سے جیے گا وہ بھی نہیں اس کے سکون کو بھی میں تباہ کر کے رکھ دوں گی۔

وہ اپنے ارادوں میں پیچھے نہیں ہٹنے والی تھی جبکہ وہ ایک نظر مظہر پاشا کو دیکھتا واپسی کی راہ لے چکا تھا۔

تم بہت بہادر ہو میشا زندگی کے کسی مقام پر اگر تمہیں میری ضرورت محسوس ہوئی تو بلا جھجھک مجھے فون کر لینا میں تمہارا بڑا بھائی بن کر ہمیشہ تمہارے لیے ہوں خود کو کبھی اکیلا مت سمجھنا میں جتنا ہو سکے تمہارا ساتھ نبھانے کی کوشش کروں گا۔

میں جانتی ہوں بہت بہت شکریہ وہ آگے بڑھتے ہوئے اس کے سینے سے لگی تھی اس کی یہ حرکت کافی عجیب تھی۔

لیکن کائزان کو برا نہیں لگا تھا کیونکہ اس کے ساتھ وہ ایک پاک تعلق رکھنا چاہتا تھا۔

اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے اسے ایک بھائی کا مان دیا تھا اور پھر اسے اس کے حال پر چھوڑتا ہوا وہ رسل کے ساتھ واپس چلا گیا۔اب آگے کا سفر بہت لمبا تھا۔

اور اگر اس سفر میں کہیں پر مرم کی انکھ کھل جاتی اور وہ خود کو ڈبلیو کے ساتھ پاتی تو یقینا جہاز میں زلزلہ آجاتا۔

○○○○○○○○○

اس کی آنکھ کھلی تو خود کو ایک عجیب سی جگہ پر پایا تھا۔
لیکن یہ بیڈ کافی آرام دہ تھا اس نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اس پوری جگہ کو دیکھا تھا۔
یہ جگہ کافی حد تک اس وینٹی سے ملتی جلتی تھی لیکن یہاں سوائے بیڈ کے اور کچھ بھی نہیں تھا سامنے ایک کپڑا لگا ہوا تھا اس نے آہستہ سے کپڑا اہٹا کر باہر دیکھا۔

تو ایسا محسوس ہوا کہ یہاں پر کوئی بھی نہیں ہے اس نے اٹھ کر باہر نکلنا چاہا تھا جب کوئی نرم و ملائم سی چیز اس کے ساتھ ٹکرائی اس

نے گردن نیچے کر کے دیکھا تو ڈبلیو کو دیکھتے ہی اس کی زوردار چیخوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

جبکہ ڈبلیو اسے جاگتے دیکھ کر مزید اس کے پاس اتا اس کے پیروں پر پیار کرنے لگا تھا۔ جبکہ اس کی زبان کا لمس اپنے پیروں پر محسوس کرتی وہ مزید اونچی اونچی اواز میں چیخنے لگی۔

اور یہ ساری چیخیں سنتے ہوئے اگر کسی کو بہت مزہ آرہا تھا تو وہ تھا جہاز سے تھوڑا نیچے فاصلے پر بیٹھا رفیل جو اپنے موبائل پر پب جی کھیل رہا تھا۔

بی بی جی کی انکھ کھل گئی اب مزہ ائے گا نا جب ڈبلیو کے ساتھ تھوڑی دیر رہے گی کیسے ہمیں ساری رات ڈبلیو کے ساتھ سلایا تھا

۔

اسے بولتے ہیں ادلے کا بدلہ جب تک کائزان واپس نہیں آجاتا تب تک تمہیں ڈبلیو کے پیار کو برداشت کرنا ہو گا ارے اتنا پیار کرنے والا بچہ ہے اس کا اور یہ نخرے دکھاتی ہے۔

بچاؤ کوئی بچاؤ مجھے۔۔۔۔۔۔کائز۔۔۔کہاں ہیں آپ۔۔۔۔کائز۔۔۔۔۔۔۔

ہے لڑکی کیوں چلا چلا کر کانوں میں درد کر رہی ہو کیا بچاؤں تمہیں اتنا پیارا بچہ ہے تم سے اتنی محبت کرتا ہے اس سے پیار کرنے کے بجائے تم چلائے جا رہی ہو وہ تنگ آ کر اوپر آیا تھا۔

جب وہ بھاگتے ہوئے اس کے پاس اتی اس کے پیچھے چھپ گئی تھی۔

میرے پیچھے کیوں چھپ رہی ہو جاؤ جا کر اپنے بچے سے پیار کرو وہ ایک جھٹکے میں اس کا بازو کھینچ کر اسے دوبارہ ڈبلیو کے آگے کھڑا کر چکا تھا۔

جبکہ ڈبلیو بیچارہ یہ سمجھ کر خوش ہو رہا تھا کہ اس کی ممی اس کے ساتھ کھیل رہی ہے۔ہاں لیکن اس کھیل میں اس کار فیل کو شامل کرنا شاید ڈبلیو کو پسند نہیں ایا تھا۔

اللہ اللہ کتنے برے انسان ہیں آپ میں کائز سے آپ کی شکایت کروں گی۔

اس سے شکایت کرنے کی کیا ضرورت ہے یہ جو سامنے کھڑا ہے یہ بھی تم سے بہت پیار کرتا ہے اس سے شکایت کر دو۔

کائزان مجھے چیڑ پھاڑ کر تو نہیں رکھے گا لیکن یہ تو میری بوٹیاں تک بلکہ ہڈیاں تک کھا جائے گا اس نے اسے ڈبلیو کا دوسرا روپ بھی دکھانا چاہا تھا۔

دیکھیں پلیز آپ کہیں مت جائیں ناوہ نیچے جانے لگا تو وہ اس کے پیچھے آتے ہوئے منتیں کرنے لگی۔

کیوں نہیں جاؤں میں نیچے کائزان نے کہا تھا جب تک وہ واپس نہیں آجاتا میں نیچے ہی رکوں۔

کیونکہ مجھے بند جگہوں پر گھٹن ہوتی ہے۔

لیکن یہ جگہ بند کہاں ہے اتنا بڑا تو اس کا منہ کھلا ہوا ہے اس نے پہلی دفعہ جہاز کے دروازے کی طرف دیکھا تھا وہ اس وقت ایک پرائیویٹ جیٹ میں تھی اسے یہ بات ابھی پتہ چل رہی تھی۔

ہاں مجھے کھلے دروازے میں بھی ہوتی ہے تو میں نیچے جارہا ہوں ۔وہ پورے نخرے دکھانے کے موڈ میں تھا۔

لیکن آپ میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہیں میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا وہ اخر تھک ہار کر پوچھنے لگی تھی۔

تم نے میرا کچھ نہیں بگاڑا لیکن میں صرف اپنی ٹیم کے لوگوں کی مدد کرتا ہوں اور شاید تم نے میری ٹیم میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تھا وہ اسے کوئی پرانی بات یاد دلا رہا تھا۔

جب اسے یاد آیا اس نے کائزان کے سامنے اس کی بے عزتی کرنے کے لیے منع کر دیا تھا جب اس نے کہا تھا کہ وہ کائزان سے مرم کو بچائے گا تو بدلے میں مرم کائزان سے ان دونوں کو بچائے گی۔

پرانی باتوں کو یاد کر کے کیا رشتے خراب کرنا آپ تو میرے اتنے پیارے دیور جی ہیں۔

وہ فورا رشتہ داریوں پر آگئی تھی اس کے بدلنے پر رفیل نے اسے گھور کر دیکھا۔

جبکہ اس کے گھورنے پر ڈبلیو مزید اس کے بیچ میں گھستے ہوئے اسے گھورنے لگا تھا۔اور بے شک اس سے کہیں زیادہ ڈبلیو کی گھوری خطرناک تھی۔

ڈبلیو تمہاری ممی کو یہاں پر گھٹن ہو رہی ہے میری طرح اسے بھی نیچے جانا ہے۔ تم یہیں رکو جب کائزان آجائے گا تب ممی کھیلے گی تم سے۔

وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے سامنے لگی لوہے کی سیڑھی سے نیچے اترنے کا حکم دے چکا تھا جبکہ وہ فوراً نیچے اتری تھی۔

وہ نیچے نہیں اتر سکتا نا۔۔۔۔۔؟ اس نے نیچے اترتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔

اتر سکتا ہے لیکن کائزان نے اسے سختی سے منع کیا ہے کہ وہ جہاز سے نیچے نہیں اترے گا اسی لیے تم بالکل بے فکر ہو جاؤ اور یہاں

بیٹھ جاؤ باقی کی ڈیلنگ ہم یہیں بیٹھ کر کریں گے وہ اس کے ساتھ ہی زمین پر آلتی پالتی مارتے ہوئے بیٹھا تھا۔

کون سی ڈیل۔۔۔۔؟ اس نے پریشانی سے ایک نظر اوپر دیکھا تھا جہاں ڈبلیو دروازے کے بالکل ساتھ بیٹھا اسے دیکھ کر خوش ہو رہا تھا۔

جبکہ وہ اسے پتہ نہیں کون سی ڈیل کے بارے میں بتا رہا تھا۔

OOOOOOOO

رسل اور کائزان واپس اس جگہ پر پہنچے تو وہ دونوں جہاز سے نیچے بیٹھے ہوئے تھے جبکہ ڈبلیو اوپر تھا۔

زیادہ فاصلہ نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ اٹھ سیڑھیاں تھی جن میں وہ مزے سے چھلانگ لگا کر اتر بھی جاتا تھا اور اوپر چڑھ بھی جاتا تھا انہیں زیادہ کوئی مسئلہ نہیں ہوتا تھا۔

لیکن پھر بھی کائزان نے اسے سختی سے منع کیا تھا کہ وہ جہاز سے نہیں اترے گا کیونکہ رفیل اسے اکیلے سنبھال نہیں پاتا تھا۔

اور وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا کہ وہ آبادی کی طرف چلا جائے اور یہاں آبادی کی طرف جاتے ہی وہ کسی نہ کسی کی نظروں میں آ کر کسی کو بھی خوفزدہ کر سکتا تھا۔

کائزان کو دیکھ کر وہ فوراً اس کی طرف بھاگ کر آئی تھی یقیناً وہ کب سے اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔

کائز کہاں چلے گئے تھے آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔

اس طرح سے آپ کہیں جانے والے ہیں مجھے بتا کر تو جاتے آپ کو پتہ ہے میں وہاں اوپر اکیلی سو رہی تھی اور پھر جب میں باہر نکلی تو وہ میرے پیروں سے لگا۔

اتنا ڈر لگ رہا تھا مجھے اب وہ اوپر ہے اور میں نیچے آگئی ہوں اس سے جھوٹ بول کر کہ مجھے گھٹن ہو رہی ہے۔

اپ کیسے ہیں رسل بھائی آپ سے ڈرتا ہے نہ وہ اس نے ڈبلیو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا تھا جبکہ اس نے فورا نفی میں سر ہلا کر اسے یہ بتانا چاہا تھا کہ ڈبلیو اس سے نہیں ڈرتا بلکہ وہ ڈبلیو سے ڈرتا ہے۔

ہم اوپر چل کر بھی تو یہ ساری باتیں کر سکتے ہیں نا فلحال ہمارے پاس ٹائم نہیں ہے ہمیں مصر پہنچنا ہو گا۔

اس نے رسل کو کہتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما تھا جبکہ وہ اوپر نہیں جانا چاہتی تھی جہاں ڈبلیو بیٹھا ہوا تھا۔

اب بس بہت ہو گیا وہ تم سے بہت پیار کرتا ہے اور وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

تمہیں اس سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس نے اسے سمجھاتے ہوئے اوپر چلنے کے لیے کہا تھا جبکہ بہت زیادہ ڈر کے باوجود بھی وہ اسے روک نہیں پائی تھی۔

٥٥٥٥٥٥٥

آپ کے پاس آپ کا اپنا جہاز ہے یہ آپ نے مجھے پہلے نہیں بتایا وہ اوپر آتے ہوئے پوری طرح سے ڈبلیو سے بچتی کائزان کے پیچھے چھپتے ہوئے جس طرف کائزان بیٹھنے کے لیے جا رہا تھا وہاں

کونے میں جا کر بیٹھ گئی اور پھر اس کے ساتھ لگتی اس سے پوچھنے لگی تھی۔

اب پتہ چل گیا نا تمہیں یقیناً پسند آیا ہو گا وہ اس کے گرد حصار بناتا اس سے پوچھنے لگا تھا

یقیناً اس نے رسل کو جہاز چلاتے دیکھ کر ہی اندازہ لگایا تھا کہ یہ اس کا اپنا ہے۔

یہ اچھے ڈرائیور ہیں نا اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا اب تو اسے رسل اور رفیل پہ کوئی یقین نہ رہا تھا۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے جو رفیل نے اس کے ساتھ کیا تھا اس کے بعد تو وہ کبھی بھی اس پر بھروسہ نہیں کر سکتی تھی وہ اسے اکیلے ڈبلیو کے ساتھ چھوڑ کر خود نیچے بیٹھا ہوا تھا۔

اور یہ رسل کتنا اچھا تھا وہ تو اس کی شکل سے ہی پتہ چل جاتا تھا ہر وقت اس کے منہ پر 12 بجے رہتے تھے۔

ہاں وہ ایک بہت اچھا ڈرائیور ہے اس نے کورس کیا ہوا ہے تمہیں بالکل فکر کرنے کی ضرورت نہیں وہ ڈبلیو کے پاس آنے پر اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پیار کرنے لگا تھا۔

جبکہ وہ صرف ہاں میں سر ہلاتی ڈبلیو کے پاس آنے پر مزید اس
کے سینے میں سمٹی تھی۔

وہ انکھیں بند کیے دل ہی دل میں نہ جانے کون سی دعائیں پڑھ
رہی تھی اسے کبھی امید نہ تھی کہ یہ خطرناک جانور اس کے اتنے
پاس کھڑا ہو گا۔

وہ بھی بنا کسی پنجرے کے وہ پوری طرح ازاد تھا اور کبھی بھی حملہ
کر سکتا تھا۔

اسے سمجھ نہیں آتا تھا یہ لوگ اس سے ڈرتے کیوں نہیں تھے اپنے ہاتھ پر نرم و ملائم سا لمس محسوس کرتے اس نے انکھیں کھولی تھی۔

وہ جانتی تھی کائزان نے اس کا ہاتھ پکڑا تھا لیکن اب کائزان اس کے ہاتھ کو اہستہ اہستہ ڈبلیو کے سر پر پھیر رہا تھا۔

اس نے بڑی مشکل سے نگاہیں اٹھا کر کائزان کی طرف دیکھا تھا جبکہ ڈبلیو کی طرف دیکھنے کی غلطی اس نے کی ہی نہیں تھی جو کائزان کی گود میں سر رکھے بڑی خوشی سے اپنی ممی کے ہاتھ کا لمس محسوس کر رہا تھا۔

میرا بچہ بہت اچھا ہے یہ تم سے بہت پیار کرتا ہے تم بھی اس سے پیار کیا کرو۔

میرے بعد تم اس پر یقین کر سکتی ہو یہ ہمیشہ تمہارا ساتھ نبھائے گا وہ پورے یقین سے کہہ رہا تھا۔

جب کہ وہ بس آنکھیں بند کیے کا اس کے اپنے ہاتھ کو چھوڑنے کا انتظار کر رہی تھی۔

OOOOOOOO

وہ کافی اوپر آچکے تھے دھیان ڈبلیو کی طرف ہونے کی وجہ سے اسے احساس ہی نہ ہوا کہ جہاز اب پوری اونچائی پر سفر کر رہا ہے۔

لیکن زیادہ دیر وہ اس احساس سے بچ نہ سکی تھی اسے جہاز کے سفر سے ڈر لگتا تھا ایک تو جہاز کے ہلنے کی وجہ سے دوسری اونچائی کی وجہ سے۔

اپ نے میرے لیے وہ گولی لی تھی۔۔۔۔۔اس کے پاس اپنے اس ڈر کا علاج موجود تھا۔

نہیں میں نے تمہارے لیے نیند کی گولی نہیں لی ویسے ہی تم بہت سوتی ہو تو میرا کوئی ارادہ نہیں ہے تمہیں سلا کر یہ سفر برباد کرنے کا انجوائے کرواسے۔

وہ اسے اپنی بات بتاتا ایک بار پھر سے ڈبلیو کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔

مجھے ڈر لگتا ہے کائزان اتنی اونچائی پر میں سفر نہیں کر سکتی پلیز سمجھنے کی کوشش کریں اس نے سمجھانا چاہا تھا۔

ڈبلیو اپنی ممی کی گود میں آرام کرو اس نے ڈبلیو کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے کہا تھا جبکہ ڈبلیو ایک نظر اسے دیکھتا اگلے ہی لمحے اب سر مرم کے گود میں رکھ چکا تھا مرم کی تو سانس ہے اٹکنے لگی تھی۔

اس کا دھیان پوری طرح سے اونچائی سے ہٹ کر ڈبلیو کی طرف آگیا تھا جو مزے سے اس کی گود میں لیٹا ہوا تھا اس نے تو بالکل حرکت کرنا ہی چھوڑ دیا تھا وہ ایک دم الرٹ ہو کر بیٹھی ہوئی تھی

۔

جیسے اگر اس نے ذرا سی بھی حرکت کی تو یہ ڈبلیو اس کو کھا جائے گا۔

OOOOOO

ڈبلیو تھوڑی دیر تک اس کی گود میں مزے کرتا رہا پھر اٹھ کر واپس پیچھے کی طرف جا کر کبھی گول گول گھومتا تو کبھی سائیڈ پہ رکھے بڑے سے برتن سے کچھ کھاتا۔

کبھی کھڑکی کے پاس جاکر نیچے کی طرف دیکھتا تھا اس کی اپنی ہی انجوائمنٹ تھی۔

لیکن اس کے دور چلے جانے سے مرم کافی ریلیکس ہو گئی تھی کائز نے اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں قید کر رکھا تھا جبکہ اس کی آنکھیں بند تھیں وہ ساری رات نہیں سویا تھا تو یقیناً اسے اس وقت نیند آ رہی ہو گی۔

کائز تم پیچھے چلے جاؤ بیڈ پر آرام کرو جب تک یہ سفر ختم ہوتا ہے۔ رسل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ رفیل اپنے فون پر بہت مصروف تھا۔

میں بھی ساتھ چلوں گی وہ جیسے ہی وہاں سے اٹھ کر پیچھے جانے لگا وہ بھی اس کے پیچھے بھاگتی ہوئی آئی تھی۔

بیٹھ جاؤ مرم ڈبلیو تمہیں کچھ نہیں کہے گا وہ تم سے بہت پیار کرتا ہے۔بس وہ انسان نہیں ہے اس کے پیار کرنے کا انداز تھوڑا الگ ہے وہ فی الحال تمہیں سمجھ نہیں پا رہا لیکن اہستہ اہستہ وہ تمہارے ساتھ نارمل ہو جائے گا رسل نے کہا تھا۔

ہاں تو مجھے پتہ ہے ڈبلیو بہت اچھا بچہ ہے وہ تو کائزان کے سر میں درد تھا میں ان کا سر دباؤں گی۔

اسے ڈر تھا کہیں رسل کی بات سن کر کائزا سے باہر ہی چھوڑ کر خود اندر نہ چلا جائے اور پھر یہ ڈبلیو دوبارہ سے اگر اس کی گود میں آ کر سر رکھ گیا تو۔۔۔،۔۔"

نہیں نہیں بالکل نہیں وہ ان دونوں پر بالکل یقین نہیں کر سکتی تھی۔

کائزان میرے پاس سر درد کی گولی ہے رسل نے مسکرا کر کہا تھا

۔

تو آپ کھا لیجیے آپ کو اس کی زیادہ ضرورت ہے۔ کیونکہ آپ کے پاس سر دبانے کے لیے بیوی نہیں ہے

ایئے کائز میں آپ کا سر دباتی ہوں اس نے فوراً جواب دیتے ہوئے کائزان کو اندر چلنے کے لیے کہا تھا۔

جب کہ وہ مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلاتا اندر اس چھوٹے سے بیڈ کی طرف آگیا تھا جہاں دو لوگوں کا ایک ساتھ سونا کافی مشکل تھا اگر وہ ہسبینڈ وائف نہ ہوں تو۔

لیکن وہ دونوں تھے تو ان دونوں کے لیے ایسا کوئی مسئلہ نہیں تھا کائز نے یہ سارا سسٹم بہت پہلے اپنے لیے بنوایا تھا جب وہ لمبے سفر کرتا تھا۔ہاں لیکن اس کے ہر سفر میں اس کے ساتھی رسل اور رفیل ہی ہوتے تھے۔

اس نے نوٹ کیا تھا اس چھوٹے سے پرائیویٹ جیٹ میں ڈبلیو کے لیے الگ سے جگہ بنائی گئی تھی۔رسل اور رفیل اپنا فرنٹ

ایریا سنبھالتے تھے۔ جہاں پر ایک سیٹ پر پورے بیڈ کا انتظام تھا اس وقت وہاں رفیل لیٹا ہوا تھا

اور کائز کی کرسی کے ساتھ بس ایک ہی انسان کے بیٹھنے کی جگہ تھی شاید وہ مرم کی تھی لیکن مرم تو اس کی زندگی میں پہلے کہیں بھی نہیں تھی تو پھر یہ جگہ کس کی تھی وہ سوچنے پر مجبور ہوئی ۔جب کائزان نے لیٹتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے سر پر رکھا۔وہ مسکرا کر اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی۔

OOOOOOOO

اللہ اللہ کر کے یہ سفر ختم ہوا تھا اس نے جہاز سے اترتے ہوئے خاص کر رفیل کو کہا تھا کہ اس کا سارا سامان گھر کے اندر پہنچ جانا چاہیے۔

رفیل تو اس نئی مالکن کے انداز دیکھ کر حیران رہ گیا تھا تھوڑی دیر پہلے وہ ڈبلیو کے سامنے کانپ رہی تھی اور اب کیسے اس پر حکم جھاڑ رہی تھی۔

اسے تو ہر وقت ڈبلیو کے سامنے رکھنا چاہیے تھا یا تو کانپتی رہے یا منہ بند رکھے جب بھی منہ کھولتی تھی۔ کوئی نہ کوئی کام ہی دیتی تھی

اور اب بھی خود وہ اس سے بول کر گھر کے اندر بھاگ گئی تھی یقینا ڈبلیو کا ڈر ہی تھا جو اسے اندر بھاگنے پر مجبور کر گیا

ڈبلیو نے پیچھے بھاگنا چاہا تھا لیکن کائزان کی اجازت نہ ہونے کی وجہ سے وہ پیچھے بھاگ نہیں سکا تھا۔

جس کی وجہ سے اس کی بچت ہو چکی تھی جبکہ ملازم سارے گھر کی صفائی کر چکے تھے خاص کر ڈبلیو کے پنجرے کی جہاں وہ شاہی سواری اب ارام فرمانے جا رہی تھی۔

جبکہ کائزان رفیل کو وہی جملے لوٹا رہا تھا جو مرم کہہ کر گئی تھی کہ اس کا سارا سامان خیر و خیریت سے گھر کے اندر پہنچ جانا چاہیے بنا کسی نقصان کے۔

وہ منہ بناتا صرف ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کا سامان اندر لے کر جا رہا تھا جبکہ کائزان بھی گھر کے اندر کی طرف چلا گیا تھا

OOOOOOOO

اس نے کمرے کے اندر قدم رکھا تو مرم سکون سے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔

شاید نیند میں اترنے کی تیاریوں میں مصروف تھی ایک تو وہ اس کی نیندوں سے تنگ آچکا تھا اتنا کوئی کیسے سو سکتا تھا۔

جہاز میں بھی وہ اس کا سر دبانے کے بہانے اس کے ساتھ ہی لیٹ کر گہری نیند میں اتر گئی تھی

اور اب بھی وہ سو رہی تھی کوئی اتنی ساری نیند کیسے لے سکتا تھا وہ صرف سوچ ہی سکتا تھا کیونکہ اس کے پاس جواب نہیں تھا اس بات کا۔

اگر تم سونے کی تیاریوں میں ہو تو کان کھول کر سن لو بالکل بھی نہیں سونے والی ہو تم۔ وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا

کیا مطلب میں نے اتنا لمبا سفر کیا ہے میں تھک گئی ہوں مجھے نیند بھی آ رہی ہے اور سونا بھی ہے وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اس سے کہنے لگی۔

وہ اور لوگ ہوتے ہیں جن کی تھکن نیند پوری کر کے اترتی ہے
تمہاری تھکن نیند سے ختم نہیں ہوتی بلکہ اور ہو جاتی ہے اتنا سو سو کر بھی تم سوئے جا رہی ہو۔

وہ تو خدا کا شکر ہے کہ میں نے تمہیں نیند کی گولی نہیں دے دی ورنہ تم نے تو چار پانچ دن اٹھنا ہی نہیں تھا۔

وہ کافی سخت لہجے میں بات کر رہا تھا جبکہ مرم جو سونا چاہتی تھی اب کوئی بہانہ تلاش کر رہی تھی۔

میں تمہارا کوئی بہانہ نہیں سننے والا تو کوشش بھی مت کرنا کہ تم میرے سامنے کوئی بھی بہانے بازی کر سکتی ہو اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اسے وارن کیا تھا۔

میں کوئی بہانے باز تھوڑی ہوں میں تو یہ کہہ رہی تھی کہ جہاز ایسے ایسے ہل رہا تھا نا تو میری بار بار آنکھ کھل رہی تھی تو بار بار آنکھ کھلے تو نیند خراب ہو جاتی ہے اس نے کافی دیر کے بعد بولا تھا ۔

کوئی بات نہیں تم رات کو ایک ہی دفعہ آرام سے سو جانا نہ تو بیڈ ایسے ایسے ہلے گا اور نہ ہی تمہاری نیند خراب ہو گی۔

لیکن اب تم مزید نہیں سو سکتی اس نے اس کے قریب رکھا تکیہ اٹھا کر تھوڑا فاصلے پر پھینک دیا تھا جب کہ وہ اسے گھور کر بیڈ سے اٹھنے لگی۔

گھور کیوں رہی ہو اور تم جا کہاں رہی ہو میں نے تمہیں منع کیا ہے نہ۔اسے لگا شاید وہ بیڈ پر سونے جا رہی ہے۔

ارے فریش ہونے جا رہی ہوں سو نہیں سکتی تو جا کر باہر گھوموں گی پھروں گی۔ٹی وی دیکھوں گی فون یوز کروں گی فالتو پکچرز کاٹوں گی بہت سارے کام پینڈ ینگ پڑے ہیں میرے ۔۔۔۔۔۔"

سوچا تھا پہلے سو کر نیند پوری کر لوں گی بعد میں ایک ہی دفعہ اٹھ کر یہ سارے کام ختم کر لوں گی لیکن آپ ہیں نا میری نیند کے دشمن۔

آ گئے میرا سارا کام برباد کرنے کے لیے اب سونا تو نصیب نہیں ہو گا تو وہی کام کروں گی نا جو میں نے بعد کے لیے رکھے تھے وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تھی۔

تو یہ سارے کام بعد میں بھی تو ہو سکتے ہیں پہلے ایک اور بہت ضروری کام تمہیں نپٹا لینا چاہیے وہ اٹھ کر اس کے پاس آتا ہوا آہستہ سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ گیا۔

ہیں ایسا کون سا ضروری کام تھا جو میں نے نپٹانا تھا وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی۔

جب کہ اس کے سینے پہ دونوں ہاتھ رکھتے وہ فاصلہ بھی قائم کرنے کی کوشش میں ناکام ہو رہی تھی۔

کیونکہ وہ اسے ضرورت سے زیادہ ہی اپنے قریب کھینچتا اپنے ساتھ لگا چکا تھا۔

مرم اس کی طرف سے جواب کی منتظر تھی جبکہ وہ اسے اپنے قریب کرتا ہوا اس کی گردن پر اپنے لب رکھ چکا تھا اس کے لب آہستہ آہستہ اس کی گردن پر حرکت کر رہے تھے اس کے ضروری کام کا مطلب وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی۔

کائز۔۔۔۔۔۔۔"یہ اپ کیا کر رہے ہیں۔وہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی کیونکہ اب اس کی گردن پر آہستہ آہستہ اس کا لمس شدت اختیار کرتا جارہا تھا وہ پوری طرح سے اس کی گردن کو اپنے لمس سے مہکا رہا تھا۔

اس کی باہوں میں وہ آہستہ آہستہ پوری طرح سے قید ہوتی اس کی شرٹ کو سختی سے اپنے ہاتھوں میں دبوچ چکی تھی۔

اس کی سانسیں تیز ہو رہی تھیں جب اس نے اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں بسا کر اس کی سانسوں کو مزید مشکل میں ڈال دیا ۔

اس کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو چکی تھیں وہ اسے پوری طرح سے قید کر گیا تھا نہ جانے کتنی مہریں اس پر ثبت کر چکا تھا اس کے پور پور پر اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر لے آیا تھا۔

اس سے زیادہ ضروری کام تمہارے لیے کوئی نہیں ہے بس یہ بات یاد رکھنا اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اس نے آہستہ سے اس کی گردن سے دوپٹہ نکال کر دور پھینکا تھا۔

جب کہ وہ پریشانی سے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کی شدتوں کو سہتے اپنا آپ اس کے رحم و کرم پر چھوڑ چکی تھی۔

جب اس نے اس کے کندھے سے شرٹ سرکائی اس نے آہستہ سے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا کوئی مزاحمت نہیں تھی کوئی فرار راہ نہیں تھی بس وہ اسے روک رہی تھی کائزان نے گھور کر اسے دیکھا جیسے اس کی یہ حرکت اسے پسند نہ آئی ہو۔

دروازہ کھلا ہے اس نے آہستہ سے دروازے کی طرف اشارہ کیا تو وہ ایک نظر دروازے کو دیکھتا مسکرا کر اس کے قریب سے اٹھا تھا

۔

اور دروازے کو بند کرتے ہوئے اس نے دروازے کی طرف اشارہ کیا جیسے اسے بتا رہا ہو کہ اب تو کوئی مسئلہ نہیں اب تو دروازہ بند ہو چکا ہے۔

جب اس نے مسکرا کر نفی میں سر ہلا یا انداز میں شرم وحیا بھی شامل تھی۔وہ دروازے کو بند کرتے ہوئے واپس اس کے پاس آتا اسے اپنی باہوں میں قید کرتا ہوا اس کے لبوں کو اپنی قید میں لے چکا تھا جبکہ وہ اس کی گردن میں اپنی باہیں ڈالتے ہوئے اپنا آپ اس کے حوالے کر گئی۔

○○○○○○○

اٹھ جاؤ جان۔۔۔۔باہر تمہارا بھائی آیا ہے تم سے ملنے کے لیے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا تھا۔

جب کہ وہ حیران ہوتی اسے دیکھ کر اگلے ہی لمحے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی اس نے منتیں کر کے اس سے سونے کی اجازت مانگی تھی جبکہ اس نے کہا تھا کہ وہ رات سے پہلے سو نہیں سکتی۔

لیکن پھر بھی مغرب کی اذان کے بعد بھی وہ رات کو رات نہیں کہہ رہا تھا اس کا کہنا تھا کہ رات 11 بجے سے بات شروع ہوتی ہے۔

وہ اس کے ساتھ ڈنر کرنے کے بعد چائے بھی پی چکا تھا لیکن پھر بھی وہ اسے سونے کی اجازت پوری طرح سے چھین چکا تھا۔

اور پھر اخر اس کو اس پر ترس آ ہی گیا اور اس نے کہا تھوڑی دیر میں عشاء کی اذانیں ہونے والی تھی۔

تو عشاء کی نماز پڑھ کر تم سو جانا اور جیسے ہی عشاء کی نماز سے فارغ ہوئی وہ فوراً ہی بستر پر سونے کے لیے لیٹ گئی تھی جب اس نے آ کر اس کے کان میں سرگوشی کی۔

جان باہر تمہارا بھائی آیا ہوا ہے تم سے ملنے کے لیے اس سے ملنا ہے کہ نہیں ملنا۔

وہ بڑے پیار سے اس سے پوچھ رہا تھا جب کہ وہ حیران سی اسے دیکھ رہی تھی پھر اگلے ہی لمحے اٹھ کر باہر کی طرف بھاگی تھی یقینا اپنے بھائی سے ملنے کے لیے وہ بھی بے چین تھی

جس طرح اتنے دنوں سے وہ اپنے ساتھیوں کو مس کر رہا تھا تو اس کے ساتھ تو اس کا خون کا تعلق تھا وہ کیوں نہ اسے یاد کر رہی ہوتی۔

Zubi Novels Zone

ooooooooo

وہ بھاگتے ہوئے آئی اور اس کے سینے سے لگ گئی وہ جو کب سے اس کے آنے کا انتظار کر رہا تھا اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے اس کے لیے دونوں باہیں پھیلا چکا تھا۔

میری گڑیا میرا بچہ کیسی ہے۔۔۔۔۔"اس نے تمہیں تنگ تو نہیں کیا ڈرایا دھمکایا تو نہیں نہ وہ پریشان تھا جانتا تھا کہ کائزان اس سے محبت کرتا ہے۔
لیکن پھر بھی کہیں نہ کہیں یہ ڈر تو تھا ہی نا کہ اس کی وجہ سے اس کی بہن کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

بہت بہت زیادہ خوش تمہیں پتہ ہے بھائی ترکی میں اتنا مزہ آیا وہاں پر اتنا کچھ ہے دیکھنے والا تم کو پتہ ہے وہاں پرنسز آئیلینڈ بھی ہے اور میری تصویریں دیکھی تھی تم نے وہ پرنسز والی۔

کائزان نے وہاں پہ میرا شوٹ کروایا تھا پورا فوٹو شوٹ ہوا تھا وہاں فل پرنسز سیٹ اپ تھا۔

ارے تم دیکھو نا وہ تصویریں بالکل کسی پرنسز کی طرح لگ رہی ہوں میں وہ اتنی خوش تھی کہ اپنی خوشی کو شاید وہ لفظوں میں بیان ہی نہیں کر پاتی۔

لیکن اس کا بھائی اس کے چہرے سے اس کی خوشی کو پڑھ بھی رہا تھا اور دیکھ کر خوش بھی ہو رہا تھا۔

ہاں ہاں جو تصویریں تم نے مجھے کائز کے نمبر سے بھیجی تھیں میں نے دیکھی تھیں۔
لیکن میرا بچہ وہاں پر تم نے اپنا فون لیا تھا نا تو وہ نمبر دو نا مجھے ۔۔۔۔۔"تا کہ میں تم سے تمہارے فون پر رابطہ کر سکوں اس نے فوراً اس سے اس کا نمبر لینا چاہا تھا۔

نمبر تو نہیں ہے میرے پاس کائز نے کہا تھا کہ یہاں واپس انے کے بعد نمبر کا کوئی سسٹم ہو گا لیکن ابھی میرے پاس کوئی نمبر نہیں ہے صرف فون ہی ہے اور اس میں بہت ساری تصویریں

رکو میں فون لے کے اتی ہوں تمہیں اپنی ساری تصویریں دکھاؤں گی۔

وہ خوشی سے اس کے قریب سے اٹھتی واپس کمرے میں بھاگی تھی۔جب وہاں سے نکلتے کائزان سے ٹکرائی

OOOOOOOO

اف اللہ انسان ہیں یا بلڈوزر۔اتنی زور سے کوئی ٹکراتا ہے کہ ابھی میرا ایکسیڈنٹ ہو جاتا۔اس کے کندھے پر زوردار مکا مارتے ہوئے وہ اندر بھاگ گئی تھی جب کہ وہ مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلاتا وہیں باہر آکر بیٹھا۔

تمہارا شکریہ کائزان تم نے میری غلطیوں کو میری بہن پر ظاہر نہیں ہونے دیا تم نے اسے کوئی تکلیف نہیں دی میں بس یہی چاہتا تھا کہ میری وجہ سے میری بہن کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

تم ایک بہت اچھے انسان ہو لیکن صرف ان لوگوں کے لیے جنہیں تم پسند کرتے ہو جن سے تم محبت کرتے ہو۔وہ مسکرا کر بول رہا تھا جبکہ کائزان نے اسے کسی کمپلیمنٹ کی طرح لیا تھا جب وہ فون لے کر واپس اگئی۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا اس کے چہرے کی خوشی دیکھنے لائق تھی اب یہ خوشی اپنے بھائی کے انے کی وجہ سے تھی یا اسے اتنے دن کے بعد دیکھنے کی وجہ سے وہ نہیں جانتا تھا لیکن اتنا وہ

جانتا تھا کہ اس کی مرم خوش ہے اور اس کی خوشی میں کائز خوش تھا۔

مرم میرے خیال میں تمہیں اپنے بھائی کے لیے کچھ چائے کا انتظام کرنا چاہیے تم نے تھوڑی دیر پہلے مجھے کافی مزے کی چائے پلائی تھی۔

تمہارا بھائی بھی پی کر خوش ہو گا اس نے مرم سے کہا تھا مرم نے آج شام کو ہی کہا تھا کہ اسے گھر کے کام کرنے کا شوق ہے۔

خاص کر اپنے گھر کے کام کرنے کا۔ لیکن یہاں اسے کوئی کام نہیں کرنے دیتا۔۔۔۔۔۔"وہ اپنے گھر کے چھوٹے چھوٹے

کام کرنا چاہتی تھی مطلب وہ اس کی خواہش پوری کر رہا تھا وہ اپنا فون یاور کو تھما کر خود کچن میں بھاگ گئی تھی۔

OOOOOOOOO

کائز میں جانتا ہوں کہ تم ترکی صرف اس کام کی خاطر نہیں گئے تھے کیونکہ مجھے اندازہ ہے کہ وہاں تم نے مظہر پاشا کے ساتھ کچھ نہ کچھ غلط کیا ہے۔

جس طرح اچانک اسے اٹیک ہوا ہے ڈاکٹر کے مطابق بے شک وہ ایک فالج کا اٹیک تھا لیکن فالج کا اٹیک یوں بیٹھے بٹھائے نہیں ہوتا

۔

تم نے ضرور اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ ایسا کیا ہے جبھی اس کی حالت اتنی خراب ہوئی ہے اور اتنا ہی نہیں بلکہ سعودیہ عرب میں بھی تین قتل ہوئے ہیں اور ایک قتل تو چیتے نے کیا ہے۔

میں نہیں جانتا تم ان سب چیزوں کو میرے ساتھ کیوں جوڑ رہے ہو لیکن میں ترکی صرف اپنے ہنیمون کے لیے گیا تھا

اور تم اپنی بہن سے پوچھ سکتے ہو ایک لمحے کے لیے بھی میں اس سے دور نہیں رہا اور ویسے بھی اخری وقت میں ہم لوگ کیپاڈوکیا میں تھے

اور مظہر پاشا کو وہ فالج استنبول میں ہوا ہے میرے خیال سے تم بس اس کیس کو میرے ساتھ جوڑنے کی کوشش کر رہے ہو۔

دیکھو تمہاری چائے آگئی میری بیوی بہت مزے کی چائے بناتی ہے تمہیں تو پتہ ہی ہوگا بچپن سے بہت پلائی ہوگی تمہیں۔

لیکن مجھے تو آج پہلی دفعہ ہی نصیب ہوئی ہے اس نے کپ تھامتے ہوئے کہا تھا جبکہ اپنی چائے کی تعریف سن کر وہ خوش ہوتے ہوئے واپس یاور کے پاس آکر اس کو اپنی تصویریں دکھانے لگی تھی اور ہر تصویر کے ساتھ وہ اسے کہانی بھی بتا رہی تھی۔

جسے وہ پوری دلچسپی سے سن کر خوش ہو رہا تھا بس وہ اپنی بہن کی خوشی میں خوش تھا

کائزان کتنا ہی برا سہی لیکن اس کی بہن کے معاملے میں وہ ایک اچھا انسان ثابت ہو رہا تھا اور اس کے لیے یہ بہت بڑی بات تھی وہ اتنے بڑے گینگسٹر سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا۔

جبکہ کائزان کی نگاہیں یاور کے چہرے پر تھیں فی الحال وہ صرف اپنی بہن کی باتیں سن کر خوش ہو رہا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ اس معاملے کو اس طرح سے رفع دفع نہیں ہونے دے گا

اور کائزان اس معاملے کو مزید گھسیٹنا نہیں چاہتا تھا وہ چاہتا تھا یہ معاملہ یہیں پر ختم ہو جائے لیکن یاور کو خاموش کروانا اتنا اسان نہیں تھا اتنا وہ سمجھ چکا تھا کہ اس کا سالہ ایک بہت چالاک انسان ہے۔

OOOOOOO

کیا........"اسے تم پر شک کیوں ہو رہا ہے.....؟؟
تم بتا دیتے نا کہ اپنی بیٹی کی ویڈیو دیکھ کر اس کا یہ حال ہوا ہے۔

مرم آگئی تھی لیکن اسے مجھ پر نہ بہت سٹرانگ قسم کا شک ہے اسے لگتا ہے اتنا مضبوط آدمی اس طرح سے اس کنڈیشن میں نہیں پہنچ سکتا۔

لیکن وہ پہنچا ہے نا۔۔۔۔""اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے کائزان اس کی بیٹی کی حرکت کی وجہ سے وہ اس مقام پر گیا ہے۔ اگر اس کی بیٹی اپنی ویڈیو وائرل نہیں کرتی تو شاید اس کا یہ حال نہیں ہوتا رسل نے اسے کہا تھا۔

نہ جانے کائزان اتنا چپ چپ کیوں تھا جب سے مظہر پاشا کو وہ ہسپتال سے دیکھ کر آیا تھا بالکل خاموش تھا لگ رہا تھا جیسے کچھ ادھورا رہ گیا ہو۔

تمہیں لگتا ہے کہ میں نے مظہر پاشا کو کچھ بھی نہیں کیا۔۔؟

اس نے رسل کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا جو حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا تھا۔

تمہیں پتہ ہے میں وہاں پر کیوں گیا تھا رسل مظہر پاشا کو ختم کرنے کے لیے اس کے چھوٹے چھوٹے غیر ضروری گینگ کو ختم کرنا میرا مقصد نہیں تھا۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو رسل نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا۔

تم کہنا کیا چاہتے ہو کائزان میں تمہاری بات کو سمجھ نہیں سکا وہ اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتا کچھ حیران سا اس سے پوچھنے لگا تھا۔

تمہیں کچھ سمجھ ہی تو نہیں آتا۔اتنے سالوں سے میرے ساتھ ہو
پھر بھی تمہیں یہ نہیں پتا کہ میں کوئی کام ادھورا نہیں چھوڑتا

تمہیں لگتا ہے رسل مظہر پاشا جیسا آدمی جو دن رات اپنے سامنے
عورتوں کو چھوٹی چھوٹی بچیوں کو انتہائی بری حالت میں دیکھتا ہو
اسے اپنی بیٹی کا کبھی خیال نہیں آتا ہو گا یا وہ اس چیز کے لیے تیار
نہیں ہو گا کہ اس کی بیٹی کے ساتھ بھی کچھ غلط ہو سکتا ہے وہ اس
کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

ہو گا ضرور ہو گا وہ کہیں نہ کہیں اس بات کے لیے خود کو تیار کر
کے بیٹھا ہو گا۔

کہ جو کچھ وہ لوگوں کے ساتھ کر رہا ہے وہ اس کی بیٹی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے رسل نے اس کی بات کو سمجھتے ہوئے کہا تھا جس پر اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا۔

اس کا مطلب ہے کہ تم نے۔۔۔۔۔۔"لیکن تم نے کیسے وہ استنبول میں تھا اور تم کیپاڈوکیہ میں۔

تو تم نے کس طرح سے مظہر پاشا کو اس حالت میں پہنچایا رسل کی جگہ رفیل پوچھنے لگا تھا وہ واقعی کنفیوز ہو گیا تھا الگ الگ شہروں میں بیٹھ کر وہ اس طرح سے کیسے کر سکتا تھا۔

اس کے پاس اپنا پرائیویٹ جیٹ ہے اپنی بیٹی کو اس حالت میں دیکھ کر وہ اسے لینے کے لیے اسی وقت کیپاڈو کیا پہنچا تھا۔

تمہیں کیا لگتا ہے مرم کو سات بجے گھر چھوڑ کر میں واپس اس کے پاس پہنچنے میں ایک بجے کا وقت لگا دوں گا۔

وہ پر سکون سا کرسی سے ٹیک لگا گیا تھا پانچ کے چھ گھنٹے میں وہ اپنا کام کر چکا تھا۔

رفیل تو اچھا خاصا اس سے امپریس لگ رہا تھا مطلب کا ئزان کبھی اپنے دشمن کو نہیں چھوڑ سکتا تھا تب تک جب تک اسے یقین نہ ہو جائے کہ اس کے دشمن کو اتنا نقصان ہو چکا ہے جتنا نقصان وہ اسے پہنچانا چاہتا تھا

وہ کائزان کاظمی تھا۔وہ خود سے زیادہ یقین کسی پر نہیں کرتا تھااور میشاپر وہ کیایقین کرتاوہ تو ایک بے وقوف سی لڑکی تھی جو خود اپنے ہی ہاتھوں اپنی زندگی برباد کر چکی تھی

لیکن پھر بھی یہ سب کچھ تم نے کیا کیسے رفیل کا سوال اب بھی وہیں تھااس نے مسکرا کر کرسی کے ساتھ ٹیک لگائی تھی.

OOOOOOO

مظہر پاشانے جیسے ہی اپنی بیٹی کی وہ ویڈیو دیکھی تھی وہ پاگل ہو گیا تھا۔

لیکن ان سب چیزوں کو روکنے کے لیے اس نے فوراً ہی اپنی بیٹی کے پاس پہنچنے کا فیصلہ کیا تھا۔

اپنے پرائیویٹ جیٹ کو بلا کر اس نے اسی وقت استنبول سے کیپاڈوکیا جانے کا فیصلہ کیا۔

یہ سفر زیادہ لمبا ویسے بھی نہیں تھا اور جہاز سے سفر اور بھی سمٹ گیا تھا وہ تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹے میں وہاں پہنچا لیکن وہ جیسے ہی وہاں پہنچا تھا اسے کچھ عجیب سا لگا تھا۔

وہ جلدی سے اپنے ڈرائیور کو کہتا گاڑی سٹارٹ کروا چکا تھا اس کا ارادہ سیدھا اپنی بیٹی سے ملنے گھر جانے کا تھا۔

لیکن گھر پہنچنے کے بجائے وہ ڈرائیور اسے کہیں اور ہی لے گیا تھا اور ڈرائیور کون تھا اسے بالکل بھی پتہ نہیں تھا۔

کون ہو تم اور تم مجھے یہاں لے کر کیوں ائے ہو۔۔۔۔۔۔؟

میں تمہیں کہہ رہا ہوں کہ مجھے گھر لے کر چلو مجھے میری بیٹی سے ملنا ہے۔

تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں آ رہی وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جب اچانک ہی آگے بیٹھے ڈرائیور نے ہاتھ پر ایک رومال رکھا اور پھر اس رومال میں اس نے کوئی چیز ملاتے ہوئے اور اس کے منہ پر اس رومال کو دبا دیا تھا۔

وہ پوری طرح سے اپنے ہوش وحواس سے بیگانہ ہو چکا تھا

○○○○○○○

اسے ہوش آیا۔۔۔۔۔تو اس نے اپنے آپ کو ایک بند کمرے میں پایا تھا اسے ایک کرسی پر بٹھایا گیا تھا جبکہ ہر طرف خاموشی چھائی ہوئی تھی۔

اس کے سامنے ایک کرسی تھی جس پر ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا اس کے ہاتھ پیچھے کی طرف بندھے ہوئے تھے۔

اس نے اپنے ہاتھ کھولنا چاہے لیکن وہ حرکت نہ کر سکا تو اسے سامنے بیٹھے انسان پر غصہ آنے لگا یقیناً وہ اس کا کوئی دشمن ہی تھا۔

جو اس کی مجبوری کا فائدہ اٹھا کر اسے یہاں لے کر آیا تھا اس وقت اس کا سب سے زیادہ ضروری اپنی بیٹی سے ملنا تھا۔

لیکن وہ اس وقت یہاں آگیا تھا اس کے ساتھ اس طرح کی "حرکت کون کر سکتا تھا سوائے کائزان کاظمی کے۔۔۔۔۔۔

وہ اچھے طریقے سے جانتا تھا کہ اسے یہاں لانے والا وہی ہے اور سامنے بیٹھا شخص بھی وہی ہے اور یقیناً اس کی گاڑی چلانے والا ڈرائیور بھی وہی تھا۔

کیونکہ اسے گھر پہنچنے کی جلدی تھی وہ دیکھ ہی نہیں سکا تھا کہ اس کی گاڑی کون ڈرائیو کر رہا ہے کوئی جانا پہچانا انسان یا کوئی انجان۔

کائزان کاظمی ہو نا تم۔۔۔۔۔؟

تم نے ہی میرے آدمیوں کو مارا ہے تم ہی بار بار مجھے فون کر کے دھمکیاں دے رہے تھے۔

وہ اسے پہچان چکا تھا جب کائزان نے آہستہ سے لائٹ آن کر دی وہ اسے جانتا تھا تو اس سے اپنا آپ چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی جبکہ سامنے رکھی کرسی پر وہ آرام سے جھول رہا تھا۔

ہاں میں ہی ہوں سہی پہچانا تم نے مجھے ویسے تمہیں لگا نہیں تھا نا کہ میں تم تک پہنچ پاؤں گا مطلب ایک ہزار گارڈز۔۔۔۔۔۔

اتنی سیکیورٹی وہ بھی اپنے لیے اتنی پیاری ہے تمہیں اپنی جان ویسے ماننا پڑے گا تمہاری غیرت کو وہاں تمہاری بیٹی نے پوری دنیا کے سامنے اپنی ویڈیو لیک کر دی اور تم پھر بھی بے شرموں کی طرح منہ اٹھا کر پہنچ اۓ۔

بہت کمال کے بندے ہو تم بلکہ انتہائی بے شرم بے حیا بے غیرت قسم کے انسان ہو تم خیر کوئی بات نہیں تم کیا ہو کیا نہیں یہ تو میں ہمیشہ سے ہی جانتا ہوں تو اس بات کو مزید کھینچتے نہیں ہیں۔

انجم تو تمہیں یاد ہی ہو گی وہی انجم جس کو تم نے مصر کے ایک ہوٹل میں بلیک میل کر کے اپنے پاس بلا لیا تھا

کیونکہ وہ تمہیں پسند آگئی تھی تم نے اس کے ساتھ تقریباً پانچ سے چھ دفعہ زیادتی کی اور پھر اسے مرنے کے لیے چھوڑ دیا۔

اتنا ہی نہیں بلکہ تم نے اس کے شوہر اور اس کی ایک ویڈیو ریکارڈ کی اور جب اس کے شوہر نے اس ویڈیو کے خلاف کاروائی کی تو تم نے اس کا قتل کر دیا اور پھر اس لڑکی کو ساڑھے تین مہینے تک اپنے تشدد کا نشانہ بناتے رہے۔

لیکن پھر بھی اس لڑکی نے ہار نہیں مانی بلکہ وہ تمہارے خلاف لڑتی رہی تو تم نے اسے بھی زندگی اور موت کے دوراۓ پر کھڑا کر دیا۔

ایسی ہی نہ جانے کتنی لڑکیاں ہوں گی جن کی زندگی کو تم نے برباد کیا ہے سمجھ لو کہ اج وہی ساری لڑکیاں تم سے تمہارے کیے گا انتقام لے رہی ہیں۔

جانتے ہو آج جو کچھ تمہارے ساتھ ہوا اس سے یا تو تمہارا کلیجہ پھٹ جانا چاہیے تھا یا تمہارا دل بند ہو جانا چاہیے تھا لیکن تم ٹھہرے ایک بے غیرت انسان تمہیں کچھ بھی نہیں ہوا بلکہ تم اپنی بیٹی کو لینے یہاں پہنچ اۓ۔

کوئی بات نہیں میں جانتا ہوں کہ تمہارا ضمیر مر چکا ہے لیکن تمہاری بیٹی کو لگتا ہے کہ تم میں اب بھی غیرت زندہ ہے۔

اسے لگتا ہے کہ۔اب بھی جو غیرت باقی ہے اس سے تم ایک اچھے انسان بن جاؤ گے لیکن شاید ایسا تب ممکن ہو گا جب تمہیں پتہ چلے گا کہ تم نے کتنی غلطیاں کی ہیں

اور تمہیں تمہاری غلطیوں کا احساس تب ہو گا جب تم ارام کرو گے اس دماغ پر رکھے بوجھ سے تم ازاد ہو جاؤ گے۔

وہ اس کا سر پیچھے کرسی سے لگاتے ہوئے اس کی گردن اور سینے کے بیچ میں ایک چھری رکھ چکا تھا اگر وہ ذرا سا بھی اپنی گردن کو موو کرتا تو وہ چھری اس کے پورے چہرے میں گھس کر اسے خطرناک ترین موت دیتی۔

میں جانتا ہوں تمہیں تمہاری زندگی بے حد عزیز ہے مرو گے نہیں اس طرح تم سمجھ لو یہ تمہارا امتحان ہے اس نے اوپر رکھے

ایک لوہے کی سیٹ کو کھینچ کر نکالا تھا جبکہ اس چھوٹی سی جگہ پر رکھا برف کا ایک بڑا سا ٹکڑا بوند بوند پگل کر اس کی دونوں انکھوں کے درمیان میں گر رہا تھا۔

تم نے کبھی موت کو بہت قریب سے دیکھا ہے یقیناً نہیں دیکھا ہو گا آج دیکھو۔

میں تمہیں مارنا کبھی بھی نہیں چاہتا تھا مظہر پاشا میں تمہیں صرف موت کے قریب لے کر جانا چاہتا ہوں۔

اپنی گردن مت ہلانا ورنہ موت تمہارا مقدر ہو گی اور یہاں تک اس برف کی بات ہے تو اس سے تم جیسے بے ضمیر انسان کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

بس تمہارے دماغ کی نس پھٹ جائے گی اور میں چاہتا ہوں کہ ایسا ہو جائے کیونکہ تمہاری بیٹی کو لگتا ہے۔

کہ تم ایک اچھے انسان بن سکتے ہو اور میں تمہیں ایک موقع دینا چاہتا ہوں تمہاری بیٹی کے لیے

اللہ حافظ۔

وہ اس کا گال تھپتھپا کر وہاں سے چلا گیا تھا جبکہ وہ چلاتا رہا پیچھے اسے اوازیں دیتا رہا اس سے زندگی کی بھیک مانگتا رہا۔

لیکن کائزان نے اس کی کوئی بات نہیں سنی تھی۔

ooooooo

تقریبا ڈھائی گھنٹے کے بعد وہ واپس وہاں اندر گیا تھا اس کا سر کرسی پر پیچھے کی طرف لٹکا ہوا تھا اس کی انکھیں بند تھیں ادھا چہرہ نیلا پڑ چکا تھا۔

لیکن پھر بھی اس نے انتہائی بری حالت میں بھی اس چھری کو اپنی گردن کے اندر گھسنے نہیں دیا تھا۔

اتنی پیاری تھی اسے اپنی زندگی۔ہاں لیکن یہ بوند بوند کسی دھماکے کی طرح گرتی برف کی بوندیں اسے پوری طرح سے پاگل کر چکی تھیں یا پھر اس کے دماغ کی نس پھاڑ چکی تھیں۔

وہ پر سکون ہو کر اس کے پاس اتے ہوئے اس کا جسم اٹھا کر گاڑی میں پھینکتا اس کے ڈرائیور کو اس کی رقم ادا کرتے ہوئے واپس بھیج چکا تھا۔

اس نے اپنے پرائیویٹ جیٹ کو انتظار کرنے کے لیے کہا تھا اور اسے کہا تھا کہ کسی کو کانوں کان پتہ نہ چلے کہ وہ یہاں اپنی بیٹی کو لینے کی خاطر ایا ہے۔

اس ڈرائیور نے وہاں جاتے ہوئے کہا تھا کہ سر کی طبیعت اچانک راستے میں بہت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے وہ انہیں واپس لے ایا ہے۔

اور وہ لوگ اسے فوراہی واپس لے گئے تھے۔

لوگوں کے لیے یہ ایک حادثہ تھا۔ لیکن یاور کو اس پر شک تھا۔

OOOOOO

صبح اس کی آنکھ کھلی تو مرم اس کے ساتھ نہیں تھی جب وہ رات کو کمرے میں واپس آیا تو وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی۔

اس نے اسے تنگ کیے بنا ہی اس کے ساتھ جگہ بناتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کیا اور پھر سو گیا۔

اس کے بعد اب جا کر اس کی آنکھ کھلی تھی وہ اٹھ کر فریش ہوتے ہوئے باہر آیا تو مرم کو کچن میں مصروف پایا۔

اسے کام کرنے کی اجازت دے کر وہ پچھتا رہا تھا وہ تو ہر کام اپنے ہاتھوں سے کرنے لگی تھی اور یہ بات ٹھیک نہیں تھی۔

وہ اپنی شہزادی کو گھر کے کاموں میں ہر گز نہیں الجھانا چاہتا تھا۔

نہلا دیا میں نے تمہارے بیٹے کو بہت اچھے سے اس کے دانت بھی برش کروائے ہیں بار بار دانت دکھا رہا تھا مجھے رفیل نے آکر اسے بتایا تھا۔

جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلاتا وہیں بیٹھ گیا تھا اس کا ارادہ کچن میں جا کے مرم کو تنگ کرنے کا تھا لیکن اب وہ آچکا تھا تو کچن میں جانا اس کے لیے پوسیبل نہیں تھا۔

میں نے چاٹ بنایا ہے آپ کے لیے لے کے آؤں اس نے کائزان سے پوچھا تھا۔وہ کافی خوش لگ رہی تھی۔اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا جب اس نے رفیل سے پوچھا۔

زہر تو نہیں ملایا نارفیل نے کچھ سوچتے ہوئے اس سے سوال کیا تھا ۔

صرف آپ کی پلیٹ میں ملایا ہے لے آؤں وہ جواب دیتے ہوئے پوچھنے لگی۔

ہاں لے اؤ چیک کروں زہر والا چاٹ کیسا ہوتا ہے وہ کائزان کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا۔

ویسے کائزان مجھے یاد آیا کہ پرسوں نایہ میرے ساتھ کوئی ڈیل کر رہے تھے وہ باہر نکلتے ہوئے کائزان کو بتانے لگی تھی جب کہ وہ حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

کون سی ڈیل۔۔۔۔مرم کون سی ڈیل کے بارے میں بات کر رہی ہو تم اور چاٹ لے کر آؤنا تم۔اس نے بات دبانے کی کوشش کی تھی۔

ارے وہی ڈیل جو جہاز سے نیچے بیٹھ کر رہے تھے آپ کہ میں آپ کو کائزان سے بچاؤں گی اور آپ لوگ مجھے کائزان سے بچائیں گے۔

آپ لوگ نا فضول میں میرے شوہر کو اتنا جلاد صفت بنا رہے ہیں اتنے اچھے تو ہیں اتنے پیارے معصوم سے ہیں۔ کسی کو کوئی تکلیف نہیں دیتے آپ کو ان سے بچانا کیا۔۔۔۔؟

وہ وہ کہتے کہتے ہوئے کچن میں چلی گئی تھی جبکہ اس نے کائزان کو ایک چور نظر سے دیکھا تھا جو تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے اسی کو دیکھ رہا تھا۔

میں جلاد صفت ہوں۔۔۔۔۔؟ تم پر ظلم کرتا ہوں۔۔۔۔وہ اسے دیکھ کر پوچھ رہا تھا۔

مجھے ڈبلیو آواز سے دے رہا ہے میں باہر جا رہا ہوں اس کو ضرورت ہو گی نا میں نے اس کو نہلانے کے بعد اس کے بال خشک نہیں کیے تھے

ٹاول لینے اندر آیا تھا باتوں میں لگا لیا مجھے۔وہ پتہ نہیں کیا کیا ہانکے جا رہا تھا اور پھر وہاں سے بھاگتے ہوئے نکلا۔

جبکہ کائزان نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے دھیان کچن کی طرف کیا تھا۔

ooooooo

وہ رفیل کے جانے کے بعد کچن میں آیا تھا۔جہاں وہ چاٹ پلیٹس میں ڈال کر ٹرے میں رکھے کائزان کے لیے چائے بنا رہی تھی۔

اتنی ساری پلیٹس۔۔۔۔۔؟وہ ٹرے میں رکھی پلیٹس کو دیکھتے ہوئے بولا۔

ہاں ناسب کے لیے۔۔۔۔۔"جائیں دے کے آئیں سب کو ۔۔۔۔اس نے مصروف انداز میں کہا۔

کیا میں دے کے آوں۔۔۔۔۔؟وہ حیرانگی سے پوچھنے لگا۔

ہاں تو۔۔۔۔۔اووو اچھا اچھا میں سمجھ گئی۔آپ تو گنگسٹر ہیں نا آپ کیسے دے کے آئیں گے سب کو۔

بلائیں وہ چھوٹے والے رفیل بھائی کو وہ دیں گے سب کو اس نے فورا اس کے مسئلے کو حل کیا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے وہ دے آئے گا لیکن تمہیں اتنی محنت کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔۔"

یہ تو کاٹنے میں اچھا خاصا وقت لگ گیا ہو گا میری جان میں نے تمہیں گھر کے کام کرنے کی اجازت دی ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم سب کی ملازمہ بن جاؤ وہ ملازم ہیں ہمارے گھر کے۔ان کا فرض ہے ہماری خدمت کرنا نہ کہ خدمت کروانا۔

وہ اتنی ساری پلیٹس دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ اس نے گھر کے سارے ملازموں کے لیے بھی اپنے ہاتھوں سے یہ ڈش بنائی ہے

۔

"ارے تو کیا ہو گیا میرا دل کر رہا تھا چاٹ کھانے کا۔۔۔۔
تو پھر میں نے اپنے لیے بنایا تو سوچا آپ کے لیے بھی بناؤں اور پھر میں آپ کے لیے بنا رہی تھی تو پھر میں نے سوچا کہ میں رفیل بھائی اور رسل بھائی کے لیے بھی بناتی ہوں۔
تو پھر باقی پانچ لوگوں کے لیے بنانے میں کیا حرج تھا۔

تو میں نے ایک ساتھ بہت ساری بنا دی اس نے جیسے صفائی پیش کی تھی۔

جب کہ وہ بڑی سی پلیٹ میں تھوڑا نہیں بلکہ بہت سارا چاٹ دیکھ کر کچھ کنفیوز ہوا تھا۔

اور یہ کس کے لیے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟اس نے بڑی چاٹ کی پلیٹ کی طرف اشارہ کیا تھا جس پر وہ مسکرائی تھی۔

"یہ نا میں نے ڈبلیو کے لیے۔۔۔۔۔۔
الگ سے کر کے رکھا ہے۔وہ بڑا ہے نا تو تھوڑا زیادہ کھائے گا اس لیے اس کی پلیٹ تھوڑی بڑی رکھی ہے۔
اس نے خوش ہوتے ہوئے بتایا تھا جب کہ کائزان مسکرا بھی نہ سکا وہ کیا کہنا چاہتی تھی کہ ڈبلیو اب یہ فروٹ چاٹ کھائے گا۔

جان میرا خیال ہے کہ ڈبلیو یہ ساری چیزیں نہیں کھا سکتا اس نے اسے سمجھانا چاہا تھا۔

کیوں نہیں کھا سکتا آپ جا کر اسے بتائیے نا کہ اس کی ممی نے بنایا ہے خوشی خوشی کھالے گا اسے پورا یقین تھا۔

اچھا اگر تمہیں لگتا ہے کہ وہ خوشی خوشی کھالے گا تو تم اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ اسے۔

وہ باول اٹھاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام چکا تھا جب کہ وہ مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی ڈبلیو کا ڈر اپنی جگہ تھا اور اس کے لیے یہ کرم نوازی اپنی جگہ۔

نہیں نہیں آپ لے کر جائیں میں نہیں جاؤں گی وہ فوراً ہی اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرنے لگی لیکن کائزان کی گرفت سے اس کا ہاتھ نکلنا ناممکن تھا۔

oooooooo

"نہیں نہیں مجھے نہیں جانا پلیز مجھے چھوڑ دیجیے۔۔۔۔۔۔۔ مجھے نہیں جانا۔۔۔۔۔۔" وہ بہت برے طریقے سے چلا رہی تھی۔

لیکن کائزان اس کی کوئی سن ہی نہیں رہا تھا رفیل کے تو مزے لینے کا وقت آ گیا تھا وہ خوش ہوتے ہوئے اٹھ کر ڈبلیو کے پنجرے کے پاس چلا گیا تھا۔

کیونکہ وہ اسے ڈبلیو کے پاس ہی لے کر جا رہا تھا۔

اب مزہ آئے گا نا چغل خور لومڑی بوجنی یہ بہت چالاک لڑکی ہے
۔

اس نے رسل کے کان میں سرگوشی کی تھی جو وہیں اپنے موبائل میں بزی تھا اور اب کائزان کو اسے کھینچتے ہوئے لاتے دیکھ رہا تھا۔

کیوں اب کیا کر دیا اس نے تمہارے ساتھ وہ اس سے پوچھنے لگا تھا
۔

وہ نوٹ کر رہا تھا رفیل نے تو ضد ہی باندھ لی تھی مرم کے ساتھ جب بھی بولتا تھا اس کے خلاف ہی بولتا تھا۔

ارے میں نے صرف اس سے نارملی بات کی تھی کہ ہم ٹیم ممبرز بن جاتے ہیں۔

کائزان سے بچنے کے لیے ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔

لیکن یہ کائزان کے سامنے کہہ رہی تھی کہ میں نے اسے جلاد صفت ظالم اور پتہ نہیں کیا کیا بنادیا پھنسا کے رکھ دیا تھا اس نے مجھے۔

اس نے فوراً اسے تفصیل سے بات بتائی تھی جبکہ نفی میں سر ہلا گیا۔

یار اگر ہم ٹیم ممبر بن جائیں گے ایک ہی گھر میں رہیں گے تو کائزان سے بچنے کے لیے ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں۔

کبھی بھی اس کا ظالم موڈ آن ہو جاتا ہے اور ہم اس کا شکار ہوتے ہیں اس نے رسل کو سمجھایا تھا۔

وہی تو بیٹا ہم اس کا شکار ہوتے ہیں مرم شکار نہیں ہو گی۔

کیونکہ مرم کو اس بات کا یقین ہو چکا ہے کہ کائزان اس سے محبت کرتا ہے اور وہ اسے کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

تو اگلی دفعہ اسے ٹیم ممبر بنانے سے پہلے سوچ لینا کہ اسے خوش کرنے کے چکر میں وہ ہم دونوں کی قربانی دے سکتا ہے۔

اسے کوئی فرق نہیں پڑے گا ہمارے نہ ہونے سے لیکن مرم سے وہ محبت کرتا ہے۔

اس کے ہونے یا نہ ہونے سے اسے فرق پڑتا ہے۔

اسی لیے اگر اپنی بھلائی چاہتے ہو نا تو آج کے بعد مرم سے انسانوں کی طرح پیش آنا یہ نہ ہو کہ تمہاری انسانیت وہ تمہیں ڈبلیو کے سامنے ڈال کر نکالے۔

یہ نہ ہو کہ مرم کو تھوڑی دیر کے لیے خوش کرنے کے لیے وہ تمہیں ڈبلیو کا ناشتہ بنا دے اس نے اسے آنے والے سنگین حالات بتائے تھے۔

توبہ توبہ کیسی باتیں کر رہے ہو تم رسل مرم تو میری چھوٹی بہن ہے معصوم سی شہزادی ہے وہ۔۔۔۔۔۔۔۔ معصوم نادان سی بچی ہے میں اس کے لیے بھلا کچھ غلط سوچ سکتا ہوں۔

وہ اچانک ہی اپنی ٹون بدل گیا تھا۔

ہاں بس اس بات پر قائم رہنا آگے بھی اگر اپنی بھلائی چاہتے ہو تو رسل نے اس کے گال تھپتھپاتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا

OOOOOOOO

یہ تم کیا کر رہے ہو کائزان اسے اس طرح سے گھسیٹ کر کیوں لا رہے ہو۔

کائزان کا موڈ اچھا دیکھ کر وہ دونوں ہی اس کے پاس آگئے تھے۔

رسل بھائی مجھے بچایئے رفیل بھائی مجھے بچایئے۔
آپ دونوں کو اللہ کا واسطہ ہے یہ مجھے ڈبلیو کے آگے ڈالنے جا رہے ہیں۔

وہ ان دونوں کی منتیں کر رہی تھی جبکہ آگے ڈالنے والی بات پر اس نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔

نہیں میرا مطلب ہے یہ ڈبلیو کو زبردستی میرے ہاتھوں سے کھانا کھلانے جا رہے ہیں میں نے ایک دفعہ کھلا دیا تھا ناوہ شرط میں نے پوری کر دی تھی اب دوسری دفعہ نہیں پلیز نہیں نا۔

وہ اس کی منتیں کر رہی تھی جب کہ وہ سننے کا کوئی موڈ نہیں رکھتا تھا اسی لیے ان دونوں کو راستے سے ہٹاتے ہوئے وہ مزید آگے بڑھا تھا۔

تمہیں اسے بچانا چاہیے تھا رفیل نے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی۔

ہاں بالکل لیکن یہ بھی بتا دو کہ اگر میں اسے بچاتا تو مجھے کون بچاتا ـــــــ؟

رسل نے اسے گھورتے ہوئے کہہ کر کائزان کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

جبکہ اس کی بات رفیل کو بالکل ٹھیک لگی تھی۔

OOOOOOOOO

تمہارے لیے میں اتنا کر سکتا ہوں کہ وہ پنجرے کے دوسری طرف رہے گا اور تم دوسری طرف اس سے زیادہ میں تمہیں کسی طرح کی کوئی رعایت دینے کے حق میں نہیں ہوں۔

وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے پنجرے کے بالکل ساتھ کھڑا کر چکا تھا۔

ڈبلیو تمہاری ممی تمہارے لیے اسپیشل ڈش بنا کر لائی ہے میں نے اسے بتایا کہ تم یہ سب کچھ چیزیں نہیں کھاتے لیکن اسے یقین ہے کہ تم کھاؤ گے تو کیا تم کھاؤ گے۔۔۔۔۔؟

اس نے باول ڈبلیو کے سامنے کرتے ہوئے پوچھا تھا جس پر اس نے ایک نظر اسے دیکھا۔

ہاں شاید وہ نہیں کھاتا لیکن اس کی ممی کھلانے کے لیے آئی تھی تو اس نے کھانا ہی تھا۔

اس نے آہستہ سے اپنا منہ کھول دیا جب کہ اس کے بڑے بڑے نوکدار دانت دیکھ کر مرم کی سانسیں مزید الجھنے لگی تھیں۔

پہلے تو اسے صرف گوشت کے ٹکڑے پکڑائے تھے کھائے اس نے اپنی مرضی سے اپنے طریقے سے تھے۔

لیکن یہاں اس نے خود اپنے ہاتھوں سے اس کے منہ میں ڈالنا تھا جو اس کے لیے بے حد مشکل تھا۔

بہت فرمبدار بچہ ہے یقین کرو وہ بالکل تمہیں تنگ نہیں کرے گا۔

چم۔۔۔۔۔۔چم۔۔۔۔ چمچ سے کھلاؤں گی اس نے چمچ کی طرف اشارہ کیا تھا جبکہ وہ کندھے اچکا گیا۔

یہ چمچ بھی وہ غلطی سے ہی اٹھا کر ساتھ لے آئی تھی۔اسے تو پتہ بھی نہیں تھا کہ اس کے ہاتھ میں چمچ موجود ہے۔

شاید وہ اس چمچ سے اندر کچھ کر رہی تھی فلحال اس کی یاداشت میں کوئی بات نہیں تھی لیکن یہ چھوٹی سی چمچ اور ڈبلیو کا اتنا بڑا منہ

۔۔۔۔۔۔۔لیکن کائزان کو کوئی اعتراض نہیں تھا اس نے چمچ بھر کر دور سے ہی ڈبلیو کے منہ میں ڈالا تھا۔

جسے لینے کے بعد بھی اس نے منہ بند نہیں کیا مطلب وہ ایک ساتھ زیادہ کھانا چاہتا تھا۔

تمہاری چمچ بہت چھوٹی ہے اس نے جیسے اسے بتایا تھا۔

لیکن پنجرے کے اندر تو صرف اس کا ہاتھ جا سکتا تھا پورا باول نہیں اس نے کانپتے ہاتھ میں پکڑے باول کو دیکھا تھا اب وہ اس پنجرے سے اسے اندر کیسے کرتی۔۔۔۔۔؟

میں بڑی چمچ لے کے آؤں۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سانس روکے سوال کیا تھا

نہیں اب بڑی چمچ لینے کے لیے تم واپس اندر جاؤ گی بالکل ضرورت نہیں ہے میری جان ہم یہیں ڈبلیو کے پاس چلے جاتے ہیں نا۔

وہ باول سے آسانی سے کھالے گا وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے ڈبلیو کے پنجرے کی طرف لے کر جانے لگا تھا۔

وہ مزاحمت کیا کرتی۔۔۔۔۔؟اس سے پہلے کہ وہ انکار کرتی اس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے اور وہ پنجرے کے اندر پہنچ چکی تھی

۔

چلو بیٹا ڈبلیو منہ کھول اس نے ڈبلیو سے کہا اور باول اس کے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے اس کے پیچھے آیا۔

کانپنا بند کرو۔اس نے غصے سے کہا تھا جب اس نے اس کی طرف دیکھا اور پھر دونوں آنکھیں بند کرتے ہوئے پورا کا پورا باول اس کے منہ میں اڈیل دیا۔

ہاں ڈبلیو بیٹا پسند آئی اپنے ممی کے ہاتھ کی پہلی ڈش۔اس نے پوچھا تھا جو منہ ہلاتے ہوئے گول گول گھومنے لگا۔

کیا بات ہے گوشت کھانے والے کو فروٹ چاٹ کھلا کر تم نے خوش کر دیا جان اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا تھا جب کہ وہ بڑی مشکل سے ہنستے ہوئے اگلے ہی لمحے وہاں سے رفو چکر ہو چکی تھی

تجھے کیا لگتا ہے کتنا وقت لگے گا اسے ڈبلیو کے ساتھ ایڈجسٹ ہونے میں۔۔۔۔۔۔؟

رسل جو باہر کھڑا ان دونوں کی باتیں سن رہا تھا کائزان کے مخاطب کرنے پر کندھے اچکا گیا جبکہ کائزان کسی گہری سوچ میں تھا۔

○○○○○○○○○

وہ دو تین گھنٹے کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی۔

جب کہ دوپہر کا کھانا کھانے کے لیے خود کمرے میں آیا تھا اسے لینے کے لیے۔

کیا سارا دن کمرے میں رہنے کا ارادہ ہے جان چلو آو کھانا لگ گیا ہے۔

رسل اور رفیل تو اس وقت بھی تمہارے ہاتھ کی بنی چاٹ کھا کر خوش ہو رہے ہیں۔

ان دونوں کا تو کوئی ارادہ بھی نہیں تھا چاٹ کسی اور کے ہاتھ لگنے دینے کا۔

لیکن فکر مت کرو تم نے جس جس کے لیے بنائی تھی میں نے اسے اس تک پہنچا دی ہے۔

چلو آؤ باہر چل کر کھانا کھاتے ہیں۔

وہ اس سے کہتے ہوئے خود وہیں دروازے پر رکا تھا جب وہ اٹھ کر کھڑکی کے پاس آتے ہوئے باہر کی طرف دیکھنے لگی ڈبلیو وہیں اندر اپنے پنجرے میں بیٹھا آرام کر رہا تھا۔

میں جانتا ہوں تم اتنی جلدی ڈبلیو کے ساتھ ایڈجسٹ نہیں ہو سکتی تمہارے لیے وہ ایک بہت خونخوار قسم کا جانور ہے لیکن یقین کرو وہ تمہیں کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

وہ جب سے پیدا ہوا ہے تب سے میرے ساتھ ہے وہ عام جانوروں سے الگ ہے تمہیں آہستہ آہستہ خود ہی پتہ چل جائے گا۔

مجھے یقین ہے کہ آہستہ آہستہ تم خود بخود اس کے ساتھ کنفرٹیبل ہو جاؤ گی تو اب میں تمہیں فورس بھی نہیں کروں گا اس کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے۔

چلو آؤ کھانا کھالو میں تم سے اور کچھ نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ تم اپنے دل میں اس کے لیے تھوڑی سی گنجائش پیدا کرو۔

دور سے ہی سہی لیکن مسکرا کر اسے دیکھ لیا کرو وہ عام جانوروں سے بہت الگ ہے تمہیں خود بخود یہ بات پتہ چل جائے گی

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ مرم نے صرف ہاں میں سر ہلاتے ہوئے ڈبلیو کو دیکھا تھا جو اچانک ہی خود پر کسی کی نظریں محسوس کر کے اس کی طرف چہرہ کر گیا تھا۔

اس نے دور سے ہاتھ ہلایا تو وہ اگلے ہی لمحے اٹھ کر کھڑا ہوتا گول گول گھومنے لگا تھا۔

شاید سب ٹھیک کہتے تھے وہ خونخوار نہیں تھا معصوم تھا۔
اور اگر وہ خونخوار تھا بھی تو ان کے لیے تھا جن کے لیے کائزان نے اسے خون خوار بنایا تھا۔

وہ اسی کو دیکھ رہی تھی جب کائزان آکر اس کے پیچھے رکا۔ وہ ہلکا سا مسکرائی تھی۔

"" ان کی ایک مسکراہٹ میں ہمارے ہوش اڑا دیے ""
وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی نما آواز میں بولا تو مرم مسکرائی۔۔۔۔۔۔

ابھی ہم ہوش میں آئے ہی تھے کہ وہ پھر سے مسکرا دیے""""
""""۔۔۔۔۔۔۔

وہ پھر سے بولا تو مرم کی مسکراہٹ کھلکھلاہٹ میں بدل گئی۔

پھر سے۔۔۔۔۔۔۔۔"کائزان نے گھور کر اسے دیکھا تو وہ مسکراہٹ ہلکے سے قہقہے میں بدل گئی۔۔۔۔۔۔

بس یار اتنا بھی نہیں مسکرانا تھا۔۔۔۔۔"وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا تو اس کے لیے اپنی کھلکھلاہٹ کو روکنا اور بھی مشکل ہو گیا۔

تم تو شروع ہی ہو گئی۔اس کے دونوں گالوں کو چومتے ہوئے وہ مزید حیرت کا اظہار کرنے لگا تو وہ اپنے لبوں پہ ہاتھ رکھتی پہلے سے بھی زیادہ ہنسنے لگی تھی۔

لو جی تمہیں تو دورا ہی پڑ گیا ہنسی کا۔۔۔۔وہ اس کے پیٹ پر گدگدی کرتے ہوئے بولا تو اس کے لیے اپنی ہنسی کنٹرول کرنا اور بھی زیادہ مشکل ہو گیا تھا۔

جبکہ وہ اب اپنا آپ اس سے چھڑوانے کے چکر میں پوری طرح اس کی باہوں میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔

بس کریں نا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنی ہنسی روکتے ہوئے اس کے ہاتھ اپنے پیٹ سے ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی جو کہ بہت مشکل تھا۔

جب اچانک ہی وہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتے ہوئے اسے پوری طرح سے اپنی بازوؤں میں قید کر گیا۔

روک لی نا تمہاری مسکراہٹ۔۔۔۔۔۔"وہ ذو معنی اندز میں۔بولا

روک نہیں لی کھا گئے پوری میری مسکراہٹ واپس کریں ۔۔۔۔۔وہ اس کے لبوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تھی۔

یہ تو واپس نہیں ملے گی۔وہ اس کا ہاتھ ہٹا کر اس کی کمر کے پیچھے لگاتا اس کے لبوں کو پھر سے قید کر چکا تھا۔

جب کہ وہ اپنے لبوں کو اس کی گرفت سے آزاد کرتے ہوئے اس کے سینے پہ سر رکھتے پھر سے کھلکھلائی تھی۔

جب کہ اس دفعہ وہ خود بھی کھل کر ہنسا تھا۔اپنی مرم کی مسکراہٹ پر یا اپنی بے وقوفانہ حرکت پر وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ مرم کی مسکراہٹ اس کے لیے کیا تھی۔بس وہ اس کی زندگی تھی اس کے جینے کی وجہ تھی اس کے لیے سب کچھ تھی۔

OOOOOOO

وکائزان کے ساتھ باہر آئی۔ تو وہ دونوں ٹیبل پر بیٹھے اس کے چاٹ کو چٹاچٹ کر رہے تھے۔

"یار مرم کیا کہوں تمہیں۔۔۔۔۔۔

اتنے مزے کا چاٹ میں نے زندگی میں نہیں کھایا بلکہ سچ کہوں تو مصر میں یہ ساری چیزیں کسی نہ کسی کے گھر سے ہی ملتی ہیں۔

ایک دفعہ کا واقعہ سناؤں تمہیں۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ رفیل کے پاس آ کر بیٹھی تو وہ شروع ہو چکا تھا بڑے ہی دوستانہ انداز میں۔

سنائیے وہ اس کے پاس بیٹھ کر اس کی بات دلچسپی لینے لگی تھی۔ جب کے ساتھ ہی بیٹھا کائزان اس کے لیے کھانا نکالتے ہوئے ایک چمچ بھر کر اس کے منہ میں ڈال گیا۔

اس کی حرکت نے اسے شرمندہ کردیا تھا جبکہ ٹیبل پر بیٹھے دونوں فرد کو کوئی اثر نہیں ہوا تھا اس چیز سے۔وہ میاں بیوی کچھ بھی کریں۔انہیں کوئی لینا دینا نہیں تھا۔

شاید وہ کائزان کی بے باکی سے واقف تھے یا پھر وہ ان لوگوں کی کسی بات کا کوئی اثر نہیں لینے والے تھے وہ دونوں ہی اپنے اپ میں ہی مصروف تھے۔

ایک دفعہ نا ہم لوگ ایک آدمی کی ہڈیاں توڑنے کے لیے گئے تھے اس کے گھر میں لیکن ہم لوگوں نے جیسے ہی گھر کے اندر انٹری لی نا اتنی مزیدار کھانے کی خوشبو واللہ کیا یاد کر لیا۔

وہ ایک گہرا سانس لیتا کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتا مزے لے کر بولا تھا۔

کیا آپ کسی کے گھر میں کسی کو مارنے کے لیے گئے تھے

۔۔۔۔۔؟وہ حیرانگی سے اسے دیکھتی کائزان سے پوچھنے لگی جو

کندھے اچکا کر ایک اور چمچ اس کے منہ میں ڈال چکا تھا۔

ارے ہاں نا لیکن اس آدمی کی بیوی اتنے مزے کا کھانا بناتی تھی نا

اتنے مزے کا کھانا بناتی تھی کہ ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

اصل میں ناوہ آدمی نہ بہت سارے غریب لوگوں کی جگہ پر قبضہ

کر کے بیٹھا ہوا تھا ہم لوگوں نے سوچا کہ اسے ڈرا دھمکا کر اس

جگہ سے ہٹا دیں گے لیکن اس کی بیوی نے ہمیں ایسا کھانا بنا کر

کھلایا نا کہ ہم سب تو فدا ہو گئے۔

توکیا آپ لوگوں نے ان غریب لوگوں کی مدد نہیں کی۔۔۔۔؟

وہ پوری طرح سے ڈوبی ہوئی تھی اس کی کہانی میں جب کائزان نے ایک اور چمچ بھر کر اس کے منہ میں ڈالا۔

تم نے قسم کھا کے رکھی ہے کہ تم نے ہمیشہ میرے ہاتھ سے کھانا کھانا ہے تو مجھے بتا دو میں تمہیں دن رات کھانا کھلا سکتا ہوں لیکن خدا کے لیے کھانے پر دھیان دو اتنی سی جان ہے تمہاری کائزان نے اس کی دلچسپی دیکھتے ہوئے سختی سے کہا تھا

جبکہ وہ فوراً ہی منہ کھول چکی تھی اس کی آنے والی اگلی چمچ پر۔

ارے اس آدمی کو پتہ تھا کہ ہم وہاں پر کیوں گئے ہیں اور ہمارے ہاتھ میں ریوالور تھا اس نے پوچھا تو ہم نے بتا دیا کہ تم نے اس جگہ

لوگوں پر کسی قسم کا ظلم نہیں کرنا وہ خود ہی پیچھے ہٹ گیا تھا ڈر کر۔

لیکن ہم نے کیا کھانا کھایا تھا وہ کھانا اور تمہارے ہاتھ سے بنائی گئی چاٹ کبھی بھی بھلائی نہیں جاسکتی وہ اب بات کو ختم کرتے ہوئے بولا۔

اچھا شکر ہے آپ لوگوں نے ان لوگوں کی مدد تو کی مجھے لگا کھانے کے چکر میں اپ لوگوں نے ان کی مدد ہی نہیں کی اس نے پھر کائزان کی طرف دیکھتے ہوئے منہ کھولا تھا۔

ہم لوگ وہاں مدد کرنے کے لیے ہی گئے تھے تو مدد تو ہم نے کرنی ہی ہاں لیکن وہ کھانا سچ میں ہم نے آج تک بھلایا نہیں ہے اس دفعہ رسل نے بھی کہا تھا۔

جب کہ وہ بھی ان کا واقعہ سن کر کافی خوش ہوئی تھی اس بات پر نہیں کہ ان لوگوں نے اچھا کھانا کھایا تھا بلکہ اس بات پر کہ ان لوگوں نے کسی کی مدد کی تھی۔

کھانا کھا کر مجھے ذرا باہر جانا ہے اس نے کائزان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جس نے صرف ہاں میں سر ہلایا۔

ہاں ضرور جائیں لیکن آپ وہاں نیچے سے کوئی پھول نہیں توڑیں گے۔اس سے پہلے کہ کائزان کچھ کہتا مرم بولی تھی جبکہ اس کی بات پر وہ کبھی کائزان کو تو کبھی رسل کو دیکھنے لگا۔

توڑلو۔۔۔۔ویسے بھی ہم کون سا ان پھولوں کا اچار ڈالتے ہیں کائزان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا لیکن اس کی یہ بات اسے پسند نہیں ائی تھی اس نے گھور کر کائزان کو دیکھا۔

ارے پھول نہیں توڑنے چاہیے اتنا پیارا لگتا ہے وہاں سے روز ہی پھول توڑ کے لے جاتے ہیں وہ کائزان کو دیکھتے ہوئے بولی۔
کوئی بات نہیں اس نے لگائے ہیں اگر وہ توڑتا بھی ہے تو کیا فرق پڑتا ہے تم چھوڑو ان سب باتوں کو کھانا کھاؤ تم وہ رفیل کو اشارہ کرتے ہوئے اسے کھانے کی طرف متوجہ کر چکا تھا جب کہ وہ اٹھ کر باہر نکل گیا

○○○○○○○

دیکھا میں نے منع بھی کیا تھا یہ پھر بھی پھول توڑ رہے ہیں وہ دروازے پر کھڑی اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جو وہاں سے پھول توڑنے میں مصروف تھا۔

ارے یار وہ اپنی والی کے لیے لے کر جاتا ہے نا لینے دو پیچھے سے رسل بولا تھا۔

انہیں چاہیے کہ یہ اپنی والی سے شادی کرے نہ کہ اسے پھول پر پھول دیے جائیں میرا سارا باغیچہ خراب کر رہے ہیں۔

وہ منہ بناتے ہوئے بولی تو ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

ان شاءاللہ شادی بھی ہو جائے گی پہلے اس کی کریں گے اس نے رسل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو ان دونوں کی باتوں پر الجھ کر رہ گیا تھا۔

میری۔۔۔۔ نہیں نہیں یار میں شادی وادی کے چکروں میں نہیں پڑنے والا میں ان سب سے دور ہی بہتر ہوں۔اس نے توبہ کی تھی۔

اللہ یہ تو شرما رہے ہیں مرم نے ہنستے ہوئے کہا۔

جب کہ کائزان بھی مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا ان دونوں کو اس طرح خود کو دیکھتے پا کر وہ کانوں کو ہاتھ لگاتا وہاں سے باہر نکل گیا تھا جبکہ اس کے جاتے ہی وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس دیے۔

تھوڑی دیر کے لیے باہر جارہا ہوں جب تک واپس آتا ہوں تب تک تم اپنی نیندیں پوری کرلو رات کو میں سونے نہیں دوں گا وہ اس کے گال کو آہستہ سے چومتے ہوئے بولا۔

جب کہ اس کے انداز پر وہ شرما دی تھی۔

شرمانے کے لیے نہیں سونے کے لیے کہا ہے وہ ایک بار پھر سے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے بولا

ہاں تو جائیں نا۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے دھکا دے کر اندر بھاگ گئی۔ورنہ اب اس کی نیت خراب ہو رہی تھی اور اس دفعہ وہ جانا کینسل کرنے والا تھا۔

ooooooo

دروازے پر ہونے والی دستک نے اسے دروازہ کھولنے پر مجبور کر دیا تھا وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی دروازے کے پاس آ کر چھوٹے سے سوراخ سے جھانکتی اندازہ لگا چکی تھی کہ باہر کون ہے۔

اس نے اگلے ہی لمحے دروازہ کھول کر ان تینوں کو اندر آنے کا راستہ دیا تھا۔

اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اندر سامنے رکھے صوفے پر جا کر بیٹھ گیا تھا۔

سالے صاحب کہاں ہوتے ہیں ہمارے اور کیا کرتے ہیں اس نے سلام دعا کے بعد اس سے پہلا سوال یہی کیا تھا جبکہ اس کے سامنے والے سنگل صوفے پر بیٹھتے ہوئے اس نے باقی دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

وہی کام ہے ان کالوگوں کو غیر قانونی طریقے سے الگ الگ ملکوں میں بھیجتے ہیں۔

اور کام دلواتے ہیں اگر دیکھا جائے تو یہ ایک غیر قانونی کام ہے غلط ہے لیکن اگر دوسرے نظریے سے دیکھا جائے تو بے روزگاروں کے لیے ایک اچھا کام بھی ہے وہ سر جھکائے اہستہ اہستہ بول رہی تھی۔

مطلب کہ اس کے رنگ میں رنگنے لگی ہو اس کے کام کو صحیح سمجھنے لگی ہو۔۔۔۔۔؟

اچھی بات ہے دونوں ہسبینڈ وائف میں جتنی انڈرسٹینڈنگ ہو جائے اتنا اچھا ہے۔

مظہر پاشا کی حالت کے بارے میں تو تمہیں پتہ چل ہی چکا ہو گا

اس وقت وہ امریکہ کے ایک ہسپتال میں ہے۔

ڈاکٹرز نے اسے بچنے کی کوئی امید نہیں دلوائی ہے زیادہ سے زیادہ

زندہ رہا تو چھ مہینے تک رہے گا اور اسی حالت میں رہے گا جس

حالت میں وہ اس وقت ہے۔

اگر میں چاہتا تو اسے ختم کر کے تمہارا بدلہ لے لیتا انجم لیکن موت

احساس نہیں کروا سکتی اگر میں اسے مار دیتا تو اسے کیسے پتہ چلتا کہ

اس نے کیا کیا ہے۔

وہ جب تک زندہ رہے گا سوچے گا اپنے گناہوں کے بارے میں اسے احساس ہو گا کہ اس نے کیا کیا ہے تم اپنی زندگی میں اگے بڑھو فیصل ایک اچھا انسان ہے۔

وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے سمجھاتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ بالکل خاموش تھی۔

میں جانتی ہوں فیصل ایک بہت اچھا انسان ہے لیکن میں اس کے قابل نہیں ہوں کائزان۔اس نے بس ہمدردی میں ایک ڈوبتی ہوئی لڑکی کو بچا کر اسے زندگی دینے کی کوشش کی ہے۔

میرا کوئی آسرا نہیں کوئی سہارا نہیں یہ سوچ کر اس نے مجھ سے نکاح کر لیا ہے لیکن میں جانتی ہوں وہ میرے ساتھ ساری زندگی نہیں گزارنا چاہے گا۔

ایک ایسی لڑکی جو نہ جانے کتنے مردوں کے سامنے بے لباس ہوئی ہو ایک ادمی اس کے ساتھ عزت کی زندگی کیسے جی سکتا ہے ـــــ؟

وہ چلا اٹھی تھی جب اچانک ہی گھر کے دروازے سے وہ اندر داخل ہوا۔

یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم انجم اور ہمارے گھر کے معاملات تم باہر والوں کے سامنے کیوں ڈسکس کر رہی ہو وہ ان تینوں کو دیکھ کر کافی برہم ہوا تھا۔

اس کو دیکھ کر انجم اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

وہ ہم سے کچھ بھی ڈسکس نہیں کر رہی بس ہم نے ایک یہ بات شروع کی تھی میں بس اسے یہ بتانے آیا تھا کہ اس کے مجرم کو

ایسی زندگی دے کرایا ہوں جس کے بعد وہ مرنا زیادہ پسند کرے گا۔

بیچارہ دن رات اپنی موت کی دعائیں مانگتا ہو گا خیر تمہاری بیوی احساس کمتری کا شکار ہو چکی ہے۔

اسے لگتا ہے کہ یہ تمہارے قابل نہیں ہے تم نے اسے ایک اچھی زندگی دینے کی کوشش کی ہے۔

لیکن میں چاہتا ہوں کہ تم اسے اس احساس کمتری سے باہر نکالو اور یہ جو تم پاکستان واپس جانے کے کاغذات بنوا رہے ہو تو میری مانو کہ جب تک انجم پوری طرح ان چیزوں کو اپنے ذہن سے نکال نہیں دیتی تب تک تم اسے پاکستان نہ لے کر جاؤ تو زیادہ بہتر ہو گا۔

میں پھر آؤں گا وہ کہہ کر رسل اور رفیل کو اشارہ کرتا وہاں سے نکل چکا تھا جب کہ وہ انجم کے پاس آرکا تھا۔

کیا تم نے اسے بتایا ہے کہ ہم واپس پاکستان جانے کی تیاری کر رہے ہیں اس نے اس سے پوچھا تو انجم نے اہستہ سے نفی میں سر ہلا یا تھا۔

مطلب یہ نظر رکھ رہا ہے ہم پر وہ پریشان ہوا تھا۔

وہ ہمیں نقصان نہیں پہنچائے گا۔ آپ پریشان مت ہوں۔ میں کھانا لگاتی ہوں وہ مسکرا کر بولی تو فیصل نے بھی مسکرا کر صرف ہاں میں سر ہلا یا تھا۔

وہ اس لڑکی کو واپس زندگی کی طرف لانے میں کامیاب نہیں ہو پا رہا تھا اس نے اس کے بارے میں سب کچھ جان کر اس نے نکاح تو کر لیا تھا اسے ایک نئی زندگی دینے کی کوشش تو کی تھی۔

لیکن پھر بھی اس کے لیے بہت مشکل ہو گیا تھا اسے خوش کرنا اسے ایک نارمل زندگی دینا۔

لیکن اس تھوڑے سے وقت میں وہ اس لڑکی کو چاہنے لگا تھا نکاح کے بندھن میں ان دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھ دیا تھا وہ پوری طرح سے اس کے اور اپنے اس تعلق کو قبول کر چکا تھا لیکن انجم کو یہ سب کچھ قبول کرنے میں ابھی وقت لگنا تھا اور وہ اسے وقت دینے کو تیار تھا۔

ooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو سات بجے سے وقت اوپر جا چکا تھا۔ وہ اٹھ کر باہر آئی تھی لیکن نہ تو دروازے کے قریب وہ لڑکا کھڑا تھا جو اکثر کھڑا ہوتا تھا اور نہ ہی باہر اسے کسی طرح کی کوئی ہلچل محسوس ہوئی تھی۔

وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی باہر آئی تھی ڈبلیو اپنے پنجرے میں آرام سے بیٹھا ہوا تھا اور پنجرا یقیناً باہر سے بند تھا۔ اور پنجرہ بند تھا تو یقیناً اس نے باہر نہیں انا تھا تو اس وقت اسے ڈر نہیں لگ رہا تھا اس نے ہر طرف نگاہیں دوڑائیں لیکن کوئی بھی اسے گھر پر موجود نہیں ملا۔

یہ کیا یہ سب لوگ کہاں ہیں اس نے پریشانی سے سوچا تھا جب اسے اچانک اپنے پیچھے سے آواز آئی اس نے مڑ کر دیکھا تو کوئی بھی نہیں تھا۔

اس کا دل عجیب سے انداز میں دھڑکا تھا اندھیرا ہو رہا تھا تقریبا ساڑھے سات بجے کا وقت تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کے علاوہ کیا گھر کے اندر کوئی موجود ہے یا نہیں۔

اسے عجیب سا خوف محسوس ہونے لگا تھا اسے نہ جانے کیوں لگ رہا تھا کہ اسے گھر کے اندر نہیں رہنا چاہیے بلکہ باہر کی طرف نکل جانا چاہیے۔

اس نے سوچا کہ بہتر ہے کہ وہ اپنے کمرے میں چلی جائے ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی جب سیڑھیوں کی طرف سے اسے کسی کے بھاگنے کی اواز سنائی دی۔

کون ہے وہاں اس طرف اس نے سیڑھیوں کے قریب آتے ہوئے نیچے سے ہی اواز لگائی تھی۔
جب اسے پیچھے کی طرف کوئی اور اسی طرح محسوس ہوا اس کی چیخ نکل گئی تھی۔

لیکن اس سے پہلے کہ وہ دوسری دفعہ چیختی کسی نے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے گلے پر چاقو رکھا تھا اور پھر دیکھتے ہی

دیکھتے بلیک کلر کے کپڑوں میں نہ جانے سات ادمی اس کے سامنے آرکے تھے۔

اچھاتو یہ ہے کائزان کاظمی کی بیوی جسے دنیا سے چھپا کرر کھاہوا ہے اس نے لیکن یہ تمہاری زندگی کا اخری دن ہے لڑکی مبارک ہو تمہیں کائزان کاظمی کی اس قید سے ازادی مل رہی ہے وہ بھی ہمیشہ کے لیے وہ چاقو نکالتے ہوئے اس کے پاس ایا تھا جب کہ وہ مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

ارے ارے ڈر گئی تمہارا شوہر تو کسی سے نہیں ڈرتا بلکہ لمحوں کہ ہزارویں حصے میں لوگوں کو قتل کرتا ہے۔

تمہیں پتہ ہے اس نے میرا کتنا نقصان کیا ہے ڈیڑھ ملین ڈالر کا اس نے میرے مال پر پولیس کا چھاپہ پڑوایا۔

اور لمحوں میں مجھے کنگال کر دیا میرے 118 ادمیوں کو چٹکیوں میں ختم کر دیا۔

اپنے نقصان کا بدلہ لینے کے لیے تو میں نے آنا ہی تھا اور میرا نقصان تو صرف تم ہی پورا کر دو گی۔

کیونکہ جسے وہ دنیا سے چھپا کر رکھتا ہے وہ اس کے لیے کتنا انمول ہے کوئی بھی جان سکتا ہے۔

میں نہ تو اسے اتنا نقصان دوں گا اور نہ ہی اس کے 118 آدمی ماروں گا میں صرف اس کی بیوی کو ماروں گا اور میرا نقصان اپنے

آپ پوراہو جائے گا وہ اس کے چہرے پر آہستہ آہستہ چاقو پھیرتا اس کے پیٹ تک لایا تھا۔

اور پھر پیچھے کی طرف پوری شدت سے اسے کھینچ کر اس نے اسے مارنا چاہا ہی تھا کہ اگلے ہی لمحے اس کے ہاتھ پر حملہ ہوا تھا۔
اور وہ خونخوار سفید چیتا مرم کے اگے کھڑا تھا اور وہ سب لوگ ایک طرف اپنی سانسیں روکے کھڑے تھے۔
مرم ایک کونے میں اپنا گلا پکڑے کھڑی تھی جو اس نے بہت شدت سے دبایا تھا اس کے گلے میں بہت زیادہ درد ہو رہا تھا جبکہ ڈبلیو اسے پوری طرح اپنے پیچھے چھپاتا غصے سے ان سب کو دیکھ رہا تھا یقیناً آج یہ ان کے زندگی کا اخری دن تھا۔

ooooooo

. ڈبلیو کے حملہ کرنے کی وجہ سے اس کے منہ پر خون لگا ہوا تھا جبکہ وہ غصے سے انہیں دیکھ رہا تھا اس خطرناک جانور کو اس طرح آزاد دیکھ کر وہ سب لوگ بھی گھبرا گئے تھے کیونکہ انہیں یہی لگا تھا کہ وہ بند ہے۔

لیکن وہ لاک نہیں تھا بلکہ کائزان اسے مرم کی حفاظت کے لیے وہاں چھوڑ کر گیا تھا اور وہ اپنی ذمہ داری پوری کر رہا تھا۔

وہ کچھ سمجھنے یا بھاگنے کی کنڈیشن میں نہیں تھے جبکہ ڈبلیو نے ان میں سے ایک پر حملہ کر دیا تھا اس کے بازو کو وہ جڑ سے الگ کر چکا تھا۔

جبکہ باقی لوگ جو وہاں سے بھاگنے کی کوشش کر رہے تھے وہ تیزی سے ان کے پاس آتا ان پر بھی حملہ آور ہو رہا تھا وہ کسی ایک کو بھی وہاں سے صحیح سلامت بھاگنے نہیں دے رہا تھا۔

جبکہ سب کو باہر کی طرف بھاگتے دیکھ کر ڈبلیو کو بھی باہر جاتے وہ دیکھ چکی تھی وہ تیزی سے باہر آئی تھی لیکن تھوڑی ہی دیر میں ڈبلیو ان سب کی حالت بگاڑ چکا تھا وہ وہیں دروازے کے ساتھ کھڑی کانپے جا رہی تھی۔۔

جب کہ اپنا سارا کام ختم کرنے کے بعد ڈبلیو واپس اس کے پاس آتے ہوئے اس کے پیروں کے بالکل ساتھ بیٹھ گیا تھا۔

اسے اس وقت اس سے بالکل ڈر نہیں لگ رہا تھا نہ جانے کیوں لیکن اس کے دماغ میں ڈر کہیں پر بھی موجود نہیں تھا۔

وہ سات لوگ تھے جو زمین پر پڑے بہت بری حالت میں کراہ رہے تھے کسی کا بازو ایک طرف پڑا تھا تو کسی کی ٹانگ ایک طرف وہ اس منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھ بھی نہیں پا رہی تھی وہ کانپتے کانپتے وہیں دروازے کے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔

ڈبلیو اس کے بالکل ساتھ بیٹھا ہوا تھا اس کے منہ پر خون لگا ہوا تھا بلکہ اس کا پورا جسم ہی کہیں نہ کہیں خون کے دھبوں سے بھرا ہوا تھا۔

اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس نے ڈبلیو کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے رونا شروع کر دیا تھا اور پھر اس کی گردن میں منہ چھپا کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

جب کہ ڈبلیو پوری طرح سے اسے اپنے ساتھ کرتا اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اب شاید کائزان کے واپس انے کا انتظار کرنے لگا تھا

۔

OOOOOOO

وہ لوگ جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوئے وہ سمجھ چکے تھے کہ یہاں پر کیا ہوا ہے وہ تیزی سے قدم بڑھاتا آگے کی طرف آیا تھا جب دروازے پر اسے ڈبلیو بیٹھا نظر آیا اور اس کے بالکل ساتھ جڑی وہ بیٹھی تھی۔

وہ اس کے پاس آتے ہوئے اسے ڈبلیو کے پیچھے سے نکالنے لگا جب اچانک سر اٹھا کر اس کی ہلکی سی چیخ نکل گئی اسے لگا تھا کہ شاید پھر سے ان لوگوں میں سے کوئی آگیا ہو لیکن کائزان کو اپنے سامنے پا کر وہ اس کے ساتھ لگے ایک بار پھر سے بلک بلک کر رونے لگی تھی

جبکہ وہ اسے پکڑ کر کمرے کی طرف لے گیا تھا۔

گڈ جاب ڈبلیو۔۔۔ہم لوگ کافی عرصے سے ان لوگوں کو ڈھونڈ رہے تھے یہ اپنا نقصان کروا کر بھاگے تھے لیکن تم نے تو کمال کر دیا۔

کائزان یقیناً تمہیں اس کا انعام دے گا رسل اس کے سر کو چھوتے ہوئے آگے بڑھ گیا تھا جبکہ رفیل اس کی حالت دیکھ رہا تھا

۔

یار میں نہیں نہلانے والا تجھے یہ کیا حالت بنا کر رکھی ہے تو نے ۔جا اپنی ممی کو بول نہلائے تجھے جس کی حفاظت کر رہا تھا۔

وہ اس کے قریب سے گزرتا اندر جانے ہی والا تھا جب اچانک اس نے اپنے دانتوں میں اس کی ٹانگ کو پکڑ لیا۔

ارے جانی میں تو مذاق کر رہا تھا تو تو سیریس ہی ہو گیا۔میں سو سو کر کے آتا ہوں پھر آ کر تجھے نہلاتا ہوں۔

میرا پیارا بچہ۔وہ بڑی مشکل سے ٹانگ چھڑوا کے آیا تھا وہ بھی شاید اسے صرف پانچ منٹ کا ہی وقت دینے کا ارادہ رکھتا تھا اسی لیے جیسے ہی وہ اپنے کمرے میں گیا وہ دروازے کے بیچ میں بیٹھ گیا تھا تاکہ وہ اپنا دروازہ بند نہ کر سکے۔

اس کی ممی کو گندا بچہ پسند نہیں تھا تو پھر وہ گندا کیوں رہتا اسے صاف ستھرا رہنا تھا اپنی ممی کے لیے۔

OOOOOOOO

وہ بہت بری طرح سے رو رہی تھی جب کہ وہ اسے اپنے ساتھ لگائے چپ کرواتا ہوا اسے بیڈ پر بٹھا چکا تھا۔

ریلیکس مرم کچھ نہیں ہوا دیکھو سب ٹھیک ہے۔۔۔۔وہ اسے سمجھا رہا تھا اس کے بال بری طرح سے بکھرے ہوئے تھے۔

اس نے آہستہ آہستہ اس کے بالوں کو پیچھے کی طرف باندھنا شروع کیا تھا لیکن پھر بھی وہ بہت برے طریقے سے ڈری ہوئی تھی۔

وہ۔۔۔وہ سب لوگ۔۔۔مارنے ائے۔۔۔تھے۔۔۔کہہ رہے تھے کہ آپ نے ان کا ب۔۔۔۔۔۔۔بہت زیادہ نقصان کیا ہے۔۔۔۔۔تو اب وہ مجھے۔۔۔۔۔۔۔مار کر۔۔۔۔۔اپ سے بدلہ لیں گے۔۔۔۔۔

یہاں پہ۔۔۔۔گردن پہ ان لوگوں نے۔۔۔۔۔۔چاقو رکھا ہوا تھا۔۔۔۔میرا گلا دبایا۔۔۔۔۔اور پھر مجھے مارنے ہی والے

۔۔۔۔۔تھے جب ڈبلیو نے۔۔۔آ کر ان پر حملہ کر دیا

۔۔۔۔۔ڈبلیو نے ان کا۔۔۔۔۔بہت برا حال کیا سب کو۔۔۔۔۔

بہت مارا۔۔۔۔۔

اور پھر۔۔۔۔۔۔وہ لوگ بھاگنا۔۔۔۔۔۔چاہتے تھے۔۔۔۔۔۔

لیکن کوئی بھی۔۔۔۔۔بھاگ نہیں سکا۔۔۔۔۔۔ڈبلیو نے سب

کو زخمی۔۔۔۔۔کر دیا۔۔۔۔۔وہ سات لوگ تھے

۔۔۔۔۔۔اپ نے دیکھا۔۔۔۔۔۔وہ وہاں باہر۔۔۔۔۔۔زخمی

پڑے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔وہ بہت چیخ۔۔۔۔۔رہے تھے

۔۔۔۔۔۔بہت چلا رہے تھے۔۔۔۔۔۔اپ کو پتہ ہے

۔۔۔۔۔۔کہ ڈبلیو نہیں۔۔۔۔۔ہوتا تو وہ لوگ۔۔۔۔۔مجھے مار

دیتے۔وہ اٹک اٹک کر بول رہی تھی کائزان نے اسے پانی پلایا۔

آپ کیوں گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔مجھے چھوڑ کر اس طرح سے کوئی بھی آکر مجھے مار دے گا اور آپ کو پتہ بھی نہیں چلے گا آج ڈبلیو نہیں ہوتا تو میں مر جاتی وہ کانپتے ہوئے بول رہی تھی۔

جبکہ وہ اسے اپنے ساتھ لگائے اسے ریلیکس کر رہا تھا۔
کچھ نہیں ہو سکتا تمہیں جب تک ڈبلیو تمہارے ساتھ ہے میں نے تم سے کہا تھا نا کہ میرے بعد تم اس پر بھروسہ کر سکتی ہو۔

میں اسے یہاں تمہاری حفاظت کے لیے ہی چھوڑ کر گیا تھا جب تک وہ یہاں پر موجود ہے تمہیں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔

اسے میں یہاں تمہارے لیے ہی چھوڑ کر گیا تھا تم سو رہی تھی آرام کر رہی تھی نا اسی لیے میں نے اس سے کہا تھا کہ وہ یہیں گھر کے اندر رہے اس کا پنجرہ کھلا تھا لیکن میں نے اس سے کہا تھا کہ جب تک میں اس سے نہ کہوں وہ وہاں سے نکل نہیں سکتا یا جب تک کوئی مصیبت نہ آجائے تب تک۔۔۔

وہ میری اجازت کے بنا کبھی بھی پنجرے سے باہر قدم نہیں رکھتا اگر تم مصیبت میں نہیں ہوتی نا تو شاید وہ کبھی بھی اس طرف نہیں آتا۔

لیکن اس نے تمہاری حفاظت کرنی تھی کیونکہ یہ اس کی ذمہ داری تھی اور اس نے تمہیں بچا لیا نا اس نے تمہیں کچھ بھی نہیں ہونے دیا وہ کبھی بھی تمہیں کچھ نہیں ہونے دے گا وہ تم سے

بہت پیار کرتا ہے وہ اسے سمجھا رہا تھا جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتے اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی۔

وہ بہت اچھا ہے۔۔۔۔۔۔جب وہ سب لوگوں کو مار کر آیا نا تو میں اس کے پاس بیٹھ گئی تھی۔۔مجھے لگ رہا تھا کہ کمرے میں کوئی ادمی چھپ کر بیٹھا ہو گا۔

جو مجھے مار ڈالے گا اسی لیے میں اس کے پاس بیٹھ گئی۔

وہ مجھے چھوڑ کر بھی نہیں گیا۔

جب تک آپ واپس نہیں آ گئے وہ بہت اچھا ہے وہ اپنے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے بول رہی تھی

جبکہ کائزان پہلی دفعہ مسکرایا تھا چلو کسی طرح تو اسے یقین ہوا تھا کہ ڈبلیو اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

"ہاں وہ بہت اچھا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے اسے سمجھایا تھا۔ وہ اب بہت بہتر تھی۔ جب اچانک اسے باہر سے رفیل کی چیخ کی آواز سنائی دی۔

وہ دونوں ہی پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھتے باہر کی طرف بھاگے تھے۔

OOOOOOOO

ڈبلیو تینوں خدا کا واسطہ ہے پلیز میری ٹانگ چھوڑ دے میں قسم کھا کے کہتا ہوں میں تیرے دانتوں کو گندا چھوڑ کر نہیں بھاگ رہا تھا۔

میں نے صرف ہلکاہلکا صاف کیا تھا اب ٹھیک سے صاف کروں گا

میں وعدہ کرر ہاہوں یار چھوڑ دے کیوں میری ٹانگ توڑنا چاہتا

ہے .

وہ چلائے جار ہا تھا جب وہ دونوں بھاگتے ہوئے باہر نکلے تھے

رسل وہیں کھڑا مزے سے تماشہ دیکھ رہا تھا۔

میں نے تمہیں پہلے کہا تھا نا کہ وہ اپنی صفائی ٹھیک سے کروائے گا

تو اس طرح سے بھاگنے کا کیا مطلب تھا رفیل بابو اب پچھتاؤ۔وہ

بڑے مزے سے قہقہ لگاتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ تو باقاعدہ

چیخ رہا تھا۔اور مرم کھلکھلا کر ہنسی

یار غلطی ہو گئی مجھ سے اللہ کا واسطہ ہے مجھے معاف کر دے میں تیرے دانت پیر ناخن ہر چیز صاف کر دوں گا یار پلیز میری جان چھوڑ دے میری ٹانگ ٹوٹ جائے گی میرے بھائی۔

تجھے نہیں پتہ میں بڑا نازک مزاج آدمی ہوں یار قسم لے لے میں بالکل نہیں بھاگ رہا تھا تجھے آدھا صاف کر کے وہ اونچی اونچی آواز میں بول رہا تھا۔

جبکہ کائزان نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے واپس اندر چلنے کا اشارہ کر چکا تھا۔

جبکہ باہر موجود وہ لوگ ساری جگہ صاف کر چکے تھے ہسپتال پہنچانے والوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا تھا۔ جبکہ باقی قبرستان پہنچانے والوں کو قبرستان پہنچا دیا گیا تھا۔

وہ سارے لوگ۔۔۔۔۔۔اس نے ان زخمی لوگوں کو یاد کرتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔

کیونکہ باہر ایک آدمی فرش دھو رہا تھا یقیناوہ زمین سے خون صاف کر رہا تھا جو ان لوگوں کا بہا تھا۔

یہاں قریب ایک یونیورسٹی ہے وہاں کے لڑکیاں اور لڑکوں کو ڈرگز کی عادت لگا کر یہ لوگ بہت پیسہ کما رہے تھے۔

پچھلے سال میں نے ان لوگوں کو ثبوتوں سمیت پولیس کے حوالے کر دیا لیکن وہاں سے یہ لوگ بچ گئے تھے خیر ان کا بہت زیادہ نقصان ہوا تھا اور اس نقصان کو پورا کرنے کے لیے وہ لوگ یہاں ائے تھے۔

لیکن ذرا سوچو کیا اس یونیورسٹی میں موجود تقریبا 15 سے 1600 لوگوں میں سے چار پانچ سو لوگوں کو ڈرگز کی عادت لگا کر کیا ان لوگوں نے کسی کا نقصان نہیں کیا تھا۔

یہ ڈرگز اتنا خطرناک ہے کہ کچھ لوگ اسے لیتے ہی موت کی نظر ہو جاتے ہیں ان لوگوں کا یہی انجام تھا جو ان لوگوں کو ان کی اخری منزل تک پہنچا گیا ہے۔

پولیس کا کیا ہے رشوت لے کر ایسے لوگوں کو چھوڑ دیتی ہے لیکن کائزان کی عدالت میں ان لوگوں کی سزا صرف ایک ہی ہے اور وہ سزا ان لوگوں کو مل چکی ہے

چلو اندر چلتے ہیں۔یہ کچھ نیا نہیں ہے یہ ان دونوں کا آپس میں ڈرامہ چلتا رہتا ہے وہ اسے ڈبلیو کی طرف سے بے فکر کرتے ہوئے بولا تھا۔

اسے ڈر تھا کہیں وہ یہ نہ سمجھے کہ ڈبلیو غصے میں رفیل کی ٹانگ توڑ دے گا۔

جی یہ سب کچھ ہوتا رہتا ہے مطلب وہ روز رفیل بھائی کی ٹانگ کھاتا ہے وہ پریشانی سے پوچھنے لگی تھی۔

ارے کھاتا نہیں ہے صرف ڈراتا ہے اسے ٹھیک سے اس کی صفائی نہیں کر رہا نا اس لیے ڈبلیو کو اپنی چھوٹی سی ممی کے پاس صاف ستھرا آنا پسند ہے وہ اس کی ناک کھینچتے ہوئے بولا۔

ہاں تو پھر رفیل بھائی کو ٹھیک سے اس کی صفائی کرنی چاہیے نا وہ مسکراتے ہوئے پنجرے کی طرف چلی گئی تھی جب کہ وہ حیران ہوا تھا۔

کیونکہ اس دفعہ وہ بنا کسی ڈر و خوف کے پنجرے کی طرف خود سے جا رہی تھی کوئی اسے زبردستی گھسیٹ کر نہیں لے کر جا رہا تھا۔

OOOOOOO

میرے بچے کی ٹھیک سے صفائی ہوئی کہ نہیں ہوئی.....؟

وہ پنجرے سے اندر جھانکتی ہوئی غصے سے بولی تھی جبکہ رفیل نے گھور کر اسے دیکھا۔اور ڈبلیو خوش ہوا تھا۔

وہ اندر کے سائیڈ کے جو مسورے ہیں ناوہاں پر بھی برش کریں اور وہ جو لمبے لمبے نوکیلے دانت ہیں نا ان کو بھی ٹھیک سے صاف کریں۔ چمکنے چاہیے پورے۔۔۔۔

ڈبلیو جب تک وہ دانت چمک نہ جائیں تب تک تم نے چھوڑنا نہیں ان کو کام چور لوگ۔۔۔۔وہ باقاعدہ رفیل کو سنا رہی تھی جبکہ رسل اب کائزان کے پاس آ کر رکا اسے مرم کی بہادری دکھا رہا تھا۔

مجھے لگتا تھا کہ وہ بہت زیادہ ڈر جائے گی تمہارے اس پلان سے لیکن یہاں تو کمال ہو گیا وہ اس کے پاس کھڑا ہوتا ہوا بولا تو کائزان مسکرایا۔

سچ کہوں جب مجھے پتہ چلا کہ میرے گھر پر حملہ ہونے والا ہے میں خود بھی پریشان ہو گیا تھا مجھے لگا کہ ان لوگوں سے زیادہ مرم ڈبلیو سے ڈر جائے گی۔

لیکن نہیں ماں بیٹے میں تو پیار ہو گیا ہے وہ مسکرایا تھا یقیناً اسے یہ جان کر بہت خوشی ہو رہی تھی کہ ان دونوں کی دوستی ہو رہی تھی۔

یہ لوگ بہت خطرناک تھے کائزان ذرا سوچو کہ اگر یہ لوگ تمہاری کمزوری کے بارے میں جان کر مرم کو مارنے کے لیے گھر کے اندر تک آ سکتے ہیں۔

"تو وہ لوگ کیا نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔۔

اس نے اسے آنے والے وقت کی سنگینی کا احساس دلایا تھا۔

یہ لوگ گھر کے اندر اس لیے آئے ہیں کیونکہ میں نے انہیں گھر کے اندر تک آنے کی اجازت دی تھی

یہ لوگ یہ سوچ رہے تھے کہ وہ اپنی پلاننگ کے مطابق کام کر رہے ہیں لیکن ان لوگوں نے جو کچھ کیا وہ میری پلاننگ تھی۔

اور تمہیں لگتا ہے کہ میں اپنی مرم کے پاس کسی کو کبھی بھی پہنچنے دوں گا وہ بالکل پرسکون تھا جبکہ رسل صرف ہاں میں سر ہلا کر سامنے کی طرف دیکھنے لگا تھا۔

جہاں مرم ڈبلیو کو چابی دے رہی تھی اور وہ پوری طرح سے چارج ہوتا رفیل کو بڑی مشکل میں ڈال چکا تھا۔

رفیل اس کے سامنے الٹی پالتی مارے اس کے دانتوں کو برش کر رہا تھا جبکہ مرم بھی اس کے ساتھ بیٹھی اسے بتا رہی تھی کہ اس نے کس طرح سے کرنا ہے۔

اس وقت وہ بالکل بھی خوفزدہ نہیں تھی شاید اس کے دماغ سے یہ بات نکل چکی تھی کہ وہ ایک خونخوار جانور ہے حالانکہ اس جانور نے خود اس کے سامنے کتنے لوگوں پر حملہ کر کے انہیں زخمی کیا تھا۔

لیکن وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ خون خوار ہے بھی تو صرف ان لوگوں کے لیے جو غلط ہیں۔اس کے لیے وہ ایک معصوم سا جانور ہے جو اس سے بہت محبت کرتا ہے۔

اور آنے والے وقت میں وہ جانتا تھا کہ ڈبلیو اور اس کی بہت دوستی ہو جائے گی۔

کتنا پیار ہے ماں بیٹے میں رسل نے مرم کا ہاتھ اس کی گردن پر چلتے دیکھ کر مسکرا کر کہا تھا جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اندر کی طرف قدم بڑھا چکا تھا۔

ooooooo

ooooooo

صبح اس کی آنکھ کھلی تو مرم اس کے ساتھ نہیں تھی جبکہ باہر سے کھلکھلانے کی آواز آرہی تھی اس نے اٹھ کر کھڑکی کی طرف آتے ہوئے باہر کی طرف دیکھا تھا۔

جہاں وہ پانی کا پائپ پکڑے گول گول گھومتی ڈبلیو کو پوری طرح سے بھیگا چکی تھی جبکہ ڈبلیو اس سے پائپ چھیننے کی کوشش میں کبھی ادھر تو کبھی ادھر آرہا تھا۔

وہ دلچسپی سے ان کا کھیل دیکھنے لگا۔ وہ ڈبلیو کو دیکھ رہا تھا وہ کتنی احتیاط سے کھیل رہا تھا اس کے ساتھ کہ کہیں اسے چوٹ نہ لگے اس سے پائپ چھیننے کی کوشش میں بھی وہ اس سے فاصلہ بنا کر رکھتا تھا۔

اس کا ڈبلیو اتنا سمجھدار تھا اسے یہ بات آج ہی پتہ چلی تھی۔

ڈبلیو اسے اپنی وجہ سے کوئی چوٹ نہیں لگنے دینا چاہتا تھا۔

تبھی تو وہ بار بار آسانی سے اس سے پائپ چھین کر اسے سر سے پیر تک بھیگو چکی تھی جبکہ ڈبلیو کا قد اونچا ہونے کی وجہ سے وہ بھی اس سے پورے پورے بدلے لے رہا تھا۔

لیکن وہ خوش تھا۔ چلو اپنی ممی کی طرف سے اسے کوئی خوشی تو ملی تھی۔ وہ مسکراتے ہوئے کھڑکی چھوڑ کر فریش ہونے چلا گیا تھا۔

فریش ہو کر باہر نکلا تب بھی باہر سے ویسے ہی کھلکھلانے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

OOOOOOO

وہ ائینے کے سامنے آتا ہر روز کی طرح اپنے پیٹ پر موجود اس نشان کو دیکھنے لگا تھا۔

اس نے آہستہ آہستہ اس پر انگلیاں پھیری تھیں۔ایک تکلیف نے جیسے اسے گھیر لیا تھا ایک درد جیسے اس کے پورے جسم سے نکلا تھا۔

بہت وقت تو نہیں ہوا تھا صرف چار سال پہلے ------------ وہ آہستہ آہستہ اس نشان کو دیکھتا ہوا اس پر اپنی انگلیوں کو حرکت دے رہا تھا۔

وہ وقت کتنا تکلیف دا تھا یہ صرف وہ ہی جانتا تھا۔اس کے اندر تک وحشت بھر آئی تھی۔اس نے اپنی آنکھوں کو سختی سے بند کر

لیا تھا۔اس کے دماغ کی رگیں باہر کو ابھر رہی تھیں اس کا جسم غصے سے کانپنے لگا تھا۔

اس نے آنکھیں کھولیں تو اس کی آنکھیں سرخ انگارہ ہو چکی تھی اپنا غصہ کنڑول کرنے کے لیے اس نے ڈریسنگ ٹیبل کو سختی سے پکڑا تھا۔

جب ایک بار پھر سے مرم کی کھلکھلاتی اواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔

اس کا غصہ اپنے آپ بیٹھنے لگا تھا۔اس نے محسوس کیا تھا وہ آہستہ آہستہ نارمل ہو رہا تھا اپنی آنکھوں کو اہستہ سے بند کر کے اس نے

کھولا اور پھر اس نے اپنے ہاتھ میں اس تولیے کو تلاش کرنا چاہا تھا جس سے وہ اپنا سر سکھا رہا تھا۔

لیکن وہ زمین پر پڑا ہوا تھا اس نے جلدی سے شرٹ پہن کر اس داغ کو چھپایا تھا جو اس کی زندگی کو بھی داغدار کر چکا تھا۔

ایک نظر گھڑی کی طرف دیکھا جو صبح کے اٹھ بجا رہی تھی وہ کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

OOOOOOO

رفیل ایک ہاتھ میں چھوٹی تو دوسرے ہاتھ میں بڑی بوتل پکڑے بیٹھا تھا۔

یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔؟اس نے پیچھے سے رفیل سے پوچھا تھا

۔

غلامی ہو رہی ہے تمہاری بیوی اور بچے کی جنابہ کا کہنا ہے کہ جب وہ تھک جائیں گے انہیں پانی پلانا ہے۔

فی الحال وہ کھیلنے میں بزی ہیں اور میں یہاں سے ہل نہیں سکتا کیونکہ اگر میں ہلا تو تمہارا بیٹا میری ٹانگ کھا جائے گا۔

پتہ نہیں اس کی کیا دشمنی ہے میری ٹانگ کے ساتھ میری ٹانگ کے پیچھے ہی لگ گیا ہے وہ شکایت نامہ کھول رہا تھا جب کہ کائزان اگنور کرتے ہوئے کچن کی طرف بڑھ گیا۔

مجھ معصوم کو کوئی سننا ہی نہیں چاہتا اس گھر میں سارے ستم مجھ پر ہوتے رہیں گے اور انہیں میں خاموشی سے سہتا رہوں گا وہ ڈرامائی انداز میں واپس بیٹھ کر اپنے فون پر مصروف ہو گیا تھا۔

جب ڈبلیو بھاگتے ہوئے اس کے پاس آیا تھا اس نے بڑی سی بوتل کھول کر اس کے منہ میں پانی انڈھلنا شروع کیا تھا۔

جبکہ مرم بھی بوتل اٹھا کر اپنے منہ سے لگاتی پانی پیتی ڈبلیو کے فارغ ہونے سے پہلے بھاگ کر پائپ کو اٹھا چکی تھی۔

جبکہ ڈبلیو بھی اس کے پیچھے ہی بھاگا تھا لیکن وہ ہار چکا تھا۔

کائزان باہر آئیں نا بہت مزہ آ رہا ہے آ یئے کھیلتے ہیں اس نے اشارے سے اسے بلایا تھا۔

جب کہ وہ اپنے ساتھ ساتھ رفیل کے لیے بھی چائے بناتا اس کے پاس رکھ کر بیٹھ گیا۔

نہیں تم لوگ انجوائے کرو۔ وہ دور سے ہی اسے منع کرتے ہوئے بیٹھ گیا تھا۔

oooooooooo

شکریہ مجھے اس کی ضرورت تھی۔ رفیل چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے بولا

کیسی ہے وہ۔۔۔۔۔ اس نے جیسے ہی کپ اپنے لبوں سے لگایا کائزان نے پوچھا تھا۔

ویسی ہی ہے جیسی ہوتی ہے۔اس کے چہرے سے ہر طرح کی شوخی غائب ہو چکی تھی وہ چہرہ پھیر گیا۔

ڈاکٹر کیا کہتے ہیں۔۔۔۔۔کائزان نے پھر سے سوال کیا۔

کہتے ہیں کہ صرف دعائیں ہی اسے واپس لا سکتی ہیں میں نے بھی کہہ دیا کہ اگر اسے دعائیں لا سکتی ہیں تو میں چار سال سے دعائیں ہی تو کر رہا ہوں۔

کیا میری دعاؤں میں اثر نہیں ہے کائزان وہ میری دعائیں سن کر بھی واپس نہیں آتی۔

تھک گئے ہو اس کا انتظار کرتے کرتے کائزان نے سوال کیا تھا۔

میں آخری سانس تک انتظار کروں گا کائزان میں کبھی تھک نہیں سکتا میں محبت کرتا ہوں اس سے۔ لیکن ڈاکٹر کہتا ہے کہ وہ کوشش ہی نہیں کرتی وہ زندگی کی طرف لوٹ کر آسکتی ہے لیکن وہ اتی ہی نہیں۔

پھول پسند آتے ہیں اسے میرے اور تمہاری بیوی نے اس پر بھی پابندی لگادی۔

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ جب میں اس کے پاس پھول رکھتا ہوں نا تب اس کا دل زور سے دھڑکتا ہے۔ لیکن تمہاری بیوی میری محبت کی دشمن ہے۔

ہاں کیونکہ میری بیوی چاہتی ہے کہ اب تمہیں شادی کر لینی چاہیے روز روز پھولوں کا خرچہ میری بیوی برداشت نہیں کر سکتی ۔

اس کی جیب سے نہیں دیتا ہوں میں پھول اپنی خود کی محنت سے اگائے ہیں میں نے وہ تو روز روز مصر کے سڑکوں پر پھول نہیں ملتے تھے اسی لیے میں نے اتنی محنت کی تھی ان سب چیزوں پر لیکن تمہاری بیوی کے نخرے۔

اب تم زیادہ بول رہے ہو۔اس نے اس کی بات کو کاٹا تھا شاید وہ بھول گیا تھا کہ وہ مرم کے خلاف کس کے سامنے بات کر رہا ہے ۔

وہ اچھی ہے لیکن اچھی بن کر نہیں رہتی۔اب دیکھو نا مجھے غلامی پر لگایا ہوا ہے اس نے بوتلوں کی طرف اشارہ کیا تھا۔

گڈ کرتے رہو غلامی لیکن میری بیوی کے خلاف کچھ مت بولنا اگر اپنی جان پیاری ہے تو وہ اس کا گال تھپتھپاتا اس کے قریب سے اٹھ کر اندر چلا گیا تھا جبکہ وہ منہ بنا کر رہ گیا۔

ooooooo

کائزان میں نے ناسوچا ہے کہ ہم ڈبلیو کا نام بدل دیں آپ جو مرضی بولو میں نے اس کا نام بدلنا ہے۔

وہ بیڈ پر بیٹھا نہ جانے کیا کر رہا تھا جب وہ واش روم سے چینج کرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ کر بولی تھی وہ کافی تھک چکی تھی۔

مطلب کہ تم اس کا نام ہی بدل دینا چاہتی ہوں اس کے بھیگے بالوں میں انگلیاں پھیرتا وہ اس کے ساتھ ہی لیٹ گیا تھا۔

ہاں نا میں اس کا نام بگیرا رکھوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔

بگیرا۔۔۔۔یہ کیسا نام ہے وہ اس کے عجیب و غریب نام پر پوچھنے لگا۔

ارے بگیرا چیتا ہوتا ہے نا لیکن وہ کالا ہوتا ہے لیکن ہمارا والا جو چیتا ہے ناوہ سفید ہے کیونکہ اس نے ناکریمیں لگا لگا کر اپنے اپ کو چٹا گورا کر لیا ہے لیکن وہ ہے تو بگیرا ہی نا اس لیے میں اس کو بگیرا کہوں گی۔

اچھا ہے نا میرا نام وہ دانت دکھاتے ہوئے بولی تھی۔

ہاں بہت اچھا ہے تم جو مرضی بلاؤ دل چاہے تو بگیرا کہو دل چاہے تو ڈبلیو کہو۔ وہ اس کے چہرے کو تھوڑی سے پکڑ کر سامنے کرتا اس کے لبوں پر جھکنے لگا تھا۔

یہ آپ کیا کر رہے ہیں وہ اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھتی اسے پیچھے کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔

اپنے بچے کے ساتھ وقت گزار لیا نا تم نے اب میری باری ہے ۔میں اپنے حصے کا پیار لے رہا ہوں۔اس کا ہاتھ اپنے ماتھے سے ہٹاتے ہوئے وہ اپنے لبوں کو اس کے لبوں پر رکھ چکا تھا۔

ارے میری بات بھی تو سنیں۔۔۔۔۔وہ فاصلہ بناتے ہوئے بولی۔

اس وقت میں کچھ سننا نہیں چاہتا تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔وہ اس کے لبوں کو قید کر چکا تھا۔وہ خاموشی سے اس کی قربت میں پھگلنے لگی تھی۔

OOOOOOO

السلام علیکم اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا تھا یہ نمبر کس کا تھا اسے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا۔

وعلیکم السلام آپ مرم کے شوہر بات کر رہے ہیں نا ۔۔۔۔؟ دوسری طرف سے ایک لڑکی کی آواز سنائی دی تھی۔

اس نے پھر سے نمبر کو دیکھا وہ اس نمبر کو نہیں پہچانتا تھا کوئی لڑکی اس سے بات کر رہی تھی اور وہ لڑکی مرم کو جانتی تھی۔

وہ اچھا خاصا کنفیوز ہو کر رہ گیا تھا اس کے نمبر پر کون فون کر سکتا تھا۔۔۔۔۔؟ جو مرم کو بھی جانتا ہو وہ الجھ گیا تھا۔

جی ہاں میں بات کر رہا ہوں آپ کون ہیں اس نے پریشانی سے پوچھا تھا اس کے ذہن میں کئی سارے خیال ایک ساتھ آئے تھے ۔

میں توشیبہ ہوں توشیبہ وہ نرس جب آپ کا وہ ایکسیڈنٹ ہوا تھا ۔تب مجھے اپ کے لیے اپوائنٹ کیا گیا تھا آپ کے لیے ہسپتال میں نرس چینج کی گئی تھی چینج کر کے مجھے رکھا گیا تھا وہ تفصیل سے بتا رہی تھی ۔

او ہاں بالکل آپ یاد ہیں مجھے ۔۔۔اس نے مسکرا کر کہا تھا یہی تو وہ لڑکی تھی جو مرم کو اپنے بھائی کے لیے پسند آ گئی تھی ۔

شکر ہے مجھے لگا کہ میں آپ کو یاد ہی نہیں ہوں گی مرم نے مجھے فون نمبر دیا تھا اور وہ بھی آپ کے بھائی سے زبردستی لے کر۔

وہ تو کمینہ نمبر دے ہی نہیں رہا تھا میرا مطلب ہے آپ کا چھوٹا بھائی نمبر دے ہی نہیں رہا تھا۔

لیکن مرم نے زبردستی مجھے نمبر لے کر دے دیا تھا۔

تو مجھے مرم سے بات کرنی ہے آپ میری بات کروا سکتے ہیں اس سے کتنے دن ہو گئے میں نے اپنی دوست سے بات ہی نہیں کی مجھے پتہ چل گیا تھا نا کہ اپ لوگ ہنی مون پر گئے ہیں۔

وہ مرم جس دن یہاں سے جا رہی تھی نا اسی دن مجھے بتا کر گئی تھی کہ آپ لوگ تقریبا 2015 دن کے بعد واپس ائیں گے تو میں نے سوچا کہ میں تبھی فون کر لوں گی۔

۔

وہ کیا ہے نا ہسبینڈ وائف کو ڈسٹرب کرنا مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے میں ان معاملوں میں نا بہت احتیاط کرتی ہوں۔

اچھا تھوڑی نہ لگتا ہے کہ ہسبینڈ وائف رومینس کر رہے ہوں اور کوئی تیسرا بندہ اکر کباب میں ہڈی بنے۔

وہ لڑکی بولے جا رہی تھی کائزان نے تھوڑی ہی دیر میں اندازہ لگا لیا تھا کہ مرم کی طرح وہ بھی بہت زیادہ باتیں کرتی تھی۔

جی میں ابھی آپ سے مرم کی بات کرواتا ہوں وہ جان چھڑانے والے انداز میں کہتا تیزی سے اندر گیا اور فون مرم کے حوالے کر دیا تھا جو ابھی ابھی فریش ہو کر نکلی تھی۔

تمہاری وہ نرس سہیلی تم سے بات کرنا چاہتی ہے جسے ہسپتال میں میرے لیے چینج کر کے رکھا گیا تھا اس نے یاد کروایا تھا جبکہ مرم کی تو آنکھیں چمک اٹھی تھیں یعنی توشیبہ کا فون تھا اس کی ہونے والی بھابھی کا۔

ooooooo

ہیلو توشیبہ کیسی ہو تم میں نے تمہیں بہت مس کیا اب جا کر فون کیا ہے تم نے۔

اتنے دنوں کے بعد اتنے دن سے میرا نمبر ہے تمہارے پاس وہ فون اٹھاتے ہی شکایت نامہ کھولنے لگی جب کہ کائزان کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

ارے یار کیا بتاؤں میں اپنی جاب میں بہت زیادہ بزی ہو گئی تھی۔ مجھے نا تم سے کچھ بہت ضروری بات کرنی تھی اس لیے میں نے تمہیں فون کیا ہے۔

اچھا مطلب تم نے مجھے اپنی کسی ضروری بات کے لیے فون کیا ہے اس لیے نہیں کیونکہ تم مجھے مس کر رہی تھی مرم نے برا منایا تھا۔

ارے نہیں نہیں میری جان ایسی بات نہیں ہے لیکن ضروری بات بھی کرنی تھی اور تم سے بہت ساری باتیں بھی کرنی تھیں کیا تم مجھے بتا سکتی ہو۔

اگر میں غلط نہیں ہوں تو تمہارا بھائی پولیس میں ہے نا ۔۔۔۔؟اس نے سب سے پہلا سوال ہی یاور کے بارے میں کیا تھا۔

وہ یاور کے بارے میں کیوں پوچھ رہی تھی وہ کنفیوز ہوئی لیکن اسے خوشی ہو رہی تھی کہ وہ یاور کے بارے میں بات کر رہی تھی ۔

ہاں لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو وہ دراصل وہ کسی سیکرٹ پولیس ایجنسی میں ہے مجھے ٹھیک سے نہیں پتا وہ یونیفارم وغیرہ نہیں پہنتے اسے جتنا سمجھ میں آیا تھا اس نے اتنا بتانے کی کوشش کی تھی

۔

ارے یونیفارم سے میرا کوئی لینا دینا نہیں ہے یہاں ہسپتال میں نا ایک بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے

لیکن وہ بات صرف میں جانتی ہوں میں نے کسی کو بھی نا ابھی تک پتہ نہیں چلنے دی۔

لیکن مجھے بہت ڈر بھی لگ رہا ہے کہ اگر کسی کو پتہ چل گیا اس بارے میں تو میں پھنس جاؤں گی۔

تم ناا پنے بھائی سے میرا رابطہ کروادو تا کہ مجھے جو پتہ ہے میں تمہارے بھائی کو بتادوں وہ کافی پریشان لگ رہی تھی۔

مسئلہ کیا ہوا ہے کیا تم مجھے بتاسکتی ہو وہ پریشانی سے پوچھنے لگی تھی وہ پھنس سکتی تھی یہ بات سن کر وہ پریشان ہو گئی تھی۔

میں نہیں بتاسکتی یار پلیز سمجھنے کی کوشش کرو میں تمہارے بھائی کو ہی بتاؤں گی پلیز اپنے بھائی کو بولو کہ مجھے کال کرے۔

اور ہاں اس کو نا یہ بھی بتادینا کہ اس مسئلے میں نہ کہیں نہ کہیں لنک تمہارے شوہر کے چھوٹے والے بھائی کا ہی ہے۔

کیونکہ اس کی کوئی پیشنٹ یہاں ہسپتال میں کوما میں ہے۔

شاید اس کی بیوی ہے یا گرل فرینڈ ہے میں نہیں جانتی لیکن پلیز تم کیسے بھی نامیرا اس سے رابطہ کروا دینا۔

میں تمہارے جواب کا انتظار کروں گی فی الحال میں یہاں چھپ کر بیٹھی ہوئی ہوں میں باہر جا رہی ہوں تاکہ کسی کو مجھ پر شک نہ ہو وہ اسے تفصیل سے بتاتی فون بند کر چکی تھی۔

جب کہ مرم پریشان ہو چکی تھی یہ کیا چل رہا تھا کس طرح کا مسئلہ تھا اور رسل کی کوئی پیشنٹ ہسپتال میں کوما میں تھی اس بارے میں تو وہ کچھ بھی نہیں جانتی تھی۔

ہو گئی تمہاری بات وہ کمرے میں واپس اتے ہوئے بولا تھا۔

وہ میرے بھائی سے بات کرنا چاہتی ہے۔اس نے فورا بتایا تھا اسے سمجھ نہیں ارہا تھا کہ رفیل کی پیشنٹ کی بات اس سے پوچھنی چاہیے یا نہیں۔

مبارک ہو میرے خیال میں تمہارا رشتہ اس لڑکی نے قبول کر لیا ہے وہ مسکرا کر بول رہا تھا

جبکہ مرم اسے کہہ رہی تھی کہ کیسے بھی وہ یاور کا نمبر اسے سینڈ کر دے اور کائزان نے فورا کر بھی دیا تھا۔

لیکن اب اس کے چہرے کی پریشانی دیکھتے ہوئے وہ اس کی طرف متوجہ ہو گیا۔

OOOOOOOOO

کیا ہوا مرم تم اتنی پریشان کیوں ہو۔۔۔۔۔۔کیا کہہ رہی تھی تمہاری سہیلی تم سے تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ تمہارے بھائی سے وہ رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور تم ہو کہ یہاں اداس ہو کر بیٹھ گئی ہو۔وہ اس کی پریشانی پر پوچھنے لگا۔

اداس ہونے کی ہی تو بات ہے ناکائزان وہ بہت زیادہ پریشان تھی وہ کہہ رہی تھی کہ ہسپتال میں کوئی مسئلہ ہو گیا ہے اور پتہ ہے

شاید نا اسے رفیل بھائی کی طرف سے کوئی غلط فہمی بھی ہو گئی ہے

۔وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

تو رفیل کے نام پر وہ بھی تھوڑا سا الجھا تھا اسے رفیل کی طرف سے

کون سی غلط فہمی ہو سکتی تھی بھلا۔۔۔۔؟

رفیل کی طرف سے غلط فہمی۔۔۔۔۔؟رفیل کو وہ بھلا کیسے

جانتی ہے وہ الجھا تھا۔

جانتی ہے نا اس کو پتہ ہے کہ رفیل میرا دیور ہے لیکن وہ کہہ رہی

تھی کہ رفیل کی بیوی یا گرل فرینڈ اس کے ہسپتال میں شاید کوما

میں ہے۔وہ خود بھی کنفیوز سی ہی بول رہی تھی۔

جیسے یہ بات اسے بھی اتنی ہی عجیب لگی ہو جتنی کہ کائزان کو۔

تو وہ کیا کہہ رہی تھی رفیل کے بارے میں اس نے اس کی کسی بھی طرح کی غلط فہمی کو دور کیے بنا پوچھا تھا

ارے یہی تو مسئلہ ہے وہ کھل کر کچھ کہہ ہی نہیں رہی تھی کہہ رہی تھی کہ تمہارا بھائی پولیس میں ہے تو میں اسے ہی بتاؤں گی۔

اور ہسپتال میں کوئی مسئلہ ہو گیا ہے لیکن وہ مسئلہ وہ کسی سے شیئر نہیں کر سکتی مجھ سے بھی نہیں وہ صرف پولیس والے کو ہی اپنا مسئلہ بتا سکتی ہے۔ یا شاید رفیل بھائی کو۔ مرم کو جتنا سمجھ میں آیا تھا وہ اسے اتنا بتا رہی تھی۔

ایسا بھی کون سا مسئلہ ہے جو وہ صرف کسی پولیس والے کو ہی بتا سکتی ہے اور اسے کیسے پتہ کہ یاور پولیس میں ہے۔

ہم نے تو اسے اس بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا تھا ناکائزان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

نہیں وہ نا اصل میں میں اسے قائل کرنے کی کوشش کر رہی تھی نا یاور بھائی کے لیے تب میں نے اس کو بتایا تھا کہ بھائی پولیس میں ہے۔

مرم نے فوراً اسے بتایا تھا۔

مرم تمہارا دماغ خراب تو نہیں ہے تمہارا بھائی ایک سیکریٹ ایجنسی کا افیسر ہے تم اس طرح یہ بات کھول کیسے سکتی ہو۔۔۔یہ باتیں اس طرح سے باہر نہیں نکالی جاتی وہ اسے سمجھا رہا تھا۔

کیا تم نے اور کسی کو بھی بتایا ہوا ہے اس بارے میں وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تھا۔

حد ہے کائزان بے وقوف تھوڑی ہوں جو پوری دنیا میں اعلان کرتی پھروں گی مجھے بھی پتہ ہے میرا بھائی سیکریٹ ایجنسی کے لیے کام کرتا ہے لیکن میں نے صرف توشیبہ کو ہی بتایا تھا کیونکہ وہ میرے اعتبار کے لائق ہے اور باقی میرا دماغ خراب نہیں ہے وہ منہ بنا کر بولی تھی۔

تم نے اس کی باتوں سے کیا اندازہ لگایا ہے کہ اسے کیا مسئلہ ہو سکتا ہے وہ فی الحال اس کی ناراضگی کو کسی بھی طرح کی اہمیت دیے بغیر بولا تھا۔

نہیں مجھے نہیں پتہ چلا اس نے مجھے ٹھیک سے کچھ بتایا ہی نہیں بس یہ بتایا کہ ہسپتال میں کوئی مسئلہ ہے۔

اور اس کے بارے میں صرف وہی جانتی ہے اور اس مسئلے میں نا کہیں نہ کہیں ایک لڑکی ہے جو کہ کوما میں ہے وہ بھی شامل ہوتی ہے اور اس لڑکی کے حوالے سے اسے شک ہے کہ اس لڑکی کا رفیل کے ساتھ کوئی تعلق ہے بس اتنا ہی بتایا ہے اس نے مجھے۔

خیر آپ پریشان نہ ہوں یہ بھائی کا کام ہے ناوہ خود دیکھ لے گا وہ اسے ریلیکس کرتے ہوئے بولی تھی جبکہ کائزان ریلیکس نہیں ہوا تھا۔

کیونکہ کہیں نہ کہیں یہ معاملہ رفیل کے معاملے کے ساتھ مکس ہو رہا تھا اور وہ اس معاملے کو اگنور ہر گز نہیں کر سکتا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے تم ایسا کرو اس بارے میں یاور سے بات کر لو اس نے اپنا فون اسے تھماتے ہوئے کہا تھا۔

میں کیا بات کروں یاور بھائی سے وہ خود ہی انہیں فون کر کے بتائے گی نا مجھے تو اس بارے میں کچھ سمجھ ہی نہیں ہے۔ وہ فون تھامتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی جبکہ وہ بنا کچھ بولے کمرے سے نکل گیا تھا۔

OOOOOOO

کائزان تم مجھے کچھ بتاؤ گے تم مجھے یہاں لے کر کیوں ائے ہو سب کچھ ٹھیک تو ہے نا۔۔۔۔؟

ہم اس طرح ہسپتال کیوں آئے ہیں اچانک کیا ہم نے کسی کو مارنا ہے یہاں۔۔۔۔۔وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

نہیں تم مجھے یہ بتاؤ کہ وہ کہاں ہے۔۔۔۔۔۔وہ ایک لمحے کے لیے رک کر اس سے سوال کرنے لگا رفیل نے اوپر دوسری بلڈنگ کی طرف اشارہ کیا تو وہ صرف ہاں میں سر ہلاتا لفٹ کی طرف بڑھ گیا تھا۔

تم ٹھیک ہونا کچھ بتاؤ تو صحیح کہ کیا ہوا ہے تم کیا اس سے ملنا چاہتے ہو وہ اس کے ساتھ ہی لفٹ میں آیا تھا۔

ہاں میں اس سے ملنا چاہتا ہوں اسے دیکھنا چاہتا ہوں میرا ارادہ ڈاکٹر سے اس کے بارے میں بات کرنے کا ہے وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے ریلیکس کر کے بولا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے کر لو ضرور کر لو ویسے میں نے ڈاکٹر سے پوچھا تھا ڈاکٹر کی طرف سے کوئی امید نہیں دلائی گئی ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ وہ شاید ٹھیک نہیں ہو سکتی۔اور کچھ دن پہلے ایک ڈاکٹر کہہ رہا تھا کہ کیوں نہ اسے علاج کے لیے کسی دوسرے ملک بھیج دیا جائے ڈاکٹر کا ماننا ہے کہ کسی اور ملک میں اس کا علاج زیادہ بہتر طریقے

سے ہو سکتا ہے۔ لیکن میں اسے اکیلے کہیں اور بھیجنے کے حق میں نہیں ہوں۔اور میں مصر چھوڑ کر کہیں جا نہیں سکتا

وہ اس کے ساتھ جاتے ہوئے بول رہا تھا لفٹ سے نکل کر وہ لوگ اس کے کمرے کی طرف بڑھنے لگے تھے۔

کسی اور ملک میں کہاں ڈاکٹر کا کیا کہنا ہے کہ کہاں پر ہم اسے بھیج سکتے ہیں۔۔۔۔وہ اس کیس میں کافی زیادہ دلچسپی دکھا رہا تھا جبکہ رفیل اسے ساری تفصیل بتا رہا تھا وہ کمرے کے اندر داخل ہوئے تو سامنے ہی بیڈ پر وہ بے جان وجود تھا۔

ooooooo

رفیل صاحب آپ تو صبح ہی آئے تھے یہاں دوبارہ سے آپ تو اب شام تک چکر لگانے والے تھے ناوہ شاید اس کے روز کی روٹین کے حساب سے بات کر رہا تھا۔

ہاں میں تو شام کو ہی آنے والا تھا لیکن پھر سوچا کہ ایک نظر اسے دیکھتا ہوں آپ یہاں آپ تو کہہ رہے تھے کہ دن میں اس کے پاس کوئی بھی نہیں ہوتا سوائے ایک نرس کے۔۔۔۔؟اس نے ڈاکٹر سے پوچھا تھا جبکہ ڈاکٹر کچھ گھبرایا ہوا سا لگا تھا اسے۔

جی جی ہم اس وقت سارے پیشنٹس کو چیک کرتے ہیں تو اب ان کی باری تھی خیر ائیے نا آپ ڈاکٹر اسے وجہ بتاتے ہوئے اندر کی طرف چلنے کا کہنے لگا تھا جبکہ کائزان کے چہرے کی طرف وہ

دیکھ ہی نہیں رہا تھا اسے کائزان سے عجیب سا خوف محسوس ہو رہا تھا۔

کیسی ہے ہماری پیشنٹ اور کوئی امپر ومینٹ ہے اس نے ڈاکٹر کی طرف دیکھتے ہوئے اس بیڈ کی طرف قدم بڑھائے تھے جہاں وہ بے جان وجود خاموش پڑا تھا۔

جی میں نے بتا دیا تھا رفیل صاحب کو کہ کوئی امید نہ رکھیں ہماری اتنی کوشش کے باوجود بھی وہ کسی طرح کی کوئی امپر ومینٹ نہیں دکھا رہی میرے خیال سے ان کا دل کام کرنا چھوڑ رہا ہے ان کے اندر جینے کی خواہش ہی نہیں ہے۔

آسان لفظوں میں اگر سمجھا یا جائے تو ایسے پیشنٹ کوما کی حالت میں ہی موت کی نظر ہو جاتے ہیں ہم نے انہیں سجیسٹ کیا تھا کہ وہ انہیں کسی دوسرے ملک لے کر چلے جائیں۔

اور پھر میں خود ایک بہت اچھے ڈاکٹر کو جانتا ہوں جس کا تعلق ملیشیا سے ہے لیکن وہ ڈاکٹر آگے پیچھے کہیں علاج نہیں کرتے ان سے علاج کروانے کے لیے ہمیں پیشنٹ کو ہی ان کے پاس لے کر جانا پڑے گا میں رفیل صاحب کو کہہ رہا تھا کہ وہ اپنے پیشنٹ کو ملیشیا لے جائیں۔

ہمارے ہسپتال میں تین اور پیشنٹ بھی اسی حالت میں ہیں مطلب قومہ کی حالت میں کافی عرصے سے کوما میں ہونے کی وجہ

سے ان کی بھی زندگی کی طرف واپس لوٹ انے کی امید ختم ہوتی جا رہی ہے تو ان کا علاج بھی ملیشیا میں ہی کیا جائے گا۔

لیکن رفیل صاحب الحال کوئی جواب نہیں دے رہے۔

اگر آپ لوگوں کی اجازت ہو تو ہم انہیں ملیشیا لے جا کر وہاں ان کا بہتر علاج کر سکتے ہیں۔

اور ہمیں یقین ہے کہ وہاں ان کی زندگی کی طرف لوٹ آنے کے چانسز بھی بڑھ جائیں گے ڈاکٹر اسے تفصیل سے بتا رہا تھا۔

جب کہ وہ رفیل کو وہیں اس لڑکی کے پاس چھوڑتے ہوئے خود باہر نکل ایا تھا اس کی پیشنٹ تو ویسی ہی حالت میں تھی جیسی وہ چار

سال سے تھی تو توشیبہ کیوں کہہ رہی تھی کہ وہ کچھ ایسا جانتی ہے جس کا تعلق رفیل کی پیشنٹ سے ہے۔

وہ پریشان سا واپس لفٹ کی طرف جا رہا تھا جیسے ہی وہ لفٹ سے باہر نکلا اس کا سب سے پہلا دھیان ہی توشیبا کی طرف گیا تھا جو وہیں پر اپنے کام میں مصروف تھی۔

وہ بھی اسے دیکھ چکی تھی اس نے اسے لفٹ کی طرف انے کا اشارہ کیا اور خود لفٹ کے اندر چلا گیا تھا جبکہ توشیبہ بھی اگے پیچھے ہر طرف دیکھتے ہوئے اس کے پاس لفٹ کے اندر آگئی تھی۔

ooooooo

لفٹ کے اندر کیمرہ لگا ہے جیجو دھیان سے رہیے گا وہ اپنا چہرہ دوسری طرف کیے بولی تھی جبکہ کائزان نے بنا کچھ کہے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا۔

وہ دونوں ایک ساتھ ہی لفٹ سے باہر نکلے تھے جب اس نے آگے سے آتے تیسرے کمرے کے اندر جانے کے لیے اسے اشارہ کیا تھا اور خود وہ آگے بڑھ گئی تھی۔

وہ تیزی سے قدم اٹھاتا اس تیسرے کمرے کے اندر آگیا تھا جہاں پر صرف دوائیاں وغیرہ ہی رکھی گئی تھی۔

وہ وہیں رک کر اس کا انتظار کرنے لگا تھا آخر تو شیبہ کیا جانتی تھی اور اگر وہ کچھ جانتی تھی تو اس کا تعلق رفیل کے پیشنٹ سے کیوں تھا۔۔۔۔۔؟

اسے پرواہ نہ تھی کہ آخر ہسپتال میں کیا مسئلہ ہے یا پھر ہسپتال میں کیا ہونے والا ہے اسے پرواہ یہ تھی کہ اگر رفیل کی پیشنٹ کا اس چیز سے کوئی لینا دینا ہوا تو رفیل پریشان ہو سکتا تھا۔

رفیل کی خوشی کی آخری وجہ یہ لڑکی تھی جو اس وقت دنیا جہان سے بے خبر تھی وہ اس لڑکی پر کسی طرح کا کوئی رسک لے ہی نہیں سکتا تھا۔

OOOOOOOOOOO

تو شیبا جیسے ہی اندر آئی وہ اسے بولنے کا اشارہ کر چکا تھا جبکہ وہ بیٹھتی ہوئی تھوڑی ریلیکس ہوئی تھی پھر اس نے ہر طرف دیکھا اور پھر اس نے اپنی بات شروع کی تھی۔

ڈاکٹر جھوٹ بول رہا ہے بکواس کر رہا ہے۔۔۔اس نے بس اتنا ہی کہا تھا جب کہ وہ اسے مزید بولنے کا اشارہ کرتا سامنے والی کرسی پر بیٹھا تھا۔

آپ کی وہ جو پیشنٹ ہے نا اس کے ٹھیک ہونے کے 80 پرسنٹ چانسز ہیں۔وہ حد سے زیادہ رسپانس کر رہی ہے حد سے زیادہ کبھی بھی اسے ہوش آسکتا ہے وہ کبھی بھی ٹھیک ہو سکتی ہے لیکن

یہ ڈاکٹرز جھوٹ بول رہے ہیں کیونکہ ان کے پاس ملیشیا بھیجنے کے لیے پیشنٹ نہیں ہیں۔

یہ لوگ بہت غلط کام کرنے والے ہیں یہ یہاں سے ہسپتال سے جوان لڑکیاں جن کی عمر تقریبا18 سے 25 کے درمیان ہوتی ہے ان کا آپریشن کرتے ہیں اور یہاں سے ملیشیا بیچ دیتے ہیں اور وہاں ملیشیا میں ان کے ساتھ پتہ نہیں کیا کیا ہوتا ہے۔

یہاں ہسپتال میں تین چار اور لڑکیاں ہیں جو کافی ٹائم سے کوما میں ہیں لیکن ان کے ٹھیک ہونے کے چانسز بہت زیادہ ہیں۔ لیکن یہ لوگ انہیں ٹھیک نہیں ہونے دے رہے یہ پیشنٹس کو ایسی

دوائیاں دیتے ہیں جو کوما میں جاتے ہی پیشنٹ رسپانس کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

پتہ نہیں وہ آدمی کیا کہہ رہا تھا مجھے ٹھیک سے اس کی بات سمجھ نہیں ائی لیکن وہ کہہ رہا تھا کہ چار لڑکیاں زیادہ مال لے کر جائیں گی تین لڑکیوں سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا وہ کروڑوں اربوں کا فائدہ چاہتے ہیں۔

اور یہ بھی کہہ رہے تھے کہ اگر کسی لڑکی کی موت ہو گئی تو انہیں بہت نقصان ہو گا تو ایسی لڑکیوں کو لے کر جانا ہے جو کم از کم راستے میں مر نہ جائیں۔یعنی کہ ایسی لڑکیاں جو رسپانس کر رہی ہوں۔جن کے واپس ہوش میں انے کے چانسز ہیں۔

اور کہہ رہے تھے کہ تھیلیاں پتہ نہیں اتنی مضبوط بنانی ہے جو پھٹنی نہیں چاہیے۔اپ پلیز اپنی پیشنٹ کو یہاں سے لے جایئے کسی اور ہسپتال میں شفٹ کروادیں ڈاکٹر نے جب رپورٹ تیار کی میں نے خود پڑھی ہے وہ بہت اچھی ہے۔

اور وہ لڑکی کبھی بھی ہوش میں آسکتی ہے جو اتنا سب کچھ بکواس کر رہے ہیں نا یہ سب جھوٹ ہے یہ ملیشیا بھیج کر یہ ان لڑکیوں کا ناجائز فائدہ اٹھائیں گے یہاں تک کہ ان کے پہلے یہاں پر اپریشن کیے جائیں گے۔

ان لوگوں کو مجھ پر شک ہو گیا ہے مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ کہیں وہ لوگ مجھے مار نہ ڈالیں اسی لیے میں چاہتی تھی کہ یہ بات میں پہلے ہی کسی نہ کسی کو بتا دوں اگر آپ یہاں نہ اتے تو شاید میں مرم کو ہی فون کر کے یہ سب کچھ بتا دیتی۔

کیونکہ اس کے بھائی سے میری فون پر بات ہوئی ہے اس نے کہا ہے کہ وہ ملنے کے لیے اۓ گا لیکن اب تک وہ آیا نہیں ہے میں نے اسے بتایا ہے کہ مجھے اس سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔

وہ بول ہی رہی تھی جب اچانک اسے محسوس ہوا کہ کمرے کے باہر کوئی موجود ہے اس کی تو سانسیں ہی اٹکنے لگی تھیں۔ دروازہ اچانک سے کھلا تھا۔

جب اگلے ہی لمحے کائزان نے اپنی ریوالور نکال کر اپنے ہاتھ میں رکھ لی تھی۔

توشیبہ تو باقاعدہ ڈر سے کانپنے لگی تھی کائزان بھی سمجھ چکا تھا کہ یہ معاملہ کوئی چھوٹا سا معاملہ ہر گز نہیں ہے اور وہ اس معاملے کی گہرائی میں اتر چکا تھا وہ سمجھ چکا تھا کہ یہاں پر کیا ہونے والا تھا۔

اس نے توشیبا کو اپنے پیچھے ہونے کے لیے کہا تھا جبکہ وہ اگلے ہی لمحے اس کے پیچھے ہو چکی تھی اس لڑکی کو اپنی جان بے حد عزیز تھی اتنا وہ سمجھ چکا تھا۔

OOOOOOO

وہ اس کے پیچھے چھپی باقاعدہ کانپ رہی تھی جب دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا کائزان نے اگلے ہی لمحے پستول نیچے کرلی تھی جبکہ وہ جو اس کے پیچھے چھپی تھی اب تک خوفزدہ تھی۔

باہر سے پوچھا میں نے کہ نرس تو شیبہ کہاں گئی ہے تو اس نے کہا کہ یہاں اس روم میں وہ اندر داخل ہوتے ہوئے پیچھے کھڑی لڑکی کو دیکھ رہا تھا جبکہ کائزان کو یہاں دیکھ کر وہ خود بھی تھوڑا سا کنفیوز ہوا تھا۔

یاور۔۔۔۔وہ سوالیہ انداز میں بولی تھی جب یاور نے سر ہلایا۔

ہاں میں یاور ہی ہوں شاید تم مجھے نہیں پہچانتی وہ خود بھی شاید اسے پہلی دفعہ ہی دیکھ رہا تھا۔

ہاں میں ہوں نرس توشیبہ میں نے انہیں سب کچھ بتادیا ہے اور ان سے پوچھ لیجئے۔میرا اس وقت جانا بہت ضروری ہے اگر کسی نے مجھے ڈیوٹی ہاورز میں اس طرح گپیں لڑاتے دیکھ لیا ہے نا تو میرے لیے بہت بڑی مصیبت ہو جائے گی اور ویسے بھی مجھے لگ رہا ہے کہ ان لوگوں کو مجھ پر شک ہے۔

میں پھنسنا نہیں چاہتی مجھے میری جان بہت زیادہ پیاری ہے۔

وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ وہ کنفیوز سا اب کائزان کی طرف دیکھنے لگا تھا۔

کیا تمہیں بھی اس نے اسی لیے یہاں بلایا تھا کہ وہ تمہیں ہسپتال کے بارے میں کچھ بتا سکے وہ اس سے سوال کرنے لگا تھا۔

ہاں بالکل اور اس نے مجھے کافی کچھ بتایا بھی ہے اس ہسپتال میں کوئی انلیگل کام ہونے والا ہے جس میں یہاں سے کوما میں پیشنٹ ہیں انہیں دوسرے ملک ٹرانسفر کیا جانا ہے۔

اصل وجہ کیا ہے یہ تو میں نہیں جانتا لیکن توشیبہ کی باتوں سے میں نے اندازہ لگایا ہے کہ شاید یہ لڑکیوں کے جسمانی پارٹس وغیرہ بیچتے ہیں۔

ایک دل کی قیمت ون ملین ڈالر ہے۔میری انفارمیشن کے مطابق وہ اپنا ریوالور واپس جیب میں ڈالتے ہوئے اسے بتانے لگا تھا۔

کیا یہ تو بہت غلط چیز ہے اور یہاں کے ڈاکٹرز ایسا کیسے کر سکتے ہیں ۔کیا تم بھی اسی سلسلے میں یہاں آئے تھے۔۔۔۔۔۔۔؟

کیا کچھ پتہ چلا ہے تمہیں۔۔۔۔۔؟وہ سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا جبکہ وہ اس کا جیکٹ دیکھ رہا تھا۔

اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر جیکٹ کو۔

تمہارا ہی ہے میں مرم سے ملنے گھر گیا تھا تو اس نے زبردستی مجھے پہنا کر بھیجا ہے تا کہ میں توشیبہ کو اچھا لگوں۔

وہ کچھ اکتائے ہوئے لہجے میں بولا تو کائزان کو ہنسی آگئی۔

تم اس کے لیے اتنا تیار ہو کر آئے اور اس نے تمہیں ایک نظر دیکھا بھی نہیں افسوس۔۔۔۔۔۔۔۔

ہوتا ہے ہوتا ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ تمہاری بہن اس لڑکی کو اپنی بھابھی بنا کر ہی دم لے گی۔

ویسے جب اس کا فون آیا تھا مجھے لگا تھا کہ شاید اس نے تمہیں قبول کر لیا ہو گا اور شادی وغیرہ کے باتوں کے لیے فون کیا ہو گا لیکن معاملہ کچھ اور تھا خیر جو ہوا سو ہوا۔

تم بتاؤ کہ اب تم نے کیا کرنا ہے تو شیبہ کو لگتا ہے کہ تم اس کیس کو کافی اچھے طریقے سے ہینڈل کر پاؤ گے۔

اگر تمہیں میری کوئی ہیلپ چاہیے تو میں تمہیں اتنا بتا سکتا ہوں کہ کوما میں یہاں ہسپتال میں چار لڑکیاں ہیں جن میں سے ایک

آج یہاں سے شفٹ ہو جائے گی باقی تین لڑکیاں ہیں اب تمہیں ان لوگوں کا پردہ بھی فاش کرنا ہے جو یہ کام کرتے ہیں۔

وہ سب کچھ تو میں سمجھ چکا ہوں لیکن مجھے اس کی انفارمیشن کہاں سے ملے گی اور جو لڑکی آج یہاں سے شفٹ ہو رہی ہے وہ کس وجہ سے ہو رہی ہے میرا مطلب ہے کیا اسے کوئی شک وغیرہ ہے

۔

میں کچھ نہیں جانتا جتنا جانتا تھا تمہیں بتا چکا ہوں باقی تمہارا کیس ہے تم جیسے چاہے اسے ہینڈل کر سکتے ہو وہ کہہ کر وہاں سے باہر نکل گیا تھا جبکہ یاور بھی اٹھ کر باہر نکلنے لگا۔

○○○○○○○○○

کیا مطلب کائزان میں تمہاری بات کو سمجھا نہیں اگر ہم اسے ہسپتال سے شفٹ کر دیں گے تو یہ کافی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے اس کے لیے میرا مطلب ہے تم نے سنا نہیں ڈاکٹر کیا کہہ رہا تھا۔

اس کی مشین تک چینج کرنا خطرے سے خالی نہیں ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ ہم اس کا ہسپتال چینج کر دیں۔

وہ ڈاکٹر مجھے یقین دلا رہا تھا کہ ملیشیا میں اس کا علاج بہت بہتر طریقے سے ہو سکتا ہے اور اگر ایسا ہو سکتا ہے تو مجھے یہی لگتا ہے کہ ہمیں اسے ملیشیا لے جانا چاہیے۔

ڈاکٹرز سٹاف نے مجھے یقین دلایا ہے کہ وہ وہاں اس کا بہترین علاج کریں گے مجھے بھی وہاں جانے کی ضرورت نہیں ہے
میرے بغیر ہی وہ ہر چیز سنبھال لیں گے اور ویسے بھی ہم ڈاکٹر یعقوب پر بھروسہ کر سکتے ہیں وہ تقریباً ایک سال سے اس کا علاج کر رہے ہیں۔

میں کہہ رہا ہوں کہ ہم اسے اس ہسپتال سے ٹرانسفر کر رہے ہیں
میں چاہتا ہوں کہ ہم اسے کسی اور ہسپتال میں شفٹ کر دیں۔

بس بات ختم تم پیپرز بنواؤ ٹھیک ہے وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے وہاں سے نکل چکا تھا جبکہ رفیل پریشان ہو گیا تھا اسے کائزان کی کوئی بات سمجھ نہیں آ رہی تھی لیکن اگر کائزان کہہ رہا تھا تو اس کا مطلب صاف تھا کہ اسے کائزان کی بات ماننی تھی۔

○○○○○○○○

آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں رفیل صاحب ہم کہہ چکے ہیں کہ آپ کی پیشنٹ کو پہلے ہی جان کا خطرہ ہے اور آپ اتنا بڑا رسک لے رہے ہیں انہیں یہاں سے شفٹ کرنے کے بارے میں

سوچ رہے ہیں اس وقت مصر میں اس ہسپتال سے بہتر کون سا ہسپتال ملے گا آپ کو بس مجھے اس بات کا جواب دیجیے۔

آپ اپنی پیشنٹ کی زندگی پر اتنا بڑا رسک لینے کے بارے میں سوچ بھی کیسے سکتے ہیں آپ کو سمجھ میں نہیں آرہا ان کی کنڈیشن کیا ہے اگر ہم نے مشینری اف بھی کر دی ناتوان کی جان جا سکتی ہے اور آپ نے اتنا بڑا فیصلہ کر لیا۔

پچھلے چار سال سے اس ہسپتال میں ان کا علاج چل رہا ہے ہم دن رات ایک کر رہے ہیں ان کے لیے اور آپ یوں اچانک فیصلہ کر کے آتے ہیں اور اگر بعد میں پیشنٹ کو کچھ ہو جاتا ہے تو سارا بلیم آپ ہسپتال اور ڈاکٹرز پہ ڈال دیں گے۔

ڈاکٹر یعقوب تو بکھلا کر رہ گیا تھا جب نصیر اندر داخل ہوا۔

کیا ہوا ڈاکٹر خیریت تو ہے ناوہ سائیڈ والی کرسی پر بیٹھتا ہوا رفیل کو دیکھ رہا تھا جو کافی پریشان لگ رہا تھا۔

اپنے دوست کو سمجھائیے ڈاکٹر نصیر وہ اس ہسپتال سے اپنی پیشنٹ کو شفٹ کرنے کی بات کر رہے ہیں یہ کتنا خطرناک ہو سکتا ہے انہیں اندازہ بھی نہیں ہے۔

ممکن ہے کہ جیسے ہم منشیزری اف کریں وہ زندگی سے رخ پھیر لیں۔اتنا بڑا رسک نہیں لے سکتے ہم ان کی زندگی پر وہ بہت پریشانی سے اسے سمجھا رہا تھا

رفیل ایسا کیا ہو گیا جو تم انہیں شفٹ کرنا چاہتے ہو میرا مطلب ہے بھابھی کو یہی پر رہنے دو نا۔یار میں ہوں نا یہاں ان کا خیال رکھنے کے لیے۔

تم اس طرح اچانک انہیں شفٹ کرنے کے بارے میں کیوں سوچ رہے ہو کیا تمہیں کوئی مسئلہ ہے۔نصیر خود بھی پریشان سا اس سے پوچھنے لگا تھا جب اس نے نصیر کو باہر آنے کا اشارہ کیا تھا

۔

اور وہ خود اس بات کو ٹال کر اس کے کمرے سے باہر نکل آیا نصیر اس کے پیچھے ہی آگیا تھا۔

کیا بات ہے رفیل تم اتنے پریشان کیوں ہو یار مجھے بتاؤ کیا مسئلہ ہوا ہے۔۔۔۔۔؟

اس طرح اچانک تم بھابھی کو یہاں سے شفٹ کیوں کرنا چاہتے ہو جبکہ تم جانتے ہو کہ یہاں تمہارے اعتبار کے لوگ ہیں یہاں میں ہوں جو بھابھی کی دیکھ بھال کر سکتا ہوں لیکن تم اس طرح سے اچانک سے فیصلہ کرو گے تو تمہارے لیے مسئلہ بن جائے گا اور بھابھی کی حالت کیسی ہے یہ تو تم جانتے ہی ہو نا۔

یار مجھے کچھ نہیں پتا بس کائزان کا حکم ہے کہ جلد سے جلد انشراح کو اس ہسپتال سے شفٹ کر رہا ہے وجہ میں نہیں جانتا آج وہ اچانک ہی اسے دیکھنے کے لیے یہاں ہسپتال آگیا ڈاکٹر یعقوب نے اسے بتایا بھی کہ اس کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔

لیکن پھر بھی کائزان جاتے جاتے مجھے یہ کہہ کر گیا ہے کہ میں کیسے بھی اسے یہاں سے ڈسچارج کروا کر کسی دوسرے ہسپتال میں شفٹ کروا دوں۔

وہ نصیر کو اپنا مسئلہ بتانے لگا تھا۔

کائزان نے کہا ہے تو پھر ضرور کوئی وجہ ہو گی۔رفل میں ڈاکٹر یعقوب سے بات کرتا ہوں اگر کائزان نے اس چیز پر زور دیا ہے تو مطلب صاف ہے کہ کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی گڑبڑ ضرور ہے۔

باقی تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تم فی الحال گھر جاؤ میں تمہیں فون پر ساری ڈیٹیل بتادوں گا میں ابھی ڈاکٹر یعقوب سے اس بارے میں بات کرتا ہوں۔

وہ اسے ریلیکس کرتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا کر وہاں سے نکل آیا تھا۔

OOOOOO

وہ گھر پہنچا تو مرم وہاں باہر ہی اسے ڈبلیو کے ساتھ ہستی کھیلتی نظر آئی تھی وہ مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھنے لگا۔

یہ کیا چل رہا ہے یہاں وہ جو اس کے سامنے پالتی مارے بیٹھی اس کے ناخن دیکھ رہی تھی وہ کنفیوز سا اس کے پاس آ گیا۔

وہ میڈم بگیرا کے ناخن چیک کر رہی تھیں کتنے لمبے اور نوکدار ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟ میں سوچ رہی تھی میں کاٹ دوں ان کو ۔۔۔۔وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو کائزان نے نفی میں سر ہلایا تھا۔

ہر گز نہیں اگر اس کے ناخن کاٹ دو گی تو یہ اپنے شکار کو کس طرح سے ہینڈل کرے گا اگر اس کے ناخن عام انسانوں کے جیسے ہو گئے تو اس میں اور انسان میں فرق کیا رہے گا۔

جب کوئی بڑا جانور حملہ کرتا ہے تب جس طرح ایک انسان اس کے سامنے بے بس ہو جاتا ہے اسی طرح تمہارا ٹائیگر ابھی بے بس ہو جائے گا۔

جانور کبھی اپنے ہاتھوں سے شکار نہیں پکڑتا۔ وہ پہلے ناخنوں سے حملہ کرتا ہے اور اس کے بعد اپنا شکار اپنے ہاتھوں سے پکڑتا ہے تاکہ اس کا شکار زخمی ہو کر اس کے لیے آسانی پیدا کرے وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا۔

اچھا لیکن ہمارا ٹائیگر اتو گھر میں ہی کھانا کھاتا ہے نا۔ وہ تو باہر جاتا ہی نہیں تو پھر اس کو شکار کرنے کی کیا ضرورت ہے وہ پریشانی سے پوچھنے لگی جبکہ اس کی معصومیت پر وہ ہنس دیا تھا۔

تمہیں کس بے وقوف نے کہہ دیا کہ یہ کھانا گھر پر کھاتا ہے ہم صرف اسے دن کا کھانا دیتے ہیں باقی رات کو اپنا شکار خود کرتا ہے یہ ایک چیتا ہے خدا نے اسے طاقتور بنایا ہے اور خدا نے جس طرح سے اسے اپنے کھانے کا انتظام کرنے کا حکم دیا ہے یہ اسی طرح انتظام کر کے کھاتا ہے۔

یہ خود اپنے لیے شکار ڈھونڈتا ہے اسے اپنے لیے تیار کرتا ہے اور رات کو کھانا کھا کر یہ واپس گھر آتا ہے۔

رات یہ جنگلوں میں نکل جاتا ہے۔اور وہاں اس کے لیے شاہی ڈشز تیار ہوتی ہیں وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اندر کی طرف لے جاتے ہوئے بتا رہا تھا۔

اور میں سوچ رہی تھی کہ وہ پالتو ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا سب کچھ گھر کے اندر ہوتا ہے وہ اس کے ساتھ آتے ہوئے بتانے لگی

ہاں اس کا سب کچھ اس گھر کے اندر ہے لیکن میں نے اس سے اس کی آزادی نہیں چھینی۔ایک چیتا جنگلوں میں شکار کرتا اپنی

زندگی انجوائے کرتا اچھا لگتا ہے اسے میرے پاس رہنا پسند ہے اسی لیے وہ رہتا ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ میں نے اس سے اس کی دنیا چھین لی ہے۔

ڈبلیو اگر گھر پر ہوتا ہے تو اس کا پنجرہ صرف اس وقت بند ہوتا ہے جب آس پاس کوئی دشمن ہو اور وہ دشمن کبھی بھی حملہ کر کے نقصان پہنچا سکتا ہو اور ہمیں اس دشمن کو نقصان نہ پہنچانا ہو۔

باقی تم نے دیکھا ہو گا اس کا پنجرہ ہر وقت کھلا رہتا ہے وہ ہر طرف گھومتا پھرتا ہے جہاں اس کا دل کرتا ہے وہ وہاں جاتا ہے۔

وہ اسے پر سکون انداز میں بتا رہا تھا جب کہ وہ ساری بات سمجھنے کے بعد اب کافی خوش ہو گئی تھی۔

اسے یہ جان کر اچھا لگا تھا کہ کائزان نے بے شک ایک پالتو جانور پال کر رکھا تھا لیکن اس سے اس کی زندگی چھینی نہیں تھی وہ اپنی مرضی کا مالک تھا۔

تمہیں پتہ ہے میں نے شہر کا گھر چھوڑ کر یہاں جنگلوں میں گھر کیوں لیا تھا کیونکہ میں چاہتا تھا کہ میرا ڈبلیو آزادی سے اپنی زندگی جیے وہ اکثر گھر سے باہر نکل جاتا تھا اور پھر وہاں کے لوگ پاگلوں کی طرح چیخنے چلانے لگتے تھے۔

جیسے ابھی وہ ان پر حملہ کر دے گا حالانکہ ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا تھا ڈبلیو کبھی کسی کو نقصان پہنچاتا ہی نہیں تھا وہ بس اپنی مستی میں مگن گھوم پھر کر واپس آجاتا تھا لیکن انسانوں کو عادت ہوتی ہے فضول میں رونا دھونا کرنے کی۔

دو دفعہ اس کی شکایت تھانے میں کروادی گئی میں نے بڑی مشکل سے لے دے کر معاملہ حل کیا تھا۔

میرے ڈبلیو کو وہ سکون سے رہنے ہی نہیں دے رہے تھے اٹھ مہینے میں اس شہر والے گھر میں رہا اور اٹھ مہینے اس کی زندگی عذاب رہی۔

پھر فائنلی میں نے اپنے ڈبلیو کے لیے یہ گھر بنوایا جس میں وہ آزادی سے ہر طرف گھوم سکتا ہے۔

تمہیں اندازہ ہے یہ جنگل کتنا خطرناک ہے۔ کوئی عام انسان اس جنگل میں ایک گھنٹہ سروائیو نہیں کر سکتا اتنے خون خوار جانور ہیں یہاں۔

لیکن میرے ڈبلیو کو یہاں رہنا پسند تھا اور میں چاہتا ہوں کہ جو لوگ مجھے عزیز ہیں جن سے میں محبت کرتا ہوں میں ان کے لیے زندگی کی ہر آسائش ان کے قدموں میں ڈال دوں۔

تو بس میرا ڈبلیو یہاں خوش ہے اور ڈبلیو کو خوش دیکھ کر اس کے ممی پاپا خوش ہیں رائٹ وہ اس کی ناک کھینچتے ہوئے بولا تھا۔

بالکل رائٹ۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے کچن کی طرف آئی تھی۔

تو شیبہ اور بھائی کی میٹنگ آج پکی ہو جائے گی میں نے نا ان کو اچھے سے تیار شیار کر کے یہاں سے بھیجا تھا تا کہ وہاں نا ان کا ٹانکا فٹ ہو جائے۔

مجھے پتہ ہے میرے ہینڈ سم بھائی کو دیکھ کر وہ فدا ہو گئی ہو گی۔ کسی سے کم نہیں ہے میرا بھائی اور پھر نا میں نے ان کو آپ کی جیکٹ

اور جوتے بھی پہنا کر بھیجیں ہیں عجیب سے سیکیورٹی گارڈ کا جیکٹ پہن کر رکھا ہوا تھا۔

وہ اپنی ہی مستی میں بولے جارہی تھی جب کہ وہ ہسپتال میں توشیبہ کا ایک نظر اسے دیکھ کر بھاگنا یاد کرتا مسکرادیا تھا۔

مشکل ہے جانو تمہارے ہینڈ سم سے بھائی کا اس لڑکی کو پسند آنا ۔اس نے دل میں کہا تھا اگر اونچی آواز میں کہتا تو یقینا مسئلہ بن سکتا تھا۔

\

OOOOOO

یہ کیا ہے وہ ٹیبل پر رکھی گڈی دیکھتے ہوئے رسل سے پوچھنے لگی تھی۔

یہ پیسے ہیں۔ مصر کی کرنسی ہے یہاں جو چیز بازار سے ملتی ہے اسی سے ملتی ہے جیسے پاکستان میں روپیے ہوتے ہیں یہاں پر یہ مصری پاؤنڈز ہوتے ہیں۔

وہ گنتے ہوئے بڑے مصروف انداز میں بولا تھا

جبکہ وہ ایک ساتھ تین چار گڈیاں دیکھ کر بڑی خوش ہو رہی تھی

۔

میں لے لوں تھوڑے سے۔۔۔۔۔؟اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

نہیں یہ کسی کی امانت ہیں۔وہ پھر سے مصروف انداز میں بولا تھا جبکہ مرم کو لگا کہ وہ بہانے بازیاں کر رہا ہے۔

اگر نہیں دینے تو ایسے ہی بتا دیں بہانے کیوں بنا رہے ہیں کہ امانت ہیں کسی کی۔وہ برہم ہوئی تھی

یار مرم میں بہانے کیوں کروں گا سچ میں کسی کی امانت ہیں۔ میرے پیسے نہیں ہیں یہ۔وہ یقین دلانے والے انداز میں بولا جبکہ وہ ناراض سی اٹھ کر کمرے میں آگئی تھی جہاں کائزان ابھی ابھی نہا کر نکلا تھا۔

مجھے پیسے دیں۔۔۔۔۔وہ دونوں ہاتھ کمر پر ٹکاتی اس کے سامنے کھڑی تھی

جان تم کیا کرو گی پیسوں کا۔۔۔۔؟ تمہیں جو بھی چیز چاہیے ہوئی مجھ سے کہنا۔وہ مسکرا کر ٹال گیا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی آپ سے کیوں کہوں آپ مجھے خرچہ دیں میں خود اپنے پیسے اپنے پاس رکھوں گی۔

ویسے بھی نا شوہر کا فرض ہوتا ہے بیوی کو رقم دینا لائیے دیجیے میری رقم۔۔۔۔وہ ناراض ناراض سی بول رہی تھی جبکہ رسل دروازے پر دستک دیتا اندر داخل ہوا۔

OOOOOOOOOO

میں بل جمع کروانے جا رہا ہوں۔ تم تب تک اپنی بیوی کو خرچہ دو
۔

آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے میں لے لوں گی وہ غصے سے
اس کو گھورتے ہوئے بولی تھی۔

یار سچ میں امانت ہے بل کے پیسے ہیں وہ یقین دلا رہا تھا۔
ہاں تو لے جایئے جا کے امانتیں دیں بل پورے کریں مجھے کیوں
بار بار بتا رہے ہیں۔۔۔؟
میرے پاس میرا شوہر ہے میں پیسے لے لوں گی ان سے۔ وہ بہت
غصے میں تھی۔

یار اپنی بیوی کو پیسے دو اچھی تھوڑی نہ لگتی ہے مجھ سے مانگتی ہوئی

۔رسل نے مزے لیتے ہوئے کہا تھا۔

جب کہ رسل کا انداز دیکھ کر کائزان بھی کنفیوز ہوا۔

رفیل یا اس کے علاوہ کبھی کسی کے ساتھ اتنا فری نہیں ہوا تھا۔

اپ مجھے پیسے دے رہے ہیں یا نہیں دے رہے۔۔،۔؟ وہ بے حد غصے سے بولی تھی جبکہ رسل انہیں ان کے حال پر چھوڑتا وہاں سے نکل گیا۔

oooooooooo

اچھا ٹھیک ہے میں تمہیں ایک ہزار مصری پاؤنڈ دوں گا۔ لیکن اس کے بدلے تمہیں مجھے کس کرنا پڑے گا۔

اب شوہر خرچہ دیتا ہے تو مفت میں تو نہیں دیتا ناکائزان وہیں ڈریسنگ ٹیبل کے ساتھ ٹیک لگاتا مسکراتے ہوئے شرط رکھ رہا تھا۔

یہ کیا بات ہوئی ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا آپ دیجیے مجھے پیسے ۔۔۔۔۔۔؟

وہ انکار کرتے ہوئے بولی تھی جب کائزان نے اپنی جیب سے ایک ہزار مصری کرنسی نکال کر اس کے سامنے رکھی۔

اگر تم چاہو تو یہ بھی جیت سکتی ہو اس نے دو ہزار مصری پاؤنڈز دکھاتے ہوئے اس سے کہا تھا۔

ہیں سچی کیسے۔۔۔۔۔۔وہ خوش ہوتے ہوئے پوچھنے لگی تھی

بہت آسان ہے اس کے لیے تاہم ایک شرط لگاتے ہیں۔وہ تجسس پھیلاتے ہوئے بولا۔

میں کوئی چھچھوری حرکت نہیں کرنے دوں گی آپ کو وہ اس کے رومینس پر پانی پھیرتے ہوئے بولی۔

ارے کون سی چھچھوڑی حرکت یار میں تو نارمل سی بات کر رہا ہوں مطلب شرط یہ ہے کہ میں تمہیں یہ دو ہزار مصری پاؤنڈ دوں گا اور بنا تمہیں چھوئے تمہیں کس کروں گا۔

وہ پر سکون سے انداز میں بولا تھا جبکہ وہ کنفیوز سی اسے دیکھنے لگی۔

وہ بنا اسے ہاتھ لگائے اسے کس کیسے کر سکتا تھا یہ تو ناممکن سی بات تھی۔

یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔آپ مجھے پاگل بنا رہے ہیں ناوہ ماننے کو تیار نہیں تھی۔

بے وقوف لڑکی اگر میں تمہیں پاگل بناؤں گا تو نقصان میرا ہو گا نا تمہارا تھوڑی نہ ہو گا اگر میں ہار گیا تو یہ پیسے تمہارے ہو جائیں گے

میں بے وقوف نہیں ہوں اچھا اور آپ کی شرط مجھے منظور ہے وہ اس کی بات کو ٹھیک سے سمجھتے ہوئے بولی تھی۔

گڈ تو چلواؤ ہم شرط شروع کرتے ہیں وہ سیدھا کھڑا ہوتے ہوئے بولا۔

ہم شروع کرتے ہیں لیکن صرف دو ہزار مصری پاؤنڈ تو بہت تھوڑے ہیں اس کے لیے آپ کو زیادہ شرط رکھنی پڑے گی۔

کیونکہ آپ ایک ناممکن سی بات کر رہے ہیں جو ہو ہی نہیں سکتی۔
تو پھر آپ کو اس بات کا یقین ہے کہ آپ ایسا کر سکتے ہیں تو ہم
زیادہ پیسوں کی شرط لگائیں گے۔

ہم چار ہزار مصری پاؤنڈز کی شرط لگائیں گے اس نے اپنی طرف
سے لمبا چھکا مارنے کی کوشش کی تھی جبکہ کائزان اس کے بزنس
مائنڈ سے امپریس ہوا تھا۔

ارے واہ میری بیوی تو بڑی اسمارٹ ہے اس نے اپنی جیب سے
مزید پیسے نکالتے ہوئے ٹیبل پر رکھے تھے۔

ہاں اب ٹھیک ہے کر یے مجھے کس وہ بھی بنا مجھے ہاتھ لگائے۔بلکہ ہاتھ کیا آپ مجھے لپس بھی نہیں لگا سکتے بنا چھوئے کہا تھا آپ نے ۔۔۔۔۔۔؟

وہ کافی خوشی سے اس کے سامنے کھڑی بالکل اس کے پاس آچکی تھی۔

کیونکہ اسے یقین تھا وہ اپنی شرط ہارنے والا ہے ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا کہ وہ بنا اسے چھوئے کس کر سکے۔

جب اچانک کائزان نے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑا اور اگلے ہی لمحے وہ اس کے لبوں پر پوری شدت سے جھک گیا تھا ۔

اس کا انداز محبت بھرا تھا لیکن شدت سے بھرپور تھا وہ اس کے لبوں سے اپنے لبوں کی پیاس بجھاتا اسے پوری طرح سے خود میں قید کر چکا تھا۔

کس کا دورانیہ بڑھتا چلا جا رہا تھا وہ اس کے ہونٹوں کو بخشنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا کہ وہ اسے بتا پاتی کہ وہ اسے بنا چھوئے کس کرنے والا تھا بنا اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں سے ملائے۔

لیکن یہاں تو وہ نہ صرف اسے پوری طرح سے اب خود میں قید کیے ہوئے تھا بلکہ اتنی شدت سے اس کے لبوں کو چوم رہا تھا کہ اس کے لب بھی سرخ ہو چکے تھے۔

چھوڑیں مجھے چیٹر کہیں کے یہ کیسی گیم ہے آپ نے کہا تھا بنا چھوئے آپ مجھے کس کریں گے۔اس طرح سے ہوتا ہے بنا چھوئے کس۔۔۔۔۔یہاں کمر سے بھی پکڑ کے رکھا تھا یہاں پیچھے سے بھی پکڑ کر کے رکھا تھا اور تو اور میرے ہونٹوں کو بھی قید کر کے رکھا تھا یہ کون سا بنا چھوئے کس کر رہے تھے آپ مجھے ۔۔۔۔۔۔؟

وہ پوری طرح سے لڑ رہی تھی جب اچانک کائزان نے ٹیبل سے پیسے اٹھا کر اس کی ہتھیلی پر رکھے۔

تو میں ہار گیا نا میری جان۔۔۔۔"پکڑو اپنی شرط کے پیسے ۔انجوائے یور سیلف تم نے ایک گینگسٹر کو ہرا دیا مبارک ہو۔وہ

مسکراکر کہتا کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ وہ کبھی اپنے ہاتھ میں پکڑے پیسوں کو دیکھ رہی تھی تو کبھی دروازے کو کہ آخر اس کے ساتھ ہوا کیا تھا۔

OOOOOOOOO

وہ ہاتھوں میں یوں ہی پیسے پکڑے باہر آئی تو رفیل کو باہر دیکھا جبکہ کائزان باہر ڈبلیو کے ساتھ فٹ بال کھیلنے میں مصروف تھا۔

اپ کب ائے۔۔۔۔۔اور آپ صبح سے کدھر غائب تھے وہ اس کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے پوچھنے لگی۔

کہیں نہیں بس ایک کام کے لیے گیا تھا تم سناؤ بڑے پیسے ہیں تمہارے پاس وہ اس کے ہاتھ میں نوٹ دیکھتے ہوئے بولا۔

ہاں شرط جیتی ہے میں نے ویسے آپ میرے ساتھ شرط لگائیں گے۔۔۔۔؟

یہ پیسے آپ کے بھی ہو سکتے ہیں۔اس نے ان نوٹوں میں سے آدھے نوٹ نکال کر اسے دکھائے تھے۔

ہاں کیوں نہیں یار پیسوں کے لیے کون انکار کرتا ہے بتاؤ مجھے کیا کرنا ہو گا۔

شرط یہ ہو گی کہ میں آپ کو بنا چھوئے یعنی کہ بنا ہاتھ لگائے زور کی چٹکی کاٹوں گی۔

اگر میں نہیں کاٹ پائی تو یہ پیسے آپ کے اور اگر میں نے کاٹ لیا تو آپ مجھے اتنے پیسے دے دیجیے گا۔

پاگل سمجھا ہوا ہے مجھے ایسا ممکن ہی نہیں ہے بنا چھوئے تم کیسے مجھے چٹکی کاٹو گی۔ کیا ہوا سے ہاتھ ائیں گے مجھے چٹکی کاٹنے کے لیے وہ کنفیوز ہوتا اس سے پوچھنے لگا تھا۔

وہ گھر واپس آیا تو کائزان کو مصروف دیکھ کر وہ سیدھا اندر ہی آگیا تھا۔

ابھی تک اس نے کائزان کو انشراح کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا تھا۔

ہاں تو وہی تو ناممکن سی بات ہے نا اسی لیے تو کہہ رہی ہوں کہ شرط لگا لیں اتنے پیسے جیت سکتے ہیں آپ وہ اسے پھر سے پیسے

دکھاتے ہوئے بولی تھی جبکہ اس کا یہ کھیل اسے کافی انٹرسٹنگ لگا تھا۔

منظور ہے پیسے میرے ہاتھ میں ہوں گے یہ نہ ہو کہ تم بعد میں چیٹنگ کر جاؤ۔ وہ اپنا ہاتھ آگے کرتے ہوئے بولا تو مرم نے فورا اس کے ہاتھ پر پیسے رکھے تھے جب کہ وہ اپنا ہاتھ مکا بنا کر اس کے سامنے کر چکا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے اب نا میں آپ کو بنا چھوے بنا ہاتھ لگائے زور کی چٹکی کاٹوں گی۔ وہ اسے تیار کرتے ہوئے بولی تو اس نے صرف ہاں میں سر ہلا کر اس کی طرف دیکھا تھا۔

جس نے اگلے ہی لمحے اس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ سے زوردار قسم کی چٹکی کاٹی تھی جس پر وہ بلبلا اٹھا تھا۔

فضول لڑکی یہ کیا کیا تم نے اس طرح سے شرط لگائی تھی تم نے ہاتھ لگا کر مجھے چٹکی کاٹی ہے دیکھو یہاں پر تم نے زخم کر دیا ہے اللہ جی نیل ڈل گیا۔

اللہ توبہ کتنی ظالم لڑکی ہو تم وہ اپنے ہاتھ کو مسلتے ہوئے کہنے لگا تھا جب کہ وہ اس کی حالت کے بڑے مزے لے رہی تھی۔

تم یہ شرط ہار چکی ہو میں نے تمہیں خود اپنے آنکھوں سے ہاتھوں سے چٹکی کاٹے دیکھا ہے تم نے مجھے بنا چھوے کاٹا تھا۔وہ جیسے اسے بتا رہا تھا۔

ہاں تو میں نے کب بولا کہ میں جیت گئی میں ہار گئی آپ یہ پیسے اپنے پاس رکھیں خدا حافظ۔

وہ مزے سے کہتی نیچے کی طرف بھاگ گئی تھی جب کہ وہ اسے دیکھتا رہ گیا۔

اور پھر اپنے ہاتھ کو مسلنے لگا جہاں سچ مچ میں وہ لڑکی نیل ڈال گئی تھی۔

لیکن کوئی نہ اس چھوٹے سے نیل سے اسے اچھا خاصا فائدہ ہو چکا تھا۔

○○○○○○

میں نے آپ والا گیم ابھی ابھی رفیل بھائی کے ساتھ کھیلا۔

ان کو زور کی چٹکی کاٹ کے اور پیسے دے کے آ گئی

میں نے بولا میں ہار گئی اور وہ جیت گئے بڑا مزہ آیا وہ تو اتنا بلبلا رہے تھے۔

وہ وہاں آتے ہوئے اسے بتانے لگی تھی جبکہ اس کی اس حرکت پر وہ مسکراتے ہوئے ڈبلیو کو اس کے حوالے کرتا خود اندر چلا گیا تھا

کیونکہ ان دونوں کے مصروف ہونے کے بعد ہی وہ رفیل سے پوچھ سکتا تھا انشراح کے بارے میں

OOOOOOO

ہاں بتاؤ مجھے کیا بنا تم نے شفٹنگ کروادی ہسپتال سے۔۔۔وہ اندر داخل ہوتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا تھا جبکہ وہ بھی پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہو گیا۔

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ مشینری اتارنے سے بھی اس کی جان جا سکتی ہے اسی لیے وہ کوئی رسک نہیں لے سکتے.

لیکن میں نے نصیر سے کہا ہے کہ تم نے ایسا کرنے کے لیے کہا ہے تو وہ کہہ رہا تھا کہ وہ کچھ بھی کر کے کروادے گا ڈاکٹر یعقوب کی اجازت کے بنا ہم اسے کہیں بھی شفٹ نہیں کر سکتے۔

وہ اسے تفصیل بتانے لگا تھا۔

میرا کسی ڈاکٹر یعقوب سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اسے کیسے بھی سمجھاؤ اور اسے اس ہسپتال سے شفٹ کرنے کے لیے میں نے کہا تھا تم یہاں کیوں آ گئے ہو وہ بے حد غصے سے بولا تھا۔

کائزان کیا ہو گیا ہے یار ریلیکس ہو جاؤ نصیر ہمارے اعتبار کا آدمی ہے۔
اور ویسے بھی اس طرح سے اچانک کیوں شفٹنگ کرنی کچھ سمجھ نہیں آ رہا مجھے مصر کے سب سے بہترین ہسپتال میں اس کا علاج ہو رہا ہے تو ہم اسے کسی اور ہسپتال میں شفٹ کرنے کے بارے

میں سوچ ہی کیوں رہے ہیں وہ اپنی کنفیوژن اس سے شیئر کرنے لگا تھا۔

کیونکہ یہ میں کہہ رہا ہوں تمہیں مجھ سے سوال جواب کرنے کی اجازت نہیں ہے رفیل تمہیں بس یہ پتہ ہونا چاہیے کہ یہ میرا حکم ہے اور تم نے اسے پورا کرنا ہے۔

وہ اتنے غصے سے بولا تھا کہ اس کی آواز باہر تک گئی تھی۔
ٹھیک ہے کائزان پلیز ریلیکس ہو جاؤ تم جیسا کہو گے ویسا ہی ہو گا۔

کچھ نہیں ہو گا تم اتنا زیادہ ہائپر کیوں ہو رہے ہو مجھے کچھ بتاؤ گے تو ہی میں سمجھوں گا نا۔

اس کی جان کو خطرہ ہے وہاں رفیل میں تمہیں کسی طرح کی ٹینشن نہیں دینا چاہتا تھا لیکن تم خود جاننا چاہتے ہو تو ٹھیک ہے سنو اس کی جان کو خطرہ ہے ڈاکٹر یعقوب ان سب چیزوں میں کہیں نہ کہیں شامل ہے وہ انشراح کا علاج نہیں کر رہا بلکہ اسے مزید بیمار کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

میرے پاس کوئی ثبوت تو نہیں ہے لیکن ملیشیا لے کر جانے کے پیچھے کوئی بہت بڑی وجہ ہے وہاں اس کا علاج نہیں ہو گا اصل رپورٹس میں تمہاری انشراح ٹھیک ہو سکتی ہے۔

لیکن ڈاکٹر یعقوب جو رپورٹس تمہیں دکھا رہا ہے اس میں اس کے ٹھیک ہونے کے چانسز کہیں ہیں ہی نہیں جب تک وہ ملیشیا نہ چلی جائے۔

اور ملیشیا لے کر جاتے ہوئے وہ فیملیز کی ڈیمانڈ نہیں کر رہے کیونکہ وہ سمجھ چکے ہیں کہ تم مصر چھوڑ کر نہیں جا سکتے باقی جو تین لڑکیوں کو وہ یہاں سے لے جانے کی بات کر رہے ہیں ان کے ورثہ ہیں ہی نہیں۔

میں نے ہر چیز چیک کی ہے تینوں لڑکیوں میں سے دو لڑکیاں لاپتا ہو کر اس ہسپتال میں تقریبا تین سے چار مہینے سے زیر علاج ہیں۔

جبکہ ایک لڑکی پچھلے دو سال سے یہاں ہسپتال میں ہے لیکن اس کی فیملی پچھلے چھ مہینے سے اسے دیکھنے کے لیے نہیں آ رہی اس کا ہسپتال کا خرچہ بھی اب مصر کی گورنمنٹ لے رہی ہے۔

اس ہسپتال میں بہت سارے ایسے پیشنٹ ہیں جن کا خرچہ مصر کی گورنمنٹ اٹھا رہی ہے کیونکہ ان کا آگے پیچھے کوئی نہیں ہے ۔اور یاد رکھنا ان میں سے ہزاروں لوگ روز مرتے ہیں جن کی کوئی پوچھ تاچھ نہیں ہوتی

اور ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ ان کے بچنے کے بھی کوئی چانسز نہیں ہیں کیونکہ یہ ڈاکٹرز خود انہیں مزید بیمار کرنے کی میڈیسن دے رہے ہے

ہیں وہ ان کا علاج نہیں کر رہے بلکہ وہ انہیں موت کے اور قریب لے کر جا رہے ہیں۔

وہ لوگ انہیں صرف اتنی ہی سانسیں دیں گے جتنی انہیں ملیشیا تک پہنچانے میں کام ائیں گی وہ بولتا چلا جا رہا تھا جبکہ رفیل حیرانگی سے اسے سن رہا تھا۔

○○○○○○○○○

اس کی آنکھ کھلی تو توشیبہ اسے سامنے صوفے پر بیٹھی نظر آئی تھی اس نے غور سے دیکھا تو وہ صوفے پر بیٹھی بیٹھی سو رہی تھی اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔

یہ اچھا موقع تھا اپنے ہاتھ پیروں کو موو کر کے یہ دیکھنے کا کہ وہ چلنے پھرنے کے قابل ہے یا نہیں۔

اس نے آہستہ سے اپنے دونوں ہاتھوں کی مدد سے اپنے پیروں کو پکڑا اتھا وہ اپنے ہاتھ موو کر پا رہی تھی یہ اس کے لیے بہت خوشی کی بات تھی۔

اس نے آہستہ سے زمین پر پیر رکھتے ہوئے بیڈ کی مدد سے اٹھنا چاہا تو اسے اپنے پیروں میں لرزش محسوس ہوئی اس کے پیر بری طرح سے کانپ رہے تھے۔

لیکن یہ ہمت ہارنے کا وقت تھوڑی تھا اس وقت ہی تو وہ چل پھر سکتی تھی وہ دیکھ سکتی تھی کہ وہ کچھ کرنے کے قابل ہے یا نہیں۔

اس نے آہستہ سے بیڈ چھوڑ کر دیوار کا سہارا لیا تھا اور پھر اسی سہارے کے ساتھ وہ کانپتی ٹانگوں کے ساتھ پورا وزن دیوار پر رکھے آہستہ آہستہ چل رہی تھی وہ چل پا رہی تھی۔

اس خوشی نے جیسے اسے دوسری دنیا میں لا پٹکا تھا اس کا دل چاہا وہ خوشی سے ناچے آخر چار سال کے بعد وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہوئی تھی۔

چار سال کے بعد اس نے دنیا دیکھی تھی۔

وہ اس کے نکاح کا دن تھا۔اس کا باپ کسی خوف کے اثر 17 سال کی عمر میں اس کا نکاح کسی کے ساتھ کروا رہا تھا۔

وہ خوش تھی یہ سوچ کر کہ وہ مصر جائے گی لیکن وقت مصر اسے اس طرح سے پہنچائے گا اسے اندازہ نہیں تھا لمحے میں اس کی ساری خوشیاں اس سے روٹھ گئی تھیں۔

نکاح کے فوراً بعد جیسے سب کچھ بدل گیا تھا پورا منظر تبدیل ہو گیا تھا وہ پوری طرح بے بس ہو گئی تھی وہ کچھ بھی نہیں کر پائی تھی۔

نہ اپنے بابا کے لیے نہ اپنی ماما کے لیے نہ اپنے بھائی کے لیے وہ چیختی رہی روتی رہی اور ان درندوں نے اس کی آنکھوں کے سامنے اس کے ہنستے کھیلتے گھر کی بوٹیاں کر ڈالی تھیں۔

اور ان چیخوں کو ان آہوں کو وہ اپنے اندر ہی کہیں دفنا گئی تھی اسے کچھ بھی پتہ نہ تھا اس کے بعد کیا ہوا جب اسے آہستہ آہستہ سمجھ میں آنا شروع ہوا تو اسے پتہ چلا کہ وہ تقریباً ڈیڑھ سال سے کوما میں تھی۔

اور پھر اسے سمجھ میں آنے لگا کہ وہ اپنے ملک ہندوستان میں نہیں بلکہ مصر میں ہے اس کے شوہر نے اس کے خاندان والوں کے

مرنے کے بعد اسے اپنے ساتھ رکھ لیا تھا وہ یہاں مصر کے کسی ہسپتال میں تھی۔

اس کا شوہر اس کا بہت خیال رکھتا تھا وہ ہر روز صبح شام اس کے لیے پھول لے کر آتا تھا۔

وہ ہوش و حواس میں تھی لیکن ڈاکٹرز اس کے شوہر کو بتاتے تھے کہ وہ کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتی۔

وہ ساری زندگی اسی طرح سے بے ہوش رہے گی اور وہ بے بسی کی ایسی انتہا پر تھی کہ کسی کو کوئی جواب نہیں دے پاتی تھی کسی کو کہہ نہیں سکتی تھی کہ وہ ہوش میں ہے۔

اور آخر کار آج وہ اپنی دنیا میں لوٹ آئی تھی۔اسے نہ صرف ہوش آگیا تھا بلکہ اس کے ہاتھ پیر بھی کام کرنا شروع کر چکے تھے وہ چل رہی تھی اپنے پیروں پر چلتے چلتے وہ یوں ہی دیوار کا سہارا لیے باہر آگئی تھی۔

بے شک وہ اپنی زندگی کے سب سے خوبصورت لمحات کو جی رہی تھی اپنے پیروں پر چلتے ہوئے وہ ہر طرف جا رہی تھی لیکن وہ تھک رہی تھی۔اس سے زیادہ چلا نہیں جا رہا تھا۔

اس کے پیر جیسے اس کا وزن اٹھانے سے قاصر تھے اس نے واپس اندر جانا بہتر سمجھا تھا اس سے زیادہ وہ خود میں ہمت پیدا نہیں کر پا رہی تھی چلنے کی۔

وہ جس خاموشی سے باہر آئی تھی اسی خاموشی سے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی واپس آگئی تھی دیوار سے واپس بیڈ کی طرف آنا اس کے لیے تھوڑا مشکل تھا۔

لیکن اس مشکل کو اس کی کوشش نے آسان بنا دیا تھا وہ واپس بیڈ پر آکر ارام سے لیٹ گئی تھی اور خود پر اس نے بالکل ویسے ہی کمبل ڈالا تھا جیسے تو شیبہ ڈال کر سوئی تھی۔

توشیبہ خود میں ہی مگن رہنے والی لڑکی تھی ہمیشہ خوش رہنے والی لڑکی تھی وہ سب سے زیادہ اہمیت اپنے آپ کو دیتی تھی اس کے حساب سے وہ پرفیکٹ تھی۔

اگر اس کے پاس کوئی نہیں تھا بات کرنے والا تو بھی کوئی بات نہیں وہ خود سے باتیں کر سکتی تھی وہ بھی بہت ساری اسی لیے تو تھوڑے سے وقت میں وہ اسے اتنا زیادہ پسند کرنے لگی تھی۔

اس کی باتیں اسے بہت زیادہ پسند تھی اس کے باتیں سنتے ہوئے اسے بہت مزہ آتا تھا اور اب وہ جاننا چاہتی تھی جب اسے پتہ چلے گا کہ انشرح ٹھیک ہو چکی ہے تب اس کا ری ایکشن کیا ہو گا۔

وہ صرف اس کی آنکھ کھولنے پر یا مسکرانے پر اتنی زیادہ خوش ہو جاتی تھی کہ خوشی سے ناچنے لگتی تھی نہ جانے جب اسے یہ پتہ چلے گا کہ وہ ہوش میں آچکی ہے۔

وہ چل پھر سکتی ہے وہ ہر طرف جا سکتی ہے تب اس کی خوشی کی کیا انتہا ہو گی۔

اور توشیبہ نے اسے مرم کے بارے میں بتایا تھا کہ کائزان کی ایک بیوی ہے۔اس نے کائزان کو کبھی بھی نہیں دیکھا تھا نہ ہی وہ اس کے قریب آیا تھا نہ وہ اپنی آنکھوں سے اب تک اسے دیکھ پائی تھی۔

لیکن اس نے اس کی آواز سنی تھی اور اس کے بارے میں اسے بس اتنا ہی پتہ تھا کہ وہ اس کے شوہر کا بڑا بھائی ہے۔

اور یہ وہ شخص تھا جس کے بارے میں وہ جاننا چاہتی تھی کیونکہ اس کا باپ کہا کرتا تھا کہ کائزان کاظمی اس کا مسیحا ہے۔

ہاں وہ اپنے بابا کی مسیحا سے ملنا چاہتی تھی۔ اسے دیکھنا چاہتی تھی۔ اور اسے یقین تھا کہ وہ جلد ہی اسے ضرور دیکھ پائے گی۔

OOOOOOO

وہ جلد ہی گھر واپس آیا تھا جب اس نے گاڑی دروازے کے اندر کی تب اسے کوئی بھی نظر نہیں آیا تھا باہر کوئی بھی نہیں تھا اس نے خود ہی واچ مین کو یہاں سے ہٹا دیا تھا۔

ڈبلیو کے ہوتے ہوئے اسے کسی طرح کے واچ مین کی ضرورت محسوس نہیں ہو رہی تھی اور مرم گھر پر اکیلی ہوتی تھی اسی لیے اس نے کسی بھی ملازم کو گھر پر رکھنا چھوڑ دیا تھا۔

اس کی بیوی کو پردے میں رہنا پسند تھا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ کچھ بھی مرم کی مرضی کے خلاف ہو اسی لیے اسنے سب کچھ اس کی مرضی کے مطابق کیا تھا۔

لیکن اب اسے احساس ہو رہا تھا کہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن بے شک کسی بھی انسان سے کہیں زیادہ ڈبلیو اسے پروٹیکٹ کر سکتا تھا۔

اور اسے یقین تھا کہ ڈبلیو نے اس کی حفاظت کرنے کی بھرپور کوشش کی ہو گی لیکن پھر بھی وہ گولی وغیرہ سے اسے بچا نہیں سکتا تھا ہاں لیکن اسے ڈبلیو پر پورا یقین تھا کہ اس نے اسے کچھ بھی نہیں ہونے دیا ہو گا۔

لیکن پھر بھی اس واقعے نے اسے ڈرا دیا تھا۔ اس کی مرم کی جان خطرے میں تھی اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا۔

اور اگر ڈی گینگ اس کی مرم کی جان کا دشمن نہیں بنا تھا تو پھر اور کون ہو سکتا تھا کیونکہ اور کوئی بھی کائزان کی کمزوری کا فائدہ نہیں اٹھا سکتا تھا۔

کسی میں بھی اتنی ہمت نہ تھی کہ کائزان سے یوں کھلے عام آ کر پنگا لیتا کوئی اس کے گھر کے اندر تک آیا تھا

اور اس طرح سے گھر کی انفارمیشن لینے کے بعد اس نے اسی کی بیوی پر جان لیوا حملہ کیا تھا مطلب صاف تھا

کہ یہ ڈی گینگ کے لوگ تھے لیکن ڈی گینگ تو غائب تھا۔ تو کیا وہ لوگ چھپ چھپا کر اس پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

لیکن چھپ چھپا کر حملہ کرنے سے انہیں کیا حاصل ہو گا اگر تو وہ اپنے بوس کی انفارمیشن چاہتے تو کھلے عام سامنے آتے

اس طرح سے اس کے گھر کے اندر گھس کر مرم کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کرتے کہیں ڈی گینگ کے لوگ یہ تو نہیں جان چکے تھے کہ ان کا بوس مر چکا ہے۔

ممکن تھا کہ اپنے بوس کا بدلہ لینے کے لیے انہوں نے۔کائزان کی کمزوری کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہو

اور اگر ان لوگوں نے اس طرح کا کچھ سوچا تھا تو انہوں نے اپنی موت سوچی تھی اور کائزان انہیں دردناک موت دینے والا تھا۔

OOOOOOOO

وہ بھاگتے ہوئے گھر کے اندر داخل ہوا تھا دروازہ کھولتے ہی سب سے پہلے صوفے پر سمٹی بیٹھی اپنی بیوی نظر آئی تھی۔

جو اسے دیکھتے ہی بھاگ کر اس کی طرف آتے ہوئے اس کے سینے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

خدا کا کرم ہوا ہے بیٹا جو اندازہ ہو گیا تھا میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ یہ وہی لڑکا تھا جو کل ہمارے گھر پہ آیا تھا باہر لگے فانوس کو ٹھیک کرنے کے لیے۔

اسی لڑکے نے گھر کے اندر گولی چلائی ہے میں یہ تو نہیں کہتی کہ اس نے مرم کو مارنے کے لیے ہی گولی چلائی تھی۔

لیکن اس کا مقصد شاید ہمیں خوف زدہ کرنا تھا مجھے لگتا ہے وہ کوئی چور ڈاکو تھا جو ہمیں ڈرا دھمکا کر گھر کے اندر سے کچھ چوری کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

مجھے نہیں پتہ کہ وہ گھر کے اندر آیا ہے یا نہیں لیکن مرم کے اندر آتے ہی میں نے سارے کھڑکیاں دروازے اندر سے بند کر دیے تھے۔

اور مجھے یقین ہے کہ وہ جو کوئی بھی تھا کسی بری نیت سے ہی آیا تھا مجھے لگتا ہے کل اس نے نا گھر کے اندر آ کر اندازہ لگا لیا ہے کہ گھر کے اندر کون کون ہوتا ہے اور مرد حضرات کب گھر سے باہر جاتے ہیں تبھی اس نے اس وقت گھر پر حملہ کیا تا کہ ہم لوگ اپنی پروٹیکشن نہ کر سکیں۔

لیکن اللہ پاک کا کرم ہوا ہے ڈبلیو نے آج مرم کو بچا لیا وہ اس کا دوپٹہ کھینچ کر اسے اندر لے آیا تھا ورنہ یقیناً وہ آدمی جس طریقے

سے نشانہ باندھ کر گولیاں چلارہا تھا مرم کو کوئی بھی گولی لگ سکتی تھی۔

خدا کی ذات نے اسے بچالیا ہے وہ اسے تفصیل سے بتارہی تھی جبکہ مرم کو اپنے سینے میں سمیٹے وہ خود بھی جیسے کسی خوف کے زیر اثر تھا۔

یہ آج اس کے ساتھ کیا ہونے والا تھا وہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا کوئی اس کی مرم کو جان سے مارنا چاہتا تھا۔

اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ جو کوئی بھی ہے کائزان کی کمزوری کو ڈھونڈ کر اسے ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

اور یقیناوہ اپنے انجام سے بھی باخبر ہے اتنا تو وہ جان ہی چکا ہے کہ کائزان کی کمزوری پر ہاتھ ڈالنے والے کا کیا انجام ہوتا ہے لیکن وہ انجام سے بے خوف ہے۔

اسے اس بات کا ڈر نہیں ہے کہ کائزان اس کا کیا حال کرے گا یقیناوہ اس کے ہاتھوں بہت بری موت مرنے والا تھا اس نے مرم کے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے اسے دیکھا تھا اس کے چہرے پر بے حد خوف تھا وہ ڈری ہوئی تھی۔

کچھ نہیں ہو گا تمہیں تمہارا اکائزان تمہیں کبھی کچھ نہیں ہونے دے گا میری جان وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا ہوا کمرے کی طرف لے کر آگیا تھا۔

جبکہ وہ ابھی تک اس کے سینے میں کسی معصوم سے بچے کی طرح سر چھپائے مسلسل روئے جا رہی تھی۔

OOOOOOO

مرم میرا بچہ میری جان ریلیکس ہو جاؤ وہ اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے کہہ رہا تھا جو اس کے ساتھ چپکی بہت زیادہ خوفزدہ تھی وہ اس کا ڈر کم کرنا چاہتا تھا لیکن ایسا نہیں ہو پا رہا تھا۔

کیونکہ گھر کے اندر ہی کسی نے اسے جان سے مارنے کی کوشش کی تھی کون تھا۔ جو اس کی بیوی کو مارنے کی کوشش کر سکتا تھا۔

اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا کہ کسی نے ڈرانے یا دھمکانے کی کوشش نہیں کی تھی بلکہ کسی نے کھلے عام مرم پر حملہ کیا تھا۔

اسے یہ بتانے کے لیے کہ کوئی ہے جو اس سے نہیں ڈرتا اور نہ ہی اسے اپنے انجام کا کوئی ڈر ہے۔

کوئی ہے جو مرم کو کبھی بھی نقصان پہنچا سکتا ہے اور اسے پوری طرح سے یقین تھا کہ ڈی گینگ کے علاوہ کوئی بھی کائزان کاظمی کے خلاف اتنا بڑا قدم نہیں اٹھا سکتا۔

اسے مارنے کی کوشش صرف ڈی گینگ کے لوگ ہی کر سکتے تھے کیونکہ کائزان کاظمی کی کمزوری کا فائدہ صرف وہی اٹھا سکتے تھے ان کے علاوہ اس طرح کی ہمت اور کوئی نہیں کر سکتا تھا۔

اور حقیقت تو یہ تھی کہ کائزان کی کمزوری کے بارے میں اس کے دشمن ابھی جانتے ہی کہاں تھے یہ تو کچھ ہی ایسے لوگ تھے جنہیں کائزان نے خود ہی اپنی کمزوری بتائی تھی۔

ورنہ کائزان کی پرائیویٹ لائف کے بارے میں کوئی اتنی گہرائی سے نہیں جان سکتا تھا یہ وہی لوگ تھے اور کوئی بھی نہیں ہو سکتا تھا رسل کو جو انفارمیشن ملی تھی وہ غلط تھی ڈی گینگ کے لوگ غائب نہیں ہوئے تھے۔

وہ یہی پر تھے ان کے آس پاس لیکن انہوں نے اپنا دائرہ محدود کر لیا تھا۔

کیونکہ اب ان لوگوں کو کسی سے کوئی مطلب نہیں تھا سوائے کائزان کے وہ کائزان کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے۔

اس وقت وہ صرف اس سے کوئی انفارمیشن لینے کے لیے یہ سب کچھ نہیں کر رہے تھے بلکہ ان کا مقصد مرم کو قتل کرنا تھا وہ سیدھے سیدھے کائزان کی کمزوری پر اٹیک کر رہے تھے۔

وہ مرم کو مارنا چاہتے تھے اسے ختم کر کے کائزان کو بے بس کرنا چاہتے تھے۔ ممکن تھا کہ وہ اپنے بوس کے بارے میں اتنی معلومات حاصل کر چکے ہوں کہ ان کے بوس کو کائزان نے ختم کر دیا ہے۔

اسی لیے شاید وہ اب کائزان کو کوئی بہت بڑی تکلیف دینا چاہتے تھے اسے نقصان پہنچانا چاہتے تھے اور

یہ لوگ یہ بھی جانتے تھے کہ کائزان کو سب سے زیادہ نقصان مرم کے نہ ہونے سے ہوگا اس کی زندگی بے رونق ہو جائے گی۔

اس کی خوشیاں ختم ہو جائیں گی وہ شاید زندگی سے منہ پھیر لے گا۔

اریج شاہ

OOOOOOOO

مجھے چھوڑ دو کائزان خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو میں قسم کھا کے کہتا ہوں میں کچھ نہیں جانتا اس بارے میں۔

مجھے تو ڈی گینگ کو چھوڑے ہوئے بھی کتنے سال ہو چکے ہیں تم جانتے ہو اب میرا ان لوگوں سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور نہ ہی میں نے کبھی دوبارہ ان سے رابطہ کیا ہے میں ان کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا۔

کائزان تم جانتے ہو میں تم سے جھوٹ نہیں بول سکتا۔ کیونکہ میں اس کا انجام جانتا ہوں میں قسم کھا کے کہتا ہوں مجھے ڈی گینگ کے بارے میں کچھ بھی معلومات نہیں ہیں۔

مجھے بس اتنا پتہ چلا تھا کہ وہ لوگ غائب ہو چکے ہیں اس کے علاوہ میں کچھ بھی نہیں جانتا اور ویسے بھی مجھے یہ کام چھوڑے ہوئے بھی کتنے سال ہو گئے ہیں۔

پلیز مجھے چھوڑ دو میں قسم کھا کے کہتا ہوں میرا ان سب چیزوں سے اب کوئی لینا دینا نہیں ہے میں ان سب چیزوں کو چھوڑ چکا ہوں بلکہ بالکل ان سے الگ ہو چکا ہوں۔

وہ کرسی پر بندھا مسلسل اپنی صفائیاں دے رہا تھا۔

جبکہ کائزان کو جیسے اس کی کسی بات پر کوئی یقین نہیں تھا رسل اسے پیچھے کی طرف کھینچتے ہوئے کرسی کے ساتھ لگا چکا تھا۔

کیوں اپنی موت بلا رہے ہو شکیل بتادو۔ کہ ڈی گینگ کے لوگ کہاں پر غائب ہیں۔

ہمیں پتہ ہے کہ تم نے ان کی معلومات لازمی رکھی ہو گی ایسا کیسے ممکن ہے جن لوگوں کے ساتھ تمہارا اتنا گہرا تعلق رہا تم ان کے بارے میں کچھ جانتے ہی نہ ہو کچھ نہ کچھ تو تمہیں پتہ ہی ہو گا ان کے بارے میں۔

اگر اپنی جان کی سلامتی چاہتے ہو تو بہتر یہی ہے کہ تم ہمیں ڈی گینگ کے بارے میں بتادو ورنہ تم جانتے ہو یہاں تمہارے ساتھ کیا ہو گا رسل نے اسے وارن کیا تھا۔

رسل خدا کے لیے میں قسم کھا کے کہتا ہوں مجھے کچھ بھی نہیں پتہ ڈی گینگ کو غائب ہوئے عرصہ ہو چکا ہے۔

میں نے اسی وقت ان لوگوں کو چھوڑ دیا تھا۔جب میں نے اس کام سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا تھا۔

اور پھر مجھے پتہ چلا کہ ان کا باس کہیں غائب ہو چکا ہے۔میرے ذہن میں اس وقت یہی بات آئی تھی کہ اگر ان کا بوس غائب ہو چکا ہے تو ان لوگوں کی کیا اوقات ہے ان کے گینگ کی کیا اوقات ہے۔

بعد میں کچھ حد تک انفارمیشن ملی تھی کہ اسے غائب کرنے والا کائزان ہے لیکن میں نے اس وقت زیادہ دھیان نہیں دیا تھا کیونکہ میں ان سب چیزوں کو چھوڑ چکا تھا۔

کہانی اچھی ہے تمہاری اب بتاؤ ڈی گینگ کہاں ہے رفیل نے اسے زوردار دھکا دیتے ہوئے ٹھنڈے پانی کا جگ اٹھا کر اس کے منہ پر پھینکا تھا۔

اوہ خدایا میں کیسے تم لوگوں کو یقین دلاؤں کس طرح سے یقین کرو گے تم لوگ مجھ پر میں تم لوگوں کو بتا چکا ہوں میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا خدا کے لیے مجھ پر یقین کرو کائزان قسم کھا

کے کہتا ہوں مجھے ڈی گینگ کے بارے میں کچھ بھی نہیں پتہ پلیز مجھے یہاں سے جانے دو۔

اج کل میں صرف چھوٹی موٹی چوریاں کر کے اپنا گزارا کر رہا ہوں۔

ہاں یہ سچ ہے کہ کسی دور میں میں اس دنیا کے سب سے خطرناک ترین گینگ کا ایک اہم حصہ تھا۔

لیکن اب میں یہ ساری چیزیں بہت عرصے سے چھوڑ چکا ہوں ۔پلیز مجھے یہاں سے جانے دو کائزان۔

چھوڑ دو اسے جانے دو انہیں پیچھے سے کائزان کی آواز سنائی دی تھی وہ دونوں حیرانگی سے اسے دیکھنے لگے تھے وہ اس طرح سے اسے آزاد

کرنے کے بارے میں کیسے سوچ سکتا تھا

کائزان یہ جھوٹ بول رہا ہے یہ جانتا ہے کہ ڈی گینگ کہاں ہے۔

میرا نہیں خیال ہمیں انہیں چھوڑنا چاہیے اس نے کائزان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جب کہ کائزان نے نفی میں سر ہلایا۔

نہیں جانے دو اسے سچ میں نہیں پتہ کائزان نے اس پر یقین کیا تھا

۔

شکریہ کائزان بہت بہت شکریہ میں تمہارا یہ احسان نہیں بھولوں گا میں سچ میں ان لوگوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتا میں یہ سب کچھ بہت عرصے سے چھوڑ چکا ہوں۔

جتنا جلدی ہو سکے یہاں سے چلے جاؤ اور آئندہ کبھی میرے سامنے مت آنا وہ ایک نظر اسے دیکھتا اسے جانے کا اشارہ کر چکا تھا جبکہ اگلے ہی لمحے شکیل وہاں سے بوتل کے جن کی طرح غائب ہوا۔

رفیل پیچھا کرواس کا یہ کہاں جاتا ہے کب کیا کرتا ہے ایک ایک چیز کی انفارمیشن دورسل نے کہا تھا۔

نہیں اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے وہ سچ میں کچھ بھی نہیں جانتا اس نے یہ کام چھوڑ دیا ہے وہ بھی کافی عرصہ پہلے ہی آج کل وہ مصر کے بازاروں میں چوریاں کرتا ہے اب اس کا ڈی گینگ کے لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ہے بڑے گناہ چھوڑ کر اسے چھوٹے چھوٹے گناہ کرنا شروع کر دیا ہے۔

اور یہ یقیناً اس کی مجبوری ہی ہے۔ ورنہ جو شخص قتل کرنا چھوڑ سکتا ہے چوری اس کے لئے کیا ہے لیکن ہر انسان جینے کے لیے کچھ نہ کچھ تو کرتا ہی ہے۔

اس کاڈی گینگ سے اب کوئی تعلق نہیں ہے ہمیں اس پر وقت برباد نہیں کرنا چاہیے۔

جاؤاور پتہ لگاؤ ڈی گینگ کے لوگ کہاں ہیں۔

مجھے ایک ایک بندہ چاہیے۔ جن لوگوں نے میری مرم کو مارنے کی کوشش کی ہے میں کسی ایک کو جیتے جاگتے نہ دیکھوں رسل ان لوگوں نے میری کمزوری کی طرف آنکھ اٹھائی ہے میں ان کی آنکھیں نوچ لوں گا۔

وہ بے حد غصے میں تھا جبکہ اس کے غصے کو وہ دونوں بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہے تھے۔

اس دفعہ سچ مچ میں حد ہو گئی تھی۔ کوئی گھر کے اندر تک گھس کر مرم کو مارنے کی کوشش کر چکا تھا اور وہ دونوں ہی جانتے تھے کہ ڈی گینگ کے علاوہ اتنی ہمت اور کوئی نہیں کر سکتا اور ڈی گینگ کو اتنی ہمت دینے والے بھی وہ خود ہی ہیں۔

ان لوگوں نے خود ہی ڈی گینگ کے سامنے اپنے راز کھولے تھے

۔

اور کہیں نہ کہیں انہیں یقین تھا کہ آج کل ڈی گینگ کا لیڈر سمیر ہمدانی ہے۔

کیونکہ کائزان کے وجود سے سب سے زیادہ مسئلہ اسی کو ہی تھا۔

وہ ڈی گینگ کی حکومت چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کا بوس ہر چیز اس کے حوالے کرے۔

وہ چاہتا تھا کہ وہ ڈی گینگ کا بوس بن کر ڈی گینگ کا ہر بڑا فیصلہ لے جبکہ اس کا بوس چاہتا تھا کہ کائزان ڈی گینگ کا باس بنے۔

وہ اپنا سارا کاروبار کائزان کے سر ڈال دینا چاہتا تھا۔

کئی دفعہ سمیر ہمدانی نے یہ بات ثابت کی تھی کہ وہ اپنے بوس کو کائزان سے کہیں زیادہ چاہتا ہے اور اس کے لیے جان بھی دے سکتا ہے لیکن پھر بھی اس کے بوس کو صرف کائزان کاظمی سے مطلب تھا وہ اسے اپنے ساتھ رکھنا چاہتا تھا اسے اپنے گینگ کا لیڈر بنانا چاہتا تھا۔

اور شاید کائزان اس کے گینگ کا لیڈر بن بھی جاتا اگر اسے پتہ نہ چلتا کہ اس کا بوس کرتا کیا ہے۔

ہاں وہ اس شخص کے سارے راز جان چکا تھا۔اور اس کے بارے میں سب کچھ جاننے کے بعد وہ اسے چھوڑ دینا چاہتا تھا لیکن ڈی گینگ کا لیڈر اسے چھوڑنے کو تیار نہ تھا۔

اسے کائزان کاظمی سے بہت ساری امیدیں تھیں وہ ہر قیمت پر اسے اپنے گینگ کا لیڈر بنانا چاہتا تھا اپنی ساری ذمہ داریاں اس کے سر پر ڈال دینا چاہتا تھا۔

اور کائزان کے بار بار انکار کرنے پر سمیر ہمدانی نے ہر کوشش کر ڈالی تھی اس گینگ کا لیڈر بننے کی لیکن اس کے بوس کو اس میں کوئی ایسی قابلیت نظر نہ آئی کہ وہ اسے اپنے گینگ کا لیڈر بناتا۔

اس کے حساب سے اس گینگ کو سنبھالنے کی قابلیت صرف کائزان میں تھی اور کائزان کے انکار نے اسے اس خوش فہمی میں مبتلا کر دیا تھا کہ وہ اس گینگ کا لیڈر بن سکتا ہے۔

اور یہ اس کی خوش فہمی خوش فہمی ہی رہی تھی لیکن اب کائزان کو یقین تھا کہ اس گینگ کا لیڈر سمیر حمدانی ہو گا اور وہ اسے ڈھونڈنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا تھا۔

کیونکہ اس دفعہ بات اس کی مرم کی زندگی پر آگئی تھی اور وہ اپنی مرم پر کسی طرح کا کوئی رسک نہیں لے سکتا تھا۔

وہ سانسیں لینا چھوڑ سکتا تھا لیکن اپنی مرم کو کوئی تکلیف نہیں دے سکتا تھا

ooooooo

سر پلیز آپ ہماری اس بات کا یقین کریں۔ ہم نے جس لڑکے کو بھیجا تھا وہ وہ والا لڑکا نہیں تھا جو آپ کے گھر پر پہنچا تھا بلکہ ہمارے اس لڑکے کا تو راستے میں بہت برا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔

کسی نے اس پر جان لیوا حملہ کر کے اسے جان سے مارنے کی کوشش کی تھی۔

اتنا ہی نہیں اس کی حالت اتنی زیادہ خراب ہو گئی تھی کہ ہم نے پولیس میں بھی رپورٹ کروائی تھی ہمیں نہیں لگا تھا۔

کہ وہ بچے گا لیکن خدا کا کرم ہوا ہے وہ زندہ تو بچ گیا ہے لیکن ابھی تک وہ کوما میں ہے اس کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔

ہم خود اپنے لڑکے کی یہ حالت دیکھ کر اتنے پریشان ہو گئے تھے کہ آپ لوگوں کو انفارم کر کے بتا ہی نہیں سکے کہ ہمارا کوئی لڑکا آپ کے گھر پر نہیں آرہا۔

سامنے بیٹھا آدمی مصری زبان میں اسے بتا رہا تھا جبکہ رفیل پریشان سا اس کی باتیں سن رہا تھا اتنا تو وہ جانتا ہی تھا کہ وہ لڑکا ہر گز سروس کمپنی میں سے نہیں تھا۔

لیکن جس لڑکے کو ان لوگوں نے بھیجا تھا اس لڑکے پر جان لیوا حملہ ہوا تھا اور اس کی حالت بہت خراب تھی۔

یہ جان کر اسے برا لگا تھا کیونکہ اس غریب کی جان انہی کی وجہ سے ہی تو خطرے میں آ گئی تھی وہ بچارا تو بس اپنا کام کرنے کے لیے گیا تھا۔

لیکن راستے میں اس پر ہونے والے اٹیک کی وجہ سے وہ اس وقت بہت بری حالت میں تھا۔

رسل نے ایک چیک اس آدمی کے حوالے کرتے ہوئے اسے کہا تھا کہ وہ اس پیسے سے اس لڑکے کا علاج کروائیں۔

کیونکہ کہیں نہ کہیں اس سب میں غلطی ان کی تھی۔ جوان لوگوں نے ان لائن ایک کمپنی سروس والے کو بلا کر اپنے گھر میں لگے فانوس کو ٹھیک کروانا چاہا تھا۔ وہ لڑکا بے گناہ تھا جس کی جان اس وقت خطرے میں تھی۔

OOOOOOOOO

یقیناوہ لوگ کافی عرصے سے ہم پر نظر رکھے ہوئے ہیں تبھی تو انہیں ہمارے گھر کے اندر کی ایک ایک چیز کا اندازہ ہے۔

انہیں یہ بھی پتہ تھا کہ تم نے سروس کمپنی میں کسی آدمی کو اپنے گھر فانوس ٹھیک کروانے کے لیے بلایا ہے تو وہ اسی کمپنی کا آدمی بن کر ہمارے گھر میں آیا اور ہمارے گھر کی انفارمیشن لی۔

اور پھر اس نے مرم پر حملہ بھی کروا دیا۔

رسل سروس کمپنی سے باہر نکلتے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا جبکہ رفیل کسی اور ہی سوچ میں تھا۔

Zubi Novels Zone

مجھے اس کی شکل ٹھیک سے یاد ہے رسل وہ جہاں بھی ہو گا میں اسے پہچان لوں گا۔

میرے خیال میں ہمیں کسی سکیچ آرٹیسٹ کے پاس چلنا چاہیے میں اس لڑکے کو جلد سے جلد پکڑنا چاہتا ہوں۔

اس سے پہلے کہ وہ لوگ اپنا کوئی اگلا قدم اٹھائیں ہمیں کوئی قدم اٹھانا ہو گا۔

وہ لوگ مرم کو مارنا چاہتے ہیں اور ہم مرم کے ساتھ کچھ بھی غلط نہیں ہونے دے سکتے رفیل نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا جبکہ رسل نے صرف ہاں میں سر ہلایا۔

اور اس کے ساتھ ہی چلا گیا۔

OOOOOOOO

ڈر اور خوف کی کیفیت میں یا شاید بہت زیادہ رونے کی وجہ سے اسے شام میں بہت تیز بخار ہو گیا تھا۔

آنٹی اس کا خیال رکھ رہی تھی۔ جبکہ وہ بھی اس کے ساتھ ہی تھا جب سے مرم پر حملہ ہوا تھا وہ گھر سے نہیں گیا تھا۔

کل رات کے وقت صرف وہ نیچے تہہ خانے میں گیا تھا جہاں وہ لوگ شکیل کو لے کر آئے تھے اسے شک تھا کہ شکیل کچھ نہ کچھ جانتا ہو گا۔

کیونکہ کسی زمانے میں وہ ڈی گینگ کا ایک بہت اہم حصہ رہ چکا تھا لیکن وہ اس بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا وہ کافی عرصے سے یہ سب کچھ چھوڑ چکا تھا۔

تو اسے بیکار میں قید کر کے رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا اس نے اسے جانے کی اجازت دے دی تھی اور اسے یقین تھا کہ رسل اور رفیل سکون سے نہیں بیٹھے ہوں گے وہ صبح سے انہی سب چیزوں کے بارے میں پتہ لگا رہے ہوں گے۔

یقیناوہ ڈی گینگ کے بارے میں جاننے کی جی جان سے کوشش کر رہے ہوں گے۔

وہ جانتا تھا جس طرح مرم اس کے لیے اہم ہے اسی طرح وہ ان لوگوں کے لیے بھی بہت اہمیت رکھتی ہے وہ اسے کبھی کوئی نقصان نہیں ہونے دیں گے لیکن کائزان کو خود بھی سکون نہیں مل رہا تھا۔

آنٹی کو مرم کے پاس بٹھاتا وہ باہر لان میں آیا تھا جہاں ڈبلیو اداس بیٹھا ہوا تھا۔

اس نے کچھ سوچتے ہوئے اپنا فون نکالا تھا۔

OOOOOOOO

ہیلو تبریز کیسے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔؟

کائزان تم نے سچ میں مجھے فون کیا ہے مجھے یقین نہیں آرہا دوسری طرف سے فون اٹھاتے ہی کوئی بے یقینی سے بولا تھا۔

مجھے سمیر ہمدانی چاہیے تبریز کسی بھی قیمت پر۔اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا تھا۔

سمیر ہمدانی یعنی کہ ڈی گینگ کا آدمی ڈی گینگ تو ایک لمبے عرصے سے غائب ہے۔کائزان میں اس کے بارے میں کیسے پتہ لگاؤں گا وہ پریشانی سے کہنے لگا۔

یہ میرا نہیں تمہارا کام ہے کہیں سے بھی ڈھونڈ کر نکالو لیکن کل تک مجھے سمیر ہمدانی چاہیے کسی بھی قیمت پر۔

اور اگر تم یہ کام نہیں کر پائے تو یاد رکھنا تمہیں اگلی سانس نہیں آئے گی۔

اس نے دھمکی دیتے ہوئے فون بند کر دیا تھا اور اسے یقین تھا کہ اب تبریز کچھ بھی کر کے کہیں سے بھی سمیر ہمدانی کو ڈھونڈ کر لائے گا۔

کیونکہ ہر انسان کی طرح اسے بھی اپنی جان بے حد پیاری تھی اور کائزان کو یقین تھا کہ اور کسی کو گینگسٹرز کے بارے میں کچھ پتہ ہو یا نہ ہو تبریز ان کی پوری انفارمیشن رکھتا تھا۔

اور وہ کہیں سے بھی سمیر کو ڈھونڈ کر لانے والا تھا۔

ooooooo

oooooooo

سنیں زلیخا آنٹی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے وہ دراصل مجھے کسی ضروری کام کے سلسلے میں ابھی اور اسی وقت باہر جانا ہو گا۔

آپ کو میرے واپس آنے تک مرم کا خیال رکھنا ہے آپ اسے اکیلا ہرگز نہیں چھوڑ سکتی

Zubi Novels Zone

اور نہ ہی اس وقت وہ ایسی کنڈیشن میں ہے کہ اسے اکیلا چھوڑا جا سکے۔ وہ کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے باہر آیا تھا۔

جہاں بڑی مشکل سے اس نے مرم کو خوف سے نکال کر سونے کے لیے کہا تھا۔

وہ سو گئی تھی وہ ڈبلیو کو اس کے پاس چھوڑ کر خود باہر نکل آیا۔

ہاں ہاں بیٹا تم فکر مت کرو میں مرم کا خیال رکھوں گی تم آرام سکون سے جاؤ اور جتنا ہو سکے جلدی واپس آنے کی کوشش کرنا۔

وہ اسے بے فکر کرتے ہوئے بولی تھی جبکہ سچ تو یہ تھا کہ اس وقت وہ بھی بہت زیادہ خوفزدہ تھی اور کائزان ان کے چہرے پر خوف پڑھ بھی سکتا تھا لیکن اس وقت اس کا جانا بے حد ضروری تھا اگر اس کا جانا ضروری نہ ہوتا۔

تو وہ اپنی مرم کو اس کنڈیشن میں چھوڑ کر جانے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا

ان سے بات کر کے وہ سب کچھ ان پر چھوڑ کر گھر سے باہر نکل آیا تھا اس کا ارادہ اس وقت اس آدمی سے ملنے کا تھا اسے کیسے بھی سمیر حمدانی چاہیے تھا اور وہ جانتا تھا کہ سمیر حمدانی کا پتہ اس کے علاوہ اسے اور کوئی نہیں بتا سکتا اور وہ جانتا تھا۔

کہ کائزان کاظمی موت کا دوسرا نام ہے اگر وہ اسے سمیر حمدانی کی انفارمیشن نہیں دے گا تو بہت بری موت مارا جائے گا۔

اور اس معاملے میں کسی کو ختم کرتے ہوئے کائزان نے دوسری بار ہرگز نہیں سوچنا تھا اس وقت اسے صرف اور صرف مرم کی فکر تھی وہ اس پر کسی طرح کا کوئی رسک نہیں لے سکتا تھا اور مرم کی حفاظت کے لیے اسے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے اسے فرق نہیں پڑتا تھا۔

○○○○○○○

وہ مرم کے لیے کچھ بنانے کا سوچ کر کچن میں آئی تھی جب انہیں اپنے چادر میں وائبریشن محسوس ہوئی ان کا دل گھبرانے لگا تھا۔

انہوں نے فوراواپس مرم کے دروازے کی طرف دیکھااور پھر "بڑے دروازے کی طرف۔۔۔۔

مرم کے کمرے کا دروازہ بند تھا جبکہ ڈبلیو کمرے کے اندر تھا انہوں نے پریشانی سے اپنے دوپٹے میں چھپے فون کو نکالا تھا جو ابھی تک وائبریٹ ہو رہا تھا۔

یہ نمبر کس کا تھا وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھیں۔انہوں نے کانپتے ہاتھوں سے فون اپنے کان سے لگایا تھا۔

OOOOOOO

کہاں پہنچی تو بڑھیا میرا کام ہوا یا نہیں ہوا تجھے میں نے وہاں کس کام کے لیے بھیجا تھا۔ تو تُو وہاں جا کر کائزان کاظمی اور اس کی بیوی کی خدمتیں کرنے لگ گئی۔

نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ میں کام کر رہی ہوں
۔۔۔۔۔۔۔" میں کر رہی ہوں کام تم لوگ جیسا کہو گے میں بالکل ویسا ہی کروں گی۔

لیکن تو ایسا کچھ نہیں کر رہی جیسا تجھے ہم لوگ کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں دوسری طرف سے وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے کہنے لگا۔

تجھے نہ تو تیرے پوتے سے پیار ہے نہ تیری بہو سے اور نہ ہی تجھے تیرے بیٹے سے کوئی مطلب ہے وہاں تو نے کائزان کاظمی کو اپنا بیٹا بنا لیا ہے اور اس کی بیوی کو اپنی بہو مان لیا ہو گا تجھے نیا خاندان مل گیا تو انہیں میں مار دیتا ہو وہ بڑی سفاکی سے بولا تھا۔

نہیں نہیں خدا کے لیے ایسا ظلم مت کرنا تم لوگ جو کہو گے میں وہ کرنے کے لیے تیار ہوں۔

میں آج ہی تم لوگوں کا کام کر دوں گی وہ بار بار دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے گھبراتے ہوئے ان کی منتیں کر رہی تھی ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے

چپ کر فضول بڑھیا۔۔۔۔۔"تو نے کوئی کام نہیں کیا اب تک تجھے میں نے کہا تھا کہ اس کی بیوی کو ختم کرنا ہے۔

میں نے تجھے کہا تھا کہ کائزان کاظمی کی بیوی کو مار دینا ہے اسے اس دنیا کا سب سے بڑا نقصان دینا ہے لیکن تو تو وہاں رشتہ داریاں نبھانے لگ گئی۔

بہت عزیز ہو گئی ہے نا تجھے وہ لڑکی تو تو اسی کے پاس رک باقی یہاں پر جو تیرے رشتہ دار ہیں انہیں میں دفنا دوں گا۔ وہ یقیناً انہیں ڈرا رہا تھا۔

نہیں خدا کے لیے نہیں میری بیٹے اور بہو کو کچھ مت کرنا میرا پوتا تو معصوم بچہ ہے ان لوگوں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔۔۔۔۔

خدا کے لیے ایسا کچھ مت کرنا تم جو کہو گے میں وہ کروں گی میں آج ہی اس کے کھانے میں زہر ملا کر اسے مار دوں گی۔

خدا کے لیے ان لوگوں کو کوئی نقصان مت پہنچانا وہ پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے بولی تھی یقیناً وہ بے بسی کے انتہا پر تھی۔

تو مارے گی تو کچھ نہیں کر سکتی بیکار بڑھیا میں نے تجھے کہا تھا کہ کائزان کاظمی کے تہہ خانے میں جاکر دیکھو کہ وہاں اس نے کس کس کو قید کر رکھا ہے تو وہاں بھی نہیں جا سکی۔

میں نے تجھے کہا تھا کہ گھر کے اندر کی ساری معلومات مجھ تک پہنچاؤ تو وہ بھی نہیں پہنچا سکی اس کے لیے مجھے الگ سے لڑکا بھیجنا پڑا۔

میں نے تجھے کہا تھا کہ جب کائزان کاظمی کی بیوی پر حملہ ہو تب تو اسے باہر بھیجے گی لیکن تو نے کیا کیا۔۔۔۔۔۔"

اسے اندر بلا کر اس حملے سے بچا لیا ورنہ اب تک تو وہ لڑکی مر چکی ہوتی اور میں اپنے کام میں کامیاب ہو جاتا۔

کوئی بات نہیں کامیاب تو میں اب بھی ہو جاؤں گا اس کے لیے مجھے تیری ضرورت نہیں لیکن اب تو نے اس لڑکی کو مارنا نہیں ہے۔

انہیں پھر سے سپیکر سے آواز سنائی دی تھی وہ پریشانی سے اسے سننے لگی تھی اس نے انہیں یہاں اس گھر میں مرم کو مارنے کے مقصد سے بھیجا تھا تو پھر وہ اب اسے مارنے سے منع کیوں کر رہا تھا ؟۔۔۔۔۔۔۔

اب کیا کرنا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔؟

تم نے تو کہا تھا کہ مرم کے کھانے میں زہر ملا کر اسے کھلانا ہے تو اس کے علاوہ مجھے کیا کرنا ہو گا وہ پریشانی سے پوچھنے لگی۔

دس منٹ میں ایک لڑکا آئے گا وہاں پر تجھے کچھ سامان دے کر جائے گا اس سامان کو تو نے کھانے میں ملا دینا ہے وہ بے ہوشی کی دوائی ہے جس سے اس کا جانور بے ہوش ہو جائے گا۔

اور کائزان کاظمی اس وقت اپنے دشمنوں کی تلاش میں نکلا ہے اس کے دونوں چمچے بھی انہی کاموں میں مصروف ہیں ایسے میں

مرم گھر پر اکیلی ہو گی اور تو اسے بے ہوشی کی حالت میں اٹھا کر لے کر آئے گی۔

کیا مطلب تم اسے کڈنیپ کرنا چاہتے ہو وہ جیسے اب اس کی بات کو سمجھی تھی۔

تو بے وقوف نہیں ہے بڑھیا جان کر خوشی ہوئی مجھے جتنا کہا ہے "اتنا کر جا دروازے کہ اس پاس رک۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت کاہزان کاظمی کا جانور باہر نہیں بلکہ کمرے کے اندر ہے تیرے لیے یہ اچھا موقع ہے تو آسانی سے آ کر دروازے پر یہ بے ہوشی کی دوا لینے آسکتی ہے۔

اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جب کہ وہ پریشانی سے کچن سے باہر نکلتے ہوئے مرم کے کمرے کے دروازے تک آئی تھی

ڈبلیو کمرے کے اندر تھا یقیناً اس نے مرم کے ہوش میں آنے تک باہر نہیں نکلنا تھا انہوں نے آہستہ سے باہر سے دروازہ بند کیا تھا اور پھر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی وہ مین گیٹ کی طرف ائی تھی۔

یہاں ایک آدمی کھڑا اشارے کر رہا تھا۔ اس نے کوئی پوری نما چیز اندر کی طرف پھینکی تھی وہ کیا تھا بہت آسانی سے وہ سمجھ چکی

تھی وہ تیزی سے قدم اٹھاتی وہاں سے اسے اٹھا کر اپنے دوپٹے میں چھپا چکی تھی۔

ان کے ماتھے پر پسینہ تھا ان کی حالت خراب ہو رہی تھی پیر میں درد کی ٹھیسیں اٹھ رہی تھی۔

آج ان سے وہ کام کروایا جا رہا تھا جو شاید انہوں نے کرنے کے بارے میں کبھی سوچا بھی نہیں ہو گا وہ ایک معصوم سی لڑکی کو بہت بڑی مصیبت میں پھنسانے جا رہی تھی۔

ہاں لیکن وہ ایسا کرنے پر مجبور تھی کیونکہ ان کا بیٹا جس کے بارے میں جھوٹی کہانیاں توانہوں نے ان لوگوں کو سنادی تھی لیکن وہ اس وقت مصیبت میں تھا۔

ان لوگوں نے پچھلے دو ہفتوں سے اسے قید کر کے رکھا ہوا تھا اتنا ہی نہیں بلکہ ان کی بہو اور معصوم پوتا بھی ان لوگوں کی قید میں تھا اور ان لوگوں کا کہنا تھا۔

کہ اگر انہوں نے ان لوگوں کا کام نہیں کیا تو وہ اس معصوم سے بچے کو بھی موت کے گھاٹ اتار دے گے۔

اور وہ اپنے بچے پر کسی طرح کی کوئی مصیبت نہیں آنے دینا چاہتی تھی ہاں یہ حقیقت تھی۔

اس دنیا میں اولاد سے بڑا فتنہ اور کچھ بھی نہیں تھا اولاد انسان کو وہ کام کرنے پر مجبور کر دیتی تھی جو شاید وہ کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

OOOOOOO

انہوں نے جلدی جلدی پاؤڈر کھولتے ہوئے ڈبلیو کے گوشت پر ڈالا تھا۔

جبکہ جلدی جلدی ہاتھ چلاتی وہ مرم کا کھانا بھی تیار کر رہی تھی انہوں نے ڈبلیو کے کھانے میں اچھا خاصا پاؤڈر ملا دیا تھا تا کہ وہ بے ہوش ہو سکے۔

ڈبلیو کا خوف تو تھا ہی وہ کبھی بھی کسی کو لمحے میں چیر پھاڑ کر رکھ سکتا تھا۔

اور یقیناً کائزان صرف ان پر یقین کر کے باہر نہیں گیا ہو گا وہ ڈبلیو کو اس کام کے لیے چھوڑ کر گیا تھا۔

تو ڈبلیو نے تو کسی طرح کی کوئی غلطی کرنی ہی نہیں تھی اگر ڈبلیو کو ان پر بھی شک ہوتا تو وہ انہیں بھی لمحے میں ختم کر دینے والا تھا۔

ڈبلیو کا کھانا تیار کرتے ہوئے انہوں نے کانپتے ہاتھوں سے ٹرے
تھامی تھی اور وہ کمرے کی طرف قدم بڑھنے لگی۔

ڈبلیو کا خوف تو جیسے ان کی رگ رگ میں سمایا ہوا تھا ایک تو مرم
سو رہی تھی اور اوپر سے ڈبلیو مرم کی حفاظت کر رہا تھا۔

کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے انہوں نے ایک نظر بیڈ پر سوئے
"ہوئے وجود کو دیکھا اور پھر زمین پر بیٹھے ڈبلیو کو۔۔۔۔۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی ڈبلیو کے پاس آتے ہوئے اس کے
سامنے وہ ٹرے رکھ چکی تھی۔

ڈبلیو بیٹا تم کھانا کھاؤ تب تک میں تمہاری ممی کا کھانا لے کر آتی ہوں بہت وقت ہو گیا ہے مرم کو سوئے ہوئے اب اسے جگا دینا چاہیے انہوں نے ڈبلیو سے کہتے ہوئے واپس باہر کی راہ لی تھی۔

جیسے ہی وہ باہر نکلی ایک نظر پیچھے مڑ کر دیکھا تھا ڈبلیو آہستہ آہستہ اپنا کھانا کھانا شروع کر چکا تھا انہیں جیسے سکون ملا تھا۔

پتہ نہیں اس نیند کی دوائی نے کتنا اثر کرنا تھا یہ تو خدا ہی جانتا تھا بس وہ دعا کر رہی تھی کہ وہ ان لوگوں کے دیے ہوئے کام کے مطابق کام کر سکے ورنہ وہ اپنا بیٹا کھو دیتی اور اس وقت انہیں سب سے زیادہ عزیز اپنی اولاد ہی تھی۔

ان کا بس ایک ہی بیٹا تھا جس پر وہ کسی طرح کا کوئی رسک نہیں لے سکتی تھی ان کی جان بستی تھی اس بچے میں۔

جسے انہوں نے ان لوگوں کے سامنے ایک نافرمان اولاد ثابت کیا تھا حقیقت تو یہ تھی کہ اپنی ماں کے لیے اس بچے نے کیا کچھ نہیں کیا تھا۔

اور ان کی بہو تو جیسے ان کے حکم کی غلام تھی وہ تو ان کے سامنے آواز تک نہیں اٹھاتی تھی اور ان لوگوں کے سامنے انہیں کیا سے کیا بنا کر پیش کر دیا تھا۔

مرم اللہ پاک تمہاری حفاظت کرے لیکن اس وقت مجھے میرے بچوں کی حفاظت کرنی ہے۔

مجھے معاف کر دینا میں جانتی ہوں میں بہت بڑا گناہ کرنے جا رہی ہوں لیکن اس کے علاوہ میرے پاس اور کوئی چارہ نہیں ہے وہ دوسری پوری کھولتے ہوئے مرم کے کھانے میں ملا چکی تھی۔

OOOOOOO

مرم مرم بچے اٹھو تھوڑا کھانا کھالو۔۔۔۔"پھر تمہیں یہ دوائی بھی کھلانی ہے اس سے تم بہتر محسوس کرو گی وہ آہستہ آہستہ اس کا

چہرہ چھوتے ہوئے اس سے کہنے لگی تھی جب کہ وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے ان کی گود میں سر رکھ گئی۔

مجھے بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے آنٹی۔۔۔۔۔۔ "کوئی ہمارے گھر کے اندر آ کر ہمیں مارنے کی کوشش کر رہا تھا۔

وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے کسی کی جان لینا کتنی معمولی سی بات ہے ان لوگوں کے لئے مجھے سمجھ نہیں آتی میری ان کے ساتھ بھلا کیا دشمنی تھی جو وہ مجھے مارنے کی کوشش کر رہے تھے۔

وہ بہت پریشانی سے کہہ رہی تھی جب کہ وہ آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتی اسے سمجھا رہی تھی کہ جو ہوا جانے دو

اپنی زندگی کے بارے میں سوچو جب کے اندر ہی اندر وہ ندامت محسوس کر رہی تھی۔

انٹی اگر آج اپ نہیں ہوتی تو پتہ نہیں کیا ہوتا یقینا میں تو خود کی حفاظت کبھی نہیں کر پاتی ایک تو میرا بچہ ڈبلیو کیسے سمجھ گیا تھا کہ وہ لوگ مجھے مارنا چاہتے ہیں کہ مجھے اندر گھسیٹ لایا ورنہ یقیناوہ گولی مجھے لگ جاتی۔

وہ اس کی حادثہ سے باہر نہیں نکل پارہی تھی جبکہ وہ اسے کچھ بھی سمجھا نہیں پارہی تھی وہ اسے کیسے بتاتی کہ وہ جن کی گود میں سر رکھ کر بیٹھی ہے وہ بھی تو ایک سازش کا حصہ ہیں۔

بیٹا ان سب چیزوں کے بارے میں مت سوچو بس اٹھو اور کھانا کھاؤ تمہیں بھوک لگی ہو گی نا۔

دیکھو میں نے تمہاری پسند کا کھانا بنایا ہے وہ اس کے سامنے ٹرے رکھتے ہوئے بولی تھی اور پھر خود ہی کانپتے ہاتھوں سے اس کے منہ میں نوالے بنا کر ڈالنے لگیں۔

میری بچی کسی چیز کے بارے میں سوچنے کی ضرورت نہیں ہے تمہارا شوہر ہر قدم پر تمہاری حفاظت کرے گا مجھے یقین ہے وہ تمہیں کبھی کچھ نہیں ہونے دے گا وہ نہ جانے کی سوچ کے اثر بول رہی تھی۔

ان شاءاللہ مجھے یقین ہے میرے کائزان مجھے کبھی کچھ نہیں ہونے دیں گے۔

لیکن ان سب چیزوں کو دماغ سے نکالنا بھی بہت مشکل ہے موت اتنی قریب کھڑی تھی نامیں نے کبھی یہ سب کچھ تصور نہیں کیا تھا۔

وہ پریشانی سے انہیں بتانے لگی جب کہ اس وقت وہ خود غرض بنی اس کے منہ میں نوالے ڈالتے جارہے تھی۔

کھانا کھانے کے بعد برتن ایک طرف رکھتے ہوئے اس نے ایک دفعہ پھر سے اپنا سر ان کی گود میں رکھ دیا تھا۔

جبکہ وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے چلاتے اسے ہوش و حواس سے بیگانہ ہوتے دیکھتی رہی تھی

ارتج شاہ

OOOOOOOO

وہ جلدی جلدی اپنا کام ختم کر کے گھر واپس آیا تھا ڈبلیو باہر نہیں تھا اس کا مطلب یہی تھا کہ وہ اب تک اپنے کمرے میں ہے۔

اس کی طرح اس کا ڈبلیو بھی مرم سے بہت محبت کرتا تھا وہ سوچ کر مسکراتے ہوئے اندر کی طرف بڑھا تھا جب اسے گھر میں بالکل خاموشی سے محسوس ہوئی۔

اس نے ایک نظر کچن کی طرف دیکھا تھا۔ جہاں پر کوئی بھی نہیں تھا شاید آنٹی مرم کے کمرے میں ہوں گی سوچ کر اسنے مرم کے کمرے کا دروازہ کھولا تھا لیکن وہاں اسے صرف ڈبلیو نظر آیا تھا جو سر زمین پر رکھے شاید سو رہا تھا۔

لیکن اس نے ڈبلیو کو سونے کے لیے تو نہیں چھوڑا تھا اور ڈبلیو ہرگز اتنا غیر ذمہ دار نہ تھا کہ یہ جانتے ہوئے کہ مرم کو جان کی خطرہ ہے وہ سو جائے۔

اسے یقین تھا کہ کچھ گڑ بڑ ہوئی ہے وہ تیزی سے ڈبلیو کے پاس آیا تھا اور اسے جلدی سے ہلانے لگا۔

اس نے ڈبلیو کے پورے جسم کو ہلایا تھا لیکن اس نے بالکل بھی کوئی حرکت نہیں کی تھی۔

اس نے جلدی سے ڈبلیو کا چہرہ سیدھا کرتے ہوئے اس کا منہ کھولنا چاہا تھا۔ لیکن اس کا منہ سختی سے بند تھا جس کا مطلب تھا کہ وہ ہوش میں نہیں ہے۔

نہیں۔۔۔۔۔۔ڈبلیو ڈبلیو اٹھو۔۔۔۔۔۔

ڈبلیو اٹھو۔۔۔۔۔ تم اتنے سکون سے کیسے سو سکتے ہو۔

مرم کہاں ہے ڈبلیو وہ اس کا چہرہ پکڑے اسے مسلسل جگانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ڈبلیو تو جیسے ہوش و حواس سے ہی بیگانہ تھا اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا اس کا چہرہ چھوڑتے ہی اس کا چہرہ زمین پر لگا تھا۔

اس نے ایک بار پھر سے کوشش کی۔ لیکن اس کی یہ کوشش بھی ناکام ہوگئی تھی۔

جبکہ اس کی تیز آواز سنتے ہوئے گھر کے اندر داخل ہوتے رسل اور رفیل نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا اور پھر بھاگتے ہوئے اس کے کمرے کی طرف آئے تھے۔

کائزان کو پریشانی سے ڈبلیو کو دیکھتے پا کر وہ سمجھ گئے تھے کہ کچھ نہ کچھ گڑبڑ ضرور ہوئی ہے۔

رفیل ڈبلیو کو ٹھیک کرواؤ ابھی کے ابھی۔ پوچھو اس سے کہ مرم کہاں ہے وہ غصے سے رسل سے بولا تھا جب کہ رفیل خود ڈبلیو کو اس حالت میں دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا اگر ڈبلیو کی یہ حالت تھی تو مطلب صاف تھا کہ مرم سیف ہر گز نہیں تھی۔

کائزان کائزان ریلیکس ہو جاؤ یہاں بیٹھو ہم ہم ابھی ٹھیک کرتے ہیں اسے۔

رفیل تو کھڑا کیا ہے دیکھ ڈبلیو کو کیا ہوا ہے وہ پریشانی سے اسے ڈبلیو کی طرف دھکا دے رہا تھا ڈبلیو کی حالت ٹھیک نہیں تھی یقیناً کچھ نہ کچھ غلط تو ہوا تھا یہاں پہ۔

ڈبلیو کو کچھ نہیں ہونا چاہیے رسل جو کائزان کو ایک طرف کر رہا رفیل کو کہہ رہا تھا کہ وہ ڈبلیو کو ٹھیک کرے خود وہ بھی پریشانی سے اس کے پاس بیٹھ کر اسے چیک کرنے لگ گیا۔

اسی نشہ وار گولیاں دی گئی ہیں شاید کسی چیز میں ملا کر یہ بے ہوش ہے۔

اسے کوئی بہت سٹرانگ قسم کی دوائی دی گئی ہے جس کی وجہ سے اس کی حالت اتنی زیادہ خراب ہو گئی ہے۔

لیکن یہ سب کچھ کیا کس نے گھر کے اندر تو صرف آنٹی "۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتی رفیل نے اس کی بات کاٹی تھی۔

کر سکتی ہیں وہ ایسا کر سکتی ہیں وہ اسی لیے تو یہاں آئی تھی۔

انہوں نے کیا ہے یہ سب کچھ۔۔۔۔۔۔۔اور یہ سب کچھ کروایا سمیر ہمدانی نے ہے مرم بھی اس کے پاس ہے وہ مرم کو لے گیا ہے۔

وہ مجھے بے بس کرنے کے لیے میری مرم کو اٹھا کر لے گیا ہے رفیل وہ اسے کوئی نقصان پہنچائے گا اور اگر اسے کچھ بھی ہوا نا تو میں کسی کو زندہ نہیں چھوڑوں گا کسی کو بھی نہیں وہ غصے سے کہتا باہر کی طرف نکلا تھا جبکہ رسل رفیل کو ڈبلیو کو سنبھالنے کا کہہ کر خود اس کے پیچھے بھاگا

○○○○○○○

رسل بہت تیزی سے اس کے ساتھ آیا تھا اگر وہ گاڑی میں نہ بیٹھتا تو اسے یقین تھا کہ وہ اس کا انتظار ہرگز نہیں کرتا۔

یہ ہم کہاں آئے ہیں اس کے اچانک گاڑی روک کر باہر نکلنے پر رسل بھی تیزی سے گاڑی سے باہر نکلتا ہے اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

وہی جہاں پہنچنا سب سے زیادہ ضروری تھا وہ تیزی سے اندر بھرتے ہوئے اسے بس اتنا بتا چکا تھا اور وہ مزید کچھ پوچھ نہیں سکتا تھا۔

کائزان کی اجازت نہ تھی اور نہ ہی اس کا بتانے والا کوئی موڈ لگ رہا تھا اس وقت اسے صرف اور صرف مرم کی پرواہ تھی۔

ڈبلیو کے حوالے سے وہ بے فکر ہو چکا تھا وہ بے ہوش تھا۔اور اسے یقین تھا کہ جب تک وہ واپس گھر جاتا ہے تب تک رفیل اسے واپس ٹھیک کر لے گا وہ اسے ہوش میں لانے میں کامیاب ہو جائے گا۔

وہ جو کوئی بھی تھا اس نے اس کی زندگی کے سب سے قیمتی اور انمول لوگوں کے خلاف سازش کی تھی ڈبلیو کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تھی وہ نشہ کس طرح کا تھا اسے اندازہ نہیں تھا لیکن رفیل بتا رہا تھا کہ اسے کوئی بہت سٹرانگ نشہ دیا گیا ہے۔

اسے کسی ایسی چیز کو کھانے میں ملا کر دیا گیا ہے جس سے وہ بے ہوش ہو گیا وہ کوئی عام جانور نہیں تھا وہ جانتا تھا اگر یہی نشہ کسی اور جانور کو دیا جاتا

تو وہ اب تک مر چکا ہوتا ڈبلیو کو صرف بے ہوش کرنے کی نہیں بلکہ مارنے کی کوشش کی گئی تھی اور آنٹی غائب ہو چکی تھی وہ جو کوئی بھی تھا اسے اب دوسری سانس لینے کا حق نہیں تھا اتنا کائزان کا ماننا تھا اور وہ شاید اس کی سانسیں ہی تو چھیننے جا رہا تھا۔

○○○○○○○○

''کائزان کائزان دیکھو میں۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا سامنے کرسی پر بیٹھا ہوا آدمی تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے پاس آتا اسے صفائی دینے لگا تھا جب ایک زوردار تھپڑ مار کر اس نے اس کا سر دیوار کے ساتھ مارا تھا۔

اس کے سر سے خون بہنے لگا تھا لیکن اس کا ڈر اس پر پوری طرح سے حاوی تھا اسے اپنے خون کا جیسے کوئی ہوش ہی نہیں تھا

وہ جلدی سے اپنے پیروں کی مدد سے خود کو پیچھے کی طرف حرکت دیتا کائزان کو خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

کیا کہا تھا میں نے تم سے تبریز مجھے ہر قیمت پر سمیر حمدانی کا پتہ چاہیے۔ ورنہ تم زندہ نہیں بچو گے۔ لیکن تم نے وہ کیا جو تمہاری فطرت تھی تم نے کائزان کاظمی کو دھوکہ دیا۔

میں تمہیں زندگی کے آخری دس منٹ دے رہا ہوں بتاؤ مجھے کہ سمیر ہمدانی کہاں ہے۔

ڈھونڈ تو میں اسے کہیں سے بھی لوں گا وہ جہنم میں چھپا ہو یا سات زمینوں کے نیچے جب تک کائزان کاظمی اسے اسکے کیے کی سزا نہیں دے پاتا وہ میری پہنچ سے دور نہیں جا سکتا مجھے بتادو کہ وہ کہاں ہے۔

میں تمہیں سب کچھ بتاؤں گا کائزان خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو
اس کی سرخ آنکھیں دیکھتے ہوئے وہ اپنا آپ اس سے چھڑوا رہا تھا
کائزان کا ہاتھ اس کی گردن پر تھا۔

جبکہ دوسرے ہاتھ سے وہ اس کے بالوں کو پیچھے کی طرف کھینچے
اس کی ہر طرح کی حرکت کو بند کیے ہوئے تھا اس کے ہاتھ میں
موجود وہ مرد مسلسل کانپ رہا تھا شاید جانتا تھا کہ اس کی موت
اس کے کتنے قریب کھڑی ہے۔

سمیر ہمدانی۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے منہ پر دہاڑا تھا انداز ایسا تھا کہ ابھی اسے چیر پھاڑ کر رکھ دے گا۔

یوگانڈا۔۔۔ سمیر ہمدانی اس وقت یوگانڈا میں ہے۔

ہاں کائزان میں نے اس کی ساری انفارمیشن لے لی تھی وہ اس وقت یوگانڈا میں ہے اور وہیں پر اپنا سارا کاروبار بھی کر رہا ہے وہاں رہتے ہوئے بھی اس نے اپنا ڈرگز کا کاروبار جگہ جگہ پھیلایا ہوا ہے پچھلے دنوں ہسپتال میں جو کیس ہوا تھا جس میں تم نے ڈاکٹرز کو قتل کر دیا تھا۔

یہ لوگ اس کیس میں بھی شامل ہیں دنیاوالوں کے سامنے وہ
بالکل چھپ چکے ہیں جیسے کسی سے ان کا کوئی تعلق ہی نہیں لیکن
چپ چپ کر وہ اب تک اپنا کام کر رہے ہیں۔

اس وقت وہ لوگ یوگانڈا میں ہیں خاص کر سمیر ہمدانی کیونکہ وہ
جانتا ہے کہ اسے صرف یوگانڈا کے لوگ ہی بچا سکتے ہیں
"_________

سمیر ہمدانی یہاں ایا ہی نہیں پچھلے کچھ دنوں سے اس کے ادمی کچھ
لوگوں کی نظر میں اۓ تھے۔

لیکن انفارمیشن کے مطابق وہ یہاں پر کسی کو اغوا کرنے آئے تھے اب میں مزید اس بارے میں کچھ نہیں جانتا تقریباً دو ہفتوں سے ان کے آدمیوں کو جگہ جگہ دیکھا گیا ہے۔

لیکن ان سب کا بوس یعنی کہ ڈی گینگ یہی تھا بس سمیر ہمدانی اس وقت بھی یوگانڈا میں ہی ہے۔

وہ اپنی جگہ چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہے کیونکہ اسے پتہ ہے کہ اگر وہ زندہ بچ پایا تو صرف اور صرف یوگانڈا میں موجود لوگوں کی وجہ سے ہی بچ پائے گا۔

اور تم تو جانتے ہو اس دنیا میں گینگسٹرز کا سب سے بڑا علاقہ یوگانڈا ہی ہے جہاں پر چھوٹے سے چھوٹا سے لے کر بڑے سے بڑا گناہ کرنے والا گینگسٹر موجود ہے۔

وہ اسے انفارمیشن دے رہا تھا جبکہ سب کچھ جاننے کے بعد اس نے بس ایک نظر اسے دیکھا۔

تمہارے دس منٹ مکمل ہوئے۔اس نے کہتے ہوئے اسے زمین کی طرف دھکا دیتے ہوئے اپنی پستول کو لوٹ کیا تھا وہ چیخ رہا تھا چلا رہا تھا لیکن اس کی ایک بھی سنے بغیر وہ گولی چلا چکا تھا۔

اس نے ایک نظر رسل کو دیکھا تھا۔

تم فکر مت کرو میں ابھی مصر سے یوگانڈا جانے والی ہر فلائٹ کینسل کرواتا ہوں۔

وہ مرم کو ہم سے دور نہیں لے کے جا پائے گا وہ کہتے ہوئے تیزی سے باہر نکلا تھا جبکہ کائزان اس کی جیب سے فون نکالتے ہوئے چیک کرنے لگا۔

OOOOOOOO

ہم اتنا ارجنٹ کہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔کائزان ڈبلیو کو علاج کی ضرورت ہے اس وقت ہم اسے کسی سفر پر لے کر نہیں جا سکتے رفیل جیسے اسے سمجھا رہا تھا۔

نہیں میں اسے یہاں چھوڑ کر نہیں جا سکتا۔میں اپنے کسی بھی خاص آدمی یا پھر ڈبلیو کو یہاں چھوڑ کر نہیں جاؤں گا۔

وہ بے حد غصے سے بولا تھا جب سے مرم غائب ہوئی تھی اس کا غصہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا اور اب اچانک ہی اس نے اپنا پرائیویٹ جیٹ بلایا تھا جو رسل لے کر بھی آچکا تھا جب کہ وہ رفیل اور ڈبلیو کو گاڑی میں اپنے ساتھ لے کر وہاں پہنچا تھا۔

ٹھیک ہے کائزان میں تمہاری بات کو سمجھ رہا ہوں لیکن ہم جا کہاں رہے ہیں ڈبلیو کا میں خیال رکھ لوں گا اس کا مجھے مسئلہ نہیں ہے لیکن پھر بھی کچھ پتہ تو چلے۔

توشیبہ کو فون کرواور اسے کہو کہ تمہاری غیر موجودگی میں ہر وقت وہ انشراح کے ساتھ رہے گی۔

اس نے اس کی بات کا جواب دیے بغیر ہی کہا تھا جبکہ رفیل نے فوراً اس کی بات مانتے ہوئے توشیبہ کے نمبر پر کال کی تھی۔

ہاں توشیبہ وہ دراصل میں کسی بہت ضروری کام کے سلسلے میں تھوڑے دنوں کے لیے مصر سے باہر جا رہا ہوں تو تم اپنے ہوسٹل

جانے کے بجائے کچھ دن تک انشراح کے ساتھ گھر پہ ہی رہو گی

۔

گھر بالکل محفوظ ہے وہاں تمہیں کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں ہو گی کوئی وہاں آتا جاتا نہیں ہے بس دروازہ ٹھیک سے لاک کر لینا اور اپنا خیال رکھنا۔

وہ اسے تفصیل بتا رہا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے جیسا آپ کہیں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن پھر بھی آپ جا کہاں رہے ہیں کم از کم یہ تو بتا کر جائیں۔

آپ کی بیوی آپ کے بارے میں پوچھے میرا مطلب ہے جب آپ کو ڈھونڈے تب میں اس کو کیا بتاؤں کہ آپ کہاں ہیں۔

وہ کیا ہے نا کہ آپ کی بیوی آپ کے سامنے بالکل رسپانس نہیں کرتی لیکن جب آپ آس پاس نہیں ہوتے ہیں تو وہ آپ کو ڈھونڈتی ہے۔

اس کو بتادینا کہ میں کسی ضروری کام کے سلسلے میں جا رہا ہوں اور میری واپسی کچھ دنوں میں ہو جائے گی۔

اب میں فون رکھ رہا ہوں میں واپس آکر تم سے بات کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا کیونکہ کائزان گاڑی سے نکل رہا تھا۔

سامنے ہی رسل ان کا پرائیویٹ جیٹ لیے کھڑا تھا وہ بھی جلدی سے گاڑی سے باہر نکلتا رسل کو اس طرف آنے کا اشارہ کر چکا تھا۔

جبکہ ڈبلیو کو وہ بھی دیکھ چکا تھا اسی لیے بھاگتے ہوئے وہاں آیا تھا اور وہ ڈبلیو کے بے ہوش بے جان پڑے وجود کو ایک بڑے سے بیڈ پر ڈالتا ہوا اسے گھسیٹتے ہوئے جہاز کی طرف لے جانے لگے۔

اسے جہاز پر چڑھانا کافی مشکل ہو گیا تھا۔ کیونکہ وہ تھا تو صرف سات سال کا ہی لیکن اس کا وزن بہت زیادہ تھا۔

ہاں لیکن کائزان کا حکم تھا وہ اپنے کسی بھی عزیز کو یہاں چھوڑ کر نہیں جانے والا تھا۔ اور اس وقت جو حالت اس کی تھی

وہ اسے چھوڑنے کا رسک ہر گز نہیں لے سکتا تھا وہ صرف اسے بیٹا کہتا نہیں تھا بلکہ اسے بیٹا مانتا تھا اور کوئی بھی اپنے بچے کو اس حالت میں چھوڑ کر کہیں جا نہیں سکتا تھا۔

جیسے تیسے ان لوگوں نے ڈبلیو کو جیٹ پر سوار کیا تھا جبکہ رسل جیٹ کو پوری طرح سے بند کرتے ہوئے سٹارٹ کر چکا تھا۔

ہم یوگانڈا پہلے کبھی بھی نہیں گئے مجھے اندازہ نہیں ہے کچھ بھی میپ کے مطابق جیٹ کہاں پہ لینڈ کرنا ہے یہ تو سمجھ میں آ جائے گا۔

لیکن آگے ہم کہاں جائیں گے۔۔اس نے کائزان سے پوچھا تھا ۔یہ تو ہمیں سمیر ہمدانی بتائے گا کہ اپنی موت کو وہ کہاں بلانا چاہتا ہے۔

تم بس مجھے وہاں پر پہنچاو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ رسل اس کے بعد کسی طرح کا سوال کیے بنا اپنا کام کرنے لگ گیا تھا

جبکہ رفیل وہیں پیچھے ڈبلیو کو دیکھ رہا تھا۔

اسے بہت ہیوی ڈوز دی گئی تھی۔ لیکن اسے یقین تھا کہ وہ ڈبلیو کو کچھ نہیں ہونے دے گا وہ اسے بچا لے گا۔

OOOOOOOO

کوئی ہے یہاں پر پلیز خدا کے لیے کھولو مجھے کیوں باندھ کے رکھا ہوا ہے مجھے یہاں کون ہو تم لوگ پلیز کھولو مجھے۔۔۔۔۔

وہ زمین پر بیٹھی ہوئی تھی اس کی آنکھوں پر پٹی باندھی ہوئی تھی۔

جبکہ اس کے ہاتھ پیچھے کو بند تھے وہ اپنے ہاتھ کھولنے کی کوشش میں مسلسل ناکام ہوتی چیخنے چلانے لگی تھی۔

اسے ہوش آئے تقریباً تین گھنٹے ہونے کو آئے تھے اور ان تین گھنٹوں میں اس نے سوائے چیخنے چلانے کے اور کچھ بھی نہیں کیا تھا۔

وہ بس کیسے بھی اپنے ہاتھ کھول لینا چاہتی تھی لیکن نہ جانے کون لوگ تھے جو اسے یہاں پر باندھے ہوئے تھے۔

یقیناً اسے کڈنیپ کیا گیا تھا ان لوگوں نے اسے اغوا کیا تھا لیکن کیوں کیا مقصد تھا ان لوگوں کا آخر کیا دشمنی تھی ان لوگوں کی اس کے ساتھ جو وہ اسے اغوا کر کے لے کے آئے تھے۔

کون ہو تم لوگ پلیز مجھے چھوڑ دو پلیز مجھے یہاں سے باہر نکالو یہ کون سی جگہ ہے۔

تم لوگ میرے شوہر کو نہیں جانتے وہ تم لوگوں کو چیر پھاڑ کر رکھ دے گا۔

اگر اپنی بھلائی چاہتے ہو تو مجھے کھولو یہاں سے بتاؤ کون ہو تم لوگ وہ چلا رہی تھی۔

لیکن جیسے کسی کو کوئی پرواہ ہی نہیں تھی اسے محسوس ہوا کہ جس کمرے میں وہ اس وقت موجود ہے وہ وہاں اکیلی نہیں ہے۔

ہاں یہاں پر کوئی اور بھی موجود تھا جو مسلسل اسے دیکھ رہا تھا اسے گھور رہا تھا جیسے اسے مار ڈالے گا اور ویسے بھی وہ اسے یہاں مارنے کے لیے لایا تھا تو موت تو اس کی یقینی تھی۔

تمہارا شوہر کیا اکھاڑ لے گا میرا اسے اپنے بے حد قریب سے آواز سنائی دی تھی"۔۔۔۔۔۔۔

کون کون ہو تم اگر ہمت ہے تو ایک لڑکی کے بجائے مرد سے مقابلہ کرو شرم آنی چاہیے تمہیں اگر تمہاری میرے شوہر کے ساتھ کوئی دشمنی ہے تو اس دشمنی کو صرف شوہر تک ہی رکھنا چاہیے تھا۔

تم مجھے یہاں لا کر کیا ثابت کرنا چاہتے ہو کہ تم نے کوئی بہت بہادری کا کام کیا ہے۔

یہ کوئی بہادری نہیں بلکہ مردانگی کی توہین ہے اگر تم میں ہمت ہوتی تو مجھے کڈنیپ کر کے یہاں لانے کے بجائے تم میرے شوہر کا مقابلہ کرتے۔

اپنے قریب سے کسی مرد کی آواز سنتے ہوئے وہ چیخ کر بولی تھی۔

اتنا تو وہ سمجھ ہی چکی تھی کہ یہ جو کوئی بھی تھا اس کے شوہر کا دشمن تھا اور اس کے شوہر کو بہت اچھے طریقے سے جانتا بھی تھا یقینا اس کے شوہر سے کوئی کام نکلوانے کے لیے ہی اس نے اسے یہاں پر لا کر باندھا تھا۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ باشن بازی اچھی کر لیتی ہو تم لیکن افسوس کہ میں تمہیں کھول نہیں سکتا۔

اور جہاں تک تمہارے شوہر کی بات ہے۔ تو تمہیں یہاں اسی لیے تو لائے ہیں تا کہ تمہارے شوہر کا مقابلہ کر سکے۔

سنا ہے وہ تم سے بہت پیار کرتا ہے تمہیں بچانے کے لیے وہ یہاں ضرور آئے گا۔

اور پھر اپنی آنکھوں سے تمہیں مرتے ہوئے دیکھے گا کیسا پر سکون لمحہ ہو گا نہ وہ اس نے میرا نقصان کیا ہے میں اس کا ایسا نقصان کروں گا جس کی برپائی وہ زندگی بھر نہیں کر سکے گا۔

کیا مطلب ہے تمہارا میرے شوہر نے تمہارا کیا نقصان کیا ہے وہ کبھی اس کی آواز اپنے دائیں طرف سے تو کبھی بائیں طرف سے سن رہی تھی یقیناوہ اس کے آگے پیچھے گھوم رہا تھا۔

میرا۔۔۔۔اس نے صرف میرا نہیں نادان لڑکی اس نے اپنا نقصان کیا ہے۔

تم کس خوش فہمی میں جی رہی ہو مجھے سمجھ نہیں آتا اتنا مان کیوں ہے تمہیں اس انسان پر وہ شخص جو اپنے باپ کا نہیں ہوا وہ تمہارا کیا ہو گا۔

کیا مطلب۔۔۔؟اس کے لفظوں نے اسے بری طرح سے الجھا دیا تھا کسی نے پہلی دفعہ اس کے سامنے کائزان کے باپ کا ذکر کیا تھا۔

اس سے پہلے ایک دفعہ کائزان خود اپنے باپ کا ذکر اس کے سامنے کر چکا تھا لیکن انتہائی زہر خیز لہجے میں۔

ہاں اس کے لہجے میں نفرت ہی نفرت تھی جب اس نے اسے پہلی دفعہ اپنے باپ کے بارے میں بتایا تھا اس نے کہا تھا۔وہ اچھا آدمی نہیں تھا

اور بس اس کے علاوہ اس نے اسے اپنے باپ کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا تھا جس سے وہ سمجھ پاتی کہ اس کے ماں باپ کیسے تھے وہ اپنی ماں سے محبت کرتا تھا۔

اس کا ذکر اکثر کرتا تھا لیکن اپنے باپ کے بارے میں اس نے کبھی ایک لفظ بھی اس کے سامنے نہیں کہا تھا اور یہ شخص کہہ رہا تھا کہ وہ اپنے باپ کا نہیں بن سکا۔

تم مجھ سے مطلب کیوں پوچھ رہی ہو اپنے شوہر کو تو تم جانتی ہی ہو گی وہ کیا ہے کیا کرتا ہے سب پتہ ہو گا نہ تمہیں۔۔۔۔۔۔؟

شاید وہ آدمی خود بھی حیران تھا۔

ہاں میں جانتی ہوں وہ بہت بڑے گینگسٹر ہیں۔وہ لوگوں کو ڈرا دھمکا کر ان سے کام لیتے ہیں۔

اور شاید کوئی غلط کام بھی کرتے ہیں مرم نے اٹک اٹک کر کہا تھا ۔اور وہ بس اتنا ہی جانتی تھی یا اگر اس سے زیادہ وہ جانتی تھی بھی تو اسے نہیں بتانا چاہتی تھی۔

ہاہاہا اف نادان لڑکی تم تو اپنے ہی شوہر کے بارے میں کچھ نہیں جانتی میں بتاتا ہوں تمہیں تمہارا شوہر ایک گینگسٹر نہیں ایک درندہ ہے۔

کسی کی جان لینا اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے بلکہ صرف چند انگلیوں کا کھیل ہے۔

اس نے آج تک کتنے قتل کیے ہیں اس کا ریکارڈ میرا نہیں خیال کہ اس کے اپنے پاس بھی موجود ہو گا شاید وہ تو یاد بھی نہیں رکھتا ہو گا کہ ایک دن میں کتنے لوگوں کو ختم کرتا ہے وہ۔۔۔۔۔۔۔۔

بات بات پر قتل کرنا اس کا پسندیدہ کام ہے اس کا پسندیدہ ہتھیار وہ العشر ہے جس کے ساتھ وہ انسان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے اور پھر پتہ ہے کیا کرتا ہے اپنے اس خون خوار جانور کے آگے ڈال دیتا ہے۔

تاکہ اس کی لاش کا نام و نشان مٹ جائے اور وہ خون خوار جانور اتنا خطرناک ہے کہ ہڈیاں تک چبا دیتا ہے۔

وہ اس کے کان کے قریب بول رہا تھا۔

جھوٹ بولتے ہو تم بکواس کرتے ہو میرے کائزان قاتل نہیں ہیں اور اگر ہیں بھی تو وہ کبھی کسی اچھے انسان کو نہیں مارتے۔

وہ صرف دنیا سے برائی کا خاتمہ کرتے ہیں۔وہ بے حد غصے سے بولی تھی کائزان کا ذکر اس لب و لہجے میں اسے پسند نہیں آیا تھا جبکہ سامنے کھڑا آدمی جیسے اس کی حالت کے مزے لے رہا تھا۔

ارے معصوم لڑکی تم تو سچ مچ میں کچھ نہیں جانتی۔

اپنے ہی شوہر سے اتنی بے خبری چلو کوئی بات نہیں میں تمہیں بتاتا ہوں۔ تمہارا شوہر کیا ہے میں نے کہا نا وہ اپنے باپ کا نہیں ہو سکا تو کسی اور کا کیا ہو گا۔

اپنے ہی باپ کا قاتل ہے وہ چند سال پہلے اس نے اپنے ہی باپ کو غائب کر دیا تھا۔

اور اس طرح سے غائب کیا تھا کہ اس کا نام و نشان آج تک نہیں ملا وہاج کاظمی کہاں ہے کس حالت میں ہے کوئی نہیں جانتا پولیس والوں کا کہنا ہے کہ وہ مر چکا ہے۔

اور اگر زندہ ہے بھی تو کم از کم اس حالت میں نہیں ہے۔ کہ اس سے پہچانا جاسکے۔

تمہارے شوہر نے اپنے ہی باپ کو ایسے غائب کیا ہے کہ دنیا میں اس کا نام و نشان نہیں مل رہا

کتنے سالوں سے پولیس اسے جگہ جگہ ڈھونڈ رہی ہے لیکن وہ کہیں نہیں مل رہا یہ جانتے ہوئے بھی اس کو غائب کرنے والا اس کا اپنا ہی بیٹا ہے۔

کوئی اس تک نہیں پہنچ سکا کیونکہ کوئی جانتا ہی نہیں ہے کہ وہاج کاظمی کا بیٹا کائزان کاظمی ہے اس نے اپنے ہی باپ کا نام خود سے الگ کرنے کے لیے اسے دنیا سے غائب کر دیا۔

اسے اپنے باپ سے اتنی نفرت تھی کہ وہ اس کا نام بھی اپنے نام کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

اور جانتی ہو وہ اس سے نفرت کیوں کرتا ہے۔

کیونکہ اس کا باپ اس سے بے تحاشہ محبت کرتا تھا۔

لیکن وہ اس محبت کے قابل نہیں تھا جو اس سے محبت کرتا ہے نا وہ اس کے ساتھ ایسا ہی کرتا ہے کیونکہ کائزان کاظمی کسی کی محبت کے قابل ہی نہیں ہے۔

جھوٹ سب جھوٹ بند کرو اپنی بکواس تم صرف میرے کائزان پر الزام لگا رہے ہو اور کچھ نہیں کوئی بیٹا اپنے باپ کو نہیں مار سکتا سمجھے تم۔۔۔۔؟ وہ غصے سے چلائی تھی جبکہ وہ جو کوئی بھی تھا قہقہ لگاتا اس سے دور چلا گیا تھا بہت دور۔

OOOOOOOO

وہ لوگ یوگانڈا پہنچ چکے تھے۔ یہ علاقہ ان کے لیے بالکل انجان تھا وہ لوگ پہلے یہاں کبھی بھی نہیں آئے تھے میپ کے مطابق وہ لوگ جہاز لینڈ کرنے میں کامیاب ہو چکے تھے لیکن ہر طرف حبشیوں کو دیکھ کر رسل اور رفیل دونوں حیران رہ گئے تھے۔

انہیں اندازہ تو تھا کہ یہ جگہ کوئی انگریز ملک نہیں ہے لیکن وہ حبشیوں کا ملک تھا یہ بات بھی انہیں اب پتہ چلی تھی۔

رفیل تم یہی پر رہو گے اور اپنا خیال رکھنا یاد رکھنا یہاں کے بچے بچے کے ہاتھ میں بھی بندوق ہے۔

کسی طرح کا کوئی ہنگامہ مت کرنا۔ کسی سے بھی بات کرو تو احتیاط سے کرنا۔

آواز کم رکھنا یہاں کے لوگ اونچی آواز میں اپنی تعریف سننا بھی پسند نہیں کرتے۔

کیا لوگ ان کی تعریف بھی کرتے ہیں رسل کی انفارمیشن پر رفیل نے حیران ہو کر پوچھا تھا۔ خدا کے بنائے ہوئے انسان بے حد خوبصورت ہیں رنگ کالے ہونے سے فرق نہیں پڑتا۔

ہاں یہاں کی عورتیں بھی دنیا کی سب سے خوبصورت عورتوں میں شامل ہوتی ہیں یہاں کے مرد بھی بہت ہینڈسم پرکشش ہیں ۔

رسل نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔

بے شک اس میں کوئی شک نہیں اس دنیا میں بے حد حسین لوگ ہیں اور سچ میں رنگ کالا یا سفید ہونے سے فرق نہیں پڑتا۔

یہ معاملے دل کے ہوتے ہیں۔دل صاف ہونا چاہیے اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

ہاں تھوڑی دیر پہلے اسے یہاں آکر عجیب لگ رہا تھا ہر طرف حبشیوں کو دیکھ کر۔ کیونکہ اس سے پہلے اس نے اتنے سارے حبشیوں کو ایک ساتھ نہیں دیکھا تھا۔

مصر میں بہت کم کوئی حبشی نظر آجاتا تھا لیکن یوگانڈا حبشیوں کا ملک تھا یہ بات اسے آج ہی پتہ چلی تھی۔

وہ ہر طرف دھیان دے رہا تھا۔

تمہیں یقین ہے کہ سمیر ہمدانی مرم کو یہاں لے کر آیا ہے۔

وہ جہاز سے نیچے اترتے ہوئے پوچھ رہا تھا جبکہ کائزان سامنے سے آتے کسی آدمی سے باتیں کرنے میں مگن تھا۔

ہاں وہ اسے یہی پر لے کر آیا ہے کیونکہ یہاں پر بہت خطرناک خطرناک قسم کے گینگ جو ہیں جن کے بھروسے وہ بیٹھا ہوا ہے وہ یہاں پر بہت بڑی مقدار میں ڈرگ سپلائی کر رہا ہے۔

اور بہت سارے بڑے بڑے گینگسٹرز کو وہ مفت میں بھی دے رہا ہے تاکہ وہ ضرورت پڑنے پر اس کی مدد کر سکیں اس کے کام آ سکیں۔

سمیر کے اندر موت کا ڈر نہیں ہے اس وقت وہ صرف یہ جاننا چاہتا ہے کہ اس کا بوس زندہ ہے یا مر چکا ہے۔

اسے بس یہ پتہ کرنا ہے کہ کہ وہ ڈی کینگ کا لیڈر بن سکتا ہے یا نہیں یہ نہیں کہ اسے وہاج کاظمی سے محبت تھی یا کائزان کاظمی کی نفرت میں وہ مرم کو یہاں اٹھا کر لایا ہے نہیں وہ مرم کو یہاں اس لئے لے کر آیا ہے کیونکہ اسے کسی بھی حالت میں بھی گینگ کا لیڈر بننا ہے۔

اسے کسی بھی حالت میں بھی گینگ کی حکومت چاہیے اسے وہ کروڑوں اربوں کی دولت چاہیے جو وہاج کاظمی نے کائزان کاظمی کے نام کی تھی۔

Zubi Novels Zone

وہاج کاظمی اپنے بیٹے کو اس کرسی پر بٹھانا چاہتا تھا جس کرسی پر کائزان کاظمی نے تھوکنا تک گوارا نہ کیا۔

اور آج اس کرسی کے لیے سمیر ہمدانی کائزان سے پنگا لے کر اپنی موت کو بلا رہا ہے۔اس نے تفصیل بتائی تھی

مجھے سمیر ہمدانی کی موت کا افسوس ہو گا اللہ پاک اسے قبر کے عذاب سے بچائے۔۔۔۔۔۔رفیل بس اتنا کہتے ہوئے واپس جہاز کی طرف لوٹ گیا تھا۔

جبکہ وہ کائزان کی طرف

○○○○○○○

کائزان کاظمی یوگانڈا پہنچ چکا ہے کبھی بھی یہاں آسکتا ہے ہر طرح کے بڑے سے بڑے آدمی کے ساتھ اس وقت وہ رابطے میں ہے کسی بھی طرح وہ یہاں پہنچے گا۔

اس لڑکی کے چکر میں وہ اگر یہاں تک آسکتا ہے تو ذرا سوچو اس لڑکی کے لیے وہ تمہارا کیا حال کرے گا۔

یہاں آنے سے پہلے وہ تبریز کو عبرتناک موت دے کر آیا ہے۔

ایک آدمی اس کے پاس کھڑا اسے بتا رہا تھا۔

مجھے کوئی ڈر نہیں بے فکر رہو۔۔۔۔۔کائزان کاظمی میرا کیا ہی بگاڑ لے گا زیادہ سے زیادہ مار دے گا نا مجھے لیکن مرنے سے پہلے میں اس کی زندگی اتنی مشکل بنا دوں گا کہ وہ خود سے نظریں ملاتے ہوئے بھی ڈرے گا۔

تمہیں پتہ ہے یہ جو محبت کرنے والے لوگ ہوتے ہیں نا وہ اپنی محبوب کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر تب دیکھتے ہیں جب ان کی آنکھوں میں سچائی ہوتی ہے کیا ہی ہوا گر کائزان کاظمی کی بیوی اس کی حقیقت دیکھ لے۔

یاد رکھنا جب کائزان کاظمی یہاں آئے تب وہ لڑکی اس کا اصل روپ دیکھے اس کا اصل چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے ہونا چاہیے اس لڑکی کا کہنا ہے کہ اس کا شوہر بہت اچھا انسان ہے اس لڑکی کی آنکھوں کے سامنے کائزان کاظمی کا اصل چہرہ آنا چاہیے۔

وہ اپنی آنکھوں سے دیکھے کہ کائزان کاظمی کتنا بڑا درندہ ہے۔

اس کے سامنے کائزان کاظمی کا ہر موو ہونا چاہیے۔

کائزان کاظمی نے اس لڑکی سے بہت کچھ چھپایا ہوا ہے وہ اپنے محبوب کو اپنی ہی حقیقت پوری طرح سے واضح نہیں کر سکا۔

اس نے اپنے راز اپنے سینے میں دفن کر رکھے ہیں ذرا سوچو جب اس کا محبوب اس کا اصل چہرہ دیکھے گا۔تب کیا ہو گا

اس لڑکی کو میں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔کیونکہ یہ لڑکی کائزان کاظمی کی سب سے بڑی خوشی ہے میں کائزان کاظمی سے یہ خوشی چھینوں گا لیکن اس لڑکی کی آنکھوں میں کائزان کے لیے بے تحاشہ نفرت بھر دینے کے بعد۔

وہ اپنے چہرے پر پر سرار مسکراہٹ لیے کسی گہری سوچ میں تھا۔

وہ۔کائزان کاظمی کو ایسی شکست دینا چاہتا تھا جس کے بعد وہ کبھی جیتنے کا خواب بھی نہ دیکھ سکے۔اور اسے یقین تھا کہ اس دفعہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا

ارتج شاہ

○○○○○○○○

Zubi Novels Zone

ڈبلیو میری جان میرا بچہ آنکھیں کھولو۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ اس کی پیٹھ سہلا رہا تھا جبکہ ڈبلیو کبھی آنکھیں کھولتا کبھی بند کر رہا تھا یقیناً اب تک اس کا نشہ اترا نہیں تھا۔

تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔۔۔؟اس نے اس کا چہرہ تھامتے ہوئے پوچھا تھا۔

وہ بے شک اس سے چڑتا تھا اس کے لیے الٹی سیدھی باتیں کرتا تھا لیکن حقیقت یہ تھی کہ یہ معصوم سا جانور رفیل کے لیے بھی اتنا ہی اہم تھا جتنا باقی سب کے لیے۔

وہ سب سے زیادہ وقت ہی اس کے ساتھ گزارتا تھا۔اور اس کے سارے کام بھی رفیل کے سر تھے یہاں تک کہ اسے کیا کھانا ہے کیا نہیں کھانا کس طرح سے اس کا خیال رکھنا ہے وہ ایک ایک چیز کی ریسرچ کرتا رہتا تھا کہ ڈبلیو کو کسی طرح کا کوئی مسئلہ نہ ہو

اور اب ڈبلیو کو اچانک اس طرح سے بیمار دیکھ کر سب سے زیادہ برا بھی اسی کو ہی لگ رہا تھا وہ بس چاہتا تھا کہ وہ ایک بار پھر سے ٹھیک ہو جائے۔

اس کے ساتھ ہنسے کھیلے مستیاں کرے ڈبلیو کو اس طرح خاموش دیکھ اسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

لیکن فی الحال سب سے بڑی بات تو یہ تھی کہ اسے ہوش آ چکا تھا اور وہ کافی حد تک ٹھیک بھی تھا۔

باقی اس نے آہستہ آہستہ ریکور کر لینا تھا اسے بالکل ٹھیک ہونے میں وقت لگے گا اور وہ تھا نا اس کا خیال رکھنے کے لیے۔ وہ دن رات اس کے ساتھ رہنے والا تھا اب تو وہ اسے اکیلا چھوڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا

OOOOOOOO

دروازے پر دستک ہوئی تو توشیبہ تھوڑی پریشان ہوئی تھی رفیل نے کہا تھا کہ گھر پر کوئی بھی نہیں آتا۔

تو پھر کون آگیا تھا اس وقت تو وہ یہاں پر بالکل اکیلی تھی اور انشراح کا ہونا نہ ہونا بالکل برابر تھا اسے ٹینشن ہونے لگی تھی۔

ہائے اللہ دروازے پر کون ہو سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے رفیل بھیاہی واپس آگئے ہوں میں بھی نہ فضول میں ٹینشن لیتی ہوں پہلے دیکھ تولوں کہ آخر ہے کون وہ خود کو ہی کوستے ہوئے جلدی سے دروازے کے پاس آئی تھی۔

۔اور ایک نظر دروازے پر موجود چھوٹے سے لاک سوراخ سے جھانکتے ہوئے اس نے باہر کی طرف دیکھا تھا۔

جہاں اسے مرم کا بھائی کھڑا نظر آیا تھا وہ یہاں کیا کر رہا تھا رفیل کے مطابق تو وہ یہاں نہیں آسکتا تھا بلکہ یہاں کوئی بھی نہیں آسکتا تھا تو مرم کا بھائی یہاں کیا کر رہا تھا۔

زیادہ سوچنے سے بہتر ہے کہ میں اس سے ہی پوچھ لوں کہ وہ یہاں کیا کر رہا ہے۔اس نے اپنی عقل کو کوستے ہوئے جلدی سے دروازہ کھولا تھا۔

السلام علیکم اس نے مسکرا کر اسے سلام دیا تھا جبکہ اسے یہاں دیکھ کر اسے کوئی حیرت نہیں ہوئی تھی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ یہی پر کام کر رہی ہے۔

رسل نے اسے نوکری سے نہیں نکالا تھا۔

جبکہ کائزان سے اس دن کے بعد اس کی کوئی ملاقات نہیں ہوئی تھی اور مرم ان سارے معاملوں سے بے حد دور تھی۔

وعلیکم السلام آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اس کے سوال کا اس نے بھی مسکرا کر جواب دیتے ہوئے ایک اور سوال کیا تھا۔

اندر بیٹھ کر بات کریں اس نے اس کے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے اندر کی طرف قدم بڑھائے تھے اور اندر آ کر سکون سے وہ بیٹھ بھی گیا تھا۔

اب اس طرح بنا پوچھے اندر کیسے آ گئے میں نے ابھی تک آپ کو کہا تو نہیں تھا کہ آپ اندر آ سکتے ہیں یا نہیں وہ اندر داخل ہوتے ہوئے اسے ڈانٹ رہی تھی۔

میں تم سے کیوں پوچھوں گا یہ گھر تمہارا تھوڑی ہے یہ رفیل کا گھر ہے اور رفیل یہاں شاید موجود نہیں ہے۔

اور اس کی بیوی کو دنیا جہان کا کوئی ہوش نہیں ہے تو میں یہاں اندر آ سکتا ہوں اور ویسے بھی رفیل میری بہن کا دیور ہے۔ رشتے میں تو میرا نہیں خیال کہ وہ مجھے یہاں اندر آنے سے کبھی منع کرے گا۔

خیر تم سناؤ کیسی جا رہی ہے تمہاری نوکری اور رفیل کہاں ہے۔وہ پر سکون سے انداز میں اس سے پوچھنے لگا تھا لیکن وہ پر سکون تھا نہیں۔

کیونکہ وہ صبح سے بار بار مرم کا نمبر ملانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن مرم کا نمبر مسلسل اف جا رہا تھا جس کی وجہ سے اسے ٹینشن ہو رہی تھی شام اپنی ڈیوٹی پوری کرنے کے بعد وہ گھر گیا۔

تو گھر پر اسے کوئی بھی نظر نہیں آیا وہ بہت پریشان ہو گیا تھا کہ سب لوگ کہاں چلے گئے۔

گھر کو تالا لگا ہوا تھا مطلب وہ سارے لوگ ہی کہیں جا چکے تھے

لیکن کہاں۔۔۔۔۔۔۔؟

اسے مطلب صرف اپنی بہن سے تھا اس کی بہن کہاں تھی وہ بس

یہ جاننا چاہتا تھا۔

پھر اسے خیال آیا کہ رفیل تو آج کل اپنی بیوی کے ساتھ فلیٹ

میں رہتا ہے تو وہ سیدھا اس فلیٹ میں چلا آیا تھا جہاں کا پتہ اسے

توشیبہ نے ہی بتایا تھا۔

مانتی ہوں کہ یہ گھر رفیل بھیا کا ہے اور اس وقت وہ گھر پر موجود نہیں ہے اور یقیناً آپ رفیل بھیا کی بھابھی کے بھائی ہیں تو وہ آپ کو یہاں آنے کے لیے منع بھی نہیں کریں گے۔

لیکن اس وقت یہاں وہ اپنے گھر کی نگرانی کے لیے مجھے چھوڑ کر گئے ہیں تو آپ کو اس طرح میری اجازت کے بغیر اندر آنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔

وہ اب بھی ہار ماننے کو تیار نہیں تھی جبکہ نگرانی والی بات سن کر وہ تھوڑا حیران ہوا تھا۔

وہ تمہیں نگرانی کے لیے چھوڑ کر کہاں گیا ہے کیا تم مجھے بتانا پسند کرو گی اصل میں میں اسے ڈھونڈ رہا ہوں لیکن اس کا کوئی اتا پتا نہیں ہے اور نمبر بھی اس کا بند آ رہا ہے۔

جی ہاں ان کا نمبر بند ہے میں نے بھی دو تین دفعہ کال کرنے کی کوشش کی تھی وہ کہہ رہے تھے کہ وہ کسی ضروری کام کے سلسلے میں اپنے بھائیوں کے ساتھ کسی دوسرے ملک جا رہے ہیں۔

اور ان کی واپسی شاید دو تین دن میں ہو گی اسی لیے انہوں نے مجھے کہا ہے کہ جب تک وہ واپس نہیں آ جاتے۔

میں ان کے گھر میں ان کی بیوی کے پاس موجود رہوں اور اسے کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو اسے فراہم کروں۔

اسی لیے میں نے اپنے ہاسٹل فون کر کے انفارم کر دیا ہے کہ میں دو دن کے لیے اپنی پیشنٹ کے ساتھ اس کے گھر پر رہوں گی۔

باقی ان۔شاءاللہ میں سب کچھ ہینڈل کر رہی ہوں وہ پر سکون سی بولی تھی جبکہ رفیل کو بھی یہاں پر نہ پا کر وہ پریشان ہو گیا تھا وہ سب لوگ کہاں گئے تھے۔

ویسے بھی آج کل ان کے گھر میں ایک مہمان عورت رہ رہی تھی جسے کائزان نے مرم کے لیے نوکری پر رکھا تھا وہ عورت بھی غائب تھی۔

وہ لوگ جہاں بھی گئے تھے ڈبلیو کو بھی ساتھ لے کر گئے تھے کیونکہ ڈبلیو بھی گھر پر موجود نہیں تھا۔

یہ سب کیا چکر تھا۔وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔جب کہ وہ اب تک اسے بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔

ایک کپ چائے ہی پلا دو۔اس کے گھورنے پر اس نے فرمائش کی۔

میں اس گھر کی اونر نہیں ہوں سو میں بنا اجازت کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگا سکتی میں صرف اسی چیز کو استعمال کر سکتی ہوں جو انشراح کے استعمال میں ہو۔

اس نے فوراً اس کی فرمائش پر پانی پھیرا تھا۔

بڑی کوئی بے مروت قسم کی لڑکی ہو ایک چائے پلانے سے کیا گھر کا راشن ختم ہو جائے گا۔

وہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولا تھا۔

سنو یہاں گھر پر اس وقت کوئی بھی نہیں ہے اس نے کنفرم کروانا چاہا تھا جبکہ اس کی نظریں نیچے بیسمنٹ کی طرف تھی۔

ہاں کوئی نہیں ہے لیکن آپ بیسمنٹ کی طرف ہر گز نہیں جا سکتے کیونکہ اس وقت اس گھر کی نگران میں ہوں۔

اور میں نہیں چاہتی کہ رفیل بھیا کی غیر موجودگی میں یہاں پر کوئی بھی الٹا سیدھا کام ہو۔

وہ اسے گھورتے ہوئے کافی سختی سے بولی تھی وہ بس یہ چاہتی تھی کہ وہ جلد سے جلد یہاں سے چلا جائے جبکہ یاور کا اب یہاں سے جانے کا جیسے کوئی پلان ہی نہیں تھا۔

کیا تم صرف آدھے گھنٹے تک مجھے بیسمنٹ میں جانے کی اجازت دے سکتی ہو۔میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا کہ اس گھر میں کوئی ثبوت موجود ہیں جو کہ کسی بھی پولیس والے کے بہت کام آسکتے ہیں اس میں سے کچھ یاد کروانا چاہا تھا۔

نہیں آپ نہیں جا سکتے۔

یار تم میری مدد کر رہی تھی یہ کام کروانے میں اور اب تم انکار کر رہی ہو اس کے سفید انکار پر وہ تھوڑا پریشان ہوا تھا۔

ہاں کیونکہ تب میں آپ کے لیے جاسوسی کر رہی تھی لیکن آپ نے مجھے اس کام سے خارج کر دیا ہے مطلب آپ کہہ رہے تھے کہ جاسوسی میرے بس کی بات نہیں ہے تو میرے خیال میں وہ آپ کو بھی نہیں کرنی چاہیے۔

اگر میں آپ کی جاسوس نہیں ہوں تو میں آپ کے لیے آسانی بھی پیدا ہرگز نہیں کروں گی۔

لیکن پھر بھی تمہیں چاہیے۔۔اس نے کچھ بولنا چاہا تھا جب تو شیبہ نے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔

دروازہ اس طرف ہے جناب آپ نکلیں گے میں نے دروازہ بند بھی کرنا ہے دو لڑکیاں گھر پر اکیلی ہیں۔۔ میرا نہیں خیال کہ اس طرح کھلا دروازہ اچھا رہے گا اس نے اسے جانے کے لیے اشارہ کیا تھا جبکہ وہ غصے سے اسے گھور کر باہر نکل گیا تھا

جبکہ توشیبہ نے اس کی ناراضگی کی فکر کرتے بغیر ہی دروازے کو بند کر دیا تھا

OOOOOOO

وہ لوگ ایک اڈے میں داخل ہوئے تھے جہاں شراب نوشی کی بدبو دور دور تک آ رہی کائزان نے اپنے چہرے پر نقاب باندھ

کے رکھا تھا جبکہ رسل بھی اپنا رومال اپنے منہ پر رکھے اس بدبو سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ہم یہاں کیوں آئے ہیں وہ اس کے پیچھے پیچھے چلتا پوچھ رہا تھا جبکہ وہ تیزی سے قدم اٹھاتا ایک ٹیبل کی طرف آیا تھا جہاں بیٹھا ایک حبشی اپنے آپ میں مگن تھا۔

اس نے ایک سکیچ اپنی جیب سے نکالتے ہوئے اس حبشی کے سامنے کیا اور ساتھ ہی کرسی گھسیٹ کر اس پر بیٹھ گیا تھا۔

اچانک اس طرح سے کسی کے اپنے ٹیبل پر بیٹھنے پر وہ حبشی اسے گھورنے لگا تھا۔

اس کے بارے میں کیوں جاننا چاہتے ہو۔۔۔۔۔۔؟

"اس سے کیا مطلب ہے تمہیں بیکار آدمی ہے۔۔۔۔۔

اس آدمی نے انگلش زبان میں کہا تھا۔،۔۔۔۔۔؟

نام جانتے ہو اس کا وہ اس کا جواب دیے بغیر بولا۔

شاکر نام ہے اس کا اس آدمی نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے سامنے رکھی بوتل اپنے منہ سے لگاتے ہوئے جواب دیا۔

کہاں ملے گا اس وقت۔۔۔۔؟ اس نے دوسرا سوال کیا تھا۔

ہمدانی کے اڈے پر اور کہاں اسی کا تو کتا ہے۔ اسی کے آگے پیچھے دم ہلاتا ہے وہ ہنستے ہوئے بولا۔

"ہمدانی کا اڈا کہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پولیس والے ہو۔۔۔۔۔۔۔" وہ جو کب سے خاموشی سے اسے انفارمیشن دینے میں مصروف تھا اس کے مزید سوال کرنے پر پوچھنے لگا۔

کائزان کاظمی۔۔۔۔۔"اس نے ایک لفظی جواب دیا تھا جبکہ اس کا نام سن کر اگلے ہی لمحے وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا جبکہ ساتھ والے ٹیبل سے دو آدمی گھبرا کر کھڑے ہوئے اور اگلے ہی لمحے وہاں سے بھاگ نکلے تھے۔

اس نے چہرہ پھیر کر نہیں دیکھا تھا اسے کسی سے کوئی مطلب نہ تھا اسے بس سمیر ہمدانی چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔۔

ت۔۔۔تم۔۔۔۔کا۔۔۔ئزان۔۔۔۔۔۔گنگسٹر۔۔۔۔۔۔۔
"

آرام سے بیٹھ جاؤ ہم سکون سے بات کریں گے۔

مجھے بس سمیر ہمدانی کا پتہ چاہیے اور کچھ بھی نہیں۔

اس نے اس کے خوف کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

جب کہ وہ آدمی ہاں میں سر ہلاتا واپس اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے سامنے رکھی شراب کی بوتل اٹھا کر ٹیبل کے نیچے رکھ چکا تھا۔

میں ٹھیک سے نہیں جانتا کبھی تعلق نہیں رکھا اس سے۔

ہاں لیکن شاکر آتا رہتا ہے اڈے پر پینے کے لیے پچھلے کچھ دنوں سے غائب تھا۔ لیکن کل سننے میں آیا ہے کہ میرے مخالف پارٹی کے اڈے پر شراب پینے آیا تھا۔

اس نے تفصیل بتائی تھی۔

ساتھ چلو میرے۔۔۔۔۔۔۔"مجھے صرف اس آدمی کا پتہ چاہیے اور کچھ بھی نہیں۔ تمہیں کسی طرح کا کوئی نقصان نہیں ہوگا وہ کہتے ہوئے اٹھا اور اگلے ہی لمحے باہر کی طرف قدم اٹھا چکا تھا جبکہ وہ آدمی بھی تیزی سے اس کے پیچھے آیا تھا۔

○○○○○○○

وہ آدمی تیزی سے بھاگتا ہوا اس اڈے کے اندر گیا تھا یہاں پر آنے والی بدبو پچھلے والی بدبو سے کہیں زیادہ سٹرانگ تھی۔

رسل کو تو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا تھا اتنی بدبو میں یہ لوگ سانس کیسے لے رہے تھے سمجھ نہیں آرہا تھا یقیناً یہ صرف شراب کی بدبو نہیں تھی۔

باہر کائزان کاظمی آیا ہے مصر کا بہت بڑا گینگسٹر ہے ۔۔۔۔۔"اگر اپنی جان کی بھلائی چاہتے ہو تو بتادو ہمدانی کا آدمی شاکر کہاں سے ملے گا۔

شاکر کے چکر میں آیا ہے صرف شاکر کا پتہ چلتا ہے اور کچھ بھی نہیں۔اس آدمی نے وہاں اندر سے جا کر کہا تھا۔

جو کم از کم رسل کو دیکھنے میں کوئی موٹا گینڈا ہی محسوس ہو رہا تھا اس کا قد تقریباً سات فٹ کے آس پاس تھا جبکہ بدن تیل لگانے کی وجہ سے چمک رہا تھا سیکس پیک اس نے شاید نمائش کے لیے بنا کر رکھے ہوئے تھے وزن تقریباً 120 کلو کے آس پاس ہو گا۔

لیکن اس کی باڈی بالکل کسی پہلوان کی طرح تھی یقیناً وہ اکھاڑے میں مقابلے بازیاں کرتا تھا۔

کائزان کاظمی۔۔۔؟

یہاں کیوں آیا ہے اور شاکر سے اس کی بلا کیا دشمنی ہے وہ پریشانی سے پوچھنے لگا۔

جب کہ کائزان یوں ہی چہرے پر پٹی باندھے اسے دیکھ رہا تھا جبکہ اس کی سرخ نگاہوں نے اسے مزید کوئی سوال پوچھنے ہی نہیں دیا تھا۔

یہ زیادہ تر ہمدانی کے اڈے پر ہوتا ہے ہمدانی کا آدمی ہے یہاں صرف پینے کے لیے آتا ہے وہ دیکھو وہ آرہا ہے۔۔۔۔۔"

وہ آدمی بول ہی رہا تھا جب اچانک اس نے دروازے کی طرف اشارہ کیا وہ خود بھی اس اونر کو خود کی طرف اشارہ کرتے دیکھ چکا تھا اور وہاں رسل کو دیکھ کر وہ یہ بھی سمجھ چکا تھا کہ کائزان کاظمی اس کے پاس پہنچ چکا ہے وہ اگلے ہی لمحے الٹے قدم وہاں سے بھاگ نکلا تھا جب رسل اس کے پیچھے ڈورا

○○○○○○○

○○○○○○○○

شاکر تم بھاگ نہیں سکتے اور نہ ہی کبھی یہ سوچنا کہ تم کائزان کاظمی کی پہنچ سے دور جا سکتے ہو رسل نے کافی غصے سے اس سے کہا تھا۔

جب اچانک اسے پیچھے سے گولی چلنے کی آواز سنائی دی تھی ایک لمحے کے لیے تو رسل بھی حیران سا ہو گیا تھا۔

جب اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا کائزان کے ہاتھ میں بندوق تھی اور شاکر پیر پکڑے زمین پر پڑا تھا۔

میں نے پہلے ہی اس سے کہا تھا کہ وہ بھاگ نہیں سکتا رسل کندھے اچکا کر ایک سائیڈ ہوتے ہوئے کائزان کو آگے بڑھنے کا راستہ دے چکا تھا۔

کائزان۔۔۔۔۔۔۔مجھے چھوڑ دو مجھے جانے دو دیکھو میں نے

کچھ نہیں کیا سب کچھ کروانے کے لیے ہمدانی نے کہا تھا میں تو

بس اس کی مدد کر رہا تھا اور اپنے کام کا پیسہ لے رہا تھا۔

اس نے مجھے بہت پیسے دیے تھے ان سارے کاموں کے لیے

دیکھو میرا کوئی قصور نہیں ہے میں نے کچھ نہیں کیا خدا کے لیے

مجھے جانے دو وہ مسلسل روتے ہوئے پیچھے کی طرف جا رہا تھا جب

کائزان قدم قدم اٹھاتا اس کی طرف آیا اور اس کے قریب آ کر

بیٹھ گیا۔

کہاں ہے ہمدانی۔۔۔۔۔۔۔؟اس نے بے حد نرمی سے سوال

کیا۔

"میں نہیں جانتا میں تو بس۔۔۔۔۔۔آہ۔۔۔۔۔۔

وہ انکار کرنے ہی والا تھا جب اچانک کائزان نے اس کی زخمی ٹانگ کو اپنے ہاتھ کے پنجے میں جکڑ لیا۔

اس کی ٹانگ سے بہتا خون پوری طرح کائزان کے ہاتھ کو لال کر گیا تھا۔

جبکہ وہ آدمی درد سے بلبلا رہا تھا۔

نہیں نہ مجھے نہیں پتہ جیسے فضول الفاظ ضائع کر کے صرف تم اپنی موت کو اپنے قریب بلا رہے ہو۔وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولا تھا۔

مجھے یقین ہے تم ہر گز اپنی موت نہیں چاہتے ہو ہے ناوہ اب تک نرمی سے بات کر رہا تھا جب کہ وہ کانپتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گیا۔

گڈ ویری گڈ۔۔۔۔۔۔۔۔"سو اب بتاؤ مجھے کہاں ہے ہمدانی ۔۔۔۔۔۔؟

کہاں پر اس نے اپنی موت کا انتظام کیا ہے وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے پوچھ رہا تھا۔

میں۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ تمہیں سب۔۔۔۔۔۔سب کچھ بتاؤں گا

"۔خدا کے لیے مجھے زندہ چھوڑ دو۔۔۔۔۔

وہ ہاتھ جوڑے اس سے اپنی زندگی کی بھیک مانگ رہا تھا۔

ٹھیک ہے چلو وہ ایک جھٹکے میں اسے گریبان سے پکڑ کر سیدھا کرتے ہوئے گھسیٹ رہا تھا۔

جبکہ شاکر اب مجبور ہو چکا تھا اسے کسی بھی حال میں ہمدانی کا پتہ بتانا تھا ورنہ اس کی اپنی موت اس کے سر پر کھڑی تھی اور وہ جانتا تھا کائزان کاظمی اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔

اور وہ مرنا تو ہر گز نہیں چاہتا تھا۔ بھلا اپنی ہی موت کو کوئی خود کیوں بلائے گا یہی حال اس وقت شاکر کا ہو رہا تھا

OOOOOOOOO

مجھے کچھ نہیں کھانا سنا تم نے۔۔ وہ غصے سے کھانے کو پیچھے ہٹا چکی تھی۔

ٹھیک ہے اگر تم بھوکا مرنا چاہتی ہو تو ابھی مجھے کوئی اعتراض نہیں مر تو تم نے ویسے بھی جانا ہے کیونکہ زندہ تو میں تمہیں چھوڑوں گا

نہیں کیونکہ تم کائزان کاظمی کی سب سے بڑی خوشی اور اس سے اس کی خوشیاں چھیناہی تو میرا مقصد ہے۔

مار تو میں تمہیں ویسے بھی دوں گا بہتر ہے کہ کھاپی کر مرو۔ دیکھو کتنا اچھی اچھی چیزیں میں تمہارے لیے لے کر آیا ہوں۔ اتنا شاہی کھانا یہاں سے ملتا بھی نہیں ہے اسپیشلی تمہارے لیے منگوایا ہے میں نے آرڈر پر تیار کروایا ہے۔ اور تم نخرے دکھارہی ہو۔

مجھے تمہاری کسی بھی چیز کو کھانے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے دفع ہو جاؤ یہاں سے اور اپنی شکل کی طرح اپنی آواز بھی یہاں سے گم کرو میں تمہاری آواز تک نہیں سننا چاہتی۔

یقیناتم خود کواس قابل نہیں سمجھتے کہ مجھے اپنا چہرہ دکھا پاؤ۔وہ اسے اکسانے کی کوشش کررہی تھی کہ شاید وہ غصے میں آکر اسے اپنا چہرہ دکھادے لیکن شاید وہ بھول گئی تھی کہ وہ اتنی بھی سمارٹ نہیں ہے جتنا وہ خود کو سمجھتی ہے۔

اس کے ہاتھوں صرف کائزان کاظمی ہی بے وقوف بن سکتا تھا وہ بھی اپنی مرضی سے۔

میرا چہرہ تمہارے سامنے آئے یا نہ آئے لیکن تمہارے شوہر کا چہرہ آج تمہارے سامنے ضرور آئے گا اور تمہیں پتہ چلے گا کہ

جسے تم فرشتہ سمجھتی ہو اصل میں وہ کوئی فرشتہ نہیں بلکہ ایک خون خوار درندہ ہے۔

جو وقت آنے پر تمہیں بھی استعمال کرے گا وہ کسی کا سگا نہیں ہے جو اپنے باپ کا نہیں ہو سکا وہ تمہارا کیا ہو گا ارے اپنے ہاتھوں سے اس نے اپنے باپ کی جان لے لی ہے اور اگر اس کی جان نہیں لی نا تو کم از کم وہ اس حالت میں نہیں ہے کہ وہ کسی کے سامنے آ سکے ارے اپنے ہی باپ کو اس نے سالوں سے غائب کیا ہوا ہے۔

اسے دنیا سے چھپا کر رکھا ہوا ہے۔ لیکن ہم اپنی سرکار کو واپس لے کر رہیں گے ہم اپنی سرکار کے لیے جان بھی دے دیں گے

لیکن ان پر انچ نہیں آنے دیں گے اور اگر خدانخواستہ ان کو کچھ ہوا ناتو تمہارے کائزان کو موت سے کوئی بچا نہیں سکتا۔

اگر ہماری سرکار کو کچھ ہوا ناتو تمہارا کائزان کاظمی مرے گا اور ضرور مرت گا۔ وہ بے حد غصے سے اس کے سامنے بیٹھا بولے جا رہا تھا جبکہ وہ بس اس کی باتیں سن رہی تھی۔

تمہاری باتوں سے مجھے اندازہ ہو گیا ہے کہ تمہارا سرکار بھی یقینا تمہارے جیسا ہی ہو گا۔

اور جہاں تک تمہارے کہنے کے مطابق وہ تمہارا سرکار میرے کائزان کا باپ ہے تو یقیناوہ جینے کے قابل نہیں ہوگا اسی لیے انہوں نے اسے مار ڈالا ہوگا۔

وہ بالکل بھی خوفزدہ ہوئے بغیر بولی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ کائزان اسے کچھ نہیں ہونے دے گا اور وہ کائزان کاظمی کی بیوی تھی اس طرح ٹکے ٹکے کے لوگوں سے ڈرنا اسے سوٹ نہیں کرتا تھا۔

اے لڑکی میں تیری ہر بکواس سن لوں گا لیکن خبر دار جو تو نے میری سرکار کے خلاف ایک لفظ بھی کہا۔

میرے سرکار کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ کائزان کاظمی کو پیدا کیا۔

تب ہی تو آج وہ اس مقام پر پہنچا ہے۔ لیکن وہ کہاں جانتے تھے کہ اپنی ہی اولاد ان کے ساتھ ایسا کرنے والی ہے۔

لیکن کوئی بات نہیں ان کے ساتھ جو کچھ بھی برا ہوا اس کا بدلہ سمیر ہمدانی لے گا۔

تمہارے کائزان کا تو میں وہ حال کروں گا جو دنیا دیکھے گی لیکن افسوس تم نہیں دیکھ پاؤ گی کیونکہ تمہاری موت میں کائزان کاظمی سے پہلے لے کر آوں گا۔

کیونکہ تم مرو گی تو ہی تو اسے موت کا مطلب سمجھ میں آئے گا کیونکہ تم اس کے لیے اس کی زندگی ہو۔اور جب تم اس کے سامنے مرو گی تب ہی تو اسے پتہ چلے گا کہ موت کا اصل مطلب کیا ہے۔

اسی لیے تم کائزان کی موت نہیں دیکھ سکو گی لیکن میں تمہیں بتا رہا ہوں میں اسے ایسی موت ماروں گا۔کہ وہ پانی بھی نہیں مانگے گا۔

وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولا تھا جبکہ مرم نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا۔کیونکہ اس شخص کی باتوں سے

اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا یہ آدمی صرف فضول بکواس کر رہا تھا اس کی نظر میں اور کچھ بھی نہیں اور فضول بکواس کا کوئی جواب نہیں ہوتا۔

OOOOOO

وہ اسے ایک جگہ پر لے کر آیا تھا یہ جگہ کون سی تھی وہ نہیں جانتا تھا بس وہ آگے آگے چلتے اسے اشارہ کر رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اپنی ٹانگ کو اٹھا اٹھا کر آگے رکھ رہا تھا اس کی ٹانگ سے مسلسل خون بہہ رہا تھا۔

وہ درد سے چیخ رہا تھا لیکن رسل اور کائزان دونوں کو ہی اس کی کسی چیخ و پکار کی پرواہ نہ تھی۔

اسے فی الحال جو سمجھ میں آیا تھا وہ بس اتنا ہی تھا کہ اس شخص کی وجہ سے ہی مرم آج یہاں ایک انجان ملک میں تھی۔

جہاں اس کا اپنا کوئی بھی نہیں تھا وہ بیچاری کسی چیز کے بارے میں کچھ جانتی تک نہیں تھی ان سب چیزوں میں مرم کو گھسیٹ کر سمیر ہمدانی نے خود اس سے دشمنی مول لی تھی ورنہ سمیر ہمدانی اس کے لیے ہمیشہ صرف ایک دم ہلانے والا کتا تھا جو سرکار کے سامنے دم ہلاتا تھا اور اسے اس کام کے پیسے ادا کیے جاتے تھے۔

وہ جانتا تھا کہ وہ کسی بھی حالت میں اپنے سرکار کا پتہ چاہتا ہے اور اس کے پیچھے کوئی محبت نہیں تھی بلکہ وہ دولت تھی۔

جس کا وارث بننا کائزان کاظمی نے گوارا نہیں کیا تھا۔

لیکن پھر بھی اس ساری دولت کا وارث کائزان کاظمی ہی تھا کیونکہ وہاج نے اپنا سب کچھ اپنے اکلوتے بیٹے کے نام کر کے رکھا ہوا تھا۔

وہ ہر قیمت پر اپنے بیٹے کو غلط کاموں کی طرف لانا چاہتا تھا لیکن کائزان کاظمی کو ڈرگ سے نفرت تھی وہ کبھی وہ کام نہیں کر سکتا

تھا جس کی وجہ سے اس کی ماں نے اپنی زندگی کے 10 سال ایک کال کوٹھری میں گزار دیے۔

ہاں وہ شخص اس کا باپ تھا جس نے اپنی ہی حاملہ بیوی کو پھنسا کر دس سال کے لیے جیل میں بند کروا دیا۔

وہ معصوم آخری سانس تک اپنے شوہر سے محبت کرتی رہی یہ سوچ کر کہ اس کا شوہر ایک اچھا اور نیک انسان ہے بس لوگوں نے اسے غلط ثابت کر دیا ہے حالانکہ حقیقت تو یہ تھی کہ وہ ایک انتہائی گھٹیا اور ذلیل انسان تھا وہ نہ صرف غلط کام کرتا تھا بلکہ لوگوں کی زندگیاں تباہ کرتا تھا۔

اور اس نے اپنی بیوی اور بچے کی زندگی بھی تباہ کر دی تھی اس نے اپنی بیوی کو کبھی اپنی حقیقت نہیں بتائی تھی یہی وجہ تھی کہ مرم سے نکاح سے پہلے ہی اس نے مرم کو بتا دیا تھا کہ وہ ایک گینگسٹر ہے۔

وہ کس طرح کا گینگسٹر ہے وہ کیا کرتا ہے اس نے مرم کو بتانا کبھی ضروری نہیں سمجھا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ مرم کی نظر میں وہ ایک گنہگار انسان ہی ہو گا۔

وہ جانتا تھا کہ مرم اس کے بارے میں سب کچھ جانتی ہے ہاں بس اپنے دل کو بہلانے کے لیے وہ کہانیاں بناتی رہتی ہے۔

وہ معصوم ہے نادان ہے اس کی کام کی نوعیت کو نہیں سمجھ سکتی لیکن پھر بھی اس نے اسے کسی طرح کے دھوکے میں نہیں رکھا تھا اس کا بھائی بھی جانتا تھا کہ وہ کیا کرتا ہے۔

اس نے کبھی کسی کے ساتھ کوئی گیم نہیں کھیلا تھا اس نے ہمیشہ اپنے بارے میں سچ ہی بولا تھا۔

لیکن اس کا باپ ہمیشہ سے جھوٹ بولتا آیا تھا اس نے کبھی کسی کے سامنے سچ کو قبول ہی نہیں کیا تھا اس نے ہمیشہ جھوٹ بولا زندگی کے ہر مقام پر دھوکہ دیا اس نے تو اسے بھی دھوکہ دیا تھا وہ نہ تو اپنی بیوی کا بن سکا اور نہ ہی اپنی اولاد کا۔

اور سمیر ہمدانی اس کے باپ کا منہ بولا بیٹا تھا۔

جو ہر قیمت پر وہاج کاظمی کی جائیداد کا حقدار بننا چاہتا تھا اس کا ماننا تھا کہ اگر اس کی سگی اولاد اس کی دولت کو ٹھکرا چکی ہے تو پھر اس کی ساری دولت کا حقدار صرف اور صرف سمیر ہمدانی ہے کیونکہ وہ بھی تو اس کا منہ بولا سہی ہے تو بیٹا ہی۔

اور اس کا بھی پورا پورا حق بنتا ہے اس ساری جائیداد پر اور جب تک وہاج کاظمی خود وہ جائیداد اسے نہ دے وہ اس کی نہیں ہو سکتی تھی اسی لیے تو وہ اپنی سرکار کی محبت میں دیوانہ ہو چکا تھا۔

اسے شک تھا کہ وہ مرم کے حوالے سے اسے بلیک میل کرے گا
جب اسے یہ پتہ چلے گا کہ وہاج کاظمی مر چکا ہے وہ کائزان کاظمی
سے اس کی ساری جائیداد لینے کی کوشش کرے گا اور وہ ایسا
کرنے کو تیار تھا اگر وہ مرم کو مورا بنائے بغیر اس کے پاس آتا تو وہ
خوشی خوشی اپنے باپ کی اس لعنتی دولت کو اس کے حوالے کر
دیتا جو لوگوں کو برباد کر کے بنائی گئی تھی اسے کوئی مطلب نہیں
"تھا اس دولت سے۔۔۔۔

اور نہ ہی وہ اس دولت سے کوئی مطلب رکھنا چاہتا تھا

لوگوں کی زندگیاں تباہ کر کے جو کچھ اس کے باپ نے بنایا تھا وہ
شاید سمیر ہمدانی کے حوالے کر دیتا اگر وہ مرم کو اٹھا کر نہیں لے

کر جاتا تو وہ ان سب چیزوں میں مرم کو گھسیٹ کر نہیں لاتا تو لیکن اس نے مرم کو ان سب چیزوں میں لایا تھا وہ مرم کو یہاں اٹھا کر لایا تھا یعنی کہ وہ اپنی موت کو خود بلا کر لایا تھا۔

وہ جانتا تھا اسے سوائے جائیداد کے اور کچھ بھی نہیں چاہیے اور کائزان کو صرف اور صرف اپنی مرم سے مطلب ہے وہ سب کچھ اس کے حوالے کر دے گا۔

لیکن یہ صرف اور صرف سمیر ہمدانی کی ایک غلط فہمی تھی بلکہ خوش فہمی تھی کیونکہ یہاں وہ اسے دینے تو آیا تھا لیکن اپنے باپ کی دولت نہیں بلکہ موت۔

کیونکہ وہ ایسے کسی انسان کو زندہ نہیں چھوڑ سکتا تھا جو اس کی کمزوری کے بارے میں جان چکا ہو۔

اب سمیر ہمدانی کو مرنا ہی تھا کیونکہ بہت سارے لوگوں کو یہ بات پتہ چلنے کا وقت آگیا تھا کہ کائزان کاظمی کی کمزوری پر آنکھ اٹھانے والے کا کیا انجام ہوتا ہے کائزان سمیر ہمدانی کو وہ موت دینے والا تھا جو شاید ہزار سال بھی یاد رکھی جائے گی۔

OOOOOO

اس نے ایک نظر اپنے آگے چلتے بلکہ بھاگتے شاکر پر ڈالی تھی جو بس کسی بھی قیمت پر جلد سے جلد سمیر ہمدانی تک پہنچنا چاہتا تھا

تاکہ وہ اس درد سے نجات حاصل کر سکے وہ جانتا تھا اگر اس نے کائزان کاظمی کا کام نہیں کیا تو وہ اسے موت کے گھاٹ اتارنے میں ایک لمحہ نہیں لگائے گا۔

اور وہ مرنا نہیں چاہتا تھا بالکل نہیں مرنا چاہتا تھا اس کے سامنے اس کی پوری زندگی پڑی تھی۔

سمیر ہمدانی اس کا بوس تھا اس کے لیے لاکھ عزیز تھا لیکن اتنا بھی نہیں کہ وہ اس کے لیے اپنی جان دے پاتا۔

اس کے لیے سب سے ضروری اپنی جان تھی اگر خود زندہ بچ گیا تو کسی اور کے آگے دم ہلا پائے گا۔ کسی اور کا پالتو کتا بن جائے گا

لیکن فی الحال اپنی جان بچانا ضروری تھی اور اپنی جان بچانے کی خاطر وہ انہیں بہت سارے کرتب دکھا چکا تھا اور آخرکار وہ اسے سمیر ہمدانی کے اڈے پر بھی لے آیا تھا

ارتج شاہ

○○○○○○○○

وہ اس کے پیچھے پیچھے وہاں اندر داخل ہوئے تھے جہاں سامنے ہی اسے ایک دو نہیں بلکہ کوئی 2423 آدمی ایک جیسے کپڑے پہنے نظر آئے تھے۔

یقیناً یہاں ان لوگوں کو سمیر ہمدانی کی حفاظت کے لیے ہی رکھا گیا تھا کیونکہ سمیر ہمدانی جو کام کر چکا تھا اس کے بعد اسے پتہ تھا کہ اس کا کیا حال ہونے والا ہے تو اپنی سیکیورٹی کا انتظام تو اس نے کیا ہی تھا۔

لیکن شاید وہ اس وقت یہ بھول چکا تھا کہ اس نے شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالا تھا اور جب شیر کے منہ میں ہاتھ جاتا ہے تب سلامت واپس باہر نہیں نکلتا۔

انہیں اندر آتے دیکھتے ہی شاکر کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی جبکہ وہ ان کے پیچھے ہوتے ہوئے خود اپنے آپ کو ان سے محفوظ کر چکا تھا۔

کیا ہوا تم لوگوں کو کیا لگا کہ میں ایسے ہی تمہیں یہاں لے کر آگیا بیٹا یہاں تم لوگوں کے لیے پورا انتظام کیا گیا ہے۔

تم لوگوں کا وہ حال ہو گا جو تم لوگوں نے سوچا بھی نہیں ہو گا شاکر قہقہ لگاتے ہوئے انہیں پریشان کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ان دونوں کے چہرے پر کسی طرح کے کوئی پریشانی اتے نہ دیکھ کر تھوڑا حیران ہوا۔

تمہیں لگتا ہے کہ ہم تم جیسے انسان پر یقین کریں گے جو اپنے مالک کا نہ ہو سکا وہ کسی اور کا کیا ہو گا ان لوگوں سے ڈراؤ گے ہمیں ــــــــ؟

رسل نے آگے بڑھتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔

جو خود کو ریلیکس کر رہا تھا۔

سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اس نے اپنی ٹانگ کو پکڑ کر اپنے نزدیک کرتے ہوئے اس کے زخم کو چیک کرنا چاہا تھا جبکہ وہ لوگ ان پر حملہ اور ہو چکے تھے۔

رسل اسے ریلیکس رہنے کا کہتا خود آگے بڑھا تھا اور اسے یقین تھا کہ اسے یہاں پر اپنی طاقت ضائع کرنے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے ان لوگوں کو تو رسل ہی چٹکیوں میں ختم کر دے گا۔

اور ایسا ہی ہوا تھا رسل نے ایک کے بعد دوسرے اور دوسرے کے بعد تیسرے کے ساتھ آہستہ آہستہ وہاں موجود ان سب لوگوں کی ہڈیاں توڑ کر سکون محسوس کیا تھا۔

یقیناً یہ اس کا پسندیدہ کام تھا تبھی تو وہ اس کام کو اتنے مزے سے کر رہا تھا۔

جبکہ کائزان ایک طرف پر سکون بیٹھا اس کے فارغ ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔

شاکر سمجھ چکا تھا کہ یہاں پر اس کی دال نہیں گلنے والی اس لیے اس نے وہاں سے بھاگنا ہی بہتر سمجھا تھا لیکن وہ جیسے ہی اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرنے لگا کائزان اس کا ارادہ جان کر اس کی دوسرے ٹانگ پر بھی گولی چلا چکا تھا۔

دھوکہ۔۔۔۔"کائزان کاظمی کے ساتھ دھوکا ہاں۔۔۔۔؟ وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس سے سوال کر رہا تھا جبکہ وہ وہیں زمین پر پڑا مسلسل نفی میں سر ہلا رہا تھا۔

شکریہ ہمیں یہاں تک پہنچانے کے لیے آگے کا کام ہم خود کر لیں گے آگے تمہاری ضرورت نہیں ہے اس نے کہتے ہوئے گولی اس کے سر کے پیچھے بیچ ماری تھی۔

جبکہ رسل ان سب کو ختم کرنے کے بعد اب ایک سے سوال جواب کر رہا تھا

○○○○○○○

اس بلڈنگ میں سمیر ہمدانی نہیں تھا بلکہ شاکر انہیں دھوکے سے یہاں لایا تھا لیکن شاید وہ یہ بھول چکا تھا کہ دھوکے کا انجام صرف موت ہی ہوتا ہے اسے اس کے انجام تک پہنچا کر وہ اس آدمی کی انفارمیشن کے مطابق اب سمیر ہمدانی کے گھر میں جا رہے تھے۔

جہاں جانے میں اسے زیادہ وقت ہر گز نہیں لگا تھا۔ گھر کے باہر سیکیورٹی دیکھ کر وہ اندازہ لگا چکے تھے کہ سمیر ہمدانی اندر ہی ہے اور انہیں اس سیکیورٹی کی ہر گز کوئی پرواہ نہیں تھی۔

اس نے اندر آتے ہی ان سب کو گولیاں مارنا شروع کر دیا تھا کیونکہ ان کے پاس اتنا ٹائم ہر گز نہیں تھا کہ وہ اپنی مرم سے دور رہ پاتا۔

کنفرمیشن کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ مرم یہی پر ہے اور اگر وہ یہاں پر ہے تو وہ اسے واپس لیے بغیر تو یہاں سے جانے والا تھا نہیں۔

تو اسے کسی چیز کا ڈر نہیں تھا وہ تیزی سے گولیاں چلاتے ہوئے آگے کی طرف بڑھ رہا تھا جب ایک وقت پر آکر اس کی بندوق اسے دھوکہ دے گئی اسی لیے تو اسے یہ ساری چیزیں پسند نہیں تھیں ایسے معاملوں میں وہ صرف اور صرف اپنے العشر پہ ہی یقین رکھتا تھا۔

اور وہ جانتا تھا کہ اس کا العشر اسے کبھی دھوکا نہیں دے گا وہ اپنی بندوق کو پیچھے پھینکتے ہوئے۔

اپنے دوسرے جیکٹ کی ایک سائیڈ سے ٹوکا نکالتے ہوئے اس کے اوپر لگا کپڑا اتار کر ایک طرف پھینک چکا تھا۔

رسل جانتا تھا اب اگے سے آنے والے ہر شخص کا کیا حال ہونے والا ہے اسی لیے وہ ایک سائیڈ ہو گیا تھا کیونکہ کائزان جب وار کرتا تھا۔

تب اسے پرواہ نہ ہوتی تھی کہ چوٹ کیسے لگ رہی ہے یہاں تک کہ کہیں دفعہ تو وہ خود بھی زخمی ہو جاتا تھا۔

اس وقت اسے ہوش نہیں رہتا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے وہ بالکل پاگل ہو جاتا تھا اور رسل ہرگز اپنی جان اس کے پاگل پن میں نہیں گوانا چاہتا تھا۔

سیکیورٹی ٹائٹ تھی انہیں اندازہ تھا لیکن اتنے سارے لوگوں کو اس نے سیکیورٹی پر رکھا ہو گا اسے یہ نہیں پتہ تھا۔

اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا کہ سامنے سے آنے والے لوگوں کی تعداد ان سے کہیں زیادہ تھی جنہیں وہ تھوڑی دیر پہلے سمیر ہمدانی کے اڈے پر ختم کر کے آئے تھے۔

لیکن نہ تو وہ سمیر ہمدانی کے اڈے پر رکے تھے اور نہ ہی وہ سمیر ہمدانی کے گھر پر رکنے والے تھے۔

رسل کوشش تو کر رہا تھا اس کا ساتھ دینے کی لیکن اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ العشر کا استعمال کر کے لوگوں کو یوں کاٹ کر سائیڈ کرتا۔

لیکن کائزان کو اس معاملے میں پتھر دل کہا جاتا تھا جب وہ غصے میں ہوتا تھا تب اسے پرواہ نہ ہوتی تھی۔ کہ وہ کیا کر رہا ہے اور اس وقت بھی تو وہ غصے میں ہی تھا

Zubi Novels Zone

○○○○○○○○○

وہ تیزی سے اندر آرہا ہے وہاں موجود جتنے بھی لوگ تھے وہ سب کو مارتا جارہا ہے اسے کسی کی پرواہ نہیں ہے وہ تو شاید گن بھی نہیں رہا 80 کے قریب لوگ تھے۔

اور کوئی ایک بھی کائزان کاظمی کی گردن تک نہیں پہنچ پایا تم تو کہتے تھے کہ اسے بے بس کرو اسے قابو کرو گے اور پھر اس سے سچائی پتہ کرواؤ گے دیکھ رہے ہو کسی ایک آدمی کو بھی اس نے زندہ نہیں چھوڑا۔

میری تو خوف سے جان جارہی ہے میں تو یہاں سے بھاگ رہا ہوں۔

سمیر ہمدانی تم نے اپنی موت کو خود بلایا ہے میں مزید تمہارا ساتھ نہیں دوں گا ان سب چیزوں میں۔

میں تو دولت کے لالچ میں آگیا تھا کہ مجھے بہت پیسہ ملے گا لیکن یہاں تو صرف موت ملے گی۔

تم نے کسی عام انسان سے نہیں بلکہ کائزان کاظمی سے پنگا لیا ہے اس پنگے کو تم ہی سنبھالو میں جا رہا ہوں یہاں سے۔

اس کا آدمی مسلسل اس کے آگے پیچھے چلتا پریشانی سے ادھر ادھر گھوم رہا تھا جبکہ سمیر ہمدانی آرام سکون سے بیٹھا مسکرا رہا تھا۔

ارے ارے ارے سبیل تم بھی نہ حد کرتے ہو یار بادشاہ کا طوطا ہمارے ہاتھ میں ہے۔اور تم اس طرح سے ڈر رہے ہو جیسے ہماری گردن اس کے ہاتھ میں ہو۔

وہ کہتے ہیں نا کہ دشمن پر وار کرنے سے پہلے اس کی کمزوری پر قابو کرو تب دشمن قابو میں آتا ہے تب چوٹ سید ھانشانے پر لگتی ہے اور میں بھی وار سید ھانشانے پر ہی کروں گا۔

کیونکہ دشمن کی کمزوری تو میرے ہاتھ میں ہے اس نے بند کمرے کی طرف اشارہ کیا تھا۔

کیا مطلب تمہیں لگتا ہے وہ لڑکی۔۔۔۔۔؟ تمہیں لگتا ہے وہ لڑکی ہماری کچھ مدد کر پائے گی۔۔۔۔؟ وہ کنفیوز ہو کر اس سے پوچھنے لگا تھا۔

ہاں بالکل یہ ہماری مدد نہیں کرے گی تو پھر کس کی کرے گی آخر اسے ہم یہاں لائے ہی کس لیے ہیں وہ سکون سے مسکرا کر کہتا اٹھ کر کمرے کی طرف بڑھا تھا۔

جب کہ وہ آدمی بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی اس کمرے میں آیا تھا

OOOOOOOO

مبارک ہو شوہر آ گیا تمہارا۔۔۔۔۔۔"وہ مسکرا کر کہتے ہوئے کمرے کے اندر داخل ہوا تھا۔

تو یہاں کیوں آ گئے جاؤ جا کر میرے شوہر کو مار واسے مارنے کے لیے ہی تو بلایا ہے نا وہ پر سکون سے انداز میں بولی تھی جبکہ اس کا سکون اسے چبا تھا۔

ہاں لیکن تم کیا اپنے شوہر کا اصل روپ نہیں دیکھنا چاہو گی ۔۔۔؟وہ سوالیہ انداز میں بولا تھا۔

وہ غصے میں انسان کو اپنا وہ وہ روپ دکھاتے ہیں جو سامنے والا کبھی سوچ بھی نہیں سکتا ہو گا یقینا تم نے اسے غصہ دلا یا ہو گا۔

اور اس وقت وہ بہت غصے میں یہاں آ رہے ہوں گے ان کے راستے میں آنے والی ہر جان یا بے جان چیز کو وہ ٹھوکروں میں اڑا رہے ہوں گے یہی دکھانا چاہتے ہو نا مجھے۔۔۔۔۔۔"

مجھے یہاں پر کچھ بھی بتانے سے پہلے تمہیں اپنے لوگوں کے لیے ہسپتال بک کروانا چاہیے تھا۔

اس نے جیسے اس کا مذاق اڑایا تھا اس کا دل چاہا کہ اس کا منہ تھپڑوں سے سرخ کر دے۔

جو اس کے لیے اس طرح بات کر رہی تھی کتنا یقین تھا اسے کائزان پر۔

لیکن اسے پتہ تھا کہ یہ یقین ٹوٹے گا اور بہت برے طریقے سے ٹوٹے گا وہ اس کا بازو پکڑ کر ایک جھٹکے میں اسے اٹھا کر کھڑا کر چکا تھا اور پھر اسے گھسیٹتے ہوئے باہر کی طرف لے کر آیا۔

وہ جیسے ہی کمرے سے باہر نکلا دروازے کے قریب اس کے چند لوگ کھڑے تھے یقین ان کا ارادہ کائزان پر حملہ کرنے کا تھا۔

○○○○○○○○

وہ ان میں سے کسی کو بھی زندہ چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا وہ تیزی سے آگے بڑھ رہا تھا وہ نہیں جانتا وہ کتنے لوگوں کو مار چکا ہے اور کتنوں کو مارنا ابھی باقی ہے۔

وہ تیزی سے اپنا العشر استعمال کرتے ہوئے اوپر والی جگہ پر آچکا تھا۔

وہ سامنے کھڑے سمیر ہمدانی کو دیکھ چکا تھا اور اس نے اپنے آگے اسے سہارے کے طور پر کھڑا کیا ہوا تھا اس کی آنکھیں بند تھی۔

۔ہر بار کی طرح ایک ہی نظر میں اس نے پورے منظر کو نوٹ کیا تھا اور پھر سے العشر کا استعمال کرتے ہوئے تیزی سے اگے بڑھا

تھا اس کی مرم بالکل ٹھیک تھی اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا

سمیر ہمدانی نے اگلے ہی لمحے اس کی آنکھیں کھول دی تھی۔

پٹی آنکھوں سے ہٹتے ہی اس کی انکھوں کے سامنے ایک لمحے کے لیے اندھیرا چھایا تھا اور اس کے بعد سرخی سے چھا گئی خون کی سرخی۔

وہ تیزی سے اگے بڑھتا شخص کوئی اور نہیں بلکہ اس کا کائزان تھا۔

جو بنا کسی کی جان کی پرواہ کیے تیزی سے قدم اٹھاتے ہوئے اگے آرہا تھا اس کے راستے میں جو بھی آرہا تھا وہ اسے ایک ہی لمحے میں مٹا رہا تھا اسے پروانہ تھی کہ کوئی مر رہا ہے یا کوئی جی رہا ہے کسی کا

ہاتھ کٹ رہا ہے تو کسی کا بازو اس کے دھڑ سے الگ ہو چکا ہے کسی کی گردن نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا ہے۔

اسے کسی چیز کی پرواہ نہ تھی وہ بس قدم اگے کی طرف بڑھا رہا تھا اس کی نگاہیں سامنے مرم پر جمی ہوئی تھی جب اچانک اس نے وہ العشر اپنے ہاتھ سے چھوڑ کر اس کی طرف پھینکا تھا مرم کو لگا جیسے وہ اسی کو لگے گا۔

اس کی سانس ایک لمحے کے لیے رک گئی تھی جبکہ سمیر ہمدانی ایک جھٹکے سے پیچھے کی طرف گرا تھا۔

جبکہ وہ تیزی سے قدم اٹھاتا مرم کے پاس آیا تھا اور اس کے حواس کھوتے وجود کو اپنی باہوں میں سمیٹ لیا تھا

OOOOOOO

اسے ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو ہسپتال کے ایک بند کمرے میں پایا تھا۔

ہر طرف خاموشی چھائی ہوئی تھی نہ جانے وہ کہاں تھی اس کے پاس ایک نرس بیٹھی ہوئی تھی۔جو کہ سیاہ فارم تھی

اس نے آج سے پہلے اس نرس کو نہیں دیکھا تھا اور نہ ہی ہسپتال کے اس کمرے کو۔

اسے کڈنیپ کیا گیا تھا وہ کوئی آدمی تھا جو اسے کائزان کے باپ کے بارے میں بتا رہا تھا پھر وہ کائزان کا اصل روپ اسے دکھانا چاہتا تھا۔

اور اس نے دیکھا تھا کائزان کا وہ روپ جس میں وہ اس کی آنکھوں کے سامنے نہ جانے کتنی لاشیں گراتا چلا گیا تھا وہ اس کی طرف آ رہا تھا اور اس کے اندر خوف نے سر اٹھانا شروع کر دیا تھا۔

وہ جس طرح ان انسانوں کو کاٹ رہا تھا شاید کوئی جانوروں کو بھی زبانہ کرتا ہو گا۔

کیا حالت تھی ان لوگوں کی وہ شاہد کبھی دوسری دفعہ یہ منظر نہیں دیکھنا چاہتی تھی اس نے آج تک ٹی وی پر بھی کبھی ایسی مار دھار والی خون خرابے والی فلم نہیں دیکھی تھی کیونکہ ایسی چیزوں سے اسی خوف آتا تھا لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کی زندگی ہی ایسی چیزوں کے ساتھ جڑ جائے گی۔

وہ جانتی تھی ایک نہ ایک دن کائزان کا یہ روپ اسے دیکھنے کو ملے گا وہ اپنے آپ کو مینٹلی طور پر تیار کر چکی تھی وہ جانتی تھی یہ سب کچھ آسان نہیں ہے اس کے آنے والی زندگی آسان نہیں ہے۔

وہ ایک گینگسٹر کی بیوی ہے اور جس طرح اسے مصر کا سب سے خطرناک ترین گینگسٹر کہا جاتا تھا وہ جانتی تھی کہ خطرناک کا کیا مطلب ہے۔

اسے بہت اچھے طریقے سے اندازہ تھا کہ اس کی زندگی میں آگے کون کون سے موڑ آنے والے ہیں لیکن کائزان کا یہ روپ دیکھنے کو ملے گا اس نے نہیں سوچا تھا۔

یہ نہیں تھا کہ اسے اندازہ نہیں تھا ہاں لیکن وہ اپنے کائزان کو اس روپ میں قبول بھی نہیں کر پا رہی تھی اس کے اندر ایک خوف سا چھایا ہوا تھا .

اس نے آہستہ سے واپس تکیے پر سر رکھتے ہوئے انکھیں بند کرلی تھی۔

جیسے یہ سب کچھ ایک برے خواب کی طرح یہی پر ختم ہو جائے گا ۔

لیکن وہ جانتی تھی کہ یہ جو اس نے آج اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے وہ حقیقت کبھی بدل نہیں سکتی اور اسے اسی حقیقت کے ساتھ کائزان کو قبول کرنا تھا۔

○○○○○○○○○

وہ کمرے میں آیا تو مرم کو بیڈ پر لیٹے ہوئے پایا تھا۔ جبکہ اسے کمرے میں آتے دیکھ مرم نے فورا اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔

اس نے مرم کو ایسا کرتے دیکھ لیا تھا لیکن وہ بنا اسے کسی بھی طرح کا تاثر دیے اس کے پاس ا

آ کر بیٹھ گیا تھا۔

نرس وہیں ایک سائیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی اسے آتے دیکھ کر اس نے کھڑے ہوتے ہوئے اسے گڈ ایوننگ وش کیا تھا اور مسکرا کر دوبارہ اپنی جگہ سنبھال چکی تھی۔

وہ اسے صرف گردن ہلا کر جواب دیتا اپنی مرم کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔

اس نے اپنا ہاتھ مرم کے ماتھے پہ رکھا تھا۔

کل رات اسے بہت تیز بخار تھا لیکن اب اس کا بخار اتر چکا تھا ڈاکٹر نے کہا تھا کہ وہ کسی گہرے صدمے کے زیر اثر ہے۔

یقیناً صدمہ تو اسے ہونا ہی تھا اپنے کائزان کا یہ روپ دیکھ کر وہ خوش تو ہو نہیں سکتی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ اس کا اصل روپ اسے کسی نہ کسی بُرے وقت سے گزرنے پر مجبور کر دے گا۔ لیکن اسے یقین تھا کہ وہ اپنی محبت اور چاہت سے سب کچھ ٹھیک کر دے گا۔

مرم میری جان میرا بچہ آنکھیں کھولو اس نے آہستہ آہستہ اس کے بالوں کو سہلایا تھا۔

جب کہ وہ اس کی پکار پر بھی آنکھیں نہیں کھول رہی تھی اس نے دوبارہ کوشش کی۔

مرم میری جان پلیز اپنی آنکھیں کھولو۔

اس نے بہت محبت سے اس سے کہا تھا لیکن اسے اب بھی دوسری طرف سے کوئی جواب نہ ملا۔

مرم میرا بچہ پلیز آنکھیں کھولو اس طرح سے کیوں کر رہی ہو تم۔۔۔۔؟ اس نے ایک دفعہ پھر سے بھرپور چاہت سے اسے پکارا تھا۔

وہ سو رہی ہیں آپ انہیں بار بار مت پکاریں نیند ٹوٹے گی تو وہ ڈسٹرب ہوں گی۔ نرس نے پیچھے سے انگلش زبان میں کہتے ہوئے اسے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔

اس نے ایک نظر مڑ کر اس نرس کو دیکھا تھا جو بہت خوش اخلاقی سے بات کر رہی تھی اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا۔

ناراض ہو مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی کوئی بات نہیں میں تمہیں منا لوں گا۔

میں جانتا ہوں تم جاگ رہی ہو میرے کمرے میں آتے ہی تم نے آنکھیں بند کر لی تا کہ مجھ پر یہ ثابت کر سکو کہ تم سو رہی ہو تم ایسا کیوں کر رہی ہو یہ تو میں نہیں جانتا۔

لیکن تم اچھا نہیں کر رہی یوں اپنے کائزان کو تڑپا کر تم جانتی ہو نا میں تم سے بات کیے بغیر نہیں رہ پاتا۔

پھر بھی یوں آنکھیں بند کر گئی ہو دیکھو جو کچھ بھی ہوا ہے اسے میں دوبارہ دہرانا نہیں چاہتا ہاں۔ لیکن بس اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ تم میری زندگی ہو۔ مرم تمہارے لیے میں کچھ بھی کر سکتا ہوں کسی کی جان لینا تو بہت معمولی سی بات ہے۔

اچھا اب میں تمہیں ڈسٹرب نہیں کرتا باہر جارہا ہوں واپسی کی تیاری کرنی ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اب تم بالکل ٹھیک ہو اور سفر کے قابل ہو اسی لیے ہم واپس جارہے ہیں۔

وہ اس کے پاس سے اٹھتا ہوا اس کے ماتھے پر جھکا تھا اور وہاں اپنا شدت سے بھرپور لمس چھوڑتے ہوئے وہ اسے یوں ہی لیٹا چھوڑ کر باہر نکل گیا تھا اس کی جاتے ہی اس نے اپنی آنکھیں کھول دی تھی نرس نے اسے جاگتے ہوئے دیکھا تھا۔ لیکن بولی کچھ بھی نہیں۔ شاید وہ کسی کے پرسنلز میں نہیں پڑنا چاہتی تھی

OOOOOOOOOO

کیا ہوا کائزان سب ٹھیک تو ہے مرم کیسی ہے۔۔۔؟

اس نے تم سے بات کی۔ کہیں ان سب چیزوں کو اس نے

ضرورت سے زیادہ سر پر تو نہیں سوار کر لیا۔۔۔؟

تم بھی تو بالکل ہی ہوش گواہ بیٹھے تھے تمہیں پتہ ہے تم نے وہاں

کیا کیا کیا ہے۔۔۔؟

تمہیں اندازہ بھی ہے کہ تم مرم کے سامنے نہ جانے کتنے لوگوں

کے لاشیں گرا چکے تھے۔

تم نے کہا تھا کہ تم اپنا یہ روپ کبھی مرم کے سامنے نہیں لانا

چاہتے اسے نہیں بتانا چاہتے کہ تمہاری حقیقت کیا ہے۔

لیکن تم نے خود ہی اپنے ہاتھوں سے سب کچھ برباد کر دیا میں سمجھ

نہیں پا رہا تھا کہ تم یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہو۔۔؟

میں نے کئی دفعہ تمہیں روکنے کی کوشش کی تمہیں بتانے کی کوشش کی کہ مرم تمہیں دیکھ رہی ہے۔

لیکن تم نے تو جیسے کسی کی سنی ہی نہیں تھی وہاں پر تم نے کسی ایک کو بھی زندہ نہیں چھوڑا اور تمہیں پتہ ہے تم نے سمیر ہمدانی کے ساتھ کیا کیا ہے۔۔۔۔؟

کیا۔۔۔" وہ نہ جانے کیا کیا بولنے والا تھا جب کائزان نے اس کی بات کاٹتے ہوئے پوچھا۔

تم نے اس کے چہرے پر الاشر مارا ہے مجھے نہیں پتہ کہ اس کے چہرے کی ہڈی بھی سلامت رہی ہو گی یا نہیں۔

وہ زندہ ہے یا مر گیا اندازہ نہیں ہے ہاں لیکن اس کا ایک آدمی تھا سبیل نامی وہ اسے وہاں سے اٹھا کر بھاگ گیا ہے۔

کچھ کہا نہیں جا سکتا کہ وہ زندہ ہو گا یا مر چکا ہو گا لیکن اس کی حالت بہت خراب ہے کم از کم اپنا چہرہ کبھی ائینے کے سامنے دیکھ نہیں پائے گا۔اگر قسمت سے زندہ بچ گیا تو بھی۔رسل پریشانی سے بتا رہا تھا۔

رسل میں نہیں جانتا میں وہاں کیا کیا کر کے آیا ہوں مجھے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا سوائے اس کے کہ ان لوگوں نے میری مرم کو وہاں اغوا کر کے رکھا ہے۔

ان لوگوں نے میری مرم کے ساتھ نہ جانے کیسا سلوک کیا ہو گا نہ جانے اس سے کیا کیا کہا ہو گا۔

ایسا تو ہو نہیں سکتا کہ سمیر ہمدانی کے ہاتھ میری کمزوری لگ جائے اور وہ اس سے میرے خلاف کرنے کی کوشش نہ کرے۔

میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ سمیر حمدانی نے مرم سے ضرور کچھ نہ کچھ ایسا کہا ہے کہ وہ مجھ سے بد ظن ہو گئی ہے۔

تم نہیں جانتے وہ مجھ سے بات نہیں کر رہی میں کتنی دیر اس کے سامنے بیٹھا رہا اسے پکارتا رہا لیکن اس نے آنکھیں نہیں کھولی۔

وہ مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی میری شکل نہیں دیکھنا چاہتی وہ عجیب دیوانوں جیسی باتیں کر رہا تھا۔

اس کے لب و لہجے سے عجیب سی دیوانگی چھلک رہی تھی جیسے ابھی کچھ نہ کچھ خراب کر دے گا۔

جیسے ابھی سب کچھ نستو نابود کر دے گا تباہ کر دے گا۔اس کے لب و لہجے سے رسل کو خوف سا محسوس ہوا تھا۔

ریلیکس ہو جاؤ کائزان وہ بلا تمہارے خلاف اسے کیا کہہ سکتا ہے تمہارے بارے میں ایسا کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے جو مرم کو پتہ چلنے سے وہ تم سے بدظن ہو گی وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

ہے نا۔۔۔ہے رسل وہ میرے باپ کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔وہ وہاج کاظمی کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی اور مجھے یقین ہے سمیر حمدانی نے اسے کچھ نہ کچھ اس کے بارے میں ضرور بتایا ہے۔

اور اگر سمیر حمدانی نے اسے میرے باپ کے بارے میں کچھ بتایا ہے تو اسے خاموش نہیں ہونا چاہیے اسے مجھ سے پوچھنا چاہیے نا ۔۔۔؟

میں اسے سچ بتاؤں گا میں اسے سب کچھ بتادوں گا۔

لیکن وہ مجھ سے بات نہیں کر رہی اس کا مطلب ہے وہ مجھ پر یقین نہیں کر رہی وہ اس سمیر حمدانی کی باتوں پر یقین کر رہی ہے۔

کائزان اس وقت جو کچھ کہہ رہا تھا اس پر رسل ہر گز یقین نہیں کرنا چاہتا تھا۔

نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے کچھ بھی نہیں تم فضول میں پریشان ہو رہے ہو وہ تم پر یقین کرے گی کیونکہ وہ تم سے پیار کرتی ہے۔

فی الحال وہ پریشان ہے شاید وہ ہر چیز کو اپنی آنکھوں کے سامنے اس طرح ہوتے دیکھ کر گھبرا گئی ہے۔اور کچھ بھی نہیں اور ویسے بھی اس نے رہنا تو تمہارے ساتھ ہی ہے نا حالات جو بھی ہوں تم کون سا اسے خود سے دور جانے دو گے تم اسے اپنا یقین دلاؤ گے۔

کائزان اگر وہ سمیر حمدانی کی باتوں میں آبھی گئی ہے تو بھی وہ تم سے سوال ضرور کرے گی کیونکہ اپنے دماغ میں چلتے سوالوں کے جواب تو وہ تم سے ہی مانگے گی نا کسی اور کے پاس ان سوالوں کے جواب نہیں ہے۔

باقی میں جاؤں گا اسے دیکھنے کے لیے ابھی میں اس سے بات کروں گا اگر اسے کوئی غلط فہمی ہے تو اسے سمجھاؤں گا بے فکر ہو جاؤ۔

وہ اسے سمجھا رہا تھا جبکہ کائزان نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا لیکن اس کے چہرے سے پریشانی صاف جھلک رہی تھی۔

وہ اپنی مرم کی آنکھوں میں اپنے لیے بے اعتباری نہیں دیکھ سکتا تھا۔ وہ سب کچھ برداشت کر سکتا تھا لیکن مرم کی بے رخی ہر گز

Zubi Novels Zone

نہیں۔وہ مرمکی انکھوں میں اپنے لیے صرف محبت دیکھنا چاہتا تھا

صرف اور صرف محبت۔

OOOOOOOO

"ڈبلیو۔۔۔۔اودوست۔۔۔۔

وہ مرم کو دیکھنے کے بعد دوسرے ہسپتال آیا تھا جہاں کل سے ڈبلیو کو ایڈمٹ کیا ہوا تھا اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھا تو ڈاکٹر نے اسے خوشخبری سنائی کہ ڈبلیو کے اندر موجود اس نشے کا سارا زہر وہ لوگ نکال چکے ہیں اور اب ان کا جانور بہت بہتر حالت میں ہے۔

لیکن ابھی تک وہ کچھ بول نہیں رہا اس کی آنکھیں کھلی ہوئی ہیں لیکن شاید وہ خود کو کسی انجان جگہ پر پا کر بالکل خاموش ہے۔

ڈاکٹر کی بات سمجھتے ہی وہ تیزی سے اندر آیا تھا ڈبلیو آنکھیں بند کیے لیٹا ہوا تھا جب وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تو ڈبلیو جیسے اس کی آواز پہچان گیا آنکھیں کھولتے ہی وہ اس پر چڑھ دہرا تھا جب کہ اس کے اتنے پیارے سے انداز پر وہ بھی اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتا اسے کسی آدمی کی طرح اپنے ساتھ لگا چکا تھا۔
شکر ہے یہ کچھ ایکٹو تو ہوا ہمیں لگا کہ شاید اب تک کوئی زہر کی مقدار اس کے اندر موجود ہے تب ہی یہ اتنا لیزی ہے لیکن آپ کے آتے ہی یہ ایکٹو ہو گیا۔
مجھے یقین ہے کہ یہ بالکل ٹھیک ہے ڈاکٹر نے خوش ہوتے ہوئے اس سے کہا تھا۔

ہاں ڈاکٹر ہمارا ڈبلیو بالکل ٹھیک ہے آپ نے اسے بالکل ٹھیک کر دیا ہے تھینک یو سو مچ آپ نہیں جانتے کہ آپ نے ہمارے لیے کیا کیا ہے ڈبلیو صرف ایک جانور نہیں بلکہ ہمارے لیے ہماری فیملی کا ممبر ہے۔

اس کے بغیر تو ہم لوگ بھی نہیں رہ سکتے تھینک یو سو مچ۔ رفیل سچ میں بہت خوش ہو گیا تھا

تیری ممی بھی بالکل ٹھیک ہے اسے بھی ہسپتال میں ہوش آ گیا ہے اور تجھے پتہ ہے ہم آج شام کو ہی واپس مصر جا رہے ہیں ہم نے نہیں رہنا ان لوگوں کے ملک میں تجھے پتہ ہے؟

کائزان پر کتنے لوگوں نے حملہ کیا تھا۔

لیکن کائزان نے کسی ایک کو بھی زندہ نہیں چھوڑا سب کو چیڑ پھاڑ کرر کھ دیا ائے بڑے ہمارے کائزان پر حملہ کرنے والے ویسے خبر ملی ہے کہ رسل نے بھی اچھے سے اپنے ہاتھ صاف کیے ہیں۔

لیکن میرے بھائی ہم دونوں کو موقع نہیں مل سکا چل کوئی نہ اگلے میشن میں ہم دونوں کو بھی یقینا موقع مل ہی جائے گا۔

"مجھے ہاتھ صاف کرنے کا اور تجھے دانت صاف کرنے کا۔۔۔۔ بلکہ تو کہاں دانت صاف کرتا ہے تیرے دانتوں میں صاف کرتا ہوں۔ وہ اپنی ہی بات پر الجھا تھا جب کہ ڈبلیو اس کے ساتھ ساتھ چلتا اس کی باتوں سے خوب لطف اندوز ہو رہا تھا۔

یقینا وہ اسے اس کی ممی کے پاس لے کر جا رہا تھا۔ اور اس وقت وہ بھی سب سے پہلے اپنی ممی سے ہی ملنا چاہتا تھا

OOOOOOO

وہ کمرے میں آیا تو مرم جاگ رہی تھی وہ مسکراتے ہوئے اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔

اب کیسا محسوس کر رہی ہو تم۔۔۔۔؟اس نے اس سے پوچھا تھا جبکہ مرم نے صرف مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔

رسل بھائی کیا یہ سب کچھ زلیخا انٹی نے کیا ہے۔۔۔۔؟وہ پریشانی سے پوچھنے لگی تھی۔

رسل انکار تو نہیں کر سکتا تھا کیونکہ حقیقت یہی تھی کہ یہ سب کچھ ذلیخہ انٹی نے ہی کیا تھا اور اسے بھی اس بات کا افسوس تھا اس نے صرف ہاں میں سر ہلا کر اس کے سامنے اس بات کی تصدیق کر دی تھی۔

اتنے دنوں سے اس کے ذہن میں صرف ایک ہی سوال چل رہا تھا کیا اسے یہاں تک پہنچانے والی زلیخا انٹی تھیں۔

کیونکہ اسے یاد تھا کہ سونے سے پہلے زلیخا انٹی نے اسے لا کر کھانا دیا تھا۔

اور اس کے بعد جب اسے ہوش آیا تب وہ اس آدمی کی قید میں تھی۔ کائزان سے اتنی دور نہ جانے کون سے ملک میں تھی۔

اس کا کائزان اسے ڈھونڈتے ہوئے یہاں آ پہنچا تھا وہ اسے ڈھونڈنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔

اور اگر وہ کامیاب نہ ہوتا تو نہ جانے کیا ہوتا اور پھر اس شخص کی باتیں کتنی عجیب تھی۔

اسے اس کی کچھ باتیں سمجھ میں آئی تھی کچھ نہیں آئی تھی اس آدمی نے کہا تھا کہ وہ کائزان کے باپ کا منہ بولا بیٹا ہے یعنی کائزان کا بھائی۔

اور پھر اس ادمی کا یہ بھی کہنا تھا کہ اس نے اپنے ہی باپ کا قتل کیا ہے۔

یقینا اس کا باپ ایک برا انسان ہو گا کیونکہ کائزان کبھی کسی اچھے انسان کو نہیں مار سکتا تھا چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے۔

کائزان کبھی کسی اچھے انسان کے ساتھ غلط نہیں کر سکتا تھا۔یقینا وہ آدمی ہی برا تھا اسے اپنے کائزان پر پورا یقین تھا اور دنیا کی کوئی بھی طاقت اس کے یقین کو ڈگمگانے پر مجبور نہیں کر سکتی تھی۔

کائزان گینگسٹر تھا غلط کام کرتا تھا شاید اس نے دنیا میں ہر برا کام کیا ہو گا لیکن کسی بے قصور کی جان لینا کائزان کا ظمی کا کام نہیں تھا وہ کبھی کسی بے قصور کو بے وجہ نہیں مار سکتا تھا اتنا یقین تو وہ اتنے مہینوں میں اس پر کر ہی چکی تھی۔

ہاں لیکن اس کہ قتل کرنے کا انداز بہت وحشت ناک تھا وہ جب بھی کائزان کے بارے میں سوچتی اس کی آنکھوں کے سامنے وہ خون سے سرخ ہوا چہرہ آ جاتا جو اسے خوف میں مبتلا کر دیتا تھا۔

تھوڑی دیر پہلے جب کائزان اس کے پاس بیٹھا تھا تب بھی اس کے اندر ایک وحشت سی بھر گئی تھی وہ خوف میں مبتلا ہو گئی تھی کائزان نے جس انداز میں وہ ٹوکا اس کی طرف پھینکا تھا اسے یہی لگا تھا کہ وہ اسے جان سے مار دینے والا ہے۔

اور پھر سمیر ہمدانی کے وہ الفاظ اس نے اپنے ہی باپ کو مار ڈالا تھا تو پھر اسے ختم کرنا بھی اس کے لیے ناممکن تو نہیں تھا۔

لیکن پھر بھی وہ اس سے محبت کرتا تھا اور یقیناً کوئی اپنی محبت کو یوں بے وجہ ختم نہیں کر سکتا تھا۔

اور جہاں تک اپنے باپ کو ختم کرنے کا سوال تھا تو کیوں اپنے ہی باپ کی جان کا دشمن بن گیا تھا؟

ایسا کیا ہوا تھا اس کی ماضی میں کہ وہ اپنے ہی باپ سے نفرت کرتا تھا۔اس کے ذہن میں بہت سارے سوال تھے اور اسے ہر سوال کا جواب چاہیے تھا۔ہاں لیکن کائزان کا وہ وحشت ناک روپ دیکھنے کی ہمت بھی اب اس میں نہیں تھی

OOOOOOO

ارتج شاہ

○○○○○○○

رسل بھائی زلیخا آنٹی نے ایسا کیوں کیا۔۔۔؟ہم نے تو انہیں اتنی عزت دی تھی اتنی محبت دی تھی اتنے اچھے سے انہیں اپنی فیملی میں ویلکم کیا تھا۔

انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا ناہم نے ان پر یقین کیا تھا وہ رسل سے پوچھ رہی تھی جبکہ رسل کے اپنے دماغ میں بھی تو یہی چند سوال تھے۔

میں نے ان کے بارے میں ساری انفارمیشن نکلوائی تھی حقیقت یہی تھی کہ ان کا ایک بیٹا ایک بہو اور ایک پوتا تھا جو کہ چھٹیاں منانے کے لیے سعودیہ گئے ہوئے تھے۔

اور یہ آنٹی تین مہینے پہلے مصر اپنے بیٹے کے ساتھ ائی تھیں۔

یہاں تک انہوں نے ہمیں جو بھی بتایا سب کچھ سچ تھا لیکن اس کے بعد انہوں نے جو بھی بتایا سب جھوٹ تھا ایک ایک بات جھوٹ تھی ان کا بیٹا انہیں بہت ریسپیکٹ دیتا تھا۔

ان سے بہت زیادہ محبت کرتا تھا یہاں تک کہ وہ انہیں اپنے ساتھ یہاں لے کر آیا تھا تا کہ وہ ہمیشہ اپنے پوتے اور بہو کے ساتھ رہے ان کی بہو بھی بہت اچھی تھی وہ بھی ان کی بہت عزت کرتی تھی۔

لیکن سمیر حمدانی نام کا ایک آدمی ہے جو کائزان کا دشمن ہے اسے جب یہ پتہ چلا کہ کائزان شادی کر چکا ہے اور جس لڑکی سے اس نے شادی کی ہے وہ اس سے محبت کرتا ہے تو بس اسے موقع مل گیا کائزان کی کمزوری پر حملہ کرنے کا۔

اس نے ان آنٹی کو بلیک میل کیا ان کے بیٹے بہو اور پوتے کو اغوا کر کے انہیں مجبور کر دیا یہ ساری جھوٹی کہانی ہمارے سامنے بیان کر کے ہم سے ہمدردی سمیٹنے کے لیے۔

تم جذباتی تھی ان انٹی کی باتوں میں آگئی اور ان پر تم نے یقین کر لیا۔

انٹی نے تمہاری جان بچا کر تمہارا یقین خود پر اور مضبوطی سے
قائم کر لیا اس کے بعد وہی ہوا جو ان کا پلان تھا۔
کائزان بھی ان انٹی پر یقین کر چکا تھا اسے بھی یہی لگا تھا کہ وہ ایک
اچھی اور نیک عورت ہیں۔

لیکن اصل کہانی تو کچھ اور ہی تھی انہوں نے ڈبلیو کو بہت
خطرناک زہر دیا ہے اتنا خطرناک ہے ڈبلیو کی جان جا سکتی تھی۔
ڈبلیو کو بے ہوش کر کے وہ تمہیں بھی بے ہوش کر کے اغوا
کروانے والوں کی مدد کر چکی تھیں۔اس کے بدلے ان کے بیٹے
بہو اور پوتے کو آزاد چھوڑ دیا گیا۔

حالانکہ کائزان نے ان سے وعدہ بھی کیا تھا کہ وہ کسی کو کچھ نہیں ہونے دے گا وہ کائزان پر یقین بھی کر سکتی تھی لیکن نہیں انہیں کائزان سے کہیں زیادہ سمیر حمدانی پر یقین تھا۔

وہ سمجھ ہی نہیں سکی کہ سمیر حمدانی نے ان کے پوتے بہو بیٹے کو اس لیے تو اغوا کیا ہے تاکہ وہ انہیں ڈسٹرب کر سکے۔
انہیں مینٹلی طور پر ٹارچر کر سکیں اور وہ بری طرح سے ٹارچر ہو چکی تھی میں یہ نہیں کہتا کہ ان کا قصور ہے وہ مجبور تھی اپنے بیٹے اور اولاد کے لیے ہر کوئی مجبور ہو جاتا ہے۔
ہم سمجھ سکتے ہیں ان کی مجبوری لیکن پھر بھی ڈبلیو کو اتنا خطرناک زہر دینا کہ اس کی جان چلی جائے یہ صرف اور صرف ایک بے ضمیر انسان ہی کر سکتا ہے۔

مجھے اس بات کا افسوس ہے کہ انہوں نے بے ضمیر ہونے کا ثبوت دیا ہے۔

وہ زندگی میں کبھی بھی ہم سے دوبارہ ملی نا تو میں ان سے ایک بار یہ بات ضرور پوچھوں گا کہ انہوں نے ہمارے ڈبلیو کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟

کہ جب کہ وہ جانتی بھی ہیں کہ ڈبلیو صرف ہمارے لیے ایک جانور نہیں بلکہ ہماری فیملی ہے وہ افسوس سے اسے بتا رہا تھا۔

کیا ڈبلیو۔۔۔اب کیسا ہے ٹھیک تو ہے نا وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی ڈبلیو کی حالت کا سوچ کر اسے رونا آنے لگا تھا۔

ڈبلیو کو ہم اپنے ساتھ ہی اس ملک میں لے کر آئے ہیں ہم اسے وہاں پیچھے نہیں چھوڑ سکتے تھے اسے علاج کی ضرورت تھی اس وقت بھی اس کا علاج ہو رہا ہے۔

یہاں سے ایک دوسرے ہسپتال میں یہاں ایک جانوروں کا اسپیشل ہسپتال ہے جہاں پر اس کے اندر سے سارا زہر نکال دیا جائے گا اور ہمارا ڈبلیو بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

ان شاءاللہ ہمارے ڈبلیو کو کچھ نہیں ہو گا تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں میں رفیل سے رابطے میں ہوں وہ اسے یقین دلا رہا تھا۔

جبکہ ڈبلیو کا سن کر وہ اور بھی زیادہ پریشان ہو گئی تھی۔

تم تھوڑی دیر آرام کر وہ تھوڑی ہی دیر میں تمہیں ڈسچارج کر دیں گے ہمیں آج ہی واپس مصر جانا ہے ہم یہاں پر نہیں رہ سکتے ۔یہاں پر ہماری زندگی بہت مشکل ہے۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ کر باہر جانے لگا تھا۔

کائزان کو چوٹ تو نہیں لگی۔۔۔؟اس نے اچانک ہی رسل سے سوال کر لیا تو وہ واپس اس کے پاس پلٹ آیا۔

ہاں اس کے ہاتھ پر تھوڑی چوٹ لگی تو ہے لیکن تم تو جانتی ہو ناوہ اپنی پرواہ نہیں کرتا اب واپس جا کر تمہیں ڈبلیو کو بھی سنبھالنا ہے اور کائزان کو بھی۔کائزان کے بارے میں سوال کرنا رسل کو بہت خوش کر گیا تھا اسی لیے مسکرا کر اسے جواب دیتے ہوئے بولا۔

خیال تو میں رکھ لوں گی رسل بھائی لیکن۔۔۔۔۔۔وہ کچھ کہتے کہتے رک گئی تھی جبکہ رسل جیسے اس کے دل کی بات سمجھ گیا تھا ۔

اس دنیا میں کوئی بھی گینگسٹر اتنا اچھا نہیں ہے کہ کوئی بھی غلط کام نہ کرتا ہو تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تمہارا کائزان صرف غلط لوگوں کے ساتھ غلط کرتا ہے اس نے یقین دلایا تھا۔

میں جانتی ہوں رسل بھائی وہ صرف غلط لوگوں کے ساتھ غلط کرتے ہیں مجھے ان پر یقین ہے۔لیکن وہ سب جو میں نے اپنی

انکھوں سے دیکھا اس کی آنکھوں سے پانی بہنے لگا تھا آواز جیسے گلے میں دب گئی تھی۔

میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ تم آئندہ وہ سب کچھ نہیں دیکھو گی وہ سب تمہاری زندگی سے بہت دور رہے گا۔

ہاں لیکن کائزان کا اعتبار کبھی مت کھونا۔ تم اس کے لیے جینے کی وجہ ہو وہ خود کو کھو سکتا ہے لیکن تمہیں نہیں وہ اسے سمجھا رہا تھا جبکہ اپنے آنسو صاف کرتی وہ صرف ہاں میں سر ہلا گئی تھی۔

○○○○○○○

یار کائزان یہ ہسپتال کے لوگ بھی نا نیرے جاہل ہیں وہ ڈبلیو کو اندر ہی نہیں آنے دے رہے وہ اپنی ممی سے ملنے کے لیے اتنا بے قرار ہے کہ حد نہیں۔

لیکن ان لوگوں نے بھی نا عجیب سی ضد باندھ کے رکھی ہے بس ایک ہی بات کوئی جانور ہسپتال کے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔

اور پھر ان لوگوں کے ڈرامے دیکھو۔ جب تک میں اسے باندھ کر نہیں آیا تب تک ان لوگوں نے مجھے اندر نہیں آنے دیا حد نہیں ہو گئی کہتے ہیں ہمارا ڈبلیو خون خوار جانور ہے۔

وہ اسے یوں باہر کھلا نہیں چھوڑ سکتے تو مجھے اسے باندھ کر آنا پڑے گا اور پھر میں نے ڈبلیو کو اتنی مشکل سے سمجھایا اور یہاں ہسپتال کے اندر آیا ہوں۔

ورنہ وہ تو مرم سے ملنے کے لیے اتنا بے قرار ہے کہ بس ایک ہی ضد ہے اس کی کہ اسے اندر آنا ہے اب تم بتاؤ کہ میں کیا کروں اتنی مشکل سے میں اسے باہر چھوڑ کر آیا ہوں۔

رسل اندر داخل ہوتے ہوئے اسے بتانے لگا تھا۔

جبکہ رسل اسے یہاں دیکھ کر خوش ہو گیا تھا۔

یقیناڈبلیواب ٹھیک تھا تبھی تو وہ یہاں پر آیا تھاورنہ اس کا یہاں آنا ہر گز ممکن نہیں ہوتااس نے ہر وقت ڈبلیو کے پاس ہی رہنا تھا۔

صبح وہ مریم کو دیکھنے کے لیے ہسپتال آیا تھااور اسے دیکھ کر واپس چلا گیا تھا کیونکہ ڈبلیو کا دوسرے ہسپتال میں علاج جاری تھااور وہ علاج کے دوران اسے چھوڑ کر نہیں اس سکتا تھا۔

اوراب یہ جان کر کے وہ ڈبلیو کواپنے ساتھ لے کر آیا ہے جہاں وہ خوش ہوئے تھے وہیں ڈبلیو کو باہر رکھنے کی وجہ سے کائزان کو

غصہ انے لگا تھا ایک تو یہ انسان بھی نا کبھی کسی دوسری مخلوق کی فیلنگز نہیں سمجھ سکتے۔

ہاں ان کا ڈبلیو جذبات رکھتا تھا۔احساسات رکھتا تھا وہ اپنی ممی سے بے انتہا محبت کرتا تھا اور وہ اپنی ممی کو اس تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا۔

لیکن یہ ہسپتال کے لوگوں نے کون سا ان کی کوئی بات سمجھنی تھی وہ تو شکر تھا کہ مرم کو بھی وہ اگلے 15 منٹ میں یہاں سے ڈسچارج کرنے والے تھے۔

یہاں سے وہ سیدھے اپنے پرائیویٹ جیٹ والی جگہ پر جانے والے تھے اور وہاں سے سیدھے مصر وہیں پر وہ ڈبلیو کو اسانی سے سنبھال سکتے تھے۔

ورنہ انہیں یقین تھا کہ اگر مزید یہاں باہر ڈبلیو کو انتظار کرنا پڑا تو وہ کسی کا بھی لحاظ کیے بغیر اپنی ممی کے پاس اندر آجائے گا۔
میں ڈبلیو کو سنبھالتا ہوں تم لوگ تب تک مرم کو ڈسچارج کرواو۔ یہ لو کچھ کاغذات اس نے مرم کے کاغذات انہیں تھماتے ہوئے باہر کی راہ لی تھی ویسے بھی اس کے دو بار کمرے میں جانے پر مرم نے کسی طرح کا کوئی ری ایکشن نہیں دیا تھا۔

بلکہ دونوں ہی دفعہ آنکھیں بند کر کے لیٹی رہی تھی وہ سمجھ چکا تھا کہ فی الحال مرم کافی زیادہ گھبرائی ہوئی ہے ڈری ہوئی ہے شاید وہ ابھی خود کو اس سچویشن سے باہر نہیں نکال پا رہی اسی لیے وہ بھی اسے ڈسٹرب نہیں کر رہا تھا۔

جبکہ رسل کافی حد تک ساری سچویشن کو سمجھ چکا تھا اسی لیے اس نے کائزان کو یہی کہا تھا کہ فی الحال وہ مرم کو اس کے حال پر چھوڑ دے اس کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ مرم اس سے بے تحاشہ محبت کرتی ہے۔

اور وہ اس پر یقین کرتی ہے ہاں لیکن وہ اس سے کچھ سوال پوچھے گی اور اب بہتری اسی میں ہے کہ کائزان اپنا ماضی اس کے سامنے کھول دے۔

اور کائزان نے بھی اب اس سے مزید کچھ بھی نہ چھپانے کا فیصلہ تو کر ہی لیا تھا۔

○○○○○○○

ارے ارے ارے میرا بچہ اتنا غصہ۔۔۔۔۔"وہ تیزی سے باہر آیا تھا جہاں ڈبلیو باہر وہ لوہے کی زنجیر توڑ چکا تھا۔

جس کے ساتھ رفیل اسے باندھ کر گیا تھا یقیناً اس وقت وہ بہت غصے میں تھا اگر کائزان یہاں نہ آتا تو شاید وہ کسی کو بھی نقصان پہنچا سکتا تھا۔

اسے اتے دیکھ کر وہ فوراً اس کے پاس آیا تھا جب کہ ڈبلیو بھی خاموشی سے ریلیکس ہوتا اس کے پیروں پر اپنی زبان پھیرنے لگا تھا۔

تمہاری ممی بالکل ٹھیک ہے اور تھوڑی ہی دیر میں ہم اسے ڈسچارج کروا دیں گے جہاز میں تم اس سے خوب ساری باتیں کرنا مستیاں کرنا پیار کرنا۔وہ پیار سے اس کے بال سہلاتے ہوئے بولا تھا۔

اسے ٹھیک ٹھاک اپنے پیروں پر چلتے دیکھ کر وہ بہت خوش تھا یہ سچ تھا کہ اس نے سوچا تھا کہ شاید ڈبلیو کا بچنا اب ممکن نہیں ہو گا

کیونکہ ڈبلیو کی حالت بہت زیادہ بگڑ گئی تھی اسے یہی لگا تھا کہ شاید وہ اپنے ڈبلیو کو کھو دے گا۔

لیکن ایسا نہیں ہوا تھا اس کا ڈبلیو ٹھیک تھا اور اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا وہ اسی خوشی اس کے ساتھ مستیاں کر رہا تھا

کائزان نے اسے یقین دلا دیا تھا کہ اس کی ممی ٹھیک ہے تو وہ بھی بے فکر ہو گیا تھا اور کسی کی بات سمجھیں یا نہ سمجھیں وہ کائزان کی ساری باتوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ جاتا تھا۔

OOOOOOO

کائزان نے اس کے لیے ایک نیا ڈریس منگوایا تھا جسے پہننے میں نرس نے اسے ہیلپ بھی کروائی تھی وہ جیسے ہی تیار ہوئی کائزان ڈسچارج پیپرز لے کر واپس اندر آگیا۔

چلو جان تمہارے ڈسچارج پیپر اگئے ہمیں واپس جانا ہے ڈبلیو ہسپتال کے باہر ہے اور رسل رفیل اسے بہت مشکل سے قابو کر رہے ہیں اس وقت اسے تمہیں دیکھنا ہے جب تک وہ تمہیں بالکل ٹھیک اپنی آنکھوں کے سامنے نہیں دیکھ لیتا تب تک تو وہ سنبھل نہیں سکے گا۔

وہ بالکل ریلیکس انداز میں اس سے بات کر رہا تھا۔

اس کا انداز ویسا ہی تھا جیسے پہلے ہوا کرتا تھا اس کے انداز میں کسی طرح کی کوئی چینجنگ نہیں تھی۔

مطلب اس کا کائزان اس کے لیے وہی تھا جو پہلے ہوا کرتا تھا اس کی حقیقت جاننے کے بعد کائزان کا انداز بدلا نہیں تھا۔

ہاں لیکن مرم کا انداز بدل گیا تھا وہ تھوڑی محتاط ہو گئی تھی اس کے اچانک آجانے پر وہ بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

نہ جانے کیوں اسے لگا کہ اس کی بات نہ ماننے پر وہ اس پر غصہ کرے گا اور پھر وہ "ٹوکا۔۔۔۔وہ ہتھیار یاد آتے ہی اس کے پسینے چھوٹنے لگتے تھے جیسے سانس گلے میں ہی اٹک جاتی تھی۔

کیا ہوا تم اس طرح گھبرا کر کیوں اٹھ گئی یار اتنی بھی جلدی نہیں ہے ہم ارام سے چلیں گے وہ پیار سے اس کے چہرے کو تھامتے ہوئے بولا تھا۔

جبکہ نرس کو اپنے کاموں میں مصروف پا کر اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اس نے ایک شوخ جسارت بھی کی تھی جس پر اس نے نرس کی طرف دیکھا جو اپنے کام میں بری طرح سے الجھی ہوئی تھی۔

ڈونٹ وری یہاں کے لوگ بھی اپنی زندگیوں میں مصروف رہتے ہیں انہیں بھی آگے پیچھے کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی وہ آنکھ دبا کر شرارت سے بولا تھا جبکہ وہ بس اسے گھور کر رہ گئی اور اس کے

گھور نے پر وہ دوبارہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا۔

اور اس دفعہ اس نے ایک ہی لمحے میں اسے نہیں چھوڑا تھا بلکہ اپنے لبوں کی پیاس بجھانے کے بعد وہ خود کو پوری طرح سیراب کر کے پیچھے ہٹا تو نرس کو دوسری طرف چہرہ کیے مسکراتے ہوئے پایا۔

جبکہ کائزان نرس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے ٹپ بھی دے رہا تھا جو اس نے مرم کا اتنے اچھے سے خیال رکھا تھا جب کہ نرس نے مسکراتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور پھر مرم کو بائے بول کر ان کے کمرے سے باہر نکل گئی۔

ارے واہ یہ نرس تو بڑی سمجھدار ہے اس کے جاتے ہی کائزان نے مسکراتے ہوئے مرم سے کہا اور اچانک ایک دفعہ پھر سے اس کے چہرے کو تھام کر اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے گیا۔

اس کی یہ حرکت اتنی اچانک ہوئی تھی کہ مرم کو سنبھلنے کا موقع ہی نہ ملا اور وہ ایک دفعہ پھر سے اپنی سانسوں کے لیے اس کے رحم و کرم پر آگئی تھی جبکہ اپنے لبوں کی پیاس بجھا کر وہ پر سکون ہوتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ باہر لے جانے لگا

OOOOOOO

وہ خاموشی سے ڈپلیکیٹ کی کی مدد سے دروازہ کھولنے میں کامیاب ہوا تھا اور بالکل بھی آواز پیدا کیے بغیر اس نے دروازہ بند کر دیا تھا۔

اس نے کمرے کے اندر جھانکا تھا یہاں پر وہ آرام سے سو رہی تھی اور اس کے ساتھ ہی تھوڑے فاصلے پر توشیبہ بھی آنکھیں بند کیے نیند میں ڈوبی ہوئی تھی اس کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔

وہ تیزی سے بنا آواز پیدا کیے نیچے بیسمنٹ کی طرف آیا تھا جہاں پر اسے وہ ساری انفارمیشن ملنے والی تھی۔ وہ سیدھا نیچے ہی آگیا

○○○○○○○

اس نے نیچے کی طرف قدم رکھا تو سوائے بڑی بڑی الماریوں کے اور کچھ بھی نظر نہیں آیا تھا اور ان ساری الماریوں کو پیپر سے پوری طرح سے بھرا گیا تھا۔

یہاں پر اتنے زیادہ کاغذات پڑے ہوئے تھے کہ وہ سمجھ ہی نہ سکا کہ یہ سارے کاغذات آخر ہیں کس چیز کے۔۔۔؟

خیر یہ سب کچھ تو پتہ چلے ہی جانا تھا اس نے آگے بڑھتے ہوئے الماری کو کھولنا چاہا تھا جو ایک لمحے میں ہی کھل گئی تھی۔

سننے میں آیا تھا کہ یہ ساری الماریاں لاک ہیں لیکن یہ الماری کھلی ہوئی کیوں تھی کیا اس میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس پر غور کی جا سکے۔؟اس نے یہی اندازہ لگایا تھا

ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا تھا یہ سارے ہی کاغذات کسی نہ کسی کام کے تھے ورنہ یقیناوہ یہاں پر نہ ہوتے۔

اور نہ ہی انہیں اس طرح سے سنبھال کرر کھا جاتا۔
اس نے اپنی ساری اگلی پچھلی سوچوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے ایک فائل اٹھا کر پڑھنا شروع کی تھی۔اا کا ارادہ ساری فائلز چیک کرنے کا تھا۔

یہ فائل کسی شکیل نامی آدمی کی تھی۔جس میں شکیل نامی آدمی کا سارا بائیو ڈیٹا لکھا ہوا تھا اور اینڈ پر اس کا ڈیتھ سر ٹیفکیٹ تھا۔

ڈاکٹر کے مطابق وہ بہت بیمار تھا اور اسی بیماری کی وجہ سے وہ مرا تھا اس کی موت کے بعد اسے یہاں سے پاکستان بھیج دیا گیا تھا جہاں پر اس کی آخری رسومات ادا کی گئی تھی اس کا پوسٹ مارٹم وغیرہ نہیں کیا گیا تھا لیکن یہ بات اس فائل میں کلیئر تھی کہ اس کی موت اس بیماری سے ہوئی تھی۔

لیکن یہ فائل یہاں پر کیوں تھی اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔ یہ فائل تو کسی ہسپتال میں ہونی۔ چاہیے تھی۔ فائل واپس وہاں پہ رکھتے ہوئے اس نے دوسری فائل اٹھائی تھی یہاں پر کسی عدیل نامی آدمی کے بارے میں فائل بنائی گئی تھی۔

اور اس میں بھی وہی سب کچھ لکھا گیا تھا یہ آدمی بھی کسی بیماری سے لڑ رہا تھا اور اس کی موت بھی قدرتی طور پر ہی ہوئی تھی۔

فائل میں کلیئر کلیئر لکھا ہوا تھا کہ وہ آدمی بھی اپنی بیماری کی وجہ سے ہی مرا تھا لیکن اس فائل میں بھی ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس پر وہ غور و فکر کرتا۔

ہاں لیکن یہ سوچ ضرور تھی کہ اخر یہ فائل یہاں پر تھی ہی کیوں ---کیا یہ کسی ہسپتال کا سامان تھا۔وہ کافی پریشانی سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

کیونکہ ان فائلز میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس پر وہ کائزان پر شک کر سکتا.کائزان کا تو ان سب لوگوں سے شاید دور دور تک کوئی

کنکشن نہیں بنتا تھا۔ تو پھر ان ساری فائلز کو یہاں۔ کیوں رکھا گیا تھا۔

یہ ساری چیزیں نہ تو کائزان کے کام کی تھی اور نہ ہی اس کے نہ جانے یہ تھی ہی کیوں یہاں۔۔۔۔۔؟

اس نے کچھ سوچتے ہوئے تیسری فائل کھولی تھی اور اس میں بھی ایسا محسوس ہوا جیسے سیم ٹو سیم پرنٹ چھپا ہوا ہے کسی اور کا نام تھا سامنے تصویر تھی اور باقی وہی سب کچھ لکھا تھا جو باقی کی دونوں فائلز میں تھا۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے آخر ایک سوچ پر آ کر اٹکا تھا۔

کہیں ان سب لوگوں کو کائزان نے ہی تو نہیں مارا اور پھر ان کی ایک جھوٹی فائل تیار کر دی اس کے علاوہ کیا وجہ ہو سکتی تھی ان سب چیزوں کی یہاں موجود کی۔۔۔۔؟

اس نے کچھ سوچتے ہوئے اس فائل کو ایک طرف رکھا اور دوسری الماری کی طرف بڑھا لیکن یہ الماری لاک تھی۔

مطلب کائزان کے خلاف ثبوت اس الماری میں ہو سکتا ہے اس نے سوچتے ہوئے اپنی جیب سے ایک لاک کٹر نکالا تھا۔

اوراس کی مدد سے اس نے لاک کھولنے کی کوشش شروع کردی ۔اس کٹر کی وجہ سے تھوڑی تھوڑی آواز پیدا ہورہی تھی اور یہ اوازاوپر موجود دونوں لڑکیوں کو جگا سکتی تھی۔

اس نے اپنا کام اور بھی آہستہ کردیا تاکہ اوازسے کچھ بھی ایسا نہ ہو جس سے وہ جاگ سکے۔
لیکن یہ کٹر بھی اس کے کسی کام کا نہیں تھا لاک ٹوٹنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا اتنی محنت کے باوجود بھی وہ اپنی محنت میں کامیاب نہیں ہوسکا۔

اور تھک ہار کر اس نے اپنی یہ کوشش ترک کرتے ہوئے دوسری الماری کی طرف بھرنا چاہا تھا جب اسے محسوس ہوا کہ

کوئی اس کے پیچھے کھڑا ہے اس نے اگلے ہی لمحے پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھا تھا۔اور اس بار اسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا

○○○○○○○

اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر وہ پہلے تو خود حیران رہ گیا تھا جب کہ کچھ حد تک گھبرا بھی گیا تھا۔

کیونکہ یہاں سامنے کھڑی لڑکی تو شیبہ نہیں بلکہ انشراح تھی وہ یہاں بالکل صحیح سلامت اس کی آنکھوں کے سامنے کھڑی اسے دیکھ رہی تھی یقیناً اسے نوٹ بھی کر رہی ہو گی وہ چل سکتی تھی ۔وہ اب تک اسی بات پر یقین نہیں کر سکا تھا۔

کہیں بھی آ جا سکتی تھی وہ حیران ہی تو رہ گیا تھا۔

تو۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔۔۔۔"چل سکتی ہو۔۔۔۔؟

تم ہوش میں ہو وہ کوشش کے باوجود بھی اپنی بات مکمل نہیں کر پا رہا تھا۔

جبکہ انشراح اسے دیکھتے ہوئے بنا کچھ بھی بولے اسے گھورے جا رہی تھی اور اس کا اس طرح سے گھورنا ہی تو اسے مزید گھبراہٹ میں مبتلا کر رہا تھا۔

وہ جتنا گھبرایا ہوا تھا وہ اتنا ہی خاموش تھی اور اس کی سیریس شکل اسے پریشان بھی کر رہی تھی وہ کچھ بول کیوں نہیں رہی تھی۔

○○○○○○○

وہ لوگ ایک بک گاڑی میں اپنے جیٹ تک آئے تھے۔رفیل پہلے ہی ڈبلیو کو لے کر وہاں پہنچ گیا تھا کیونکہ اسے گاڑی کے لیے بھی کافی زیادہ مسئلہ اٹھانا پڑا تھا۔

کوئی بھی ڈرائیور راتھ نہیں لگ رہا تھا جو ڈبلیو کے ساتھ سفر کرنے کو تیار ہو جائے۔

خیر وہ لوگ فائنلی اس جگہ پہنچ چکے تھے۔جہاں ان لوگوں نے اپنا جیٹ لینڈ کیا تھا۔

وہ جیسے ہی گاڑی سے نکلی اسے جہاز سے نیچے کی طرف جھانکتا ڈبلیو نظر آگیا تھا۔

اور اسے دیکھتے ہی وہ جہاز سے چھلانگ لگاتا نیچے آتا اس کی طرف بھاگا تھا۔

وہ بھی آگے بڑھتے ہوئے اس کے پاس آئی تھی اس کے لیے اسے بیٹھنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی اس کا قد تین فٹ سے زیادہ ہو رہا تھا۔

میرا پیارا بچہ بیمار ہو گیا تھا۔۔۔؟ اب کیسا ہے میرا بچہ وہ اس کے بال سہلاتی اس سے لاڈ کرنے لگی تھی جبکہ وہ بھی اس سے پیار لیتا اب بہت بہتر تھا۔

بہت بیمار ہو گیا تھا لیکن خدا پاک کا کرم ہے کہ اب بہت بہتر ہے پہلے سے رفیل نے بتایا تھا۔ جبکہ ساتھ ہی ساتھ وہ انہیں چلنے کے لیے کہہ رہا تھا کہ وہ لوگ واپس مصر کا سفر شروع کر سکیں۔

جہاز پر سب سے پہلے ڈبلیو ہی چڑا تھا اور پھر دروازے پر رک کر مرم کا انتظار کرنے لگا جب کائزان نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔

وہ آہستہ سے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی اوپر کی طرف قدم اٹھانے لگی تھی۔

اور پھر وہ جیسے ہی سیٹ پر آکر بیٹھی ڈبلیو نے کائزان کے بیٹھنے سے پہلے ہی بیچ والی جگہ پر بیٹھ کر اس کی کرسی والی جگہ کو اپنے بھاری وجود سے بند کر دیا تھا۔

او بھائی مجھے بھی تو بیٹھنے دے۔اس نے جیسے صدا لگائی تھی لیکن ڈبلیو اسے پوری طرح سے اگنور کرتے ہوئے مرم کی گود میں اپنا سر رکھ چکا تھا جس پر رسل اور رفیل دونوں مسکرائے تھے۔

اچھا ٹھیک ہے یار تو ہی بیٹھ جا میرا کیا ہے میں تو یہاں آگے بیٹھ جاؤں گا اس نے رسل کے ساتھ والی جگہ سنبھالی تھی۔

جبکہ رفیل کندھے اچکا کر پیچھے بیڈ پر جا کر آرام کرنے لگا۔اور اس سب کے دوران بھی ڈبلیو نے پوری طرح سے سب کو اگنور کیا تھا کیونکہ اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اپنی ممی کے قریب سے اٹھنے کا۔

میرا پیارا بچہ ممی کو مس کرتا رہا ہے۔مرم نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے بالوں کو پیار سے سہلایا تھا جبکہ اس کی گردن میں انگلیوں سے حرکت کرتے ہوئے وہ اسے گدگدا رہی تھی جس پر وہ کبھی اس کی گود میں سر چھپاتا تو کبھی گردن پیچھے کی

طرف کر کے خود کو اس سے دور کرتا لیکن اس کے قریب سے اٹھنا تو آج جیسے ممکن ہی نہیں تھا۔

جب کہ ان لوگوں کی مستیاں دیکھتے ہوئے وہ اس سفر کی شروعات کر چکے تھے۔

○○○○○○○○

وہ واپس گھر آ چکے تھے اس نے جیسے ہی گھر میں قدم رکھا ایک لمحے کے لیے اس کی آنکھوں کے سامنے پھر سے انٹی ذلیخا آ گئی تھیں۔

اس نے کتنی عزت سے انہیں اپنے گھر ویلکم کیا تھا ان پر یقین کیا تھا اور انہوں نے کیا کیا تھا۔۔۔۔؟

زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے مرم جو ہوا بھول جاؤ۔ وہ ایک اچھی انسان تھیں لیکن ہمارے ساتھ انہوں نے اچھا نہیں کیا۔ ان کے بارے میں سب کچھ انفارمیشن رکھتے ہیں ہم لیکن ہم کیا کر سکتے ہیں ان کے خلاف اگر وہ یقین کرتی تو شاید اتنا برا نہ ہوتا۔

لیکن شاید وہ ہم پر کبھی یقین کر ہی نہیں سکی انہوں نے مجھے سب کچھ بتایا تھا اپنے بارے میں کہ ان کا بیٹا بہو اور پوتا سمیر حمدانی کی قید میں ہے اور وہ انہیں دھمکیاں دے رہا ہے کہ وہ انہیں مار ڈالے گا اسی کے کہنے پر وہ یہاں ہمارے گھر میں آئی تھیں۔

اور اسی کے کہنے کے مطابق وہ یہاں پر یہ سب کچھ کر رہی تھی وہ اس آدمی کے بارے میں سب کچھ جانتی تھیں۔

جو ہمارے گھر میں وہ جھومر ٹھیک کرنے آیا تھا اس آدمی نے ان سے انفارمیشن لی تھی کہ گھر میں کون کون ہوتا ہے۔

اور کون سے وقت پر یہاں کوئی نہیں ہوتا تا کہ اسی وقت وہ حملہ کر سکے۔

اس دوران اس نے جھومر کو مزید ڈھیلا کر دیا تھا تا کہ یہ گرے اور کسی نہ کسی کو نقصان ہو یا شاید یہ انہوں نے تمہارا اعتبار جیتنے کے لیے کیا تھا۔

سب سے پہلے انہی کو پتہ چلا کہ جھومر گرنے والا ہے کیونکہ یہ سب کچھ ان کی سازش کا حصہ تھا اور وہ اس بارے میں پہلے سے ہی جانتی تھیں۔

ان کے پیر پر چوٹ آنا بھی ایک سازش کا ہی حصہ تھا اور ہم ان پر یقین کرنے لگ گئے۔

پھر اگلے دن اس نے حملہ کر دیا اور تمہارا اعتبار جیتنے کے لیے وہ مجھے فون بھی کر چکی تھی۔

یہ بھی ایک سازش ہی تھی ان کی کہ وہ میرا اعتبار جیتنے میں کامیاب ہو جاتی۔اور وہ ہو بھی گئی۔

مجھے لگا کہ وہ سمیر ہمدانی کو چھوڑ کر اب مجھ پر یقین کر رہی ہیں اور میں ان کی مدد کرنے والا تھا میں ان کے بیٹے بہو اور پوتے کے بارے میں ساری انفارمیشن حاصل کر چکا تھا لیکن انہوں نے اپنا یقین قائم ہی نہیں رکھا مجھ پر۔

اور سمیر ہمدانی اپنی پلاننگ میں کامیاب ہو گیا اس نے جس طرح سے انٹی کو ٹریپ کیا تھا وہ تمہیں کڈنیپ کر کے اس کے پاس لے گئیں۔

جس کے بدلے میں ان کا پوتا بہو اور بیٹا بچ گئے سمیر ہمدانی نے اپنے وعدے کے مطابق ان لوگوں کو چھوڑ دیا تھا۔

باقی میں نے ان کے بارے میں کچھ بھی پتہ کرنے کی کوشش نہیں کی۔

میں انہیں دوبارہ کبھی نہیں دیکھنا چاہوں گا۔اور مجھے یقین ہے کہ تم بھی دوبارہ ان کے بارے میں نہیں سوچو گی جو ہوا سو ہوا بھول جاؤ سب کچھ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا جبکہ مرم نے صرف ہاں میں سر ہلاتے ہوئے گھر کے اندر قدم رکھا

OOOOOOO

تم کیوں کر رہی ہو یہاں کام۔۔۔؟ وہ نہا کر باہر آیا تو مرم کو کچن میں کام کرتے ہوئے پایا تھا وہ سیدھا کچن میں ہی آگیا تھا اس کے پیچھے رسل باہر صوفے پر بیٹھا تھا جبکہ رفیل فون پر کسی سے باتیں کرنے میں مگن تھا۔

وہ اس وقت تو کوئی بھی نہیں ہے کچن میں تو کھانا کون بنائے گا

سوچ کر میں نے کھانا بنانے کے بارے میں سوچا ہے

آپ کیا کھائیں گے آپ مجھے بتادیں میں بنادیتی ہوں ابھی۔

وہ پیچھے مڑ کر دیکھتے ہوئے اس سے کہنے لگی تھی وہ نوٹ کر رہا تھا

کہ وہ اس سے کھل کر بات نہیں کر رہی تھی۔

اور اگر کر بھی رہی تھی تو نظریں چرا کر وہ اس سے نظریں ملا کر

بھی بات نہیں کر پا رہی تھی۔

اور مرم کی یہی بات تو اس سے اچھی نہیں لگ رہی تھی وہ اس کا

اپنا کائزان تھا جس سے وہ محبت کرتی تھی۔

جواس کا شوہر تھا جواس کے نخرے اٹھاتا تھا وہ کیوں اس سے ڈر رہی تھی کیوں اس سے اتنا گھبرا رہی تھی اس کی محبت میں کوئی کمی نہیں ائی تھی یہ بات سچ تھی۔

لیکن پھر بھی وہ اس سے بہت زیادہ خوفزدہ رہنے لگی تھی۔

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے کچھ بھی بنانے کی میں بھی کچھ آرڈر کر دیتا ہوں تھوڑی دیر میں آجائے گا۔

اور جس کو زیادہ بھوک لگی ہے وہ خود بنا لے گا تمہیں فی الحال کچن میں گھسنے کی ضرورت نہیں ہے تم ٹھیک نہیں ہو جب تک پوری طرح سے ٹھیک نہیں ہو جاتی تم کوئی کام نہیں کرو گے وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے واپس کمرے کی طرف لے کر جا رہا تھا۔

مطلب باہر کا گندا سا کھانا کھانا پڑے گا اسے باہر جاتے دیکھ کر رسل نے اخری امید بھی چھوڑ دی تھی اچھا کھانا ملنے کی۔

شاید تم نے سنائی نہیں دیا میں نے کہا جیسے گھر کا کھانا کھانا ہے وہ خود بنا لے۔اس نے رسل کو گھورتے ہوئے کہا اور مرم کو کمرے کی طرف جانے کا اشارہ کیا۔

ارے ارے بالکل بھی نہیں مجھے کوئی خواہش نہیں ہے گھر کا کھانا کھانے کی تم لوگ جیسا دو گے میں ویسا ہی کھا لوں گا میرا کیا ہے پیٹ ہی تو بھرنا ہے۔

وہ فوراً ہی اپنی بات سے مکر گیا تھا جب کہ کائزان صرف گڈ فاریو کہتا ہاں میں سر ہلا کر کمرے کی طرف چلا گیا۔

ارتج شاہ

OOOOOOOOO

وہ اب تک شاکڈ کھڑا اسے دیکھ رہا تھا جب اسے محسوس ہوا وہ بار بار اپنی آنکھیں جھپکا رہی ہے۔
وہ کچھ بولنا چاہتی ہے لیکن کچھ بول نہیں پا رہی اس کے قریب آتے ہوئے اس نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھنا ہی چاہا تھا۔

کہ اگلے ہی لمحے وہ بے ہوش ہوتے ہوئے زمین پر گرنے لگی اگر وہ اسے بر وقت نہ تھام لیتا تو یقیناً وہ گر جاتی۔

اس نے بڑی مشکل سے اسے پکڑا تھا۔ ورنہ ابھی وہ گر کر تو شیبہ کو جگا دیتی اور پھر اپنی ہونے والی بیوی کے جواب اس کے پاس ہر گز نہیں تھے اس نے اسے بڑی مشکل سے اسے سنبھالا۔ وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ بے ہوش ہو چکی ہے۔

لگتا ہے کہ بے ہوش ہو چکی ہے کیا یہ پہلے بھی اس طرح سے جاگی تھی۔۔۔؟

کیونکہ کوما سے نکل کر وہ اس طرح اچانک میرے پیچھے تو آ کر نہیں رک سکتی ہو سکتا ہے کہ وہ پہلے بھی ہاتھ پیر چلانے کی کوشش کر چکی ہو۔

اس نے اندازہ لگاتے ہوئے اہستہ سے اسے سنبھالتے ہوئے اٹھایا اور پھر اس کے کمرے کی طرف قدم بڑھادیے۔

اس نے اسے لاتے ہوئے بیڈ پر لٹایا تھا وہ اب بھی بے ہوش تھی یقینا فی الحال اس کا دماغ کسی طرح کی سچویشن کو ہینڈل کرنے کے قابل نہیں تھا۔

وہ پر سکون سا ہوتا پیچھے کی طرف جانے ہی لگا تھا کہ نگاہیں توشیبہ کے چہرے پر گئی اور پھر الجھ سی گئی۔

اس نے بڑے مشکل سے اپنی ہنسی روکی تھی کیونکہ توشیبہ نے اپنا انگوٹھا اپنے منہ میں ڈال کے رکھا تھا بالکل کسی معصوم چھوٹے سے بچے کی طرح۔

محترمہ کو انگوٹھا چوسنے کا شوق ہے۔۔۔۔۔"اس نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے اپنا موبائل فون نکالا تھا اور اگلے ہی لمحے ایک ساتھ اس کی کہیں تصویریں اپنے فون میں سیو کی تھی۔

اب تو تمہیں مجھ سے شادی کرنی ہی پڑے گی۔ ہونے والی مسز صاحبہ کیونکہ اگر تم میری بیوی نہیں بنو گی تو میری بہن کسی اور لڑکی کے ساتھ میری شادی ہونے نہیں دے گی اور تم فی الحال شادی کے لیے تیار نہیں ہو۔

تو یہ ایک بہترین طریقہ ہے تمہیں شادی کے لیے راضی کرنے کا وہ نہ جانے کون سی پلاننگ کے تحت بول رہا تھا اور پھر اپنا فون واپس جیت پہ رکھتے ہوئے وہ باہر آیا۔

ایک نظر ٹھیک سے ان دونوں کو دیکھ کر وہ واپس بیسمنٹ کی طرف ایا تھا۔

اس نے لاکر سے جا کر اپنے کٹر کو نکالا تھا جو اس کی بہت مدد کرتا آیا تھا۔

اس کا ارادہ جلدی سے وہاں سے نکلنے کا تھا جب اچانک ہی وہ سامنے رکھی الماری سے انجانے میں ٹکرا گیا اور اگلے ہی لمحے وہاں اوپر سے ایک فائل اس کے ہاتھوں میں آ گری تھی۔

اس نے جلدی سے فائل اٹھائی تھی۔ جس پر کائزان کا نام لکھا ہوا تھا لیکن اس کے پاس اسے پڑھنے کا ٹائم ہر گز نہیں تھا۔

کیونکہ اذانوں کا وقت تھا اور ہر طرف سے اذانوں کی اواز شروع ہو چکی تھی وہ جلدی سے اس کے گھر سے نکل گیا تھا

○○○○○○○

رات میں اس کی آنکھ کھلی تو کائزان اس کے بالکل ساتھ ہی سو رہا تھا۔

کائزان کا بازو اس کے اوپر تھا جبکہ وہ اسے اپنے بے حد قریب کیے ہوئے تھا۔

اس نے اس کا ہاتھ دیکھا تھا جہاں پر ایک کٹ لگا ہوا تھا یقیناً ان لوگوں کو مارتے ہوئے ہی یہ کٹ اسے لگا تھا۔

ایک لمحے کے لیے وہ اس کے زخم کو دیکھنے لگی تھی جہاں پر سفید رنگ کی پٹی بندھی ہوئی تھی۔

اور سفید رنگ کی پٹی کے اوپر تھوڑا تھوڑا سا لال رنگ کا دبہ تھا یقیناً زخم گہرا تھا۔

وہ کتنی ہی دیر اس کے ہاتھ کو دیکھتی رہی پھر آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹا کر اس کے قریب سے اٹھنے ہی لگی تھی کہ اس کی آنکھ کھل گئی۔

کیا ہوا تم جاگ کیوں گئی۔۔۔۔۔اس کے ہاتھ پیچھے کرتے ہیں وہ دونوں آنکھیں کھولے اس سے پوچھنے لگا تھا وہ کچی نیند سے جاگا تھا یقیناً جس طرح اچانک سے وہ غائب ہوئی تھی پہلے وہ اس کے لیے بہت زیادہ پریشان ہو گیا تھا اب تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا کہ وہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی خود سے دور کرتا۔

وہ میں۔۔۔۔۔۔۔اس نے واش روم کے دروازے کی طرف اشارہ کیا تھا۔

اچھا چلو۔۔۔۔۔وہ کہتے ہوئے بیڈ سے اٹھنے لگا تو مرم نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا۔

کہاں چلو آپ لیٹے میں ہو کے اتی ہوں۔وہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی۔

نہیں میں رکتا ہوں تم ہو کر آجاؤ وہ اٹھ کر کھڑا ہوتا آگے بڑھتے ہوئے واش روم کی لائٹ ان کرتا اسے اندر جانے کا اشارہ کر چکا تھا۔

اس وقت اس کی انکھوں سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ نہ جانے کتنے وقت سے ارام نہیں کر پایا جبکہ مرم کو تو خود اس کا یہ انداز کچھ عجیب سا لگ رہا تھا۔

کائز آپ ریلیکس ہو کر سو جائیں میں ٹھیک ہوں۔میں واش روم سے ہو کر آجاؤں گی اپنے ہی کمرے میں واش روم ہے کون سا مجھے کہیں باہر جانا ہے اور دروازہ ویسے بھی بند ہے۔

وہ اس کی پریشانی کو سمجھتے ہوئے بولی تھی۔

میں جانتا ہوں اپنے ہی کمرے میں واش روم ہے دروازہ بھی بند ہے مجھے پریشان ہونے کی بھی ضرورت نہیں۔

لیکن اگر تم میرے سامنے واش روم میں چلی جاؤ گی یا میں تمہارا یہاں انتظار کروں گا تو کیا کچھ غلط ہو جائے گا۔

نہیں نا تو جاؤ جا کر ہو کے آؤ میں یہاں ویٹ کر رہا ہوں نا تمہارا

۔وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔

یقیناً اس وقت وہ کسی بھی معاملے میں بے احتیاطی نہیں چاہتا تھا

جبکہ مرم نے صرف ہاں میں سر ہلاتے ہوئے واش روم کی

طرف قدم بڑھائے تھے۔

دروازہ کھلا رہنے دو اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھ کر دروازے کو

ہاتھ رکھا تھا اسے پیچھے سے کائز کی آواز سنائی دی وہ ایک نظر اسے

گھور کر خاموشی سے اندر چلی گئی۔

دو منٹ کے بعد وہ باہر آئی تو بھی کائزان اسے وہیں کھڑا نظر آیا تھا

۔

ہو گیا میرا واش روم اب آپ ارام کر سکتے ہیں وہ اسے کسی باڈی گارڈ کی طرح باہر کھڑے دیکھ کر وہ اسے گھور کر بولی تھی جبکہ وہ صرف ہاں میں سر ہلاتا بیڈ پر اس کے بالکل ساتھ لیٹ گیا تھا۔

اس نے ایک دفعہ پھر سے اس کی ٹانگوں پر اپنی ٹانگ رکھی اور اس اپنی باہوں میں اسے ٹھیک سے دبوچ کر ایک دفعہ پھر سے اس کی گردن میں منہ چھپا کر انکھیں بند کر گیا تھا۔

مرم نے ابھی تک انکھیں بھی ٹھیک سے بند نہیں کی تھی جب اسے اپنی گردن پر ہلکے ہلکے خراٹوں کی اواز سنائی دی۔

اسے ایک ہی لمحے میں اس شخص پر پیار بھی ایا تھا اور حیرانگی بھی ہو رہی تھی۔

جب کہ بنا کچھ بھی الٹا سیدھا سوچے اس نے اپنی انکھیں بند کرتے ہوئے سونے کی کوشش کی تھی

○○○○○○○

کیسی طبیعت ہے اب تمہاری رسل نے صبح اٹھتے ہی اس سے سوال کیا تھا۔

میں بہت بہتر ہوں۔کائزان سو رہے ہیں تو چلیے ہم ناشتہ بنا لیتے ہیں کیونکہ اگر وہ جاگ گئے تو مجھے کچن میں نہیں جانے دیں گے اور میں یہ روز روز ٹوسٹ اور سینڈوچ نہیں کھا سکتی مجھے پراٹھا کھانا ہے۔

مجھے بھی۔۔۔۔۔رسل نے فورا اس کی بات مانتے ہوئے کچن کی راہ لی تھی لیکن اس سے پہلے اس نے کائز کے دروازے کو باہر سے لاک کر دیا تھا جبکہ اس کی حرکت پر مرم کو ہنسی ائی تھی۔

جب یہ باہر آئے گا تب تم کہہ دینا کہ جب تم باہر نکلی غلطی سے تم سے دروازہ لاک ہو گیا تھا اس نے اسے بہانہ تیار کر کے دیا تھا۔

جب رفیل بھی اپنے کمرے سے نکلتا کچن میں گھس گیا تھا۔

ایک پراٹھا میرے لیے بھی بھابھی جان اس نے بے حد کم اواز میں صدا لگائی تھی جبکہ وہ ہونٹوں پر انگلی رکھتی اسے خاموش کروا رہی تھی اور پھر ان تینوں نے مل کر پراٹھے بنائے تھے رسل نے پیرا بنا کر روٹی بیلی تھی۔

-

اور توے پر ڈال کر مرم روٹی سیکھنا چاہ رہی تھی جب رفیل نے اسے منع کر دیا اور اس سے کہا کہ تم بس مجھے یہ بتاتی رہو کہ کب کب اس کو الٹا کرنا ہے باقی سب کچھ ہم کر لیں گے۔

ان دونوں کو اگر خود ہی کام کرنا تھا تو پھر اسے شامل کیوں کیا تھا وہ سمجھ نہیں پائی تھی ہاں لیکن ان دونوں کو اس نے گھورا تھا۔

یار گھورنا بند کرو پہلے ہمارے پیٹ کا کوئی حل نکالو قسم سے بہت بھوک لگی ہوئی ہے اس کے گھورنے کو ان دونوں نے ہی کوئی اہمیت نہیں دی تھی۔

ایسا کرتی ہوں میں چلی جاتی ہوں اگر آپ کو سب کام خود ہی کرنے والے ہیں تو مجھے کیوں لے کر آئے ہیں یہاں پر۔۔۔؟

اسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا کہ ایک عورت کے ہوتے ہوئے وہ دونوں مرد کام کر رہے تھے۔

ارے یار ہم سے گول روٹی نہیں بنتی ناتم بس یہاں اؤاور گول روٹی توے پر ڈال دو دیکھو میں کتنی اچھی روٹی بیل رہا ہوں۔

لیکن پھر بھی کہیں سے موٹی اور کہیں سے پتلی ہوتی ہے لیکن جب تم توے پر ڈالتی ہو تو گول مٹول ہو جاتی ہے مجھے لگتا ہے تم نہ اس کے اوپر کوئی منتر پڑتی ہو۔رفیل نے جیسے اس کا نتیجہ نکالا تھا۔

آپ لوگ اسے میرا ٹیلنٹ کہہ کر بھی میری تعریف کر سکتے تھے۔

منتر ونتر کچھ نہیں ہوتا بس روٹی کو ٹھیک سے ہاتھوں سے بنایا جاتا ہے اور کچھ بھی نہیں یہ آپ کی غلط فہمی ہے کہ آپ کے اس بیلن پر روٹی بیلنے سے روٹی گول ہوتی ہے۔

اس نے جیسے راز کی بات بتائی تھی جبکہ وہ دونوں ہی نہ سمجھی سے کندھے اچکا گئے تھے

اور پھر ان تینوں نے مل کر صبح کا ناشتہ بہترین قسم کا بنایا تھا۔

○○○○○○○○○

یہ کیا کر رہے ہیں آپ اس نے غصے سے کائزان کے پلیٹ دیکھی تھی جس میں سب سے گندا پراٹھا تھا۔

ارے رکھنے دو مجھے کائزان کو یقین بھی تو دلانا ہے نا کہ یہ ناشتہ میں نے بنایا ہے اگر اسے اتنا گول اور خوبصورت پراٹھا دیں گے نا تو اسے پتہ چل جائے گا کہ ناشتہ تم نے بنایا ہے اور ہم دونوں کی موت پکی ہو جائے گی۔

رسل نے اصل وجہ بتائی تھی جبکہ اس نے فوراً انکار کر دیا۔

خبر دار جو آپ نے میرے شوہر کے لیے ایسا گندا سا پراٹھا رکھا میرے شوہر اچھا والا پراٹھا کھائیں گے اور ویسے بھی یہ میں نے نہیں آپ لوگوں نے ہی بنایا ہے میں نے تو صرف توے پہ روٹی ڈالی تھی۔

فضول میں نا مجھے پھنسانے کی ضرورت نہیں ہے اور خبر دار جو آپ نے میرے شوہر کے لیے ایسا جلا ہوا الٹا سیدھا پراٹھا رکھا تھا۔

اس نے فوراً ہی وہ نقشے دار پراٹھا ایک طرف کر دیا تھا جب کائزان کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کرسی گھسیٹ کر بیٹھنے لگا۔

ان دونوں نے تو ایسے ہاتھ چلائے تھے کہ مرم حیرانگی سے دیکھنے لگی وہ اتنا تیز کھانا کھا رہے تھے جیسے پہلے کبھی ان لوگوں کو کھانا ملا ہی نہ ہو۔

رسل رفیل انسانوں کی طرح ارام سے کھانا کھاؤ کھانا کھانے کے کچھ آداب ہوتے ہیں کہیں بھاگا نہیں جا رہا یہ کھانا اور نہ ہی تم لوگوں کو اخری دفعہ ملا ہے اس نے کافی غصے سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا وہ تو ڈبلیو کا اس طرح سے بے ادبی سے کھانا کھانا پسند نہیں کرتا تھا تو وہ دونوں تو انسان تھے۔

وہ ہم دونوں کو جانا ہے ضروری کام ہے مجھے کچھ انفارمیشن لینی تھی اور رفیل نے فلیٹ جانا تھا۔ بہت دن ہو گئے نا یہ اپنی والی سے نہیں ملا۔

رسل نے اصل وجہ بتاتے ہوئے پراٹھا ختم کیا تھا۔

جب کہ کائزان اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی پلیٹ میں موجود گول پراٹھا دیکھ رہا تھا جو یقینا رسل کے ہاتھ کا تو ہرگز نہیں تھا۔

یہ مرم نے بالکل نہیں بنایا میں نے بنایا ہے لیکن یہ تمہاری بیوی نہ کسی کی سنتی تو ہے نہیں کچن میں آکر کہتی ہے کہ اپنے شوہر کے پراٹھے کو توے پر میں خود ڈالوں گی۔

کیونکہ ہم لوگ نقشے بنا دیتے ہیں تو اس نے صرف توے پر ڈالا ہے باقی سارا کام میں نے کیا ہے رسل نے ادھا سچ ادھا جھوٹ ملا کر بولا تھا۔

لیکن کائزان بس ایک نظر اسے دیکھتا نفی میں سر ہلا کر اپنا کھانا شروع کر چکا تھا جیسے وہ سچ میں اس کی بات پر یقین کر چکا ہو

OOOOOOOO

ناشتہ کرنے کے بعد وہ کمرے میں ائی تو کائزا اس کے میڈیسن باکس سے دوائیاں نکالتے ہوئے آ کر اسے دینے لگا۔

میں کھالوں گی اپ فضول میں پریشان ہوتے ہیں یہ چھوٹے چھوٹے کام تو میں کر ہی سکتی ہوں آپ اتنا زیادہ پریشان نہ ہوں ۔میں اپنا خیال رکھ لوں گی اپ کو کام ہو گا نہ۔۔۔۔؟

وہ اس کے ہاتھ سے میڈیسن لیتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

مسئلہ کیا ہے مرم پہلے بھی تو تمہارے کام میں ہی کرتا تھا نا تب تو تم نے کبھی انکار نہیں کیا اب اس طرح سے ری ایکٹ کیوں کر رہی ہو جیسے میں کوئی ایسے کام کر رہا ہوں جو میرے لیے ناممکن ہے۔

وہ اخر اس سوال پر آ ہی پہنچا تھا جو وہ اس سے نہیں پوچھنا چاہتا تھا لیکن اب مرم اس کے لیے انجان بن رہی تھی اس طرح سے

ری ایکٹ کر رہی تھی جیسے وہ اس کا شوہر نہیں بلکہ کوئی انجان ہو

۔

نہیں مسئلہ تو کوئی بھی نہیں ہے لیکن اپ کو میری وجہ سے تکلیف اٹھانی پڑتی ہے تو۔۔۔۔۔۔۔

تکلیف۔۔۔" وہ جیسے ایک ہی لفظ پر اٹک گیا تھا اس کی بات اس نے کافی غصے سے کاٹی تھی۔

Zubi Novels Zone

کیا مطلب ہے تمہاری بات کا تمہارا کوئی کام کرتے ہوئے مجھے تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔

زندگی ہو تم میری مرم۔۔۔۔۔۔میرے جینے کی وجہ ہو اور تمہیں لگتا ہے کہ تمہارا کوئی کام کرنے سے مجھے تکلیف اٹھانی پڑے گی۔۔۔؟

تم سے دور رہ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے دوسری سانس نہیں اے گی اور تمہارے لیے کچھ کرتے ہوئے مجھے تکلیف اٹھانی پڑے گی۔

تم جانتی ہو میری حالت کیا تھی تمہیں کھو کر تمہیں اندازہ بھی ہے کہ پچھلے تین دن میں نے کون سی اذیت میں گزارا ہوں میرے دماغ میں صرف ایک ہی سوچ بار بار ارہی تھی کہ اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو میرا کیا ہو گا۔

اگر سمیر حمدانی نے تمہیں کچھ کر دیا تو میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کچھ غلط اور تمہیں لگتا ہے کہ تمہارے لیے کچھ کرتے ہوئے مجھے تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔

کیوں انجان بن رہی ہو مجھ سے مرم کیوں مجھ سے دور جا رہی ہو جو کچھ تمہارے دماغ میں چل رہا ہے جو کچھ تم مجھ سے پوچھنا چاہتی ہو کیوں نہیں پوچھ رہی ہو
کیوں نہیں شیئر کرنا چاہتی ہو اپنی باتیں مجھ سے کیوں مجھ سے دور بھاگ رہی ہو تم۔۔۔؟

تمہیں کیا لگتا ہے مجھے سمجھ میں نہیں ارہا کہ تم کیا کر رہی ہو میرے ساتھ اپنے ساتھ۔۔۔۔۔۔

کوئی بے وقوف نہیں ہوں میں سب دکھتا ہے مجھے تم مجھ سے دور جانے کی کوشش کر رہی ہو اور یہ تمہیں یہ لگتا ہے کہ مجھے ایک گینگسٹر کے روپ میں دیکھ کر تم مجھے بدلا ہوا پاؤ گی تو ایسے نہیں ہو گا یار محبت کرتا ہوں میں تم سے چاہتا ہوں تمہیں زندگی ہو تم میری۔

میں نہیں بدلا مرم اج بھی وہی ہوں مجھے ایک الگ روپ میں دیکھ کر تم بدل گئی ہو۔اور ایک بات یاد رکھنا میں نے تم سے کچھ چھپایا نہیں ہے میں جیسا تھا ویسا ہی تمہارے سامنے ہوں۔

ہاں لیکن تم ویسی نہیں رہی ہو اور یاد رکھنا مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تم کیسی ہو میرے لیے یہ بات اہمیت رکھتی ہے کہ تم میری مرم ہو

اور تمہیں زندگی کی اخری سانس تک کائزان کاظمی کے ساتھ رہنا ہے وہ غصے سے اسے پیچھے دھکیلتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ بس خاموشی سے اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہی

OOOOOOOO

کائزان کے جانے کے بعد وہ نہ جانے کتنی ہی دیر اس کے بارے میں سوچتی رہی تھی اور بیٹھی روتی رہی تھی اس کے جانے کے تھوڑی دیر کے بعد رسل کمرے میں ایا تو اسے بیٹھ کر روتے ہوئے پاکر تھوڑا پریشان ہوتا ہوا۔

وہ اس کے پاس ہی آکر بیٹھ گیا تھا۔

کیا ہوا ہے مرم وہ تم سے لڑ کیوں رہا تھا کیا کہہ رہا تھا وہ تم سے۔۔؟ تم دونوں میں سب کچھ ٹھیک تو ہے نا پلیز مجھے بتاؤ آخر ہوا کیا ہے۔

اس طرح سے وہ کیوں تم سے ناراض ہو کر گھر سے چلا گیا ہے

دیکھو بیٹا مجھے اپنا بڑا بھائی سمجھو میں کائزان کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتا ہوں۔

یقیناً میں تمہاری پرابلم حل کر لوں گا۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا جبکہ مرم نے روتے روتے اس سے پوری بات بتا دی تھی۔

OOOOOOO

دیکھو مرم۔ جتنا کائزان کو میں جانتا ہوں وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے اور کبھی بھی وہ تم سے دور جانے کے بارے میں نہیں سوچ سکتا۔

اور نہ ہی وہ یہ خیال کبھی تمہارے ذہن میں انے دے گا یہ بات تو تم اپنے دماغ سے نکال ہی دو کہ وہ کبھی تمہیں کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے کوئی اپنی ہستی کھیلتی زندگی تباہ نہیں کرتا۔

میں جانتا ہوں جس طرح اچانک سب کچھ تمہارے سامنے ایا ہے ان سب چیزوں کو قبول کرنا تمہارے لیے تھوڑا مشکل ہے لیکن تم بھی تو یہ بات پہلے سے جانتی تھی نا کہ وہ کیا ہے۔اور اس کی حقیقت کیا ہے یہ بات الگ ہے کہ اس نے کبھی تم پر اپنا اپ ظاہر نہیں ہونے دیا کیونکہ تمہارا ان سب چیزوں سے کہیں دور دور تک کوئی واسطہ نہیں ہے۔

لیکن اس نے تمہیں کسی طرح کے دھوکے میں نہیں رکھا تھا اس نے تمہیں شروع سے ہی بتادیا تھا کہ وہ کیا ہے اور تو اور تمہارا بھائی بھی ان سب چیزوں کے بارے میں جانتا تھا۔

تم لوگوں کی شادی کائزان کی مرضی سے ہوئی ہے سب کچھ کائزان کے مطابق ہوا ہے کائزان کو پتہ تھا تمہیں وقت لگے گا سب کچھ قبول کرتے ہوئے لیکن تم نے خود ہی ہر چیز کو قبول کر لیا کائزان کو اس کے کام کے ساتھ ایکسیپٹ کر لیا۔

تم لوگوں کی زندگی بالکل ایک نارمل کپل کی طرح ہو گئی تھی ایسے میں یہ سب کچھ سامنے انا ایک جھٹکے سے کم نہیں تھا لیکن بات پھر بھی وہی ہے کہ تم کسی چیز سے انجان نہیں تھی۔

یہ شادی زور زبردستی ہوئی تھی تم نے اگے جا کر کمپر ومائز ہی کرنا تھاہاں یہ الگ بات ہے کہ تم نے اس کی محبت کو قبول کر لیا کمپر ومائز کرنے کے بجائے اپنی زندگی میں اگے بڑھنا تم نے بہتر سمجھا۔

تم نے ہر چیز کو قبول کیا اور اب تمہیں یہ بھی قبول کرنا ہو گا۔

اگر تمہارے لیے یہ سب کچھ مشکل ہے تو بھی تمہیں یہ بات سمجھنی ہوگی کہ کائزان تمہارے انے کے بعد ایسا نہیں ہوا بلکہ وہ تمہارے انے سے پہلے ویسا ہی تھا۔اور اگے بھی ایسا ہی رہے گا نہ اس نے پہلے کبھی تم پر اپنی پروفیشنل لائف ظاہر ہونے دی ہے اور نہ ہی کبھی اگے ہونے دے گا۔

ان سب چیزوں کو اپنے دماغ سے نکال کر تم اپنی شادی شدہ زندگی پر غور کرو تو سب کچھ بالکل نارمل لگنے لگے گا بھول جاؤ سب کچھ ایک براخواب سمجھ کر بھلا دو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

کائزان چاہتا ہے کہ تم اس سے ویسے ہی بات کرو جس طرح پہلے کرتی تھی اسی طرح اس سے پیار کرو اس سے ضد کرو اپنی باتیں منواؤ اس سے خوفزدہ رہ کر تم اس سے دور نہیں جا سکتی۔

میں امید کرتا ہوں کہ تمہیں میری باتیں سمجھ میں اگئی ہوں گی اور تم سے یہ امید رکھتا ہوں کہ تم اپنے دماغ سے ہر فضول سوچ نکال کر اپنی زندگی میں اگے بڑھنے کی کوشش کرو گی اس کے سر

پہ ہاتھ پھیرتا وہ اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا جبکہ وہ اب بھی اپنے دونوں ہاتھ گود میں رکھے زمین کو گھور رہی تھی

○○○○○○○○○

مرم سے بات کرنے کے بعد باہر آیا تو اس کا فون بجنے لگا اس نے فون نکال کر دیکھا تو اس کے فون پر دوبارہ وہی نمبر جگمگا رہا تھا جو پچھلے دو دن سے مسلسل اسے تنگ کر رہا تھا۔

اس نے دو تین دفعہ پہلے فون اٹھایا لیکن دوسری طرف سے کوئی بھی نہیں بولا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اخر کون ہے جو اسے بار بار فون کرنے کی کوشش کرتا ہے اور بولتا کچھ بھی نہیں تنگ آ کر اس نے فون اٹینڈ کرتے ہوئے اپنے کان سے لگایا۔

ہیلو اخر کون بات کر رہا ہے کیوں مجھے تنگ کر رہے ہو اگر تم نے مجھ سے بات نہیں کرنی تو بار بار فون کرنے کی اخر وجہ کیا ہے اخر ہو کون تم اس نے بہت غصے سے پوچھا تھا۔

تمہاری موت۔۔۔۔۔۔بس یہ دو لفظی جواب اس کے کانوں کی سماعتوں سے ٹکرایا تھا۔ جبکہ نسوانی آواز سن کر رسل کے لب مسکرا اٹھے تھے۔

اچھا تو یہ موت صرف فون کیوں کر رہی ہے سامنے بھی تو آئے وہ پر سکون انداز میں بولا تھا۔

بڑی جلدی ہے تمہیں اپنی موت سے ملنے کی فکر مت کرو بہت جلد اؤں گی تمہارے سامنے لیکن یاد رکھنا وہ دن تمہاری زندگی کا اخری دن ہو گا۔ وہ یقیناً اسے دھمکا رہی تھی۔

ہاں شاید ہوگا کیونکہ آواز تو بڑی حسین ہے یقینا چہرہ بھی حسین ہوگا اور ہم حسن پر مرنے والوں میں سے ہی ہیں محترمہ تو بتائیے کب دیدار کروا رہی ہیں اپ وہ اس کی ساری باتوں کو مذاق میں لے رہا تھا۔

بہت جلد بس تیار رہنا کیونکہ جس دن میں تمہارے سامنے اؤں گی وہ دن تمہاری زندگی کا اخری دن ہوگا۔

بالکل بالکل میں بالکل تیار بیٹھا ہوں اپ بس اپنا دیدار تو کروائیں کہ اخر اپ ہیں کون ویسے آپ کی مجھ سے دشمنی کیا ہے اپ میری جان کیوں لینا چاہتی ہیں وہ اب بھی پر سکون انداز میں بول رہا تھا۔

تم نے مجھ سے میرا سب سے عزیز رشتہ چھینا ہے اور میں تم سے اپنا وہ رشتہ واپس لے کر رہوں گی اس کے انداز میں نفرت ہی نفرت تھی رسل تھوڑا پریشان ہوا تھا

کون تھی وہ اور اس نے اس سے کون سا عزیز رشتہ چھین لیا تھا۔ وہ بالکل بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا اس کی باتوں کو آخر یہ لڑکی کہنا کیا چاہتی تھی آخر اس کی باتوں کا مطلب کیا تھا۔

کون ہو تم اور میں نے تم سے کیا چھینا ہے دیکھو لڑکی میں تمہاری کسی بھی بات کو سمجھ نہیں پا رہا پتہ نہیں تم کس بارے میں بات کر رہی ہو لیکن تمہارے انداز سے لگ رہا ہے کہ تم یقیناً کسی غلط فہمی کا شکار ہو۔

اور اگر ایسا ہے تو میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں۔ وہ اس کی بات کو کچھ حد تک سمجھتے ہوئے بولا تھا جبکہ دوسری طرف سے تنفر سے سر جھٹکا گیا۔

میری مدد صرف اور صرف تمہاری موت کر سکتی ہے تمہیں قبر میں اتار کر سکون ملے گا مجھے۔ تمہیں وارن کرنے کے لیے فون کیا تھا کہ تیار ہو جاؤ تمہاری موت تمہارے بے حد قریب ہے اس نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے اگلے ہی لمحے فون بند کر دیا تھا۔

جبکہ رسل حیرانگی سے اس نمبر کو دیکھنے لگا تھا۔

اس نے بار بار اس نمبر پر کال کرنے کی کوشش کی تھی لیکن دوسری طرف سے نمبر مسلسل اف جا رہا تھا۔

اخر کون تھی یہ لڑکی اور اس کے ساتھ اخر مسئلہ کیا تھا کون سا عزیز رشتہ رسل نے اس سے چھینا تھا جس کا بدلہ لینے کے لیے وہ اتنی بے قرار تھی۔

آخر کیا چل رہا تھا اس لڑکی کے دماغ میں اخر کیا سوچ تھی اس کی کیوں وہ اسے دھمکیوں بھرے فون کر رہی تھی کیا اسے یہ بات کائزان کو بتانی چاہیے اس نے سوچا تھا۔اور پھر خود ہی اس نے اپنی اس سوچ کی نفی کر دی تھی۔

نہیں کائزان اپنی پرسنل پرابلم کی وجہ سے پہلے ہی پریشان ہے مجھے اسے مزید پریشان نہیں کرنا چاہیے یہ معاملہ اتنا بھی برا نہیں ہے کہ اس میں کائزان کو ڈسٹرب ایک معمولی سی لڑکی ہی تو ہے اسے میں خود سنبھال لوں گا۔

اس نے سوچتے ہوئے وہ نمبر اپنے کسی ادمی کو سینڈ کیا تھا اور کہا تھا کہ اسے اس نمبر کی ساری ڈیٹیلز چاہیے۔

جس پر اس کے ادمی نے کہا تھا کہ شام تک وہ اس نمبر کی ساری ڈیٹیلز نکال کر اسے سینٹ کر دے گا اور پھر رسل نے اس بات کو اپنے ذہن سے نکالتے ہوئے کائزان کا دیا ہوا کام کرنے کے بارے میں سوچا کائزان جاننا چاہتا تھا کہ سمیر حمدانی زندہ ہے یا کہیں مر مرا گیا ہے۔

اگر وہ مر گیا تھا تو اسے اس بات کا افسوس تھا اور اگر زندہ تھا تو یہ خوشی کی بات تھی کیونکہ کائزان نے کہا تھا کہ وہ اسے زندہ سلامت اپنے سامنے چاہتا ہے کیونکہ وہ اسے ایسی موت دینا چاہتا ہے کہ اس کی انے والی سات نسلیں بھی یاد رکھیں۔

ooooooo

گڈ مارننگ جان۔۔۔۔۔ سوسو سوری بہت لیٹ ہو گیا نا تم بھی سوچ رہی ہو گی کہ تین دنوں سے میرے شوہر گرامی کہاں تشریف لے گئے ہیں دراصل ایک ضروری کام اگیا تھا جس کی وجہ سے جانا پڑ گیا۔

لیکن مجھے یقین ہے کہ توشیبہ نے بہت اچھے سے تمہارا خیال رکھا ہو گا اور تمہیں انٹرٹین بھی کیا ہو گا ویسے جو بھی کہو لو لڑکی باتیں بہت کرتی ہے لیکن اچھی ہے۔

اور مجھے لگتا ہے کہ تمہیں بھی وہ بہت زیادہ پسند ہے اخر اس کے سامنے تم اتناری ایکٹ کرتی ہو اور میرے سامنے ایسے بت بن کر لیٹی رہتی ہو نا انصافی ہے ڈارلنگ بہت بڑی ناانصافی ہے اور ان ساری ناانصافیوں کے بدلے میں تم سے بعد میں گن گن کر لوں گا یہ مت سوچنا کہ رفیل تمہیں ایسے ہی معاف کر دے گا۔

اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے وہ اپنی ہی دھن میں بولے جا رہا تھا

۔جب توشیبہ سوپ کا پیالہ لیے اندر داخل ہوئی۔

اپ کی بیوی نے اپ کو بہت سارا مس کیا ہے اپ کو نہیں بتاتی لیکن کیا ہے نا کہ میں جب بھی اس کے سامنے اپ کا نام لیتی ہوں نا اس کی گال لال ہو جاتے ہیں توشیبا نے کمرے میں داخل ہوتے ہی انشراح کا راز کھول دیا تھا۔

توشیبہ کے بچی ایک دفعہ مجھے پوری طرح سے ٹھیک ہونے دے پھر میں تجھے بتاؤں گی کہ میرے گال لال ہوتے ہیں یا میرے مکوں سے تیرا چہرہ لہولوہان۔وہ یوں ہی انکھیں بند کیے ہوئے سوچ رہی تھی جبکہ اس کے چہرے کے ایکسپریشنز رفیل کو مزہ دے رہے تھے۔

ہاں تو پیار کرتی ہے مجھ سے کوئی مذاق تھوڑی ہے میرے نام پر گال سرخ نہیں ہوں گے تو کیا تمہارے نام پر ہوں گے وہ بھی اج کافی شرارتی موڈ میں تھا اسی لیے اس کے چہرے کو ہاتھ کی مدد سے اگے پیچھے کرتے ہوئے اسے باقاعدہ اس کے چہرے کو جانچا تھا۔

جب رفیل کا فون بجنے لگا۔

سارے ہی اس دنیا میں میرے پیار کے دشمن ہیں کوئی نہیں ہے جو مجھے تھوڑے لمحے میری بیوی کے ساتھ گزارنے دے وہ کہتے ہوئے فون اٹھا کر باہر نکل گیا تھا۔ جبکہ توشیبہ مسکرا کر انشراح کی طرف بھرنے لگی تھی جب کہ اس کی کھلی انکھوں اور انکھوں میں غصہ دیکھ کر تھوڑی گھبرا سی گئی۔

اچھا یار ایم سوری پتہ چل گیا مجھے یہ بات تمہارے شوہر کو نہیں بتانی تھی کہ ان کا نام لیتے ہی تمہارے گال لال ہوتے ہیں اس نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے اس کے پیچھے تکیار کھا تھا ۔لیکن اس کا گھورنا کم نہ ہوا تو سوپ کا پیالہ وہیں رکھتے ہوئے باہر بھاگ گئی

OOOOOOOO

اس وقت گھر پر کوئی بھی نہیں تھا مرم نے باہر دیکھا تو ڈبلیو آرام سے اپنے پنجرے میں بیٹھا ہوا تھا تھوڑی دیر پہلے وہ اس کے ساتھ خوب سارا کھیل چکا تھا اسی لیے اس وقت پر سکون تھا۔ باہر کی طرف گھومتے گھومتے اسے اچانک خیال آیا تھا کہ اسے گھر کی پچھلی سائیڈ پر جانا چاہیے۔

اسے اس طرف کیوں جانا چاہیے تھا یہ تو اسے نہیں پتہ تھا بس کچھ سوچ کر اس نے اس طرف قدم بڑھائے تھے۔

وہاج کاظمی کائزان کا باپ جس کے بارے میں سمیر ہمدانی کو شک تھا کہ وہ زندہ ہے اور کائزان کی قید میں ہے اگر وہ زندہ ہوا اور کائزان کی قید میں ہوا تو یقیناً وہ نیچے اسی بیسمینٹ میں ہو گا جہاں پر کائزان نے اسے باتوں ہی باتوں میں جانے سے منع کیا تھا۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس طرف جا رہی تھی جبکہ ڈبلیو نے اسے اس طرف جاتے دیکھ کر اس کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

لیکن وہ کچھ بھی نہیں بولی بلکہ اس طرف جانے لگی اسے ڈر لگ رہا تھا اسے اس طرف جانا چاہیے تھا یا نہیں اسے نہیں پتہ تھا لیکن پھر بھی وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھا رہی تھی۔

بیسمنٹ کی سڑھیوں کی طرف اتے ہوئے وہ اچانک رک گئی تھی

اس نے نیچے جانے کے بارے میں سوچا تھا لیکن اندھیرے کی

طرف جاتے ہوئے اسے خوف بھی محسوس ہو رہا تھا لیکن اس

نے اپنے اندر کے سوالوں کا جواب تو لینا ہی تھا اسی لیے اس نے

پہلی سیڑھی پر قدم رکھا ہی تھا کہ اچانک کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ

کر اسے اپنی جانب کھینچ لیا

OOOOOOOOO

یقیناوہ اس افتاد کے لیے ہر گز تیار نہیں تھی اسی لیے تو اس کے

چوڑے شانوں کا حصہ بنی تھی۔

میں نے منع کیا تھا نا تمہیں اس طرف آنے سے اس کے کان میں

کائزان کی بھاری سرگوشی گونجنے لگی تھی۔

ایک لمحے کے لیے اس کا دل سینے کی دیواریں توڑ کر باہر انے کو بے تاب ہوا تھا

وہ۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔و۔۔۔۔۔"گھر دیکھ رہی تھی وہ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوتی اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اسے خود سے دور کرنے لگی تھی۔

لیکن اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ اسے مزید کھینچ کر اپنے حصار میں قید کر چکا تھا۔

ہاں تمہارا گھر ہے تم جب چاہے اسے دیکھ سکتی ہو لیکن وہاں جو تمہارا شوہر تمہیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر پاگل ہو رہا ہے اس کا کیا ۔۔۔؟

اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اس نے اس کے لبوں پر اچانک ہی اپنے لبوں کی گرفت جمائی تھی۔

تمہیں نہیں لگتا کہ تمہیں اس وقت اپنے شوہر کے ساتھ وقت گزارنا چاہیے وہ اس کے لبوں کا لمس اپنے پورے چہرے پر بکھرتا محسوس کر رہی تھی۔

چلو کہیں باہر چلتے ہیں گھر میں رہ کر بور ہونے کا کوئی فائدہ نہیں اس کا ہاتھ اس کی کمر پر گردش کرتے ہوئے اسے خود سے دور کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنا رہا تھا جبکہ اس کے لبوں کو اپنے پورے چہرے پر محسوس کرتی وہ صرف ہاں میں سر ہلا گئی تھی جب کہ وہ اس کا سر اپنے سینے سے لگاتا ہوا اسے واپس گھر کی طرف لے جانے لگا تھا۔

اس نے ایک نظر مڑ کر بیسمنٹ کی طرف دیکھا اور قدم آگے کی طرف بڑھا دیے

ارتج شاہ

○○○○○○○○

وہ اسے اپنے ساتھ لنچ کرنے کے لیے ایک ریسٹورنٹ میں لے کر آیا تھا یہ ریسٹورنٹ اس کے لیے انجان نہیں تھا وہ اکثر یہاں پر آتے رہتے تھے۔

وہ کچھ بھی بولے بنا خاموشی سے اس کے ساتھ چلی ائی تھی۔ وہ آج کل کسی بات پر اعتراض نہیں کر رہی تھی۔ آج صبح وہ اس پر کتنا غصہ کر کر گیا تھا کتنی ناراضگی سے اسے صبح چھوڑ کر گیا تھا۔

اس کو جانے کے بعد اسے بہت برا لگا اس نے ساری باتیں رسل کو بھی بتا دی تھی۔

رسل نے ایک اچھے بھائی کی طرح اس کو سمجھانا چاہا تھا کہ اسے اپنی زندگی میں کس طرح سے اگے بڑھنا ہے۔

۔لیکن پھر بھی یہ سب اس کے لیے بہت مشکل ہو گیا تھا وہ کائزان پر بھروسہ کرتی تھی اس سے محبت کرتی تھی لیکن کائزان کو اس خطرناک روپ کے ساتھ قبول کرنا اس کے لیے مشکل ہو گیا تھا۔

وہ اسے لیے ایک فیملی کیبن کی طرف جا رہا تھا جب اچانک ایک آدمی مرم سے ٹکرایا تھا۔

مرم نے فوراً سوری بولا تھا کیونکہ شاید غلطی اس کی تھی وہ ہی بے دھیانی میں چل رہی تھی جبکہ کائزان نے اس لڑکے کو جواب دینے سے پہلے ہی گردن سے پکڑ کر پیچھے دیوار کے ساتھ اتنی شدت سے مارا تھا کہ مرم کی چیخ نکل گئی۔

تیری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو چھونے کی۔۔۔۔۔۔۔"وہ غصے سے اس کی گردن پکڑتے ہوئے بولا تھا۔جبکہ مرم تو اس کے انداز پر کانپ کر رہ گئی تھی۔

تم نے اسے چھونے کی ہمت کیسے کی وہ اسے دوبارہ مارنے والا تھا کہ وہاں پر اندر آتے کچھ لوگوں نے اسے پکڑ لیا۔

جب کہ وہ اب بھی غصے سے اسے گھور رہا تھا۔

چھوڑو مجھے میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا اس کی ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو اس طرح سے چھونے کی۔۔۔۔؟وہ غصے سے اپے سے باہر ہو رہا تھا جبکہ مرم کے اندر اس کا ڈر مزید جگہ بنا رہا تھا۔

سر پلیز آپ اسے چھوڑ دیں ہم اسے سمجھالیں گے یہ ایسا ہی ہے آتی جاتی لڑکیوں سے ٹکراتا رہتا ہے ایک ویٹر بھاگتے ہوئے اس کے پاس آیا اور اسے سمجھانے والے انداز میں بولا۔

جب کہ وہ غصے سے اسے گھور رہا تھا جیسے ابھی اسے کچا چبا جائے گا

۔

اگر ایسا ہے تو میں اسے ہمیشہ کے لیے ٹھیک کر دوں گا وہ ویٹر کو اس کی زبان میں جواب دیتے ہوئے غصے سے اس کی طرف بھرا تھا۔

سر پلیز ہم معافی مانگتے ہیں دوبارہ ایسا نہیں ہوگا پھر اس معاف کر دیجیے سر وہ پھر سے اس سے معافی مانگنے لگا تھا جبکہ اسے ایک زوردار دھکا دیتے ہوئے پیچھے کرتا وہ مرم کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی دوسری سائیڈ کر چکا تھا۔

اگر اتنا مسئلہ ہے تو لڑکی کو ساتھ لے کر چلتے کیوں ہو۔۔۔۔؟وہ آدمی مصری زبان میں اسے ایک دفعہ پھر سے للکار چکا تھا۔

جبکہ اس دفعہ وہ مرم کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے بنا کسی کا بھی لحاظ کیے اس کے پاس ایا اور اسے گردن سے پکڑ کر پوری شدت سے دیوار سے دل مارا وہ اگلے ہی لمحے وہیں زمین پر ڈھیر ہو گیا تھا۔

جبکہ اس دفعہ مرم کی آنکھیں پوری طرح سے پھیل چکی تھی وہ پبلک پلیس میں اس طرح کی کوئی حرکت کرے گا اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔

جب کہ اپنی شرٹ ٹھیک کرتا وہ واپس مرم کی طرف مڑا اور اس کا ہاتھ پکڑتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا اسے فیملی کیبن کی طرف لے گیا تھا۔

OOOOOOOOOO

وہ ویٹر کو کھانا آرڈر کرنے کے بعد مرم کی طرف متوجہ ہوا تھا جو سر جھکائے اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر اس کا نقاب اتار دیا تھا لیکن اس نے اب بھی سر اٹھا کر اس کی طرف نہ دیکھا۔

مرم۔۔۔اس نے اسے یوں ہی سر جھکائے بیٹھے دیکھ کر پکارا تو اس نے ذرا سی نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا جبکہ اس کی انکھوں سے انسو بہتے دیکھو تڑپ کر اس کی طرف ایا تھا۔

کیا ہوا تم رو کیوں رہی ہو اس طرح تمہاری آنکھوں میں آنسو کیوں ہیں کیا تمہیں کہیں چوٹ لگی ہے بتاؤ مجھے وہ بہت پریشان ہو گیا تھا اس کے انسو ہی تو اس سے برداشت نہیں ہوتے تھے۔

تم کہیں اس آدمی کے لیے تو نہیں رو رہی جیسے میں باہر مار کر آیا ہوں خبردار کسی دوسرے کے لیے ایک انسو بھی مت بہانا۔وہ

آدمی یہی ڈیزرو کرتا تھا اور مجھے اسے مارنے کا کوئی افسوس نہیں ہے۔دیکھ نہیں رہی تھی کس طرح اتے جاتی ہر لڑکی کو پریشان کر رہا تھا وہ۔۔۔۔وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

تو اسے سمجھایا بھی تو جا سکتا تھا آپ نے اسے زخمی کر دیا ضروری نہیں کہ ہر انسان کو مار پیٹ کر ہی صحیح راستے پر لایا جا سکے اپ سکون سے بات بھی تو کر سکتے تھے پتہ ہے آپ کی وجہ سے وہ اس وقت کتنی تکلیف میں تھا۔اس دفعہ وہ چپ نہیں رہی تھی۔

تمہیں لگتا ہے اسے کبھی کسی نے سمجھانے کی کوشش نہیں کی ہو گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

ایسے لوگوں کو بار بار سمجھانے کا نتیجہ بعد میں ریپ نکلتا ہے کیونکہ انہیں پتہ ہوتا ہے کہ انہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا بس آ کر دو تین دفعہ سمجھا دے گا۔

جب یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں کرنے میں وہ ایکسپرٹ ہو جاتے ہیں نا

تب وہ بڑے بڑے ایڈونچرز کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

ابھی اسے لڑکیوں کو تنگ کرنے میں مزہ آرہا ہے لیکن کل اس کا

نتیجہ ریپ نکلے گا۔وقت رہتے اگر انہیں ٹھیک سے نہ سمجھایا

جائے تو بعد میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے کیا تم یہ چاہتی ہو کہ اس

لڑکے کی اج کی یہ چھوٹی چھوٹی غلطیاں کل کسی لڑکی کی زندگی تباہ

کر دے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو مرم نے فوراً نفی میں

سر ہلایا تھا۔

اللہ نہ کرے۔۔۔۔۔۔وہ فوراً بولی تھی۔

جب کہ وہ ویٹر کے اندر اتے ہی چہرہ دوسری طرف پھیرتی اپنا

نقاب ٹھیک کرنے لگی جبکہ ویٹر کھانا لگا کر باہر نکل گیا تھا۔

اس کے بعد ان دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی وہ بہت اہستہ اہستہ کھانا کھانے لگی تو وہ اپنی سیٹ چھوڑ کر اس کے ساتھ والی کرسی پر آکر بیٹھا اور اسے اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلانے لگا۔

وہ ٹھیک تو ہو گا نا میرا مطلب ہے وہ بچ تو جائے گا نا۔۔۔۔؟اس نے کھانا کھاتے ہوئے پوچھا تھا۔

ہاں وہ بچ جائے گا اس کی فکر چھوڑو کھانا کھاؤ۔کچھ بھی نہیں ہو گا اسے بس عقل ائے گی اور دوبارہ ایسی حرکت کرنے کی غلطی نہیں کرے گا۔

اور یہ مت سوچنا کہ وہ بے قصور تھا ایسا ادمی جس کی وجہ سے ایک عورت اپنا راستہ بدل لے وہ بے قصور نہیں ہوتا یاد رکھنا۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے اہستہ اہستہ کھانا کھلا رہا تھا جبکہ وہ بھی مزید اس ٹاپک پر کچھ بھی بولے بنا اس کے ہاتھ سے کھانا کھاتی رہی۔

OOOOOOO

ادھی رات کا وقت تھا لیکن وہ جاگ رہی تھی اس کی نیند تو جیسے اس سے روٹھی ہوئی تھی اس کے دماغ میں بہت ساری چیزیں چل رہی تھی۔

کائزان نے اس سے کہا تھا کہ وہ اس سے جو پوچھے گی وہ اسے بتائے گا لیکن نہ جانے اسے کیوں لگ رہا تھا کہ کائزان اسے کچھ بھی نہیں بتانا چاہتا اسے خود ہی سب کچھ جاننا ہو گا۔

کیونکہ اگر کائزان نے اسے کچھ بھی بتایا تو وہ اس سے پوری بات شاید کبھی بھی نہیں بتائے گا اور اس نے کہا تھا کہ کائزان کو وہ ساری چیزیں دکھ دیتی ہیں وہ اپنے ماضی کو یاد نہیں کرنا چاہتا۔

اسی لیے اس نے سوچا تھا کہ وہ خود اس کے ماضی کے بارے میں سب کچھ پتہ لگا لے گی وہ خود اس کے بارے میں سب کچھ پتہ چلا

لے گی اور اس نے سوچا تھا کہ اب وہ اس کے بارے میں سب کچھ جان کر رہے گی۔

وہ اہستہ سے اس کے قریب سے اٹھ کر دروازے تک ائی تھی اس نے مڑ کر دیکھا تو کائزان گہری نیند میں تھا۔ سکون کا گہرا سانس لیتے ہوئے اس نے اہستہ سے دروازہ کھولا تھا۔

رفیل کے کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا لیکن لائٹ اندر سے بند تھی وہ گھر پر موجود تھا یا نہیں اسے اندازہ نہیں تھا لیکن اتنا پتہ تھا کہ پچھلے کچھ دنوں سے وہ یہاں گھر پر نہیں رک رہا بلکہ وہ کائزان کے شہر والے فلیٹ میں رہتا ہے۔

لیکن پھر بھی اس نے احتیاط کے لیے اس کے کمرے کی لائٹ ان کر کے کمرے کو دیکھا تھا کمرہ بالکل صاف ستھرا تھا واش روم کا

دروازہ کھلا ہوا تھا اور کمرے میں کوئی بھی نہیں تھا یہاں تک کہ اس کا کمبل بھی سلیقے سے بیڈ پر رکھا ہوا تھا۔

لائٹ آف کرتے ہوئے وہ باہر نکلی اور اس سے اگلے رسل کے کمرے کی طرف آئی اس نے کمرے کے دروازے پر ہاتھ رکھا تو اسے اندازہ ہو گیا کہ دروازہ اندر سے بند ہے یقیناوہ سو رہا ہو گا۔

وہ کچھ حد تک پر سکون ہوتے ہوئے ایک دفعہ پھر سے کائزان کو سوتے دیکھ کر گھر سے باہر نکلی تھی ڈبلیو کا پنجرہ بالکل خالی تھا یقینا وہ اپنے کھانے پینے کے لیے جنگل کی طرف گیا ہو گا اس نے جلدی سے گھر کی پچھلی سائیڈ کی طرف جانا چاہا تھا۔

OOOOOOOO

وہ تیز تیز قدم اٹھاتی بیسمنٹ کی طرف آرہی تھی اس نے آگے پیچھے ہر طرف دھیان رکھا تھا کہ کوئی اس کے پیچھے نہ آرہا ہو

یہاں تک کہ اس نے ڈبلیو کا بھی پورا دھیان رکھا ہوا تھا وہ تیز تیز قدم اٹھاتی بیسمنٹ کی طرف ائی تھی۔

لیکن بیسمنٹ تو کیا یہاں تو پیچھے صرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا اس طرف کوئی لائٹ ان نہیں ہو رہی تھی کاش اسے پہلے اندازہ ہوتا تو وہ گھر کے اندر سے ہی اس طرف کی لائٹس کا اندازہ لگا لیتی۔اور اس طرف کی لائٹس ان کر دیتی لیکن اب وہ صرف پچھتا ہی سکتی تھی۔

لیکن واپس جانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا آج تو وہ اس بیسمنٹ کا راز جان کر ہی واپس جانے والی تھی۔

اندھیرے میں وہ کس طرف جائے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا اہستہ اہستہ قدم اٹھاتی وہ آگے کی طرف ائی تھی ایک اندازے کے مطابق وہ اس بیسمنٹ والی جگہ پر اگئی تھی لیکن یہاں بہت اندھیرا تھا۔

سیڑھیاں بھی بالکل دھندلی دھندلی سی نظر ارہی تھی۔

اس نے ابھی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا ہی تھا کہ اسے جنگل سے جنگلی بھیڑیوں کی خطرناک اواز سنائی دی اس کا پورا جسم کانپ کر رہ گیا تھا۔

کیونکہ بھیڑیوں کے چیخنے چلانے کی اواز صرف جنگل کی طرف سے ہی نہیں ائی تھی بلکہ گونجنے کی وجہ سے نیچے پوری بیسمنٹ سے گونج کر واپس باہر نکلی تھی اس کا دل جیسے اچھل کر منہ میں

اگیا تھا اس میں اتنی ہمت ہی نہ رہی کہ وہ ایک اور سیڑھی پر قدم رکھ کر نیچے کی طرف جا پاتی وہ الٹے قدم واپس پیچھے کی طرف بھاگی تھی۔

شاید اتنی رات گئے اس کے لیے بیسمنٹ میں جانا ناممکن سی بات تھی وہ جس تیزی سے گھر سے نکلی تھی اسے تیزی سے واپس گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے اپنے کمرے میں ائی تھی اور اپنی چپلوں کو ایک طرف پھینک کر اگلے ہی لمحے وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے کائزان کے سینے میں چھپ گئی تھی۔

جب کہ کائزان نے مسکراتے ہوئے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار مضبوط کرتے ہوئے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا۔

OOOOOOOOO

اس کی انکھ کھلی تو مرم گہری نیند سو رہی تھی۔وہ اب تک اس کے سینے میں خود کو چھپائے ہوئے تھی۔اس کے لبوں پر گہری مسکراہٹ کھل گئی تھی اسے اندازہ ہی نہیں تھا کہ وہ اس کی غیر موجودگی سے انجان ہر گز نہیں ہے۔

وہ تو شاید جانتی تک نہیں تھی کہ اگر وہ چند لمحوں کے لیے اس سے دور ہو جائے تو اس کی سانسوں میں ہلچل مچ جاتی تھی۔

وہ کیسے اس کی غیر موجودگی کو نوٹ نہ کر پاتا وہ جب اس کے قریب سے اٹھ کر باہر جا رہی تھی وہ تب ہی جاگ گیا تھا۔

لیکن اس نے اسے روکا نہیں تھا وہ جو کرنا چاہتی تھی اسے کرنے دیا تھا۔

وہ اس سے کچھ بھی پوچھنے کے بجائے خود اس کے راز پتہ کرنے کی کوشش کر رہی تھی اگر وہ اس سے پوچھتی تو وہ شاید اب اس سے کچھ بھی نہ چھپاتا وہ اپنا سب کچھ اس کے سامنے کھول کر رکھ دیتا

لیکن شاید وہ اس سے کچھ پوچھنا ہی نہیں چاہتی تھی وہ خود سے ہی سب کچھ پتہ کرنا چاہتی تھی تو اسے اعتراض نہیں تھا ہاں لیکن اس میں اتنی ہمت ہی نہیں تھی کہ وہ خود کچھ پتہ کر پاتی۔ہاں وہ ایک ڈرپوک لڑکی تھی وہ کل رات بیسمنٹ کے اندر تک نہ جا سکی تھی

۔

اسے اندھیرے سے خوف اتا تھا اور اس اندھیرے نے اس سے کل رات بیسمنٹ کے اندر جانے ہی نہیں دیا تھا وہ واپس لوٹ ائی

تھی کچھ بھی جانے بغیر اس بیسمنٹ میں اس کے بہت سارے راز تھے۔

جن کو جان کر وہ اس کے ماضی کو پوری طرح سے سمجھ سکتی تھی لیکن وہ اس کا کوئی بھی راز جاننے میں کامیاب نہ ہو سکی۔

وہ کچھ بھی جانے بغیر اس کے پاس واپس لوٹ ائی تھی اور اس نے اسے اپنی پناہوں میں چھپا لیا تھا۔ اگر وہ چاہتا تو کل رات ہی اس سے سوال جواب کر سکتا تھا اس سے سب کچھ پوچھ سکتا تھا لیکن اس نے جان بوجھ کر ہر چیز کو اگنور کر دیا تھا۔

کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ مرم اس کی ماضی میں انٹرسٹ لے۔ وہ چاہتا تھا وہ اس کے بارے میں سب کچھ جاننے کی کوشش کرے۔

اس کی تکلیف کو محسوس کرے اور اگر اس کے ذہن میں کبھی اسے چھوڑ کر جانے کا خیال ائے تو وہ خود ہی اس خیال کو اپنے ذہن سے نکال باہر کرے۔

اور وہ جانتا تھا ایسا ہو گا اس کے بارے میں سب کچھ جاننے کے بعد وہ خود ہی ہمیشہ کے لیے اس کی محبت میں قید ہونا پسند کرے گی وہ کبھی اسے چھوڑ کر نہیں جائے گی کیونکہ وہ جان جائے گی کہ اس کی زندگی میں سوائے مرم کے کوئی نہیں ہے جو اس کی تکلیفوں کو بانٹ سکے جو ساری زندگی کے لیے اس کا ساتھ نبھا پائے اور وہ جانتا تھا اس کے بارے میں سب کچھ جاننے کے بعد وہ کبھی اسے خود سے دور نہیں کرے گی

OOOOOOOOOO

oooooooo

کائزان ایک پرابلم ہو گئی ہے کل رات سی سی ٹی وی کیمراز میں کسی کا سایہ نظر آیا ہے. بیسمنٹ کی طرف جاتے ہوئے اندھیرے کی وجہ سے یہ تو سمجھ نہیں آرہا کہ وہ کون ہے لیکن اتنا اندازہ میں نے لگا لیا ہے کہ وہ کوئی لڑکی تھی۔

مجھے سمجھ میں نہیں آرہا کہ کوئی لڑکی ہمارے گھر کی بیسمنٹ میں جانے کی کوشش کیوں کرے گی۔۔۔؟ کہیں کسی کو بھیجا تو نہیں ہے سمیر حمدانی نے۔۔۔؟

کیونکہ یہ بات کلیئر ہو چکی ہے کہ ہمدانی زندہ ہے اور اس وقت اپنے علاج کے لیے کہیں چھپ گیا ہے۔

اس کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چل رہا لیکن وہ اس کا خاص آدمی سبیل کچھ لوگوں نے پیرس میں دیکھا ہے۔

وہاں ہسپتال میں وہ اپنے کسی دوست کا علاج کروا رہا ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ سمیر ہمدانی کا ہی علاج کروا رہا ہے۔

مجھے شک ہے کہ سمیر حمدانی نے کسی کو بھیجا ہے ہمارے گھر پر چیکنگ کرنے کے لیے رسل نے آفس روم میں آتے ہوئے اسے بتایا تھا۔

جبکہ وہ خاموشی سے اسے سنتا ہوا مسکرائے جا رہا تھا۔

کائزان میں تمہیں اتنی اہم بات بتا رہا ہوں اور تم مسکرا رہے ہو ۔۔۔؟

میں تم سے کہہ رہا ہوں کہ ہمارے بیسمنٹ میں کسی نے جانے کی کوشش کی ہے ادھی رات کو کوئی لڑکی تھی تقریباً رات کے دو بجے کے وقت وہ بیسمنٹ کی طرف گئی تھی۔

لیکن بعد میں جنگلی جانوروں کی اواز کی وجہ سے وہ اندر نہیں گئی بلکہ سیڑھیوں سے ہی پلٹ گئی۔

دیکھو یہ کیمرے میں تو میں نظر آجائے گا اس نے لیپ ٹاپ اس کی نگاہوں کے سامنے رکھا ہی تھا کہ اس نے لیپ ٹاپ بند کر کے ایک سائیڈ کر دیا۔

ZNZ Zubi Novels Zone

میری بیوی کو آج کل پھر سے جاسوسی کا جنون چڑھا ہوا ہے اور کچھ نہیں گئی تھی رات کو لیکن زیادہ دیر سروائیو نہیں کر سکی ان جنگلی جانوروں کی آواز کے ساتھ اسی لیے لوٹ ائی تھی وہ اسے بے فکر کرتے ہوئے لیپ ٹاپ دوبارہ اس کے حوالے کر چکا تھا۔

کیا مرم۔۔۔۔۔؟ مرم کیوں گئی تھی وہاں پہ اس کا بھلا وہاں پر کیا کام ہے وہ وہاں پر کیوں جائے گی۔۔۔؟

۔جب کہ ہم اسے صاف الفاظ میں کہہ چکے ہیں کہ اسے جو بھی پوچھنا ہے ہم سے پوچھے ہم اسے ہر سوال کا جواب دیں گے اور تم نے بھی تو کہا تھا نا کہ اب وہ تم سے کچھ پوچھے گی تو تم اسے بتا دو گے تو پھر تم اسے کچھ بتاتے کیوں نہیں۔۔۔؟

وہ پوچھتی کیوں نہیں رسل وہ مجھ سے کچھ پوچھ ہی نہیں رہی میں اسے کیا بتاؤں وہ خود سب کچھ جاننا چاہتی ہے خود اپنے بلبوتے پر میرا ماضی کھروچنا چاہتی ہے تو کھرچنے دو اسے۔

اسے لگتا ہے کہ وہ مجھ سے کچھ پوچھے بغیر میرے ماضی کے بارے میں جان سکتی ہے تو کوشش کرنے دو وہ کندھے اچکا کر بولا تھا۔

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے کائزان لیکن وہ ایسا کر کیوں رہی ہے یہ بھی تو سوچو کیا تمہیں لگتا ہے وہ تم پر یقین نہیں کرتی وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کہ کائزان کندھے اچکا گیا۔

مجھے لگتا ہے کہ وہ میری تکلیف کی وجہ نہیں بننا چاہتی۔

اس نے ایک دفعہ مجھ سے پوچھا تھا تو میں نے اس سے کہا تھا کہ میں اپنا ماضی دوبارہ یاد نہیں کرنا چاہتا۔ کیونکہ وہ مجھے اذیت دیتا ہے شاید اسی لیے وہ خود سے میرے ماضی کے بارے میں جاننا چاہتی ہے
تاکہ مجھے تکلیف نہ ہو کائزان جیسے اپنی مرم کی رگ رگ سے واقف تھا۔

اگر ایسا ہے بھی تو بھی کائزان تمہیں اسے سب کچھ بتا دینا چاہیے وہ الجھی ہوئی ہے اور تم اسے مزید الجھا رہے ہو۔

خیر میں چلتا ہوں سمیر ہمدانی کے بارے میں مزید انفار میشن لینی ہے۔

مجھے اس کے ایک ایک مومنٹ پہ نظر رکھنی ہے رسل لیپ ٹاپ اس کے سامنے سے اٹھاتے ہوئے بولا تھا جبکہ وہ صرف ہاں میں سر ہلاتا اسے جانے کی اجازت دے چکا تھا

OOOOOOOO

وہ واپس کمرے میں آیا تو مرم اب تک گہری نیند سو رہی تھی اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔

یہ اچھی بات ہے محترمہ ساری رات جاسوسیاں کرتی رہو صبح اٹھنے کا نام ہی مت لینا وہ اس کے پاس آتا ہوا اسے اپنی باہوں میں بھر چکا تھا۔

اور پھر اس کے گالوں کو چومتے ہوئے اسے جگانے میں کامیاب بھی ہو گیا۔

مرم میں اپنی فیملی بنانا چاہتا ہوں اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس نے جیسے اپنے دل کی خواہش لبوں سے بیان کی تھی جبکہ وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی۔

کیا مطلب۔۔۔۔؟ وہ پلٹ کر اس کی طرف کروٹ بدل چکی تھی جبکہ اس کے ایسا کرنے سے وہ اس کی مزید قریب ہو گئی۔

سٹوپڈ لڑکی میں بچے چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ ہمارا بے بی اس دنیا میں آجائے میں سمجھ سکتا ہوں میں بہت جلدی ان سب چیزوں کی خواہش کر رہا ہوں۔

لیکن میں چاہتا ہوں کہ جب میں گھر اؤں تو۔ایک چھوٹی سی مرم بھاگتے ہوئے میرے پاس ائے۔

اور میں بھاگ کر اس کے پاس اؤں اسے اپنی باہوں میں لیتے ہوئے اپنے سینے میں چھپا لوں۔بس یہی ایک خواہش ہے میری بتاؤ میری خواہش پوری کرو گی۔۔؟

وہ اس کا چہرہ انگلی کی مدد سے اوپر کو اٹھاتا اس سے پوچھ رہا تھا۔

جب کہ وہ بنا کچھ بولے نگاہیں جھکا گئی تھی لبوں پر ایک شرمیلی سی مسکراہٹ تھی جس پر کائزان اس کے جواب کو بہت اسانی سے سمجھ گیا تھا وہ سیدھا ہو کر لیٹا اسے اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔

آپ کو پتہ ہے کائز میں اپنا ایم ایس سی کلیئر کرنا چاہتی تھی۔اس کے دل کے مقام پر اپنی انگلیوں سے حرکت دیتے ہوئے اس نے اچانک ہی اپنے دل کی بات کہہ دی تھی کائزان نے بس ایک نظر اسے دیکھا۔

لیکن اب میری شادی ہو چکی ہے اب پڑھائی پیچھے چھوڑ دینی چاہیے بس میرا بھائی چاہتا تھا کہ میں بہت پڑھوں لکھوں۔اپ کو

پتہ ہے مصر آنے سے پہلے وہ میرا لاسٹ ڈیٹ پہ جا کر ایڈ مشن فارم لے کر ایا تھا تاکہ میں یونیورسٹی میں ایڈمیشن لے سکوں۔

لیکن قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا وہ اس کے سینے پہ سر رکھے بولے چلے جا رہی تھی۔

ڈونٹ وری میرا بچہ تمہاری پڑھائی میں نہیں اۓ گا اگر تم پڑھنا چاہتی ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ تم یہ ہر گز مت سوچنا کہ میں تمہیں صرف اپنی ذات تک محدود رکھنا چاہتا ہوں۔

نہیں مرم میں تمہاری کوئی خواہش ادھوری نہیں رہنا دینا چاہتا تم اپنی پڑھائی پوری کرنا چاہتی ہو نا۔

تم ضرور کرو گی میں کل ہی آن لائن تمہارا ایڈ میشن کرواؤں گا اور تمہاری ان لائن کلاسز شروع ہو جائیں گی اگر چاہو تو تم یونیورسٹی میں جا کر ایڈ میشن بھی لے سکتی ہو مجھے اعتراض نہیں لیکن اس سے تمہیں مسئلہ ہو گا شاید اتنے دور تم یہ ساری چیزیں ہینڈل نہ کر سکو۔

اور ویسے بھی اگر تمہیں گھر پر ہی ہر چیز مل جائے تو میرا نہیں خیال کہ تم یہ یونیورسٹیوں کے چکر میں پڑھنا چاہو گی وہاں جو ٹیچر پڑھاتے ہیں وہی سارے ٹیچرز تمہیں الگ سے لیکچر دیں گے ۔

اس سے سب سے زیادہ فائدہ یہ ہو گا کہ تمہیں سب کچھ ٹھیک سے سمجھ میں ائے گا میرے لیے تمہارے پاس بہت سارا ٹائم ہو گا اور ہم اپنے بچے کے بارے میں بھی اسانی سے سوچ سکیں گے وہ ہر چیز کو ترتیب دیتے ہوئے بولا۔

ہاں لیکن ایک مسئلہ ہے تمہیں ٹیسٹ یونیورسٹی میں ہی جا کر دینا پڑے گا تب ہی ان لائن کلاسز میں تمہارا ایڈمیشن ہو پائے گا۔

وہ سب کچھ سیٹ کر کے بیٹھا ہوا تھا جب کہ مرم ایک نظر اسے دیکھتی اس کے دل کے مقام پر اپنے لب رکھ چکی تھی۔

اپ بہت اچھے ہیں۔ وہ بہت خوشی سے اس کے سینے پر اپنا سر رکھتے ہوئے بولی تھی جبکہ اتنے دنوں کے بعد اس کے چہرے پر یہ مسکراہٹ دیکھ کر اسے سکون ملا تھا۔

کتنی بار تم سے کہا ہے اتنی دور سے مت بتایا کرو کہ میں کتنا اچھا ہوں وہ ایک جھٹکے میں کروٹ بدل کر اسے اپنے نیچے کر چکا تھا۔

یہ جو آپ میں جن آجاتا ہے نا اسی لیے میں اپ کو نہیں بتاتی آپ اچھے ہیں یا نہیں وہ اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔

اب تو جیسا بھی ہوں تمہارا ہی ہوں اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے وہ اس کی سانسوں کو مشکل میں ڈال چکا تھا۔

جبکہ مرم پہلے اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش کرتی رہی لیکن ناکام ہونے کے بعد اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتی خود کو اس کے حوالے کر گئی تھی

OOOOOOOO

ڈبلیو مجھے لگتا ہے میں ان ساری چیزوں کو نا بہت زیادہ سر پر سوار کر رہی ہوں۔

مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے اگر مجھے کائزان پر بھروسہ ہے کہ وہ غلط نہیں ہیں تو مجھے خود کو اتنی پرابلم میں ڈالنا ہی نہیں چاہیے۔

ہاں لیکن مجھے کائزان کے بارے میں سب کچھ جاننا ہے میں ان کے ماضی کے بارے میں ایک ایک چیز سمجھنا چاہتی ہوں لیکن یہ تب تک ممکن نہیں ہو گا جب تک وہ مجھے کچھ بتائیں گے نہیں۔

لیکن میں ان سے کچھ بھی نہیں پوچھنا چاہتی انہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ ساری باتیں انہیں تکلیف دیتی ہیں۔
اور میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ میں کبھی ان سے اس بارے میں نہیں پوچھوں گی۔

میں اپنا وعدہ نہیں توڑ سکتی ڈبلیو کیونکہ میں اپنے کائز کو کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتی لیکن پھر بھی میں جاننا چاہتی ہوں۔کائز کی زندگی کے بارے میں سب کچھ۔

کون بتائے گا مجھے۔۔۔۔۔کہ ان کے ماضی میں کیا ہوا

وہاج کاظمی کون تھا اور اسے کس وجہ سے مارا تھا کائزان نے۔ کوئی

اپنے ہی باپ کو جان سے کیوں مارنا چاہے گا یقیناً وہ غلط ادمی ہو گا۔

وہ اس کے پاس بیٹھی بولے جا رہی تھی جبکہ ڈبلیو کبھی اس کے

ایک سائیڈ پر آ کر اسے سنتا تو کبھی دوسرے سائیڈ پر بیٹھ کر۔

ڈبلیو تمہیں کیا لگتا ہے اس نیچے بڑے ہال والے کمرے میں کیا

ہو گا۔ وہ کمرہ سب سے الگ تھلگ کیوں ہے۔ اور اس کا کوئی بھی

دروازہ گھر کے اندر سے کیوں نہیں نکلتا

مجھے تو اندازہ ہی نہیں تھا کہ ہمارے گھر کے نیچے اتنی بڑی بیسمنٹ

ہے۔

کیا وہ وہی جگہ ہے جہاں پر کائزان نے وہاج کاظمی کو قید کر رکھا ہے۔

مجھے نا اس ادمی کی کوئی بھی بات ٹھیک سے سمجھ نہیں ائی وہ وہاج کاظمی زندہ ہے یا مر چکا ہے میں تو اسی کنفیوژن سے باہر نہیں نکل پا رہی۔

مجھے لگتا ہے مجھے اس بیسمنٹ کے اندر جا کر دیکھنا چاہتی ہے لیکن مجھے وہاں جاتے ہوئے ڈر بھی لگتا ہے اتنا اندھیرا ہے وہاں تمہیں پتہ ہے میں رات کو گئی تھی۔

وہاں اتنے خطرناک جانور بول رہے تھے نا کہ بس میں اندر جا ہی نہیں پائی۔

تمہیں لگتا ہے مجھے دوبارہ وہاں جانا چاہیے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو ڈبلیو نے منہ دوسری طرف پھیر لیا جس کا مطلب تھا نہیں۔

تمہیں ہاں کرنی چاہیے تھی ڈبلیو گندے بچے اپنی ممی کی کوئی بات نہیں سمجھتے اور وہاں تمہارے ابا حضور تمہارے بہن بھائی کی پلاننگ کر بیٹھے ہیں۔

بڑے ہو جاؤ ممی کو سمجھنا شروع کرو تمہیں ایک مزے کے بعد بتاؤں کائزان کو مت بتانا میں نے تمہیں بتادیا ہے کائزان تمہارے برتھ ڈے کی پارٹی کی تیاری کر رہے ہیں۔

ہم تمہارا برتھ ڈے منائیں گے میرا ڈبلیو بیٹا سات سال کا ہو گیا ہے ہم تمہیں برتھ ڈے کیپ بھی پہنائیں گے۔

اب میں نے تمہارا سرپرائز خراب کر دیا وہ کیا ہے نا میں زیادہ دیر سرپرائز نہیں رکھ سکتی وہ خوش ہوتے ہوئے اسے بتا رہی تھی جبکہ ڈبلیو بی اس کی بات سننے کے بعد گول گول گھومنے لگا تھا یقینا وہ بھی اپنی برتھ ڈے کا سن کر خوش ہو گیا تھا۔

چلو اسی خوشی میں بیسمنٹ کی طرف چلتے ہیں۔اس نے اچانک ڈبلیو کے گول گول گھومتے وجود کو بریک لگائی تھی۔

چلو اب بالکل بھی انکار نہیں کرنا اچھے بچوں کی طرح میرے ساتھ چلو تاکہ مجھے ڈر نہ لگے وہاں۔ویسے میں بھی کیسی ممی ہوں نا مصیبت میں اپنے بیٹے کو آگے کر دیتی ہوں۔

مجھ جیسی مائیں بھی ہوتی ہیں اس دنیا میں شاید وہ شرمندہ ہو رہی تھی لیکن پھر اس نے اپنی شرمندگی کو اگنور کرتے ہوئے ڈبلیو کو ساتھ لیے بیسمنٹ کی طرف جانا چاہا تھا

OOOOOOOOOO

ڈبلیو تمہیں پتہ ہے گھر کے اندر بھی ایک کمرہ ہے جہاں وہ کسی کو نہیں جانے دیتے میں دو بار اس کمرے کی طرف گئی تھی لیکن کائزان نے مجھے منع کر دیا کہ وہاں صرف کباڑ ہے اور مجھے اس طرف جانے کی ضرورت نہیں۔

اور پھر وہ کمرہ پکا پکا بند کر دیا گیا۔ کیا تم جانتے ہو اس کمرے میں کیا ہے وہ .بیسمنٹ کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی۔

جبکہ ڈبلیو اس کی بنا سر پیر کی باتوں کو اگنور کرتے ہوئے اگے بڑھ رہا تھا وہ بھی ڈبلیو کے پیچھے پیچھے چلتی اس اندھیرے گپ ہال میں داخل ہوئی تھی۔

حال اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اس نے جلدی سے اپنے موبائل فون کی ٹارچ ان کرتے ہوئے سامنے کا منظر دیکھنا چاہا بڑے بڑے پلرز اور پلرز کے ساتھ جیل نما کمرے۔

یہ کیا ہے وہ پریشان ہوتے ہوئے اگے قدم بڑھا رہی تھی ڈبلیو کے ساتھ ہونے کی وجہ سے اسے ڈر ہرگز نہیں لگ رہا تھا وہ جانتی تھی اس کا بیٹا اس کی حفاظت کرے گا۔

وہ اہستہ اہستہ اگے بڑھتی ہر طرف ٹارچ گھما کر دیکھ رہی تھی جب ایک کونے میں اسے سفید سے رنگ کی کوئی چیز نظر ائی اس نے اگے بڑھتے ہوئے اس چیز کو دیکھنا چاہا تو اگلے ہی لمحے اسے

حیرت کا جھٹکا لگا تھا اس کی چیخ بلند ہوئی اور اس کے ساتھ ہی وہ دیوار سے جا لگی تھی۔

وہ اتنی زیادہ خوفزدہ ہو چکی تھی کہ اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا وہ کس طرف جائے اس کے سامنے ہڈیوں کا ڈھانچہ پڑا ہوا تھا۔

جسے زنجیروں سے باندھا گیا تھا یقیناً وہ تڑپ تڑپ کر مرا ہو گا اس نے وہاں سے نکلنا چاہا تھا لیکن جس طرف اس کی ٹارچ کی روشنی جا رہی تھی ہر طرف ہڈیاں ہی ہڈیاں تھی۔

یہ کیسی جگہ تھی وہ کہاں اگئی تھی اس کا دل جیسے دھڑکنا بھول گیا تھا اس کی چیخ گلے کے اندر ہی بند ہو گئی تھی ڈبلیو اس کے ساتھ تھا

۔

جب کہ وہ بس یہاں سے نکلنا چاہتی تھی جب دیوار کے ساتھ ٹکراتے ہوئے اس کا ہاتھ ایک دروازے کے ہینڈل پر ایا۔

دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے اپنی ٹارچ اس دروازے کی طرف کرتے ہوئے ہینڈل کو ذرا سا گھمایا تھا جب اگلے ہی لمحے وہ دروازہ کھل گیا تھا۔

کمرے کے اندر ایک سیفد رنگ کی روشنی جل رہی تھی وہ اپنے ڈر پر قابو پاتے ہوئے اس کمرے کی اندر کی طرف جانے لگی جب ڈبلیو اس کے راستے میں آکر اسے روکنے کی کوشش کرنے لگا۔

لیکن اس نے ڈبلیو کو ہاتھ سے ایک طرف کرتے ہوئے اندر قدم رکھ دیا تھا سامنے بالکل سامنے چار بڑے بڑے تابوت تھے کمرے میں سردی کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ اس کے دانت باقاعدہ بجنے لگے تھے۔

وہ اگے کی طرف بڑھتے ہوئے اس کمرے کو سامنے سے دیکھنا چاہتی تھی کیونکہ یہ دیوار ایک عجیب سی گلی میں کھل رہی تھی۔

سامنے ہی اسے راستہ نظر آیا تھا وہ تیزی سے قدم بڑھاتی وہاں پر ائی تھی جب باہر سے اسے کائزان کے پکارنے کی اواز سنائی دی۔

وہ اسے کہاں سے پکار رہا تھا گھر کے اندر سے اور اواز سامنے ہی دیوار کے ساتھ بنے دروازے کے باہر سے آرہی تھی۔

اس کا مطلب تھا کہ یہ کمرہ گھر کے اندر کھل رہا تھا لیکن کہاں سے اور اسے کیوں سمجھ نہیں ایا تھا اب تک وہ بری طرح سے الجھی تھی۔

جب ڈبلیو نے اس کا دوپٹہ کھینچتے ہوئے اسے وہاں سے باہر نکالنا چاہا وہ جلدی سے اس کے ساتھ باہر نکلی تھی اور تیزی سے بھاگتے

ہوئے بیسمنٹ سے نکل کر گھر کی دوسری سائیڈ سے سامنے کی طرف آئی تھی

OOOOOOOO

مرم کہاں تھی تم میں کب سے تمہیں پکار رہا ہوں وہ جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوئی کائزان سامنے کھڑا تھا۔

ہاں تو میں آگئی نا آپ کی پکار پر بھاگ کر وہ اپنی سانسیں درست کرتے ہوئے مسکرائی تھی۔

اس سے پہلے میں نے کچھ اور بھی پوچھا تھا وہ اس کے قریب آتے ہوئے کہنے لگا جب کہ مرم کی نگاہیں گھر کے اندر کھلتے ہر دروازے کی طرف تھی۔

اتنا تو وہ سمجھ چکی تھی کہ کائزان اسے ہال سے ہی آواز دے رہا تھا یعنی کہ سامنے ان چار کمروں میں سے کوئی ایک کمرہ وہ والا کمرہ تھا جو بیسمنٹ کے اندر کھلتا تھا۔

میں نے کہاں جانا ہے ڈبلیو کے ساتھ کھیل رہی تھی وہ مجھے پکڑ رہا تھا اور میں بھاگ رہی تھی اس نے فورا بتایا۔

اور پھر اسے کمروں کی طرف دھیان دینے لگی فرق نہیں پڑتا تھا کہ کائزان نے اس کی بات کا یقین کیا ہے یا نہیں۔ بس اسے یہ پتا کرنا تھا کہ وہ کمرہ کون سا ہے

کائزان اس کمرے میں کیا ہے آپ نے مجھے اس کمرے میں جانے سے منع کیا تھا وہ سامنے والے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

جب منع کیا تھا تب وجہ بھی بتائی تھی کباڑ پڑا ہے یہاں اندر تمہارے کام کی کوئی چیز نہیں ہے اس لیے تمہیں یہاں اندر جانے سے منع کیا تھا خیر چھوڑو یہ فضول باتیں تمہارا ایڈ مشن فارم لے کر آیا ہوں آ کر بھرو۔

وہ اس کا ہاتھ تھام کر اپنے ساتھ بیڈ روم میں لے جانے لگا۔ جبکہ وہ بھی بنا کچھ کہے اس کے ساتھ آ گئی تھی۔ وہ ہر گز نہیں چاہتی تھی کہ کائز کو اس پر زرا بھی شک ہو کہ وہ کیا کر رہی ہے

OOOOOOOOOO

وہ کل واپس گھر آیا تو گھر آتے ہی اسے ارڈر مل گئے تھے واپس ڈیوٹی پر آنے کے ڈیوٹی ختم کر کے وہ ابھی ابھی کر کے اندر داخل ہوا تو اس کی پہلی نظر ہی سامنے اس فائل پر پڑی تھی۔

جو وہ وہاں سے اٹھا کر لے کر آیا تھا اس کے اوپر کائزان کا نام لکھا ہوا تھا۔یہی وجہ تھی کہ وہ اسے اٹھا کر لایا تھا یہ سوچ کر کہ شاید اس فائل میں سے کائزان کے بارے میں کچھ مل جائے گا۔

اس نے فائل اٹھاتے ہوئے وہیں بیٹھ کر اسے چیک کرنا چاہا تھا ۔جب اچانک ہی خیال ایا کہ کیوں نہ توشیبہ سے پوچھ لے کے رفیل واپس آیا ہے یا نہیں۔

کیونکہ آج کل اس کا مرم سے ملنے کا بہت دل کر رہا تھا کافی دن ہو گئے تھے وہ اس سے ملاقات نہیں کر پایا تھا نہ جانے وہ لوگ کہاں گئے تھے۔

جواب تک واپس نہیں آئے تھے اور وہ بھی اس طرح بنا بتائے اچانک ان کا جانا بھی کافی تشویش ناک تھا۔

OOOOOOOO

السلام علیکم کیا میں توشیبا صاحبہ سے بات کر سکتا ہوں اس نے فون کہاں سے لگاتے ہوئے لہجے کو خوشگوار بنایا تھا۔

نہیں آپ امریکہ کے ڈونلڈ ٹرمپ سے بات کر سکتے ہیں اگر مجھے فون کیا ہے تو مجھ سے بات کریں گے نا دوسری طرف سے اس کا

سڑا ہوا جواب ملا تھا اس کے سارے خوشگوار موڈ کی ایسی کی تیسی ہو گئی تھی۔

نہیں مجھے کسی امریکن سے بات کرنے کا کوئی شوق نہیں ہے تم بتاؤ رفیل واپس آیا یا نہیں وہ سیدھا ہی موضوع پر آگیا تھا۔

جبکہ دوسری طرف سے اس کا جواب سن کر اسے حیرت کا دوسرا بڑا جھٹکا لگا تھا بلکہ صدمہ لگا تھا۔

رفیل بھیا تو واپس اگئے ہیں لیکن اپ ہیں کون ہیں۔ وہ پریشانی سے پوچھ رہی تھی جب کہ یاور کا تو یہاں صدمے سے برا حال ہوا پڑا تھا۔

یہاں وہ اسے اپنی فیوچر بیوی بنانے کے بارے میں سوچ رہا تھا اور یہاں یہ لڑکی اس کے نام تک سے ناواقف تھی۔

یاور بات کر رہا ہوں میں۔اس نے ذرا سختی سے کہا تھا۔

کون یاور۔۔۔؟ہاں یاد آیا مرم کے بھائی او سوری بھیا وہ دراصل بات یہ ہے کہ وہ نا میرا فون ری سیٹ ہو گیا تھا تو جتنے بھی نمبر تھے نا سارے اگے پیچھے ہو گئے۔

اسی لیے میں آپ کو پہچان نہیں پائی اس نے معذرت کرتے ہوئے ہوئے اسے تیسرا جھٹکا دیا تھا۔

واٹ بھ۔۔۔یا۔۔۔۔؟تم نے مجھے بھیا کہا۔استغفر اللہ نعوذ باللہ یہاں میں تمہیں کیا سے کیا بنانے کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔

اور تم مجھے بھیا کہہ رہی ہو لڑکی سامنے والے کے جذبات بھی دیکھ لیا کرو وہ کافی سختی سے بات کر رہا تھا جبکہ توشیبا کو اس کا یہ انداز بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

کیسا عجیب انسان تھا وہ اسے عزت دے رہی تھی اور وہ الٹا اسی کو باتیں سنا رہا تھا عزت کے لائق ہی نہیں تھا یہ انسان۔۔۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے فضول میں میرے ساتھ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔میں اپ کی غلام نہیں ہوں جو آپ کی اس طرح کی باتیں سنوں گی سمجھے آپ اور رفیل بھیا گھر آچکے ہیں خدا حافظ۔۔۔۔۔

اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا جب کہ وہ حیرت سے اپنے فون کو دیکھ رہا تھا۔

آخری اس کے ساتھ ہو کیا رہا تھا اس کی کشتی پار لگنا تو دور کی بات دائیں بائیں بھی نہیں ہو رہی تھی۔

تمہیں تو میں دیکھ لوں گا ہونے والی مسز بہت جلد تم میرے قابو انے والی ہو پھر دیکھتا ہوں تمہیں کس طرح سے میرا فون بند

کرتی ہو وہ غصے سے فون کو گھور رہا تھا جیسے فون نہیں بلکہ تو شیبا ہی

اس کے ہاتھ لگ چکی ہو۔

پھر فون ایک طرف رکھتے ہوئے دوبارہ سے اس فائل کی طرف

متوجہ ہو گیا تھا۔

فائل کھولتے ہی اسے وہی پرنٹ چھپا ہوا نظر آیا جو وہ پہلے تین

فائل چھوڑ کر آیا تھا اس نے اپنی عقل پر ماتم کی تھی۔

ایک دفعہ فائل کھول کر تو دیکھ لیتا فضول میں یہ فائل اٹھا کر لایا

ہوں کیونکہ اس پر بھی وہی سب کچھ لکھا ہے یہ بھی کسی پیشنٹ کی

فائل ہے۔

وہ فائل ایک طرف رکھنے ہی لگا تھا جب خیال آیا کہ اس پر کائزان کا نام کیوں لکھا ہے اس نے ایک دفعہ پھر سے فائل کھول کر پیشنٹ کا نام دیکھا تھا جہاں وہاج کاظمی لکھا تھا۔

اور اب وہ فائل ایک طرف رکھنے کے بجائے اس فائل کو تفصیل سے پڑھ رہا تھا بلکہ سمجھ رہا تھا اور وہ سب سمجھ گیا تھا۔

OOOOOOO

ہو گیا سب کچھ میں نے فل کر لیا آپ دیکھیں ٹھیک سے کیا ہے نا وہ پیپر اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی تو کائزان اس کا پیپر چیک کرنے لگا۔

ہاں بالکل ٹھیک ہے۔میں اسے سبمٹ کروادوں گا اس کے بعد تمہیں میرے ساتھ یونیورسٹی ٹیسٹ دینے کے لیے چلنا پڑے گا

۔

اس کے بعد ہی تمہارا ان لائن کلاسز میں ایڈمیشن ہو سکے گا۔میں تمہارے لیے آج لیپ ٹاپ لے اؤں گا تب تک تم افس روم سے میرا لیپ ٹاپ لے کر وہاں پر اپنے ٹاپک کے ریلیٹڈ کچھ سرچ کر کے پڑھنا چاہو تو پڑھ سکتی ہو۔

وہ اسے آپشن دیتے ہوئے بولا تھا۔جبکہ آفس روم کا خیال آتے ہی فورا اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

ہاں لیپ ٹاپ تو مجھے چاہیے ہو گا میں ابھی آپ کے افس روم سے لے کر آتی ہوں۔ وہ اس سے کہتی فورا باہر بھاگی تھی جبکہ اس کی تیزی پر وہ تھوڑا سا حیران ہوتا باہر بے چین ڈبلیو کی طرف دیکھنے لگا تھا جو کبھی ایک طرف جا رہا تھا تو کبھی دوسری طرف۔

اس کی بے چینی کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا۔

لیکن بنا کچھ بھی کہے وہ واپس آ کر بیڈ پر بیٹھا اور مرم کا انتظار کرنے لگا۔

اسے گئے کافی دیر ہو چکی تھی اور وہ اب تک واپس روم میں نہیں ائی تھی۔

لگتا ہے پھر سے جاسوسیاں شروع کر دی اس میڈم نے وہ اٹھ کر کمرے سے باہر نکلتے ہوئے بر برایا تھا

٥،٥٥٥٥٥٥٥٥

وہ جلدی سے اس کے آفس روم میں ائی اور ساری دیواروں کے ساتھ دروازہ ڈھونڈنے لگی لیکن افس روم میں اسے سوائے سامنے والے دروازے کے "جس سے وہ اندر ائی تھی" علاوہ اور کوئی دروازہ نظر نہیں آیا اس کمرے میں تو کوئی کھڑکی بھی نہیں تھی۔

مطلب یہ وہ کمرہ نہیں تھا جو بیسمنٹ میں کھلتا تھا۔وہ سمجھتے ہوئے لیپ ٹاپ کی طرف ائی۔اور لیپ ٹاپ آن کر کے چیک کرنے لگی۔

کائزان اس کا پاسورڈ کیا ہے کائزان کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر اس نے پوچھا تھا جبکہ وہ سامنے اس کی کرسی پر بیٹھی اس کے لیپ ٹاپ پر پورے حق سے قبضہ جمائے ہوئی تھی۔

میری عزیز جان کا نام وہ سامنے والی کرسی گھسیٹ کر اس پر بیٹھتے ہوئے بولا تو نے فوراً ہی چار ہندسوں پر مشتمل اس پاسورڈ میں اپنا نام لکھا تھا اور اس کے اندازے کے عین مطابق اس کا پاسورڈ درست تھا۔

اس کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ ائی تھی۔ جسے دیکھ کر کائزان بھی مسکرا دیا تھا۔

کائزا اس گھر میں کل کتنے کمرے ہیں۔۔۔۔؟وہ لیپ ٹاپ پر کچھ سرچ کرتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگی۔

وقت ملے تو گن لینا فی الحال تو تم اپنی یونیورسٹی کی سائیڈ اوپن کرو اور ٹیسٹ کی تیاری کرو۔میں نے سنا ہے کہ یونیورسٹی والے کافی مشکل ٹیسٹ لیتے ہیں ویسے تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تمہارے لیے وہاں کوئی پریشانی نہیں ہو گی۔

میں ہوں نا تمہاری ہر پریشانی کا حل وہ انکھ دبا کر بولا تھا جبکہ اس کی بات سمجھے بنا ہی وہ مسکرا دی تھی۔

جب کہ اپنے ٹیسٹ کے ساتھ ساتھ وہ اس کمرے کا بھی پتہ کرنا چاہتی تھی جو بیسمنٹ میں کھلتا تھا۔

لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی کہ کائزان اسے اس بارے میں کچھ بھی نہیں بتائے گا۔اس لیے وہ اس سے پوچھنے کے بجائے خود اس کمرے میں جانا چاہتی تھی جس میں کائزان اسے جانے سے منع کر رہا تھا اسے یقین تھا کہ بیسمنٹ والے کمرے کا دروازہ اسی کمرے سے نکلتا ہے۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں مگن تھی جب اچانک کائزان کا فون بجنے لگا

۔

ہم پڑھ رہے ہیں نا۔اسے فون اٹھتے دیکھ وہ منہ بنا کر بولی تو وہ مسکرا دیا۔

صرف دو منٹ میرا بچہ ابھی آیا میں وہ فون لیے اٹھ کر باہر نکل گیا تھا جبکہ وہ لیپ ٹاپ پر اپنی یونیورسٹی کی ویب سائٹ کھولے ہوئے کچھ ریسرچ کر رہی تھی۔

کائزان کافی دیر تک واپس نہیں آیا تھا جبکہ وہ کچھ ٹاپکس پر بری طرح سے الجھ کر رہ گئی تھی اسے لگ رہا تھا کہ یہ کو سچنز امپورٹنٹ ہیں۔ لیکن وہ اتنی مشکل انگلش میں لکھے ہوئے تھے۔کہ وہ اس کا مطلب سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی۔

اف یہ گوروں کی زبان پل پل رنگ بدلتی ہے وہ اکتا کر بڑبڑائی

کافی دیر کائزان کا انتظار کرتے ہوئے جب وہ نہ آیا تو وہ خود ہی اٹھ

کر اس کے پیچھے چلی گئی تھی

OOOOOOOOO

کوئی اس طرح ہمارے افس میں کیسے آسکتا ہے اور تم لوگوں نے

اس کا کیا کیا ہے۔وہ فون کان سے لگائے پوچھ رہا تھا جب مرم اس

کے پیچھے آکر رکی تھی۔اور بنا آواز پیدا کیے اس کے فون بند

کرنے کا انتظار کرنے لگی۔

مار دو اسے ایسے زندہ کیوں رکھا ہوا ہے ایسے لوگوں سے مجھے کوئی

انفارمیشن نہیں چاہیے میں خود جانتا ہوں میرا دشمن کہاں چھپ

کر بیٹھا ہے ایسے چمچوں کی مجھے ضرورت نہیں۔

دفعہ کروا سے دینا سے اور آسان موت نا دینا گولی مار کر ویڈیو اس کے باپ کو بھیج دو تا کہ پتہ چل جائے اسے کہ کائزان کاظمی سے پنگا لینے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے۔

وہ پر سکون انداز میں بول رہا تھا جب اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کے پیچھے کھڑا ہے اس نے اگلے ہی لمحے مڑ کر دیکھا تو مرم بے یقینی سے اسے سن رہی تھی۔

م۔۔۔مرم۔۔۔تم یہاں۔۔۔۔۔۔۔؟وہ جو بڑی مشکل سے اس کے اندر سے ڈر نکال کر اسے نارمل کرنے کی کوشش کر رہا تھا اسے ایک دفعہ پھر سے کانپتے پا کر پریشان ہو گیا۔

مرم میری بات سنو میں تمہیں بتاتا ہوں وہ اس کی طرف بڑھنے ہی لگا تھا جب اگلے ہی لمحے وہ اس سے دور ہٹتی پیچھے کی طرف بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں جا بند ہو ئیتھی۔

جس چیز سے وہ اسے نکالنا چاہتا تھا وہ پھر سے اسی ڈر کے زیر اثر آ چکی تھی اسے گھر کے اندر اس طرح کی باتیں کرنی ہی نہیں چاہیے تھی۔

اس نے خود ہی مرم کو واپس اسی ڈر میں مبتلا کر دیا تھا۔اس نے غصے سے اپنا فون زمین پر دے مارا تھا جو ٹھاہ کی آواز کے ساتھ ٹوٹا ہوا ہوا تھا۔

○○○○○○○○

وہ کمرے میں آیا تو مرم کو بیڈ پر گھٹنوں میں سر دیے دیکھ کر اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔

مرم میری جان! میں تمہیں اس بارے میں کچھ بھی نہیں بتانا چاہتا تھا نہ ہی میں تمہیں ان سب چیزوں میں شامل کرنا چاہتا ہوں لیکن پھر بھی بتا رہا ہوں۔

کوئی آیا تھا جو ہمارے افس میں آ کر ہماری ضروری فائلز چرا رہا تھا ہماری جاسوسی کر رہا تھا وہ میرے کسی دشمن کا ادمی تھا جو مجھ پر نظر رکھنے کے لیے آیا تھا یا شاید کسی کو مارنے کے لیے ایا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ مجھ پر یا میرے افس میں موجود کسی بھی انسان پر حملہ کرتا وہ پکڑا گیا اور اس طرح کے کسی بھی بندے کو ہم۔اپنے۔آفس میں۔تو نہیں لا سکتے۔وہ ہماری انفارمیشن نوٹ کر چکا تھا سو مارنا پڑ رہا ہے اسے۔

میں جانتا ہوں تم ان سب چیزوں کو قبول نہیں کر پا رہی ہو لیکن یہی دنیا کا دستور ہے اگر کوئی ہمیں مارنے کے لیے ائے تو ہم اسے اپنی گردن پیش نہیں کریں گے۔

ہاں آپ حیوانیت دکھائیں گے اور اسے جان سے مار ڈالیں گے

۔کیسے کائزان کیسے کسی کی جان لیتے ہوئے آپ کے ہاتھ نہیں

کانپتے

۔اور مجھے افسوس اس بات کا ہے کہ یہ سب کچھ صرف آپ نہیں

کرتے بلکہ میں رفیل بھائی اور رسل بھائی بھی اپ کے ساتھ ان

سارے گناہوں میں شامل ہیں خدا کا خوف کرے کائزان لوٹ

ائے کیوں گناہوں کی دنیا میں جا رہے ہیں۔

ان گناہوں کی کوئی معافی نہیں ہے وہ اسے خدا کا خوف دلانے کی

کوشش کر رہی تھی۔

خدا کا ہی تو خوف ہے مجھے مرم اور کسی کا خوف نہیں ہے۔اور خدا نے ہی تو مجھے غلط سے لڑنے کی ہمت دی ہے وہ اسے سمجھا رہا تھا۔

غلط سے لڑنے کے لیے غلط کام کرنا ضروری نہیں ہوتا۔آپ سہی راستے پر چل کر بھی تو یہ سب کچھ کر سکتے ہیں یہ قتل غیرت کرنا کسی کو جان سے مار دینا یہ صحیح نہیں ہے۔اس گناہ کی کوئی معافی نہیں۔

سزا جزا دینے والی وہ ذات ہے اس کا کام ہے وہ کر لے گا۔تم بھول جاؤ جیسے پہلے تھی ویسی ہو جاؤ۔سب کچھ اپنے اپ ٹھیک ہو جائے گا۔

نہیں میں ایک قاتل کو اس کی درندگی کے ساتھ قبول نہیں کر سکتی وہ چلائی تھی۔

تمہارے پاس اور کوئی آپشن بھی نہیں ہے" وہ پر سکون انداز میں بولا تھا۔

مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ۔ وہ اٹھ کر کھڑی ہونے لگی تھی جب اچانک کائزان نے اس کا بازو تھام کر اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔

کوشش بھی مت کرنا ورنہ ایک لمحے میں سانسیں چھین لوں گا ۔ ویسے بھی اگر تم میرے ساتھ یہ سانسیں نہیں لے سکتی تو پھر ان سانسوں کا کیا کام؟

اس نے آہستہ سے اس کی گردن پر اپنا ہاتھ رکھا تھا جب کہ وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔اور ساتھ ہی ساتھ اپنی گردن پر تیز ہوتی اس کی گرفت محسوس کر رہی تھی۔

OOOOOOO

اس کا ہاتھ اس کی گردن پر اہستہ اہستہ اپنا لمس چھوڑ رہا تھا۔

کیا کہا تم نے مجھے چھوڑ کر چلی جاؤ گی۔۔۔؟وہ سوال کر رہا تھا ۔جبکہ اس کی گرفت جو اس کی گردن پر بڑھ رہی تھی وہ مرم کو مزید گھبراہٹ میں مبتلا کر رہی تھی۔

میں۔۔۔۔وہ۔۔وہ کچھ بولنا چاہتی تھی جب اس کی گرفت مزید سخت ہوئی اس کا کھردرا ہاتھ اس کی گردن پر اپنی سختی بڑھا رہا تھا اور مرم کی جان جیسے لبوں میں اگئی تھی۔

آپ۔۔۔آ۔۔پ مجھ سے پیار کرتے ہیں۔؟اس نے جیسے یاد دلایا تھا۔

ہاں میں جس سے محبت کرتا ہوں وہ مجھے کبھی چھوڑ کر نہیں جا سکتا اور اگر چھوڑ کر جانا چاہے تو اسے دنیا ہی چھوڑنی پڑتی ہے۔

میرا نہیں خیال کہ تم دنیا چھوڑنا چاہو گی میرا مطلب ہے کہ مجھے چھوڑ کر جانا چاہو گی !

اس کا انداز سوالیہ تھا جبکہ وہ چاہتا تھا کہ اس کا جواب اس کی مرضی کے عین مطابق ہو۔

آپ مجھے صرف ڈرا رہے ہیں۔آپ مجھے مار نہیں سکتے آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں۔اس نے یقین سے کہا تھا جب اگلے ہی لمحے اس کی گردن پر اس کی گرفت اتنی سخت ہو گئی کہ اسے لگا ابھی اس کی سانسیں رک جائیں گی۔

غلط فہمی کا شکار ہو تم بے بی۔ میری زندگی کا ایک اصول ہے جو تمہیں پسند ہو اسے اپنے پاس رکھو اور اگر وہ تمہارے پاس نہ رہنا چاہے تو اسے دنیا میں بھی نہ رہنے دو۔

اب فیصلہ تم کرو گی کہ تمہیں میرے پاس رہنا ہے یا قبر میں

۔اوپر سکون انداز میں بول رہا تھا جب کہ وہ بے یقینی سے اسے دیکھتے ہوئے اپنی گردن سے اس کے ہاتھ ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی۔اس کی گرفت بہت سخت ہوتی جا رہی تھی۔

رہنا ہے یا نہیں اس کی مزاحمت کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے اس نے غصے سے اس کی گردن کو ہلکا سا جھٹکا دیا تھا۔

رہ۔۔۔نا ہے۔۔۔۔۔۔"وہ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئے جبکہ اگلے ہی لمحے وہ مسکراتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے

ہاتھوں کی گرفت کو ہلکی کرتا اسے ایک ہی جھٹکے میں کھینچ کر اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔

میرا پیارا بچہ! مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا میری جان اتنی سمجھدار ہے۔ اب ائندہ یہ سوچ بھی تمہارے آس پاس نہیں بھٹکنی چاہیے چلو جاؤ اپنے ٹیسٹ کی تیاری کرو صبح یونیورسٹی جانا ہے نا۔

وہ اہستہ سے اس کی گال سے ہٹاتا ہوا۔اپنے لب اس کی گردن کے اس مقام پر رکھ چکا تھا جہاں اس نے اپنی گرفت بہت سخت کردی تھی۔

جبکہ وہ خوف سے صرف ہاں میں ہی سر ہلا پائی تھی وہ پیار سے اس کے گالوں کو چومتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ کر باہر نکل گیا تھا۔جب کہ وہ اب تک اپنی گردن پر اس کی بے رحم گرفت محسوس کرتی خوف سے کانپ گئی تھی۔

OOOOOOO

وہ نہ جانے کہاں گیا تھا وہ کمرے سے باہر نہیں نکلی اسے عجیب سا خوف آرہا تھا۔

وہ آج سچ مچ میں اس سے خوفزدہ ہو گئی تھی وہ لوگوں کو بے دردی سے قتل کرتا تھا اب تو اسے صاف الفاظ میں اسے دھمکی کی دے دی تھی

کہ اگر اس نے اسے دور ہونے کی کوشش کی تو وہ اسے بھی مار دے گا اور سچ یہی تھا کہ مرم کو موت سے بہت خوف آتا تھا۔

وہ کم از کم خطرناک ترین موت نہیں مرنا چاہتی تھی۔

اور کچھ تو اسے سمجھ نہیں آیا تھا بس اتنا اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ کائزان سے کبھی اس طرح سے دوبارہ بات نہیں کرے گی لیکن اس طرح تو وہ گناہوں کے دلدل میں دستہ چلا جائے گا۔

وہ اپنے شوہر کو بچانے کے لیے کچھ نہیں کر پائے گی نہیں ایسا نہیں ہو سکتا تھا وہ اپنے شوہر کو اس دلدل میں گرنے نہیں دے سکتی تھی۔

چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ اسے ان چیزوں سے دور کرنے کا فیصلہ کر چکی تھی ہاں لیکن اب وہ اس سے دور جانے کے بات نہیں کرے گی۔

اس کا غصہ اور اس کا اتنا شدید ری ایکشن اسی بات پر تھا کہ مرم اسے چھوڑنے کی بات کر رہی تھی۔

اس نے بے اختیار اپنی گردن پر ہاتھ رکھا تھا جہاں تھوڑی دیر پہلے وہ اپنا سخت لمس چھوڑ کر گیا تھا۔

OOOOOOOOO

کھانا کھایا تم نے وہ تھوڑی دیر کے بعد واپس گھر ایا تو وہ ابھی تک اس کے لیپ ٹاپ پر کچھ ٹاپکس چیک کر رہی تھی۔ وہ کافی غصے سے دروازے سے پر کھڑا اس سے پوچھ رہا تھا۔

نہیں۔۔۔ بس کھانے لگی تھی وہ فورا لیپ ٹاپ اف کر دی اٹھ کر اس کے پاس باہر آگئی تھی۔

ہاں جلدی سے کھانا کھاؤ پھر کچھ ٹاپک میں تمہیں سمجھاتا ہوں جو کل ضروری ہوں گے وہ اہستہ سے اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے کچن کی طرف آیا تھا۔

میرے ٹیسٹ کی تیاری ہو گئی ہے اب میں کھانا کھا کے سوؤں گی مجھے بہت سخت نیند آ رہی ہے۔ پھر صبح جلدی مجھے اٹھنا بھی تو ہو گا نا اپ کا لیپ ٹاپ فارغ ہے آپ اسے یوز کر سکتے ہیں۔ وہ جلدی سے بولی تھی اس وقت وہ بالکل بھی اس کے اس پاس نہیں رہنا چاہتی تھی بس کھانا کھا کے وہ جلد سے جلد سو جانا چاہتی تھی تا کہ اس خوف سے کچھ حد تک باہر نکل سکے۔

اتنی جلدی کیسے تیاری ہو گئی اتنا مشکل ٹیسٹ ہے تمہیں ٹھیک سے تیاری کرنی ہے صبح مشکل ہو گئی تمہارے لیے اگر ٹیسٹ پاس نہیں ہوا تو ایڈمیشن کیسے ہو گا۔۔۔؟

اسے یقین تھا اسے ٹیسٹ تیار نہیں ہے۔ مصر کی یونیورسٹی میں ایڈمیشن لینا اتنا بھی اسان نہیں تھا۔اور یہاں کے ٹیسٹ بھی بہت مشکل تھے اسے یقین تھا کہ وہ کبھی اتنا جلدی ٹیسٹ تیار نہیں کر سکتی۔

نہیں بس مجھ سے اور پڑھا نہیں جائے گا۔

وہ کہتے ہوئے جلدی سے کرسی گھسیٹ کر بیٹھی تھی اور پھر بنا اس کی طرف دیکھے اپنا کھانا کھانے میں مصروف ہو گئی۔

جب کہ کائزان بھی بنا کچھ بھی بولے اپنے کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔

○○○○○○○

کھانا کھانے کے بعد وہ روم میں چلی گئی تو وہ سیدھا اپنے افس کی طرف آ گیا تھا آج جو ہوا تھا وہ دوبارہ نہ ہو اس لیے اس نے رسل اور رفیل دونوں کو منع کر دیا تھا کہ وہ گھر میں فون نہیں کریں گے ۔

مرم کے گھر آنے سے پہلے اس نے یہاں پر موبائل سگنلز کا سسٹم بند کر رکھا تھا وہ اس جگہ پر موبائل وغیرہ استعمال نہیں کرتا تھا لیکن بعد میں مرم کی 24 گھنٹے خبر رکھنے کے لیے اس نے وہ

سسٹم ختم کروادیا تھا اور آج اسی کی وجہ سے وہ اس سے اتنا خوفزدہ ہوگئی تھی۔

خیر اس کا خوف تو وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہو جائے گا وہ جانتا تھا اسے ٹیسٹ تیار نہیں ہے صرف اس کی سے بچنے کے لیے وہ اس سے جھوٹ بول گئی تھی کہ اسے اس کا ٹیسٹ تیار ہے

مطلب اب وہ اس سے دور نہ جائے پھر بھی وہ اس سے بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی اور ایسا ممکن نہیں تھا وہ کبھی اسے خود سے دور نہیں کر سکتا تھا۔

اسے اس کا یہ ڈر ختم کرنا ہی تھا اسے اپنی پرانی شرارتی سی مرم واپس چاہیے تھی۔ وہ مرم کو بس ایک دفعہ اس بات کا یقین دلانا چاہتا تھا کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اس کا کام کبھی بھی مرم اور اس کی زندگی میں داخل اندازی نہیں کرے گا۔

وہ ان سب چیزوں سے مرم کو دور رکھے گا یہ ساری چیزیں مرم کی تکلیف کی وجہ کبھی بھی نہیں بنے گی لیکن یہی چیز وہ اسے سمجھا نہیں پا رہا تھا۔

یا شاید مرم فی الحال سمجھنے کی کنڈیشن میں ہی نہیں تھی۔ لیکن جو بھی تھا وہ اسے خود سے دور نہیں کر سکتا تھا۔ اور نہ ہی اسے خود سے دور بھاگ نہیں دے سکتا تھا۔

OOOOOOOOO

وہ صبح اٹھا تو وہ آئینے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی۔
یعنی وہ آج ٹیسٹ دینے کے لیے تقریباً اپنی تیاری مکمل کر چکی تھی رات وہ کمرے میں ایا تو وہ گہری نیند میں تھی اس لیے اسے بالکل بھی تنگ نہیں کیا تھا کیونکہ آج کا دن اس کے لیے بہت خاص تھا۔

میں تیار ہوں آپ تیار ہو کے آجائیں تب تک میں ناشتہ لگواتی ہوں۔ پھر ہم چلیں گے یونیورسٹی ٹیسٹ دینے کے لیے اور میں نے سوچا ہے کہ وہ کچھ کہتے کہتے رک گئی۔

کیا سوچا ہے تم نے؟ اس نے خود ہی اس سے پوچھا تھا۔

جی وہ میں نے سوچا ہے کہ میں ان لائن کلاسز میں ایڈمیشن نہیں لوں گی میں یونیورسٹی میں ایڈمیشن لوں گی اور روز لیکچر لوں گی سب لوگوں کے ساتھ مجھے لگتا ہے اس طرح سے میں جلدی سے ایک پاؤں گی۔

وہ اہستہ اہستہ بول رہی تھی جبکہ کائزان نے صرف سر ہلایا اور بنا کوئی جواب دیے واش روم کی طرف بڑھ گیا تھا اب مرم نہیں جانتی تھی کہ اس کا جواب ہاں ہے یا نا ہے۔

OOOOOOO

آپ نے جواب نہیں دیا کیا میں یونیورسٹی ایڈمیشن لے سکتی ہوں وہ ناشتہ کر رہا تھا جب اس نے پھر سے پوچھا تھا اس کی اواز بہت کم تھی اور لہجہ بہت نرم۔

تمہاری مرضی مجھے کوئی اعتراض نہیں اگر چاہو تو ان لائن کلاسز میڈیمیشن لے ہوا گر چاہو تو ریگولر بیسڈ پر یونیورسٹی میں ایڈمیشن لے لو لیکن اس کے لیے بھی تمہیں ٹیسٹ کلیئر کرنا پڑے گا اور مجھے نہیں لگتا کہ تم یہ ٹیسٹ کلیر کر پاؤ گی۔

جس طرح کی تیاری تم نے کل کی ہے نا مجھے نہیں لگتا کہ تم یہ ٹیسٹ کلیئر کر سکتی ہو کل تم نے صرف یونیورسٹی کی ویب سائٹ اوپن کی تھی وہاں پر کچھ پڑھا یا سمجھا نہیں تھا۔

ٹیسٹ کلیئر کرو پھر دیکھتے ہیں کہ تمہیں کس طرح سے ایڈمیشن لینا ہے وہ پر سکون انداز میں کہتا اپنا ناشتہ مکمل کرنے لگا تھا۔

جبکہ اب مرم بھی اپنی سوچ میں گم ہو چکی تھی یہ سچ تھا کہ اس نے کل سے کچھ بھی نہیں پڑھا تھا جب سے کائزان کی فون پر بات سنی تھی اور پھر کائزان کا وہ ری ایکشن دیکھا تھا وہ ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکی تھی۔

اور اب اسے اس بات پر پچھتاوا ہو رہا تھا اگر وہ کچھ پڑھ لیتی تو ممکن تھا کہ وہ یونیورسٹی کا ٹیسٹ کلیئر کر سکتی ہے اب تو یقیناً اس نے فیل ہی ہونا تھا

OOOOOOO

وہ گاڑی چلا رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے بیٹھی اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔

جب تک تمہارا ٹیسٹ ہوتا ہے میں باہر ہی رہوں گا تم سکون سے اپنا ٹیسٹ کلیئر کر کے باہر آ جانا میں تب تک کہیں نہیں جاؤں گا جب تک تمہیں واپس گھر نہ چھوڑ دوں وہ یونیورسٹی کے باہر گاڑی روکتے ہوئے بولا تھا۔

وہ پہلے ہی فون کر کے پرنسپل کو بتا چکا تھا کہ آج اس کی بیوی ٹیسٹ دینے کے لیے یہاں انے والی ہے۔

کائز مجھے ٹیسٹ تیار نہیں ہے مجھے کچھ نہیں آتا۔ میں نے رات کو آپ سے جھوٹ بولا تھا کہ میں اپنے ٹیسٹ کی تیاری کر چکی ہوں

میرا نہیں خیال کہ میں ٹیسٹ کلیئر کر پاؤں گی اپ مجھے واپس گھر لے چلیں۔وہ کافی دیر سوچنے کے بعد اخر ہمت کر کے بولی تھی۔

اور تم نے مجھ سے جھوٹ کیوں بولا تھا یہ بھی بتاؤ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پر سکون انداز میں بولا تھا۔

وہ۔۔۔میں دراصل۔۔۔۔۔۔۔میں اس۔۔۔وقت بہت ڈر گئی تھی۔۔۔۔۔۔مجھے آپ سے۔۔۔۔۔"

مرم تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی کبھی بھی نہیں کسی بھی کنڈیشن میں نہیں میں تمہیں کسی بھی قیمت پر خود سے الگ نہیں ہونے

دوں گا تو یہ سوچ دوبارہ اپنے ذہن میں مت لانا کہ تم مجھ سے دور جا سکتی ہو۔

بہت پیار کرتا ہوں تم سے بہت عزیز ہو تم میرے لیے۔ میں تمہیں ہمیشہ کے لیے ختم تو کر سکتا ہوں لیکن خود سے دور نہیں کر سکتا یہ بات یاد رکھنا۔

اگر تم مجھ سے دور جانے کی کوشش کرو گی تو وہ صرف ایک ہی صورت میں ہو پائے گا ہم دونوں میں سے کسی ایک کی موت کی صورت میں۔

جاؤ ٹیسٹ دے کر آؤ باقی میں سنبھال لوں گا۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ بنا کچھ بھی بولے گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے یونیورسٹی کے دروازے سے اندر چلی گئی تھی

OOOOOOOOO

وہ پرنسپل روم میں ائی تو سامنے ہی دو ٹیچرز کے ساتھ ایک پرنسپل سر بیٹھے ہوئے تھے۔

پتہ نہیں یہ لوگ اس سے کیا سوال کرنے والے تھے اور نہ جانے وہ ان لوگوں کو کیا جواب دے گی اس کے پاس تو کچھ بھی نہیں تھا اس نے کچھ پڑھا ہی نہیں تھا اور نہ ہی اس ٹیسٹ کے ریلیٹڈ کچھ بھی سمجھ پائی تھی اب پتہ نہیں اس نے یہاں کیا کرنا تھا۔

جس طرح سے یہ لوگ اسے دیکھ رہے تھے ایک بات تو کلیئر تھی کہ وہ ہرگز یہ ٹیسٹ کلیئر نہیں کر پانے والی تھی۔

اس نے ان لوگوں کو اپنا تعارف صرف اپنے نام سے کروایا تھا جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اسے بیٹھنے کا اشارہ کر چکے تھے۔

سامنے بیٹھے ٹیچر نے اس کے سامنے ایک کاغذر کھا تھا اور پھر اس سے کچھ کہنے لگا اس کی ایک بھی بات اسے سمجھ میں نہیں ارہی تھی۔

جبکہ وہ لوگ بھی اکتائے ہوئے انداز میں اسے دیکھ رہے تھے یقیناوہ بھی سمجھ چکے تھے کہ اسے کچھ بھی اتا جاتا نہیں ہے وہ صرف ٹیسٹ دینے کے لیے ائی ہے۔

Zubi Novels Zone

پرنسپل سر کا تو انداز بھی کافی لیا دیا ہی تھا ان کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسے اس یونیورسٹی میں ایڈمیشن دینے کا کہ ان کا فون بج اٹھا ۔اپنے فون پر انجان نمبر سے کال اتے دیکھ انہوں نے فورا ہی فون اٹھا لیا تھا۔

کائزان کاظمی اس نے اپنا نام اوپر فخر سے لیا تھا جبکہ دوسری طرف اس کا نام سنتے ہی وہ کرسی پر بیٹھے پرنسپل سر کانپ اٹھے تھے۔

آپ کے سامنے بیٹھی لڑکی میری بیوی ہے ٹیسٹ اسے تیار نہیں ہے لیکن وہ ایک اچھی سٹوڈنٹ ہے اپ کی یونیورسٹی میں

ایڈمیشن لے گی تو آپ کو کوئی نقصان نہیں ہو گا اسے ایڈمیشن دے دیجئے۔

ورنہ آپ کی یونیورسٹی تو یہیں رہے گی ہو سکتا ہے یونیورسٹی کے اندر سٹوڈنٹ ایک بھی زندہ نہ بچے اس نے اپنے ہی انداز میں دھمکی دی تھی۔وہ انہیں ان کی زبان میں سمجھا رہا تھا۔

اور پھر فون بند ہوتے ہی انہوں نے سامنے رکھے پیپر پر اپنی یونیورسٹی کے مہر لگائی تھی۔وہ دونوں ٹیچر انہیں حیرانگی سے دیکھ رہے تھے وہ ایک نالائق سٹوڈنٹ کو اس یونیورسٹی میں ایڈمیشن دے رہے تھے ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا۔

میم آپ کا ایڈمیشن ہو چکا ہے ایئے ہم آپ کو دروازے تک چھوڑ کے اتے ہیں آپ کے ہسبینڈ دروازے پر آپ کا ویٹ کر رہے ہیں پرنسپل سر نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا تھا۔ جب کہ وہ ان کی بات کو نہیں سمجھ پائی تھی۔ کیونکہ وہ مصری زبان میں بول رہے تھے۔

اور اسے یہی لگ رہا تھا کہ وہ لوگ اسے یونیورسٹی سے باہر نکالنے جا رہے ہیں اب یہ کس چیز کی مہر تھی وہ اسے سمجھ نہیں ائی تھی ۔کیونکہ وہ مہر یونیورسٹی کے نام کی تھی نہ کہ پاس یا فیل کی۔

ارتج شاہ

○○○○○○○

پرنسپل سر نے اس کے لیے گاڑی کا دروازہ بھی کھولا تھا۔ جب کہ اتنی عزت اسے راس نہیں آرہی تھی اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ اخراس بڈھے کو ہوا کیا ہے۔

وہ اس سے بے عزت کر رہا ہے یا عزت دے رہا ہے وہ سمجھ نہیں پارہی تھی۔

جبکہ پیپر اسے تھمانے کے بجائے اس نے بند اس شیشے سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے آدمی کو پکڑا تھا۔

جب کہ وہ آنکھوں پر کالے گلاسز چڑھائے بنا اس کی طرف چہرہ پھیرے پیپر تھام چکا تھا۔ جبکہ وہ آدمی کائزان کی طرف دیکھ ہی نہیں رہا تھا۔ مرم گاڑی میں بیٹھ چکی تھی یہ سب کچھ اس کے لیے بہت عجیب تھا۔

○○○○○○

یہ سر کانپ کیوں رہے تھے۔آپ نے دیکھا نہیں وہ کتنے خوفزدہ تھے۔وہ پریشانی سے اس سے پوچھ رہی تھی جب کہ وہ کندھے اچکا گیا جیسے اس بارے میں کچھ جانتا ہی نہ ہو۔

مبارک ہو ٹیسٹ کلیئر کر لیا تم نے وہ پیپر دیکھتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا جب کہ وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

ہیں۔۔۔۔؟ پاس ہو گئی میں۔وہ خود بھی جیسے شاکڈ کی کیفیت میں تھی۔

اس کا مطلب ہے ٹیسٹ بہت اچھے طریقے سے تیار تھا کائزان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

جب کہ وہ خود حیرانگی کا شکار تھی اسے کس بیسڈ پر پاس کیا گیا تھا پیپر خالی چھوڑنے کے لیے یا ان لوگوں کو گھورنے کے لیے۔

میں سچ میں پاس ہو گئی یا آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں؟ وہ اس کے دیکھتے ہوئے بولی تو کائزان ہلکا سا مسکرایا۔

تمہارے ایڈمیشن فارم کو ایکسیپٹ کر لیا گیا ہے اب تم فیصلہ کرو گی کہ تمہیں ریگولر کلاسز لینی ہیں یا ان لائن وہ پیپر ایک طرف رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تھا۔

میں ریگولر لوں گی لیکن میں سچ میں پاس ہو گئی کیا؟ وہ اب تک بے یقینی کی کیفیت میں تھی۔

پیپر پر تو یہی لکھا ہے تمہارا ٹیسٹ بہت اچھا ہوا ہے اور تم پاس ہو ۔

ہاں وہ تو میں نے دیا ہی بہت اچھا تھا نا پاس تو مجھے ہونا ہی تھا میں کوئی نالائق تھوڑی ہوں ایک دفعہ کچھ پڑھ لیتی ہوں تو وہ پھر سب کچھ مجھے یاد ہو جاتا ہے۔

وہ تھوڑا سا اپنا کانفیڈنس بحال کرتے ہوئے بولی تھی اب وہ کائزان کو یہ ہرگز نہیں کہہ سکتی تھی کہ وہ پیپر خالی چھوڑ کر آئی ہے۔

اور ان لوگوں کی کسی بات کا اس نے کوئی جواب نہیں دیا جبکہ اس کے انداز پر کائزان نے اپنی ہنسی دبائی تھی۔

ایک منٹ۔۔۔ کہیں آپ نے تو پرنسپل سر کو فون نہیں کیا تھا جب وہ کانپتے ہوئے میرے پیپر پر مہر لگا رہے تھے اور پھر مجھے چھوڑنے باہر تک ائے۔وہ شک کی کیفیت میں اس سے پوچھ رہی تھی۔

آپ نے انہیں دھمکی تو نہیں دی تھی ناوہ اب پوری طرح یقین کر چکی تھی کہ کائزان نے کچھ نہ کچھ تو غلط کیا ہے۔

اگر تمہارا ٹیسٹ اچھا نہ ہوتا تو شاید میں ایسا کچھ کرنے کے بارے میں سوچتا۔لیکن باقول تمہارے تم بہت لائق ہو تمہارا ٹیسٹ اچھا رہا ہے تو پھر میں ایسا کیوں کروں گا۔

وہ اسے الجھا گیا تھا جبکہ مرم نے صرف ہاں میں سر ہلا یا تھا۔

ہاں میرا ٹیسٹ بہت اچھا ہوا تھا اور میں نے ویسے بھی پاس ہو ہی جانا تھا مجھے آپ کی گنگسٹر مدد کی کوئی ضرورت نہیں ہے خبردار جو کسی کو دھمکی لگا کر مجھے ایڈمیشن نا دلائیں یہ اپنی گینگسٹر گری نہ اپنے جیسے گینگسٹرز تک رکھیں میری یونیورسٹی میں ایڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

میں ان سب چیزوں کو اپنی زندگی سے دور رکھنا چاہتی ہوں اس نے اسے وارن کیا تھا جب کہ وہ سر کو خم دیتا۔ گاڑی ایک ہوٹل کے سامنے روک چکا تھا۔

نہیں یہاں کا کھانا مجھے پسند نہیں ہے۔ وہ فورا بولی تھی یہ وہی ہوٹل تھا جہاں کچھ دن پہلے کائزان نے اس آدمی کو دیوار سے مارا تھا۔

تو پھر کہاں چلنے کا ارادہ ہے وہ گاڑی دوبارہ سٹارٹ کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

کہیں بھی جہاں کھانا اچھا مل سکے۔وہ باہر بیٹھے چند صوارہ لڑکوں کو دیکھ چکی تھی اور ہر گز نہیں چاہتی تھی کہ کائزان کے ہاتھوں ان کی درگت بنے۔

اوکے بے بی ڈھونڈتے ہیں تمہارے لیے قابل قبول کھانا وہ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بولا تھا جبکہ مرم سکون کا سانس لیتی سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا چکی تھی

OOOOOOOOOO

شام کا وقت تھا کائزان اسے گھر چھوڑ کر واپس اپنے کام کے لیے نکل گیا تھا۔اور اب تک واپس نہیں آیا تھا۔وہ اس وقت ڈبلیو کے ساتھ باہر بات تو میں مصروف تھی۔

جب اچانک ایک دفعہ پھر سے دھیان اس بیسمنٹ والے حال پر گیا تھا۔

ڈبلیو تم جانتے ہو نا اس حال سے گھر کے اندر سے کون سا دروازہ نکلتا ہے۔

مجھے لگتا تھا کہ کائزان کا افس روم ہو گا لیکن وہ والا کمرہ نہیں ہے اور اب مجھے لگتا ہے وہ دوسرا اوالا کمرہ ہے۔جہاں کا دروازہ کائزان نے بند کیا ہوا ہے۔

لیکن اب میں وہاں نہیں جاؤں گی تو میں پتہ ہے کا ائزان نے میرے گردن دبائی اور انہوں نے کہا ہے کہ وہ مجھے بھی مار سکتے ہیں مجھے کچھ نہیں جاننا ان کے بارے میں اگر میں نے ان کے بارے میں جاننے کی کوشش کی تو وہ مجھے بھی مار دیں گے۔

ڈبلیو تمہیں لگتا ہے وہ مجھے مار سکتے ہیں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی جو خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔

ڈبلیو مجھے ان کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چل رہا ان کے ماضی میں کیا ہوا تھا۔ میں کچھ بھی جان نہیں پا رہی۔ میں کیا کروں مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں ا رہا۔

میں کائزان کو ان سارے غلط کاموں سے دور کرنا چاہتی ہوں

میں چاہتی ہوں کہ وہ سارے غلط کام چھوڑ دیں۔

اور عام انسانوں کے جیسے زندگی گزاریں تم جانتے ہو ناڈبلیو قتل

کی کوئی معافی نہیں ہے اللہ پاک قاتلوں کو کبھی معاف نہیں کرتا

۔یہ بہت بڑا گناہ ہے اور میں کائزان کو ایسے گناہ نہیں کرنے دوں

گی میں کیا کروں۔

میں انہیں کچھ بھی سمجھا ہی نہیں پا رہی ان کے غصے سے مجھے ڈر

لگتا ہے۔مجھے لگتا ہے وہ مجھے بھی مار دیں گے وہ بیٹھے بیٹھے ہی اپنی

باتوں میں لگی انسو بہانے لگی تھی۔

اسے کل یہ سب کچھ برا نہیں لگا تھا لیکن اب کائزان کا وہ لہجہ اسے تکلیف دے رہا تھا۔

اگر وہ اسے ڈرا کر اپنے ساتھ رکھنا چاہتا تھا تو وہ اس چیز میں کامیاب ہو چکا تھا۔

شاید اس کے ڈر سے وہ ساری زندگی اس کے پاس رہتی اور کبھی ازادی کی خواہش نہ کرتی لیکن یہ محبت بھی اسے سکون کا سانس نہیں لینے دے رہی تھی اسے منظور نہ تھا کہ جس شخص کو وہ اتنا چاہتی ہے وہ گناہوں کے دل میں اتناد ھنسا ہوا تھا۔

ڈبلیو نے اسے روتے دیکھ کر بے چینی سے اٹھ کر اس کے آگے پیچھے چلنا شروع کر دیا تھا۔

وہ اپنے جذبات کسی کے سامنے بیان نہیں کر پا رہی تھی اسی لیے ڈبلیو کے ساتھ لگے رونے لگی۔

ڈبلیو وہ ایسے کیوں ہیں۔دعا کرو وہ اچھے ہو جائیں۔مجھے ان سے بہت ڈر لگتا ہے۔وہ مجھے مار دیں گے ڈبلیو۔اور اب مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے مار سکتے ہیں۔

وہ کس طرح کی کیفیت کا شکار تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ کائزان کو چھوڑ نہیں سکتی تھی کیونکہ اس کی صورت میں اسے موت کو گلے لگانا پڑتا۔

پر کائزان کو بات بات پر قتل غیرت کرتے دیکھنا بھی اسے منظور نہ تھا۔

وہ نہ جانے کتنی ہی دیر اس کے ساتھ لگے روئے جارہی تھی جب اچانک اسے پیچھے کسی کا احساس ہوا۔اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو یہاں پر وہ کھڑا حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا

OOOOOOOO

مرم میرا بچہ کیا ہوا تم اس طرح سے کیوں رو رہی ہو؟

کیا کائزان نے تمہیں کچھ کہا ہے؟ وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا۔اپنی بہن کو یوں انسو بہاتے دیکھ ایک ایک لمحے کے لیے ڈبلیو کا ڈر بھی اس کے اندر سے ختم ہو چکا تھا۔

ہاں وہ اس کی بہن کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا تھا وہ اس کی بہن کا بچہ تھا تو پھر وہ یاور کو کوئی نقصان پہنچائے گا یہ ڈر بھی اس کے ذہن سے نکل چکا تھا۔

بھائی تم۔۔۔۔وہ اسے سامنے پا کر اس کے گلے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

مرم۔۔۔میرا بچہ ہوا کیا ہے کچھ بتا تو سہی وہ بے چین سا اس سے پوچھنے لگا۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی امی کی یاد آگئی تھی اس نے بہانہ بناتے ہوئے اٹھنا چاہا۔

جبکہ وہ اسے لیے گھر کے اندر کی طرف قدم پڑانے لگا تھا۔
تمھیں امی کی یاد میں پہلے تو کبھی اس طرح سے روتے نہیں دیکھا۔اس طرح سے کیوں رو رہی ہو مرم بتاؤ تو سہی مجھے کیا ہوا ہے وہ اسے صوفے پر بٹھاتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔

کچھ نہیں ہوا بس ایسے ہی۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنے انسو صاف کرتے ہوئے اسے سمجھانا چاہ رہی تھی۔بلکہ وہ تو کائزان کے انے سے پہلے اسے یہاں سے بھیجنا چاہتی تھی جبکہ وہ اتنی اسانی سے سمجھنے والا نہیں تھا۔

کائزان کو لے کر پریشان ہو۔اس نے جیسے اس کے انسوؤں کی وجہ جان لی تھی۔

میرے پریشان ہونے سے کیا ہو گا بھائی۔میں صرف پریشان ہی ہو سکتی ہوں۔میں انہیں یہ سب کچھ کرنے سے روک نہیں سکتی

۔

کچھ ایسا کرو بھائی کے کائزان یہ سارے کام چھوڑ دیں۔وہ ایک اچھے انسان بن جائیں ان گناہوں کی دنیا سے باہر نکل ائیں۔

کیا کچھ ایسا نہیں ہو سکتا کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے ان کی ماضی میں کیا ہوا تھا میں نہیں جانتی لیکن اتنا پتہ ہے کائزان کا یہ روپ کہیں نہ کہیں ان کی ماضی میں چھپا ہوا ہے۔

ان کے ماضی میں کچھ ایسا ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ اس طرح ہو گئے ہیں۔

اس طرح غلط کاموں کی طرف نکل گئے ہیں لیکن وہ ٹھیک ہو سکتے ہیں وہ ایک اچھے انسان بن سکتے ہیں۔ وہ یہ سارے کام چھوڑ سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لیے مجھے جاننا ہو گا کہ اخر ان کی زندگی میں ہوا کیا ہے۔

اور میں ان سے یہ بات پوچھ نہیں سکتی کیونکہ میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ ان کی اذیت ناک ماضی کے بارے میں میں کبھی ان سے کچھ نہیں پوچھوں گی۔

اور رفیل بھائی اور رسل بھائی شاید مجھے کچھ کبھی بتائیں گے ہی نہیں تمہیں کو پتہ ہے یہاں ایک بیسمنٹ ہے۔ جس میں بہت ساری لوگوں کی ہڈیوں کے ڈھانچے پڑے ہوئے ہیں

جہاں شاید ایک ادمی قید ہے جس کا نام وہاج کاظمی ہے اور وہ کائزان کا باپ ہے۔

وہ پتہ نہیں کیا کیا بولے جارہی تھی جب اچانک تھی ان دونوں کو احساس ہوا کہ دروازے پر کوئی کھڑا ہے

کائزان کو سامنے پا کر وہ دونوں اٹھ کر کھڑا ہو گئے جبکہ مرم بھی ایک لمحے کے لیے کانپ سی گئی تھی۔اور اس کا کانپنا یاور کو سمجھ نہیں ارہا تھا

○○○○○○○

کیوں رلا رہے ہو میری بیوی کو سالے صاحب وہ اندر قدم بڑھاتا اس سے سوال کر رہا تھا۔

جبکہ وہ اس کے سامنے کھڑا نفی میں سر ہلانے لگا۔

وہ نہیں رلا رہے تھے مجھے ہم صرف بات کر رہے تھے وہ اچانک ہی اپنے بھائی کے آگے آگئی تھی نہ جانے کیوں اسے لگ رہا تھا کہ وہ اس کے بھائی کو نقصان پہنچائے گا۔

جبکہ کائزان اس کا یہ انداز دیکھ کر تھوڑا پریشان ہوا تھا کیا وہ اسے اتنا گیا گزرا سمجھتی تھی کہ وہ اس کے بھائی کو مار ڈالتا۔

تم جاؤ یہاں سے بھائی۔ وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی اسے دروازے کی طرف جانے کا بول رہی تھی۔

اتنا جلدی کیوں بھیج رہی ہو۔ابھی تو آئے ہیں بیٹھنے تو دو ذرا اسے کائزان نے کہنے کی کوشش کی تھی جبکہ وہ اس کے سامنے آتی کائزان کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے اسے پیچھے ہٹا چکی تھی۔

نہیں یہ جائے گا یہاں سے اسے کام ہے بہت تم جاؤ یہاں سے بھائی وہ ڈر کے زیر اثر تھی جبکہ اس کا یہ ڈر کائزان بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

ڈونٹ وری تمہارے بھائی کو جان سے نہیں ماروں گا میں وہ جیسے اس کے ڈر کو زبان دے گیا تھا۔

کیوں نہیں اگر اپ مجھے مار سکتے ہیں تو میرا بھائی اپ کے سامنے کیا چیز ہے۔اگر اپ اپنے باپ کی جان لے سکتے ہیں تو ہم تو ابھی اپ کی زندگی میں شامل ہوئے ہیں ہماری کیا اوقات ہے۔

آپ کی درندگی میں میں اپنے بھائی کی جان پر رسک نہیں لے سکتی وہ اچانک ہی چلا کر بولی تھی جبکہ اس کے انداز پر یاور بھی حیران رہ گیا تھا۔

کوئی دورہ پڑا ہے تمہیں یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم۔میں کیوں ماروں گا تمہارے بھائی کو اور ان سب چیزوں میں میرا باپ کہاں سے ایا؟

بھائی تم جاؤ یہاں سے۔۔۔۔کائزان کو غصے میں دیکھ کر اس نے

ڈر سے یاور سے التجا کی تھی وہ بس چاہتی تھی کہ اس کا بھائی یہاں

سے چلا جائے بالکل صحیح سلامت۔بس وہ کائزان کی نگاہوں سے

دور ہو جائے۔وہ کائزان کے غصے میں اپنا کوئی نقصان نہیں کروانا

چاہتی تھی

ائندہ یہاں مت انا کبھی بھی مت اناوہ اسے دروازے کی طرف

دھکا دیتے ہوئے بولی تھی۔

ہم سکون سے بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں اس کے ڈر نے اسے سچ مچ

میں ہرٹ کیا تھا۔

وہ جانتا تھا کل کی اس کی حرکت کی وجہ سے وہ اس سے ڈر گئی تھی لیکن وہ اس کے باپ اور اپنی ذات کو ایک ترازو میں تول رہی تھی
۔

وہ سمجھتی تھی کہ جس طرح اس نے اپنے باپ کو مار ڈالا اسی طرح وہ اسے بھی مار ڈالے گا۔

میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گا مرم۔اور تو اس سے اتنی خوفزدہ کیوں ہے مجھے بتا۔کیا کیا ہے اس نے تیرے ساتھ
۔۔۔؟

اور پریشانی سے مرم سے پوچھنے لگا تھا اس کا خوف صاف کہہ رہا تھا کہ کائزان کا ڈر اس کی رگ رگ میں بھر چکا ہے شاید کائزان نے اسے یاور کو مارنے کی دھمکی دی تھی۔

ہاں جب ان دونوں کا نکاح ہوا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کسی کی جان لینا اس کے لیے کوئی بڑی بات نہیں لیکن اب وہ مرم سے محبت کرتا تھا وہ اسے تکلیف پہنچانے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ کائزان اس کی بہن کے دل میں اپنی جگہ بنانے میں بھی کامیاب ہو چکا ہے تو وہ اتنی خوفزدہ کیوں تھی۔

تم جاؤ یہاں سے پلیز بھائی جاؤ تم نہیں جانتے یہ انسان نہیں درندہ ہے یہ تمہیں بھی مار ڈالے گا۔

یہ سب کو مار ڈالے گا کسی کو زندہ نہیں چھوڑے گا۔ یہ ادمی دعوی کرتا ہے کہ یہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔
لیکن اس نے کہا ہے یہ مجھے بھی مار ڈالے گا دیکھو یہ ہے اس کی محبت اس نے اپنی گردن سے دوپٹہ ہٹاتے ہوئے اسے کائزان کی انگلیوں کے نشان دکھائے تھے۔

جب اگلے ہی لمحے کائزان نے اسے کھینچ کر ایک زوردار تھپڑ لگایا تھا وہ اگلے ہی لمحے زمین پر جا گری تھی یا ور اس کی یہ حرکت دیکھ کر خود بھی شوکڈ رہ گیا تھا۔

ہاں ہوں میں درندہ ماردوں گا سب کو کسی کو زندہ نہیں چھوڑوں گا
۔

حیوان ہوں میں میں نے ہی اپنے باپ کو مارا ہے ہاں میں قاتل ہوں تو میں بھی مار ڈالوں گا تمہارے بھائی کو بھی مار ڈالوں گا۔

وہ غصے سے چلاتے ہوئے اس کی طرف بھرنے لگا تھا جب یاور نے اچانک اسے پکڑ کر پیچھے ہٹانا چاہا تھا۔

جب کہ اندر داخل ہوتے رسل اور رفیل بھی ماحول کی سنگینیت کا اندازہ لگا چکے تھے کائزان کو غصے سے مرم کی طرف بڑھنا ہی انہیں بتا گیا تھا کہ مرم کی موت اس کے کتنے قریب کھڑی ہے وہ

دونوں بھاگتے ہوئے کائنان کو قابو کرنے کی کوشش کر رہے تھے

۔

جب کہ وہ خوف سے کانپ رہی تھی۔

OOOOOOO

OOOOOOO

پرنسپل سر نے اس کے لیے گاڑی کا دروازہ بھی کھولا تھا۔جب کہ اتنی عزت اسے راس نہیں آرہی تھی اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ اخر اس بڈھے کو ہوا کیا ہے۔

وہ اس سے بے عزت کر رہا ہے یا عزت دے رہا ہے وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

جبکہ پیپر اسے تھمانے کے بجائے اس نے بند اس شیشے سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے آدمی کو پکڑا تھا۔

جب کہ وہ آنکھوں پر کالے گلاسز چڑھائے بنا اس کی طرف چہرہ پھیرے پیپر تھام چکا تھا۔ جبکہ وہ آدمی کائزان کی طرف دیکھ ہی نہیں رہا تھا۔ مرم گاڑی میں بیٹھ چکی تھی یہ سب کچھ اس کے لیے بہت عجیب تھا۔

oooooo

یہ سر کانپ کیوں رہے تھے۔ آپ نے دیکھا نہیں وہ کتنے خوفزدہ تھے۔ وہ پریشانی سے اس سے پوچھ رہی تھی جب کہ وہ کندھے اچکا گیا جیسے اس بارے میں کچھ جانتا ہی نہ ہو۔

مبارک ہو ٹیسٹ کلیئر کر لیا تم نے وہ پیپر دیکھتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا جب کہ وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

ہیں۔۔۔۔؟ پاس ہو گئی میں۔ وہ خود بھی جیسے شاکڈ کی کیفیت میں تھی۔

اس کا مطلب ہے ٹیسٹ بہت اچھے طریقے سے تیار تھا کائزان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

جب کہ وہ خود حیرانگی کا شکار تھی اسے کس بیسڈ پر پاس کیا گیا تھا پیپر خالی چھوڑنے کے لیے یا ان لوگوں کو گھورنے کے لیے۔

میں سچ میں پاس ہو گئی یا آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں؟ وہ اس کے دیکھتے ہوئے بولی تو کائزان ہلکا سا مسکرایا۔

تمہارے ایڈمیشن فارم کو ایکسیپٹ کر لیا گیا ہے اب تم فیصلہ کرو گی کہ تمہیں ریگولر کلاسز لینی ہیں یا ان لائن وہ پیپر ایک طرف رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تھا۔

میں ریگولر لوں گی لیکن میں سچ میں پاس ہو گئی کیا؟ وہ اب تک بے یقینی کی کیفیت میں تھی۔

پیپر پر تو یہی لکھا ہے تمہارا ٹیسٹ بہت اچھا ہوا ہے اور تم پاس ہو

گے۔

ہاں وہ تو میں نے دیا ہی بہت اچھا تھا ناپاس تو مجھے ہونا ہی تھا میں کوئی نالائق تھوڑی ہوں ایک دفعہ کچھ پڑھ لیتی ہوں تو وہ پھر سب کچھ مجھے یاد ہو جاتا ہے۔

وہ تھوڑا سا اپنا کانفیڈنس بحال کرتے ہوئے بولی تھی اب وہ کائزان کو یہ ہرگز نہیں کہہ سکتی تھی کہ وہ پیپر خالی چھوڑ کرائی ہے۔

اور ان لوگوں کی کسی بات کا اس نے کوئی جواب نہیں دیا جبکہ اس کے انداز پر کائزان نے اپنی ہنسی دبائی تھی۔

ایک منٹ۔۔۔ کہیں آپ نے تو پرنسپل سر کو فون نہیں کیا تھا جب وہ کانپتے ہوئے میرے پیپر پر مہر لگا رہے تھے اور پھر مجھے چھوڑنے باہر تک ائے۔ وہ شک کی کیفیت میں اس سے پوچھ رہی تھی۔

آپ نے انہیں دھمکی تو نہیں دی تھی ناوہ اب پوری طرح یقین کر چکی تھی کہ کائزان نے کچھ نہ کچھ تو غلط کیا ہے۔

اگر تمہارا ٹیسٹ اچھا نہ ہوتا تو شاید میں ایسا کچھ کرنے کے بارے میں سوچتا۔ لیکن با قول تمہارے تم بہت لائق ہو تمہارا ٹیسٹ اچھا رہا ہے تو پھر میں ایسا کیوں کروں گا۔

وہ اسے الجھا گیا تھا جبکہ مرم نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا۔

ہاں میرا ٹیسٹ بہت اچھا ہوا تھا اور میں نے ویسے بھی پاس ہو ہی جانا تھا مجھے آپ کی گنگسٹر مدد کی کوئی ضرورت نہیں ہے خبردار جو کسی کو دھمکی لگا کر مجھے ایڈمیشن نا دلائیں یہ اپنی گینگسٹر گری نہ اپنے جیسے گینگسٹرز تک رکھیں میری یونیورسٹی میں ایڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

میں ان سب چیزوں کو اپنی زندگی سے دور رکھنا چاہتی ہوں اس نے اسے وارن کیا تھا جب کہ وہ سر کو خم دیتا۔ گاڑی ایک ہوٹل کے سامنے روک چکا تھا۔

نہیں یہاں کا کھانا مجھے پسند نہیں ہے۔ وہ فورا بولی تھی یہ وہی ہوٹل تھا جہاں کچھ دن پہلے کائزان نے اس آدمی کو دیوار سے مارا تھا۔

تو پھر کہاں چلنے کا ارادہ ہے وہ گاڑی دوبارہ سٹارٹ کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

کہیں بھی جہاں کھانا اچھا مل سکے۔وہ باہر بیٹھے چند صوارہ لڑکوں کو دیکھ چکی تھی اور ہر گز نہیں چاہتی تھی کہ کائزان کے ہاتھوں ان کی درگت بنے۔

اوکے بے بی ڈھونڈتے ہیں تمہارے لیے قابل قبول کھانا وہ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بولا تھا جبکہ مرم سکون کا سانس لیتی سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا چکی تھی

ooooooooooo

شام کا وقت تھا کائزان اسے گھر چھوڑ کر واپس اپنے کام کے لیے نکل گیا تھا۔اور اب تک واپس نہیں آیا تھا۔وہ اس وقت ڈبلیو کے ساتھ باہر بات تو میں مصروف تھی۔

جب اچانک ایک دفعہ پھر سے دھیان اس بیسمنٹ والے حال پر گیا تھا۔

ڈبلیو تم جانتے ہونا اس حال سے گھر کے اندر سے کون سا دروازہ نکلتا ہے۔

مجھے لگتا تھا کہ کائزان کا افس روم ہو گا لیکن وہ والا کمرہ نہیں ہے اور اب مجھے لگتا ہے وہ دوسرا اوالا کمرہ ہے۔ جہاں کا دروازہ کائزان نے بند کیا ہوا ہے۔

لیکن اب میں وہاں نہیں جاؤں گی تو میں پتہ ہے کا ائزان نے میرے گردن دبائی اور انہوں نے کہا ہے کہ وہ مجھے بھی مار سکتے ہیں مجھے کچھ نہیں جاننا ان کے بارے میں اگر میں نے ان کے بارے میں جاننے کی کوشش کی تو وہ مجھے بھی ماردیں گے۔

ڈبلیو تمہیں لگتا ہے وہ مجھے مار سکتے ہیں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی جو خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔

ڈبلیو مجھے ان کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چل رہا ان کے ماضی میں کیا ہوا تھا۔ میں کچھ بھی جان نہیں پا رہی۔ میں کیا کروں مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں ارہا۔

میں کائزان کو ان سارے غلط کاموں سے دور کرنا چاہتی ہوں میں چاہتی ہوں کہ وہ سارے غلط کام چھوڑ دیں۔

اور عام انسانوں کے جیسے زندگی گزاریں تم جانتے ہو ناڈبلیو قتل کی کوئی معافی نہیں ہے اللہ پاک قاتلوں کو کبھی معاف نہیں کرتا ۔یہ بہت بڑا گناہ ہے اور میں کائزان کو ایسے گناہ نہیں کرنے دوں گی میں کیا کروں۔

میں انہیں کچھ بھی سمجھا ہی نہیں پا رہی ان کے غصے سے مجھے ڈر لگتا ہے۔مجھے لگتا ہے وہ مجھے بھی مار دیں گے وہ بیٹھے بیٹھے ہی اپنی باتوں میں لگی انسو بہانے لگی تھی۔

اسے کل یہ سب کچھ برا نہیں لگا تھا لیکن اب کائزان کا وہ لہجہ اسے تکلیف دے رہا تھا۔

اگر وہ اسے ڈرا کر اپنے ساتھ رکھنا چاہتا تھا تو وہ اس چیز میں کامیاب ہو چکا تھا۔

شاید اس کے ڈر سے وہ ساری زندگی اس کے پاس رہتی اور کبھی ازادی کی خواہش نہ کرتی لیکن یہ محبت بھی اسے سکون کا سانس نہیں لینے دے رہی تھی اسے منظور نہ تھا کہ جس شخص کو وہ اتنا چاہتی ہے وہ گناہوں کے دل میں اتناد ھنسا ہوا تھا۔

ڈبلیو نے اسے روتے دیکھ کر بے چینی سے اٹھ کر اس کے آگے پیچھے چلنا شروع کر دیا تھا۔

وہ اپنے جذبات کسی کے سامنے بیان نہیں کر پا رہی تھی اسی لیے ڈبلیو کے ساتھ لگے رونے لگی۔

ڈبلیو وہ ایسے کیوں ہیں۔ دعا کرو وہ اچھے ہو جائیں۔ مجھے ان سے بہت ڈر لگتا ہے۔ وہ مجھے مار دیں گے ڈبلیو۔ اور اب مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے مار سکتے ہیں۔

وہ کس طرح کی کیفیت کا شکار تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ کائزان کو چھوڑ نہیں سکتی تھی کیونکہ اس کی صورت میں اسے موت کو گلے لگانا پڑتا۔

پر کائزان کو بات بات پر قتل غیرت کرتے دیکھنا بھی اسے منظور نہ تھا۔

وہ نہ جانے کتنی ہی دیر اس کے ساتھ لگے روئے جا رہی تھی جب اچانک اسے پیچھے کسی کا احساس ہوا۔اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو یہاں پر وہ کھڑا حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا

○○○○○○○○○

مرم میرا بچہ کیا ہوا تم اس طرح سے کیوں رو رہی ہو؟ کیا کائزان نے تمہیں کچھ کہا ہے؟وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا۔اپنی بہن کو یوں انسو بہاتے دیکھ ایک ایک لمحے کے لیے ڈبلیو کا ڈر بھی اس کے اندر سے ختم ہو چکا تھا۔

ہاں وہ اس کی بہن کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا تھا وہ اس کی بہن کا بچہ تھا تو پھر وہ یاور کو کوئی نقصان پہنچائے گا یہ ڈر بھی اس کے ذہن سے نکل چکا تھا۔

بھائی تم۔۔۔۔وہ اسے سامنے پا کر اس کے گلے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

مرم۔۔۔میرا بچہ ہوا کیا ہے کچھ بتا تو سہی وہ بے چین سا اس سے پوچھنے لگا۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی امی کی یاد آ گئی تھی اس نے بہانہ بناتے ہوئے اٹھنا چاہا۔

جبکہ وہ اسے لیے گھر کے اندر کی طرف قدم پڑھانے لگا تھا۔

تمہیں امی کی یاد میں پہلے تو کبھی اس طرح سے روتے نہیں دیکھا۔اس طرح سے کیوں رو رہی ہو مرم بتاؤ تو سہی مجھے کیا ہوا ہے وہ اسے صوفے پر بٹھاتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔

کچھ نہیں ہوا بس ایسے ہی۔۔۔۔۔۔وہ اپنے انسو صاف کرتے ہوئے اسے سمجھانا چاہ رہی تھی۔بلکہ وہ تو کائزان کے انے سے پہلے اسے یہاں سے بھیجنا چاہتی تھی جبکہ وہ اتنی اسانی سے سمجھنے والا نہیں تھا۔

کائزان کو لے کر پریشان ہو۔اس نے جیسے اس کے انسوؤں کی وجہ جان لی تھی۔

Zubi Novels Zone

میرے پریشان ہونے سے کیا ہوگا بھائی۔میں صرف پریشان ہی ہوسکتی ہوں۔میں انہیں یہ سب کچھ کرنے سے روک نہیں سکتی۔

کچھ ایسا کرو بھائی کے کائزان یہ سارے کام چھوڑ دیں۔وہ ایک اچھے انسان بن جائیں ان گناہوں کی دنیا سے باہر نکل ائیں۔

کیا کچھ ایسا نہیں ہو سکتا کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے ان کی ماضی میں کیا ہوا تھا میں نہیں جانتی لیکن اتنا پتہ ہے کائزان کا یہ روپ کہیں نہ کہیں ان کی ماضی میں چھپا ہوا ہے۔
ان کے ماضی میں کچھ ایسا ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ اس طرح ہو گئے ہیں۔

اس طرح غلط کاموں کی طرف نکل گئے ہیں لیکن وہ ٹھیک ہو سکتے ہیں وہ ایک اچھے انسان بن سکتے ہیں۔ وہ یہ سارے کام چھوڑ سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لیے مجھے جاننا ہو گا کہ اخر ان کی زندگی میں ہوا کیا ہے۔

اور میں ان سے یہ بات پوچھ نہیں سکتی کیونکہ میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ ان کی اذیت ناک ماضی کے بارے میں میں کبھی ان سے کچھ نہیں پوچھوں گی۔

اور رفیل بھائی اور رسل بھائی شاید مجھے کچھ کبھی بتائیں گے ہی نہیں تمہیں کو پتہ ہے یہاں ایک بیسمنٹ ہے۔ جس میں بہت ساری لوگوں کی ہڈیوں کے ڈھانچے پڑے ہوئے ہیں

جہاں شاید ایک ادمی قید ہے جس کا نام وہاج کاظمی ہے اور وہ کائزان کا باپ ہے۔

وہ پتہ نہیں کیا کیا بولے جا رہی تھی جب اچانک تھی ان دونوں کو احساس ہوا کہ دروازے پر کوئی کھڑا ہے

کائزان کو سامنے پا کر وہ دونوں اٹھ کر کھڑا ہو گئے جبکہ مرم بھی ایک لمحے کے لیے کانپ سی گئی تھی۔اور اس کا کانپنا یاور کو سمجھ نہیں ارہا تھا

○○○○○○○

کیوں رلا رہے ہو میری بیوی کو سالے صاحب وہ اندر قدم بڑھاتا اس سے سوال کر رہا تھا۔

جبکہ وہ اس کے سامنے کھڑا نفی میں سر ہلانے لگا۔

وہ نہیں رلا رہے تھے مجھے ہم صرف بات کر رہے تھے وہ اچانک ہی اپنے بھائی کے آگے آگئی تھی نہ جانے کیوں اسے لگ رہا تھا کہ وہ اس کے بھائی کو نقصان پہنچائے گا۔

جبکہ کائزان اس کا یہ انداز دیکھ کر تھوڑا پریشان ہوا تھا کیا وہ اسے اتنا گیا گزرا سمجھتی تھی کہ وہ اس کے بھائی کو مار ڈالتا۔

تم جاؤ یہاں سے بھائی۔ وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی اسے دروازے کی طرف جانے کا بول رہی تھی۔

اتنا جلدی کیوں بھیج رہی ہو۔ابھی تو آئے ہیں بیٹھنے تو دو ذرا اسے کائزان نے کہنے کی کوشش کی تھی جبکہ وہ اس کے سامنے آتی کائزان کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے اسے پیچھے ہٹا چکی تھی۔

نہیں یہ جائے گا یہاں سے اسے کام ہے بہت تم جاؤ یہاں سے بھائی وہ ڈر کے زیر اثر تھی جبکہ اس کا یہ ڈر کائزان بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

ڈونٹ وری تمہارے بھائی کو جان سے نہیں ماروں گا میں وہ جیسے اس کے ڈر کو زبان دے گیا تھا۔

کیوں نہیں اگراپ مجھے مار سکتے ہیں تو میرا بھائی اپ کے سامنے کیا چیز ہے۔اگراپ اپنے باپ کی جان لے سکتے ہیں تو ہم تو ابھی اپ کی زندگی میں شامل ہوئے ہیں ہماری کیااوقات ہے۔

آپ کی درندگی میں میں اپنے بھائی کی جان پر رسک نہیں لے سکتی وہ اچانک ہی چلا کر بولی تھی جبکہ اس کے انداز پر یاور بھی حیران رہ گیا تھا۔

کوئی دورہ پڑا ہے تمہیں یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم۔میں کیوں ماروں گا تمہارے بھائی کو اوران سب چیزوں میں میرا باپ کہاں سے ایا؟

بھائی تم جاؤ یہاں سے۔۔۔کائزان کو غصے میں دیکھ کر اس نے ڈر سے یاور سے التجا کی تھی وہ بس چاہتی تھی کہ اس کا بھائی یہاں سے چلا جائے بالکل صحیح سلامت۔بس وہ کائزان کی نگاہوں سے دور ہو جائے۔وہ کائزان کے غصے میں اپنا کوئی نقصان نہیں کروانا چاہتی تھی

ائندہ یہاں مت انا کبھی بھی مت اناوہ اسے دروازے کی طرف دھکا دیتے ہوئے بولی تھی۔

ہم سکون سے بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں اس کے ڈرنے اسے سچ مچ میں ہرٹ کیا تھا۔

وہ جانتا تھا کل کی اس کی حرکت کی وجہ سے وہ اس سے ڈر گئی تھی لیکن وہ اس کے باپ اور اپنی ذات کو ایک ترازو میں تول رہی تھی

۔

وہ سمجھتی تھی کہ جس طرح اس نے اپنے باپ کو مار ڈالا اسی طرح وہ اسے بھی مار ڈالے گا۔

میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گا مرم۔اور تو اس سے اتنی خوفزدہ کیوں ہے مجھے بتا۔کیا کیا ہے اس نے تیرے ساتھ ۔۔۔؟

اور پریشانی سے مرم سے پوچھنے لگا تھا اس کا خوف صاف کہہ رہا تھا کہ کائزان کا ڈر اس کی رگ رگ میں بھر چکا ہے شاید کائزان نے اسے یاور کو مارنے کی دھمکی دی تھی۔

ہاں جب ان دونوں کا نکاح ہوا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کسی کی جان لینا اس کے لیے کوئی بڑی بات نہیں لیکن اب وہ مرم سے محبت کرتا تھا وہ اسے تکلیف پہنچانے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ کائزان اس کی بہن کے دل میں اپنی جگہ بنانے میں بھی کامیاب ہو چکا ہے تو وہ اتنی خوفزدہ کیوں تھی۔

تم جاؤ یہاں سے پلیز بھائی جاؤ تم نہیں جانتے یہ انسان نہیں درندہ ہے یہ تمہیں بھی مار ڈالے گا۔

یہ سب کو مار ڈالے گا کسی کو زندہ نہیں چھوڑے گا۔ یہ ادمی دعوی کرتا ہے کہ یہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔
لیکن اس نے کہا ہے یہ مجھے بھی مار ڈالے گا دیکھو یہ ہے اس کی محبت اس نے اپنی گردن سے دوپٹہ ہٹاتے ہوئے اسے کائزان کی انگلیوں کے نشان دکھائے تھے۔

جب اگلے ہی لمحے کائزان نے اسے کھینچ کر ایک زوردار تھپڑ لگایا تھا وہ اگلے ہی لمحے زمین پر جا گری تھی یا وراس کی یہ حرکت دیکھ کر خود بھی شوکڈ رہ گیا تھا۔

ہاں ہوں میں درندہ ماردوں گا سب کو کسی کو زندہ نہیں چھوڑوں گا
۔

حیوان ہوں میں میں نے ہی اپنے باپ کو مارا ہے ہاں میں قاتل ہوں تو میں بھی مار ڈالوں گا تمہارے بھائی کو بھی مار ڈالوں گا۔
وہ غصے سے چلاتے ہوئے اس کی طرف بھرنے لگا تھا جب یاور نے اچانک اسے پکڑ کر پیچھے ہٹانا چاہا تھا۔

جب کہ اندر داخل ہوتے رسل اور رفیل بھی ماحول کی سنگینیت کا اندازہ لگا چکے تھے کائزان کو غصے سے مرم کی طرف بڑھنا ہی انہیں بتا گیا تھا کہ مرم کی موت اس کے کتنے قریب کھڑی ہے وہ

دونوں بھاگتے ہوئے کائنات کو قابو کرنے کی کوشش کر رہے تھے

۔

جب کہ وہ خوف سے کانپ رہی تھی۔

OOOOOOO

ان لوگوں نے اسے پورا پلان بتایا اور پھر اسی کام پر لگا دیا تھا وہ لڑکیوں کو پھنسائے گا اپنی محبت کے جال میں اور پھر ان سے اپنا کام لے گا۔

جبکہ ان کا پورا پلان سننے کے بعد وہ سیدھا خان کی مخالف پارٹی عبداللہ رئیس کے پاس ایا تھا وہ بھی وہی کام کرتا تھا یعنی ڈرگز کی سمگلنگ اور اس کے پاس بھی ملک سے باہر ڈرگز بھیجنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟عبداللہ اسے دیکھ کر غصے سے اس کے پاس ایا تھا وہ جانتا تھا وہ خان کا ادمی ہے اور اس کے لیے ڈرگز سمگل کرتا ہے .

تمہارے ساتھ ڈیل کرنے کے لیے کیا ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں میری ڈیل تمہیں اور مجھے کروڑوں کا فائدہ کروا سکتی ہے۔وہ اس لالچ دیتے ہوئے بولا۔

تم دوگے مجھے کروڑوں تمہارے پاس ہے کیا تم تو خود خان سے قرضہ لیے بیٹھے ہو۔وہ اس کا مذاق بناتے ہوئے بولا۔

ہاں بالکل ایسے ہی ہے میں اس سے بہت سارے پیسے لے کر بیٹھا ہوا ہوں اور بہت برے طریقے سے پھنس بھی چکا ہوں اور اب وہ مجھے اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے۔

مجھے نہیں میری شکل کو اس کے پاس اس ملک سے کسی دوسرے ملک میں اپنا مال بھیجنے کا ایک بہترین طریقہ آگیا ہے اس کے ڈاکٹر دوست نے اسے ایک بہترین ائیڈیا دیا ہے جسے میں نے سن لیا۔

ان لوگوں نے ان سب چیزوں میں مجھے بھی شامل کیا ہے لیکن وہ اس چیز میں مجھے کچھ دیں گے نہیں۔

لیکن اگر وہی پلان میں تمہارے ساتھ شیئر کروں اور ہم دونوں مل کر وہ کام کریں جو وہ لوگ کرنے والے ہیں تو شاید ہمیں فائدہ ہو سکتا ہے بنو گے میرے 50 پرسنٹ کے پارٹنر وہ ہاتھ اگے بڑھاتے ہوئے بولا تھا۔

تمہارا مال دوسرے ملک لے کر جانا میرا کام ہے لیکن پرافٹ ہاف لوں گا۔ وہ ہاتھ اب بھی ہوا میں اٹھائے ہوئے تھا جب کہ اس کا ائیڈیا سننے کے لیے وہ بھی بے تاب تھا۔

وہ بھی اپنا مال کسی بھی طریقے سے دوسرے ملک میں بھیجنا چاہتا تھا جہاں انہیں بہت فائدہ تھا ملک کے اندر وہ پیسہ تو بہت کما رہے تھے لیکن اتنا نہیں جتنا وہ چاہتے تھے۔

ہاں میں تمہارا ساتھ دینے کے لیے تیار ہوں بتاؤ وائیڈ یا کیا ہے۔

ہمیں ڈاکٹرز کی ایک ٹیم تیار کرنی ہے۔اس کے علاوہ ہم نے لڑکیوں کو محبت کے جال میں پھنسانا ہے خاص کر ان لڑکیوں کو جو دماغی طور پر مضبوط ہوں۔

نابالغ اور بچگانہ دماغ والی لڑکیاں ہمارے کسی کام کی نہیں ہیں یہ بات یاد رکھنا۔

وہ اسے پوری بات سمجھانے لگا تھا جب کہ پہلے تو وہ عورتوں کو ان سب چیزوں میں شامل کرنے کے حق میں نہیں تھا لیکن فائدہ سوچتے ہوئے وہ اس کی بات ماننے کا فیصلہ بھی کر چکا تھا۔

OOOOOOO

وہ بہت پر کشش نوجوان تھا کسی لڑکی کو اپنی طرف متوجہ کرنا اس کے لیے مشکل نہیں تھا اور پھر مہنگی گاڑی اور مہنگا لائف سٹائل بھی لڑکیوں کو اس کی طرف ہی اسانی سے متوجہ کر دیتا تھا۔

پچھلے تین مہینوں میں وہ ڈی گنیگ کو بڑی مشکل سے چار لڑکیاں ہی دے پایا تھا اور ان میں سے بھی صرف ایک ہی لڑکی ان کے مال کو دوسرے ملک میں پہنچانے میں کامیاب ہوئی تھی۔اور وہ بھی وہاں۔ پہنچتے ہی مر گئی تھی۔باقی دو لڑکیاں تو اپریشن کے فورا بعد ہی درد برداشت نہ کرنے کی وجہ سے مر گئی تھی۔

یہ کیسی لڑکیاں لارہے ہو تم تین مہینوں میں ہمیں بہت کم فائدہ ہوا ہے۔دیکھو یہ لڑکیاں تو یہ درد برداشت ہی نہیں کر پا رہی ۔ہمیں اس طرح کی لڑکیاں نہیں چاہیے ہمیں ایسی لڑکیاں چاہیے جو ذہنی طور پر مضبوط ہوں میچور ہوں۔

بچیاں نہیں چاہیے ہمیں۔خان اس کے پاس بیٹھا اسے سمجھا رہا تھا ۔

خان تمہیں کیا لگتا ہے میچور لڑکیوں کو اپنے جال میں پھنسانا اسان ہوتا ہے میں صرف بچیوں کو ہی پھنسا سکتا ہوں۔

اور تم نے اپنے چار پانچ ادمیوں کو بھی تو لگا کے رکھا ہے نا اس کام پہ وہ لوگ کیوں نہیں لڑکیاں لا رہے سب کچھ کیا مجھ پر فرض ہے ۔

اور ویسے بھی ساری غلطی میری نہیں ہے بلکہ اس ڈاکٹر کی بھی ہے دو اپریشن تو اس کے ناکامیاب ہو گئے ہیں جیسے ہی وہ اپریشن مکمل کر کے فارغ ہوا دونوں کی تھیلیاں ان کے پیٹ میں پھٹ گئی جس کی وجہ سے ان دو لڑکیوں کی موت ہوئی ہے۔

ہاں باقی ایک لڑکی کو میں سمجھ سکتا ہوں کہ شاید وہ امیچیور تھی ذہنی طور پر درد برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں تھی۔ لیکن دو لڑکیوں کی موت تمہارے اس ڈاکٹر دوست کی وجہ سے ہوئی ہے

۔

اس سے سوال جواب کرنے کے بجائے تم مجھ سے لڑ رہے ہو وہ ناراضگی سے بولا تھا جب سے وہ اس کے لیے لڑکیاں لا رہا تھا اس کا سٹینڈرڈ تھوڑا ہائی ہو گیا تھا آج کل وہ خان کو بھی اپنے سامنے کچھ بولنے نہیں دیتا تھا۔

دیکھو وہاج میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو میرا مخالف عبداللہ رئیس اس وقت کروڑوں اربوں کی ڈرگز دوسرے ملک بھیج رہا ہے پتہ نہیں وہ یہ کام کس طریقے سے کر رہا ہے لیکن وہ مجھ سے اگے جا رہا ہے اور یہ چیز میں برداشت نہیں کر سکتا ڈی کنگ ہمیشہ سب سے اوپر رہے گا۔

تم سمجھ رہے ہو نا میری بات کو خان کافی پریشانی سے کہہ رہا تھا جبکہ اس نے صرف ہاں میں سر ہلا کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا اسے اس بات کا دلاسہ دینے کے لیے کہ وہ اس کے ساتھ ہے ۔

جب کے اندر ہی اندر وہ خوش ہو رہا تھا یہ سوچ کر کہ پچھلے تین مہینوں میں اس نے اسے صرف چار لڑکیاں لا کر دی ہیں جس میں صرف ایک لڑکی ہی اس کے کام آچکی ہے جبکہ پچھلے تین مہینوں میں 10 لڑکیوں کو وہ عبداللہ رئیس کے گینگ کی مدد سے دوسرے ملک بھیج چکا تھا اور اسے بہت فائدہ بھی ہو رہا تھا عبداللہ تو خوشی سے ہواؤں میں اڑ رہا تھا کہ اس کا پلان کس طرح سے کامیاب ہوا۔

OOOOOOOOOO

کچھ گڑ بڑ ہو رہی ہے مجھے لگ رہا ہے کہیں کچھ گڑ بڑ ہے۔ ہم اپنے ہی پلان میں کامیاب نہیں ہو پا رہے جبکہ دوسری طرف رئیس کروڑوں میں کھیل رہا ہے وہ ایسا کیا کر رہا ہے کہ اس کے پاس اتنا پیسہ آ رہا ہے نہ جانے میں مجھے کیوں لگ رہا ہے کہ ہمارا پلان لیک ہوا ہے۔

ڈاکٹر نعیم نے آکر اس سے کہا تھا۔

کون لیک کرے گا ہمارا اپنا تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ایک تو تم غلطی پہ غلطی کیے جا رہے ہو مر مر کر چار لڑکیاں ملی تھی ہمیں ان میں سے دو کو تم نے مار ڈالا ایک وہاں جا کر مر گئی۔

اور ایک بچی نکلی۔ کسی طرح سے ہم کامیاب نہیں ہو پا رہے ہم نے اتنی بڑی پلاننگ کی اور حاصل کچھ بھی نہیں ہوا وہ اب اسی پر غصہ کرنے لگا تھا کیونکہ اسے بھی یہی لگ رہا تھا کہ کہیں نہ کہیں غلطی ڈاکٹر نعیم بیگ کی ہے۔

تو میں کیا کروں۔ میں بالکل ٹھیک اپریشن کر رہا ہوں اگر ان کی باڈی ہی اندر کوئی ایکسٹرا چیز قبول نہیں کر پا رہی تو میں کیا کر سکتا ہوں اس طرح اپریشن نہ کامیاب ہو جاتا ہے اتنی بڑی بات نہیں ہے جس پر تم مجھے اتنی باتیں سنا رہے ہو یہ مت بھولو کہ یہ پلان میرا ہی ہے۔

اور میں خود اپنے ہاتھوں سے تو اپنے پلان کو برباد نہیں کروں گا نا لیکن مجھے لگ رہا ہے کہ کسی نہ کسی نے ہمارا یہ پلان لیک کیا ہے

--

اور کس پر شک ہے تمہیں یہ بھی بتادو وہاج کاظمی پر اس میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ میرے خلاف جائے گا۔ وہ میرا وفادار ادمی ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

اور تم اس وفادار ادمی کو دے کیا رہے ہو کچھ بھی نہیں لیکن شاید تم نوٹ نہیں کر رہے اج کل اس کے پاس بہت پیسہ آرہا ہے ۔ بڑے بڑے کلبوں میں پیسہ پانی کی طرح بہاتا ہے اور میرے تو

سننے میں ایا ہے کہ اور چار پانچ دن کے بعد اس کی شادی ہونے والی ہے وہ بھی بہت دھوم دھام سے۔

اتنا امیر تو وہ کبھی بھی نہیں تھا۔ کہ وہ اتنی بڑی شادی ارینج کر سکے میں نے اس کے بارے میں انفارمیشن نکلوائی تو پتہ چلا کہ وہ پاکستان کے سب سے بڑے میرج ہال میں نکاح کرنے جا رہا ہے

۔

اتنا ہی نہیں خبر ملی ہے کہ جس لڑکی سے وہ نکاح کر رہا ہے نا وہ پھر اسی کے محلے میں رہنے والی کوئی غریب سے گھرانے کی لڑکی ہے

۔

سننے میں ایا ہے کہ رشتے میں اس کی دور پار کی کزن لگتی ہے اسے پسند کرتا تھا۔نہ تو وہ خود امیر ہے اور نہ ہی اس کی ہونے والی بیوی تو اس کے پاس اتنا پیسہ کہاں سے ایا کہ وہ اپنی شادی اتنی دھوم دھام سے کر رہا ہے ارے اس کی تو کوئی جدی پشتی زمین وغیرہ بھی نہیں ہے جسے بیچ کر یہ امیر ہو جاتا۔

اس کے باپ نے اس کے لیے کچھ بھی نہیں چھوڑا تو اتنا پیسہ اس کے پاس ایا کہاں سے ؟صاف دکھ رہا ہے کہ وہ ہمیں ڈبل کراس کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور تم اس کی کسی بات پر کوئی ایکشن ہی نہیں لے رہے اج کل میں دیکھ رہا ہوں وہ تمہیں بھی دبا کر رکھتا ہے۔

تمہیں کوئی بات کرنے کا موقع ہی نہیں دیتا اور اس کی ہمت بھی دیکھنے لائق ہے اج کل بر سکون سے تمہیں باتیں سنا کر نکل جاتا ہے۔

اور تم یہ سوچ کر چپ ہو جاتے ہو کہ اگر یہ کسی لڑکی کو پھنسا کر تمہارے پاس نہیں لائے گا تو تمہارا کام کیسے چلے گا کیونکہ تمہارے باقی سارے ادمی اس کام میں ناکامیاب ہو چکے ہیں۔

تم ڈون ہو ڈی گینگ کے خان تم کنگ ہو تم پر یہ غلامی سوٹ نہیں کرتی۔ وہاج سے ٹھیک سے پوچھو کہ اخر وہ کر کیا رہا ہے میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اس نے ہمارا پلان بھی کیا ہے ہم اسے کچھ

نہیں دے رہے تو اتنا پیسہ کہاں سے لا رہا ہے وہ جاننے کی کوشش کرو پھر مجھ پر الزام لگانا۔

oooooooooo

وہ سب لوگ ہی اس کے بلانے پر نکاح والے ہال میں ائے تھے ان سب کے انے پر وہ خوشی سے سب سے ملتے ہوئے مبارک باد وصول کر رہا تھا جب عبداللہ رئیس کو وہاں مہمان کے طور پر دیکھ کر خان کا شک یقین میں بدل گیا۔

وہ اپنی شادی پر بہت خوش تھا۔ زرتاج اسے ہمیشہ سے پسند تھی وہ ان کے پورے خاندان میں سب سے خوبصورت لڑکی تھی اور حقیقت یہی تھی کہ وہاج کے ساتھ سوٹ بھی صرف زرتاج ہی کرتی تھی وہ زرتاج کو ہمیشہ سے پسند کرتا تھا۔

اور اب اس کے پاس دولت پیسہ بھی اگیا تھا تو اس کا رشتہ بھی اس کے لیے مشکل نہیں ہوا تھا اس سے شادی کر کے وہ بہت خوش تھا اور اج وہ اپنی خوشی کو بہت بڑے پیمانے پر منا رہا تھا۔

OOOOOOOOOO

وہاج کیا کر رہے ہیں مجھے نیچے اتاریں وہ اسے اپنی باہوں میں لیے اپنے بیڈروم میں ایا تھا۔

خوشیاں منا رہا ہوں میری جان وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے اسے گھما کر خوشی سے اظہار کر رہا تھا۔

مجھے سچ میں اندازہ نہیں تھا کہ آپ مجھ سے اتنی محبت کرتے ہیں میں خود کو بہت خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ مجھے اتنا محبت کرنے والا شوہر ملا اس کے سینے پہ سر رکھتے زرتاج نے خوشی سے سرشار لہجے میں کہا تھا۔

میں دیوانہ ہوں تمہاری خوبصورتی کا۔اس خاندان کی سب سے خوبصورت لڑکی میرے ساتھ ہی سوٹ کرتی ہے نا اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے وہ اسے ایک دفعہ پھر سے اپنے سینے سے لگا گیا۔

تھا جبکہ زرتاج نوٹ کر رہی تھی کہ وہ صرف اس کی خوبصورتی کی تعریف کر رہا تھا صرف اس کی خوبصورتی پہ مرتا تھا اسے زرتاج

کی اندرونی شخصیت سے شاید کوئی مطلب نہ تھا وہ تو بس اس کی ظاہری خوبصورتی سے محبت کرتا تھا۔

یا شاید وہ کسی غلط فہمی کا شکار تھی۔

OOOOOOOOOO

ڈاکٹر نعیم اس کا پیچھا کر رہا تھا جبکہ گاڑی شاپ کے باہر روکتے ہوئے وہ اندر گیا تھا اور اس نے وہاں سے اس شاپ کا سب سے ایکسپینسو پیس اپنی بیوی کے لیے خریدا تھا۔

وہ پیسوں میں کھیل رہا تھا اور اسے یقین تھا کہ اسی کا آئیڈیا استعمال کر کے ہی وہ پیسوں سے کھیل رہا ہے۔

کیونکہ اس کی 24 گھنٹے وہاج پر نظر تھی اۓ دن وہ ہزاروں لڑکیوں کو بے وقوف بنا رہا تھا ایک دن میں وہ چار چار لڑکیوں سے ملاقات کر رہا تھا اور ان کے پاس وہ کوئی لڑکی لاش ہی نہیں رہا تھا یہ کہہ کر کہ کوئی میچیور لڑکی اس کی باتوں میں پھنسنے کو تیار ہی نہیں ہے۔

OOOOOOOOO

وہاں کی اتنا مہنگا نیکلس۔۔۔۔۔؟ وہ اپنی انکھوں کے سامنے ایک انتہائی خوبصورت نیکلس کو دیکھتے ہوئے حیرانگی سے اس سے دیکھنے لگی تھی۔

ہاں ڈارلنگ وہاج کاظمی کی بیوی کے لیے تو پوری دنیا کی دولت کم ہے اور ویسے بھی تمہارے باپ نے تمہیں دیا ہی کیا ہے۔

میں اپنے باپ بننے کی خوشی میں تمہیں زیورات سے لاد دوں گا یہ تو صرف ایک خوشخبری سنانے کا انعام ہے دیکھنا میرا بیٹا ہو گا۔

تو وہ راج کرے گا۔ میں اپنے بیٹے کو دنیا کی ہر خوشی دوں گا وہ جس چیز کی تمنا کرے گا اسے وہ ملے گا۔

میں اس کا نام کائزان وہاج کاظمی رکھوں گا وہ خوشی سے سرشار لہجے میں بول رہا تھا ان کی شادی کو چھ مہینے ہو چکے تھے۔

اوران پچھلے چھ مہینوں میں وہ مسلسل اس خوشخبری کا انتظار کر رہا تھا اور اخر ایک ہفتہ پہلے اسے یہ خوشخبری مل گئی تھی۔

اور اگر بیٹی ہوئی تو اس نے اچانک پوچھ لیا تھا۔
بیٹی ہوئی تو بھی مسئلہ نہیں لیکن بیٹی وراثت تو نہیں کر سکتی نا اتنی دولت جائیداد میں نے کسی غیر کو دینے کے لیے تھوڑی نہ بنائی ہے۔

یہ سب میرے بیٹے کا ہے میرا بیٹا اس پر حکومت کرے گا تم اندازہ نہیں لگا سکتی کہ میرے پاس کتنی دولت ہے اگر میں چاہوں تو یہاں بیٹھے بیٹھے دنیا کا کوئی بھی کو نہ خرید سکتا ہوں۔

تم فرمائش کرو میں اس فرمائش کو ایک لمحے میں پورا کر سکتا ہوں لیکن تم ٹھہری مڈل کلاس غربت میں پلی لڑکی تم کیا جانو عیش و عشرت کی زندگی کیا ہوتی ہے تمہیں کچھ نہیں اتا۔

ارے تمہیں تو اپر کلاس عورتوں کی طرح رہنا نہیں اتا یہ دولت یہ جائیداد اڑاؤ نا پارٹیز کروا پنی دوستوں کو بلاؤ عیاشی کرو یہ سب کچھ تمہارا ہے میری جان خود کو یہ چار دیواریوں میں رکھنا بند کرو۔

خیر میں کس سے کہہ رہا ہوں یہ ساری باتیں تمہارے بس میں نہیں ہے یہ سب کچھ میں اپنے بیٹے کو راجہ بننا سکھاؤں گا ارے وہ اس دنیا میں ائے گا ہی حکومت کرنے کے لیے۔

وہ بولے چلے جا رہا تھا جبکہ اس کی اس طرح کی باتوں کو وہ زیادہ دل پر نہیں لیتی تھی۔

اسے شروع سے ہی امیر ہونے کا جنون تھا پتہ نہیں اسے یہ پیسہ کدھر سے ملا تھا کہاں سے اس نے یہ ساری دولت بنائی تھی۔

ایک دفعہ اس نے اس سے سوال کیا تو اس نے کہہ دیا کہ عورتوں کا کام گھر بسانا ہے مرد باہر کیا کرتا ہے اس چیز سے عورت کو کوئی واسطہ نہیں ہونا چاہیے اور اس کے بعد زرتاج یہ سوال اس سے کبھی نہ کر سکی تھی۔

لیکن ہر وقت اسے ایک ڈر لگا رہتا تھا کچھ نہ کچھ غلط ہونے کا۔

OOOOOOOOOO

کیا ہوا خان تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا؟ خیریت تو ہے نا؟

وہ کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے اس سے پوچھ رہا تھا۔ جب خان نے اسے سامنے والی کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

سنا ہے باپ بننے والے ہو بہت بہت مبارک ہو بہت خوشی کی بات ہے خان نے مسکراتے ہوئے کہا

تو اس نے اس کی مبارک باد کو مسکرا کر وصول کیا تھا۔

آج تم نے ایک جویلری شاپ سے بہت ایکسپینسو پیس خریدا ہے کیا میں جان سکتا ہوں کہ اس پیس کو خریدنے کے لیے تمہارے پاس پیسے کدھر سے ائے؟

مطلب تم نے جو جویلری پیس وہاں سے خریدا ہے وہ اصل ڈائمنڈ تھا۔

جس کی قیمت تقریبا 70 لاکھ روپے ہے اتنے پیسے کہاں سے ائے تمہارے پاس؟

اتنا فائدہ تو اب تک مجھے اس کام میں نہیں ہوا تو تم تو پھر میرے اگے کام کرنے والے ایک عام سے ادمی ہو اور تم نے مجھے تین مہینے پہلے میرے دیے ہوئے 25 لاکھ واپس کیسے کیے تھے۔

وہ سامنے صوفے پر بیٹھا ٹانگ پہ ٹانگ رکھے اس سے حساب کتاب کر رہا تھا۔

میرے دوست جہاں تک بات ہے تمہاری رقم واپس کرنے کی تو وہ میں نے قرضہ لیا تھا مجھے تو واپس کرنے ہی تھے وہ پیسے۔

ہاں یہ الگ بات ہے کہ اس چیز سے تمہارا کوئی واسطہ نہیں کہ میں وہ پیسے کدھر سے لا یا میں تمہارے پیسے تمہیں واپس لوٹا چکا ہوں تو میرا نہیں خیال کہ اب اس چیز پر فضول بحث کرنی چاہیے۔

اور جہاں تک بات جویلری خریدنے کی ہے تو میں اپنی بیوی کے لیے کوئی بھی تحفہ خریدوں کوئی مجھ سے سوال جواب نہیں کر سکتا۔

میرے پاس پیسے تھے اور میں نے اپنی بیوی کے لیے ایک تحفہ خرید لیا۔ وہ پر سکون انداز میں بول رہا تھا۔

یہی تو میں جاننا چاہتا ہوں کہ تم نے اپنی بیوی کے لیے تحفہ کیسے خرید لیا۔ یہاں میں تمہارا باس ہوں اور میرے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں ہے میں اس وقت اپنی گرل فرینڈ کے لیے چند روپیوں کا تحفہ نہیں خرید سکتا اور تم اپنی بیوی کے لیے 70 لاکھ کے ہیرے خرید رہے ہو۔

کیسے مجھے جواب چاہیے وہاج کاظمی۔

میں تمہارا جوابدہ نہیں ہوں میں تمہارے لیے کام کرتا ہوں ڈیل پر نہ کہ میں تمہارا غلام ہوں کہ تمہیں ایک ایک روپے کا حساب دوں گا۔

وہ کافی سختی سے بولا تھا اس کے انداز میں بغاوت صاف جھلک رہی تھی یقینا اسے اس ادمی کا ڈر خوف ختم ہو چکا تھا پیسہ ہر طرح کا خوف ختم کر دیتا ہے اور اس وقت وہاج کے پاس پیسے کی ہی تو طاقت تھی۔

کیا کر رہے ہو تم وہاج میرے ساتھ دھوکے بازی میں تمہارا بوس ہوں گناہوں کی دنیا میں تمہیں لے کر میں ایا تھا تم مجھے دھوکہ نہیں دے سکتے میرے ساتھ غداری نہیں کر سکتے تم۔

یہ تو تم بھی جانتے ہو کہ اس غداری کا کیا انجام ہو گا تمہیں میرے ساتھ ایسا ہر گز نہیں کرنا چاہیے وہ اسے دھمکا رہا تھا۔

ہاہاہا مجھے لگا تھا کہ اگلے کچھ وقت میں تم مجھ سے ڈیل کرو گے لیکن تم تو دھمکیاں دے رہے ہو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہوئے بولا۔

ڈیل کیسی ڈیل کس طرح کی ڈیل کرنا چاہتے ہو تم وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تھا۔

پچھلے کچھ وقت سے خان نے اگے پیچھے جتنی بھی ڈیلز کی تھین سب کینسل کردی تھیں کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ اپنے دوست کے ائیڈیا پر کام کرتے ہوئے وہ بہت جلد امیر ہونے والا ہے۔

اسی لیے وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی اس کی جائیداد کا حصہ دار بنے تو اس نے اپنی ساری چھوٹی موٹی ڈیلز کینسل کردی تھیں۔

اور یہی وجہ تھی کہ اس وقت وہ اتنا بے بس تھا کہ اپنے ہی ساتھ کام کرنے والے لوگوں کو وہ کچھ نہیں دے پا رہا تھا۔

لیکن اس گینگ میں کام کرنے والوں کو پیسے سے زیادہ ڈی گینگ کا ممبر ہونے پر فخر تھا کیونکہ ڈی گینگ ڈرگ کا سب سے بڑا مافیا گینگ تھا لیکن پچھلے تین مہینوں میں وہ بری طرح سے تباہ ہوا تھا۔

میرے پاس تمہاری سوچ سے زیادہ پیسہ ہے خان ہاتھ ملاؤ ڈیل کرو میرے ساتھ تمہارے سارے ڈوبتے کاروبار کو میں واپس اسی مقام پر لے جاؤں گا جہاں کبھی یہ ہوا کرتا تھا لیکن میری ایک شرط ہو گی۔

ہمیں تمہاری کوئی شرط منظور نہیں دو ٹکے کے چور تمہاری اوقات کیا ہے کہ تم ہم سے اس طرح سے بات کر رہے ہو؟

تمہاری اتنی اوقات نہیں کہ تم ہمارے سامنے بیٹھ سکو ڈاکٹر نعیم غصے سے غرایا تھا اس کا یہ ایٹیٹیوڈ اسے بہت برا لگ رہا تھا۔

یہاں اس کے مالک ہو کر وہ ہاتھ پر ہاتھ رکھے اپنے مافیا گینگ میں کچھ بہتر ہونے کا انتظار کر رہے تھے اور وہ ان کا غلام ہو کر بادشاہوں جیسی زندگی گزار رہا تھا یہی چیز نعیم کو اندر تک ہلا کر رکھ گئی تھی۔

یہی توجہ تھی کہ وہ دن رات اس کا پیچھا کرنے لگا۔ وہ کب کہاں کیا کرتا ہے اسے ایک ایک لمحے کی خبر تھی۔

خاموش ہو جاؤ نعیم۔۔۔۔بتاؤ کیا شرط ہے تمہاری؟میرے گینگ کو واپس کھڑا کرنے کے لیے مجھے کیا کرنا ہو گا۔وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہاج کے لبوں پر گہری مسکراہٹ اگئی تھی۔

اس نے ایک نظر ڈاکٹر نعیم کو دیکھا تھا آج وہ جس مقام پر تھا وہ صرف اور صرف نعیم پر بھروسہ کرنے کی وجہ سے ہی تھا ایسا خان کو لگ رہا تھا۔

کہ اس کا دوست ہی اسے بری طرح برباد کر گیا ہے اور اب اسے اپنا مقام واپس حاصل کرنے کے لیے ڈی گینگ کو دوبارہ سے نمبر ون بنانے کے لیے وہاج کی ضرورت تھی۔

میں تمہیں اتنا پیسہ دوں گا کہ تم دوبارہ سے اپنا گینگ کھڑا کر لو گے لیکن اس کے لیے میری شرط یہ ہو گی کہ اب صرف تم ڈی گینگ کے بوس نہیں ہو گے بلکہ ڈی گینگ کا کنگ وہاج کاظمی ہو گا۔

میں تمہیں تمہاری منہ مانگی قیمت دوں گا تمہارے لیے مال بھی خرید لوں گا اور اسے دوسرے ملک میں پہنچا بھی دوں گا میں ڈی گینگ کو دوبارہ سے نمبر ون بنا دوں گا لیکن اس کی شرط یہ ہے کہ تمہیں کنگ کے طور پر مجھے متعارف کروانا پڑے گا ڈی گینگ میرے انڈر کام کرے گا۔

وہ شرط رکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ خان نے غصے سے اپنی مٹھیاں بیچی تھیں اس گینگ کو بنانے کے لیے اس نے اپنی زندگی کے 11 سال تباہ کر دیے تھے۔

اور یہ کل کا لڑکا تین مہینے میں اس سے اس کی سلطنت چھیننے کی بات کر رہا تھا۔

ایسا ممکن نہیں ہے وہاج میں تمہاری کوئی اور شرط قبول کر سکتا ہوں لیکن یہ نہیں ڈی گینگ میرا گینگ ہے اس کا کنگ میں ہوں میں یہاں پر کسی اور کو حکومت نہیں کرنے دے سکتا۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پر سکون انداز میں بولا تھا اس نے خود کو غصہ کرنے سے روکا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس سے اسے ہی نقصان ہوگا۔

تو ٹھیک ہے خان جب تم اس چیز کے لیے راضی ہو جاؤ تب مجھے بلا لینا کیونکہ میری یہی شرط ہے۔

اگر تم چاہتے ہو کہ ڈی گینگ ایک دفعہ پھر سے ڈرگ مافیا کا نمبر ون گینگ بن جائے تو تمہیں میری شرط ماننی پڑے گی وہ اتنا کہہ کر اٹھ کر وہاں سے جا چکا تھا

OOOOOOOOOO

یہ کیا کر رہی ہو تم میں نے تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے کہ گھر کے چھوٹے موٹے کام کرنے کے لیے ملازمہ ہیں یہاں پر۔

تمہیں کیا ضرورت ہے بیڈ سے اٹھنے کی وہ گھر کے اندر داخل ہوا تو اس سے صوفے کے سامنے رکھے ٹیبل کو صاف کرتے دیکھ بھڑک اٹھا۔

ارے وہاج میں بیٹھی ہوئی اکتا جاتی ہوں اپ کو تو پتہ ہے نا یہ سب میرے لیے اسان نہیں ہے ابھی تو میری پریگنسی کو ایک مہینہ بھی نہیں ہوا اور اپ نے مجھے بستر پر بٹھا دیا ہے۔

اگر یہی سب کچھ چلتا رہا تو نو مہینے تک میں تو زندگی سے ہی بیزار ہو جاؤں گی اپ کو پتہ ہے مجھے اس طرح فارغ بیٹھنے کی عادت نہیں ہے اس کے غصے پر وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

تمہاری یہی حرکتیں مجھے پسند نہیں ہیں زرتاج تمہیں سمجھ میں کیوں نہیں اتا میں اپنے بچے پر کسی طرح کا رسک نہیں لینا چاہتا۔

تمہیں اس کا خیال رکھنا چاہیے لیکن تمہیں عادت ہے فضول مڈل کلاس عورتوں کی طرح ہر وقت جھاڑو ہاتھ میں رکھنے کی۔

یہ ان ملازموں کو مفت کی روٹیاں توڑنے کے لیے نہیں رکھا ہوا میں نے تمہارا خیال رکھنے کے لیے رکھا ہے اگر یہ تمہارا خیال نہیں رکھ سکتے تو یہ یہاں ہیں ہی کیوں۔۔۔؟

اب اگر میں نے تمہیں یہ سارے کام کرتے دیکھا نا تو ان سب کو اس نوکری سے فارغ کر دوں گا جائیں پھر جہاں سے نوکری ملتی ہے وہاں جا کر اپنے کام کریں مفت خورے میرے گھر میں ان کے لیے کوئی جگہ نہیں ہو گی۔

میں نے انہیں یہاں تمہارا خیال رکھنے کے لیے رکھا ہے اور یہ سارے کھڑے ہو کر تماشہ دیکھتے ہیں وہ غصے سے ملازموں کو گھورتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

اور تم میری بات کان کھول کر سن لو اپنے بیٹے پر میں کسی طرح کا رسک نہیں لے سکتا میرے بچے کا خیال رکھو تو بھی تمہارے حق میں بہتر ہو گا مجھے میرا بچہ صحیح سلامت اس دنیا میں چاہیے یہ بات یاد رکھنا۔

وہ میری سلطنت کا ہونے والا راجہ ہے اور میں اپنی سلطنت کے وراث پر تمہاری کسی طرح کی کوئی غلطی برداشت نہیں کروں گا یہ نہ ہو کہ میں یہ بھی بھول جاؤں کہ میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں تو تمہارے حق میں بہتر یہی ہے کہ اپنا خیال رکھو۔

مجھے میرا بچہ صحیح سلامت چاہیے وہ بہت سختی سے بات کر رہا تھا زرتاج نوٹ کر رہی تھی کہ وہ اپنے بچے کو لے کر ضرورت سے زیادہ ہی ٹچی ہو رہا تھا۔

اس وقت اسے اپنی بیوی کی نہیں بلکہ صرف اور صرف اپنے ہونے والے بچے کی پرواہ تھی

وہ اس بات سے کوئی مطلب ہی نہیں رکھ رہا تھا کہ زرتاج اس وقت کیسا محسوس کر رہی ہے وہ کیا سوچتی ہے اپنے بچے کو لے کر اس کی کیا فیلنگز ہیں اسے کسی چیز سے مطلب ہی نہیں تھا۔

اسے صرف اور صرف اپنے ہونے والے بچے سے مطلب تھا

۔اور یہی چیز کہیں نہ کہیں زرتاج کو ڈرا رہی تھی

OOOOOOOOO

تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا عبداللہ سب کچھ ٹھیک تو ہے نا عبداللہ

کے بلاوے پر وہ اس سے ملنے کے لیے آ گیا تھا۔

میرے سننے میں آیا ہے کہ تم نے خان کے ساتھ کوئی ڈیل

کرنے کی کوشش کی ہے؟

کیا تم مجھے اس بارے میں کچھ بتانا چاہو گے۔وہ اسے سامنے بیٹھنے

کا اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔

تم مجھ پر نظر رکھ رہے ہو؟وہ شکی انداز میں اس سے پوچھنے لگا۔

مجھے بس یہ بتاؤ کہ تمہیں ڈی گینگ کا کنگ کیوں بننا ہے اخر ڈی گینگ میں ہے ہی کیا اس وقت وہ زیرو پر ہے اور تم اس کے لیے ڈیلنگ کر رہے ہو جب کہ تم جانتے ہو کہ ڈی گینگ اس وقت کچھ بھی نہیں ہے۔

ہاں یہ سچ ہے کہ ڈی گینگ اس وقت زیرو ہے لیکن میں پھر بھی اس گینگ کا کنگ بننا چاہتا ہوں کیونکہ خان نے کہا تھا کہ میری اوقات نہیں ہے اس گینگ میں شامل ہونے کی اور اسی دن میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ میں خان کو اسی کے گینگ کا کنگ بن کر دکھاؤں گا۔

ڈرگ مافیا کا سب سے بڑا گینگ ڈی گینگ ہے اور میں ڈی گینگ میں شامل ہونے کے لیے پہلے ہی بہت کچھ کر چکا ہوں اور اس وقت میری زندگی کا ایک ہی مقصد ہے کہ میں کسی طرح ڈی گینگ کا کنگ بن سکوں۔

اور مجھے ڈی گینگ کا کنگ بننے سے اب کوئی نہیں روک سکتا خان میرے ساتھ ڈیل کرے گا اور ضرور کرے گا وہ پورے یقین سے بول رہا تھا۔

اور ہماری ڈیل کا کیا؟ تم شاید بول رہے ہو کہ تم اس وقت میرے پارٹنر ہو عبداللہ نے اسے یاد کروانا چاہا تھا۔

ڈی گینگ کا کنگ بننے کے بعد میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں فکر مت کرو۔میں ڈی گینگ کا کنگ بننے کے بعد تمہیں وہاں نوکری پر ضرور رکھوں گا۔

تم میرے سب سے خاص ادمی رہو گے وہ مسکرا کر کہتے ہوئے وہاں سے اٹھا تھا جبکہ عبداللہ اسے غصے سے دیکھ رہا تھا۔

شاید وہ یہ بھول گیا تھا کہ ڈی گینگ میں شامل ہونے کا وہ کوئی ارادہ نہیں رکھتا ہے اور وہ خود ایک گینگ کا کنگ ہے ہاں یہ بات الگ ہے کہ اس کا گینگ ڈی گینگ کی طرح ڈرگ مافیا میں فینس نہیں تھا۔

لیکن پھر بھی وہ خود ایک کنگ تھا۔اور اسے ہر گز منظور نہ تھا اپنی بادشاہی چھوڑ کر غلام بننا۔

OOOOOOOOOOO

مجھے تمہاری ڈیل منظور ہے میں تمہیں ڈی گینگ کا کنگ بنانے کے لیے تیار ہوں لیکن اس کے لیے تمہیں ڈی گینگ کو دوبارہ سے منظر عام پر لانا ہو گا۔

اور اس کے لیے تمہیں ہمیں اج رات تک ہی ایک عورت لا کر دینی پڑے گی جس کو ہم یہاں سے بھیج سکیں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

جبکہ وہ پر سکون انداز میں مسکرایا تھا اس کے پاس اس وقت بھی دو لڑکیاں موجود تھیں ابھی کل ہی تو اس نے عبداللہ کو اس بارے میں بتایا تھا۔

اور ان کی ساری انفارمیشن بھی دے چکا تھا یہاں تک کہ ان کا میڈیکل ٹیسٹ بھی ہو چکا تھا اور اج ہی ان دونوں لڑکیوں کا اپریشن ہونے والا تھا وہ ایک لڑکی کو یہاں اسانی سے بلوا سکتا تھا۔

اور اس وقت وہ کنگ بننے کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا وہ بس ڈرگ مافیا میں اپنا نام بنانا چاہتا تھا.

کل تک وہ کچھ نہیں تھا اور آج اس نے دو بڑے ڈرگ گینگ کو اپنے اشاروں پر نچایا ہوا تھا وہ انہی لوگوں کے ایڈیاز کو انہی لوگوں کے خلاف استعمال کر رہا تھا۔

ٹھیک ہے تم لوگ تیاری کرو اعلان کرنے کی میں لڑکی کو لے کر اتا ہوں۔

وہ ان دونوں سے کہتا ہوا اٹھ کر باہر نکل گیا تھا ارادہ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک کو یہاں لانے کا تھا۔

ooooooo

تمہیں لگتا ہے کہ عبداللہ ہمارے ساتھ اس طرح ہاتھ ملائے گا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

نہیں عبداللہ ایسا نہیں کرے گا۔ لیکن یہ کنگ بننے کے لیے کچھ بھی کر گزرے گا۔

اج چار بجے ہم ڈرگ مافیا کے سارے کنگز کو یہاں پر بلائیں گے اور اعلان کریں گے کہ ڈی گینگ کا کنگ اب وہاج کاظمی ہے۔

تمہیں اتنی جلدی کیوں ہے خان رک جاؤ مجھے نہیں لگتا کہ عبداللہ اسے ان دونوں میں سے کوئی ایک بھی لڑکی وہاں لے جانے دے گا۔

اس نے ہمارے ہی ائیڈیا کو استعمال کر کے عبداللہ کی مدد کی ہے اور عبداللہ کو اتنے اونچے مقام پر بٹھا دیا ہے اور تمہیں لگتا ہے کہ عبداللہ خود پر کسی طرح کا رسک انے دے گا وہ ہر گز وہاج کی لائی

ہوئی لڑکیوں کو اس کے حوالے نہیں کرے گا اور آج کل وہاج کے پاس کوئی اور لڑکی نہیں ہے۔

وہاج خالی ہاتھ لوٹ کر آئے گا تم دیکھ لینا نعیم پورے یقین سے بول رہا تھا جبکہ خان کرسی پر بیٹھا مسکرائے جا رہا تھا۔

عبداللہ اسے خالی ہاتھ بھیج بھی دے تو کیا ہوا ہمارے پاس یہاں ایک اور لڑکی موجود ہے وہ پر سکون انداز میں بولا تھا۔

کوئی اور لڑکی سے کیا مطلب ہے تمہارا میں تمہاری بات کو سمجھا نہیں وہ سچ مچ میں اس کی بات کو سمجھ نہیں پایا تھا۔

تمہیں کیا لگتا ہے نعیم استعمال کرنا صرف وہاج کاظمی کو ہی اتا ہے اس نے ہمیں دھوکہ دیا تو تمہیں لگا کہ ہم ساری زندگی اسی دھوکے میں رہیں گے۔

نہیں ہرگز نہیں میرے دوست وہاج کاظمی کی پریگننٹ بیوی اس وقت میرے پاس ہے اگر وہ ان دونوں لڑکیوں میں سے کسی کو یہاں لانے میں کامیاب نہیں ہوا تو ہم اس کی بیوی کا اپریشن کر کے اسے دوسرے ملک بھیجیں گے۔

وہ قہقہ لگاتے ہوئے بولا تھا جبکہ اس دفعہ نعیم سچ مچ میں اسے کنگ ماننے پر مجبور ہو گیا تھا

اریج شاہ

OOOOOOOOO

نہیں میں تمہیں کچھ نہیں دوں گا۔ وہ دونوں لڑکیاں آج شام کو ہی یہاں سے روانہ ہونے والی ہیں۔

آج ہی دو گھنٹے کے بعد ان کا اپریشن ہے وہ مجھے بہت سارا فائدہ پہنچانے والی ہیں۔ تمہیں لگتا ہے کہ میں ان دونوں لڑکیوں کو تمہارے حوالے کر کے اپنے لیے کوئی مصیبت تیار کروں گا نہیں ہرگز نہیں۔

وہ دونوں لڑکیاں میرے کام کی ہیں اور اج ہی انہیں میں دوسرے ملک بھیجوں گا۔

تم ڈی گینگ کے کنگ بننا چاہتے ہو تو شوق سے بنو لیکن میں بھی اپنے گینگ کا کنگ ہوں اور میں کسی قیمت پر اپنے گینگ کو نیچے نہیں انے دوں گا۔

عبداللہ مت بھولو کہ تمہیں اس مقام پر میں نے پہنچایا ہے تمہارے پاس بھی کچھ نہیں تھا میں نے تمہارا ساتھ دیا ہے اس وقت تمہیں میرا ساتھ دینا چاہیے۔

دیکھو ہم دونوں دوست ہیں پارٹنرز ہیں کل کو ہم دونوں ایک دوسرے کے امنے سامنے کھڑے ہوں گے ہم دونوں مل کر ڈرگ مافیا پر حکومت کریں گے وہ اسے لالچ دے رہا تھا۔

مجھے تمہارا ساتھ منظور تھا وہاج کاظمی تب تک جب تک تم میرے گینگ میں میرے ساتھ کام کر رہے تھے نہ کہ میرے مخالف"

میں تمہیں اب بھی کہہ رہا ہوں چھوڑ دو ڈی گینگ کا پیچھا اور واپس آجاؤ میں تمہیں اپنے گینگ کا کنگ بناؤں گا ہم اسی گینگ کو نمبر ون کر دیں گے۔

وہ اسے سمجھانا چاہ رہا تھا وہ وہاج کو خود سے الگ نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ اس وقت وہ جس مقام پر تھا اسی کی وجہ سے تھا لیکن وہاج پر تو اسی گینگ کا کنگ بننے کا بھوت سوار تھا۔

میں نے کہا کہ ان لڑکیوں میں سے ایک کو میرے ساتھ بھیجو وہ اس کی کسی بھی بات کا جواب دیے بنا اپنی بات کہنے لگا۔

میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ دو گھنٹے کے بعد ان دونوں لڑکیوں کا اپریشن ہے اور وہ اج ہی رات کی فلائٹ سے یہاں سے یورپ جانے والی ہیں۔

ان دونوں میں سے تو میں کوئی بھی تمہیں نہیں دوں گا وہ دونوں صرف اور صرف مجھے ہی فائدہ پہنچائیں گی خان کو نہیں۔
اور ویسے بھی تم بھی تو گینگ کے کنگ بننے والے ہو یعنی کہ میری مخالف پارٹی میں انے والے ہو تو تمہیں مجھ سے آ کر اس طرح کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

مجھے نہیں لگتا کہ تم اگے میرے ساتھ کام کرنا چاہو گے وہ کافی غصے سے بولا تھا

تم یہاں سے جا سکتے ہو اگر آنا چاہو تو میں کبھی منع نہیں کروں گا لیکن اپنے دماغ سے ڈی گینگ کا کنگ بننے کا خواب نکال کرانا پڑے گا۔

وہ اس کی بات کا جواب دے کر اپنے افس کی طرف چلا گیا تھا جب کہ وہاج غصے سے وہاں سے باہر نکلا تھا۔

OOOOOOOO

وہ واپس خان کے افس میں آیا تو یہاں پر سارے بڑے ڈرگ مافیا کے گینگز کے کنگز کو بیٹھے دیکھ پریشان ہو گیا۔

اؤ وہاج میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا تم نے جس طرح کہا میں نے بالکل ویسا ہی کیا میں نے سارے کنگز کو یہاں بلا لیا ہے اس وقت پاکستان میں موجود 12 گینگ کے لیڈرز یہاں موجود ہیں اور ان سب کے سامنے میں تمہیں اج اپنے گینگ کا کنگ بناؤں گا۔

اور اس کے بعد تم اپنی ڈیل پوری کرو گے۔ مطلب کہ تم ان سب کے سامنے اگلے چار گھنٹوں کے اندر اندر ڈرگز کی بڑی

مقدار مصر پہنچاؤ گے۔تب ہی تم ان لوگوں کے لیے کنگ بن سکو گے

وہ اسے لیے اندر داخل ہو گیا تھا جبکہ وہاج اسے یہ کرنے سے روکنا چاہتا تھا اس کے پاس کوئی پلان نہیں تھا .

بلکہ اس کے پاس تو کوئی لڑکی ہی نہیں تھی جس کی باڈی کا استعمال وہ کر سکتا اتنے تھوڑے وقت میں وہ کسی لڑکی کا انتظام نہیں کر پا رہا تھا۔

وہ کسی طرح کا رسک نہیں لے سکتا تھا اگر وہ یہاں پر کنگ اناؤنس ہو جاتا تو اسے چار گھنٹے کے اندر اندر ہی ڈرگز کی بڑی مقدار کسی دوسرے ملک پہنچا کر خود کو کنگ ثابت کرنا تھا۔

اور وہ ایسا ہر گز نہ کر پاتا تو اس کی کتنی بے عزتی ہوتی۔ان سب لوگوں کی نظر میں وہ ایک ناکام کنگ بن جاتا جو وہ ہر گز برداشت نہیں کر سکتا تھا وہ اس دنیا پر حکومت کرنا چاہتا تھا ان لوگوں کے سامنے تماشہ نہیں بننا چاہتا تھا۔

OOOOOOOOO

سو میں نے تم سب لوگوں کو یہاں بلایا ہے کیونکہ میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کر رہا ہوں میرا مطلب ہے کہ میں اپنے گینگ یعنی کہ ڈی گینگ کا کنگ بدل رہا ہوں۔

میں اپنی جگہ پر وہاج کاظمی کو بٹھانے جارہاہوں اج سے میرے
ڈی گینگ کا کنگ وہاج کاظمی ہے۔

اور یہ کس طرح سے کنگ ہے یہ اپ لوگوں کو اگلے چار گھنٹے میں
پتہ چل جائے گا یہ اگلے چار گھنٹے کے اندر اندر ڈر گز کی بہت بڑی
مقدار مصر پہنچائے گا۔

اور وہ بھی کوئی لوکل ڈرگ نہیں بلکہ سب سے خطرناک اور جان
لیوا ڈرک جس کی قیمت عربوں میں ہے۔

لڑکی تیار ہے اس نے نعیم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ نعیم
نے مسکرا کرہاں میں سر ہلایا تھا وہاج کنفیوز ہو کر رہ گیا یہ کس

لڑکی کی بات کر رہے تھے۔عبداللہ نے تو اسے دونوں لڑکیوں میں سے کسی کو بھی لانے سے منع کر دیا تھا۔

چلو اج تمہیں اپریشن روم میں لے کر چلتا ہوں جہاں پر لڑکی کی باڈی ہے۔جس میں ہم ڈر گز سیٹ کر چکے ہیں۔

ڈاکٹر نعیم اسے حیران پریشان اپنے ساتھ دوسرے کمرے میں لے کر ایا تھا۔

oooooooo

میں کوئی لڑکی نہیں لے کر ایا ڈاکٹر نعیم میں لڑکی کا انتظام نہیں کر سکا اپ لوگ مجھے تھوڑا سا وقت دیں میں کہیں سے بھی کوئی لڑکی لے کر آتا ہوں۔

پھر ہم یہ سب کچھ آگے بڑھائیں گے وہ ڈاکٹر نعیم کو سمجھاتے ہوئے بولا تھا جبکہ ڈاکٹر نعیم نے سامنے بیڈ پر پڑے بے جان وجود کی طرف اشارہ کیا تھا۔

یہ کون ہے۔۔۔؟اس نے پریشانی سے پوچھا تھا جبکہ اس نے آگے چل کر اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے کہہ دیا۔

اپریشن ہو چکا ہے ڈرگ ہم اندر رکھ چکے ہیں سب کچھ بالکل ٹھیک چل رہا ہے کسی طرح کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

اب صرف اس لڑکی کے ہوش میں انے کی دیر ہے ہم اسے مصر بھیج دیں گے۔

اور وہاں پر جا کر اس کا پھر سے اپریشن ہو گا تین دن کے بعد یہ ڈر گز نکال لی جائے گی تین دن پیٹ میں کافی شدید درد رہے گا اس کے لیکن کوئی مسئلہ نہیں ہو گا کیونکہ پریگننٹ لیڈی ہے۔

اگر درد ہوا بھی تو شک نہیں ہو گا وہ سکون سے اس سے کہہ رہا تھا جبکہ وہ اگے بڑھتے ہوئے وہاں موجود اس لڑکی کو دیکھنے لگا اور پھر جیسے زمین اسمان اس کی نگاہوں کے سامنے گھوم کر رہ گئے تھے۔

oooooooo

وہ غصے سے کمرے کے اندر داخل ہوتا خان کو گھسیٹ کر ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مار چکا تھا جبکہ خان سامنے کرسی پر گرتا

قہقہ لگا کر ہنسا تھا وہاج کے اس طرح کے ری ایکشن کا یقیناوہ بے صبری سے انتظار کر رہا تھا۔

دھوکہ دیا ہے تم نے خان تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے تم نے میری بیوی کا اپریشن کیا تمہاری ہمت کیسے ہوئی وہ پریگننٹ ہے وہ ماں بننے والی ہے۔

تم نے میری بیوی کے ساتھ میرے بچے کی جان خطرے میں ڈال دی میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا وہ غصے سے پاگل ہوتے ہوئے اسے مارنے کے درپر تھا جبکہ خان قہقے پر قہقہ لگا رہا تھا۔

دھوکہ میں نے نہیں تم نے دیا مجھے تم ہمارا ائیڈیا لے کر ہماری مخالف پارٹی کے ساتھ کام کرنے لگے تم نے دھوکہ دیا ہمارے ائیڈیا کو لیک کر کے۔

جس ائیڈیا سے ہم کروڑوں اربوں کما سکتے تھے اسی ائیڈیا کو تم نے عبداللہ تک پہنچا کر تین مہینے ہمیں کروڑوں اربوں کا نقصان دیا اور تمہیں لگتا ہے کہ ہم تمہیں یوں ہی چھوڑ دیں گے۔

اس دھوکے کی سزا نہیں ملے گی تمہیں۔ہاں ہم نے تمہاری ہی بیوی کا اپریشن کر کے اسی کے پیٹ میں ڈرگز کی تھیلی رکھ دی ہے مقدار زیادہ ہے تمہاری بیوی کی جان جا سکتی ہے اور بچہ زندہ بچے گا یا نہیں ہم گارنٹی نہیں دے سکتے۔

تمہاری بیوی کا اپریشن ہوئے تقریبا تین گھنٹے ہو چکے ہیں اسے کسی بھی وقت ہوش اجائے گا اور پھر اس کے سوالوں کے جواب دینے کے لیے تم تیار رہنا وہ درد سے تڑپے گی۔

تو تمہیں اس کا سہارا بننا چاہیے نہ کہ یہاں آکر ہم سے سوال جواب کرنے چاہیے اور یہ جو تمہارے آگے ایا ہے نا تمہارا ہی کیا کرایا ہے یہ بات یاد رکھنا۔

اب تمہاری بیوی کے پیٹ سے وہ ڈر گز صرف مصر میں جا کر ہی نکل سکتا ہے ہر چیز کی پلاننگ ہو چکی ہے اور اگر اس دفعہ یہ پلان ناکامیاب ہوا تو ہم تمہیں بھی جان سے مار ڈالے گے بہت نقصان

اٹھالیا ہم نے اب اور نہیں اور ایک بات یاد رکھنا اس گینگ کا کنگ
صرف اور صرف میں ہی ہوں۔

تم نے دھوکا تو دے دیا لیکن ابھی تم اس کھیل میں بچے ہو
وہ اس کے ہاتھ اپنے گریبان سے جھٹکتے ہوئے وہاں سے جا چکا تھا
جب کہ وہ غصے سے واپس اس کمرے میں جانے لگا ابھی وہ
دروازے کے باہر پہنچا ہی تھا کہ اسے اندر سے زرتاج کی درد بڑی
سسکیاں سنائی دینے لگی۔

OOOOOOOO

زرتاج زرتاج تم ٹھیک تو ہو وہ جلدی سے اندر کمرے میں اتے
ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا اس کی حالت کافی زیادہ خراب تھی وہ
درد سے مسلسل تڑپ رہی تھی۔

وہاج مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے کیا ہوا ہے یہاں کچھ غلط ہوا ہے میرے پیٹ میں بہت درد ہے وہ اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کر رہی تھی جب اسے درد بڑھتا ہوا محسوس ہوا اتنا تو وہ سمجھ چکی تھی کہ اس کے پیٹ پر ایک بہت بڑا زخم ہو چکا ہے۔

تمہارا اپریشن کیا گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟ یہ لوگ بہت بڑے گینگسٹرز ہیں ان لوگوں نے تمہارے پیٹ کے اندر کوئی چیز رکھی ہے اور اگر تم نے کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت کی تو اس سے ہمارے ہونے والے بچے کو بھی نقصان ہو سکتا ہے اور تمہاری جان بھی جا سکتی ہے۔

دیکھو زرتاج گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں بس یہ کرنا ہے کہ اگلے چار گھنٹے میں مصر پہنچنا ہے وہاں پر تمہارے پیٹ سے یہ چیز نکال لی جائے گی۔ تمہیں کچھ لمحوں کے لیے یہ تکلیف برداشت کرنی پڑے گی میرے لیے اپنے لیے ہمارے بچے کے لیے ورنہ یہ لوگ ہمیں مار ڈالیں گے یہ لوگ بہت خطرناک ہیں
۔

وہ اس کا چہرہ تھامے اسے سمجھا رہا تھا۔

کیا مطلب ہے آپ کا مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہا وہاج وہ پریشانی سے پوچھنے لگی تھی یہ کیا ہو رہا تھا۔

Zubi Novels Zone

مجھے خود کچھ سمجھ میں نہیں آرہا زرتاج میں تمہیں کیا بتاؤں یہ لوگ کون ہیں۔اور یہ ہمارے ساتھ یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہیں میں نہیں جانتا۔ لیکن یہ بہت خطرناک ہیں۔

یہ لوگ تمہیں یہاں سے مصر بھیج دیں گے اور مجھے یہاں پر قید رکھیں گے۔جب تک وہاں پر تمہارا اپریشن نہیں ہو جاتا ان لوگوں نے مجھے یہاں پر قید رکھنا ہے اور اگر وہاں تم سے کوئی غلطی ہو گئی تو یہ لوگ مجھے گولی مار دیں گے۔

پتہ نہیں یہ کون سی مصیبت ہے جو ہم پر ٹوٹی ہے۔زرتاج اب میری تمہاری اور ہمارے بچے کی جان تمہارے ہاتھوں میں ہے پلیز کوئی غلطی مت کرنا یہ لوگ جیسا کہہ رہے ہیں ویسا کر دو۔

تمہیں کچھ وقت کے لیے یہ درد برداشت کرنا ہو گا لیکن یاد رکھنا ہمارے بچے کو کچھ نہیں ہونا چاہیے تمہیں پتہ ہے نا میں اس بچے سے کتنی محبت کرتا ہوں۔

وہ اس کے پیٹ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تھا۔ جبکہ درد سے بے حال ہوتی زرتاج خود بھی نہیں جانتی تھی کہ اخر یہ سب ہے کیا اس کے تو وہم و گمان میں بھی کبھی یہ ساری چیزیں نہیں ائی تھیں۔

وہ وہاج کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے اس سے وعدہ کر رہی تھی کہ وہ ان تینوں کو کچھ نہیں ہونے دے گی چاہے اس کے لیے اسے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے۔

OOOOOOOOO

اسے بیمار دیکھ کر ایئر ہوسٹس نے خود لا کر اسے ایک سیٹ پر بٹھایا تھا اس کی پریگنسی رپورٹس اس کے پاس ہی تھیں اسے بہت احتیاط سے جہاز میں بٹھایا گیا تھا وہ کسی ارجنٹ وجہ سے مصر روانہ ہو رہی تھی۔

یوں اچانک بنا اپنے شوہر کے اسے اچانک جانا پڑ رہا تھا یہ سب کچھ ہی اس کے لیے عجیب تھا اس کے پیٹ کے اندر کیا چیز تھی وہ یہ تک نہیں جانتی تھی۔

لیکن یہ تکلیف وہ برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔اسے بس یہی پتہ تھا کہ مصر پہنچنے کے بعد اس کا اپریشن کیا جائے گا۔

اس کے پیٹ کے اندر ان لوگوں کی کوئی امانت تھی جو اپریشن کے ذریعے اس کے اندر ڈالی گئی تھی۔

لیکن وہ تھا کیا وہ نہیں جانتی تھی مصر کے ایئرپورٹ پر پہنچ کر اس نے وہاں موجود ایک سرکاری فون سے وہاج سے رابطہ کیا تھا۔

اور اسے بتایا تھا کہ وہ صحیح سلامت مصر پہنچ چکی ہے اور پھر ایئرپورٹ سے باہر ان کی چیکنگ شروع ہو چکی تھی۔

وہ سب پولیس والے کسی شک کی بنا پر ان سب لوگوں کو چیک کر رہے تھے ان لوگوں کو شک تھا کہ پاکستان سے کسی نہ کسی طریقے سے ایک جان لیوا ڈرگز کو مصر ٹرانسفر کیا گیا ہے۔

وہ اس وقت بہت تکلیف میں تھی اس کا اٹھنا بیٹھنا مشکل ہو گیا تھا اس کی تکلیف کو دیکھتے ہوئے اسے ایک ساتھ بنے بینچ پر بٹھا دیا گیا تھا۔

لیکن بغیر چیکنگ کے وہ اسے بھی نہیں جانے دینے والے تھے وہ لوگ پہلے اسی کو چیک کرنے لگے پہلے اس کا بیگ چیک کیا گیا پھر

اس کے کپڑے لیکن طبیعت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے ایئرپورٹ پر ہی ایک ڈاکٹر کو بھلا لیا گیا تھا۔

○○○○○○○○

ان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے انہیں ابھی ہسپتال لے کر جانا پڑے گا ایک منتھ کی پریگنسی میں اس طرح کی تکلیف اور ان کا اپریشن کیوں کیا گیا ہے۔

وہ بھی آج ہی ایسی کون سی مجبوری تھی کہ آج ہی اپریشن کے بعد انہیں آج ہی اتنے لمبے سفر کے لیے بھیج دیا گیا۔

ان کے ایکس رے وغیرہ کروتا کہ پتہ چل سکے کہ اخر یہ کہانی کیا ہے نہ جانے مجھے کیوں لگتا ہے کہ ڈرگ مافیا نے اپنا ڈرگ سمگلنگ کا طریقہ کار بدل لیا ہے۔

ایک انسپیکٹر مصری زبان میں بات کرتے ہوئے اپنے ساتھیوں سے کہتا اسے مشکوک نگاہوں سے دیکھ رہا تھا جبکہ وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پارہی تھی اس وقت اس کی تکلیف اس پر حد سے زیادہ سوار تھی۔

اسے بس یہ پتہ تھا کہ اسے اس تکلیف سے نجات چاہیے اس کو سانس تک لینے میں دشواری ہو رہی تھی لیکن اپنے شوہر اور بچے کی زندگی کے لیے وہ مجبور تھی۔

وہ وہیں ایئرپورٹ پر اس درد کو برداشت کرتے کرتے بے ہوش ہوگئی تھی جس پر وہ سب لوگ پریشان ہوگئے

oooooooooo

ooooooooo

اس کے پیٹ کے اندر سے کافی بڑی مقدار میں ڈرگز نکالا گیا تھا یہ لڑکی ایک سمگلر تھی۔
جو پریگننٹ ہونے کے باوجود اپنا کام کررہی تھی۔۔اس کام میں اس کی جان بھی جاسکتی تھی۔

لیکن یہ عورت اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر ڈرگ سمگل کر رہی تھی یہاں تک کہ وہ پریگننٹ تھی اس کا بچہ مر سکتا تھا لیکن اسے صرف اور صرف اپنا کام کرنا تھا۔

اسے نہ تو اپنی جان کی پروا تھی اور نہ ہی اپنے بچے کی جان کی۔

ایسی خود غرض عورت کے لیے معافی تو کہیں بھی نہیں ہو سکتی تھی۔اسے اس کے کیے کی سخت سے سخت سزا ملنے والی تھی وہ لوگ اسے ہوش میں آنے کے فورا بعد ہی جیل میں لے جانے والے تھے۔

اسے معاف کرنے کا کوئی ارادہ وہ لوگ نہیں رکھتے تھے۔لیکن وہ لوگ اس کے بچے کو بھی کسی طرح کا کوئی نقصان نہیں ہونے

دے سکتے تھے۔ کیونکہ اس عورت کی خود غرضی میں اس معصوم بچے کا کوئی قصور نہیں تھا۔

اب وہ لوگ اس کے گینگ تک پہنچنا چاہتے تھے وہ جاننا چاہتے تھے کہ اخر کون لوگ ہیں جو اس سے اس طرح کا کام کروا رہے ہیں۔

کیونکہ ان کے قانون میں ڈرگ سمگلر کے لیے کوئی معافی نہیں تھی وہ ایک ساتھ نہ جانے کتنی زندگیاں تباہ کرتے تھے اور انہیں ان کے کیے کی سزا ضرور ملنی تھی۔

○○○○○○○

میں کچھ نہیں جانتی میں نے کچھ بھی نہیں کیا پلیز مجھے چھوڑ دیجیے

۔وہ جیل میں اس سے پوچھ تاچھ کر رہے تھے جبکہ وہ مسلسل انکار

کر رہی تھی۔کہ وہ کسی چیز کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔

وہ تو جانتی تک نہیں تھی کہ اسے ڈر گز دے کر یہاں پر بھیجا گیا

ہے یا اس کا اپریشن کر کے اس کے اندر ڈر گز کی اتنی مقدار ڈالی

گئی ہے وہ تو بہت پریشان تھی یہ سب کچھ جان کر۔

وہ لوگ جس امانت کی بات کر رہے تھے وہ ڈر گز تھے یہ بات تو

اسے یہاں پر آ کر پتہ چلی تھی۔

وہ تو بس یہ سوچ رہی تھی کہ بس کسی طریقے سے وہ اس درد سے

نجات پا لے۔اب کہنے کو تو اس سے نجات مل گئی تھی۔

لیکن پھر بھی اسے اپریشن کی وجہ سے بہت زیادہ تکلیف ہو رہی تھی اور اوپر سے یہ لوگ جس طرح سے اس سے پوچھ تاچھ کر رہے تھے وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

ان کے کسی سوال کی اسے سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی تو وہ انہیں جواب کیا دیتی؟
اگر وہ یہاں پر اپنے شوہر کا نام لیتی تو وہ بھی ان سب چیزوں میں پھنس سکتا تھا جبکہ وہ بے قصور تھا۔

ان لوگوں کی بولی وہ نہیں سمجھ پا رہی تھی اس کے لیے ایک عورت کو بلایا گیا تھا اور اس نے اس عورت کو سب سچ بتا دیا تھا۔

اس نے اس سے کچھ نہیں چھپایا تھا اس نے اسے بتایا تھا کہ اس کا اپریشن کر کے 1 کے شوہر اور اسے کڈنیپ کیا گیا ہے اور اس اسے یہاں پر بھیجا گیا ہے۔

یہ امانت یہاں پر پہنچانے کے لیے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتی تو وہاں اس کے شوہر کو قتل کر دیا جائے گا۔

جب کہ اس عورت نے ان سب چیزوں کو صرف کہانی قرار دیا تھا اور کل یہ کیس کورٹ میں جانے والا تھا جہاں اسے کوئی بھی سزا ہو سکتی تھی۔

○○○○○○○○

تم لوگوں کی وجہ سے میری بیوی وہاں جیل میں پھنس گئی ہے مجھے کسی بھی قیمت پر میری بیوی چاہیے وہ اندر داخل ہوتے ان سے کہہ رہا تھا۔

وہ جان چکے تھے کہ ان کا مال پکڑا جا چکا ہے۔

وہاں پر زرتاج کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے اس کا چیک اپ کیا گیا تھا جہاں ایکسرے میں ہی وہ اس کے پیٹ میں ایکسٹرا چیز دیکھ چکے تھے۔

تمہاری بیوی اپنے قصور کی وجہ سے پھنسی ہے کیا ضرورت تھی اسے وہاں جا کر اتنے ڈرامے کرنے کی تھوڑا سا درد برداشت نہیں ہوا اس سے اس نے ہمارا مال پکڑوا دیا ہے ہمیں کتنا نقصان ہوا ہے اندازہ بھی ہے تمہیں وہ غصے سے اس کی طرف بڑھا تھا۔

میری بیوی کو وہاں پھنسا کر تم لوگ یہاں پر آرام سے بیٹھے ہوئے ہو مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ تمہیں کتنا نقصان ہوا ہے مجھے میری بیوی کسی بھی قیمت پر واپس چاہیے۔

وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا جب کہ اس کی حالت جہاں انہیں مزہ دے رہی تھی وہیں اپنا مال پکڑے جانے کی وجہ سے وہ پریشان بھی تھے۔

تمہاری بیوی وہاں سے بچ کر واپس نہیں آسکتی سمگلنگ کرتے ہوئے پکڑی گئی ہے اسے سزا ملے گی کم از کم 10 سال کی تیار ہو

جاؤ اگلے دس سال تو وہ مصری حکومت اسے کبھی پاکستان نہیں انے دے گی۔

10 سال کی سزا تو اسے ہو کر ہی رہے گی۔ اگلے 10 سال کے لیے تم اپنی بیوی کو تو بھول ہی جاؤ ہاں لیکن تمہارا بچہ آسکتا ہے کسی کے تھرو یہاں پر جب تمہارا بچہ پیدا ہو جائے۔

تب تم اسے یہاں اپنے پاس بلا لینا لیکن بیوی تمہاری ازاد نہیں ہو سکتی مصری حکومت کبھی بھی ایک سمگلر کو نہ تو جیل سے بھاگنے دیتی ہے اور نہ ہی اسانی سے ازادی دیتی ہے۔

خان پر سکون انداز میں بول رہا تھا جب وہاج نے غصے سے اسے دھکا دیتے ہوئے اس پر پستول تانی تھی

خان مجھے میری بیوی اور بچہ صحیح سلامت چاہیے تمہاری وجہ سے وہ لوگ وہاں پر پھنسے ہیں میں تمہیں اتنے پیسے دوں گا کہ ساری زندگی گن نہیں پاؤ گے۔
لیکن میرے بیوی اور بچے کو صحیح سلامت واپس پاکستان لے کراؤ ورنہ سمجھ لو تمہاری زندگی کا یہ اخری دن ہے وہ اسے دھمکی دے رہا تھا جبکہ اس کے دھمکی دیتے انداز پر وہ قہقہ لگا کر ہنسا۔

کہاں سے لے کر آؤں تمہاری بیوی اور بچے کو اپنا آپ ختم کردوں کیا مصری حکومت کے سامنے اپنے بیوی اور بچے کو بھول جاؤ بیوی کو 10 سال کے لیے اور بچے کو اگلے کم از کم نو مہینوں کے لیے۔

تو ہی تمہارے حق میں بہتر رہے گا اور یہ سب کچھ تو ہونا ہی تھا مجھے دھوکہ دینے کی سزا تو تمہیں ملنی ہی تھی دھوکے کا انجام دھوکا ہوتا ہے وہ بہت مزے سے اس کے سامنے بول رہا تھا۔

جبکہ اس کی طرف سے اسے اپنی جان کا کوئی خطرہ نہیں تھا اس نے وہاج کو کبھی کسی کو مارتے ہوئے نہیں دیکھا تھا اور نہ ہی اسے اس سے اس طرح کی کوئی امید تھی۔

نہیں تم غلط ہو دھوکے کی سزا دھوکا نہیں ہوتی دھوکے کی سزا موت ہوتی ہے میں نے تمہیں دھوکہ دیا تو تمہیں مجھے مار دینا چاہیے تھا۔

لیکن تم نے مجھے چھوڑ کر میرے ساتھ ڈیل کرنا چاہی اور پھر تم نے مجھے دھوکہ دیا اور میں تمہاری طرح بے وقوف نہیں ہوں وہ گولی چلاتے ہوئے بولا تھا اور اگلے ہی لمحے گولی خان کے سینے کے بیچوں بیچ لگی اس کا سینہ چیر چکی تھی وہ لمحوں میں دم توڑ چکا تھا۔

ہر طرف سناٹا چھا گیا تھا اس نے سچ میں ڈی گینگ کے ڈون کو قتل کر دیا تھا ڈاکٹر نعیم نے آگے بڑھنا چاہا تو اس نے اس کی طرف بھی بندوق تان دی۔

مجھے مت مارو میں ساری زندگی تمہارا غلام بن کے رہوں گا میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں۔۔۔۔۔وہ بول ہی رہا تھا جب اس نے گولی چلادی۔

تم اپنے دوست کا ساتھ نہیں دے سکے میرا ساتھ کیا دو گے تم جیسے دوستوں سے میرے دشمن بہتر ہیں جو کم از کم سامنے سے وار کرتے ہیں۔

اس نے ایک کے بعد دوسری دوسری کے بعد تیسری گولی چلائی تھی اور لمحے میں وہ دونوں ڈھیر ہو چکے تھے گولیوں کی اواز سن کر ڈی گینگ کے کچھ لوگ اس طرف ائے تھے۔

ایک بات کان کھول کر سن لو۔آج سے تم لوگوں کا بوس میں ہوں یہاں کا کنگ میں ہوں یہاں پر ہر فیصلہ میری مرضی کے مطابق ہو گا۔

جاؤاور جا کر مصر کی انفارمیشن لے کر اؤ مجھے میری بیوی کو چھڑوانا ہے کسی بھی قیمت پر۔اس نے ان لوگوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ اتنا تو وہ بھی سمجھ چکے تھے کہ اب ان کا باس یہی ہے اور اسی کو ہی یہاں حکومت کرنی ہے۔

OOOOOOO

اسے یہاں ایک مہینے سے زیادہ ہو گیا تھا وہاج ہر ممکن کوشش کر رہا تھا اسے چھڑوانے کی الگ الگ طریقوں سے وہ اپنے لوگوں کو وہاں بھیج چکا تھا۔

لیکن اسے کوئی طریقہ سمجھ نہیں آ رہا تھا ڈر گز کا یہ کیس اتنا بڑھ چکا تھا کہ وہ لوگ اسے الگ الگ طریقوں سے پوچھ رہے تھے۔

ہاں یہ بات الگ تھی کہ ان لوگوں نے نہ تو اس پہ ہاتھ اٹھایا تھا اور نہ ہی اسے کسی طرح کا نقصان پہنچانے کی کوشش کی تھی وہ کافی حد تک اس بات پر یقین کر چکے تھے کہ اس لڑکی کو پھنسایا گیا ہے

۔

اور اب وہ لوگ اس چیز کے بارے میں مکمل انفارمیشن لینا چاہتے تھے وہ جاننا چاہتے تھے کہ وہاج کاظمی کون ہے اور ان ساری چیزوں میں وہ کس حد تک شامل ہے۔

کیونکہ ان لوگوں کے مطابق ان کو کڈنیپ کیا گیا تھا اور ان کی فیملی کو دھمکیاں دی گئی تھی کہ وہ انہیں جان سے مار ڈالیں گے اور جتنا وہ لڑکی کو سمجھ پائے تھے اتنا وہ اندازہ لگا چکے تھے کہ اس لڑکی کو پھنسایا جا رہا ہے۔

لیکن پھر بھی یہ لڑکی سمگلنگ کرتے ہوئے پکڑی گئی تھی تو اسے چھوڑا تو نہیں جا سکتا تھا۔جب تک انہیں اس کیس کے بارے میں ساری انفارمیشن نہیں ملتی۔

اس لڑکی کو وہ لوگ چھوڑ نہیں سکتے تھے کیونکہ وہ شک کے دائرے میں تھی اور جب تک اس کی طرف سے انہیں کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ وہ بے گناہ ہے وہ ان کے لیے گناہ گار تھی اور اج اس کی عدالت میں پیشی کے بعد اسمگلنگ کیس میں 10 سال کی سزا بھی سنادی گئی تھی۔

○○○○○○○

وہاں میری بیوی کو 10 سال کی سزا ہو گئی ہے اور تم لوگ میری اس سے ایک ملاقات کا انتظام نہیں کر سکے دیکھو محمود اس وقت صرف اور صرف میں ہی وہ واحد انسان ہوں جو تمہارے لیے ڈرگز کا انتظام کر سکتا ہوں۔

صرف میں ہی تمہارے بزنس کو بڑھا سکتا ہوں اور اگر تم چاہتے ہو کہ میری تمہارے ساتھ ڈیل ہو تو تمہیں میری بیوی کو مصر سے ازاد کروانا ہو گا اسے اس جیل سے چھڑوانا ہو گا۔

میں اپنی بے قصور بیوی کو اس طرح جیل میں نہیں دیکھ سکتا وہ میرے بچے کی ماں بننے والی ہے۔
سب سے پہلے تو میری اور اس کی ملاقات کا انتظام کرواؤ اور پھر اسے وہاں سے ازاد کرنے کے لیے کچھ کرو ورنہ میری اور تمہاری ڈیل یہیں پر کینسل ہو جائے گی۔

وہاج پلیز سمجھنے کی کوشش کرو یہ کوئی چھوٹا سا کیس نہیں ہے تمہاری بیوی ڈرگز کیس میں وہاں پہ پھنسی ہے اور اسے وہاں

جیل ہو چکی ہے میں ملاقات کا انتظام کر سکتا ہوں لیکن وہ 10 سال سے پہلے اس جیل سے چھوٹ نہیں سکتی۔

میں تمہاری اور اس کی ملاقات کے لیے کچھ نہ کچھ کر دیتا ہوں لیکن اس سے اگے کچھ بھی نہیں۔ محمود اسے سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا پچھلے دو مہینوں میں وہاج نے زمین اسمان ایک کر دیا تھا نہ تو وہ زرتاج سے ملنے کے لیے کچھ کر پا رہا تھا اور نہ ہی وہ اسے وہاں سے نکالنے میں کامیاب ہو پا رہا تھا۔

میں کچھ نہیں جانتا مجھے میری بیوی سہی سلامت چاہیے ورنہ میری اور تمہاری کوئی ڈیل نہیں ہو گی اس نے غصے سے کہتے فون بند کر دیا تھا۔

سر میں نے انفارمیشن لے لی ہے اور کچھ نہیں ہو سکتا اگر میڈم جیل سے بھاگنے کی کوشش کریں تو شاید کچھ ممکن ہے۔

کچھ دنوں میں مصر کے ایک شہر سے دوسرے شہر میں قیدیوں کو شفٹ کیا جائے گا ممکن ہے کہ اس میں اپ کی بیوی بھی موجود ہوں گی اگر وہ وہاں سے بھاگ نکلیں تو کچھ نہ کچھ ہو سکتا ہے۔

لیکن وہ وہاں سے کیسے بھاگے گی میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ وہ بیمار ہے اس کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔میں اسے صحیح سلامت وہاں سے نکالنا چاہتا ہوں ہمدانی میری بیوی اور بچے دونوں کی جان

خطرے میں ہے وہ بھاگ نہیں پائے گی وہ بہت ڈرپوک ہے وہ نہیں کر سکتی یہ سب کچھ۔

سر وہ کوشش تو کر سکتی ہے نا ہم نے اپ کے ساتھ ان کی ملاقات کروانے کا انتظام کر لیا ہے۔ ہم اپ کو سروس ورکر کے روپ میں وہاں پر بھیجیں گے۔ محمود آپ کی اسانی سے ملاقات کروا دے گا

جہاں اپ ان سے ملاقات کر لیجئے گا سارا انتظام ہو چکا ہے کچھ پولیس والے بھی میرے ساتھ شامل ہو چکے ہیں لیکن ہم سوائے انہیں بھگانے کے اور کچھ نہیں کر سکتے کسی لیگل طریقے سے انہیں ازاد کروانا اب ممکن نہیں ہے۔

oooooooooo

دو مہینے ہو گئے تھے اسے یہاں پر یہاں کی جتنی قیدی تھیں سب جانتی تھی کہ وہ پریگننٹ ہے۔

لیکن پھر بھی وہ سب لوگ اس کے ساتھ بہت بد سلوکی کر رہے تھے کچھ لوگوں نے تو اسے جیسے اپنی ملازمہ بنالیا تھا۔

اتے جاتے وہ اسے کبھی تھپڑ لگا جاتی تھی تو کبھی دھکا دے جاتی تھی جس کی وجہ سے اس کی حالت ائے دن حراب ہوتی جا رہی تھی ان قیدیوں کے لیے نہ تو اس کی زندگی اہمیت رکھتی تھی اور نہ ہی اس معصوم بچے کی جو ابھی اس دنیا میں ایا بھی نہیں تھا۔

اوران سب چیزوں میں وہ خوف اور بیماری سے کیا سے کیا ہوتی جا رہی تھی کبھی کبھی اس کی جان اتنی لاغر ہو جاتی کہ وہ اٹھ تک نہیں پاتی تھی۔

اور کبھی کبھی اپنی ایک ساتھی قیدی کی باتیں سن کر زندگی سے مایوسی ختم ہو جاتی تھی۔
جو اسے بتاتی تھی اس کے دو بچے ہیں بیٹے کا نام رسل اور بیٹی کا نام ائمہ ہے۔

اس نے اپنے بچوں کو پالنے کے لیے انہیں ایک اچھی زندگی دینے کے لیے ایک ادمی کا قتل اپنے سر پر لے لیا تھا۔

جس گھر میں وہ کام کرتی تھی وہاں کے مالک نے غلطی سے کسی کو جان سے مار ڈالا تھا اور اس چیز کا الزام اپنے سر پر لینے کے لیے اس کے بچوں کو ایک اچھی زندگی مل رہی تھی۔

اس کی بیٹی اس وقت چھ سال کی تھی اور بیٹا ڈھائی سال کا وہ ہر اتوار کے دن اس سے ملنے کے لیے اتے تھے اس کے بیٹے کی باتیں اسے بہت اچھی لگتی تھیں۔

وہ اس کی ماں کے ساتھ رہ رہے تھے۔ جبکہ اس کا شوہر اسے دو سال پہلے ہی طلاق دے چکا تھا۔

وہ عورت زندگی سے بھرپور تھی وہ یہاں جیل میں رہتی تھی لیکن پھر بھی ہر وقت خوش رہتی تھی اور اسے اپنے ساتھ رکھتی تھی تاکہ کوئی بھی اس کے ساتھ بدتمیزی یا بدسلوکی نہ کرے۔

اور اس کی غیر موجودگی میں وہ اکثر ان عورتوں کی بدسلوکی کا شکار ہو جایا کرتی تھی۔ لیکن یہاں پر یہ عورت اس کا بہت بڑا سہارا تھی۔

OOOOOOOOOO

اپی دندی ہے (آپی گندی ہے)

اپی تو مالو (اپی کو مارو)

وہ منہ بسور ماں کے سامنے بیٹھا اپنی بہن ائمہ کی شکایتیں کر رہا تھا

۔

ماما یہ سکول میں گندے بچوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اسی لیے میں نے اس کو مارا یہ میرا بھائی ہے اس کو میرے پاس رہنا چاہیے ائمہ نے اگلے ہی لمحے اپنے بھائی کو گھسیٹ کر اپنے سینے سے لگایا تھا۔

وہ میلہ دوشت تا(وہ میرا دوست تھا) رسل پھر سے منہ بنا کر بولا تھا۔

Zubi Novels Zone

کوئی دوست نہیں تھا وہ تمہارا ائی میری بات سمجھ میں تمہاری ایک ہی دوست ہے تمہاری بڑی بہن اس کی ساری باتیں مانا کرو اور خبردار جو میں نے تمہیں کسی دوست کے ساتھ بیٹھا دیکھا ورنہ میں بہت برے طریقے سے پیش اؤں گی۔

اور تم ائمہ اس پر غصہ مت کیا کرو یہ تمہارا چھوٹا بھائی ہے اس کی ذمہ داری ہے تم پر بیٹا تم ہمیشہ اس کا خیال رکھو۔نہ اس کو خود مارو اور نہ کسی کو مارنے دو وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ وہ کسی بڑی اماں کی طرح اس کی ساری باتوں کو سمجھ رہی تھی ۔

اور پھر اس نے لاڈ سے اپنے بھائی کو مزید اپنے پاس کر لیا تھا۔

ماما میلے شتول میں شب تے دوشت ہے (ماما میرے سکول میں سب کے دوست ہیں) وہ ایک بار پھر سے مایوسی سے بولا تھا۔

ہاں کیونکہ تیرا دوست ابھی پیدا نہیں ہوا یہاں اندر ہے۔وہ ابھی دنیا میں نہیں ایا۔اللہ پاک نے میسج بھیجا تھا اس نے کہا تھا کہ رسل کا دوست اب بھی تھوڑے وقت کے بعد ائے گا۔۔

اس نے پاس بیٹھی زرتاج کے پیٹ کی طرف اشارہ کیا۔

آنی اپ نے میلے دوشت تو تھالیا وہ اپ تی تمی میں کیشے گیا۔(انی اپ نے کیا میرے دوست کو کھالیا یہ اپ کی ٹمی میں کیسے گیا)

وہ کنفیوز سا ہو کر اس سے پوچھ رہا تھا جب کہ ان کی باتیں سن کر وہ ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی۔

نہیں میری جان میں نے آپ کے دوست کو نہیں کھایا۔ بلکہ یہ اللہ کی طرف سے مجھے تحفہ ملا ہے اپ کو دوست دینے کے لیے۔ کیونکہ اس دنیا میں جتنی بھی ماما ہیں نا۔ ان کا بے بی ان کی ٹمی کے اندر ہی ہوتا ہے۔ تاکہ کسی کی اس پر نظر نہ پڑے ماما چھپا کر رکھتی ہے بے بی کو پھر بعد میں دنیا میں اتا ہے۔

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن نرگس جانتی تھی کہ اس کے بیٹے نے اسے بری طرح سے الجھا دیا ہے وہ ائمہ سے باتیں کرنے میں مگن ہو چکی تھی جبکہ رسل کو اس نے اسی کے حوالے کر دیا تھا۔

اچھا ہی تھا کہ فضول کی سوچوں سے اس کے بچوں کی وجہ سے اس کا ذہن بھٹک جاتا تھا وہ صرف اتوار کے دن ہی اس سے ملنے کے لیے اتے تھے صرف دو گھنٹے ہی اسے ملنے کی اجازت دی اور ان دو گھنٹوں میں وہ پورے ہفتے کو جی لیتی تھی۔

○○○○○○○○

بات سنیں میری آج یہاں پر کچھ سروسز کے لوگ ائیں گے ان میں سے ایک ادمی آپ سے ملنا چاہتا ہے وہاج کاظمی نام ہے اس کا ۔

ہم نے آپ کے ساتھ اس کی ملاقات کا انتظام کروا دیا ہے آپ کو خیال رکھنا ہے کہ اپ نے کسی طرح کی غلطی نہیں کرنی۔

اور نہ ہی کسی کو اس بارے میں کانو کان خبر ہونے دینی ہے کسی کو بھی کا مطلب ہے کہ اپ نے کسی کو بھی اس بارے میں پتہ نہیں چلنے دینا اس نے سامنے سے آتی نرگس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

اسے کبھی بھی اندازہ نہیں تھا کہ یہ انسپیکٹر اتنی اچھی اردو بول سکتا ہے اور یہاں وہ اس سے اتنی اسانی سے اپنی بات کہہ کر جا چکا تھا۔

پہلے تو وہ کنفیوز ہوئی تھی لیکن پھر وہاج سے ملنے والی بات پر وہ خوش بھی ہو گئی تھی۔

اخر اس کا شوہر اس تک پہنچ ہی گیا تھا۔

وہ زندہ تھا ان لوگوں نے اسے نہیں مارا تھا اس کے لیے یہی بہت بڑی بات تھی اتنے وقت سے وہ یہ سوچ سوچ کر ذہنی اذیت کا شکار تھی کہ کہیں ان لوگوں نے اس کے شوہر کا قتل نہ کر دیا ہو۔

oooooooo

وہ انسپیکٹر تم سے کیا کہہ رہا تھا ذرا بچ کر رہنا بڑا ہی عجیب قسم کا ادمی ہے عجیب گندی نظر رکھتا ہے یہاں کی عورتوں پر وہ اس کے ساتھ اندر اتے ہوئے اسے سمجھا رہی تھی۔

وہ مجھے کہہ رہا تھا کہ میرا شوہر مجھ سے ملنا چاہتا ہے۔

آج ناوہ سروس والے لوگوں کے ساتھ یہاں انے والے ہیں اور میری ملاقات ان کے ساتھ ہو سکتی ہے۔
وہ مجھ سے ضروری بات کریں گے اب بات کس بارے میں ہو گی یہ تو نہیں پتہ لیکن نرگس میرا شوہر زندہ ہے۔

ان لوگوں نے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچایا تم نہیں جانتی یہ خبر سن کر مجھے کتنی زیادہ خوشی ہو رہی ہے۔
میری زندگی میں سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا اچانک وہ لوگ ہمارے پیچھے پڑ گئے اور مجھے یہاں پر پھنسا دیا مجھے شک تھا کہ کہیں ان لوگوں نے میرے شوہر کو جان سے نہ مار ڈالا ہو لیکن میرا شوہر زندہ ہے

وہ مجھ سے ملنے یہاں آرہا ہے وہ بہت خوشی سے اسے بتا رہی تھی۔

جبکہ اس کی خوشی کو دیکھتے ہوئے نرگس نے بھی اس کے ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ لگایا تھا یہ سچ میں ہی بہت خوشی کی بات تھی۔

کہ اس کا شوہر زندہ تھا اس کا سائبان زندہ تھا اور یقیناً وہ اس کی ازادی کے لیے ضرور کچھ نہ کچھ کرنے والا تھا۔

اتنا تو وہ بھی جانتا ہی تھا کہ وہ پریگننٹ تھی اس کے بچے کو جنم دینے والی تھی یہاں وہ کتنی مصیبتوں کا شکار تھی۔

بہتر یہی تھا کہ وہ اس مصیبت سے باہر نکل جائے وہ اس کے لیے بہت خوش تھی

OOOOOOO

سب لوگ باہر جا چکے تھے طبیعت خرابی کا بہانہ کر کے وہ آج باہر نہیں گئی تھی وہی لوگ آ کر اپنے سروسز کے کام کرنے لگے تھے کچھ لوگ تھے جو وہاں پر پنکھے چیک کر رہے تھے۔

تو کچھ لوگ لائٹنگ کا سسٹم ٹھیک کر رہے تھے وہ اٹھ کر تنہائی میں ایک سائیڈ پر بنے اخری کمرے کی طرف اگئی تھی۔

یہ بھی جیل نما ہی ایک کمرہ تھا۔

پتہ نہیں وہاج کہاں پر آ کر اس سے ملنے والا تھا اس نے یہاں تک کیسے آنا تھا اسے کچھ بھی نہیں پتہ تھا۔

لیکن صبح اس انسپیکٹر نے ہی اس کی مدد کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور وہ یہیں پر رہے گی۔

باہر تقریبا چار لوگ کام کر رہے تھے جبکہ وہاج کے انے کا انتظار کر رہی تھی جب اچانک ہی اس کے پیچھے کوئی داخل ہوا اس نے اورنج کلر کی یونیفارم پہن رکھی تھی لیکن وہ اسے لمحے میں پہچان گئی تھی اور اگلے ہی لمحے بھاگتے ہوئے اس کے سینے سے جا لگی تھی۔

اس کے ساتھ لگتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

بس بس زرتاج تمہیں رونے کی ضرورت نہیں ہے میں تمہیں یہاں سے ازاد کروادوں گا دودن کے بعد یہاں سے ایک بس جائے گی جس میں جو قیدی بیمار ہیں ان کو ایک دوسرے جیل میں شفٹ کیا جائے گا جب تک وہ ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک کے لیے لیکن تب تمہیں وہاں سے نکلنا ہو گا۔

راستے میں ایک جگہ پر آکر وہ گاڑی رکے گی اس دوران ہم تمہیں وہاں سے نکالیں گے اسان الفاظ میں تم یہاں سے بھاگنے والی ہو۔

اگے میں سب کچھ ہینڈل کرلوں گا تم نے بس بھاگنا ہے بنا کسی ڈر اور خوف کے اس کے بغیر تمہیں جیل سے نکالنے کا میرے پاس اور کوئی بھی راستہ موجود نہیں ہے۔

یہی ایک واحد طریقہ ہے جس پر تم یہاں سے ازادی حاصل کر سکتی ہو وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا۔

تمہیں ہمت سے کام لینا ہو گا میرے لیے اپنے لیے اور ہمارے بچوں کے لیے کیا حالت بنالی ہے تم نے اپنی۔

ان لوگوں نے تمہیں ٹھیک سے نہیں رکھا میں تمہیں یہاں نہیں رہنے دوں گا میں تمہیں یہاں سے ازاد کرواؤں گا وہ اسے پورا یقین دلا رہا تھا جبکہ وہ تو بس وہی کرنے والی تھی جو وہ چاہتا تھا۔

ooooooooo

وہ اس کے پاس سے جا چکا تھا جب کہ وہ مسلسل یہی سوچ رہی تھی کہ وہ اس جیل سے کیسے ازادی حاصل کرے گی۔

دیکھو مجھے یہ سب کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا جیل سے بھاگنے کا مطلب ہے خود کو گنہگار ثابت کر لینا تم گنہگار نہیں ہو اور کہیں نہ کہیں اس بات کا یقین ان لوگوں کو بھی ہے تب ہی تو وہ تم پر بالکل سختی نہیں کرتے۔

تمہارے شوہر کو تھوڑا ہوش سے کام لینا چاہیے اگر تم یہاں سے بھاگتی ہو اس کا مطلب ہے کہ تم ہی گنہگار ہو یہ سب کچھ تمہارا ہی کیا کرایا ہے۔

فی الحال یہ لوگ تمہارے کیس پر کام کر رہے ہیں اصل مجرم تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن تمہارے بھاگنے کی وجہ سے ان لوگوں کو تم پر یقین ہو جائے گا کہ یہ سب کچھ تم نے ہی کیا ہے اور پھر تم پولیس کی نظروں میں اور بھی زیادہ گنہگار ثابت ہو جاؤ گی۔

تو میں اب کون سا ان کی نظروں میں بے گناہ ہوں کیا تم دیکھتی نہیں ہو کہ یہ لوگ میرے ساتھ کس طرح کا سلوک کر رہے ہیں۔

اس نے وہاں موجود قیدیوں کے بارے میں بات کی تھی۔

قیدیوں اور قانون میں فرق ہے یہاں کے پولیس والے یا پھر یہاں کے لوگ تمہیں کچھ نہیں کہہ رہے ہیں وہ اب تک تمہارے کیس پر کام کر رہے ہیں ان لوگوں کو یقین ہے کہ تم بے گناہ ہو تمہیں نہیں پتہ ڈر گز کیس میں کتنے برے طریقے سے مارا پیٹا جاتا ہے۔

تھرڈ ڈگری تک دی جاتی ہے لیکن یہ لوگ تمہارے ساتھ ایسا کچھ نہیں کر رہے کیونکہ ان سب کو پتہ ہے کہ تم ان سب معاملوں میں بے قصور ہو وہ اصل مجرم کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اگر تم بھاگنے کی کوشش کرتی ہو تو یہ تمہیں گنہگار سمجھ لیں گے۔

وہ ایک اچھی دوست ہونے کے ناطے اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن اس وقت تو اس پر بس ایک ہی بت سوار تھا کہ وہاج کے پاس واپس پہنچ جائے اور اس کا بچہ صحیح سلامت اس دنیا میں آ جائے۔

OOOOOOO

سفر شروع ہو چکا تھا آج روٹین کے مطابق اس کا بھی چیک اپ کروانے والے تھے وہ تقریبا 12 لڑکیاں تھیں جن کو آج ہسپتال لے کر جایا جا رہا تھا ان کی پلاننگ کے عین مطابق ہی ادھے راستے میں جا کر گاڑی خراب ہو گئی تھی۔

اور اس انسپیکٹر کے مطابق اسے اسی جگہ سے باہر نکلنا تھا سب انسپیکٹر لوگ ایک طرف ہو کر کھڑے ہو گئے تھے جبکہ کچھ مکینک گاڑی چیک کر رہے تھے۔

جب اچانک اسے وومٹنگ سٹارٹ ہو گئی اسے گاڑی سے باہر نکالا گیا تھا ایک لیڈی کانسٹیبل اس کے ساتھ ہی کھڑی تھی اس نے

ہاتھ میں پانی پکڑ کے رکھا تھا یہاں کے لوگوں کی ایک بات بہت اچھی تھی یہاں قیدیوں کا بھی بہت خیال رکھا جاتا تھا۔

اس نے اس کے ہاتھ سے پانی کی بوتل لیتے ہوئے کلی کی تھی پھر اگے پیچھے دیکھنے لگی اسے سامنے جنگل کی طرف سے ایک ادمی کھڑا اشارہ کر رہا تھا وہ سمجھ چکی تھی کہ اسی ادمی کو وہاج نے بھیجا ہے اس جیل سے بھگانے کے لیے۔

اس نے جلدی سے بوتل وہیں اس پولیس والی کے سر پر مارتے ہوئے وہاں سے بھاگنا چاہا تھا لیکن وہ سب لوگ ہی الرٹ ہو چکے تھے۔

وہ تیزی سے اس ادمی کے ساتھ جنگل کی طرف گم ہو گئی تھی جبکہ وہ سب لوگ ہی اس جنگل کی طرف بھاگے تھے اس کے پیچھے اسے پکڑنے کے لیے

OOOOOOO

وہ کوشش کے باوجود بھی زیادہ نہ بھاگ سکی تھی وہ ادمی سے مسلسل بھاگنے کے لیے کہہ رہا تھا۔

ورنہ وہ ساری زندگی کے لیے یہاں پھنس سکتی تھی لیکن وہ بھاگ نہیں پا رہی تھی اس کے پیٹ میں درد شروع ہو چکا تھا۔

اور اس درد کو وہ برداشت نہیں کر پا رہی تھی اس سے اگے بھاگنا اس کے بس سے باہر تھا جبکہ وہ ادمی بھی سمجھ چکا تھا کہ یہ لڑکی اس کے ساتھ نہیں بھاگ سکتی۔

اسی لیے اسے اس کے حال پر چھوڑتے ہوئے وہ اس جنگل میں بھاگ گیا تھا شاید اس کی مدد کرنا اس کے بس سے باہر تھا اور وہ خود اپنے اپ کو ان سب چیزوں میں پھنسا نہیں سکتا تھا

OOOOOOO

وہ پکڑی جا چکی تھی وہ پولیس انسپیکٹر اسے لیے واپس اسی طے خانے میں قید کر چکا تھا جہاں سے وہ بھاگ کر باہر نکلی تھی اسے امید تھی کہ شاید وہ اج یہاں واپس نہیں ائے گی لیکن اسے پکڑ لیا گیا تھا۔

اور اس دفعہ اس کے ساتھ کسی طرح کی نرمی نہیں برتی گئی تھی۔ اسے کافی سختی سے وارن کیا گیا تھا کہ اگر اسے کسی طرح کا ٹوچر نہیں کیا جا رہا تو اس کی وجہ صرف اور صرف اس کے پیٹ میں موجود بچہ ہے۔

ورنہ جو حرکت وہ کر چکی ہے اس کے بعد وہ لوگ اس کے ساتھ کسی طرح کی نرمی نہیں کر سکتے۔

ہاں لیکن یہ بات وہ اس کو بھی کہہ چکے تھے کہ ہمیں لگتا تھا کہ تم بے قصور ہو معصوم ہو لیکن اب ہمیں یقین ہو چکا ہے کہ تم معصوم نہیں ہو۔

اگر تم معصوم ہوتی تو کبھی یہاں سے بھاگنے کی کوشش نہیں کرتی۔

کہیں نہ کہیں ان سب چیزوں میں تمہارا ہاتھ بھی ہے تم یہاں سے بھاگ کر اپنے گینگ کے پاس جانا چاہتی تھی اور اب تمہیں تمہارے کیے کی سزا ضرور ملے گی۔

اگلے 10 سال تک وہ جیل میں ہی رہنے والی تھی یہاں تک کہ یہاں کی ایک لیڈی انسپیکٹر اس کے ساتھ بہت اچھا برتاؤ کر رہی تھی کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ اسے پھنسایا گیا ہے لیکن اپنی حرکت کی وجہ سے وہ ان لوگوں کو یقین دلا چکی تھی کہ اسے پھنسایا نہیں گیا۔

بلکہ وہ خود ہی ان ساری سازشوں میں شامل تھی اس کا بچہ دنیا میں انے کے بعد اسے ان ساری چیزوں پر سختی دکھائے جانے کے ارڈرز تھے۔

جب تک وہ اپنے ساتھیوں کے نام نہیں بتا دیتی اور پورے گینگ کو نہیں پکڑوا لیتی وہ اس پر کافی سختی کرنے والے تھے اور انے والا وقت اس کے لیے کافی بھاری ثابت ہونے والا تھا۔ کیونکہ ان کے حساب سے قانون سب کے لیے برابر تھا۔

○○○○○○○○

وہاج کچھ بھی نہ کر سکا تھا اس کی ساری پلاننگ دھری کی دھری رہ گئی تھی۔

وہ اپنے ہی پلان میں بری طرح سے فیل ہو چکا تھا وہ جانتا تھا کہ اس انسیڈنٹ کے بعد اس کی بیوی کے ساتھ بہت سختی کی جائے گی۔

لیکن اب وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا اب ہر کسی کی نظر اس پر آچکی تھی
۔

پولیس بھی اب بہت زیادہ احتیاط کرنے لگی تھی اب کوئی چانس نہیں تھے اس کی بیوی کو وہاں سے نکالنے کے۔

یہاں تک کہ جس ادمی کو اس نے اپنے ساتھ ملایا تھا اسے بھی معطل کر دیا گیا تھا۔

اسے پتہ نہیں تھا ان لوگوں کو کیسے شک ہوا تھا اس ادمی پر لیکن ان کے مطابق اسی نے اس لڑکی کو ایسا کرنے کے لیے کہا تھا اور انفارمیشن دی تھی۔

اب وہ سوائے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے بیٹھنے کے اور کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

OOOOOOO

اس پر ہر طرح کی نرمی ختم کر دی گئی تھی اب کوئی بھی یونیفارم افیسر اس سے نرمی سے بات نہیں کرتا تھا ان کے مطابق یہی سب کچھ کر رہی تھی۔

سوائے نرگس کے کوئی نہیں تھا جو اس کو سمجھ پاتا قیدیوں کے ظلم بھی اس پر بڑھتے چلے جا رہے تھے۔

اور اب پولیس بھی اس چیز پر کوئی ایکشن نہیں لے رہی تھی۔

اس وقت بھی وہ اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھ کے اپنی خراب طبیعت کو محسوس کر رہی تھی۔

اے اٹھ وہاں سے۔۔۔'سامنے سے اسے ایک لڑکی کی اواز ائی تھی جو مصری زبان میں بات کر رہی تھی یہاں رہتے ہوئے اسے کچھ حد تک ان لوگوں کی زبان سمجھ میں انے لگی تھی۔

اس کے اشارہ کرنے پر وہ اٹھی تو وہ اپنی ٹانگ سامنے کرتے ہوئے اسے دبانے کا اشارہ کر چکی تھی۔

دیکھو اس وقت میں آرام دہ حالت میں نہیں ہوں مجھے میرے پیٹ میں تکلیف ہے میں تمہارا کوئی بھی کام بعد میں کر دوں گی وہ اسے سمجھاتے ہوئے ٹوٹی پھوٹی مصری زبان میں اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

جب اچانک ہی وہ اٹھتے ہوئے اس کے پاس ائی اور اسے بالوں سے پکڑ کر کھینچا۔

تیری یہ ہمت کہ تو مجھے انکار کرے گی وہ اسے کھینچتے ہوئے سامنے زمین کی طرف پھینک چکی ہے اس کے پیٹ میں درد کی ٹھسیں اٹھ رہی تھیں جب اس نے وہیں پڑا ایک ڈنڈا اٹھا کر اس کی پیٹھ پہ دے مارا۔

اور پھر دو تین دفعہ اس نے پھر سے وار کیا تھا اور اس کی چیخیں سنتے ہوئے نرگس بھاگ کر وہاں پہنچی تھی۔

وہ کبھی ان معاملوں میں نہیں بولتی تھی اور نہ ہی اسے بولنے دیتی تھی لیکن اج جب بات اس پر ائی تھی تو وہ خاموش نہ رہ سکی۔

اس نے اگے بڑھتے ہوئے وہ ڈنڈا اس عورت سے کھینچ کر اسی کو مارنا شروع کر دیا تھا اس کا انداز انتہائی جارحانہ تھا وہ کسی طرح کا رحم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی۔

تو کیا یہاں کی مالکن ہے جو ہر کام تیرے سے پوچھ کر کرے گی تو ہے کیا تیری اوقات کیا ہے اپنے ہی بچوں کو مار کر کھانے والی ناگن تجھے بڑی سمجھ کر ہم تیری ہر بات مان لیتے ہیں۔

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تو ہمارے سر پر چڑھ کر ناچے گی وہ بے دردی سے ڈنڈے سے اس پر وار کیے جا رہی تھی جبکہ وہاں موجود ساری عورتیں ہی نرگس کا یہ روپ دیکھ کر حیران تھی۔

جب عورت مار کھاتے کھاتے بے حال ہوتی اس کے پیروں میں گر کر معافی مانگنے لگی۔

اج کے بعد اگر تو نے میری بہن پہ ہاتھ اٹھایا نہ میں تجھے جان سے مار ڈالوں گی وہ ڈنڈا وہیں پھینکتے ہوئے اس کی طرف ائی تھی اور اسے سہارا دیکھ کر کھڑا کر کے اپنے ساتھ لے جانے لگی

تیرے منہ میں زبان نہیں ہے کیا یا ہاتھوں میں طاقت نہیں ہے تو اپنے لیے لڑ نہیں سکتی کیسی عورت ہے تو اپنی نہ سہی اپنے ہونے والے بچے کی تو جان کی پرواہ کر تجھے پتہ ہے اس طرح وجود میں پلتی جان ڈر جاتی ہے کیوں تم اپنے بچے کو اس دنیا میں ایسی حالت میں لانا چاہتی ہے کہ وہ کسی سے لڑنے کے قابل ہی نہ رہے ۔۔۔۔؟

وہ بہت غصے سے اس سے کہہ رہی تھی جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرائی تھی۔

اگر تم میرے لیے لڑنے کے لیے یہاں ہو تو مجھے کیا ضرورت ہے کسی کے منہ لگنے کی۔

اور جہاں تک میرے بچے کی بات ہے تو وہ نہیں ڈرتا کسی سے وہ جب دنیا میں ائے گا نا تب تم دیکھنا وہ ہر ظلم کا مقابلہ کرے گا یہاں پر ہوئے ہر ظلم کو وہ روکے گا۔

وہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دے گا تم دیکھ لینا وہ مسکراتے ہوئے اپنے ہونے والے بچے کے بارے میں سوچ رہی تھی جبکہ وہ اسے تھام کر اپنے ساتھ لے کر ائی اور اسے پانی پلانے لگی۔

ان شاءاللہ ایسا ہی ہو گا۔اخر میرے بیٹے کا دوست ہو گا نا اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔توزرتاج بھی مسکرائی تھی

OOOOOOO

اللہ پاک نے اسے چاند سا بیٹا دیا تھا جو خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ وہاں موجود ساری عورتوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ چکا تھا اس نے اس بچے کا نام کائزان وہاج کاظمی رکھا تھا۔

اور وہ جانتی تھی کہ اپنے بچے کا سن کر وہاج کو بہت خوشی ہو گی لیکن نہ جانے اسے کبھی پتہ بھی چلے گا یا نہیں۔

شاید اسے کبھی پتہ نہیں چلے گا کیونکہ اج کائزان پورے 45 دن کا ہو گیا تھا اور اسے کہیں سے کوئی امید نہ ملی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ امید پر قائم تھی کہ کبھی نہ کبھی تو اسے یہاں سے ازادی ملے گی ویسے بھی یہاں پر رہتے ہوئے اسے نو سے دس مہینے گزر چکے تھے۔

ooooooo

اپنے بیٹے کی پیدائش پر اس نے بہت خوشی منائی تھی اسٹاف کے ہر ممبر کو اس نے بونس میں نہ جانے کیا کیا دے دیا تھا۔

لیکن پھر بھی وہ اپنے بچے سے ملنے کے لیے تڑپ رہا تھا اس کی بیوی نے اس کا نام وہی رکھا تھا جو وہ رکھنا چاہتا تھا۔

اسے یقین تھا اس کی بیوی انتظار کر رہی ہو گی وہ کب اسے ازاد کروائے گا۔

وہ کب اس سے ملنے کے لیے ائے گا لیکن ایسا ممکن ہی نہیں تھا وہاج کا نام اہستہ اہستہ مافیا ورلڈ میں پھیلتا چلا جا رہا تھا۔

بہت لوگوں کی اس پر نظر تھی اور ایسے میں اس کا وفادار ساتھی ہمدانی اس کی جان بچاتے بچاتے موت کو گلے لگا گیا تھا۔اس کی بیوی چند سال پہلے ہی انتقال کر چکی تھی تو اس کے بیٹے سمیر ہمدانی کا سرپرست کوئی بھی نہیں تھا۔

اور اس نے اپنے وفادار ساتھی ہمدانی کو مرنے سے پہلے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کے بیٹے کو اپنے بیٹے کی طرح پالے گا اور اس دن کے بعد سے لے کر اب تک اس کا تین سالہ بیٹا سمیر حمدانی اسی کے پاس رہ رہا تھا۔

وہ اس کے ساتھ بہت محبت سے پیش آتا تھا سچ تو یہ تھا کہ اسے کہیں نہ کہیں اس بچے میں اپنا بیٹا محسوس ہوتا تھا۔
کاش اس کا بیٹا اس کے پاس ہوتا تو شاید وہ اس سے بھی بہت محبت کرتا فی الحال وہ اپنی ساری محبتیں اسی پر لٹا کر خوش ہو رہا تھا۔

OOOOOOOOOO

نرگھس میرے کائز کو دیکھو میرا کائز چل رہا ہے۔ میرا کائز بنا سہارے کے قدم اٹھا رہا ہے۔ تم دیکھ کیوں نہیں رہی ادھر دیکھو۔

ارے دیکھ رہی ہوں اسی کی طرف دیکھ رہی ہوں۔ وہ سنڈے والے دن باہر کھلے میدان کی طرف ائی ہوئی تھی جو کہنے کو اسی تھانے کا حصہ تھا لیکن اس کی صفائی کافی لمبے عرصے سے نہیں کروائی گئی تھی اسی لیے یہاں سوائے جھاڑیوں اور گھاس پھوس کے اور کچھ بھی نہیں تھا۔

یہاں آکر کائز آج اپنا پہلا قدم اٹھا رہا تھا اور اتوار کا دن ہونے کی وجہ سے نرگھس اپنے بچوں کے انے کا انتظار کر رہی تھی۔

اس کا بچہ پیدا ہوتے ہی کہنے کو اس سے دور کر دیا گیا تھا ان لوگوں کے مطابق اس بچے کو وہاں کے کسی اچھے شیلٹر ہوم میں ہی جانا۔ تھا۔

اس سے وعدہ کیا گیا تھا کہ اسے ایک اچھی زندگی دی جائے گی لیکن جیسے ہی وہ لوگ اسے وہاں لے کر گئے تو وہ بہت بیمار ہو گیا ڈاکٹر کے مطابق وہ اپنی ماں کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔

اسی لیے تین دن کے اندر ہی اسے واپس جیل میں لے ایا گیا تھا ورنہ شاید اب تک وہ کسی شیلٹر ہوم میں ہی پل بھر رہا ہوتا اسے یہاں کے قانون پر کوئی اعتراض نہیں تھا وہ جانتی تھی کہ یہاں

بچوں کا بہت خیال رکھا جاتا ہے ان پر کسی طرح کی کوئی سختی نہیں کی جاتی۔

لیکن پھر بھی ایک ماں کا دل اپنے بچے کو خود سے دور کرنے کے لیے راضی ہر گز نہیں تھا وہ واپس اپنی ماں کے پاس آگیا تھا اور آج وہ پہلا قدم اٹھا رہا تھا جس پر وہ دونوں ہی بہت زیادہ خوش تھیں۔

لو آگیا تمہارے بیٹے کا دوست رسل کو خوشی سے ہاتھ میں کوئی کھلونا لیے بھاگتے ہوئے اس طرف آتے دیکھ کر وہ دونوں ہی مسکرا دی تھیں وہ ہر ہفتے کا اس کے لیے کوئی نہ کوئی تحفہ لے کر آتا تھا۔

اس کی بہن ائمہ کے مطابق رسل اپنی چیز کبھی کسی کے ساتھ شیئر نہیں کرتا تھا لیکن کائزان اس کا اکلوتا دوست تھا جس کے لیے اس کے پاس بہت سارے تحفے تھے۔

○○○○○○○

اماں ائمہ بڑی ہو رہی ہے اب اس کو یوں ہی نہ باہر لے ایا کرو کپڑوں میں بھی تمیز کا خیال رکھو اور ابھی سے اس پر برقہ ڈال دو اپنی بیٹی کے بڑے ہوتے ہی اسے عجیب سا خوف انے لگا تھا۔

اگلے ہفتے اس کی اٹھویں سالگرہ تھی لیکن اٹھ سال میں ہی وہ بہت بڑی بڑی لگنے لگی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی 12 سے 13 سال کی بچی ہو اور یہی چیز نرگس کو ڈر میں مبتلا کر رہی تھی۔

ہائے ہائے بچی کی عمر ہی کیا ہے ابھی سے بر قا ڈال دوں تمہارا تو دماغ سٹیا گیا ہے یہاں پڑی پڑی پتہ نہیں کیا کیا سوچتی رہتی ہو۔

اماں نے اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا تھا چھوٹی سی بچی جو ذہنی طور پر ابھی خود کپڑے پہننے کا سلیقہ تک نہیں جانتی تھی اس کی ماں کی سوچ پتہ نہیں کہاں سے کہاں نکل چکی تھی۔

نہیں امی مجھے ڈر لگا رہتا ہے ائمہ بڑی ہو رہی ہے اور اپ کو پتہ ہے ساتھ والے مردوں کے تھانے میں نا اکثر یہ بات سننے میں اتی ہے کہ چھوٹی چھوٹی بچیوں کے ساتھ زیادتی کر کے وہ لوگ یہاں جیل میں پڑے ہیں۔

اماں جب بھی میں سنتی ہوں ناان بچیوں کے بارے میں مجھے میری ائمہ کا خیال اتا ہے تم احتیاط کرو اور اس کو نہ کہیں بھی باہر مت لے کر جایا کرو۔وہ گھبرائی ہوئی بولی تو اس کی پریشانی کو سمجھتے ہوئے زرتاج نے بھی اس کی بات کو سمجھا تھا۔

ارے تو فکر مت کر میں ہوں نا اس کا خیال رکھوں گی بس تیری یہ سزا پوری ہو اور تو جیل سے باہر ائے پھر اپنے بچوں کو تو نے خود ہی پالنا ہے۔

اماں اسے دیکھتے ہوئے بولی تو وہ ہنس دی تھی بلا عمر قید کی بھی سزا کبھی مکمل ہوتی ہے اگلے 14 سال اس نے جیل میں گزارنے تھے اور پتہ نہیں اس کے بچے کہاں سے کہاں پہنچ جاتے۔

اور اب تو اس کی طبیعت بھی خراب رہنے لگی تھی اۓ دن اسے اپنے اپ میں عجیب سی کمزوری محسوس ہو رہی تھی جس کا ذکر اس نے ابھی تک کسی کے بھی سامنے نہیں کیا تھا۔

لیکن اسے اتنا محسوس ہو رہا تھا کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور ضرور اس کے پیچھے کوئی بڑی وجہ ہے۔

OOOOOOOO

بولورسل۔۔۔۔رسل۔۔وہ اسے بولنا سکھا رہا تھا جبکہ کائزان کبھی اس کے چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا تو کبھی ائمہ کی طرف۔

امہ۔۔۔۔آ۔۔۔۔پی۔۔۔۔۔کافی دیر ان دونوں کو گھورتے ہوئے وہ پھر سے وہی لفظ بولا تھا جس کا ائمہ بے چینی سے انتظار کر رہی تھی۔

ایک بار پھر سے اٹھ کر اس نے ناچنا شروع کر دیا جبکہ رسل نے بیٹھ کر رونا شروع کر دیا تھا۔

تم شرف میرے دوست ہو تمہیں میرا نام لینا چاہیے وہ غصے سے اسے جھنجھوڑتے ہوئے بولا تھا۔ جس پر اس کے ساتھ اس نے بھی رونا شروع کر دیا۔

اور ان دونوں کو روتے دیکھ کر ائمہ نے ان دونوں کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے چپ کروایا تھا۔
جب کہ وہ دونوں دور کھڑی اس بڑی اماں کو اماں بنتے دیکھ کر ہنس رہی تھیں۔

اگر میں نہ رہی تو میری ائمہ میری جگہ سنبھال لے گی نرگس نے نہ جانے کیا سوچ کر بولا تھا لیکن اس کی بات پر وہ ناراضگی سے اسے دیکھنے لگی تو اس نے ہنستے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا یا

OOOOOOO

وقت کا کام تھا گزرنا اور وقت تیزی سے گزر رہا تھا اج اس کی پانچویں سالگرہ تھی اور اج وہ اپنی ماں سے جدا ہونے والا تھا۔

نرگس کو کینسر تھا اس کا علاج چل رہا تھا ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق اس کا زندہ بچنا اب ممکن نہیں تھا اس کی بیماری زور پکڑ چکی تھی۔

پہلے اس نے اپنی تکلیف کا کسی کے سامنے ذکر نہیں کیا تھا لیکن اب جب اس کی بیماری کھلنا شروع ہوئی تو سبھی کو ہی اس کے بارے میں پتہ چل چکا تھا ڈھائی سال تک اس نے یہ تلخ حقیقت خود سے بھی چھپانے کی کوشش کی تھی لیکن اخر کب تک۔

کینسر پورے جسم میں پھیل چکا تھا اور اپنی جڑیں اس حد تک مضبوط کر چکا تھا کہ اب اس کا زندہ بچنا ممکن نہیں تھا۔

اس کا علاج چل رہا تھا اسے یہاں سے دوسرے ہسپتال میں شفٹ کر دیا گیا تھا لیکن اس نے اپنے بچوں سے ملنے سے انکار کر دیا تھا۔

کیونکہ جس حالت میں وہ تھی وہ کسی سے ملنے کے لیے تیار نہیں تھی وہ اپنے بچوں کو ناامیدی نہیں دینا چاہتی تھی۔

ائمہ اب کافی سمجھدار تھی وہ اپنی ماں سے ملنے کی بہت کوشش کرتی تھی لیکن وہ ہر اتوار کو یہاں سے مایوس لوٹ جاتی تھی۔

کیونکہ اب یہاں اس کی ماں رہتی ہی نہیں تھی وہ تقریباً پانچ مہینوں سے اپنی ماں سے نہیں ملی تھی تقریباً پانچ مہینوں سے ہی اسے کسی ہسپتال میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔

اس کے مطابق اس کی نانی اس کی ماں سے مل کراتی تھی لیکن وہ اپنی ماں سے کیوں نہیں مل پاتے تھے یہ وہ نہیں سمجھتی تھی۔

اج بھی وہ کائزان کے لیے کیک لے کرائی تھی۔جب اس کی نانی اسے کائزان کے پاس چھوڑ کر خود شاید اس کی ماں سے ملنے جاچکی تھی۔

زرتاج اپنے بیٹے کا چھوٹا چھوٹا سامان دکھ سے پیک کر رہی تھی کہ اج اس کے بیٹے نے اس سے دور ہو جانا ہے ائمہ بہت چھوٹی سی تھی۔

لیکن وہ اس عورت کے جذبات کو سمجھ سکتی تھی کیونکہ چھوٹی سی عمر میں اس نے خود اپنی ماں کو بھی تو خود سے دور کیا تھا۔

اس وقت اس نے ائمہ کی ذمہ داری کائزان کو یہ سمجھانے کی دی تھی۔ کہ وہ اپنی ماں کو چھوڑ کر کیوں جا رہا ہے اور ائمہ ہر ممکن کوشش سے اسے قائل کر رہی تھی۔

جب کائزان غصے سے اس کے لائے ہوئے گیند کو نیچے جھاڑیوں میں پھینک چکا تھا۔

کائزان بہت بدتمیز ہو تم اس کے بعد میں نہیں جاؤں گی گیند اٹھا کر لانے کے لیے اور رسل اس کو پکڑ کے رکھو یہ بھاگ نہ جائے وہ غصے سے اسے ڈانٹتے ہوئے نیچے جھاڑیوں کی طرف جانے لگی تھی یہ جانے بغیر کہ ہوس کے لٹیرے وہیں بیٹھے اس کا انتظار کر رہے ہیں۔

OOOOOOOOO

وہ اسے زور سے پکڑے کھڑا تھا کہیں وہ بھاگ کر اندر نہ چلا جائے اور پھر اسے ائمہ کی مار کھانی پڑے وہ اپنی ہی لڑائیوں میں مگن تھے جب انہیں نیچے سے ائمہ کی چیخ کی اواز سنائی دی تھی۔

ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا پھر تیزی سے نیچے کی طرف بھاگنا چاہا تھا لیکن وہ جگہ کافی اونچی تھی خاص کر بچے وہاں سے چھلانگ نہیں لگا سکتے تھے پتہ نہیں ائمہ کیسے دو تین دفعہ ان کے لیے بھاگ کر وہاں سے گیند اٹھا کر ائی تھی۔

اپی۔۔۔۔۔اپی وہ دونوں اسے اوازیں دے رہے ہیں جب انہیں ایک دفعہ پھر سے اس کے چیخنے کی اواز سنائی دی۔

لیکن اس کی چیخ بیچ میں ہی بند کر لی گئی تھی جیسے اس کے منہ پر کسی نے ہاتھ رکھ کر اسے خاموش کروایا ہو۔

چلوامی کو بلا کے لاتے ہیں۔کائزان نے اس کا ہاتھ تھام کر سمجھایا تھا۔

نہیں تم اندر نہیں جا سکتے چلو نیچے چلتے ہیں اپی کے پاس وہ اسے گھسیٹ کر اپنے ساتھ نیچے کی طرف لے جانے لگا تھا۔

لیکن ان دونوں کو ہی وہاں سے اترنا نہیں اتا تھا یہ بہت اونچی جگہ تھی اور اگر وہاں سے اترنے کی کوشش کرتے تو ضرور گرتے اور انہیں بہت چوٹ اتی۔

ان دونوں کو وہاں اترنے سے ڈر لگ رہا تھا وہ اوپر ہی کھڑے اسے اوازیں دے رہے تھے یہ جانے بغیر کہ نیچے اسے درندگی کا نشانہ بنایا گیا ہے۔

ہم یہاں سے نہیں اتر سکتے چلو امی کے پاس چل کر انہیں کہتے ہیں کہ ہمیں نیچے اتارے وہ پھر سے بولا تھا جبکہ رسل اپنی بہن کو اکیلے وہاں چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا لیکن ان کے پاس اور کوئی راستہ ہی نہیں تھا۔

oooooooo

وہ دونوں بھاگتے ہوئے واپس اندر آئے تھے جہاں نانی اور اس کی امی ایک دوسرے کے گلے لگی دھاڑے مار مار کر رو رہی تھیں انہیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ انہیں کیا ہوا ہے۔

سن زرتاج تجھے بچوں کو یہ بات بتانی پڑے گی کہ نرگس دنیا میں نہیں رہی۔

نہ جانے ان بچوں پر کیا بیتے گی تو ہی اب ائمہ کو یہ بات سمجھائے گی ائمہ بہت سمجھدار ہے سمجھ جائے گی لیکن رسل۔

وہ ایک دفعہ پھر سے ایک دوسرے کے گلے لگ کر رونے لگی تھیں رسل حیرانگی سے ان کو دیکھ رہا تھا جبکہ کائزان کا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا۔

لگتا ہے امی کو کسی نے مارا ہے کائزان نے رسل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

جب کہ رسل یہ تو نہیں جانتا تھا کہ اس کی آنی کو کسی نے مارا ہے یا نہیں لیکن اتنا سمجھ گیا تھا کہ اس کی ماں مر چکی ہے۔

چلو میرے ساتھ وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے واپس باہر کہ کرف گھسیٹنے لگا تھا جبکہ کائزان نہ سمجھی سے اس کے ساتھ بھاگتے ہوئے وہاں آیا تھا۔

اور پھر بنا خوف کے وہ اس اونچی جگہ سے نیچے چھلانگ لگا چکا تھا اس نے کائزان کو نیچے انے کے لیے کہا تو وہ بھی اس کے سہارے کود گیا تھا اور اس نے ایک اچھا دوست ہونے کا فرض نبھاتے ہوئے اسے کیچ کر لیا۔

وہ پہاڑی سے نیچے اس جگہ پر آئے تھے جہاں ان کی گیند گری تھی اور پھر ان کی بہن ان کی نظروں سے اوجھل ہوئی تھی۔

انہیں بس اتنا سمجھ میں آیا تھا کہ ایک پولیس والا اس کی بہن کے ساتھ کچھ غلط کر رہا تھا جبکہ اس کی بہن کی دونوں انکھیں کھلی ہوئی تھیں وہ بالکل حرکت نہیں کر رہی تھی۔

اب وہ چلا بھی نہیں رہی تھی۔اتنی خاموشی میں بھی عجیب وحشت ناک منظر تھا۔

چھوڑو میری بہن کو گندے انکل چھوڑو میری بہن کو وہ وہاں سے پتھر اٹھاتے ہوئے اس کی طرف پھینکنے لگا تھا۔

جبکہ وہ ادمی بھی سمجھ چکا تھا کہ یہ دونوں اسے یہ گناہ کرتے دیکھ چکے ہیں وہ اگلے ہی لمحے انہیں دھکا دیتے وہاں سے بھاگا تھا۔

جبکہ وہ دونوں کتنی ہی دیر اس پر پتھر برساتے رہے۔اور پھر ان دونوں کے شور مچانے کی وجہ سے وہاں کافی لوگ اکٹھے ہو گئے۔

ایک کے بعد دوسری قیامت ٹوٹی تھی۔نرگس کا خوف سچ ثابت ہوا تھا وہ اپنے ساتھ اپنی بیٹی کو بھی لے گئی تھی لٹی پھٹی حالت میں۔

کائزان اور رسل دونوں نے دیکھا تھا کہ وہ شخص کون ہے لیکن ان کے مطابق چھوٹے بچے کی گواہی ناقابل قبول تھی اور وہ لوگ ایک پولیس والے پر الزام لگا رہے تھے ایک سینیئر افیسر پر جو ناقابل قبول تھا۔

○○○○○○○○○○

ہر طرف خاموشی سی چھا گئی تھی رسل اپنی ماں اور بہن کی موت پر خاموش ہو گیا تھا جبکہ کائزان اپنی ماں سے الگ ہو کر شلٹر ہوم میں اگیا تھا جہاں کوئی نہیں تھا اس کا اپنا یہاں وہ کسی کو نہیں جانتا تھا۔

یہاں پر زرتاج کی حالت بھی عجیب سی ہو رہی تھی اپنے بیٹے کو خود سے جدا کر کے وہ بھی بہت دکھی تھی۔

جب ایک دن اچانک اسے خبر ملی۔ کہ کائزان کے لیے پریشان ہونے کی یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں کائزان کو کچھ دن کے لیے اپنے ساتھ پاکستان لے کر جا رہا ہوں جلد ہی تم سے ملاقات کرنے اؤں گا۔

کہنے کو یہ خط اس کے کسی جاننے والے کی طرف سے آیا تھا اس پر کوئی نام نہیں لکھا تھا لیکن وہ سمجھ چکی تھی کہ یہ وہاج کی طرف سے ہی ملا ہے۔

یہ کیس پرانا ہو جانے کی وجہ سے بہت سارے لوگوں کا یہاں سے ٹرانسفر ہو چکا تھا بہت کم لوگوں کو اس کی زندگی جاننے میں انٹرسٹ تھا۔

اسی لیے زیادہ اس چیز پر کسی نے ری ایکٹ نہیں کیا تھا۔ جبکہ زرتاج یہ سوچ کا پر سکون ہو گئی تھی کہ اس کا بیٹا اپنے باپ کے پاس رہے گا۔

وہاج کا اس سے پہلے بھی اسے ایک خط مل چکا تھا جس میں اسے لکھا تھا میرے بیٹے کا بہت خیال رکھنا میں تمہارا انتظار کروں گا میری زندگی میں کبھی کوئی عورت نہیں ائے گی۔

کیونکہ میری پہلی اور اخری محبت تم ہو اور مجھے کائزان کے علاوہ اور کسی اولاد کی خواہش نہیں ہے۔
ہاں لیکن تمہاری کمی محسوس ہوتی ہے میں جانتا ہوں کہ تمہیں ایک ایسے گناہ کی سزا ملی ہے جو تم نے کیا ہی نہیں لیکن میں اس کے لیے تمہارے حق میں کچھ نہیں کر سکا میں صرف تمہارا انتظار کروں گا۔

اس کا یہ خط پڑھ کے وہ جیسے ہر طرح کے بوجھ سے ازاد ہو گئی تھی ۔اسے پتہ تھا اسے لوٹ کر اسی شخص کے پاس جانا ہے لیکن کب یہ وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس کا بیٹا اپنے باپ کے پاس جا رہا تھا یہ بات اسے خوش کر گئی تھی۔

OOOOOOOOO

وہ جب سے یہاں ایا تھا روئے جا رہا تھا اسے اپنی ماں کے پاس جانا تھا تیز بخار میں اس کی حالت خراب ہو چکی تھی

جب تین دن کے بعد شلٹر ہوم والوں نے اسے اپنی ماں سے ملوانے کا فیصلہ کیا لیکن اچانک اسی دن وہ شلٹر ہوم سے غائب ہو گیا تھا۔

شیلٹر ہوم میں یہ بات اگ کی طرح پھیلی تھی کہ یہاں سے بچہ اغوا ہوا ہے۔

پولیس اسے ہر طرف ڈھونڈ رہی تھی کوئی ایسی جگہ نہ تھی جہاں اس کے بارے میں پتہ نہ کروایا گیا ہو لیکن وہ لوگ کہاں جانتے

تھے کہ وہ وہاج کے پرائیویٹ جیٹ سے راتوں رات پاکستان پہنچ چکا ہے۔

اور یہاں اس کی ماں بالکل پر سکون ہو چکی تھی وہ جانتی تھی کہ اس کا بیٹا اپنے باپ کے پاس ہے۔

اور اس کا باپ اس کا بہت اچھے سے خیال رکھنے والا ہے۔

OOOOOO

امی۔۔۔کے۔۔پاش۔۔۔" وہ بیڈ پر لیٹا ہوا مسلسل اپنی ماں کو یاد کر رہا تھا جب وہاج بے چینی سے اندر داخل ہوا۔

اسے ابھی ابھی پتہ چلا تھا کہ اس کے بیٹے کو یہاں پر پہنچا دیا گیا ہے وہ بیڈ کے ایک طرف بیٹھتے ہوئے اسے اٹھا کر اپنے سینے سے لگا چکا تھا کتنا سکون تھا اس کے لمس میں۔

کتنا انتظار کیا تھا اس نے اس لمحے کا اس کا بیٹا بہت خوبصورت تھا بالکل اسی کی طرح وہ اپنے ماں باپ کے سارے نقش چرا چکا تھا وہ کتنی ہی دیر اس کے بخار سے تپتے چہرے کو چومتا رہا۔

جشن کا انتظام کرو میرے بیٹے کے ویلکم کا انتظام کرو ہر وہ چیز اس کے قدموں میں بچھا دو جو اسے پسند ہے۔

وہ خوشی سے اپنے بیٹے کو اپنے سینے سے لگاتے باہر ایا اور ان سب کو حکم دیا تھا جبکہ اپنے مالک کو خوش دیکھ کر وہ سب لوگ بھی خوش ہو گئے تھے یقیناً ان پر بھی اج قیمتی تحفوں کی بارش ہونے والی تھی۔

OOOOOOOOO

بیٹا بولو ڈیڈی میں تمہارا ڈیڈی ہوں۔ تمہارا باپ ہوں تمہاری ماں نے تمہیں میرے بارے میں نہیں بتایا؟

وہ اسے اٹھائے باہر لان میں گھوم رہا تھا اج وہ کسی اور سے بات ہی نہیں کر رہا تھا اسے بس اپنے بیٹے کی اواز سنی تھی۔

جبکہ سمیر اس کے ساتھ چلتے چلتے کافی نفرت سے کائزان کو دیکھ رہا تھا جب سے وہ آیا تھا وہ اس کے ساتھ بالکل بھی بات نہیں کر رہا تھا۔

اس نے پوری طرح سے اسے اگنور کر دیا تھا اور سمیر کو یہ بات بہت بری لگی تھی کہنے کو وہ اسے زیادہ وقت نہیں دیتا تھا۔

ہاں لیکن جب بھی بات کرتا تھا تو وہ اس سے بہت محبت سے بات کرتا تھا۔وہ کہتا تھا کہ وہ بالکل اس کے بیٹے کے جیسا ہے۔

لیکن سیمر صرف بیٹے کے جیسا تھا بیٹا نہیں تھا اور اب اس کا بیٹا آ گیا تھا تو وہ کسی بیٹے کے جیسے کو اہمیت کیوں دیتا۔

ڈیڈی نہیں ہوتا بابا ہوتا ہے۔ وہ اس کے گلے میں پڑی چین کھینچتے ہوئے بولا تو وہاج نے قہقہ لگاتے ہوئے اپنے گلے سے چین اتار کر کائزان کی گردن میں پہنائی تھی۔

اچھا تو بابا ہوتا ہے۔ تو یہ بابا اپنے بیٹے کے بابا بن جائیں گے ناوہ وہیں زمین پر بیٹھتے ہوئے اسے اپنی گود میں لے چکا تھا آج اس کا ہر انداز ہی نرالا تھا۔

سب لوگ ہی اپنے مالک کو خوش دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔

یہ دیکھو یہ سمیر ہے تمہارا دوست اس نے اپنے پاس سمیر کو کھینچ کر بٹھایا تھا جبکہ وہاج کے سینے پے سر نکال کر وہ اسے دیکھنے لگا پھر خاموشی سے واپس اس کے سینے میں منہ چھپا گیا۔

میرا بس ایک ہی دوست ہے رسل اور کوئی میرا دوست نہیں ہے ۔اس نے سمیر سے دوستی کرنے سے انکار کر دیا تو وہ ایک بار پھر سے ہنس دیا۔

مطلب کائزان اپنے بابا کا بھی دوست نہیں بنے گا وہ اسے اٹھا کر پھر سے اپنے سینے میں بینچتے ہوئے بولا تھا۔

نہیں میں صرف رسل کا دوست ہوں اس نے منہ بنا کر کہا تھا لیکن اس کا یہ انداز اسے ایک بار پھر سے اس کا چہرہ چومنے پر مجبور کر گیا۔

کوئی بات نہیں تو سمیر تمہارا بھائی ہے کیونکہ یہ تمہارے بابا کا پیارا سا بچہ ہے۔اس نے سمیر کو اداس دیکھ کر اسے خوش کرنے کی خاطر کہا تھا یہ جانے بنا کہ سمیر ان بہلاؤں سے خوش ہونے والا نہیں ہے۔

میرا بھائی؟ جیسے ائمہ اپی کا بھائی رسل ہے اس نے پھر سے گردن نکال کر پوچھا تھا۔

جس پر اس نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔وہ یہ تو نہیں جانتا تھا کہ ائمہ اور رسل کون ہیں لیکن اس کی باتیں اسے اچھی لگ رہی تھیں۔

ائمہ آپی فوت ہو گئی اللہ جی کے پاس چلی گئی۔گندے انکل نے ان کو مارا۔اپ ان گندے انکل کو مارو۔اس نے اپنے باپ کو حکم سنایا تھا۔

ہاں میری جان آپ کے بابا سارے گندے انکل کو مار ڈالیں گے ۔بس آپ خوش رہو بہت خوش رہو وہ ایک دفعہ پھر سے اسے چومتے ہوئے بولا تھا۔

دن میں وہ کافی بہتر حالت میں رہا تھا لیکن رات کو ایک دفعہ پھر سے اسے اپنی ماں کی یاد ستانے لگی وہ رات بہت رویا تھا اتنا رویا کہ اسے ایک بار پھر سے بخار شروع ہو گیا۔

وہ ڈاکٹرز کی فوج کھڑی کر چکا تھا لیکن ماں سے جدائی کا کوئی علاج ممکن ہی نہیں تھا۔

OOOOOOO

دو دن تک بخار میں جلنے کے بعد اسے بخار سے جھٹکے لگنا شروع ہو گئے۔

اس کا علاج صرف اس کی ماں کے پاس ہی تھا وہ اپنی ماں کی جدائی میں اپنی حالت خراب کر رہا تھا۔

اور پھر اخر مجبور ہو کر وہ اسے واپس مصر لے کر ایا تھا جہاں اس شیلٹر ہوم میں واپس اتے ہوئے اس کے ادمی نے کہا تھا کہ یہ بچہ انہیں بہت بری حالت میں سڑک پر پڑا ہوا ملا ہے۔

اور اپنی ماں کو یاد کر رہا ہے اس کی حالت دیکھتے ہوئے ڈاکٹرز نے کہا تھا کہ اسے اس کی ماں کے پاس پہنچا دیا جائے ورنہ اس کی موت بھی ہو سکتی ہے۔

اور پھر وہ لوگ مجبور ہو کر اسے واپس اس کی ماں کے پاس پہنچانے کا فیصلہ کر چکے تھے۔

○○○○○○○

سب ہی پریشان تھے اس کا بیٹا اغوا ہوا تھا اور اسے کوئی پرواہ ہی نہیں تھی۔

وہ بالکل خاموش ہو چکی تھی دو تین عورتوں نے تو آ کر اس سے اظہار افسوس بھی کیا تھا لیکن اس نے زیادہ کسی بات کا اثر نہیں لیا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس کا بیٹا بالکل ٹھیک ہے۔

لیکن اس کی یہ سوچ غلط ثابت ہوئی تھی اسے کسی انسپیکٹر نے باہر بلایا تو پتہ چلا کہ اس کا بیٹا بہت بیمار ہے اور تھوڑی ہی دیر میں وہ یہاں واپس انے والا ہے۔

اور بالکل ایسا ہی ہوا تھا وہ بیماری سے بے حال اپنی ماں کے سینے میں آچھپا تھا۔

وہ اتنا بیمار ہو جائے گا اس بات کی خبر اسے ہر گز نہیں تھی ورنہ وہ کبھی اسے خود سے الگ نہ کرتی۔

وہ اسے اٹھا کر اپنے بستر پر لے کر آئی تھی جہاں اپنی ماں کو پا کر وہ اس سے باتیں کرنے لگا تھا اپنی ماں کے پاس اتے ہی وہ ٹھیک ہو گیا تھا۔

بخار تھا جس نے اپنے وقت پر ہی اترنا تھا لیکن وہ خوش تھا اپنی ماں کو واپس پاکر اور وہ اسے اب یہ بتا رہا تھا کہ وہ اپنے باپ سے مل کر ایا ہے اور وہ اس کی باتیں سن رہی تھی۔

وہاج نے ان چند دنوں میں اپنے بیٹے کو بہت پیار دیا تھا۔اسے وہ ہر چیز دی تھی جس کی وہ خواہش کرتا تھا لیکن وہ اپنی ماں کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا اور وہاج اس کی یہ خواہش پوری نہیں کر سکتا تھا۔

لیکن جہاں چھ سال گزر چکے تھے وہاں چار سال اور گزرنے میں کتنا وقت لگنا تھا وہ صبر و شکر سے اپنے ناکردہ جرم کی سزا پورے ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔

OOOOOOOOO

رسل ہر سنڈے اس سے ملنے کے لیے آتا تھا کیونکہ اب اس کی ماں تو نہیں رہی تھی لیکن آنی تو تھی نا اس کی اپنی اس کی ہمدرد نانی تو چھپ کر روتی تھی اس کے سامنے کچھ کہتی ہی نہیں تھی۔

وہ ہر اتوار اپنی بہن اور ماں کی قبر پر جاتا تھا دعائیں مانگتا تھا پھول ڈالتا تھا۔اور ان سے بہت ساری باتیں کرتا تھا لیکن وہ کوئی جواب نہیں دیتی تھیں۔کیونکہ وہ فوت ہو چکی تھیں۔

لیکن اس کی آنی اس کے ہر سوال کا جواب دیتی تھی اسی لیے وہ ہر سنڈے کو اس کے پاس آجاتا تھا کائزان کے ساتھ کھیلتا خوش رہتا ۔لیکن وہ وحشت ناک منظر وہ بھولتا نہیں تھا آج بھی رات

سوتے ہوئے اس کی آنکھ کھل جاتی تھی وہ چیختا تھا چلاتا تھا اس کا جسم پسینے سے شرابور ہو جاتا تھا اس کی ننھی آنکھوں نے جو منظر دیکھا تھا وہ اس کے لیے زندگی بھر کے لیے سزا بن چکا تھا۔

وقت کا کام تھا گزرنا اور وقت گزر رہا تھا اور اس وقت کے ساتھ ساتھ رسل سمجھ رہا تھا کہ اس کی بہن کے ساتھ کون سا ظلم ہوا تھا۔

اپنی بہن کی جو تکلیف جو اذیت وہ اس وقت نہ محسوس کر سکا آج چار سال کے بعد محسوس کر رہا تھا۔

اس کی ماں کن حالات سے گزری تھی۔اسے پتہ تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کی ماں نے اپنا آپ اپنی اولاد کی وجہ سے گوایا ہے۔

اور اس نے اپنی ماں کا خواب پورا کرنا تھا۔وہ چاہتی تھی کہ اس کا بچہ ایک نیک انسان بنے۔اور اس نے بھی نیک انسان بننے کا فیصلہ کیا تھا اس کی ماں اسے نماز سکھاتی تھی اور اس نے آج تک کوئی نماز قضا نہیں ہونے دی تھی۔

وہ بہت خوبصورت تلاوت کرتا تھا۔وہ گناہ کرنے سے ڈرتا تھا لیکن آج بھی جب اسے اپنی بہن کی بے بسی یاد آتی تھی اس کا خون کھول اٹھتا تھا اور وہ جانتا تھا کہ جس دن اس نے اس آدمی کو

اپنی آنکھوں کے سامنے دوبارہ دیکھ لیا وہ آدمی اس کے ہاتھوں مارا جائے گا۔

وہ آج کائزان کو اپنے ساتھ باہر لے جانے آیا تھا کیونکہ آج اس نے دسویں کا امتحان پاس کر لیا تھا۔اور وہ اپنے دوست کو اس خوشی میں پارٹی دینا چاہتا تھا اس کی آنی کی آزادی میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا تھا۔

دو مہینے کے بعد وہ ایک آزاد زندگی جینے والی تھی۔اور کائزان اپنے بابا سے ملنے والا تھا لیکن کائزان نے کہا تھا وہ اسے چھوڑ کر نہیں جائے گا بلکہ وہ اپنے بابا سے کہے گا کہ وہ یہاں پر اس کے پاس آجائیں اگر کائزان کے بابا اس سے پیار کرتے ہوئے تو وہ

آجائیں گے اس کے پاس ورنہ وہ ان کے پاس نہیں جائے گا کیونکہ رسل اس کے لیے زیادہ اہم تھا۔

کیونکہ رسل اس کا اکلوتا دوست تھا جس کے بغیر وہ نہیں رہ سکتا تھا۔

ooooooo

رسل یہ تم اس کو کیا کیا کھانے کی عادتیں ڈال رہے ہو رات کو یہ مجھے کہہ رہا تھا۔امی رسل آئے گا تو اس کے ساتھ میں برگر کھانے جاؤں گا۔

یہ کون سا طریقہ پکڑ کے رکھا ہے تم دونوں نے تم دونوں باہر سے فضول چیزیں کھاتے ہو۔وہ جیسے ہی آیا تھا زرتاج نے اسے آڑے ہاتھ لیا تھا وہ جانتی تھی رسل پیٹرول پمپ پر اپنی ٹی بوائے کی جاب شروع کر چکا تھا جس میں اسے جو بھی پیسے مل رہے تھے وہ کائزان پر لگانے میں لگا تھا۔

آنی میں نے کچھ نہیں کیا اس کو ہی شوق ہو گیا تھا کہ میں نے برگر کھانا ہے تو میں نے بھی کھلا دیا پھر اس کو اچھا لگ گیا تو ہم نے تین دن کے بعد پھر سے کھایا اس کو اور اچھا لگا تو ہم نے تین دن کے بعد پھر سے کھا لیا۔

اور اسی طرح تین تین دن کرتے ہم 15 بار وہ کھا چکے ہیں اور ہمیں اب وہ 15 دفعہ اچھا لگا ہے تو پھر تو کھائیں گے ہی نا۔

آپ کے لیے لے کے آؤں وہ ساتھ ہی اسے لالچ دینے لگا تھا جس پر زرتاج نے اسے گھور کر دیکھا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے نہ میرے لیے لانے کی اور نہ تم دونوں کو کھانے کی وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولی تھی۔

تو پھر کیا کھاؤں آنی نانی کی طبیعت بہت خراب ہو جاتی ہے ان سے تو اٹھ کر چلا نہیں جاتا کھانا کیسے بنائیں گی وہ اور مجھے کھانا بنانا آتا نہیں اور روز روز انڈا میں کھا نہیں سکتا۔

نانی مجھے بتاتی نہیں ہے لیکن میں اندھا تھوڑی ہوں کیا مجھے نظر نہیں آتا نانی کتنی بیمار ہیں میں ان کو اب کہتا ہی نہیں کھانا بنانے کے لیے میں روز پٹرول پمپ سے اپنے دن کی مزدوری لے لیتا ہوں اور رات کو کھانے کے لیے کچھ نہ کچھ لے جاتا ہوں جو نانی دن میں بھی کھا لیتی ہے۔

وہ تو شکر ہے کہ نانی کے علاج کا خرچہ گورنمنٹ کر رہی ہے ورنہ آپ کو پتہ ہے نانی کے علاج پر کتنے پیسے لگتے ہیں۔ڈاکٹر کہہ رہا تھا کہ یہ بڑھیا اچھی متھے لگ گئی ہے۔

کچھ حاصل بھی نہیں ہوتا اور روز روز اس کو چیک کرنے کے لیے بھی آنا پڑتا ہے۔ وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ زرتاج صرف افسوس ہی کر سکتی تھی وہ جانتی تھی کہ نرگس کی اماں کی طبیعت اب ٹھیک نہیں رہتی وہ بہت بوڑھی ہو چکی ہیں۔

لیکن یہ بھی خدا کا شکر تھا کہ وہ رسل کو جوان کر چکے تھے وہ اپنا سہارا خود بن چکا تھا۔ بے سہارا ہونے کی وجہ سے مصر کی گورنمنٹ انہیں اچھی اماؤنٹ دے رہی تھی لیکن پھر بھی خرچے کہاں پورے ہوتے تھے اور پھر رسل نے اپنے پیروں پر کھڑا تو ہونا ہی تھا تو نانی نے اسے چھوٹی عمر میں ہی آسان سی نوکری دلوا دی تھی۔

جو آگے زندگی میں اس کی مشکلات آسان کرنے والی تھی۔

لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ وہاج جب اسے لینے کے لیے آئے گا وہ رسل اور اماں کو اپنے ساتھ لے جائے گی۔ نرگس کے بعد وہ لوگ اس کی ذمہ داری تھے وہ رسل کو ایک اچھی زندگی دینا چاہتی تھی

اور اسے یقین تھا کہ وہاج کو اس بات پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا ۔اور اسے یہ بھی پتہ تھا کہ وہاج کائزان کی کبھی کوئی بات نہیں ٹالے گا کیونکہ وہ اپنے بچے سے دیوانگی کی حد تک محبت کرتا تھا اور پھر وہ اپنے ہی بیٹے کے دوست کو اس طرح لاوارث تو نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

جب سے کائزان اس کے پاس سے ہو کر گیا تھا وہاج کے خطوں کی تعداد بڑھتی جا رہی تھی اب اسے ہر مہینے ایک خط ملتا تھا جس میں وہ صرف کائزان کی باتیں کرتا تھا۔

اور پھر وہ بھی کائزان کے نام سے اسے خط لکھتی تھی جس میں وہ اپنے جذبات کے ساتھ ساتھ کائزان کی شرارتیں بھی اس پر ظاہر کرتی تھی کائزان نے دو سال پہلے بہت بڑا ڈرامہ کیا تھا۔

جب وہ کائزان کو شیلٹر ہوم لے کر گئے تب کائزان نے رو رو کر وہاں اچھا خاصا ہنگامہ کر دیا اور پھر اس نے جھوٹ موٹ کے ایسے جھٹکے کھائے کہ وہ لوگ اس کی بیماری کو سمجھے بنا ہی اسے اس

کی ماں کے پاس چھوڑ گئے بعد میں رسل اور کائزان شیلٹر ہوم والوں کو بے وقوف بنانے پر وہ ہنسے کہ حد نہیں اس کا چھوٹا سا بیٹا اتنا شرارتی تھا اسے اس بات کا احساس تک نہیں تھا۔

لیکن وہ یہ ساری باتیں خط میں لکھ کر وہاج تک پہنچا دیتی تھی ۔جس پر یقیناً وہاج اپنے بیٹے کی شرارتوں پر فخر سے خوش ہوتا تھا۔

OOOOOOO

سر آپ کے شہزادے کا روم تیار ہے ایک بار آ کر دیکھ لیجیے۔یہ پچھلے پانچ مہینوں سے تیار ہونے والا کمرہ تھا جس میں وہاج ہر دفعہ کوئی نہ کوئی غلطی نکال دیتا تھا۔

اور اب ایک اور کمرہ تیار ہو گیا تھا وہ اٹھ کر اسے دیکھنے جا رہا تھا وہ اپنے بیٹے کے لیے دنیا کی ہر طرح کی آسائش رکھنا چاہتا تھا وہ اپنے بیٹے کی ہر محرومی کو ختم کر دینا چاہتا تھا وہ اس کا شہزادہ تھا وہ اسے حکومت کرنا سکھانا چاہتا تھا۔

کمرہ تو اچھا ہے۔ سمیر تم دیکھو کیا تمہیں کسی طرح کی کمی محسوس ہو رہی ہے اس نے اپنے پیچھے کھڑے 15 سالہ سمیر کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

مجھے کلر ٹھیک نہیں لگ رہا۔اور آپ کو لگتا ہے کہ کائزان ان کھلونوں سے کھیلتا ہو گا۔ اگر ایک لڑکے کے مائنڈ سے سوچا جائے

توکارز بائکس ہو سکتے ہیں اس کی چوائس لیکن آپ کے بیٹے کے حساب سے سوچا جائے۔

تو اسے وہ دینا چاہیے جو آپ اسے دینا چاہتے ہیں۔

تم چاہتے ہو کہ میں اسے گفٹ میں پستول دے دوں ابھی وہ صرف نو سال کا ہے میرے معصوم بچے۔وہ اسے ساتھ لیے کمرے سے باہر آیا تھا۔

فی الحال اسے کھلونے ہی کھیلنے کے لیے چاہیے فی الحال میں اسے کسی طرح کے ڈر میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا۔

یقیناآپ ٹھیک کہہ رہے ہیں لیکن یہ مت سوچیے کہ اس کا ڈر آپ کو ابھی سے ہی اس کے اندر سے ختم کرنا پڑے گا کیونکہ اگر وہ ڈر جائے گا تو وہ وہاج کاظمی کا بیٹا کیسے کہلائے گا۔

اس کے ڈر کو آپ نے ختم کرنا ہے چھوٹی سی عمر سے ہی اگر آپ اس کے دماغ سے ڈر نکالیں گے تب ہی بڑا ہو کر وہ میری طرح ہو گا۔

اس نے اپنے پیچھے سے بندوق نکال کر اسے دکھائی تھی تقریباً دو سال سے وہ بندوق چلانے کی پریکٹس کر رہا تھا اور اس وقت اس کا

نشانہ اتنا زبردست ہو گیا تھا کہ خود وہاج اس کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔

اس کے ہاتھ میں چھوٹی عمر میں اسلحہ پکڑاتے ہوئے اسے کچھ عجیب محسوس نہیں ہوا تھا لیکن اس کے حساب سے کائزان چھوٹا بچہ تھا وہ فی الحال ان ساری چیزوں میں نہیں جا سکتا تھا اسے اپنے بیٹے کی فکر تھی

یہ سب کچھ ہم بعد میں سوچیں گے سمیر فی الحال تو اس کا کمرہ تیار ہو جائے یہی بہت بڑی بات ہے۔

ٹھیک ہے تو فی الحال یہ مت بھولیں کہ وہ چھوٹا بچہ ہے اور ایک چھوٹے بچے کو ہیوی بائکس اور سپورٹ کارز کی عادت بھی نہیں ڈالی جاتی فی الحال وہ ڈرائیو نگ نہیں کر سکتا یقیناً آپ اس کے لیے ان سب چیزوں کے لیے ڈرائیور رکھیں گے لیکن اس کی اپنی خواہش بھی ہو سکتی ہے یہ سب کچھ کرنے کی اور فی الحال وہ اس چیز کے لیے بھی ہرگز تیار نہیں ہے۔

باقی وہ ار باز ملک ہمارے مال کے پیسے نہیں دے رہا تھا تو اسے دھمکانے کے لیے میں نے کچھ لوگوں کو بھیجا ہے۔

آپ میٹنگ میں تھے اسی لیے میں نے آپ کو تنگ نہیں کیا میں نے ہی ان لوگوں کو حکم دے دیا کہ ملک کو اٹھا کر لے آؤ۔

انہوں نے ملک کو ڈرایا دھمکایا لیکن اس نے ان لوگوں کی بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی اسی لیے وہ اسے اٹھا کر لے آئے ہیں اس وقت وہ نیچے تہہ خانے میں ہے آپ جا کر اس سے بات کر لیجیے۔

وہ اس سے کہتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا جبکہ اس نے فخر سے سمیر کو دیکھا تھا وہ کتنی آسانی سے اس کی ہر چیز کو سنبھالنے لگا تھا۔

ابھی اس کی عمر ہی کیا تھی اور اس چھوٹی سی عمر میں وہ اس کے کام کو اتنے بہتر طریقے سے سمجھ گیا تھا۔

OOOOOOOO

ماما بہت بڑا والا جہاز لے کے دیں گے بابا وہ اس کی گود میں لیٹا اپنی فرمائشیں نوٹ کروا رہا تھا جب کہ وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتی اس سے اس کے باپ کے بارے میں باتیں کر رہی تھی۔

ہاں میری جان وہ سب کچھ لے کے دیں گے آپ کو۔ وہ پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے بولی تو وہ اور خوش ہو کر مزید اپنی فرمائشیں اس سے نوٹ کروانے لگا تھا۔

میں اور رسل ٹوائے لینڈ بھی جائیں گے۔ رسل کہتا ہے کہ وہ لوگ بہت پیسے مانگتے ہیں وہاں اندر کی ٹکٹ دینے کے لیے۔

ہاں ہاں تم اور رسل دونوں وہاں جانا اپنے بابا کے ساتھ وہ اس کے گال چومتے ہوئے بولی تھی جبکہ وہ اس سے یہی ساری باتیں کرتے کرتے آہستہ آہستہ نیند میں اترتا جا رہا تھا۔

جب کہ وہ بہت خوش تھی یہ سوچ کر کہ وہ دن دور نہیں جب وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہو گی اس کے بچے کے سر پر اس کے باپ کا سایہ ہو گا۔

لیکن ضروری نہیں کہ جیسا ہم سوچیں سب کچھ ویسا ہی ہو جائے وہ اپنے خوابوں کی دنیا میں مگن تھی یہ جانے بغیر کہ بہت جلد اس کے خواب ٹوٹنے والے ہیں اس کی وہ خوشیاں جن کا وہ انتظار کر رہی ہے وہ ختم ہونے والی ہیں۔

OOOOOO

بہت خوش ہے وہاج کہ اس کی بیوی آزاد ہونے والی ہے جیل سے اور اسے اس کا بیٹا ملے گا لیکن اگر اس سے پہلے ہی وہاج کی بیوی اور بیٹا مر جائیں تو۔

عبداللہ رئیس کرسی پر بیٹھا ہوا تھا جبکہ سامنے بیٹھا ملک خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا وہ جانتا تھا عبداللہ ہر بات جانتا ہے وہاج کے بارے میں وہ اس کے بارے میں ساری انفارمیشن رکھتا ہے اور اس وقت وہاج ڈرگ مافیا کا سب سے بڑا سمگلر تھا۔

میں تمہاری بات کو سمجھا نہیں تم کہنا کیا چاہتے ہو وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

تمہاری پہچان مصر کے تھانے تک ہے نہ ملک میں چاہتا ہوں کہ تم اس تھانے میں جاؤ اور اس کی بیوی اور بیٹے کو وہیں ختم کر دو اس کا بیٹا کبھی اس تک نہ پہنچے وہ سب سے زیادہ محبت اپنے بیٹے سے کرتا ہے وہ اپنی اولاد کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے۔

کسی بھی حد کا مطلب سمجھتے ہو تم کسی بھی حد تک وہ اپنے بیٹے کے لیے ہر چیز کر سکتا ہے اور اگر اس کا بیٹا ہی نہ رہے تو پاگل ہو جائے گا وہاج پوری طرح سے پاگل۔

اس کی زندگی کا حاصل ختم ہو جائے گا اور پھر ہمیں اسے راستے سے ہٹانے میں کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔

وہاج نے مجھے عربوں کا نقصان کروایا ہے میں اس سے اس کی سب سے عزیز چیز چھین لوں گا میں اس کے خاندان کو ختم کر دوں گا اس کی بیوی اور بچے کو مار دوں گا۔

میں نے اس سے کہا تھا وہاج میرے ساتھ بے ایمانی مت کرو لیکن اس نے میرے ساتھ بے ایمانی کی اور اس بے ایمانی کی سزا اسے نہیں بلکہ اس کی بیوی اور بچے کو ملے گی اور اصل میں یہ سزا اسی کے لیے ہو گی وہ قہقہ لگاتے ہوئے بولا تھا جبکہ ملک اس کی بات کو پورے طریقے سے سمجھ گیا تھا۔

○○○○○○○

آدھی رات کا وقت تھا۔جب کہ وہ رسل کو جانے نہیں دے رہا تھا۔رسل کو کافی تیز بخار تھا۔جس کی وجہ سے اس نے تھانے کی ہیڈ سے بات کی تھی کہ رسل کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے تو اسے یہی رہنے دیا جائے۔

رسل ان کے لیے انجان نہیں تھا اس کی حالت دیکھتے ہوئے
انہوں نے اسے یہاں رہنے کی اجازت دے دی تھی۔ جبکہ نانی
آج کل ہسپتال میں ایڈمٹ تھیں۔اور رات کو وہاں کسی
دوسرے کو رہنے کی اجازت نہیں تھی۔

کیونکہ وہ گورنمنٹ کی طرف سے سرکاری ہسپتال تھا تو وہاں پر
زیادہ رش وغیرہ نہیں لگایا جا سکتا تھا۔

اور رسل کی موجودگی کا بھی ڈاکٹرز نے فضول میں ہی ایشو بنا دیا تھا
اسی لیے رسل گھر جانے کے بجائے اس کے پاس آیا تو اس کو اتنا
بیمار دیکھ کر زرتاج پریشان ہو گئی

اوراس نے جب تھانے کی ہیڈ سے بات کی توانہوں نے بھی کوئی اعتراض نہیں اٹھایا تھا .

اس وقت وہ اس کو اپنے بستر پر لٹائے اس کے ماتھے پر پٹیاں رکھ رہی تھی جبکہ کائزان نے اسے اپنے ساتھ چپکایا ہوا تھا کیونکہ سردی کی وجہ سے وہ کافی ٹھنڈا پڑ رہا تھا۔

اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کے دوست کو سردی لگے۔

ان دونوں کی محبت دیکھ کر وہ بہت خوش ہوتی تھی جس طرح نرگھس نے اسے بڑی بہن کا مان دیا تھا بالکل اسی طرح رسل نے کائزان کو اپنا دوست مانا تھا۔

اسے یقین تھا رسل ساری زندگی اس کے بیٹے کے ساتھ رہے گا اس کا بہترین دوست بن کر اس کا ساتھی بن کر اور اب تو وہ رسل سے وعدہ بھی لے چکی تھی۔اور اسے یقین تھا کہ اس کا رسل اپنے کائزان کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑے گا۔

OOOOOOOOO

ان کا ایک ہی بیڈ تھا جس پر اس وقت رسل اور کائزان سو رہے تھے وہ مسکراتے ہوئے ان کے سرہانے کی طرف بیٹھی ہوئی تھی اب رسل کا بخار کافی بہتر تھا۔

تہجد کا وقت ہوا تو وہ نماز پڑھنے کی نیت سے اٹھ کر غسل خانے کی طرف جا رہی تھی۔

آج کل وہ جس کمرے میں رہ رہی تھی وہاں صرف دو ہی عورتیں اور تھیں۔

جو اس وقت گہری نیند میں سو رہی تھیں۔ وہ ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑتے ہوئے باہر کی طرف آئی تھی دو دفعہ اسے ایسا محسوس ہوا کہ کوئی اس کے پیچھے آ رہا ہے۔

اس نے دو تین دفعہ مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن کوئی بھی اسے نظر ہی نہیں آیا اپنے آس پاس شاید وہم کا شکار تھی سوچ کر وہ آگے بڑھی غسل خانہ بہت دور تھا

وہ آگے بڑھ رہی تھی جب اسے پھر سے کوئی محسوس ہوا وہ پیچھے کی طرف دیکھنے لگی جب اچانک ہی اسے اپنے پیچھے کوئی محسوس ہوا اس نے مڑ کر دیکھا ہی تھا کہ کسی نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔

واہ واہ واہ وہاج کاظمی کیا مال چھپا کے رکھا ہوا ہے تیری بیوی اتنی حسین ہے اگر مجھے پتہ ہوتا تو میں پہلے ہی یہاں آجاتا۔

لیکن خیر کوئی بات نہیں دیر آئے درست آئے فائدہ تو میں اب بھی اٹھا ہی لوں گا وہ اسے دھکا مارتے ہوئے زمین پر پھینک چکا تھا۔ جب اس نے چیخنے کی کوشش کی لیکن اس کے زوردار تھپڑ کی وجہ سے وہ ٹھیک سے کچھ بول ہی نہیں پائی جب وہ اس کا دوپٹہ کھینچ کر اس کے منہ پر باندھنے لگا۔

وہ اسے دھکا دینے کی کوشش کر رہی تھی خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ اسے اپنے پاس کھینچتے ہوئے اس کے منہ کے اندر اس کا دوپٹہ گھسا رہا تھا کہ وہ آواز نہ نکال سکے

آنی۔۔۔۔آنی کہاں چلی گئی آپ دیکھیں کائزان رو رہا ہے۔وہ کائزان کا ہاتھ پکڑے اسے باہر لے کر آرہا تھا اپنی ماں کو اپنے پاس محسوس نہ کر کے وہ رونے لگا تھا۔

آنی آنی کیا آپ نماز پڑھنے گئے ہیں وہ باہر کی طرف قدم اٹھاتا غسل خانے کی سائیڈ پر آرہا تھا۔

جبکہ وہ آدمی اس کے منہ میں دوپٹہ گھسا کر اس کے سر پہ ہاتھ رکھتا اسے پیچھے کی طرف کھینچ رہا تھا۔

وہ آواز تک نہیں نکال پا رہی تھی تا کہ وہ انہیں پکار کر اپنی مدد کے لیے بلا سکے نہ جانے کون تھا یہ آدمی جو اس کا دشمن بن گیا تھا۔

جب اچانک ہی وہ اسے دھکا دے کر باہر کی طرف بھاگی تھی اپنے منہ سے دوپٹہ نکال کر اس نے چیخنے کی کوشش کی تھی جب اس نے پیچھے سے چھرا گھونپ کر زمین پر گرنے پر مجبور کر دیا تھا۔

چھوڑ میری آنی کو۔۔۔"رسل بھاگتے ہوئے اس کے پاس آیا تھا اور اسے زبردستی زرتاج سے دور کرنے کی کوشش کرنے لگا

جب اگلے ہی لمحے اس نے چھرے کا وار کرتے ہوئے اس کے ہاتھ پر چھری چلادی۔

اور اس کے ساتھ ہی اس کی پستول اس کی جیب سے نیچے زمین پر گر گئی تھی۔رسل نے اپنے ہاتھ پر رونا دھونا کرنے کے بجائے اس پستول کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔

چھوڑ میری آنی کو ورنہ میں تجھے مار دوں گا۔وہ پستول اس پر تاتے ہوئے بولا تھا جبکہ وہ قہقہ لگاتا زرتاج کو گلے سے پکڑ کر اس کے گلے پر چھری چلا چکا تھا۔

مر گئی تیری آنی۔۔۔۔۔۔۔۔اسے دوسری سانس بھی نہیں آئے گی۔بچے دے یہ تیرے کھیلنے کی چیزیں نہیں ہیں وہ اس سے بالکل بھی خوفزدہ نہیں ہوا تھا یقیناً یہ سب کچھ کرنا اس کے لیے معمولی بات تھی۔

اور رسل اس کی نیت کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا اس نے بنا سوچے سمجھے ہی سامنے کھڑے آدمی پر گولی چلائی تھی۔جب اس کے ہاتھ سے چھری نیچے زمین پر گر گئی۔

جسے بھاگ کر کائزان نے زمین سے اٹھاتے ہوئے اس کے پیٹ کے اندر دے مارا تھا۔

اس دفعہ وہ چلا اٹھا تھا درد دونوں طرف سے برابر کا ہوا تھا اور وہ اگلے ہی لمحے زمین بوس ہو گیا تھا۔

آنی آنی آپ کو کچھ نہیں ہو گا آپ آنکھیں مت بند کیجیے گا کائزان تو یہیں پر بیٹھ میں ابھی کسی کو بلا کر لاتا ہوں وہ بھاگتے ہوئے اندر کی طرف جانے لگا تھا جب اچانک ہی اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

نہیں میرے۔۔۔بچوں میری بات... سنو میرا۔۔۔بچنا اب ممکن۔۔۔نہیں ہے۔۔۔۔لیکن تم لوگوں کے۔۔۔۔سامنے تم لوگوں۔۔۔کی زندگی پڑی ہے آج۔۔۔۔جو تم لوگوں نے.. کیا ہے وہ بہت بڑا گناہ ہے۔۔۔تھوڑی ہی دیر میں پولیس یہاں ۔۔۔آجائے گی باہر۔۔۔۔کا راستہ کھلا ہو گا تم دونو۔۔۔ں

وہاں سے۔۔۔۔بھاگ جانااور۔۔۔۔۔۔کبھی یہاں واپس۔۔۔۔۔مت آنا۔۔۔۔۔کسی کو۔۔۔۔۔کبھی پتہ نہ۔۔۔۔چلے کہ۔۔۔۔یہ قتل۔۔۔۔تم لوگوں۔۔۔۔۔۔۔نے کیا ہے۔۔۔بھاگ جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کہ کوئی تم لوگوں کو پکڑ لے بھاگ جاؤ وہ درد سے بے حال ہوتے ہوئے انہیں سمجھا رہی تھی جب کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو حیرانی سے دیکھ رہے تھے اور پھر اس کے کہنے کے عین مطابق تھوڑی دیر میں وہاں پولیس بھاگتے ہوئے آئی تھی۔اوران کی انکھوں کے سامنے ہی وہ دم توڑ گئی تھی

رسل نے سچویشن کو سمجھتے ہوئے کائزان کا ہاتھ تھامااور اسے اندر کی طرف لے گیا تھا۔

کائزان تو چھری نہ لے پایا تھا اس آدمی کے بدن سے لیکن رسل پستول اٹھا کر لایا تھا اس نے پستول وہاں پھینکنے کی غلطی نہیں کی تھی شاید اسے اندازہ تھا کہ آگے زندگی میں یہ اس کے کام آنے والی ہے

کسی کا بھی دھیان اس طرف نہیں تھا رسل اس سچویشن سے گزر چکا تھا اپنی ماں کو کھو چکا تھا وہ بھی بہت چھوٹی عمر میں لیکن اسے دنیا کو اپنی سوچ کے بجائے دوسروں کی سوچ سے دیکھنا شروع کر دیا تھا۔

وہ سمجھ چکا تھا کہ ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے جیسے ہی سب لوگوں نے وہاں اکٹھا ہونا شروع کیا وہ آہستہ سے پچھلے راستے سے نکل گیا تھا کسی نے بھی اسے روکنے یا کچھ بھی پوچھنے کی کوشش نہیں کی تھی۔

کیونکہ اس سے کبھی بھی کچھ بھی پوچھا نہیں گیا تھا وہ یہاں 10 سال سے آرہا تھا۔اور دوسری بات یہ تھی کہ اس طرف سے قیدیوں کو نکلنے کی اجازت نہیں تھی اس طرف سے صرف عام لوگ نکل سکتے تھے اور یہاں پر اس وقت صرف ایک ہی آدمی بیٹھا ہوا تھا

اور کائزان کو بھی اکثر وہ یہاں لے کر آتا تھا وہ کہاں جائے گا کس طرف ہو گی اس کی منزل وہ نہیں جانتا تھا۔

بس وہ کائزان کو وہاں سے لے کر نکل گیا تھا یہ جاننے کے باوجود بھی کہ کائزان یہاں آج جسے کھو چکا ہے وہ اس کی اپنی سگی ماں ہے۔

OOOOOOO

وہ تیزی سے دروازے سے باہر نکلے تھے جب ایک سنسان جگہ پر تھوڑے سے فاصلے پر ہی وہ آدمی گاڑی کھڑی کیے اپنے موبائل فون میں مصروف تھا۔

رسل اسے پہچان چکا تھا غصے کی ایک لہر اس کے پورے جسم سے اٹھی تھی۔

کہاں جا رہے ہو کائزان نے اس کا ہاتھ تھاما تھا اسے آگے کی طرف بھاگتے پا کر۔

تجھے یاد ہے آئمہ آپی کو کسی آدمی نے جان سے مار ڈالا تھا وہ ہے وہ آدمی جو آج میرے ہاتھ سے مرے گا وہ غصے سے کہتے ہوئے اس نے بندوق کو اپنے دونوں ہاتھوں کی مدد سے لوڈ کرنے کی کوشش کی تھی لیکن بہت کوشش کے باوجود بھی وہ ایسا کرنے

میں کامیاب نہیں ہو پایا تو اسے سامنے ہی ایک لوہے کا راڈ دیوار کے ساتھ نظر آیا تھا۔

وہ اپنے غصے کو قابو کرتے ہوئے اس دیوار کے پاس آیا اور اس نے مشکل سے ہی سہی لیکن اس راڈ اور دیوار کے سہارے اس گن کو لوڈ کر لیا تھا اور پھر بھاگتے ہوئے اس آدمی کے سامنے آیا۔

تم ہی ہونا جس نے میری بہن کو موت کے گھاٹ اتارا تھا۔ میری بہن کو مار کر تمہیں کیا لگا کہ تمہیں تمہارے کیے کی سزا کبھی بھی نہیں ملے گی۔

نہیں تم غلط تھے کیونکہ میں تمہیں تمہارے کیے کی سزا ضرور دوں گا وہ اس پر بندوق تانتے ہوئے بولا تھا وہ آدمی پولیس والا تھا اس وقت تھانے کے باہر کھڑا وہ شاید پولیس اسٹیشن کے اندر ہی جانے والا تھا لیکن اس سے پہلے ہی اس کی موت اس کے سامنے آگئی تھی رسل نے گولی اس کے سینے کے بیچوں بیچ چلائی تھی۔

اس آدمی نے ہوشیاری دکھاتے ہوئے اپنی پستول نکالنا چاہی تھی لیکن اس سے پہلے ہی رسل اس کا کام تمام کر چکا تھا جبکہ بھاگتے ہوئے واپس اس کے پاس آکر اس نے کائزان کا ہاتھ تھاما تھا اور اسے کھینچتے ہوئے اپنے ساتھ لے گیا۔

OOOOOOO

رسل اسے لے کر سیدھا گھر آیا تھا وہاں سے اس نے اپنے کپڑے وغیرہ پیک کیے تھے اور پھر اسے لے کر وہاں سے نکل گیا تھا شاید اسے پتہ تھا کہ پولیس ان کی تلاش میں یہاں ہی آئے گی۔

ہم کہاں جا رہے ہیں کائزان نے اس سے پوچھا تھا۔

کائزان میری بات سنو کان کھول کر اور اسے سمجھنے کی کوشش کرو جس طرح آئمہ آپی اور میری امی فوت ہو گئی ہیں نا اسی طرح تمہاری امی بھی فوت ہو گئی ہیں آنی فوت ہو چکی ہیں اب ہمارا سوائے نانی کے اور تمہارے بابا کے اس دنیا میں کوئی نہیں ہے۔

ہم لوگوں نے ان دونوں گندے انکل کو مار ڈالا ہے

اب تک پولیس کو پتہ چل گیا ہوگا اسی لیے ہم اب یہاں نہیں رک سکتے ورنہ وہ لوگ ہمیں پولیس کے حوالے کر دیں گے اور ایک دوسرے سے الگ کر دیں گے۔

اور میں نے تمہاری امی سے وعدہ کیا ہے کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے ہم کبھی ایک دوسرے کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے وہ اسے اپنے ساتھ لیے آگے بڑھ رہا تھا جب کہ کائزان خاموشی سے اس کا ہاتھ تھامے اس کے ساتھ جا رہا تھا۔

OOOOOOOOO

وہ دونوں ہسپتال میں آئے تھے تاکہ نانی کو بتا سکیں کہ ان لوگوں نے کیا کیا ہے لیکن وہاں آتے ہی اپنی نانی کی لاش کو ہسپتال کے دروازے سے باہر نکالتے دیکھ کر اس کا دل چاہا وہ اپنی نانی سے لپٹ کر بہت سارا روئے لیکن نہیں یہ رونے کا وقت نہیں تھا۔

تمہاری نانی کا انتقال ہو گیا ہے ان کی اتنی ہی زندگی لکھی تھی۔ ہمیں تمہاری نانی کا بہت افسوس ہے۔

ہم ان کے تدفین کے لیے انتظام کرواتے ہیں تب تک تم اپنی نانی کے پاس بیٹھ سکتے ہو۔ ڈاکٹر اسے کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا تھا اس

کا دل چاہا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنی نانی کو دفنائے لیکن نہیں اگر وہ ایسا کرتا تو یقیناً پولیس ان تک پہنچ جاتی۔

اور وہ ایسا نہیں کر سکتے تھے کائزان کا ہاتھ تھامے وہ خاموشی سے ہسپتال سے باہر نکلا تھا اور پھر بھاگتے ہوئے وہ سنسان راستوں کی طرف چلا گیا کائزان اس کے ساتھ تھا ہر قدم پر وہ اس کا ساتھ نبھانے والا تھا حالات کچھ بھی ہوں وہ اپنے دوست کو نہیں چھوڑنے والا تھا۔

رسل نے دو قتل کیے تھے جبکہ ایک قتل میں کائزان کا بھی ہاتھ تھا اس کے اندر کوئی ڈر نہیں تھا بس اسے اپنی ماں کا چہرہ بار بار نظر آ رہا تھا وہ اپنی ماں کی بے بسی کو یقیناً محسوس کر چکا تھا۔

اسی لیے تو خاموش ہو چکا تھا بس اب رسل کے علاوہ اسے کسی پر بھروسہ نہیں تھا اور نہ ہی وہ کسی پر یقین کر سکتا تھا سوائے اپنے باپ کے کیونکہ اس کی امی کہتی تھی کہ اس کا باپ بہت اچھا انسان ہے۔

بلکہ وہ اس دنیا کا سب سے اچھا انسان ہے اس نے کبھی کوئی غلط کام نہیں کیا ہاں لیکن دنیا والوں نے ان کے ساتھ ٹھیک نہیں کیا اس کا باپ بھی انہی کی طرح دنیا والوں کی سازشوں کا شکار تھا۔

اور وہ اپنی ماں کی ہر بات پہ یقین رکھتا تھا اس کی ماں نے کہا تھا حالات کچھ بھی کیوں نہ ہوں کبھی اپنے باپ سے نفرت مت

کرناوہ انسان نفرت کے نہیں محبت کے قابل ہے اور وہ محبت کرتا تھا اپنے باپ سے بے تحاشہ محبت کرتا تھا اور ساری زندگی وہ اس سے محبت کرنے والا تھا کیونکہ یہ اس کی ماں کی خواہش تھی کہ وہ اپنے باپ سے بہت محبت کرے۔

اس نے اپنے باپ کے پاس پہنچنا تھا لیکن کیسے وہ یہ نہیں جانتا تھا وہ تو صرف یہ جانتا تھا کہ اس کا باپ اسے خط بھیجتا ہے تو خطوں کے سہارے وہ کیسے اپنے باپ کے پاس جا سکتا تھا اب تو اس کے پاس کوئی خط بھی نہیں تھا۔ کیونکہ اس کا سارا سامان تو وہیں رہ گیا تھا اس جیل کے تھانے میں۔

OOOOOOO

تین دن ہو گئے تھے آج انہیں ادھر سے ادھر دھکے کھاتے ہوئے رسل کے پاس کچھ پیسے تھے جن سے ان کا گزارا ہو رہا تھا لیکن اب رسل نے اندازہ لگا لیا تھا کہ اسے کچھ نہ کچھ کرنا ہی پڑے گا۔

کیونکہ اتنے تھوڑے سے پیسوں سے وہ اپنا مزید گزارہ نہیں کر سکتے تھے اور یہاں پر بچوں کو کوئی نوکری دینا بھی مشکل لگ رہا تھا ۔جبکہ کائزان اپنی ماں کی جدائی کو اہستہ اہستہ قبول کرتا اب بیماری کی طرف جا رہا تھا۔

وہ یوں ہی اس کا ہاتھ تھامے آگے کی طرف جا رہا تھا وہ کافی سنسان سے علاقے کی طرف نکل ائے تھے یہ علاقہ کون سا تھا وہ دونوں ہی نہیں جانتے تھے۔

ہاں لیکن وہ یہاں اگئے تھے پولیس سے بچنے کے لیے۔ وہ عجیب سنسان گلیوں کی طرف جا رہے تھے رات کا اندھیرا اہستہ اہستہ پھیلتا جا رہا تھا رسل کو اب اندھیرے سے ڈر نہیں لگتا تھا اور کائزان کے پاس رسل تھا اسی لیے اسے کسی چیز سے ڈر نہیں لگتا تھا۔

مار دے اسے یہی ہے تیری ماں کا قاتل ختم کر دے اسے تو کر سکتا ہے یہ تیرے لیے مشکل نہیں ہے مار دے اس کو میں تجھے کہہ رہا

ہوں نا۔۔۔۔''ان دونوں کے کانوں سے اواز ٹکرائی تھی مصری زبان کو سمجھنا ان دونوں کے لیے ہی مشکل نہیں تھا۔

ایک ادمی ایک چھوٹے سے بچے کے ہاتھ میں پستول دیے اسے ایک زمین پر پڑے ادمی کو مارنے کے لیے فورس کر رہا تھا۔اس ادمی نے مڑ کر دیکھا تھا اور دونوں بچے بنا خوف اور ڈر کے اس کی طرف دیکھ رہے تھے اس نے انگلی کے اشارے سے انہیں پاس بلایا تھا جبکہ پاس کھڑے بچے کو وہ اب تک فورس کر رہا تھا۔

نہیں میں نہیں ماروں گا قتل کرنا گناہ ہے میں نہیں کروں گا۔وہ اسے دھکا دیتے ہوئے گلی کی طرف بھاگ گیا تھا جبکہ وہ دونوں

اس کے پاس آر کے کائزان نے زمین پر پڑی اس پستول کو اٹھایا تھا

۔

اے بچے یہ تیرے کھیلنے کی چیز نہیں ہے ادھر دے مجھے۔اس نے کائزان کے ہاتھ سے پستول لینا چاہی تھی۔

یہ ماں کا قاتل ہے۔۔۔" اور اس نے پستول اس ادمی کی طرف کرتے ہوئے اچانک گولی چلادی تھی ایک دھکا لگنے کی وجہ سے اس کے ہاتھ سے پستول چھوٹ کر نیچے گری تھی جبکہ وہ ادمی ہکا بکا کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ آدمی پریشانی سے کائزان کی طرف بڑھنے ہی والا تھا کہ رسل نے اسے کھینچ کر اپنے پیچھے کرتے ہوئے اپنی پستول سے اسے

ڈرانا چاہا تھا وہ حیران اور پریشان اس بچے کے ہاتھ میں پستول دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ وہ کوئی عام بچے ہر گز نہیں۔

ایسا کھلونا ہمارے پاس بھی ہے ہمیں ڈرانے یا دھمکانے کی کوشش مت کرنا بھوک لگی ہے ہمیں کھانا چاہیے۔اس نے اس ادمی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے اگلے ہی لمحے اپنی جیب سے پیسے نکال کر اسے دینے چاہے تھے رسل نے نفرت سے اسے دیکھا۔

تجھے بھکاری لگ رہے ہیں ہم۔۔۔؟اس نے سوالیہ انداز سے اس سے پوچھا تھا۔

تم لوگ جب تک مجھے بتاؤ گے نہیں کہ تم لوگ کون ہو میں کیا سمجھ پاؤں گا تم لوگوں کے بارے میں وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

جیل سے بھاگ کرائے ہیں دو قتل راستے میں کیے ہیں ایک یہاں کر دیا ہے اب تو تمہیں سمجھ میں آہی گیا ہو گا کہ ہم کون ہیں رسل کے اندر ذرا برابر ڈر نہیں تھا جبکہ کائزان کے اندر وہ ڈرانے نہیں دینا چاہتا تھا۔

تم لوگوں نے اسے کیوں مارا وہ پیچھے کھڑے لڑکے سے پوچھنا چاہتا تھا جبکہ کائزان بالکل خاموش کھڑا اسی کو دیکھ رہا تھا۔

اس نے امی کو مارا تھا نا۔اس نے رسل کو جواب دیا تھا جبکہ رسل ایک نظر اسے دیکھ کر پھر سے اس ادمی کی طرف دیکھنے لگا جیسے رسل اس کی بات کو سمجھ گیا ہو لیکن وہ آدمی نہیں سمجھ سکا تھا۔

وہ تمہاری امی تو نہیں تھی نا اس نے پریشانی سے کہا تھا۔

تھی تو امی ہی نا۔ہماری تھی یا نہیں تھی۔ان کا بیٹا بدلہ نہ لے سکا ہم نے لے لیا۔جواب اب بھی رسل کی طرف سے ایا۔

چلو میرے ساتھ میں تمہیں کسی آدمی سے ملواتا ہوں وہ تم لوگوں سے مل کر خوش ہو گا اور ہو سکتا ہے وہ تم لوگوں کی مدد بھی کر دے۔

ہم لوگوں نے پاکستان جانا ہے کیا وہ ہمیں پاکستان پہنچا سکتا ہے
اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

جبکہ وہ بس اسے اپنے ساتھ انے کا اشارہ کر چکا تھا وہ اس کا ہاتھ
تھام کر ایک دفعہ پھر سے اسی کے ساتھ جانے لگا تھا

۔

وہ یہ تو نہیں جانتا تھا کہ وہاج کاظمی اس کے ساتھ کیسا رہے گا ہاں
لیکن وہ اپنے بیٹے کو ڈھونڈ رہا ہو گا وہ اس کے بیٹے کو اس کے
حوالے کر دینا چاہتا تھا۔

رسل جانتا تھا وہ خود کو سنبھال سکتا ہے لیکن شاید اس کے ساتھ
کائزان کی زندگی برباد ہو سکتی تھی اب تک اس کے حساب سے

دونوں قتل اس نے کیے تھے لیکن اج کائزان نے جس طرح بنا ڈر اور خوف کے قتل کیا تھا وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ معاملہ اب رکنے والا نہیں ہے۔

اس نے یہی سوچا تھا کہ اگر کوئی مصیبت اگے ان کا انتظار کرتی ہوئی تو وہ کائزان کا یہ الزام اپنے سر پر لے لے گا اور اپنی آنی سے کیے ہوئے وعدے کو ضرور نبھائے گا وہ کائزان پر کبھی کوئی مصیبت نہیں انے دے گا وہ اسے کبھی کسی میدان میں اکیلا نہیں چھوڑے گا۔

oooooooo

کون ہو تم لوگ کہاں سے ائے ہو؟ کس کا قتل کیا ہے تم لوگوں نے وہ آدمی اس بوڑھے آدمی کو ساری تفصیل بتا چکا تھا یہ ادمی کون تھا ان دونوں کو ہی اندازہ نہیں تھا۔

میرا نام رسل ہے اور یہ میرا دوست کائزان ہے۔ ہم جیل سے بھاگ کر ائے ہیں ایک ادمی نے میری بہن کا قتل کیا تھا تو میں نے اسے مار دیا ایک ادمی نے اس کی ماں کو مارا تھا تو ہم نے اسے بھی مار دیا اور راستے میں جو قتل کائزان نے کیا وہ اس لڑکی کی مدد کے لیے کیا۔ اس نے دونوں کا تعارف کروایا تھا جب اس نے نفی میں سر ہلایا۔

تم لوگوں کا نہیں اپنے اپنے باپ کا نام بتاؤ مجھے پتہ تو چلے کہ کس کے خون میں اتنا دم آگیا ہے۔ کہ بچے ایسے ہیں وہ یقیناً ان سے انپریس ہو گیا تھا۔

میرے باپ کا نام غلام رسول ہے میں دو سال کا تھا جب اس نے میری ماں کو طلاق دے دی میں اس کے بارے میں صرف اتنا ہی جانتا ہوں مجھے اس کی شکل سے واقفیت حاصل نہیں۔

اس کے باپ کا نام وہاج کاظمی ہے اس کا تعلق پاکستان سے ہے اس نے اسے تفصیل بتائی تھی جب کہ وہ جو کرسی پر بیٹھا ہوا آدمی تھا اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

ہمیں وہیں پر جانا ہے وہاج کاظمی کے پاس یہ ان کا بیٹا ہے ان کے پاس لے کر جانا ہے اسے وہ تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ وہ ادمی حیرانگی سے کھڑا اس بچے کو دیکھ رہا تھا۔

وہاج کاظمی یہی نام لیا ہے نہ تم نے وہ حیرانگی سے اپنے فون نکال کر ایک نمبر ملانے لگا تھا۔

ہاں وہاج کاظمی کا ہی نام لیا ہے میں نے ان کی بیوی پر جھوٹا الزام لگایا گیا تھا وہ پچھلے 10 سال سے جیل میں تھی ان کا بیٹا یہی مصر میں پیدا ہوا ہے رسل کو اندازہ ہو گیا تھا کہ سامنے کھڑے ادمی نے کہیں نہ کہیں سے اندازہ لگا لیا ہے کہ وہاج کاظمی کون ہے

شاید وہ ان کے بارے میں جانتا ہو شاید یہ ادمی ان کی مدد کر سکے

۔

اس سے جتنا ہو سکا اس نے بتانے کی کوشش کی تھی جبکہ وہ ادمی کال ملتے ہی باہر کی طرف بھاگا تھا وہ حیرانگی سے اسے جاتے ہوئے دیکھتا رہا جبکہ کائزان جو کافی دیر سے کھڑا تھا وہیں بیٹھ گیا یقیناً اسے نیند ارہی تھی اخر اتنا چل کر وہ تھک گیا تھا

وہ اہستہ سے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کا سر اپنی گود میں رکھ گیا تھا جبکہ کائزان تھوڑی ہی دیر میں نیند میں اتر گیا تھا وہ نہیں جانتا تھا یہ ادمی ان کی مدد کرے گا یا نہیں کسی بڑی مصیبت میں

پھنسائے گا لیکن وہ جانتا تھا وہ اپنے دوست کی حفاظت کر سکتا ہے اسے ہر طرح کی مصیبت سے بچا سکتا ہے۔

جبکہ دوسرا آدمی جو انہیں یہاں لے کر آیا تھا وہیں ان کے پاس بیٹھا انہیں دیکھنے لگا ان بچوں میں اسے عجیب سی طاقت محسوس ہو رہی تھی جیسے وہ ہر خوف اور ڈر سے نکل کر اپنی زندگی کے اصل مقصد کی طرف چل نکلے ہوں

OOOOOOOOOO

وہاج کاظمی تم پچھلے ایک ہفتے سے اپنے بیٹے کے لیے پاگل ہو رہے تھے نا اور تمہیں پتہ ہے تمہارا بیٹا کہاں ہے۔کیسے پتہ ہو گا تمہیں تمہارا بیٹا کہاں ہے وہ تو جیل سے بھاگ گیا نا۔

اور اس کی ماں کو بھی کسی نے مار دیا تمہیں تو اتنے دنوں سے کانوں کان خبر ہی نہیں ہوئی بس پاگلوں کی طرح مصر کے چپے چپے میں اس کو ڈھونڈ رہے ہو۔

اور اگر تمہیں اپنے بیٹے کے خیال سے تھوڑی سی فرصت ملے تو تم اپنی بیوی کا غم منا رہے ہو محبت بڑی کتی چیز ہے تم اپنی بیوی سے بہت محبت کرتے تھے نا بڑا افسوس ہوا تمہاری بیوی کی موت کا سن کر اور پھر تمہارا بیٹا بھی غائب ہو گیا۔

اس نے رک کر دوسری طرف سے جواب کا انتظار کیا تھا اور اس کے اندازے کے عین مطابق وہ غصے سے ہی بولا تھا۔ کیونکہ ایسے

راہ چلتے چھوٹے موٹے غنڈوں کے لیے اس کی نظر میں کوئی اہمیت نہیں تھی

ہاں ہاں میں بکواس نہیں کر رہا بس تمہیں یہ بتا رہا ہوں کہ تمہارا بیٹا کائزان کاظمی اس وقت میرے پاس ہیں زیادہ قیمت نہیں ہے اس کی صرف 50 کروڑ۔

اپنے بیٹے کے لیے اتنا تو دے ہی سکتے ہو نا میں انتظار کروں تمہاری طرف سے کسی جواب کا یا پھر گولی مار دوں۔ بلکہ نہیں انتظار کر ہی لیتا ہوں کیا ہے نا کہ تم اپنے بیٹے کے لیے تو اپنی جان بھی دے سکتے ہو 50 کروڑ کیا چیز ہے۔

عمر نو سال نقش کچھ حد تک تم سے ملتے بھی ہیں اب تمہارا بیٹا جو ہے باقی جس جیل سے وہ بھاگا ہے نا اتفاق سے وہی جیل ہے جہاں تمہاری بیوی قید تھی۔

اب اگے تم خود دیکھ لو تمہیں کیا کرنا ہے وہاں پر تمہیں تمہارے کسی دشمن کے ادمی کے جانے کی خبر تو مل ہی گئی تھی نا اسی نے تمہاری بیوی کا قتل کیا ہے۔

اور ایک بہت مزے کی بات بتاؤں تمہارا بیٹا بھی تمہارے جیسا ہی نکلا یہ بھی قتل کر کے ہی بھاگا ہے اپنی ماں کو بچاتے بچاتے شاید اسی نے ہی ملک کے آدمی کا قتل کیا ہے۔ ویسے سننے میں ایا

ہے کہ کل تم نے ملک اور اس کے پورے گینگ کو نست و نابود کر دیا۔

ایسا کیوں کیا بے چاروں نے تمہارے ساتھ پنگا لینے کے بجائے میری طرح کوئی ڈیل بھی تو کر سکتے تھے نا تمہارے بیٹے کی قیمت 50 کروڑ ہے۔

فکر مت کرو میں اسے بالکل نہیں ماروں گا تب تک بالکل بھی نہیں جب تک تم یقین نہیں کر لیتے کہ وہ تمہارا ہی بیٹا ہے۔اس کے ساتھ ایک لڑکا بھی ہے جس کا نام رسل ہے

باقی کی انفارمیشن تم یہاں میری مطلوبہ رقم لے کر پہنچو تو تمہیں مل جائے گی میں تمہارے بیٹے کی تب تک خدمتیں کرتا ہوں

بھوک لگی ہے بیچارے کو۔ معصوم بچہ ہے نا پتہ نہیں چار دن سے جیل سے بھاگا ہوا ہے اتنے دنوں میں کچھ کھایا بھی ہو گا یا نہیں۔

ایک سمگلر کے بیٹے کا ایسا حال اف مجھ سے تو دیکھا نہیں جا رہا ۔لیکن تم فکر مت کرو میں تمہارے بیٹے کو بھوکا نہیں رہنے دوں گا ارے وہ تو میرا کروڑوں کا فائدہ کرے گا میں تو اس کی خدمتیں کروں گا

وہ مزے سے کہتا فون بند کر چکا تھا جبکہ دوسری طرف اب وہاج کا حال وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا اسے یقین تھا اسے بہت بڑی رقم ملنے والی ہے۔

کیونکہ وہاج کاظمی اپنے بیٹے کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا کچھ بھی اس کی اپنے بیٹے کی محبت کے بارے میں ہر کوئی جان چکا تھا سب کو اندازہ تھا۔ کہ وہ اپنی اولاد سے کتنی محبت کرتا ہے۔

اس بیٹے کی خاطر اس نے کبھی اپنی دوسری اولاد کی سوچ تک اپنے دماغ میں نہیں لائی تھی وہ اسی بیوی سے محبت کرتا تھا۔

وہاج لاکھ گنہگار سہی لیکن ایک معاملے میں وہ کھرا ثابت ہوا تھا زرتاج کے علاوہ اس نے کبھی کسی دوسری عورت سے محبت نا کی تھی ہاں اس نے بہت ساری عورتوں کو محبت کے جال میں پھنسا کر ان کی زندگی کو برباد کیا تھا لیکن وہ زنائی نہیں تھا۔

○○○○○○○

پتہ نہیں کس کا بیٹا ہے وہاج اس وقت پورے انڈر ورلڈ کو پتہ ہے کہ تمہارا بیٹا غائب ہے مجھے تو لگتا ہے کہ کوئی تمہیں پاگل بنانے کی کوشش کر رہا ہے ہر کوئی تمہیں اس وقت لوٹنے کی کوشش کر رہا ہے۔

اس وقت بہت بڑے بڑے گینگسٹرز اس کے سامنے بیٹھے ہوئے اسے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے کہ وہ کسی کے جال میں نہ پھنسے کسی کے بہکاوے میں نہ ائے ابھی ابھی اس نے اپنی بیوی کو کھویا تھا۔

اور اس کے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی اس کی تدفین کر دی گئی تھی

اس بات کا اسے سخت افسوس تھا۔

وہ اپنی بیوی کا اخری دیدار تک نہیں کر پایا تھا اور یہ سب کچھ کروایا

تھا عبداللہ کے نئے پارٹنر ملک نے جس نے اس کو بھی کافی زیادہ

نقصان دیا تھا جیل میں اس ادمی کا قتل ہو گیا تھا۔

اور اس سے جڑے باقی لوگوں کو ایک ایک کر کے ڈھونڈ کر اس

نے مار دیا تھا۔اسے بس یہ پتہ تھا کہ پچھلے چار دن سے اس کا اپنا بیٹا

لاپتا ہو چکا ہے وہ جیل سے بھاگ گیا تھا کسی لڑکے کے ساتھ۔

اور اس لڑکے کا ذکر اکثر وہ اس خطوں میں پڑھتا آیا تھا اور جب اس کا بیٹا اس کے پاس ایا تھا تب بھی اس نے کہا تھا کہ رسل نام کا لڑکا اس کا دوست ہے۔

اور اس وقت جو نام اس ادمی نے لیا تھا وہ بھی رسل ہی تھا یعنی کہ یہ ادمی سچ بول رہا تھا اور اپنے بیٹے کی خاطر وہ 50 کروڑ تو کیا اس سے بھی بری رقم دینے کو تیار بیٹھا تھا۔

○○○○○○○

ارے یہ کیا یہ کھانا کھائے بغیر سو گیا اسے سوتے دیکھ کر وہ آدمی رسل سے پوچھنے لگا تھا جبکہ اپنے آدمی کو بھیج کر اس نے ان کے لیے بہترین کھانے کا انتظام کرنے کا آرڈر بھی دے دیا تھا۔

میں جگا لوں گا اسے آپ کھانا منگوائیے رسل نے اس پر کمبل ٹھیک کرتے ہوئے کہا تھا یہ کمبل وہ اپنے بیگ میں ہی رکھتا تھا۔

ہاں بس کھانا آرہا ہے۔ وہ کائزان کے پاس زمین پر بیٹھتے ہوئے بولا تھا رسل کو اس کا انداز کچھ عجیب سا لگ رہا تھا کہنے کو یہ آدمی اس آدمی کا مالک تھا لیکن جب سے اس نے کائزان کے باپ کا نام سنا تھا اس کا انداز ہی بدل گیا تھا۔

آپ کائزان کے باپ کا نام سن کر اتنا چونک کیوں گئے تھے اور پھر آپ باہر بھاگ گئے فون لے کر۔ آپ کچھ غلط تو نہیں سوچ رہے ہمارے بارے میں دیکھیے اگر تو آپ کی سوچ یا نیت غلط ہے تو یاد رکھیے گا۔

تین لوگوں کو مار چکے ہیں ہم آپ چوتھے بھی ہو سکتے ہیں رسل نے اسے دھمکاتے ہوئے کہا تھا جبکہ اس 1413 سالہ لڑکے کو دیکھ کر وہ ادمی انپریس ہوا تھا۔

نہیں نہیں میرے بچے تم غلط سمجھ رہے ہو میں تو اس کے بابا کو بتانے گیا تھا میں اس کے بابا کو جانتا ہوں بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں میرے پاس ان کا نمبر ہے ہو سکتا ہے میں تھوڑی دیر میں اس کی بات بھی کرواؤں ان سے۔

وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولا تھا کیونکہ رسل کی انکھیں اسے عجیب سے ڈر میں مبتلا کر رہی تھیں جتنا یہ چھوٹا بچہ انہیں معصوم لگ رہا تھا بڑا اتنا ہی سمجھدار تھا۔

تو یہ بات اپ ہمیں بتا کر بھی تو باہر جا سکتے تھے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا جب دوسرا ادمی کھانا لے کر اندر ایا۔

کائزان اٹھو کھانا اگیا اور آپ۔ چلیے پہلے کھانا آپ کھائیں گے ۔میں آپ کی کسی بات پر یقین نہیں کرتا میں نہیں جانتا کہ آپ کائزان کے بابا کو جانتے ہیں یا نہیں لیکن مجھے یہ شک ضرور ہے کہ اپ ہمارے خلاف کوئی سازش کر رہے ہیں پہلے کھانا اپ

کھائیں گے تاکہ ہمیں اس بات کا یقین ہو کہ اس کھانے میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو ہمارے لیے نقصان دہ ثابت ہو۔

رسل ہر کام میں بہت محتاط تھا اس ادمی نے فوراً اس کو سمجھ کر خود کھانا کھانا شروع کیا تھا۔

تم بہت چالاک ہو بڑے لڑکے یقین کرو یہ کھانا میں نے تم لوگوں کی بھوک کا خیال کرتے ہوئے منگوایا ہے اور تو اور میں نے کائزان کہ بابا کو بھی خبر کر دی ہے۔

کائزان کو آنکھیں ملتے دیکھ وہ اس سے کافی لاڈ سے بات کر رہا تھا جب اس نے کائزان کو اپنے پیچھے کرتے ہوئے کرسی گھسیٹ کر

اسے بٹھایا تھا اور خود اس انداز میں اس کرسی پر بیٹھا تھا کہ کائزان اس کے پیچھے چھپ سا گیا۔

OOOOOOOO

کہاں ہے میرا بیٹا وہ تیزی سے اندر داخل ہوتے ہوئے اس آدمی کو دھکا مار چکا تھا جو دروازے پر کھڑا تھا۔

ریلیکس ہو جاؤ ریلیکس ہو جاؤ وہ آرام کر رہا ہے دونوں بچے آرام کر رہے ہیں بڑی مشکل سے یقین دلایا ہے۔

اس لڑکے کو وہ بڑا والا لڑکا تو کسی پر اعتبار ہی نہیں کرتا پستول اس نے اپنے پاس ایسے رکھی ہے جیسے ابھی کوئی اس کی مرضی کے خلاف کام ہو گا۔

ابھی وہ سامنے والے کو گولی مار دے گا میں نے ارام کرنے کے لیے اوپر کمرے میں بھیجا ہوا ہے ان کو۔ مل لینا تم وہ آدمی بھاگتا ہوا اس کے پاس آتے ہوئے اس سے کہنے لگا تھا۔

میں نے کہا میرا بیٹا کہاں ہے شعیب۔۔۔؟ وہ غصے سے اس کا گریبان پکڑتے ہوئے بولا تھا جب اس نے اوپر سیڑھیوں کی طرف اشارہ کیا وہ اسے دھکا دیتا ہوا تیزی سے سیڑھیوں کی طرف گیا تھا جبکہ اس کے گارڈز اس ادمی کو پکڑ چکے تھے۔

فکر مت کرو ایک بار یقین ہو جائے کہ وہ وہاج کا ہی بیٹا ہے تمہیں تمہاری مطلوبہ رقم مل جائے گی اور اگر تم نے کوئی سازش کی ہوئی تو یہیں پر مارے جاؤ گے اس کے گارڈ نے اسے سمجھایا تھا۔

جبکہ اس کی دھمکی کا اس نے کوئی اثر نہیں لیا تھا کیونکہ اسے یقین تھا کہ وہاج کا ہی بیٹا ہے اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا تھا وہ تو حیران تھا اس کے اتنی جلدی یہاں پہنچ جانے پر ابھی تین چار گھنٹے پہلے ہی تو اس نے اسے فون کیا تھا۔

○○○○○○○

وہ اس کمرے میں ایا تو رسل کو وہیں بیٹھے دیکھا جبکہ کائزان بیڈ پر لیٹا اس سے باتیں کر رہا تھا اس نے ایک نظر دروازے کی طرف دیکھا تھا۔

کائزان۔۔۔۔وہاج نے تڑپ کر اس کی طرف بڑھنا چاہا تھا جب رسل اچانک ہی کھڑا ہو گیا۔اور کائزان اس کے پیچھے ہو گیا تھا۔

رسل یہ کائزان کے بابا ہیں وہاج کاظمی۔۔۔۔"وہ آدمی ان کے پیچھے ہی اتے ہوئے اسے بتانے لگا تھا۔

کیا ثبوت ہے ان کے پاس کہ یہی وہ ہیں تم ہمارے ساتھ کوئی گیم بھی تو کھیل سکتے ہو رسل کو ہر گز اس پر یقین نہیں تھا۔

جبکہ اسے چھپ چھپ کر پیچھے سے دیکھتا کائزان پہچان چکا تھا۔

رسل۔۔۔ باباہیں۔۔۔وہ بہت کم اواز میں بولا تھا۔جب کہ وہاج وہیں زمین پر بیٹھتا ہوا اسے اپنے پاس بلانے لگا۔جبکہ وہ رسل کی طرف سے جواب کا انتظار کر رہا تھا جب رسل نے اسے اس کی طرف جانے کا اشارہ کیا۔

وہ اہستہ اہستہ چلتا اس کے پاس ایا تھا جب کہ وہ اسے اپنی باہوں میں لیے اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔

میرا بچہ میری جان مجھے لگا تھا کہ میں نے تمہیں کھو دیا تم کبھی مجھے نہیں مل پاؤ گے وہ دیوانوں کی طرح اسے چومتے ہوئے بولا تھا۔

وہ اپنے بیٹے کو بہت اچھے طریقے سے پہچانتا تھا وہ اس کی ایک ایک پل کی خبر رکھتا تھا اس کی ہزاروں لاکھوں تصویریں اس کے پاس موجود تھیں۔

اس آدمی نے جو ڈیمانڈ کی ہے اسے دے دو چلو میرا بچے اپنے گھر چلو اپنے بابا کے ساتھ آور سل بیٹا چلے اس نے پیچھے کھڑے رسل سے بھی کہا تھا جو خاموشی سے اس کے پیچھے ایا تھا جب کہ اپنے بیٹے کو وہ اپنی باہوں میں یوں ہی اٹھائے تیزی سے سیڑھیاں اتر چکا تھا۔

○○○○○○○○○

یہ تم لوگوں کا گھر ہے آج سے تم لوگوں کو یہی اسی گھر میں رہنا ہے کہیں باہر نکلنے کی ضرورت نہیں آگے پیچھے جانے کی ضرورت نہیں تم لوگوں کو تمہاری ضرورت کا ہر سامان یہاں سے ملے گا۔

اپنی پڑھائی کو لے کر بھی تم لوگوں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں یہاں پر ہر چیز تم لوگوں کو دی جائے گی یہ لوگ تم لوگوں کی حفاظت کریں گے۔

جہاں بھی جانا ہو کہیں گھومنے پھرنے کا دل کرے تو ان کے ساتھ جانا ان انکلز کے بغیر تم لوگ کہیں نہیں نکلو گے۔

رسل میں فی الحال کائزان کو اپنے ساتھ پاکستان لے کر نہیں جا سکتا۔

جن لوگوں نے تمہاری آنی کو مارا ہے وہ لوگ کائزان کی جان کے بھی دشمن بنے ہوئے ہیں۔ وہ اسے بھی مارنے کی کوشش کریں گے۔

اسی لیے میں پاکستان جا کر یہ بات کبھی کسی کو نہیں بتاؤں گا کہ مجھے میرا بیٹا مل چکا ہے تم جانتے ہو اس وقت وہ تمہارے علاوہ اور کسی پر یقین نہیں کرتا۔

شاید وہ مجھ پر بھی یقین نہیں کر سکتا میں اس کا باپ ہوں لیکن اس کے لیے اس وقت اعتبار کے دائرے میں صرف تم آتے ہو ۔

اور میں چاہتا ہوں کہ تم میرے بیٹے کا خیال رکھو اس کے پاس رہو اور میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں تمہارا خیال رکھوں گا تمہاری ضرورت کی ہر چیز تمہیں دوں گا بس میرے بیٹے کو اکیلا مت چھوڑنا۔

میں اس وقت بہت مجبور ہوں تمہارے علاوہ میں بھی کسی اور پر بھروسہ نہیں کر سکتا وہ اسے اپنے پاس بٹھائے سمجھا رہا تھا جبکہ

کائزان کو اس نے اپنے سینے میں چھپایا ہوا تھا۔اسے ہلکا ہلکا بخار تھا

۔

آپ فکر نہ کریں وہاج انکل میں اس کا خیال رکھوں گا ہم دونوں
ہمیشہ ساتھ رہیں گے ہم صرف پولیس کی وجہ سے اگے پیچھے
بھاگ رہے تھے۔

اگر ہم یہاں محفوظ ہیں تو میرا نہیں خیال کہ ہمیں کہیں بھی
جانے کی ضرورت ہے۔
وہ اسے یقین دلا رہا تھا جبکہ وہاج نے اسے بھی تھام کر اپنے ساتھ
لگایا تھا۔

تھینک یو سو مچ میری جان تم نے سچ میں ثابت کر دیا کہ تمہاری آنی نے کائزان کو بالکل ٹھیک انسان کے ساتھ بھیجا ہے۔ تم سچ میں اعتبار کے قابل ہو وہ اسے اپنے سینے سے لگائے کہہ رہا تھا۔

آپ کا بہت شکریہ میں کوشش کروں گا کہ میں اپ کا اعتبار کبھی بھی نہ توڑوں اس نے یقین دلایا تھا جب کہ وہاج دو تین دن یہاں گزار کر واپس پاکستان لوٹ گیا تھا۔

ооооооо

کائزان اب بالکل آزاد ہو چکا تھا یہاں آ کر ان کی زندگی آسان ہو گئی تھی وہ اپنی مرضی سے پورے گھر میں گھومتے پھرتے کھیلتے کودتے اپنی زندگی کو انجوائے کر رہے تھے۔

ہر روز ایک ادمی انہیں پڑھانے کے لیے آتا تھا۔

ایک ادمی انہیں مارشل ارٹس کی ٹریننگ دے رہا تھا۔

جبکہ ایک ادمی شام کے وقت انہیں سویمنگ سیکھاتا تھا

اور ایک آدمی جانوروں سے کانٹیکٹ بنانے کی تعلیم دیتے تھے۔

پڑھائی مارشل آرٹس سویمنگ تو وہ کافی انجوائے کرکے کرتے تھے ہاں لیکن یہ جانوروں سے بات چیت کرنے کے طریقے سیکھنے میں ان دونوں کو ہی کوئی انٹرسٹ نہیں تھا لیکن وہاج کے مطابق یہ اگے زندگی میں ان کے کام انے والا تھا۔

جس میں وہ بہت بورنگ سے لائف کے اس چیپٹر کو گزار دیتے تھے کائزان کی کم دلچسپی اور بوریت کو دیکھتے ہوئے وہاج نے یہ

کلاس ہفتے میں سات کے بجائے چار دن کی کر دی تھی لیکن اس کے بیٹے نے پھر بھی کوئی انٹرسٹ نہیں لیا تھا اس چیز میں۔

وہ دن میں گھنٹوں سکائپ پر اس سے باتیں کرتا تھا اپنے کام کرتے ہوئے بھی وہ ہر وقت کائزان کو اپنے ساتھ رابطے میں رکھتا تھا۔

اپنے بیٹے کے چہرے کی خوشی دیکھ کر وہ جی اٹھتا تھا وہ اپنی بیوی کو کھو چکا تھا لیکن اپنے بیٹے کو نہیں کھو سکتا تھا۔

اس نے وہاں صرف اپنے اعتبار کے لوگوں کو رکھا ہوا تھا کائزان کہاں پر تھا۔ کہاں پر نہیں اس بات کا ذکر تک اس نے کبھی اپنے

ورکرز کے سامنے نہیں کیا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ یہ بات کبھی بھی باہر نکلے۔

کچھ لوگوں کے مطابق وہاج کی فیملی مر چکی تھی سب ختم ہو چکا تھا۔

اب اس کی کوئی کمزوری نہ تھی جبکہ کچھ لوگ جانتے تھے کہ اس کا بیٹا زندہ ہے لیکن اس کا بیٹا کہاں ہے اس بات کی خبر کسی کو کانوں کان نہیں تھی اور نہ ہی وہاج اس بات کی خبر کسی کو دینے والا تھا۔

اپنے بیٹے کی حفاظت کی ذمہ داری اسنے خود لے رکھی تھی اور وہ کسی پر اعتبار نہیں کرتا تھا سوائے اپنے اپ کے

OOOOOOO

پھراس بڑے والے شیر نے چھوٹے والے سارے بھیڑیوں کو کھالیا۔۔۔۔"آپ نہیں سن رہے نہ میری بات وہ جو کافی دیر سے اسے کوئی کہانی سنارہا تھا۔اس کی کم دلچسپی محسوس کر کے ناراضگی سے بولا۔

نہیں میرا بچہ میں آپ کی ساری بات سن رہاہوں۔ویسے پھر تو شیر نے اچھا کیانا کہ سارے بھیڑیے کھا گیا بھیڑیے ویسے بھی اچھے نہیں ہوتے۔

اس وقت وہ اپنے کام میں بے حد مصروف تھا لیکن کائزان کی باتیں مس کرتے ہوئے وہ اسے سکائپ پر کال کرنے لگا جب اسے پتہ چلا کہ اس کا لاڈلا کوئی فلم دیکھنے میں مصروف ہے۔

بڑی مشکل سے وہ اس کے لیے ٹائم نکال کر ایا اور اسے کہانی سنانے لگا جبکہ وہ ساتھ ساتھ اپنا کام کرتا اس سے باتیں کرنے لگا تھا۔

کیسے اچھا کیا بتایا تھا نا سٹارٹنگ میں کہ شیر ولن تھا۔ ہیرو بھیڑیا تھا۔ آپ میری باتیں دھیان سے نہیں سنتے اب ٹھیک سے سنیے کام چھوڑ کر اس نے غصے سے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا تو وہ اپنا کام ایک طرف کرتے ہوئے لیپ ٹاپ اپنے سامنے رکھ دیا۔

ہاں ہاں چھوڑ دیا سب کچھ چھوڑ دیا اب بتاؤ میری جان بھیڑیا کیسے ہیرو ہو گیا بھیڑیا تو ولن ہوتا ہے جنگل کا بادشاہ شیر ہوتا ہے۔وہ پوری توجہ سے اس کی باتیں سننے لگا۔

وہ جنگل بھیڑیے کا تھا شیر دوسرے جنگل سے آیا تھا۔بھیڑیا اس سے لڑ رہا تھا لیکن شیر زیادہ پاور فل تھا نا اسی لیے اس نے بھیڑیے کو مار دیا۔

لیکن پھر بھی وہ مرنے سے پہلے اپنے سارے دوستوں کو کہہ کر گیا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے اپنی جاگیر کبھی مت چھوڑنا یہ جگہ

تمہاری ہے اس پر تمہارا حق ہے کوئی باہر کا ایا شخص تمہاری جگہ پر حکومت نہیں کر سکتا۔

اچھا تو پھر کیا اس کے دوستوں نے اس شیر کو مارا وہ دلچسپی سے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

مجھے کیا پتا میں تو فلم چھوڑ کر آپ کے پاس اگیا۔ رسل سے پوچھوں گا۔

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب اس کے باپ نے دوسری طرف دیکھا اور اگلے ہی لمحے کال بند ہو گئی تھی۔

رسل۔۔۔۔ بابا غائب ہو گئے۔وہ بھاگ کر نیچے ایا تھا جہاں رسل بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا۔

غائب نہیں ہو گئے ان کو کوئی ضروری کام اگیا ہو گا کال بند کر دی ہو گی تم ادھر آجاؤ میرے پاس بس فلم کا اینڈ چل رہا ہے دیکھو وہ بھیڑیا زندہ ہے جسے اس شیر نے مارا تھا اب دیکھنا بھیڑیا بدلہ لے گا بہت سولڈ فائٹ ہونے والی ہے۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو وہ اف موڈ کے ساتھ اس کے پاس ا کر بیٹھ گیا۔

بابا مجھ سے پیار نہیں کرتے رسل۔۔۔۔امی میری پوری بات سنتی تھی بابا کبھی بھی جب دل کرتا ہے کال کاٹ دیتے ہیں پھر جب دل کرتا ہے پھر فون کر لیتے ہیں اب تم مجھے نہیں کہو گے ان سے بات کرنے کے لیے میں ان سے بات نہیں کرنا چاہتا۔

ارے بے بی کو غصہ آ گیا اسے ناراض دیکھتے ہوئے وہ اس کے گرد اپنی باہیں پھیلا چکا تھا اس سے باتیں کرنے لگ گیا تھا۔

اپنی ماں کے جانے کے بعد سینسٹو ہو گیا تھا۔اسے لگتا تھا کہ اس کا باپ توجہ سے اس کی باتیں نہیں سنتا۔

مجھے تنگ مت کرو میں اب ان سے بات نہیں کروں گا اور تم بھی مجھے نہیں کہو گے۔وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولا تھا۔

او کے بابا میں بھی نہیں کہوں گا چلو فلم کا اینڈ تو دیکھیں اتنے مزے کی فائٹ ہونے والی ہے دیکھو شیر نے سارے بھیڑیوں کو پہاڑی سے نیچے پھینک دیا۔وہ اس کی توجہ فلم کی طرف دلوانے میں کامیاب ہوا تھا۔

جبکہ رسل خود ان دنوں اس سوچ میں مصروف تھا کہ آخر اس کا باپ کام کیا کرتا ہے کہ وہ کائزان کو سب سے چھپا کر اتنی دور رکھ رہا ہے۔

وہ اس سے اتنی محبت کرتا ہے کہ ہر وقت اس سے بات کرنے کے بہانے ڈھونڈتا ہے تو پھر کیوں وہ کائزان کو اپنے پاس نہیں رکھتا۔اور وہ جانتا تھا ان سارے سوالوں کے جواب اسے اپنے وقت پر ہی ملیں گے۔

OOOOOOO

کائزان میرے بچے مجھ سے بات تو کر وہ تین دن کے بعد خود ہی پہنچا تھا کائزان نے تین دن تک نہ تو اس سے فون پر بات کی تھی اور نہ ہی ویڈیو کال پر۔

اس کا کہنا تھا کہ اس کی ممی اس سے زیادہ پیار کرتی تھی اور اس کے بابا اس سے پیار نہیں کرتے اسے اگنور کرتے ہیں اور کال پیچ میں بند کر دیتے ہیں اور وہاج آج تین دن بعد اس کی ناراضگی سے بے حال ہوتا خود ہی اس کے پاس پہنچا تھا۔

اور اس وقت بھی دوسری طرف چہرہ پھیرے بیڈ پر لیٹا ہوا تھا اسے بالکل بھی کوئی اہمیت نہیں دے رہا تھا۔

کائزان وہ اپنا سارا کام چھوڑ کر تمہارے لیے آئے ہیں اس طرح سے مت کرو چلو اٹھو رسل نے ذرا سختی سے کہا تو اسنے رسل کو گھور کر دیکھا تھا نہ جانے کیوں لیکن وہ رسل کی ہر بات مانتا تھا وہ غصے سے اٹھ کر بیٹھ گیا۔

میں نے تمہیں کہا تھا کہ تم مجھے نہیں کہو گے ان سے بات کرنے کے لیے ورنہ میں تم سے بھی ناراض ہو جاؤں گا۔

میرا چھوٹا سا شہزادہ اتنا کیوں ناراض ہو گیا بابا سے نیٹ بند ہو گیا تھا ورنہ بابا کیا تمہاری کال بند کر سکتے ہیں وہاج نے تین دن سے سنائے بہانے کو مزید اسے سنایا تھا۔

آپ جھوٹ بولتے ہیں میں نے دیکھا تھا آپ نے خود بند کی تھی میری کال کوئی آ گیا تھا جو بھی آیا تھا وہ مجھ سے زیادہ اہم تھا۔وہ آسانی سے اسے بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا

جبکہ وہاج کو اب عبداللہ رئیس پہ غصہ آرہا تھا جو اس طرح اچانک اس کے آفس میں آگیا تھا عبداللہ رئیس سامنے سے تو کوئی وار نہیں کر رہا تھا لیکن اسے شک تھا۔

کہ چھپ چھپا کر وہ اس کے خلاف سازشیں کر رہا ہے اسی لیے اس نے فوراً کال بند کر دی تھی یہ سوچ کر کہ یہ نہ ہو کہ عبداللہ رئیس اس کے خلاف کوئی مزید سازش کرے

۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ عبداللہ رئیس کو کبھی بھی پتہ چلے کہ اس کا بیٹا زندہ ہے لیکن اسے اندازہ نہیں تھا کہ اس کا بیٹا اتنا خفا ہو جائے گا۔

Zubi Novels Zone

اچھا نا میری جان اپنے بابا کو معاف کر دو دیکھو کان پکڑ رہے ہیں بابا وہ اب معافی مانگنے پر اتر آیا تھا اور ساتھ ہی ساتھ رسل کو اشارہ کر رہا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے اور رسل اس کی پوری پوری مدد کرنے کی کوشش بھی کر رہا تھا لیکن کائزان کے نخرے تھے جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔

ٹھیک ہے معاف کر دوں گا پہلے مجھے ٹوائے لینڈ لے کر چلیں اس نے شرط رکھی تھی جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے گال کو چومتا اسے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے تیار ہو گیا تھا لیکن اس نے رسل اور اس کے دونوں کے چہروں پر ماسک پہنا دیا تھا۔

پانچ چھ مہینوں سے ان کی شکلوں میں تھوڑی تھوڑی چینجنگ آگئی تھی لیکن پھر بھی وہاج کوئی رسک نہیں لے رہا تھا کیونکہ پولیس آج بھی ان دونوں چھوٹے مجرموں کو ڈھونڈ رہی تھی۔

○○○○○○○○○

وقت تیزی سے گزر رہا تھا اور آج کائزان کی سالگرہ تھی وہ دونوں کافی دیر باہر انجوائے کرنے کے بعد واپس آئے تو دیکھا۔ وہاج کافی دیر سے اس کے آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

بابا آپ یہاں آپ تو کہہ رہے تھے کہ آپ کہیں اور گئے ہوئے ہیں اور آپ میری برتھ ڈے میں نہیں آسکتے وہ اس کے پاس

آتے ہوئے اس کے سینے سے آلگا تھا جبکہ وہاج اسے اپنے ساتھ لگاتا اپنے جوان بیٹے پر فخر کر رہا تھا۔

ہاں میری جان ایسا ہی ہے میں نہیں آسکتا تھا لیکن پھر سوچا کہ میرے بیٹے کی سالگرہ ہے تو میں کیوں نہ آؤں اور یہ تم لوگ کیا کر کے آئے ہو میں نے منع کیا تھا نا تم لوگوں کو بائیک ریسنگ کرنے سے۔

کائزان خطرناک کام نہ کیا کرو میں تمہیں کتنا سمجھاؤں وہ پریشانی سے اس سے کہنے لگا تھا جبکہ وہ ناک سے مکھی اڑاتا سکون سے جا کر صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔

کم اون بابا آپ مجھے چھوٹا بچہ سمجھنا چھوڑ دیں میں نے رسل کو ہرا دیا ہے آج۔مانا کہ یہ جان بوجھ کر ہارا ہے لیکن پھر بھی میں نے اسے ہرا دیا یقیناوہ رسل کو سناتے ہوئے بولا تھا وہ اس کی چوری پکڑ چکا تھا جب رسل بھی مسکرا کر اس کے ساتھ ہی آ کر بیٹھ گیا۔

اگر میں نہیں ہارتا تو تم اور تیز بائک چلاتے ویسے بھی اوور سپیڈ نگ تم ضرورت سے زیادہ کرنے لگے ہو خطرناک ہو سکتی ہے اپنی نہیں اپنے بابا کی تو فکر کرو۔وہ اسے سمجھا رہا تھا جب کہ وہ کندھے اچکا گیا۔

بابا مجھے آپ کے پاس رہنا ہے جہاں پر آپ رہتے ہو وہاں جس گھر میں امی رہا کرتی تھی مجھے وہاں رہنا ہے۔

وہ کافی دفعہ یہ بات دہرا چکا تھا جبکہ وہاج پیار سے اس کے گال کو چھوتے ہوئے اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔

میں نے تمہیں بتایا تھا نا کائزان یہ دنیا اتنی سیدھی نہیں ہے جتنا ہم سمجھتے ہیں۔

تمہاری ماں کو ان سب چکروں میں پھنسانے کے بعد ان لوگوں نے مجھے بھی پھنسا دیا تھا میں خود ڈھائی سال تک جیل میں رہا ہوں تبھی تو تمہاری ماں کو جیل سے نکلوانے کے لیے کچھ کر نہیں پایا جب میں باہر آیا تو ان لوگوں نے مجھ پر طرح طرح کے الزامات لگا دیے۔

اور مجھے اپنے ساتھ یہ کام کرنے پر مجبور کر دیا۔اور جب جب میں نے ان کا کام کرنے سے انکار کیا ان لوگوں نے مجھے طرح طرح کا نقصان پہنچایا ہے آج میں ان لوگوں کے اندر رہ کر ان لوگوں کے کام کو ایکسپوز کرتا ہوں اگر ان کے ہاتھ میری کوئی کمزوری لگ گئی تو وہ اسے ختم کرنے کی کوشش ضرور کریں گے اور تم میرا آخری سہارا ہو۔

میرے جینے کی وجہ ہوا گر تم نہیں رہے تو میں اس دنیا میں جی کر کیا کروں گا میں تمہیں ہر طرح کی آسائش دوں گا تمہیں زندگی کی ہر خوشی دوں گا لیکن جب تک تم سمجھدار نہیں ہو جاتے تب تک میں تمہیں پاکستان لے کر نہیں جا سکتا جب تک تم اپنا آپ

نہیں سنبھال سکتے ان لوگوں کی سازشوں کو نہیں سمجھ سکتے تب تک میں تمہیں وہاں لے کر نہیں جا سکتا وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا۔

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے انکل لیکن آپ کرتے کیا ہے میرا مطلب ہے کس طرح سے ان لوگوں کو ایکسپوز کرتے ہیں اس میں آپ کے ساتھ اور لوگ بھی کام کرتے ہیں رسل نے پوچھا۔

ہاں بیٹا میری پوری ٹیم ہے جو اس کام میں میری مدد کرتی ہے میں انہی لوگوں کے بیچ میں رہتا ہوں انہی لوگوں کہ جیسے کام کرتا ہوں لیکن صرف ان کے سامنے حقیقت کچھ اور ہے۔

Zubi Novels Zone

میں ایک سکریٹ ایجنسی کے لیے کام کرتا ہوں۔ جس طرح وہ نئی جنریشن میں ڈرگز انجیکٹ کر کے آگے پیچھے سمگل کرتے ہیں بالکل اسی طرح کا میرا کام بھی ہے لیکن میں یہ کام کرتا نہیں ہوں بلکہ میں اسے ایکسپوز کرتا ہوں۔

ان لوگوں کی طرح ہی میری ٹیم بھی اسی طرح سے ڈرگز آگے پیچھے پہنچاتی ہے لیکن جہاں پر ان لوگوں کی منزل ہوتی ہے وہاں پر جا کر انہیں پتہ چلتا ہے کہ ہم نے تو انہیں کچھ بھیجا ہی نہیں بلکہ جس انسان کو ہم بھیجتے ہیں اس کے باڈی پارٹس کے اندر ایسی ڈیوائس لگا دیتے ہیں کہ ان کا پورا کا پورا گینگ ہم آسانی سے پکڑ لیتے ہیں۔

واؤ مطلب آپ سیکرٹ ایجنٹ ہیں رسل اس کی بات کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ کائزان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ مسکرا دیا۔

نہیں بیٹا میں سیکریٹ ایجنٹ نہیں ہوں میں صرف اپنا فرض نبھا رہا ہوں اپنے ملک کو غلط چیزوں سے بچانے کی کوشش کر رہا ہوں بس یہ سمجھ لو کہ میں ان سکریٹ ایجنسی والوں کی مدد کرتا ہوں۔

اور اس کام کے لیے وہ مجھے بہت سارا معاوضہ دیتے ہیں۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا جبکہ کائزان فخر سے اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا جو اپنے ملک کے لیے اتنا کچھ کر رہا تھا۔

امی ہمیشہ کہتی تھی کہ آپ اس دنیا کے بیسٹ انسان ہیں اب مجھے پتہ چلا کہ آپ بیسٹ کیوں ہیں وہ اس کے سینے پہ سر رکھتے ہوئے اس کے گرد مضبوطی سے اپنے بازو حائل کر چکا تھا۔

جی انکل بہت خوشی ہوئی یہ جان کر کہ آپ اپنے ملک کی نئی جنریشن کے محافظوں میں سے ہیں ورنہ جس طرح دنیا میں تباہی پھیل رہی ہے دنیا کہاں سے کہاں نکل جائے رسل بھی بہت فخر سے اسے دیکھ رہا تھا۔

بہت شکریہ بیٹا اور مجھے یقین ہے کہ جلد ہی تم دونوں بھی میرے اس کام میں میری بھرپور مدد کرو گے بس تم لوگوں کا یہ اینیمل کنیکٹ کورس مکمل ہو جائے۔

پھر تم لوگ اس کام میں میری بھرپور مدد کرو گے وہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ ایک دوسرے کو دیکھ کر وہ ایک دفعہ پھر سے قہقہ لگا کر ہنسے تھے یہی چیز تو وہ لوگ نہیں کر پا رہے تھے ورنہ باقی جتنے کورسز اس کا باپ اسے کروانا چاہتا تھا وہ سارے مکمل کر چکا تھا پچھلے نو سالوں میں۔

اُنکل یہ مشکل نہیں ہے بس ہمیں انٹرسٹ نہیں ہے اس میں نہیں ہو رہا بہت کوشش کر رہے ہیں ہم جب بھی کسی جانور سے ملنے کے لیے جاتے ہیں تو وہ الٹا ہمارے پاس آ کے ہم سے باتیں کرنے کی بجائے ہم سے دور بھاگ جاتا ہے تو آپ ہی بتائیں یہ کنیکٹ والا سسٹم کیسے ہو گا۔

رسل نے تو ہاتھ کھڑے کر دیے تھے جبکہ کائزان تو اس چیز کا کوئی ایکسکیوز تک نہیں دیتا تھا بس وہ نہیں کر سکتا تھا مطلب صاف تھا کہ وہ نہیں کرنے والا تھا۔

بیٹا یہ چیز آگے زندگی میں تم لوگوں کے کام آئے گی تم لوگوں کو یہ آنی چاہیے ہمیشہ والا جملہ کہہ کر بات ختم کر دی تھی جبکہ کائزان نے کندھے اچکائے تھے اور رسل نے یقین دلایا تھا کہ وہ کوشش کرے گا۔

OOOOOOOO

پلیز چابی دے دیں۔رسل تو میرا دوست ہے میری جان ہے اب امی سے کیا وعدہ بھول گیا تو تو میری ہر بات مانے گا چل

وہ اس کی منتیں کر رہا تھا لیکن وہ اس کی کوئی بات نہیں سن رہا تھا بلکہ اس کی غلط بیانی پر اسے گھور بھی رہا تھا۔

میں نے کبھی بھی یہ بات تجھے نہیں بتائی کہ آنی نے مجھے کیا کہا تھا اور دوسری بات آنی نے مجھے تیری بات ماننے کے لیے کبھی نہیں کہا ہاں الٹا وہ یہ کہتی تھی کہ میں تجھے کوئی غلط کام نہ کرنے دوں۔

انہیں پتہ تھا ان کا بیٹا پاگل ہے۔اس کی کوئی بات نہیں سننی اس کی کسی بات پر عمل نہیں کرنا۔اور تجھے لگتا ہے میں تجھے گاڑی

چلانے دوں گا ہرگز نہیں پہلے ہی بائک اوور سپیڈ نگ کی وجہ سے کیس ہوتے ہوتے رہ گیا ہے ہم پر اور اب تو گاڑی بھی اوور سپیڈ کرنا چاہتا ہے۔

وہ اس سے لڑ رہا تھا جب اچانک ہی کوئی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا وہ دونوں اس کی طرف متوجہ ہو گئے تھے جبکہ سمیر حمدانی مسکراتا ہوا ان کی طرف بڑھنے لگا۔

Zubi Novels Zone

٥٥٥٥٥/٥٥

کون ہو تم اور یہاں کیا کر رہے ہو کائزان اپنی لڑائی چھوڑ کر اس کی طرف بڑھتے ہوئے اس کے سامنے آ کر رک گیا تھا۔

تم کائزان کاظمی ہو نا میں تمہارا بھائی ہوں سمیر حمدانی اس نے ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے اپنا تعارف کروانا چاہا تھا جبکہ کائزان کو یہ بندہ کبھی بھی پسند نہیں تھا دو تین دفعہ تو اس کے باپ نے اس کا ذکر بھی کیا تھا اس کے سامنے۔

ہاں کیسے ہو تم اس نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے پوچھا تھا جبکہ سمیر ہمدانی مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ اندر بڑھتا رسل کو پوری طرح سے اگنور کر گیا۔

بابا نے تمہیں بتایا نہیں شاید رسل کے بارے میں اس نے سمیر کو آگے بڑھتے دیکھ کر اس سے پوچھا تھا جب کہ وہ خود رسل کے پاس ہی رک گیا تھا

ہاں سرکار نے بتایا ہے مجھے یہ تمہارا دوست ہے جو تمہارا خیال رکھتا ہے۔اور تمہارے صدقے وہ اسے بھی پال رہے ہیں وہ کندھے اچکا کر آگے بڑھا تھا۔

کوئی کسی کے صدقے نہیں پلتا سمیر یہ میرا دوست ہے اسے ہیلو بولو اور سوری بھی رسل کا سرخ چہرہ دیکھ کر کائزان سمجھ گیا تھا کہ اسے سمیر کا انداز کتنا برا لگا ہے۔

میں اسے سوری بولوں گا۔ کم آن کائزان تمہارے باپ کے ٹکڑوں پر پلا ہے یہ تم اسے پسند کرتے تھے اسی لیے تمہارے باپ نے اسے بھی تمہارے ساتھ رکھنے کا فیصلہ کر لیا اور تم مجھے اس سے سوری بولنے کے لیے بول رہے ہو۔

سمیر حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا جبکہ اس کے انداز پر کائزان کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ تھی۔

ٹکڑوں پر پلنا رسل جیسے انسان کو نہیں کہتے میرے پیارے دوست ٹکڑوں پر پلنا تمہیں کہتے ہیں

تم نے تو میرے باپ کے لیے کچھ کیا بھی نہیں پھر بھی میرے باپ نے نہ صرف تمہارا سارا خرچہ اٹھایا بلکہ اتنے سالوں سے وہ تمہیں اپنے ساتھ بھی رکھ رہا ہے

تمہاری پڑھائی لکھائی کھانا پینا سونا سب کچھ میرے باپ نے کیا اور ویسے یہ لائف سٹائل بھی تمہیں میرے باپ نے ہی دیا ہے تو اتنا اکڑ کر کھڑا ہونے کی ضرورت نہیں ہے معافی مانگو رسل سے اگر تم اس گھر کے اندر جانا چاہتے ہو تو ورنہ یہیں سے باہر دفع ہو جاؤ کیونکہ جو انسان میرے دوست کی انسلٹ کرتا ہے۔

وہ کبھی میرے گھر کے اندر داخل نہیں ہو سکتا وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا رسل نے اسے روکنے کی کوشش کی تھی

لیکن وہ رکنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا جبکہ سمیر ہمدانی اسے گھور رہا تھا وہ یہاں کائزان سے دوستی کرنے آیا تھا۔

کائزان کے ساتھ کسی طرح کا کوئی پنگا لے کر وہ اپنا سسٹم خراب کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا اسی لیے مسکراتے ہوئے رسل کی طرف آیا اور اسے اپنے ساتھ لگا کر اس کے کان کے اندر سوری بول دیا تھا۔

سوری میرے دوست میں اور تم ایک ہی کٹگری میں آتے ہیں بھول گیا تھا میں وہ کیا ہے نا وہاج کاظمی یعنی میری سرکار انسان کو سر پر بٹھا لیتے ہیں۔ لیکن گراتے بھی بہت زور سے ہیں وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولا تھا جب کہ رسل اس کی بات کو سمجھا نہیں۔

تمہیں اچھا ایکسپیرینس ہے لگتا ہے گرے ہوئے لوگوں کو ہی گراتے ہیں فکر مت کرو رسل میرا دوست ہے اور یہ اتنا گرا پڑا نہیں کہ اسے کوئی بھی گرا سکے۔

کائزان کا موڈ اب تک ٹھیک نہیں ہوا تھا۔جب کے سمیر اپنا غصہ کنڑول کرتے ہوئے اسے لیے اندر کی طرف چلنے لگا۔

○○○○○○○○

سمیر میں تو نہیں جا سکوں گا لیکن کائزان کی 21ویں سالگرہ بہت اچھے طریقے سے ہونی چاہیے۔میرے بیٹے کی سالگرہ پہ کسی چیز

کی کمی نہ رہے اور جس سپورٹ کار کا وہ ذکر کر رہا تھا وہ ابھی بک کروالو۔

وہ تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ سمیر اس کے ساتھ ساتھ ہی چل رہا تھا۔

سر کار میں چلا جاؤں گا لیکن کائزان کا موڈ خراب ہو جاتا ہے مجھے دیکھتے ہی پتہ نہیں وہ رسل اسے میرے خلاف کیا کیا کہتا رہتا ہے کہ جب بھی وہ مجھ سے ملتا ہے تو وہ مجھ سے غصے میں ہی بات کرتا ہے۔

سرکار میں نے آپ کو پہلے بھی بتایا تھا یہ رسل ٹھیک نہیں ہے یہ رسل چاہتا ہے کہ کائزان کا صرف ایک ہی دوست ہو ورنہ آپ دیکھیے نا تین سال سے میں کتنی کوشش کر رہا ہوں اس کے ساتھ دوستی کرنے کی۔

سچ تو یہ ہے کہ کائزان آپ سے بھی اتنی محبت نہیں کرتا جتنی رسل سے کرتا ہے وہ آج بھی آپ پر اتنا یقین نہیں کر پایا جتنا یقین وہ رسل پہ کرتا ہے۔

12 سال سے آپ اس پر جان لٹا رہے ہیں لیکن کائزان کا آگے سے ری ایکشن ہمیشہ ٹھنڈا ہی رہا ہے۔

میں جانتا ہوں یقیناآپ کو میری یہ بات بری لگ رہی ہو گی لیکن جو میں نے نوٹ کیا وہ میں نے آپ کو بتا دیا۔ کائزان کے انداز میں کہیں پر بھی مجھے آپ کے لیے محبت نظر نہیں آتی وہ صرف ایک بیٹا بننے کی کوشش کر رہا ہے کیونکہ آپ اس کے باپ ہیں۔

حقیقت میں کائزان کا صرف ایک دوست ہے اور کچھ بھی نہیں ہے وہ صرف اور صرف رسل سے محبت کرتا ہے اگر آپ اس کی زندگی میں نہ بھی رہے نا تو بھی اسے کوئی فرق نہیں پڑے گا اگر کوئی فرق پڑا بھی تو صرف فائینینشل فرق ہو گا۔

اس کے خرچہ اٹھانے کے لیے اسے باپ کی ضرورت ہے ورنہ کیا آپ نے کبھی اسے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس نے آپ کو مس کیا

۔

یا کبھی آپ کو اس نے یہ کہا کہ بابا دھر مت جائیے میرے پاس رہیے نہیں نا وہ کیوں کہے گا آپ سے ایسا اس کے پاس اس کا دوست ہے۔

معاف کیجیے گا سرکار لیکن اسے آپ کی ضرورت نہیں ہے اگر میری بات بری لگ گئی ہو تو مجھے معاف کر دیجیے گا وہ کبھی مجھ سے دوستی نہیں کرنا چاہتا کیونکہ رسل ایسا نہیں چاہتا۔

Zubi Novels Zone

ارے وہ آپ کو اگنور کر دیتا ہے میری کیا اوقات ہے اس کے سامنے سمیر اپنی بات مکمل کرتا وہاں سے نکل گیا تھا جب کہ وہاج کتنی ہی دیر اسے دیکھتا رہا۔

ایسا کیسے ممکن تھا وہ اس کا بیٹا تھا اور ایک بیٹے کی زندگی میں باپ کی کیا اہمیت ہوتی ہے وہ بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا لیکن سمیر کی باتیں کہیں نہ کہیں اسے ٹھیک لگ رہی تھی رسل کی اہمیت وہاج سے کہیں زیادہ تھی۔

ooo

رسل دیکھو کون آیا اس دنیا کے سب سے بڑی ترین انسان جن کے پاس اپنے ہی بیٹے کے لیے وقت نہیں ہے وہ دروازے سے اندر داخل ہو رہے تھے یہ اس کی اکیسویں سالگرہ کے ایک ہفتے بعد کا واقعہ تھا جب وہ مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوئے تھے۔

جب کہ کائزان طنزیہ انداز میں کہتا اٹھ کر ان سے ملا تک نہیں تھا وہ خود ہی آگے بڑھتے ہوئے اس کا ماتھا چومتے اس کے پاس بیٹھ گئے۔

رسل بیٹا میں نے سوچا ہے کہ کیوں نہ تمہیں اپنے ساتھ کچھ دن کے لیے لے جاؤں۔ کیا خیال ہے میرے ساتھ چلو گے مجھے کچھ کاموں میں تمہاری مدد کی ضرورت ہو گی۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہے تھے جبکہ رسل نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا جب کہ کائزان اگلے ہی لمحے خوشی سے ان کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا۔

میں ابھی سامان پیک کر کے آتا ہوں یاہو ہم پاکستان جا رہے ہیں ۔وہ خوش ہوتے ہوئے اٹھنے ہی لگا تھا جب وہاج نے اس کا ہاتھ تھام کر اس نے اپنے پاس بٹھایا۔

تم نہیں میری جان صرف رسل جا رہا ہے۔انہوں نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا جب کہ وہ انہیں گھورنے لگا۔

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا میں کیوں نہیں جا رہا رسل جائے گا تو میں بھی ساتھ جاؤں گا اور ویسے بھی آپ کو پتہ ہے میں رسل کے بغیر نہیں رہ سکتا مجھے اس کے ساتھ ہی آنا ہے۔

وہ وہاج کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

سمیر کو یہاں بھیج دوں گا وہ تمہارے پاس رہے گا اور رسل کو میں زیادہ دن کے لیے لے کر نہیں جا رہا بس کچھ ہی دنوں میں اس کی واپسی ہو جائے گی۔

میں نے کہا یہ اکیلا نہیں جائے گا تو مطلب صاف ہے نا کہ یہ اکیلا نہیں جائے گا اور وہ سمیر گندہ انڈا مجھے نہیں چاہیے اسے رکھیں اپنے پاس۔

انتہائی فضول شخص ہے وہ اور وہ میرا بھائی نہیں ہے اسے یہ بات آپ ٹھیک سے سمجھا دیجیے میں تمہارا بھائی ہوں۔

وہ باقاعدہ اس کی نقل اتارتے ہوئے اسے بتا رہا تھا۔

اس کی عزت کیا کرو وہ تم سے بہت بڑا ہے کائزان وہاج نے سمجھانا چاہا تھا جبکہ کائزان کے آگے سے گھور کر اسے دیکھنے پر وہاج نرم پڑ گیا۔

ٹھیک ہے اسے جو کہنا ہے تم کہہ سکتے ہو میں فی الحال رسل کی بات کر رہا ہوں اسے اپنے ساتھ لے کر جانا ہے تم سمیر کے ساتھ کچھ دن یہیں رہ لو اور اگر اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتے تو بھی کوئی بات نہیں تمہاری مرضی ہے میں تمہیں فورس تھوڑی نہ کروں گا۔

اگر رسل جائے گا تو میں بھی جاؤں گا وہ ضد پر اڑ گیا تھا۔

دیکھو کائزان۔۔۔۔۔

کچھ نہیں دیکھنا میں نے وہ فوراً ان کی بات کاٹ گیا

ٹھیک ہے لیکن وہاں تمہیں آزادی نہیں ملے گی باہر جہاں چاہے وہاں نہیں گھوم سکو گے گھر میں قید ہو کر رہنا پڑے گا وہ اس کے سامنے شرائط رکھ رہے تھے۔

جہاں رسل جائے گا میں وہاں جاؤں گا۔ وہ فوراً حامی بھرتے ہوئے بولا تھا جبکہ وہاج کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ ایسا کیا کرے کہ وہ رسل کو کائزان سے دور کر سکے۔

OOOOOOOOO

وہ اسے یہاں لانے پر مجبور ہو گیا تھا وہ اسے سیدھا گھر لے کر آیا تھا اور یہاں گھر آ کر وہ بہت خوش ہو گیا تھا ہر طرف اس کی ماں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں جنہیں دیکھتے ہوئے اسے اپنی ماں کی یاد آنے لگی۔

اپنی زندگی کی شروعات اس نے اپنی ماں کے پاس کی تھی وہ اسے بھولا تو ہرگز نہیں تھا اس کی ماں کتنی خوبصورت تھی وہ دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہا تھا۔

اپ نے کبھی دوسری شادی کے بارے میں کیوں نہیں سوچا بابا . وہ اپنی ماں کی تصویریں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا

کیونکہ میں نے تمہاری ماں سے سچی محبت کی تھی اور اس کی جگہ کبھی کوئی اور عورت نہیں لے سکتی تھی اور تم سے زیادہ پیار مجھے اس دنیا میں کسی سے نہیں تھا اسی لیے مجھے اور اولاد کی ضرورت نہیں تھی۔

پھر بھی سمیر کو بیٹا بنالیا اس کی پوری بات سننے کے بعد وہ منہ بنا کر بولا تھا۔

میرا ایک ہی بیٹا ہے جس کا نام کائزان ہے سمیر میرے ساتھی کا بیٹا ہے اس کا کوئی نہیں تھا۔

اسی لیے میں اس کا اپنا بن گیا۔

مطلب اس کے بابا آپ کے اچھے دوست تھے صرف اس لیے رائٹ آپ کو اس سے کتنی محبت ہے وہ نہ جانے کس طرح کے سوال پوچھ رہا تھا وہاج کا کائزان کے سامنے سمیر کو اہمیت دینے کا یہی مطلب تھا کہ سمیر کی اہمیت ہے اور کائزان کے سامنے وہ اس سے کسی بھی طرح کی اہمیت نہیں دے سکتے تھے کیونکہ ان کا بیٹا ان سے ناراض ہو جاتا تھا۔ کسی کی کوئی اہمیت نہیں ہے بس میرے بیٹے کی اہمیت ہے۔

وہ یہ دیکھ ہی نہیں پائے تھے کہ دروازے سے سمیر اندر داخل ہو رہا تھا جبکہ اسے دیکھ کر کائزان کھل کر ہنسا تھا۔

OOOOOOO

اوئے تجھے الگ کمرے میں سونے کے لیے کہا تھا نا تو یہاں کیا کر رہا ہے رات کو اس کی آنکھ کھلی تو کائزان کو اپنے بیڈ پر سوتے ہوئے پایا۔

مجھے یہی سونا ہے تیرے ساتھ۔وہ مزید اس کے پاس ہوا تھا۔

میں بیوی نہیں ہوں تیری پیچھے ہٹ۔۔۔وہ چڑ کر بولا

تیری شکل بھی نہیں ہے میری بیوی بننے والی اتنی خوبصورت ہو گی میری بیوی تو دیکھتا رہ جائے گا اور ویسے بھی ابھی تو میں چھوٹا

بچہ ہوں نااور چھوٹے بچوں کی شادیاں نہیں ہوتی۔تب تک میں تیرے ساتھ گزارہ کرلوں گا۔

وہ ایک بار پھر سے اس کا کمبل خود پر ڈالتے ہوئے بولا تھا جبکہ رسل کے پاس کوئی اپشن نہیں تھا اسے اپنے پاس سلانے کے علاوہ۔

اس کے بابا نے اس کے لیے اتنا خوبصورت روم تیار کروایا تھا ہر چیز اس میں رکھوائی تھی لیکن پھر بھی ان کے بیٹے کو تو رسل کے ساتھ ہی رہنا تھا ویسے پچھلے کچھ دن سے وہ نوٹ کر رہا تھا کہ وہاج کا لہجہ اس سے بدلہ بدلا سا ہے۔

اسے محسوس ہو رہا تھا کہ شاید انکل پسند نہیں کرتے اس کا کائزان کے ساتھ رہنا یا پھر کائزان کا ہر وقت اسی کے ساتھ وقت گزارنا ۔

ہاں ایسا ہو سکتا تھا شاید انہیں اچھا نہ لگ رہا ہو اور کائزان بھی تو ہر وقت اسی کے ساتھ چپکا رہتا تھا۔ شاید وہ اپنے بیٹے کے ساتھ اکیلے وقت گزارنا چاہتے تھے لیکن کائزان اسے ہر طرف ساتھ گھسیٹتا تھا۔

کل تیرے بابا کہہ رہے تھے نا کہ تجھے اپنے ساتھ کہیں لے کر جائیں گے تو خاموشی سے ان کے ساتھ چلے جانا خبردار جو کہا کہ رسل ساتھ جائے گا۔

کیوں۔۔۔۔؟ وہ اس کی بات کو سمجھے بنا پوچھنے لگا۔

کیونکہ مجھے تیرے پاپا کی کمپنی بہت بورنگ لگتی ہے تیرے تو بابا ہیں نا تجھے جھیلنا پڑے گا میری تو ایسی کوئی مجبوری نہیں ہے تو میں ساتھ نہیں جاؤں گا۔

تو میرے بابا کے بارے میں ایسی بات کرے گا۔ کائزان نے ایموشنل انداز میں اس سے کہا تو دونوں ہی قہقہ لگا کر ہنس دیے۔

یار میرے بابا بہت چپکو ہیں سوری لیکن کیا کروں تو میرا ایک ہی دوست ہے تجھے تو میرے ساتھ آنا ہی پڑے گا۔ میں جہاں جاؤں

گا تو میرے ساتھ جائے گا اور تو جہاں جائے گا میں تیرے ساتھ آؤں گا۔

وہ فیصلہ سناتے ہوئے انکھیں بند کر گیا تھا یعنی اب وہ مزید اس کی کوئی بات نہیں سننا چاہتا جب کہ وہ بس اسے گھور ہی سکتا تھا۔

ooooooo

اپ رسل کو کیوں فضول کے کاموں میں الجھا رہے ہیں میں اس کے ساتھ باہر جانے والا تھا لیکن آپ نے اسے کہیں اور بھیج دیا۔

اور وہ کمینہ بھی صبح صبح مجھے بتائے بغیر نکل گیا وہ کمرے میں آیا تو انہیں اپنے فون پر مصروف پایا لیکن ان کے فون ختم ہونے کا انتظار کیے بنا ہی اس نے بولنا شروع کر دیا تھا۔

جب کہ وہاج نے فون ایک طرف پھینکتے ہوئے اسے اپنے پاس بلا لیا۔

کائزان میری جان اب تم اتنے بڑے ہو گئے ہو 21 سال کے ہو چکے ہو ماشاءاللہ تمہیں کیا ضرورت ہے ہر وقت کسی پر ڈیپینڈنٹ رہنے کی۔

اور رسل کی اپنی بھی ایک زندگی ہے اسے بھی آگے بڑھنا ہے تم اسے اپنے ساتھ باندھ تو نہیں سکتے نا۔ماشاءاللہ سے وہ 24سال کا ہے۔

مزید چار پانچ سال میں اس کی اپنی زندگی شروع ہو جائے گی ۔اس کی شادی بیوی بچے تم ہر وقت اس کے ساتھ نہیں رہ سکتے نا تو تمہیں بھی اب میچور ہونا چاہیے۔

میں بہت میچور ہوں اور جہاں تک رسل کی شادی بیوی بچوں کا سوال ہے تو وہ کرلے شادی میں کون سا اسے منع کر رہا ہوں بس وہ میرے ساتھ رہے گا ہمیشہ جیسے وہ ہمیشہ سے میرے ساتھ ہے ۔

اور آپ نہ اسے کہیں پر بھی مت بھیج دیا کریں مجھے اچھا نہیں لگتا فضول میں آپ اسے ان سارے کاموں میں لگا دیتے ہیں اور مجھے اس سے دور کرتے ہیں میں کوئی ناسمجھ بچہ نہیں ہوں جو سمجھ نہ سکوں۔

اس سمیر کو میری دم بنانا بند کریں مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے وہ یہ نہ ہو کہ میں اسے کسی دن مار دوں۔

وہ غصے سے کہہ کر کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ سمجھ چکے تھے کہ ان کے بیٹے کے دماغ میں رسل کا اثر ضرورت سے زیادہ ہے

۔

○○○○○○○○○

تم یہاں جنگل میں کیوں آئے ہو کائزان یہ جنگل بہت خطرناک ہے۔ تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے یہاں کتنے جنگلی جانور ہیں۔

چلو یہاں سے واپس چلتے ہیں سمیر جو صبح سے ہی اس کے ساتھ ساتھ ہر طرف جارہا تھا اس کے فورس کرنے پر وہ جنگل کی طرف آگیا تھا لیکن یہاں آتے ہی سمیر کو خوف آنے لگا۔

کیونکہ اس جنگل میں ہر طرف جنگلی جانور تھے۔اور یہ جنگل خطرناک حد تک خطرناک تھا۔

تمہیں میرے ساتھ بھیجا گیا ہے نا تو چلو میرے ساتھ میں کہاں جا رہا ہوں کہاں نہیں یہ پوچھنے والے تم کوئی نہیں ہوتے۔

کیوں کوئی نہیں ہوتا یار میری بھی زندگی ہے مجھے بھی اپنی جان پیاری ہے تم کیوں یہاں جنگل میں آئے ہو۔ وہ پریشانی سے اس کے ساتھ جنگل کی طرف جا رہا تھا۔

اگر میرے ساتھ رسل ہوتا تو مجھ سے یہ سوال کبھی بھی نہیں کرتا وہ اپنا کیمرہ نکالتے ہوئے بولا تھا جبکہ رسل نامے سے تنگ آتا سمیر بھی خاموشی سے اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے اس طرف اور بھی زیادہ خطرناک جانور ہو سکتے ہیں پلیز اس طرف مت جاؤ۔

سمیر نے اسے روکنا چاہا تھا جب کہ وہ اسے پیچھے ہٹاتا خود آگے بڑھ گیا تھا سمیر نے اس کا ساتھ نہ دیتے ہوئے آگے کی طرف نہ جانے کا فیصلہ کیا۔

سمیر وہیں پیچھے رک کر اس کے واپس آنے کا انتظار کرتا رہا لیکن یہ انتظار انتظار ہی رہا تھا۔

کتنے ہی گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی کائزان کی واپسی نہ ہوئی تو اسے پریشانی ہونے لگی تھی اسے کائزان کو صحیح سلامت واپس

لے کر جاناتھااور کائزان کی یہاں کوئی خبر نہیں تھی جنگل اندھیرے میں ڈوب چکا تھا۔

جب وہ کائزان کے تلاش میں جنگل کی طرف جانے لگا خوفناک جانوروں کی آوازیں ہر طرف گونجنے لگی تھیں۔

وہ دو گھنٹے مسلسل ہر جگہ کائزان کو ڈھونڈتا رہا جب اسے فون آیا۔

اور اسے بتایا گیا کہ تم کہاں رہ گئے ہو کائزان کو تو گھر آئے چار گھنٹے گزر چکے ہیں اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ رہی کائزان ایک دفعہ پھر سے اس کے ساتھ وہی کر گیا تھا جو وہ پچھلے کئی سالوں سے کر رہا

تھا وہ جتنا اس کے قریب آنا چاہتا تھا کائزان اتنا ہی اس سے دور ہوتا تھا اور پھر وہ دونوں مل کر اس کا مذاق بناتے تھے۔

دن بدن اس کے اندر رسل اور کائزان کے لئے نفرت بڑھتی جا رہی تھی۔

OOOOOOO

OOOOOOOO

آپ یہ سب کچھ جان بوجھ کر کر رہے ہیں نہ وہ صبح ناشتہ کر رہے تھے جب وہ غصے سے ان کے پاس آیا۔

میری جان اب میں نے کیا کر دیا تم اتنا ہائیپر کیوں ہو رہے ہو یہاں بیٹھو ارام سے۔اس کے غصے کو دیکھتے ہوئے وہ سمجھانے والے انداز میں بولا

مجھے نہیں بیٹھنا آپ مجھے یہ بتائیں کہ رسل کہاں ہے۔ تین دن ہو چکے ہیں نہ رسل صبح مجھ سے ملتا ہے اور نہ ہی رات کو وہ جلدی گھر واپس آتا ہے کیا چل رہا ہے آپ کے دماغ میں اور اس دپھلے کو میرے پیچھے کیوں لگایا ہوا ہے۔
آج تو جیسے وہ دو ٹوک بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

رسل کام پر ہے کائزان وہ ہر وقت تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا اب اسے اپنی پروفیشنل لائف میں قدم رکھنا ہے تم اس بات کو کیوں نہیں سمجھ رہے ہو؟

اچھا تو وہ اپنی پروفیشنل لائف میں قدم رکھ رہا ہے اور میں گھر پر بیٹھا بور ہو رہا ہوں۔مجھے اس کے ساتھ کام کرنا ہے جو کام وہ کرتا ہے وہ میں بھی کر لوں گا۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ضدی انداز میں بولا تھا۔

تمہارے ابھی انجوائے کرنے کا وقت ہے اپنی لائف کو انجوائے کرو جہاں چاہے وہاں جاؤ کھل کر جیو یہ سب کچھ تمہارا ہی تو ہے اپنی زندگی کو انجوائے کرو۔۔۔۔۔

انجوائے کروں یہاں گھر کے اندر قید ہو کر شام کے وقت باہر جانے کو اجازت ملتی ہے وہ بھی آپ اس دپچھلے کو ساتھ میرے بھیج دیتے ہیں۔

میری ساری انٹرٹینمنٹ کا بیڑا غرق کرنے کے لیے اور رسل کو پتہ نہیں اپ کیا سے کیا بناتے جا رہے ہیں میری تو تین دن سے اس سے ملاقات بھی نہیں ہوئی۔

صرف رات کے وقت اگر کبھی انکھ کھل جائے تو نظر آ جاتا ہے۔

کیا مطلب میں سمجھا نہیں رات کے وقت تم اس سے کیسے ملتے ہو ۔۔۔وہ پریشانی سے پوچھنے لگے تھے وہ تو ہر ممکن کوشش کر رہے

تھے ان دونوں کو الگ کرنے کی تو رات کے وقت وہ کس طرح سے اس سے ملتا تھا۔

اس کے کمرے میں میں وہیں سوتا ہوں نا آپ کو نہیں پتا۔ میں اپنے کمرے میں بالکل بھی کنفر ٹیبل نہیں ہوں رسل کے کمرے میں اچھی نیند اتی ہے مجھے۔

وہ آرام سے انہیں بتا رہا تھا جب کہ وہ حیرانگی سے اسے سن رہے تھے۔

کیا مطلب ہے تمہارا میں نے تمہارے لیے ہر چیز اتنی بہترین بنوائی ہے اور تمہیں وہ کمرہ ہی پسند نہیں تم وہاں اس ملازموں کے کمرے میں سوتے ہو۔ میرا مطلب ہے تم مالک ہو یہاں کے

تمہارے لیے ہر چیز بہترین ہے کائزان تمہاری چیزوں اور اس کی چیزوں میں فرق ہے۔

تمہاری ہر چیز کو میں نے خود اپنے ہاتھوں سے بہترین بنایا ہے اور "رسل۔۔۔۔

میری اور رسل کی چیزوں میں فرق کیوں ہے بابا وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

کیونکہ وہ میرا بیٹا نہیں ہے تم میرے بیٹے ہو میں تمہیں ہر چیز پرفیکٹ دینا چاہتا ہوں میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے اس سے میرا تعلق صرف اتنا ہی ہے کہ وہ تمہارا دوست ہے۔

میں نے اسے پالا پوسا اس کا خرچہ اٹھایا صرف اس لیے کیونکہ تم ایسا چاہتے ہو اس لیے نہیں کہ میں ایسا چاہتا ہوں۔

میرا اس لڑکے سے تعلق صرف اتنا ہے کہ تم اسے پسند کرتے ہو بس وہ بولے جا رہا تھا جبکہ کائزان خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

دیکھو کائزان میرے بچے میرے لیے تم اہمیت رکھتے ہو کوئی دوسرا تیسرا نہیں۔
تمہیں ایک بنا بنایا ریڈی میڈ کریئر ملے گا لیکن اسے اپنا کریئر بنانا پڑے گا۔

وہاج کاظمی کے بیٹے تم ہو وہ نہیں۔وہ اسے سمجھا رہا تھا جب کہ وہ غصے سے اس کے قریب سے اٹھ کر اندر چلا گیا یقیناً یہ باتیں اسے پسند نہیں ائی تھیں لیکن وہاج نے کبھی نہ کبھی تو حقیقت اس پر کھولنی ہی تھی نا اور حقیقت یہی تھی کہ کائزان اس کا بیٹا تھا رسل نہیں۔

وہ نیچے بیٹھا کائزان کو منانے کا سوچ ہی رہا تھا جب اس کے کمرے میں کچھ چیزیں گرنے کی اواز سنائی دی تھی وہاج سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا کیونکہ وہ اوپر ہر چیز کی تباہی نکال رہا تھا۔

اور وہ اب اس کے غصے کو ٹھنڈا کرنے کے لیے رسل کی مدد لینے پر مجبور تھا۔

OOOOOOOOO

نہیں رہنا ہم نے یہاں پر ہم نے جانا ہے یہاں سے ہم جہاں تھے وہیں ٹھیک ہیں۔

میں یہاں سے جانا چاہتا ہوں رسل اور بس بات ختم تم میرے ساتھ چل رہے ہو اور اب تم بابا کے بارے میں کوئی بات نہیں کرو گے۔

میں ان سے دور ہی ٹھیک ہوں۔ویسے بھی جو لائف مجھے یہاں مل رہی ہے وہ مجھے ہر گز نہیں چاہیے۔

کیوں نہیں چاہیے میرے پیارے سے بھائی یہاں سب کچھ ہے
جیسا ہم چاہتے ہیں اور جہاں تک بات ہے میرے تم سے نہ مل
پانے کی تو وہاں کام بہت زیادہ ہے۔

میرا کام وہاں پر روپیوں پیسوں کا حساب کتاب کرنا ہے وہ کسی اور
پر یقین نہیں کر سکتے اس معاملے میں تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے
کروڑوں روپیوں کا حساب کتاب کرنا پڑتا ہے۔

ہمیں کوئی ضرورت نہیں ہے کوئی بھی حساب کتاب کرنے کی ہم
واپس جارہے ہیں اور تم مجھے نہیں منا پائے سمجھے اور خبردار جو تم
نے فضول کوئی بھی بات کی۔

وہ اس کی کوئی بات نہیں سن رہا تھا جب وہاج کمرے میں ایا۔

تم یہاں سے جانا چاہتے ہو نا کائزان مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن رسل یہاں سے کہیں نہیں جائے گا۔

تم اگر چاہو تو امریکہ یا پیرس شفٹ ہو جاؤ وہاں پر اگر تم باہر کہیں گھومنا پھرنا بھی چاہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں سمیر ہر وقت تمہارے ساتھ ہو گا۔

لیکن رسل یہاں میرے ساتھ میرے کام میں مدد کرے گا۔

کیوں مدد کرے گا پہلے بھی تو رسل نہیں تھا نا تب سمیر کام کروا رہا تھا نا اپ کو تو یہ سارے کام آپ سمیر کو دیں رسل کو میرے

ساتھ بھیج دیں ویسے بھی تو آپ اپنا ایک ادمی میرے ساتھ بھیجیں گے ہی نا تو ٹھیک ہے میرے ساتھ رسل جائے گا۔

جو ہمیشہ سے میرے ساتھ ہے وہی میرے پاس رہے گا مجھے اس دم چھلے کو اپنے ساتھ لے کر کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے اسے آپ اپنے پاس ہی رکھیں۔

ہاں تاکہ یہ تمہیں مجھ سے اور بھی دور کر دے۔وہ کم اواز میں بولا تھا لیکن وہ دونوں ہی اس کی بات کو سن چکے تھے۔

کیا مطلب رسل مجھے اپ سے دور کیوں کرے گا۔

کائزان میں بھی اچھے سے جانتا ہوں جب تم مجھ سے فون پر بات نہیں کرتے تھے جب تم ویڈیو کال پر نہیں اتے تھے اور یہ اگے سے کہتا تھا کہ کبھی تم سو رہے ہو کبھی تم نہا رہے ہو کبھی تم کہیں باہر ہو وہ سب جھوٹ تھا۔

ہاں کیونکہ میں خود آپ سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے کافی بد تمیزی سے بولا۔

آپ ان سب چیزوں کا الزام رسل پر نہیں لگا سکتے اپ کی ان سب باتوں سے تنگ اگیا تھا میں کہ میں کہیں باہر نہیں جا سکتا میں اپنے گھر سے باہر نہیں نکل سکتا اگر میں کہیں جاؤں گا تو گارڈز کو لے کر جاؤں گا یہ ساری چیزیں مجھے بور کرتی تھیں۔

اس لیے میں آپ سے بات نہ کرنے کے بہانے بناتا تھا لیکن اس چیز کا الزام اپ رسل پر ہرگز نہیں ڈال سکتے وہ میری اپنی مرضی تھی۔

خیر جو بھی ہے میں اور رسل واپس مصر جا رہے ہیں۔ہم وہیں پر رہیں گے۔وہ بات ختم کرتے انداز میں بولا تھا

ہم کہیں نہیں جا رہے کائزان کم از کم میں تو کہیں نہیں جا رہا اگر تمہیں جانا ہے تو تم شوق سے جا سکتے ہو۔

میں یہاں بہت خوش ہوں کم از کم زندگی کو کوئی مقصد تو ملا ہے کیا ساری زندگی تمہارے اگے پیچھے ہی گھومتا رہوں گا۔

میں بھی اپنی زندگی میں کچھ کرنا چاہتا ہوں اپنی پہچان بنانا چاہتا ہوں صبح شام رات دن کائزان کائزان نہیں کر سکتا میں۔

تمہیں جہاں جانا ہے تم جا سکتے ہو لیکن میں اپنی جاب چھوڑ کر کہیں نہیں جا رہا۔ وہ غصے سے کہتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ حیرانگی سے دروازے کو دیکھتا رہ گیا۔

رسل اس کے ساتھ اس طرح سے بات کیسے کر سکتا تھا۔وہ اس کے ساتھ رہنے کے لیے اپنے باپ سے لڑ رہا تھا۔اور وہ اس کے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتا تھا

○○○○○○○○○

میں نے تم سے کہا تھا نا کائزان یہ دنیا ویسی نہیں ہے جیسی دکھتی ہے میں تمہیں پہلے ہی بتا رہا تھا کہ سب پیسے کا کھیل ہے۔

اگر وہ تمہارے ساتھ رہے گا تو اسے تمہارے مطابق اپنی زندگی گزارنی پڑے گی۔لیکن ہر انسان کی طرح وہ بھی اپنے مطابق اپنی زندگی گزارنا چاہتا ہے وہ بھی اپنی مرضی سے رہنا چاہتا ہے۔

گھنٹے وہ تمہارے اگے پیچھے تو نہیں گھوم سکتا نا اسے اپنی 24 زندگی میں اگے بڑھنا ہے اور تمہیں اسے موقع دینا پڑے گا۔

چلو اب ان سب چیزوں کو چھوڑو اپنا موڈ درست کرو آج میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں۔ دونوں باپ بیٹا گھومیں گے پھریں گے ایک ساتھ ڈنر کریں گے۔ اور پھر کوئی اچھی سی فلم دیکھ کر واپس ائیں گے۔

وہ اس کے پاس بیٹھا اسے منا رہا تھا۔
کہیں آپ نے تو رسل کو نہیں بولا نا یہ سب کچھ بولنے کے لیے ۔رسل کے جانے کے بعد اس نے یہ پہلی بات کی تھی۔

نہیں کائزان میں کیوں کہوں گا اس کو ایسا کہنے کے لیے میں جانتا ہوں تم اس سے پیار کرتے ہو وہ تمہارا بچپن کا دوست ہے تمہارے لیے عزیز ہے میں اس سے اس طرح کی بات کرنے کے لیے کیوں کہوں گا۔

تم نے ایسا سوچا بھی کیسے وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا۔
آپ کی کمپنی مجھے بور کرتی ہے میں خود کہیں گھومنے جا رہا ہوں اپنا مائنڈ ریلیکس کرنے کے لیے اور پلیز اس دم چھلے کو مجھے ڈھونڈنے کے لیے مت بھیجیے گا۔ میں خود واپس آ جاؤں گا

وہ ان کے قریب سے اٹھتا ہوا باہر کی طرف جانے لگا تھا۔

نہیں تم وعدہ کرو کہ تم میرا فون اٹھاؤ گے تب ہی تم کہیں جا سکتے ہو۔وہ اس کے پیچھے ہی باہر اتے ہوئے اس سے کہنے لگا۔

ٹھیک ہے اٹھالوں گا وہ احسان کرتے انداز میں بولا

ایسے نہیں قسم کھاؤ کہ تم میرا فون اٹھاؤ گے جب بھی میں تمہیں فون کروں گا تم میرے فون کو نظر انداز نہیں کرو گے۔وہ اس کا بازو پکڑ کر بولا تھا۔

اچھا نا بابا ریپیٹ مت کریں۔اٹھالوں گا اپ کا فون۔وہ اپنا ہاتھ چھڑوا کر تیزی سے سیڑھیاں اتر کر نیچے چلا گیا تھا۔

اس کی مایوسی انہیں پریشان تو کر گئی تھی لیکن اتنا ہی کافی تھا کہ رسل کی طرف سے اس کے دل میں پہلی گراہ بن چکی تھی۔

○○○○○○○○○

رسل تم ٹھیک ہو نا بیٹا وہ افس میں آیا تو رسل کاؤنٹر پہ بیٹھا تیزی سے اپنا کام کر رہا تھا۔

میں تو ٹھیک ہوں آپ یہ بتائیے کہ وہ ٹھیک ہے یا نہیں۔اور آپ یہاں کیوں آ گئے آپ تو کہہ رہے تھے کہ آپ اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتے ہیں۔

ہاں لیکن وہ اس نے کہا کہ وہ اکیلے اپنے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہے ابھی شاید میں تمہاری طرح اس کا بیسٹ فرینڈ تو نہیں بنانا

۔کہ وہ مجھے تمہاری طرح اہمیت دے گا یا میری ہر بات کو مان لے گا لیکن تمہارا شکریہ۔

تم نے میرے کہنے پر کائزان سے اس طرح سے بات کی میں جانتا ہوں تمہیں بھی دکھ ہوا ہو گا آخر وہ تمہارا بیسٹ فرینڈ ہے تم لوگ ہمیشہ سے ایک ساتھ ہو لیکن بیٹا ساری زندگی کوئی کسی کے ساتھ تو نہیں رہ سکتا نا کبھی نہ کبھی راستے بدلنے پڑتے ہیں۔

وہ اسے سمجھا رہا تھا جب کہ وہ ایک اور نوٹوں کی گڈی اٹھاتا اس پہ سے نوٹ گن رہا تھا۔

انکل یہ سارے نوٹ اصلی ہیں۔۔؟وہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا جبکہ اس کی تفشیشی انداز پر انہوں نے صرف ہاں میں سر ہلایا۔

انکل اتنا سارا پیسہ میرا مطلب ہے کیا اپ اپنے اس کام کے علاوہ کہیں اور بھی انویسٹ کرتے ہیں۔ مطلب یہ اتنے سارے پیسے میں اس مشین میں کروڑوں کے حساب سے کاؤنٹنگ کر چکا ہوں ۔

سکریٹ ایجنسی آپ کو اتنے پیسے تو نہیں دیتی ہو گی نا۔اس نے ایک اور موٹی سی گڈی مشین میں ڈالتے ہوئے کاؤنٹر ان کیا تھا۔

نہیں بیٹا یہ پیسے سارے میرے نہیں ہیں یہ الگ الگ کمپنیوں میں انویسٹ ہونے کے لیے جاتے ہیں۔ مطلب کہ ہم صرف کاؤنٹنگ کرتے ہیں۔ لوگ ہم پر اعتبار کرتے ہیں یہ بھی ایک قسم کا کام ہے اس میں سے ہم اپنی پر سنٹیج لیتے ہیں۔

اس وقت ان کے ذہن میں جو بھی آیا انہوں نے وہ بہانہ بنا دیا تھا ۔لیکن رسل کو یہاں پر بٹھانا ان کے لیے تھوڑا عجیب ثابت ہو رہا تھا وہ یہاں پھنس سکتے تھے۔

ہاں لیکن رسل کو لمبے ٹائم تک پھنسانے کے لیے ان کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی کام نہیں تھا۔

oooooooo

وہ رات کو گھر واپس ایا تو آج پہلی دفعہ اس کا کمرہ خالی تھا۔
مطلب اس کا دوست سچ مچ میں اس سے خفا ہو گیا تھا وہ فریش ہو کر بیڈ پر آ کر لیٹ گیا تھا آج اس نے اکیلے ہی اس بیڈ پر سونا تھا۔

سوری دوست لیکن تمہارے بابا تم سے بہت پیار کرتے ہیں اور میں تمہیں تمہارے بابا سے الگ تو نہیں کر سکتا نا۔

تمہیں سمجھنا ہو گا کہ رسل کے بنا بھی کائزان کی ایک دنیا ہے ۔جس میں اس نے ہر حال میں رہنا ہے۔وہ انکھیں بند کرتے ہوئے جلد ہی نیند کی وادیوں میں اتر گیا تھا۔

رات نہ جانے کب اسے اپنے آپ پر وزن محسوس ہوا انکھ کھول کر دیکھا تو وہ اس پہ ہاتھ اور ٹانگ رکھے گہری نیند میں سو رہا تھا رات کے تین بج رہے تھے۔

اس کا چہرہ دوسری طرف تھا یعنی کہ وہ اپنی ناراضگی برقرار رکھے ہوئے تھا۔رسل کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی تھی۔

کمینے بیوی نہیں ہوں میں تیری جو تجھے میرے بغیر نیند نہیں آتی ۔وہ انکھیں بند کرتا اس کے اوپر اپنا بازو رکھ چکا تھا۔

توبیوی بن بھی نہیں سکتا تو کھوتا ہے اور ساری زندگی کھوتا ہی رہے گا۔اسے ناراضگی سے بھرپور آواز سنائی دی تھی لیکن رسل نے مزید کچھ بھی نہ کہتے ہوئے لائٹ اف کر دی تھی۔

OOOOOOO

سمیر دو دن سے غائب تھا نہ تو وہ گھر آرہا تھا اور نہ ہی افس کا چکر لگا رہا تھا ویسے تو وہ ہڈ حرام تھا رسل کو اس بات کا پہلے سے ہی اندازہ ہو چکا تھا۔

لیکن وہ دو دن سے تھا کہاں وہ کسی نہ کسی طریقے سے تو اپنی موجودگی کا احساس دلاتا ہی رہتا تھا اور ویسے بھی جب تک وہ دن میں ایک دفعہ رسل کی بے عزتی نہ کرے اسے چین ہی کہاں آتا تھا اسی لیے وہ دو دن سے اسے کافی مس کر رہا تھا۔

وہ اس کے ساتھ کافی زیادہ بدتمیزی کرتا تھا لیکن رسل نے اس کی باتوں کو کبھی دل پر نہیں لیا تھا کیونکہ اس کے سامنے وہ ایک چوزہ تھا۔

جو اس کے سامنے الٹی سیدھی حرکتیں کرتا تھا اس کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی وہ اسے اس طرح سے اگنور کرتا تھا کہ کبھی کبھی تو سمیر اپنی بے عزتی محسوس کرنے لگتا تھا۔

لیکن رسل اس کام میں بہت ماہر تھا کسی کو اگنور کرنا بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا کبھی کبھی کائزان کو اگنور کرنے پر تو وہ اس کو

مار پیٹ بھی دیتا تھا لیکن وہ پھر بھی اس کو اگنور کرتا رہتا تو کائزان کو خود ہی ہار ماننی پڑ جاتی تھی۔

کہنے کو تو وہ 21 سال کا ہو گیا تھا لیکن اب تک اس کا لاڈلا بچہ بنا ہوا تھا جیسے رسل اس کا دوست نہیں بلکہ امی ہو۔

وہ اس کے بغیر رہ ہی نہیں سکتا۔ ویسے رہ تو وہ بھی نہیں سکتا تھا اس کے بغیر لیکن مجبور تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ بھی وقت گزارے۔

اتنا تو وہ سمجھ ہی سکتا تھا کہ وہاج اس سے کتنی محبت کرتا ہے لیکن کائزان کو یہ سب کچھ سمجھنے میں وقت لگنا تھا۔ یا شاید وہ سب کو سمجھتا تھا لیکن پھر بھی وہ وہی کرتا تھا جو اس کا دل چاہتا تھا۔

○○○○○○

دیکھو پلیز مجھے چھوڑ دو مجھے یہاں لا کر تم لوگوں کو کیا فائدہ ہو جائے گا دیکھو مجھے اگر تم لوگوں نے کوئی نقصان پہنچا بھی دیا نا تو بھی وہاج کاظمی کو کوئی نقصان نہیں ہو گا۔

وہ ان لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

کیوں نقصان نہیں ہو گا ہمیں کیا تم پاگل سمجھتے ہو کیا ہم نہیں جانتے تم اس کے لیے کتنے خاص ہو۔

تم اس کے منہ بولے بیٹے ہو وہ تم سے بہت پیار کرتا ہے تم اس کے لیے کتنے خاص ہو ہمیں بہت اچھے طریقے سے پتہ ہے اس لیے ہمیں بے وقوف بنانے کی کوشش ہر گز مت کرنا۔

اس کے سامنے عبداللہ رئیس بیٹھا ہوا تھا جبکہ اس کے آدمیوں نے اسے کرسی سے باندھ کے رکھا ہوا تھا۔

ارے میں صرف اس کا منہ بولا بیٹا ہوں اس کا اصل بیٹا کائزان ہے جو اس کے گھر پر ہے تم لوگ اسے نقصان پہنچاو نا اسے اٹھا کر لاؤ مجھے یہاں لانے سے تم لوگوں کو کیا حاصل ہو جائے گا۔

کائزان یہاں پر نہیں ہے اس نے اپنے بیٹے کو کہیں چھپا کر رکھا ہوا ہے عبداللہ غصے سے بولا تھا جب سمیر نے نفی میں سر ہلایا۔

نہیں اس کا بیٹا اس وقت گھر پر ہے ارے وہ پاکستان میں ہے پچھلے ڈیڑھ مہینے سے ہاں لیکن اس کے لیے اس نے پوری الگ ٹیم رکھی ہوئی ہے۔

اور ایک مزے کی بات بتاؤں کائزان کچھ بھی نہیں جانتا کہ سرکار کیا کرتے ہیں سرکار کے کام کے بارے میں اسے ایک لفظ بھی نہیں پتہ اور سرکار اس سے محبت بھی بہت کرتے ہیں اگر تم لوگ میری جگہ اس کو لے کے اؤگے نا تو تم لوگوں کو فائدہ بھی ہوگا اور تم لوگوں کا بدلہ بھی پورا ہو جائے گا۔

میں تم لوگوں کے کسی کام نہیں آنے والا سرکار مجھ سے اتنی محبت نہیں کرتے جتنی اس سے کرتے ہیں یہیں سے اندازہ لگالو کہ سرکار نے اسے کتنے سالوں سے تم لوگوں سے چھپا کے رکھا ہوا ہے۔

وہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولے جارہا تھا جبکہ عبداللہ رئیس کی سوچیں کہیں دور تک جا چکی تھیں۔

OOOOOOOO

سمیر آیا آج وہ اندر داخل ہوتے ہوئے رسل سے پوچھ رہے تھے جبکہ ان کے پیچھے ہی کائزان بھی آکر رسل والے ٹیبل پر بیٹھ گیا تھا۔

نہیں وہ آج بھی نہیں ایا۔ایک نظر کائزان کو دیکھتے ہوئے اس نے انہیں جواب دیا تھا۔جو اس کے لیے رکھی چائے کو پی رہا تھا

کائزان تمہاری لیے نئ چائے آجائے گی بیٹا تم جھوٹی۔کیوں پی رہے ہو۔۔۔؟

ہم۔میں چلتا ہے بابا آپ سیمر کا پوچھ رہے تھے۔وہ ریلیکس انداز میں بولا۔

کوئی رابطہ ہوا کوئی فون وغیرہ بھی نہیں کیا اس نے وہ پریشانی سے پوچھنے لگے تو رسل نے نفی میں سر ہلایا۔

اخر کہاں چلا گیا ہے یہ لڑکا کم از کم فون کر کے انفارم تو کرے کہ اخر گیا کہاں ہے دو دن سے اس کی کوئی خبر نہیں ہے۔وہ پریشانی سے کہہ رہے تھے۔

اور چڑائیں سر وہاج صاحب یہ تو شروعات ہے۔ابھی تو اس نے اور بھی بہت رنگ دکھانے ہیں اس طرح بنا انفارم کیے جانے کا کیا مطلب اتنا نقصان ہو جائے گا ہمارے کام کا۔

اور تم میری شکل کیا دیکھ رہے ہو کام کرو تمہیں یہاں کام کرنے کے لیے رکھا گیا ہے میرے چہرے کو دیکھنے کے لیے نہیں۔اس نے رسل کو گھور کر دیکھا تھا۔

زیادہ بوس بننے کی ضرورت نہیں ہے۔میں اپنا کام بہت اچھے طریقے سے کر سکتا ہوں۔ادھر دے میری چائے وہاج کے وہاں سے جاتے ہی وہ واپس کرسی پر بیٹھتے ہوئے اپنا کام کرنے لگا تھا۔

واہ تم تو بڑے امیر ہو اتنے پیسے۔۔۔۔۔؟

رکھ دو واپس کائزان یہ سارے پیسے مجھے گن کر اپنا کام ختم کرنا ہے۔وہ مصروف انداز میں بولا تو کائزان نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔

نوکری کیا لگ گئی ہے تمہارے تو نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے لو رکھ دیے وہ غصے سے اسے گھورتا ایک ہی لمحے میں ساری گڈیوں پر سے ربڑ کھول کر اس کے اوپر سے اچھال چکا تھا۔

جب اگلے ہی لمحے اس نے کائزان کا گریبان پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا۔

بہت بد تمیز ہو تم جلدی سے یہ سارے پیسے اکٹھے کر کے دو مجھے وہ اس کا گریبان کھینچتے ہوئے اسے ٹیبل سے نیچے پھینک چکا تھا۔

رسل صاحب آپ چھوٹے مالک کے ساتھ اس طرح سے بات نہیں کر سکتے گارڈ نے فوراً آگے بڑھتے ہوئے اسے روکنا چاہا تھا۔

او ہیلو یہ میرا دوست ہے یہ جیسے چاہے مجھ سے بات کر سکتا ہے تم کون ہوتے ہو اس طرح بیچ میں آکر بولنے والے۔ کائزان غصے

سے اس کی طرف بڑھا تھا جب رسل نے اسے پھر سے دھکا دے کر پیسوں کی طرف متوجہ کیا۔

تم عزت کے لائق ہی نہیں ہو۔۔۔وہ اس کے لیے لڑ رہا تھا اور یہ الٹا اسے ہی ان لوگوں کے سامنے شرمندہ کر رہا تھا۔

تم یہ پیسے اٹھا کر دے رہے ہو یا رکھ کر لگاؤں کان کے نیچے۔اس دفعہ وہ کم اواز میں بولا تو کائزان نے زمین پر بیٹھتے ہوئے سارے پیسوں کو اکٹھے کرنا شروع کر دیا تھا۔

میں آج رات تیرے کمرے میں سونے کے لیے ہی نہیں اؤں گا اکیلا سوئے گا۔تو یاد رکھنا۔وہ جیسے اسے کوئی نقصان بتا رہا تھا جب کہ رسل کے چہرے پر خوشی کی چمک آگئی تھی۔

مذاق کر رہا ہوں ساری زندگی تیرے کمرے میں سوؤں گا تجھ پر چڑھ کر سوؤں گا تو کچھ نہیں کر سکے گا۔اس نے رسل کو خوش ہوتے دیکھ فوراہی اس کی خوشی کو دور بھگایا تھا۔
جبکہ رسل مسکرا کر کندھے اچکا گیا۔

اوئے یہ سب لوگ کون ہیں جو یہاں سے اندر گئے ہیں اس نے آفس روم کی طرف جاتے لوگوں کو دیکھ کر سامنے کھڑے گارڈ سے پوچھا تھا۔

سر کی میٹنگ ہے سر وہ اپنی میٹنگ اٹینڈ کرنے گئے ہیں اگر آپ وہاں جانا چاہیں تو جاسکتے ہیں سر نے کہا تھا۔

۔نہیں مجھے نہیں جانا تم ایسا کرو جلدی سے اندر جاؤ اور بابا سے پوچھ کراؤ کہ میں باہر کہیں گھومنے جاسکتا ہوں پھر ہم دونوں چلتے ہیں اس نے گارڈ کو دیکھتے ہوئے کہا

جبکہ رسل اس کی شرارت سمجھ کر صرف نفی میں سر ہلا گیا تھا گارڈ فوراہاں میں سر ہلاتا افس کی طرف گیا تھا جبکہ پیچھے سے کائزان نے غائب ہو جانا تھا۔

سر کائزان سر کہاں گئے میں سر سے پوچھ کر آیا ہوں انہوں نے کہا ہے کہ وہ آدھے گھنٹے کے بعد کہیں بھی گھومنے جا سکتے ہیں اس نے آکر رسل سے پوچھا تھا۔

وہ شاید باہر گاڑی کے پاس کھڑا تمہارا انتظار کر رہا ہے رسل نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے اسے بتایا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا نہ تو باہر گاڑی ہے اور نہ ہی کائزان۔

OOOOOOOOO

اس کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے آپ کو بیڈ پر لیٹے ہوئے پایا تھا اس کے پیٹ میں شدید قسم کا درد اٹھ رہا تھا۔ بلکہ تکلیف سے اس کی جان جا رہی تھی وہ کہاں پر تھا اسے یہاں پر کون لے کر آیا تھا

اسے ہر گز اندازہ نہیں تھا لیکن اس کے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے اتنا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا۔

اس نے بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کی تو اگلے ہی لمحے کسی نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے اسے واپس لٹایا تھا۔

کون ہو تم لوگ۔۔۔۔۔۔۔اور مجھے یہاں کیوں لائے ہو وہ سامنے کھڑے ادمی سے پوچھ رہا تھا۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو وہ افس سے چوری چھپ کے گاڑی لے کر نکلا تھا اس نے کہاں جانا تھا اسے اندازہ نہیں تھا لیکن اس

وقت وہ ہر طرح کے گارڈ سے ازاد تھا وہ اپنا یہ ٹائم انجوائے کرنا چاہتا تھا۔

جب سامنے سے اچانک ایک گاڑی ائی تھی اور اس کی گاڑی سے ٹکرائی تھی اس کے اندر سے کوئی ادمی نکلتے ہوئے اس کے پاس ایا اور اس کے منہ پر اس نے کچھ رکھ دیا تھا۔
اور اس کے بعد اسے ابھی ہوش آرہا تھا۔

تمہارا باپ آرہا ہے کائزان کاظمی تھوڑی دیر میں تمہارے پاس وہ تمہیں تمہارے سارے سوالوں کا جواب دے دے گا تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اور زیادہ مومت کرنا درد زیادہ ہوگا

وہ اس کے پیٹ پر ہلکا سا ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تھا جس سے کائزان درد سے کہراہ اٹھا تھا۔

اس کی تکلیف بڑھتی چلی جا رہی تھی اور وہ اپنی اس تکلیف کو کوئی نام نہیں دے پا رہا تھا اس کے ساتھ کیا ہوا تھا اور کیوں وہ اتنی زیادہ تکلیف میں تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔جب باہر سے آواز آئی

OOOOOOOOOO

عبداللہ رئیس تم نے کھلے عام مجھ سے پنگا لیا ہے کہاں ہے میرا بیٹا وہ ٹھیک تو ہے نا تمہیں جو چاہیے میں تمہیں دوں گا لیکن خبردار جو تم نے میرے بیٹے کو کسی بھی طرح کا کوئی نقصان پہنچایا وہ فورا اس جگہ پہنچا تھا جہاں عبداللہ رئیس نے اسے بلایا تھا۔

جو ہونا تھا وہ ہو چکا ہے وہاج کاظمی معاف کرنا تم نے یہ افر مجھے پہلے نہیں کی تھی اسی لیے میں تمہارے بیٹے کو نقصان پہنچا چکا ہوں اور اب اس نقصان کے بھرپائی صرف ایک ہی قیمت پر ہو سکتی ہے اگر تم اسے راتوں رات مصر بھیج دو تو۔

وہاں اس کا اپریشن ہو گا اس کے اندر موجود ڈر گز نکال لی جائیں گی وہاں میری ٹیم باقاعدہ اس کام کے لیے ریڈی بیٹھی ہوئی ہے میں نے تمہیں کہا تھا۔

صرف دو لڑکیاں لا دو اور میں تمہارے کسی کام میں دخل اندازی نہیں کروں گا لیکن تم نے مجھے دھوکہ دیا بار بار دھوکہ دیا اور اتنے دھوکے کھانے کے بعد میں تم پر اعتبار نہیں کر سکتا تھا۔

کیا تم نے میرے بیٹے کے ساتھ کیا کیا ہے تم نے میرے بیٹے کے ساتھ کیا تم نے اس کے جسم میں ۔۔۔۔۔۔

ہاں میرے دوست میں نے اس کے جسم میں ڈرگز انجیکٹ کی ہیں اور اس وقت وہ بہت ہی درد میں ہے اگر تم چاہتے ہو کہ اس کا یہ درد ختم ہو جائے تو تمہیں وہ کرنا ہو گا جو میں چاہتا ہوں دیکھو تمہارے بیٹے کی جان بھی جا سکتی ہے میں نے ڈرگز کی مقدار کافی زیادہ رکھی ہے۔

تم ایسا کرو کہ اپنی پرائیویٹ جیٹ سے اسے تین گھنٹے کے اندر اندر یہاں سے مصر پہنچاؤ تاکہ اس کا اپریشن ہو سکے اور وہ اس درد سے نجات حاصل کر سکے۔

جلدی کرو اس کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔اور تمہاری سستی دیکھتے ہوئے مجھے لگ رہا ہے کہ تمہیں اس سے زیادہ محبت بھی نہیں ہے۔

عبداللہ رئیس اسے سامنے والے کمرے کی طرف جانے کا اشارہ کر رہا تھا جہاں کائزان درد سے بے حال ہوتا اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھے یقیناً ان کی ساری باتیں سن چکا تھا۔

کیا ہے میرے پیٹ کے اندر بابا۔۔۔۔۔۔کون سی ڈر گز کا ذکر کر رہا ہے یہ۔

کیوں کیا ہے اس نے میرا اپریشن۔۔۔۔۔۔۔وہ بہت سارے سوال کر رہا تھا۔اور اس کے کسی سوال کا جواب نہیں تھا وہاج کے پاس تبھی تو پیچھے سے سمیر نے ایک دفعہ پھر سے اس کے منہ پر رومال رکھا تھا۔

OOOOOOOOO

اسے دوبارہ ہوش ایا تو وہ مصر کے ہسپتال میں تھا اور اندر کوئی بھی نہیں تھا اس کے درد کو راحت مل چکی تھی وہ اب کافی بہتر محسوس کر رہا تھا۔

یہ کہانی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی اس کا باپ تو سیکرٹ ایجنسی کے لیے کام کرتا تھا غلط کاموں کو روکتا تھا تو پھر وہ ادمی اس کے ساتھ کس چیز کی بات کر رہا تھا۔

ان سب چیزوں میں اسے کیوں شامل کیا گیا تھا اسے اتنی تکلیف کیوں دی گئی تھی۔

ان ساری چیزوں میں اس کے باپ کا کردار بھی شامل تھا۔ کیا تھا یہ سب کچھ وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پایا تھا۔

وہ اپنی سوچ میں ڈوبا ہوا تھا جب سمیر کمرے کے اندر داخل ہوا

تم ٹھیک ہو کائزان سارے ڈر گز نکال دیے گئے ہیں اب تمہاری جان کو کسی طرح کا خطرہ نہیں ہے تمہارے بابا بھی اب ریلیکس ہیں تمہارا اپریشن ہو گیا ہے۔

ان لوگوں نے بدلہ لینے کے لیے یہ سب کچھ کیا ہے ہم ان کو لڑکیاں دینے کے لیے تیار نہیں تھے نا تو ان لوگوں نے اس طرح سے اپنا بدلہ نکالا ہے لیکن تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اب تم بالکل ٹھیک ہو۔

لڑکیاں۔۔۔کون سی لڑکیاں وہ بڑی مشکل سے پوچھ پایا تھا۔

تمہیں نہیں پتا وہی لڑکیاں جن کے اندر ڈرگز ڈال کر ہم الگ
الگ ملکوں میں سمگلنگ کرتے ہیں۔

تمہارے ساتھ بھی سمگننگ کی گئی ہے میرا مطلب ہے جس
طرح ہم ان لڑکیوں کے ساتھ کرتے ہیں بالکل اسی طرح
تمہارے پیٹ کو کاٹ کر تمہارے اندر ڈرگز بھر دیا گیا۔

اور پھر یہاں آکر تمہارا اپریشن کر کے وہ ڈرگز نکال دیا گیا اس
سے اس کمپنی کو 80 سے 90 کروڑ کا فائدہ ہوا ہے یہ کہنے کو ایک
چھوٹا سا پیکٹ ہوتا ہے لیکن اس کا فائدہ کروڑوں عربوں میں ہوتا
ہے۔

تمہیں ابھی ان سب چیزوں کی سمجھ نہیں لیکن اہستہ اہستہ تم سمجھ جاؤگے اخر کل کو یہ سب کچھ تم نے ہی تو کرنا ہے۔

کیا مطلب میں نے کیوں کرنا ہے یہ سب کچھ اور بابا۔۔۔۔۔۔

ہاں سرکار بھی تو یہی سب کچھ کرتے ہیں یہ اتنا پیسہ دولت یہ عیش و عشرت بھری زندگی یوں ہی تو نہیں ہے یہی کام کر کے تو یہ سارا پیسہ کمایا ہے۔

اور اب آگے اس بزنس کو تم نے سنبھالنا ہے۔ سرکار کی بنائی ہوئی سلطنت پر تم نے حکومت کرنا ہے اخر تم یہاں کے بادشاہ ہو وہ عجیب سے انداز میں بولے جا رہا تھا جبکہ کائزان کا غرور مٹی تلے دفن ہو گیا تھا۔

OOOOOOOOO

کائزان میرے بچے مجھ سے بات تو کرو کیا ہو گیا ہے تمہیں کسی نے بھی تم سے جھوٹ بول دیا تو تم مجھ پر یقین کرنے کے بجائے اس پر یقین کر رہے ہو وہ سب جھوٹ بول رہا ہے میرا ان سب چیزوں سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ میں تو۔۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب اچانک کائزان نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے سر پر رکھ دیا۔

اب بولیے جو بھی بولنا ہے مجھے ٹھیک سے بتایئے کہ آپ کیا کام کرتے ہیں اور اگر آپ کا ان سب کاموں سے کوئی تعلق نہیں

ہے اور اگر اب آپ مجھ سے جھوٹ بولیں تو ابھی اسی وقت مجھے موت آجائے۔

کائزان کیا بکواس کر رہے ہو تم بنا میری بات کو سمجھے بنا میری بات کو جانے تم اس طرح سے کیسے کہہ سکتے ہو۔ وہ اس کے الفاظ پر تڑپ اٹھے تھے۔

کیوں کیا غلط بول رہا ہوں میں اگر اپ غلط نہیں ہیں تو پھر آپ کو اتنی سی بات کہتے ہوئے اتنا عجیب کیوں لگ رہا ہے کہہ دیجیے آپ کہ یہ صرف میری ایک غلط فہمی ہے اور کچھ بھی نہیں اپ کوئی غلط کام نہیں کرتے آپ نہیں ہیں کوئی سمگلر نہ تو اپ

عورتوں کی اس طرح چیر پھاڑ کرتے ہیں اور نہ ہی انہیں الگ الگ ملکوں میں سمگلنگ کے لیے بھیجتے ہیں۔

اور یہ بھی بتادیجیے کہ ان سب چیزوں میں میری ماں کا کوئی تعلق نہیں تھا بلکہ میری ماں کو جیل پہنچانے کے پیچھے آپ کی کوئی سازش نہیں تھی۔

مجھے سب کچھ جاننا ہے بتائیں مجھے اگر آپ سچے ہیں۔تو کھائیے میرے سر کی قسم اور کہہ دیجئے کہ میں غلط فہمی کا شکار ہوں۔وہ اپنی بات سے پیچھے ہٹنے کو تیار ہی نہیں تھا جب کہ وہاج کو سمجھ نہیں ارہا تھا کہ وہ کیسے اسے مطمئن کرے۔

دیکھو کائزان تمہیں ابھی آرام کی ضرورت ہے میں رسل کو بھیجتا ہوں تمہارے پاس تم اس کے ساتھ ریلیکس ہو کے آؤ وہ باہر نکلتے ہوئے رسل کو ڈھونڈنے لگے جو باہر بیٹھا بے چینی سے ان کے انے کا انتظار کر رہا تھا وہ تو خود سمجھ نہیں پایا تھا کہ اچانک کائزان کو کیا ہو گیا ہے اور اسے اتنی جلدی میں مصر واپس کیوں لے ایا گیا ہے۔

رسل دیکھو وہ کسی غلط فہمی کا شکار ہو گیا ہے اس کے ساتھ میرے دشمنوں نے مل کر فراڈ کیا ہے مجھے نیچا دکھانے کے لیے مجھے نقصان پہنچانے کے لیے ان لوگوں نے میرے بیٹے کے ذریعے ڈرگ سمگل کیا ہے۔

اور اسے لگ رہا ہے کہ ان سب چیزوں میں میں بھی شامل ہوں پلیز اس کی غلط فہمی کو دور کر دو بیٹا۔وہ مجھ سے بہت ناراض ہو گیا ہے وہ باہر اتے ہوئے رسل سے کہنے لگا تھا جبکہ سمیر خاموشی سے بیٹھا ان کی بے بسی کو دیکھ رہا تھا بلکہ وہ تو خوش تھا کہ اب کائزان ان سے دور ہو جائے گا

oooooooo

کائزان میں تمہاری کوئی بات سمجھ نہیں پا رہا تم کیا کہنا چاہتے ہو تمہارے بابا یہ سارے کام کرتے نہیں ہیں بلکہ انہیں روکتے ہیں وہ بھی سکریٹ ایجنسی کے ساتھ کام کرتے ہوئے تم ضرور کسی غلط فہمی کا شکار ہوئے ہو۔

ان لوگوں نے تمہارے باپ کو نیچا دکھانے کے لیے تمہارا استعمال کیا ہے اور تمہیں سمگلنگ میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے تمہارا اپریشن بھی اسی وجہ سے کیا گیا ہے وہ تو خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔

کہ وقت رہتے ہم نے مصر پہنچ کر تمہارا اپریشن کروا کر وہ ناپاک چیز تمہارے جسم سے الگ کر دی ورنہ نہ جانے کیا سے کیا ہو سکتا تھا تمہیں اندازہ بھی ہے کہ تمہارے بابا کس قدر پریشان تھے تم انہیں مزید پریشان کر رہے ہو۔

انہیں مزید ٹینشن دے رہے ہو۔اس وقت تمہیں انہیں سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے تم اندازہ نہیں لگا سکتے کہ پچھلے دو دن میں ان

کی کیا حالت تھی خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تمہیں ہوش تو آیا ورنہ ڈاکٹر نے تو نا امیدی جتائی تھی۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا

سب کچھ جھوٹ ہے رسل،سب کچھ جھوٹ ہے جو جو کہانی ہمیں سنائی گئی ہے سب جھوٹی ہے اس میں ایک بھی تنکا سچ نہیں ہے بابا ان سب کاموں میں شامل ہیں بابا خود سمگلنگ کرتے ہیں جو کہانی انہوں نے ہمیں سنائی ہے اس میں کچھ بھی حقیقت نہیں ہے۔

بابا کسی سکریٹ ایجنٹسی کے لیے کام نہیں کرتے بلکہ سکریٹ ایجنسیز کے خلاف کام کرتے ہیں بابا ایک سمگلر ہیں اور تمہیں پتہ

نہیں میری بات پر یقین کیوں نہیں ارہا سچ سچ مجھے بتاؤ کہیں تم بھی تو ان سب میں شامل نہیں؟

تم تو ڈیڑھ مہینے سے ان کے ساتھ کام کر رہے ہو نا کہیں ان لوگوں نے تمہیں بھی تو اپنے ساتھ شامل نہیں کر لیا وہ شکی انداز میں اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ رسل تو اس کے اس انداز پر پریشان ہو گیا تھا۔

ایک بات کان کھول کر سن لو رسل تمہاری میری دوستی الگ لیکن اگر تم ان سب کاموں میں شامل ہوئے تو میں تم سے بھی کوئی تعلق رکھنا پسند نہیں کروں گا کیونکہ اج اس انسان سے میں

اپنا ہر تعلق ختم کروں گا میں ایسے کسی انسان کے ساتھ نہیں رہ سکتا جو اپنے ہی ملک کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہا ہو۔

مجھے تو نفرت محسوس ہو رہی ہے ان سے میں کبھی ان کے پاس نہیں رہنا چاہوں گا اتنے سالوں سے میں ان کا حرام پیسہ کھاتا رہا میرے رگوں میں میرے خون میں صرف حرام چیز دوڑ رہی ہے یہ کتنا اذیت ناک احساس ہے تم سمجھ بھی سکتے ہو

میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتا میں اب ان کے منہ نہیں لگنا چاہتا تم انہیں صاف صاف اپنے الفاظ میں کہہ دو کہ میں ان کے ساتھ واپس نہیں جا رہا۔اور نہ ہی میں ان کے اس مکان میں

رہوں گا۔اور نہ ہی ان کے پیسے کو خرچ کروں گا اپنے جسم میں مزید حرام نہیں اترنے دے سکتا میں۔

وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا جب کہ رسل کو سمجھ نہیں ارہا تھا کل تک ہر چیز میں مستی مذاق کرنے والا لڑکا اج اس چیز کو لے کر اتنا سیریس ہو گیا تھا۔

کائزان تمہیں انہیں صفائی دینے کا ایک موقع تو دینا چاہیے نا ہو سکتا ہے کہ یہ صرف غلط فہمی ہو۔

میرے سامنے قبول کیا ہے انہوں نے اس عبداللہ رئیس نامی ادمی سے کہہ رہے تھے وہ کہ انہوں نے لڑکیاں نہیں دی تو اس

نے یہ کام کیا اتنا ہی نہیں بلکہ ان کا وہ لاڈلا سمیر ہمدانی بھی مجھے ایک ایک بات بتا چکا ہے۔

بابا سب کچھ جھوٹ بول رہے تھے اج تک ہم اس خوش فہمی میں جی رہے تھے کہ بابا ایک اچھے انسان ہیں لیکن بابا اچھے انسان نہیں تھے مجھے افسوس اس بات کا ہے کہ انہوں نے امی کو بھی دھوکہ دیا۔

میں ان کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا میری ماں 10 سال تک جیل کے تہ خانے میں اس شخص کا انتظار کرتی رہی کہ کبھی تو وہ ائے گا اسے چھڑوانے کے لیے اور اس شخص نے کیا کیا اس نے نہ صرف میری ماں کو دھوکہ دیا۔

بلکہ اس کی زندگی برباد کر دی اج میری ماں میرے پاس نہیں ہے اس شخص کی وجہ سے میں اس کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا۔

رسل اسے سمجھا سمجھا کر تھک گیا تھا وہ ان سب چیزوں کو غلط فہمی کا نام دینا چاہتا تھا لیکن کائزان تو اپنی بات پر ڈٹا ہوا تھا وہ سب کچھ جان چکا تھا اور اب وہ وہاج کی شکل تک دیکھنے کا روادار نہیں تھا۔

OOOOOOOO

مجھے سمجھ میں نہیں آرہا کہاں جا رہے ہو تم اور کیوں میں تمہیں اس طرح کہیں نہیں جانے دوں گا تم لوگوں کی نظر میں آچکے ہو

لوگوں کو پتہ چل چکا ہے کہ تم میرے بیٹے ہو میں نہیں چاہتا کہ تمہیں کسی بھی طرح کا کوئی نقصان ہو کائزان۔

بس کردیں یہ ڈرامے کرنا بند کریں آپ کو میری یا میری ماں کی کوئی پرواہ ہوتی تو کب کا یہ حرام کام چھوڑ چکے ہوتے۔ میری ماں آپ کو ایک نیک اور شریف انسان سمجھتی تھی ساری زندگی وہ مجھے آپ سے محبت کرنا سکھاتی رہی کاش میں آپ کے اصل چہرے سے پہلے واقف ہوتا۔

لیکن کوئی بات نہیں اب تو سمجھ میں آگیا ہے نا کہ مجھے آپ کیا ہیں اب تو میں آپ کے ساتھ ایک لمحہ بھی نہیں گزار سکتا وہ اپنے فیصلے پر قائم تھا۔

کہاں جاؤ گے کہاں رہو گے ہاں ہوں میں سمگلر کرتا ہوں سمگلنگ اور ساری زندگی یہی کام کرتا آیا ہوں میری وجہ سے ہی تمہاری ماں جیل میں پھنس گئی تھی۔۔

میری وجہ سے ہی اسے اپنی زندگی کے 10 سال وہاں برباد کرنے پڑے جس بات کا مجھے افسوس ہے لیکن پھر بھی ہو تو تم میرے ہی بیٹے نا کہاں جاؤ گے کہاں جا کر رہو گے یہ لائف سٹائل یہ عش و عشرت جو میں تمہیں دے رہا ہوں وہ کہاں سے حاصل کرو گے۔

کائزان جتنی تمہیں لگتا ہے نا یہ دنیا سیدھی ہے اتنی سیدھی نہیں ہے کہاں سے پیٹ بھرو گے۔اگر باپ کا پیسہ نہیں چاہیے باپ کی دولت نہیں چاہیے تو آگے کیسے بڑھو گے۔

فکر نہ کریں آپ سے مانگنے کبھی نہیں اؤں گا وہ کہتے ہوئے اٹھ کر باہر نکل گیا تھا جبکہ وہ اس کے پیچھے پیچھے ہی ائے تھے۔

رسل روکو اسے یہ مجھے چھوڑ کر جا رہا ہے تم مجھے چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتے کائزان اور ویسے بھی رسل میرے ساتھ کام کرتا ہے میرا نہیں خیال کہ وہ اپنی یہ والی زندگی چھوڑ کر تمہارے ساتھ جانا چاہے گا۔

وہ اس سے سمجھاتے ہوئے بولے جبکہ رسل نے ان کا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹادیا تھا۔

میں اس کے ساتھ ہی جارہا ہوں انکل ہم دونوں ایک دوسرے کا خیال رکھ لیں گے مجھے افسوس ہے کہ آپ نے اتنے سال ہمیں اپنے پاس رکھ کر حرام کھلایا۔

زندگی رہی تو پھر ملیں گے فکر نہ کریں کائزان میرا چھوٹا بھائی ہے میں اس کا بہت خیال رکھوں گا وہ ان کا کندھا تھپتھپاتا کائزان کے پیچھے ہی نکل گیا تھا۔

oooooooooo

رات کا اندھیرا آہستہ آہستہ پھیل رہا تھا رسل اس کے ساتھ چل تو رہا تھا لیکن کائزان بالکل خاموش تھا اس کی خاموشی یقیناً اس کے دکھ کی گواہی تھی۔

وہ آج بہت دکھی تھا اس کے باپ نے اسے بہت تکلیف دی تھی اور حقیقت تو یہ تھی کہ وہ خود بھی اس وقت درد سے بے حال ہو رہا تھا لیکن اس درد پر یہ اذیت زیادہ اثر انداز تھی جو اسے اج اپنے بابا کے بارے میں پتہ چلی تھی۔

وہ اس کے ساتھ ساتھ چلتا آ رہا تھا جب دور سے انہیں چیخ کی آواز سنائی دی وہ جنگل کے قریب سے گزر رہے تھے یقیناً یہ چیخ اسی جنگل کی طرف سے سنائی دی تھی۔

کچھ گڑبڑ ہے کسی لڑکی کے چیخنے کی اوازیں آرہی ہیں نیچے جنگل کی طرف سے لیکن اس جنگل میں تو بہت جنگلی جانور ہیں۔ وہ پریشانی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے پھر دونوں نے ایک ساتھ ہی نیچے جانے کا فیصلہ کیا۔

OOOOOO

وہ کافی آگے تک آئے تھے لیکن انہیں کچھ بھی محسوس نہ ہوا پھر ایسا لگا جیسے کوئی کسی کی چیخیں روکنے کی کوشش کر رہا ہے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے انہوں نے الگ الگ ڈائریکشن میں جانے کا فیصلہ کیا تھا۔

سامنے کی طرف گیا تھا جبکہ کائزان پیچھے کی طرف اور تھوڑی ہی دور اسے تین لڑکوں کے ساتھ ایک لڑکی نظر آئی تھی جس کے ساتھ وہ زیادتی کرنے کی کوشش کر رہے تھے وہ لڑکی اپنی جان بچانے کے لیے ہاتھ پیر مار رہی تھی۔

جب کہ اس کی حالت کو دیکھتے ہوئے اس کی انکھوں کے سامنے ایک دفعہ پھر سے ائمہ کا چہرہ انے لگا تھا۔
وہ پولیس والا بھی تو ائمہ کے ساتھ اسی طرح کرنے کی کوشش کر رہا تھا اس وقت وہ بچہ تھا لیکن اج وہ بچہ نہیں تھا اج وہ اس لڑکی کی کنڈیشن بھی سمجھ رہا تھا اور ان لڑکوں کے ساتھ کیا کرنا تھا یہ بھی

۔

اس نے پاس بڑا پتھر اٹھا کر ایک لڑکے کو مارا تھا جب کہ ایک لڑکا اسے دیکھ کر اسے مارنے کی خاطر اس کی طرف بھاگتے ہوئے ایا تھا جب اس نے چھلانگ لگاتے ہوئے اس کے پیٹ پر زوردار لات ماری لڑائی کی اواز سن کر دور رسل بھی اندازہ لگا چکا تھا اس لیے وہ بھاگتے ہوئے اس کی طرف ایا۔

○○○○○○○

رسل نے آنے میں دیر کر دی تھی کیونکہ کائزان ضرورت سے زیادہ جذباتی ہو کر ان لوگوں کو نہ صرف بہت زیادہ مار چکا تھا بلکہ ان میں سے دو کو موت کے گھاٹ اتار چکا تھا۔

اس نے انہی لڑکوں کے پاس موجود ہتھیار کے طور پر ایک چاقو ان سے چھینتے ہوئے انہی کے پیٹ میں گھونپ دیا تھا۔

کائزان یہ تم نے کیا کر دیا یہ دونوں لڑکے تو مر چکے ہیں رسل پریشانی سے اس کے پاس واپس ایا تھا جب کہ وہ بنا ڈر و خوف کے چاقو وہیں پھینکتا اس لڑکی پر اپنا جیکٹ ڈالنے لگا تھا جو اس وقت رو رو کر اپنی حالت خراب کر رہی تھی۔

تمہیں گھر چھوڑ دیں یا تم چلی جاؤ گی وہ اس لڑکی سے مصری زبان میں پوچھنے لگا۔

بھائی پلیز مجھے گھر چھوڑ دیں میں خود نہیں جا پاؤں گی اس لڑکی نے روتے ہوئے جواب دیا تھا۔

رونا بند کرو تمہارا بھائی تمہارا محافظ تمہارے پاس موجود ہے ۔کوئی بھی مسئلہ ہو کوئی پریشانی ہو تو مجھے کہنا میں ہمیشہ تمہاری مدد کروں گا وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تھا۔

کائزان یہ لوگ مر چکے ہیں رسل نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی تھی وہ اسے معاملے کی سنگینیت کا احساس دلانا چاہتا تھا۔

جو کام یہ لوگ کر رہے تھے اس کے بعد انہیں مر ہی جانا چاہیے تھا خیر میرا باپ پوچھ رہا تھا نا کہ میں اگے زندگی میں کیا کروں گا ۔تو اسے بتا دینا مجھے میری زندگی کا مقصد مل گیا ہے۔

کہہ دواسے کہ کبھی میرے راستے میں نہ آئے کیونکہ کائزان کاظمی کواس کی زندگی کا مقصد مل چکا ہے اب جو جو میری انکھوں کے سامنے غلط کام کرے گا میں اسے اس کے انجام تک پہنچاؤں گا۔

ان ہاتھوں نے ہتھیار بچپن میں ہی اٹھالیا تھا۔اوراب سمجھ میں ایا ہے کہ ایسا کیوں ہوا تھا۔رسل اس دنیا میں بہت سارے لوگ ہیں جنہیں ہماری ضرورت ہے اوراب ہم ان کی مدد کریں گے اور ہمیں اس کے لیے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے ہم کریں گے۔

میری ماں مجھے ایک اچھاانسان بنانا چاہتی تھی ناب میں اسے ایک اچھاانسان بن کردکھاؤں گا۔اور میں ہی وہاج کاظمی کے لیے اس

کی زندگی کا سب سے بڑا چیلنج ہوں۔وہ پر سکون انداز میں کہتا اس لڑکی کو گھر تک چھوڑ کرایا تھا جبکہ رسل کو آج پہلی دفعہ وہ خود سے بڑا الگ رہا تھا۔

اج پہلی دفعہ اسے لگ رہا تھا کہ اسے کائزان کو بتانے کی ضرورت نہیں کہ اس نے کیا کرنا ہے۔بلکہ وہ خود اپنا صحیح غلط سمجھ چکا ہے۔

○○○○○○○

کائزان تجھے لگتا ہے ہمیں یہاں آنا چاہیے تھا یہ نہ ہو کہ ہم یہاں فضول میں کسی مصیبت میں پھنس جائیں۔

اس میں پھنسنے والی کون سی بات ہے۔ہم نے سوچ لیا ہے کہ ہم لوگوں کی مصیبتوں کا حل نکالیں گے تو پھر نکالیں گے۔

تجھے میرے ساتھ آنا ہے تو آور نہ ایسا کر کے تو گھر چلا جا۔وہ دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے بولا تھا۔

اور ہمارا گھر کہاں ہے جہاں ہم جا سکتے ہیں اپنے باپ کی دولت پہ تو لات مار کے آیا ہے۔اگر تجھے یاد ہو تو وہ اسے یاد دلاتے ہوئے بولا تو کائزان کے لبوں پر بڑی پر کشش مسکراہٹ اگئی تھی۔

میرے ساتھ آنے پر پچھتا رہا ہے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

ساری زندگی تیرے ساتھ رہا ہوں اور آج تک نہیں پچھتایا اب تو اچھے کام کی طرف جا رہا ہے تو پچھتاؤں گا کیوں؟لیکن بھوک لگی ہوئی ہے مجھے اور جیب میں ایک روپیہ بھی نہیں ہے۔

حل نکالتے ہیں تیری بھوک کا کچھ ،اس نے پھر سے دروازہ بجایا تو ایک بوڑھی عورت نے دروازہ کھولا تھا۔

السلام علیکم ہم وارث کے دوست ہیں کیا ہم اندر آسکتے ہیں۔اس نے عورت کو دیکھتے ہوئے مصری زبان میں کہا۔

جب کہ وہ سلام کا جواب دیتی دروازہ کھول چکی تھی۔

ہمیں پتہ چلا وارث کے بارے میں کہ کچھ لوگوں نے اسے جان سے مار ڈالا ہے بہت افسوس ہوا جان کر لیکن اس سے زیادہ افسوس یہ جان کر ہوا کہ آپ پچھلے ڈیڑھ سال سے اپنے بیٹے کو انصاف دلانے کی کوشش کررہی ہیں۔لیکن کوئی قانون کوئی عدالت آپ کی بات پر یقین کرنے کو تیار نہیں ہے۔

لیکن ہمیں آپ پر یقین ہے آپ کا بیٹا بے گناہ تھا غلط لوگوں کے ہاتھوں مارا گیا ہے۔

میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں آپ کے بیٹے کو انصاف دلاؤں گا بس آپ مجھے ان لوگوں کے نام بتا دیجیے۔

کوئی عام لوگ نہیں ہیں وہ بیٹا بہت خطرناک گینگ ہے۔لوگوں کو چیر پھاڑ کر رکھ دینا ان کے لیے کوئی بڑی بات نہیں ہے میرا بیٹا بے گناہ تھا۔

لیکن کوئی بھی اس کا کیس لینے کو تیار نہیں ہے۔

میرے بیٹے کو جنرلزم کرتے ہوئے سالوں گزر چکے تھے کبھی کوئی اس کا دشمن نہیں ہوا لیکن ان لوگوں نے ایک لمحے میں میرے بیٹے کی زندگی لے لی۔

ان پولیس والوں کے پاس ثبوت بھی تھے لیکن ان لوگوں نے اس وقت ہر چیز بدل دی۔ کسی نے میری مدد نہیں کی میں چلا چلا کر تھک گئی لیکن کوئی میرے بیٹے کے لیے اگے نہیں آیا۔ وہ رو رو کر بتانے لگی

میں آؤں گا میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں آپ کے بیٹے کو انصاف دلاؤں گا۔ اس نے ان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے وعدہ کیا تھا جبکہ رسل صرف اسے دیکھ رہا تھا اب اسے سمجھ میں آ رہا تھا کہ وہ صبح سے وارث حبیب نام کے جرنلسٹ کے پیچھے کیوں لگا ہوا تھا۔

OOOOOOOOO

ان آنٹی نے انہیں کھانا کھلا کر بھیجا تھا جبکہ وہ سید ھارسل کے پرانے گھر میں ایا تھا جہاں کبھی کسی زمانے میں وہ اپنی ماں نانی اور بہن کے ساتھ رہتا تھا۔

گھر کی حالت کافی بوسیدہ تھی لیکن اب یہی پر انہوں نے اپنا بسیرا کرنا تھا تو اسے صاف تو کرنا ہی تھا۔

تمہارے ارادے کیا ہیں کائزان وہ ایک کمرے کو صاف کرنے کے بعد دونوں بیڈ پر بیٹھے ہوئے تھے جب رسل نے پوچھا۔

میں تمہیں اپنے ارادے ضرور بتاؤں گا لیکن صبح اٹھ کر فی الحال آرام کرو کافی تھک گئے ہو تم بھی وہ اسے سونے کے لیے کہتے ہوئے خود بھی سونے کے لیے لیٹ گیا تھا۔

OOOOOOOOOO

رات نہ جانے کون سا وقت تھا جب وہ اس کے قریب سے اٹھ کر باہر آیا تھا اس کا ارادہ کہیں جانے کا تھا۔

لیکن دماغ میں بہت ساری سوچیں چل رہی تھیں نہ جانے کتنے لوگ ہوں گے یہاں جن کے ساتھ اس طرح سے نہ انصافی کی گئی ہو گی اور کائزان نے خود سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اب کسی مظلوم کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دے گا۔

وہ اپنی زندگی میں کچھ کرنا چاہتا تھا کچھ بننا چاہتا تھا لیکن رسل اور اپنے باپ کی وجہ سے وہ صرف ایک بچہ بنتا جا رہا تھا۔

کل پہلی دفعہ اس لڑکی کی مدد کر کے اسے احساس ہوا تھا۔ کہ اسے صرف اس دنیا میں اور عیاشیاں کرنے کے لیے نہیں بھیجا گیا بلکہ اس کی زندگی کا ایک مقصد ہے۔

وہ اہستہ اہستہ چلتا کچن میں آیا تھا جہاں سامنے ہی دیوار پر اسے کافی سال پرانا ٹوکا نظر آیا تھا۔

اس نے اسے ہاتھ میں پکڑتے ہوئے نیچے اتارا تھا جب ذہن میں ایک دفعہ پھر سے وارث کی امی کی چیخیں گونجنے لگیں۔ وہ رو رو

کر اسے بتا رہی تھیں۔ کہ ان کے بیٹے کے ساتھ کتنی زیادتی کی گئی ہے۔

اور ایسا صرف اور صرف اس لیے کیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے کام کے ساتھ مخلص تھا اس نے غلط لوگوں کو جیل کی چار دیواریوں کے پیچھے پہنچانے کی کوشش کی تھی اور اس کوشش میں وہ کامیاب ہو رہا تھا۔

ان ظالموں نے ان کے بیٹے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیے تھے اور اسے ٹکڑوں میں تقسیم کر کے اس کی لاش کو اس کی ماں کے دروازے پر چھوڑ گئے تھے۔

وارث ان کا اکلوتا بیٹا تھا جو لمحے میں اپنی زندگی گواہ بیٹھا تھا اس بوڑھی ماں کا اخری سہارا تھا

اب وہ ماں کبھی ایک در پر سر پٹختی تھی تو کبھی کسی دوسرے در پر لیکن انصاف جیسی چیز سے وہ اب تک ناواقف تھی لیکن کائزان نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ انصاف دلائے گا ہر اس انسان کو انصاف دلائے گا جو ان ظالموں کے نیچے دب کر اپنا آپ کھو چکا ہے۔

اسے اپنی ماں کی یاد آ رہی تھی۔ کہنے کو اس کی ماں بہت خوش رہتی تھی وہ جیل میں ہر وقت ہستی مسکراتی رہتی تھی لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کی ماں کے ساتھ کیا کیا سلوک کیا جاتا تھا۔

تین سال تک اس کی ماں کو تھرڈ ڈگری ٹارچر دیا گیا تھا اس کو الیکٹرک شاک لگائے گئے تھے اس کے جسم کے ایک ایک حصے پر کرنٹ لگا کر پوچھا گیا تھا کہ اخر یہ سب کچھ کس کا کیا دھرا ہے اور اس کی ماں کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔

کیونکہ اس کے حساب سے اس کا شوہر ایک بہت ہی نیک انسان تھا کائزان کے سامنے اس کی ماں پر کوئی ظلم نہیں ہوا تھا لیکن تین سال کی عمر تک وہ عجیب طرح کی چیخیں سنتا رہا تھا۔ جب سمجھنے کے قابل ہوا تو وہاں کی عورتیں اکثر بتاتی کہ اس کی ماں پر بھی ظلم ہوا ہے۔

یہی وجہ تھی کہ وہ اپنی ماں سے دور نہیں ہوتا تھا وہ جب بھی اپنی ماں سے دور ہوتا کسی نہ کسی طریقے سے واپس لوٹ آتا تھا کیونکہ وہ اپنی ماں کے بغیر رہ ہی نہیں پاتا تھا۔

وہ ہمیشہ سے جاننا چاہتا تھا کہ اخر اس کی ماں اتنے سال تک جیل میں کیوں رہی کیا قصور تھا اس کا کیوں اس پر اتنے ظلم کیے گئے؟

لیکن اس کا جواب کوئی نہیں دے سکا تھا وہاج بھی نہیں کیونکہ اس کی نظر میں تو وہاج ایک بہت اچھا انسان تھا اور اس کی ماں کہتی تھی کہ وہاج اچھا ہے۔

اس سے کبھی نفرت نہ کرنا ہاں وہ اپنے باپ سے نفرت نہیں کر سکا تھا۔ وہ کیسے اس انسان سے نفرت کرتا جس کے عشق میں اس کی ماں کہاں سے کہاں پہنچ گئی تھی۔

ہاں وہ اس شخص سے نفرت نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس کی ماں نے کہا تھا کہ تمہارا باپ محبت کے قابل ہے اس عورت کی اخری خواہش تھی کہ وہ اپنے باپ سے محبت کرے۔

تو وہ کیسے نفرت کرتا اس شخص سے ہاں اسے نفرت نہیں تھی لیکن وہ اسے روک سکتا تھا وہ جان چکا تھا کہ اج اگر اس کی ماں اس کے پاس نہیں تھی تو اس کی وجہ وہاج ہی تھا اس نے اس کی ماں کے سامنے سازش رچی تھی کہانی بنائی تھی۔

ساری کہانی اس کے سامنے آچکی تھی اور اب وہ مزید اپنے باپ کو ان سب چیزوں میں نہیں گھسنے دے سکتا تھا

لیکن وہ اسے رشتوں میں ایموشنل کر کے ان سب چیزوں سے دور نہیں کرے گا بلکہ وہ اسے اس کے کام میں نقصان پہنچائے گا وہ اسے اتنا بے بس کر دے گا کہ وہ خود اس کام کو چھوڑنے پر مجبور ہو جائے گا۔

اور یہ کرنے کے لیے کائزان کو پہلے اپنی پہچان بنانی ہو گی وہ دنیا سے ڈرگ مافیا کو جڑ سے ہٹانے کے لیے اسے بہت کچھ کرنا تھا ۔جس کی شروعات اس نے آج سے ہی کرنی تھی وہ اپنے ہاتھ

میں پکڑے ٹو کے کو دیکھ کر بہت کچھ سوچ رہا تھا۔اور پھر آخر وہ اپنی منزل کی طرف روانہ ہوا۔

○○○○○○○

پر اسرار اندھیرے میں سنسان سڑک پر عجیب سی آواز گونج رہی تھی۔

"ٹک ٹک ٹک۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ پر اسرار اواز دور دور تک موجود لوگوں کو خوفزدہ کر رہی تھی اسے کسی چیز کا ڈر نہیں تھا رات تقریبا پونے تین بجے کا وقت تھا جب وہ بیچ جنگل کے بیٹھا ان سب لوگوں کا کام تمام کر چکا تھا۔

یقینا وارث کو آج انصاف مل جانا تھا۔جو کچھ اس کے ساتھ ہوا تھا وہی سب کچھ وہ ان لوگوں کے ساتھ کر چکا تھا۔

اس کے سامنے اٹھ لوگوں کے جسم پڑے تھے جن کے باڈی پارٹس الگ الگ ہو چکے تھے۔

اور وہ پتھر کی مدد سے اپنے ٹوکے کو تیز کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

کیونکہ ان آٹھوں میں سے ایک ادمی اب تک زندہ تھا اور وہ اپنا کام ادھورا چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا اپنا ٹوکا تیز کرتے ہوئے وہ ذرا سا مسکرایا۔

تو اس کے منہ پر خون کی بوندوں نے ذرا حرکت کی تھی وہ اریٹیڈ ہو کر اپنا منہ صاف کرتا اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے اس ادمی کی

طرف بڑھا تھا جس کے دونوں بازو وہ کاٹ چکا تھا اور وہ بہت برے طریقے سے رو رہا تھا

اور اس کے رونے کی پرواہ کیے بغیر وہ ایک ایک قدم اس کی طرف بڑھا رہا تھا۔اس کے قدموں میں کوئی لڑکھڑاہٹ نہیں تھی وہ اپنے دل و دماغ کو اس چیز کے لیے تیار کر چکا تھا اس نے اسی چیز کو اپنی منزل بنانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

اس کی ماں کی طرح جتنے بے قصور لوگوں کو انصاف نہیں ملا تھا ان سب کو انصاف دلانے کے لیے کا ٘زان کاظمی نے اپنے قدم آگے بڑھائے تھے

○○○○○○○○

اپنے منہ کو دھوتے ہوئے اس نے واپسی کی راہ لی تھی جب اسے جنگل کے بیچ و بیچ کچھ لوگ سرگوشی نما اواز میں بات کرتے سنائی دیے وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا ایک بڑے سے درخت کے پیچھے چھپ کر ان لوگوں کو دیکھنے لگا تھا۔

وہاں پر تقریبا اٹھ سے نو لوگ تھے اور سب کے ہاتھ میں ایک بڑا سا جالا تھا جس میں انہوں نے ایک سفید رنگ کے بڑے سے چیتے کو قید کر رکھا تھا

اور وہ اپنا آپ چھڑانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہا تھا تقریبا اسے پانچ سے چھ گولیاں ماری گئی تھی اس کا بچنا ممکن نہیں تھا

کیونکہ اس کی ساری گولیاں ہی اس کی گردن کے اندر سے جا رہی تھی۔

سڑک کی طرف سے جانے والی پولیس کی گاڑی نے ان سب کو الرٹ کیا تھا جبکہ وہ اگلے ہی لمحے اس چیتے کو قابو سے باہر ہوتے دیکھ کر اپنی اپنی جان بچانے کی خاطر وہ جالا چھوڑ کر بھاگے تھے۔

لیکن شاید وہ جانتے نہیں تھے کہ وہ چیتا حملہ کرنے کے قابل ہی نہیں ہے اس کی حالت بہت خراب تھی دو تین دفعہ غرا کر اس نے وہیں پر ہمت ہار کر اپنا آپ زمین پر گرا دیا تھا

وہ درد سے بے حال تھا بلکہ تھا نہیں تھی وہ ایک مادہ چیتا تھی۔

جس کی حالت ضرورت سے زیادہ خراب تھی کائزان کو اس پر ترس ایا تھا انسان تو انسان یہاں لوگ جانوروں کے ساتھ بھی جانوروں جیسا سلوک کرتے تھے۔

وہ اتنی بڑی مادہ چیتا کو اپنے ساتھ لے کر ہرگز نہیں جا سکتا تھا اور نہ ہی وہ اس کی جان بچا سکتا تھا۔

کیونکہ وہ جان چکا تھا کہ اب یہ بچ نہیں سکتی کیونکہ اس کے گلے کو بے دردی سے کاٹا گیا تھا یقیناً اس کی بس کچھ ہی سانسیں باقی تھیں جب کائزان کو محسوس ہوا کہ وہ مادہ چیتا ماں بننے والی ہے۔

شاید اسی لیے وہ درد سے کراہ رہی تھی۔اس کی تکلیف دیکھتے ہوئے اس کی اپنی انکھوں میں بھی پانی آگیا تھا کتنی ظالم تھی یہ دنیا ۔

انسان تو پھر انسان تھا اپنے درد کی فریاد کر سکتا تھا رو سکتا تھا خود کے ساتھ ہوئی زیادتی کے خلاف اواز اٹھا سکتا تھا لیکن یہ معصوم جانور تو شاید ان سب چیزوں سے بے خبر تھے۔

اللہ میری مدد فرما۔۔۔۔۔۔میں تیری اس مخلوق کو اس طرح چھوڑ کر نہیں جا سکتا۔اگر اس بچے کی سانسیں لکھی ہیں تو اسے دنیا میں لے آ میں اس کا سہارا بن کر اسے پالوں گا۔

وہ خدا سے وعدہ کرتا اس کے جسم کو سہلا رہا تھا وہ گردن پر سے اس کے خون کو روکنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اور پھر شاید قدرت نے رحم کر دیا تھا وہ اپنی ٹوٹتی ہوئی سانسوں کے ساتھ ایک چھوٹا سا سفید رنگ کا چیتا اسے دے گئی تھی۔

میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں اسے پالوں گا۔میں جان سے بڑھ کر اس کی حفاظت کروں گا یہ تمہاری وہ امانت ہے جسے قیامت کے دن میں تمہیں باحفاظت واپس لوٹاؤں گا۔

ہوسکے تو معاف کر دینا میں اشرف المخلوقات ہو کر بھی تمہیں بچا نہیں سکا۔اس کے ماتھے کے ساتھ اپنا ماتھا ٹکاتے ہوئے وہ اسے الوداع کہہ چکا تھا۔

اور پھر اٹھ کر اس نے اپنا جیکٹ اتارتے ہوئے اس چیتے کے اوپر ڈالا تھا اور اس ننھے سے وجود کو اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے وہ اسے اٹھا کر اپنے ساتھ لے گیا تھا اب اس معصوم کا سہارا وہ تھا۔

وہ ساری زندگی اس کا خیال رکھنے والا تھا وہ جب تک سانسیں لے رہا تھا وہ اس کی حفاظت کا ذمہ لے چکا تھا۔

وہ اس کا نام ڈبلیو رکھنے والا تھا۔ہاں تھوڑا الگ تھا لیکن اسے پسند تھا ان کی فیملی میں اب دو سے تین لوگ ہو چکے تھے۔

ہاں وہ ان کی فیملی کا حصہ تھا رسل کا ئزان اور ڈبلیو۔اور وہ اپنی اس فیملی کے ساتھ اپنی انے والی زندگی کو بہت خوشحال بنانے والا تھا۔

وہ دنیا کے سامنے ایک عام زندگی گزارنا چاہتا تھا لیکن وہ خاص تھا اسے خدا نے خاص بنایا تھا یہ اس کا یقین تھا اور اسی یقین کے ساتھ اس نے اپنی انے والی زندگی کا سفر شروع کرنا تھا۔

OOOOOO

یہ تو بلی ہے۔ صبح رسل اٹھا تو اس کے بیڈ پر ایک اور وجود بھی تھا۔

غور سے دیکھ اس کے اندر بلی نہیں ہے چیتے کا بچہ ہے۔ کائزان نے کچن سے انڈا پھینٹتے ہوئے آواز لگائی تھی۔

کیا مطلب میں سمجھا نہیں یہ یہاں پر کیوں ہے۔ وہ پریشانی سے کچن میں آتا اس سے پوچھنے لگا تھا دیکھا تو کچن صاف ستھرا تھا۔

یقیناً ساری رات اس کے دوست نے جاگ کر یہ صاف کیا تھا۔

مطلب یہ کہ وہ میرا بیٹا ہے اور تجھے اس کا خیال رکھنا ہے۔پیارا ہے نا معصوم سا بالکل میری طرح وہ فیڈر میں دودھ ڈالتے ہوئے اسے بتا رہا تھا۔

ابے چیتے کا بچہ معصوم نہیں ہوتا اور یہ یہاں آیا کیسے تو لے کر آیا اسے ابے اگر تجھے کوئی جانور پالنا ہی ہے تو کتے کا بچہ پالتا بلی کا بچہ پالتا تو چیتے کا بچہ اٹھا لایا ہے۔

رسل تو حیران ہی حیران تھا جبکہ کائزان اسے اگنور کرتے ہوئے واپس کمرے میں آیا اور وہ فیڈر لا کر ڈبلیو کے منہ میں ڈال دیا۔

سن آج کے بعد نا اسے چیتے کا بچہ نہیں کہنا میں نے اس کا نام رکھا ہے ڈبلیو اور اب سے یہ میرا بچہ ہے میں اسے پالوں گا اپنے پاس رکھوں گا کیونکہ میں نے اس کی مرتی ماں سے وعدہ کیا ہے کہ میں اس کی حفاظت کروں گا۔ان انسان نما جانوروں سے اور انشاءاللہ میں اس کی حفاظت کروں گا۔

یہ ہماری فیملی کا حصہ ہے جواب سے ہمارے ساتھ رہے گا۔مزید مجھے تجھے کوئی ایکسپلیشن نہیں دینی۔ بریڈ اور انڈا لے کر آیا ہوں ۔اٹھ کر کھالے۔

پیسے کدھر سے آئے تیرے پاس؟تو تو خالی تھا نا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

وہ پڑوس میں جو آنٹی ہیں پتہ ہے تجھے ان کا گارڈن خراب ہو گیا تھا میں نے ان کا گارڈن ٹھیک کر دیا تو انہوں نے بدلے میں مجھے پیسے دیے۔آدھے میں نے خرچ کر دیے اور ادھے پیسوں سے میں نے دو مرغیاں خریدی ہیں۔

واؤ مطلب رات کو ہم مرغی روسٹ کر کے کھائیں گے۔رسل تو خوش ہو گیا تھا۔

ابے نہیں اوئے عقل کے اندھے وہ مرغیاں انڈے دیں گی ہم انڈے بیچیں گے اور پیسے کمائیں گے ہم غلط کام کرتے ہیں لیکن حرام نہیں کھائیں گے۔مت بھول کے میں نے اپنے باپ کو اسی

وجہ سے چھوڑا ہے کہ وہ مجھے حرام کھلاتا تھا اگر میں نے حرام ہی کھانا ہے تو پھر میں اس کو چھوڑتا ہی کیوں وہ جو آنٹی ہیں نا انہیں میرا کام بہت زیادہ پسند آیا ہے اور انہوں نے مجھ سے کہا ہے کہ اگر میں ان کے گھر کے دوسری طرف والی دیوار کو ٹھیک کر دوں تو وہ مجھے چھ مرغیاں دیں گی۔

کیونکہ وہ مرغیاں پال نہیں پا رہی وہ بڑے مزے سے بتاتا واپس کچن کی طرف آ گیا تھا۔

سمجھ میں نہیں آ رہا کیا ہم جانور پرندے پالیں گے۔اور اس سے پیسے کما کر تو یہاں کا گینگسٹر بن کر اپنے باپ کو غلط کاموں سے

روکے گا وہ حیران تھا اس کے پیچھے آتا کبھی ادھر تو کبھی ادھر جا رہا تھا۔

نہیں ان حرام کاموں پر حرام پیسہ لگے گا اس نے اپنی جیب سے نوٹوں کی چند گھڈیاں نکال کر بیڈ پر اچھالی تھی جبکہ اتنے سارے پیسے ایک ساتھ دیکھ کر رسل حیران رہ گیا تھا۔

یہ سارے پیسے کدھر سے آئے وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

وارث کو انصاف مل گیا رسل میں نے ایک ایک کو مار دیا۔اور تو دیکھ میرا یہ غلط کام غلط نہیں ہے کیونکہ اگر میں کچھ غلط کرتا تو کیا مجھے تحفے میں ڈبلیو ملتا۔

چل ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے صبح کا ناشتہ میں نے بنایا ہے شام کا کھانا تو بنائے گا۔

اور دن کا کھانا۔۔۔؟رسل نے پوچھا تھا

ابھی اتنے پیسے نہیں ہیں کہ تجھے دن کا کھانا کھلا کر عیاشیاں کرواؤں جا جا کے کام کر اور دن کے لیے پیسے کما کے لا پھر کھانا ملے گا۔

نہیں میں دو ٹائم گزارا کر لوں گا۔یہ کتنا فضول قسم کا انڈا بنایا ہے تو نے اس میں تھوڑا ٹماٹر ڈالتا تھوڑا سا پیاز ڈالتا۔۔۔خیر کوئی نہ میں کھا لوں گا یہی اس کے گھورنے پر رسل نے صبر و شکر سے یہی کھانا شروع کر دیا تھا جو اسے نصیب ہوا تھا۔

یہ ڈبلیو کا مطلب کیا ہے۔۔؟ رسل نے کھانا کھاتے ہوئے پوچھا

الفابیٹ ہے اس کا مطلب ہونا ضروری تھوڑی ہے مجھے پسند ہے اے بی سی میں سب سے زیادہ ڈبلیو اسی لیے ڈبلیو کا نام ڈبلیو ہے ۔ہر چیز میں ریزن ہونا ضروری نہیں ہوتا۔

ہے نہ ڈبلیو وہ ڈبلیو کی پیٹھ سہلاتے ہوئے پوچھنے لگا تو وہ اس کے ہاتھ کے ساتھ ساتھ اوپر کو اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ اس تھوڑے سے وقت میں ہی اس کے ساتھ مانوس ہو گیا تھا

OOOOOOOO

وقت اپنی رفتار سے گزر رہا تھا آئے دن وہ کسی نہ کسی کے اوپر ٹوٹنے والی مصیبت کی تفصیل جانتے اور پھر اسے اپنے انداز میں ختم کرتے یہ سارا قصہ کہیں نہ کہیں وہاج تک بھی پہنچ گیا تھا کیونکہ کائزان یہ سب کچھ چھپ چھپا کر نہیں کر رہا تھا بلکہ وہ واضح طور پر اپنا نام بتاتا تھا کہ میں ہوں کائزان کاظمی۔

جسے تم لوگوں کا ظلم و ستم روکنے کے لیے اور لوگوں کو انصاف دلانے کے لیے بھیجا گیا ہے اور کائزان کاظمی کے رہتے ہوئے تم کسی پر بے بنیاد ظلم نہیں کر پاؤ گے۔

یہ ساری باتیں وہاج کے کانوں میں پڑ چکی تھیں مصر میں اٹھنے والا 21 سالہ نیا گینگسٹر جو رفتہ رفتہ اپنا خوف اور دہشت ان لوگوں میں بھر رہا تھا۔ جن کے ساتھ وہاج ایک لمبے وقت سے کام کر رہا تھا۔

اور کہیں نہ کہیں لوگوں کو یہ خبر بھی ہو رہی تھی کہ اس گینگسٹر کا تعلق وہاج سے ہے۔ جس کے لیے وہاج کو آئے دن دھمکیاں

بھی ملنے لگی تھیں۔وہ کھلے عام دھمکی دے رہا تھا اور پھر اپنے
بتائے ہوئے وقت پر آکر وہ کسی کو بھی ختم کر دیتا تھا عجیب کہانی
تھی اس کی مصر کے گینگسٹر جانتے تک نہیں تھے کہ کائزان
کاظمی کی کتاب میں ان کا نمبر کب آتا ہے۔

چھ مہینے گزر چکے تھے اور ان چھ مہینوں میں 13 بڑے گینگسٹرز
کے ساتھ نہ جانے کتنے چھوٹے موٹے چمچوں کو وہ موت کے
گھاٹ اتار چکا تھا۔

OOOOOOOOO

ڈبلیو اس طرف مت جانا یہی پر کھیل کر واپس آجاؤ۔اور دیکھو اگر کوئی بھی انسان نظر آیا نا تو فوراً سے واپس آجانا کسی کو ڈرانے کی ضرورت نہیں ہے چل جا۔

وہ ایک بڑے سے جنگل کی طرف آیا تھا ڈبلیو کو گھمانے کے لیے کافی وقت ہو گیا تھا ڈبلیو گھر سے باہر نہیں نکلا تھا اور آج کل تو وہ ویسے بھی اسے باہر نہیں نکال پا رہا تھا کیونکہ ان دنوں ڈبلیو کا سائز بڑا ہوتا جا رہا تھا اور ایسے میں لوگ ڈبلیو سے خوفزدہ ہونے لگے تھے وہ بھی بے وجہ کیونکہ ڈبلیو کسی کو کچھ نہیں کہتا تھا۔

میں تجھے بول رہا ہوں اسے اکیلے مت بھیج دیکھنا تھوڑا سا آگے جا کر کسی کی چیخیں سنائی دینا شروع ہو جائیں گی اس جنگل میں بھی نہ کوئی نہ کوئی بیٹھا ہو گا۔

وہ اس کے ساتھ ہی ایک جگہ پر آ کر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا جب دھیان سامنے سمندر میں بہتی لاش کی طرف گیا۔

کائزان وہ دیکھ لاش اس نے کائزان کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ وہ دونوں اگلے ہی لمحے اپنی اپنی شرٹ اتارتے اس دریا میں چھلانگ لگا گئے تھے ڈبلیو جو آگے کی طرف بڑھ رہا تھا واپس پیچھے ان کے پاس آ گیا۔

اور تھوڑی ہی دیر میں وہ اس 1716 سالہ لڑکے کو نکال کر باہر گھسیٹ لائے تھے جس نے شاید خودکشی کرنا چاہی تھی۔

اس کے پیٹ پر وزن ڈال پانی اندر چلا گیا ہے۔سانسیں آرہی ہیں یا زندہ ہے ابھی کائزان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

جبکہ رسل فوراہی اس کی بات کو مانتے ہوئے اس لڑکے کے اندر سے پانی نکالنے کی کوشش کرنے لگا تھا تھوڑی ہی دیر میں وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کھانسنے لگا۔

تم ٹھیک ہو۔کیا کیا ہے تم نے یہ کیا حرکت ہے کیا مرنا چاہتے ہو اگر تیرنا نہیں آتا تو دریا میں کودنے کی کیا تک بنتی ہے۔

وہ دونوں اس سے سوال جواب کرنے لگے تھے جب کہ وہ حیرانگی سے انہیں دیکھ رہا تھا۔

تو نہ بچاتے مجھے کیوں بچایا۔یہ احسان کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی وہ ڈبلیو سے ڈر کر ذرا سا پیچھے ہٹتے ہوئے غصے سے ان سے کہنے لگا۔

اچھا تو مرنے کا شوق تھا کوئی بات نہیں تمہاری خواہش ہمارا ڈبلیو پوری کر دے گا رسل نے اسے ڈبلیو سے خوفزدہ ہوتے دیکھ کر مزے سے کہا تھا عجیب آدمی تھا مرنا چاہتا تھا اور مرنے سے بھی ڈرتا تھا۔

پلیز اپنے اس جانور کو مجھ سے دور کرو مجھے خوف آرہا ہے اس سے ۔وہ پیچھے ہٹتے ہوئے بولا تو وہ دونوں ہنس دیے۔

یار تم تو ایسے ڈر رہے ہو جیسے تمہیں زندگی سے بڑا پیار ہو مرنا ہی چاہتے ہو نا تو ہمارے ڈبلیو کی خوراک بن جاؤ اس کا بھی بھلا ہو جائے گا۔

ویسے کیوں مرنا چاہ رہے تھے تم۔۔۔؟ بتانا چاہو گے ہمیں ۔کائزان نے اسے سائیڈ پر پتھر پر بٹھاتے ہوئے پوچھا۔میری زندگی کا کوئی فائدہ ہی نہیں ہے میں لوزر ہوں بلکہ بہت بڑا لوزر ہوں میں اپنی زندگی میں کچھ بھی نہیں کر پارہا میرے ماں باپ

نے محبت کی شادی کی تھی لیکن شادی کے چھ سات مہینے کے بعد ہی انہیں احساس ہو گیا کہ ان کی محبت ختم ہو چکی ہے بس پھر کیا آئے دن لڑائی جھگڑے اور اسی دوران میں پیدا ہو گیا تو میرے ماں باپ دونوں کو ہی مجھ سے کوئی مطلب نہیں تھا۔

میں ڈیڑھ مہینے کا تھا جب دونوں نے طلاق لے لی اور پھر مجھے وہ دونوں ہی رکھنے کو تیار نہیں تھے۔

اس لیے مجھے ایک ہاسٹل میں روانہ کر دیا جہاں گورنمنٹ نے میرا خرچہ تو اٹھا لیا لیکن میرے اندر جینے کی خواہش نہ پیدا کر سکے میں ہر چیز میں لوزر ہوں۔ میں اتنا بڑا لوزر ہوں کہ ہر کوئی مجھے لوزر ہی کہتا ہے۔ میری گرل فرینڈ تک مجھے چھوڑ کر چلی گئی

میرے لوزر ہونے کی وجہ سے اس کی آخری بات پر ان دونوں نے اسے دیکھا تھا۔

مطلب 1716 سال کی عمر میں اس کی گرل فرینڈ بھی تھی اور وہ دونوں 21 اور 24 سال کی عمر میں 100 پرسنٹ سنگل تھے۔

اپنی گرل فرینڈ سے بہت پیار کرتے تھے رسل نے ایموشنل انداز میں پوچھا۔

پہلی دونوں والی سے تو سچی محبت تھی یہ تیسری والی دھوکا دے رہی تھی مجھے خیر میں مزید اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تم

لوگ کون ہو اور اس جنگل میں کیا کر رہے ہو اور یہ جانور کیا تم لوگوں کا پیٹ ہے۔

ویسے میرا نام رفیل ہے۔اور میں ایک بہت بڑا لوزر ہوں۔اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے ان دونوں کو بتایا تھا۔

میرا نام رسل ہے اور کائزان کاظمی کا نام تو تم نے سنا ہی ہو گا نا آج کل کے ہر اخبار میں یہ نام تو ہیڈ لائن میں آتا ہے۔اس نے فخریہ انداز میں کائزان کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تھا۔

ڈونٹ ٹیل می کہ وہ نیک ترین انسان تم ہو۔اس نے ذرا خوفزدہ ہوتے ہوئے فوراً ہی وہاں سے اٹھنا چاہا تھا۔

اب تم تو بیکار میں ہی اسے سر پر چڑانے کی کوشش کر رہے ہو وہ میں ہی ہوں۔نیک ترین انسان ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے اندر اور بھی خوبیاں ہیں جیسے ہینڈ سم ڈیشنگ چارمنگ پر سنلٹی اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔" قتل کتنے کیے ہیں اس نے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

اگلی والی لسٹ کا تو پتہ نہیں میرے خیال میں ابھی 73 ہو چکے ہیں رائٹ۔۔۔۔؟اس نے کائزان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے ذرا سا ہاں میں سر ہلایا تھا۔

جب کہ رفیل اگلے ہی لمحے زمین پر گر کر بے ہوش ہو گیا تھا۔

اسے کیا ہو گیا ابھی تو چنگا بھلا تھا۔ رسل نے حیرانگی سے اسے دیکھا جب کہ وہ کندھے اچکا کر اسے ساتھ لانے کا اشارہ کرتا خود نکل گیا تھا

OOOOOOOOO

اسے ہوش آیا تو اس کے بیڈ پر آرام سے اس کے ساتھ ڈبلیو لیٹا ہوا تھا۔ اس نے اگلے ہی لمحے چھلانگ لگا کر بیڈ سے نیچے آتے ہوئے باہر کی طرف دوڑ لگائی تھی۔

زیادہ اچھل کود کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہارے ہاتھ پر کافی زیادہ چوٹ آئی ہیں یار خود کشی کرنے سے پہلے بندہ دھیان تو رکھتا ہے کہ ہاتھ پیر نہ ٹوٹے۔

کیونکہ زندگی تو اللہ پاک کی مرضی سے بچ ہی جاتی ہے لیکن اللہ پاک نا تھوڑی بہت سزا بھی دے دیتے ہیں ساتھ میں ناشکری کی ۔

باہر آجاؤ کھانا تیار ہے میں نے کمال کے آلو بنائے ہیں۔

کائزان کو میرے ہاتھ کے آلو بہت زیادہ پسند ہیں۔

تم لوگ مجھے یہاں کیوں لائے ہو وہ پریشان سا اس سے پوچھ رہا تھا۔

تو کیا وہیں پر چھوڑ دیتے ایک 17 سال کا پاگل لڑکا جو زندگی کو مذاق بنا کر خودکشی کرنے نکل گیا ہے صرف چند پل کے اس احساس کے لیے کہ وہ لوزر ہے۔

کم ان زندگی میں بہت موقع ملیں گے خود کو زیرو سے ہیرو ثابت کرنے کے اور اب کائزان کے سامنے کوئی فضول بات مت کرنا

۔

تمہاری سوچ سے زیادہ خطرناک بندہ ہے۔یہ زندگی تمہاری اس نے بچائی ہے تو اب یہ اس کی امانت ہے۔خبردار جو تم نے اسے ختم کرنے کی کوشش کی۔اگر مرنا ہی ہوا تو کائزان پہ مرنا۔

کیونکہ کائزان نے تمہیں اپنی ٹیم میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

اب سے ابھی سے تم کائزان کی ٹیم میں شامل ہو چکے ہو۔

کائزان کے بارے میں میں تمہیں کچھ نہیں بتاؤں گا سوائے اس کے کہ وہ دنیا کے لیے ایک عام انسان ہے وہ ایک عام زندگی گزارتا ہے اور ہر عام انسان کی طرح اپنی زندگی میں ہر اس چیز کی

خواہش رکھتا ہے جو ایک عام انسان چاہتا ہے لیکن وہ خاص ہے کیونکہ وہ ہر اس انسان کی ذمہ داری لے چکا ہے جس پر ظلم ہوا ہے۔ وہ ہر اس انسان کی مدد کرتا ہے جو لوگوں کے ظلموں کی بھینٹ چڑھے ہیں اپنی پہنچ میں موجود ہر انسان کو وہ انصاف دلانے کا ذمہ لے چکا ہے۔ تمہارے پاس زندگی کا کوئی مقصد نہیں ہے نا تم ایک لوزر ہو تو آؤ کائزان نے تمہیں زیرو سے ہیرو بنانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

وہ اسے باہر آنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ پہلے تو خاموشی سے سر جھکائے اسے سنتا رہا پھر اس سے پہلے کمرے سے باہر نکل گیا۔ کیونکہ ڈبلیو نے اس کے اوپر چھلانگ لگائی تھی۔ اور اس حملے کے لیے وہ تیار نہیں تھا۔

OOOOOOOO

ہم یہاں کیوں آئے ہیں اور یہ کس کا جیٹ ہے۔وہ تینوں چھپ چھپا کر اس جیٹ کے اندر داخل ہوئے تھے جہاں ایک عورت اور دو آدمی سٹیچر ز پر لیٹے ہوئے تھے یقیناان کا آپریشن وغیرہ کیا گیا تھا۔

کچھ لوگوں سے چھپ چھپا کر وہ اس جگہ داخل ہوئے تھے اور وہاں موجود ایک بریف کیس اٹھاتے ہوئے وہ خاموشی سے واپس نکل بھی آئے تھے۔اور اس کے باپ کے چمچے اور سمیر ہمدانی ایک طرف کھڑے ہو کر باتیں کرنے میں مگن تھے۔

سیریسلی اگر میرا باپ اچھا کام کر رہا ہوتا تو میں سمیر ہمدانی کو اس بے دھیانی پر سولی پر چڑھا دیتا۔ لیکن وہ غلط کام کر رہا ہے اور غلط کام کا یہی انجام ہے۔

وہ سامنے سے بھاگ کر آتی پولیس کو دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ پولیس کو آتے دیکھ وہ الرٹ ہوئے تھے لیکن پھر یہ سوچ کر کہ یہ جہاز ایک ہسپتال کی طرف سے یہاں آیا ہے اور پیشنٹس کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے وہ پولیس کو مطمئن کر دیں گے یہ سوچ کر وہ ریلیکس ہو چکے تھے۔

لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ کائزان نہ صرف پولیس کو ان کی پلاننگ بتا چکا ہے بلکہ وہاں پر موجود پیشنٹس کی حالت کی بھی آگاہی دے چکا ہے اب تو پولیس نے صرف اپنی چھان بین کرنی تھی۔

سمیر ہمدانی تو چیکنگ کے دوران ہی موقع دیکھ کر بھاگ نکلا تھا باقی اس کے باپ کے اس پرائیویٹ جیٹ کے ساتھ ساتھ اس کے تین آدمیوں کو بھی حراست میں لے لیا گیا تھا۔

اس بیگ میں کیا ہے اور تم یہ بیگ کیوں اٹھا کر لائے ہو۔رفیل اس کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھنے لگا تھا جبکہ رسل بالکل پرسکون تھا۔

تمہیں یاد ہے کل وہ عورت جو ہمارے گھر آئی تھی۔اور یہ کہہ رہی تھی کہ وہ غریب بچیوں کی شادیاں کرواتی ہے۔جس کے لیے وہ چندہ اکٹھا کر رہی ہے یہ اس عورت کے لیے انعام ہے اس نے بریف کیس کھولتے ہوئے اس میں موجود کئی نوٹ اسے دکھائے تھے۔

اومائی گاڈ اس میں تو بہت سارا پیسہ ہے۔وہ نوٹوں کو چھوتے ہوئے روشن آنکھوں سمیت بولا تھا۔

حرام کا مال ہے میرے دوست ہاتھ ہٹا لو کیونکہ یہ پیسے اب نیک کام میں لگنے والے ہیں۔وہ آگے بڑھتے ہوئے وہ بریف کیس

اس عورت کے دروازے پر رکھ کر دروازے کی بیل بجاتا تیزی سے وہاں سے نکلا تھا رسل اور رفیل بھی اس کے پیچھے ہی بھاگے تھے۔

اوئے تم اپنی جان پر کھیل کر ان پیسوں کو لے پائے تھے تم نے بہت جلد بازی دکھادی۔ کم از کم انہیں بتا تو دیتے ہیں کہ یہ پیسے تم انہیں دے رہے ہو۔

شیر خدا علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں۔ کچھ دینا ہے تو اس انداز میں دو کہ دوسرے ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو۔ وہ اسے چلنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تھا۔ جبکہ رفیل خاموشی سے اس کے پیچھے

چلنے لگا تھوڑی الگ تھی ان لوگوں کی دنیا۔اسے سمجھنے اور ایڈجسٹ ہونے میں وقت لگنا تھا۔

OOOOOOOOO

السلام علیکم جی فرمائیں مجھے فون کرنے کی زحمت کیوں کی آپ نے۔۔۔؟

رسل برتن دھو رہا تھا جبکہ رفیل روٹیاں بنا رہا تھا اور کائزان ڈبلیو کا کھانا تیار رہا تھا جب اس کا فون بجا۔

وعلیکم السلام کائزان میری جان کیسے ہو تم دوسری طرف سے نرم سا لہجہ تھا۔

ڈرامے نہ کریں وہاج صاحب بتایئے کون سی چیز ہے جس نے آپ کو سونے نہیں دیا لگتا ہے آپ کا کروڑوں کا نقصان ہو گیا وہ مزے سے بولا تھا۔

اپنے باپ کے ساتھ اب یہ سب کچھ کرو گے تم کائزان میں تمہیں اپنی طرح بنانا چاہتا تھا لیکن تم کیا سے کیا بن گئے ہو ایک غنڈے بن گئے ہو بات بات میں لوگوں کے قتل کرتے پھر رہے ہو کون سا نیک کام کر رہے ہو تم جس کے لیے مجھے چھوڑ کر گئے تھے۔

کسی دن پولیس کی گولی کا شکار ہو جاؤ گے میرے بچے لوٹ آؤ تمہارے باپ کا دروازہ آج بھی تمہارے لیے کھلا ہے۔

آپ وہ دروازہ بند کر دیجیے کیونکہ اسی دروازے سے کسی دن اندر آ کر میں آپ کو ہی کوئی بہت بڑا نقصان دے جاؤں گا۔

مجھے دوبارہ فون مت کیجئے گا بہت مصروف ہوں میں خدا حافظ۔ وہ انہیں کچھ بولنے کا موقع دیے بنا ہی فون بند کر چکا تھا۔

دھیان سے کھانا بناؤ رفیل اگر آج روٹی جلی نا تو ساری روٹیاں تمہیں کھلاؤں گا۔

فون بند کرتے ہوئے اس نے رفیل کو دیکھا تھا جو اپنے کام پر کم اور اس کی طرف زیادہ دھیان دے رہا تھا وہ اگلے ہی لمحے پلٹ کر تیز تیز کھانا بنانے لگا تھا۔

OOOOOOOOO

کائزان کاظمی تو تم ہو کائزان کل کا لڑکا اور اتنی ہمت۔۔۔؟

تم نے مصر میں سے سارے ڈونز کا صفایا کر دیا ہے اور مجھے سمجھ نہیں آرہا تمہارے اس کام میں میں تمہیں شاباشی دوں یا گولی مار کے ختم کردوں کیونکہ تم میرا ابھی بہت نقصان کر چکے ہو۔

اسے دو دن پہلے فون آیا تھا کہ مصر کا بہت بڑا گینگسٹر اس سے ملنا چاہتا ہے۔وجہ وہ نہیں جانتا تھا ہاں لیکن وہ اس سے ملنے یہاں آگیا تھا وہ ایک سنسان جگہ پر پہنچا تو اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی گئی اور پھر اسی کالی پٹی کے ساتھ اسے یہاں لا کر بٹھایا گیا تھا۔

میں تمہیں کافی عرصے سے ڈھونڈ رہا تھا۔فائنلی تم مجھے مل گئے ۔چھوٹے موٹے مچھروں کو مار کر مجھے مزہ نہیں آرہا تھا مزہ تو اب آئے گا۔وہ کھلے الفاظ میں دھمکی دے رہا تھا جبکہ سامنے کھڑا آدمی کھل کر ہنسا تھا۔

تم مجھے مارو گے ابھی تمہیں پیدا ہوئے چار دن نہیں ہوئے اور تم مجھے مارنا چاہتے ہو۔ وہ ہنسا تھا بلکہ بہت ہنسا تھا۔

ہاں کیونکہ میری خواہش ہے کہ میں مصر سے سارے گینگسٹرز کو ہٹا دوں اور تم آخری بچے ہو تمہیں مار کر میں مصر کا گینگسٹر بننا چاہتا ہوں اس نے جیسے اپنی خواہش کا اظہار کیا تھا جبکہ سامنے بیٹھا آدمی ایک دفعہ پھر سے ہنسنے لگا جب اچانک ہی کائزان نے اس کی پستول اٹھا کر اسی کے ماتھے کے بیچ و بیچ گولی چلا دی تھی۔

حد ہے اتنی سیریس بات کر رہا ہوں اور پاگل کا بچہ ہنسے جا رہا ہے ۔ہنسنے کی بیماری تھی کیا تم لوگوں کے بوس کو اس نے سامنے کھڑے آدمی سے پوچھا اور پھر پستول ایک طرف پھینک دی۔

اس کہ لاش کو میں اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں مجھے پسند آگئی ہے

۔میں آنے والی جنریشن کو دکھاؤں گا کہ گینگسٹر بننا کتنا مشکل ہے۔

وہ پر اسرار انداز میں مسکرایا تھا۔

OOOOOOO

کیوں فون کیا مجھے سمیر کی کال آتے دیکھ پہلے تو دو دفعہ اس نے

ڈیلیٹ کردی تھی لیکن تیسری دفعہ کال اس کو اٹھانی پڑ گئی کیونکہ

وہ بھی بہت ڈھیٹ تھا آخر پالا تو اسے اسی کے باپ نے تھا۔

وہ سرکار پر جانلیوا حملہ ہوا ہے۔چار گولیاں لگی ہیں۔ڈاکٹر نے کہا ہے کہ بچنا بہت مشکل ہے ایک دفعہ مل لو ان سے۔اس نے بس اتنا کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔

پچھلے تین سالوں میں اس نے بہت کم اپنے باپ کو فون کیا تھا اور آج اسے یہ خبر ملی تھی۔

ooooooo

میں تمہارا ٹکٹ کنفرم کروا رہا ہوں اور تم جا رہے ہو دیکھو جو بھی ہے جیسا بھی ہے تمہارا باپ ہے اور تمہیں اس سے ملنے جانا چاہیے ہو سکتا ہے۔

بعد میں تم ساری زندگی کے لیے اس گلٹ میں رہو تم اپنے باپ سے آخری دفعہ مل نہیں سکے میں تمہارا ٹکٹ کنفرم کروا رہا ہوں

۔

اس نے گھر آ کر رسل کو بتایا تھا جو کہ اس کی کسی بھی بات کو سنے بغیر ہی اپنا فیصلہ سنا چکا تھا۔

ڈبلیو کا خیال کون رکھے گا اور تم خود اپنا خیال کیسے رکھو گے۔اور رفیل کو بھی میں انڈیا بھیج رہا ہوں۔

اس نے شاید بہانہ بنانے کی کوشش کی تھی۔

ڈبلیو کے پاس میں ہوں اور رفیل انڈیا جارہا ہے کیونکہ ہم اسے اپنے کام کے لیے وہاں بھیج رہے ہیں اور اس میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں اپنا ڈبلیو کا بہت اچھے طریقے سے خیال رکھ سکتا ہوں۔

تمہاری آج شام کی ٹکٹ کنفرم کروا رہا ہوں میں

وہ کہتے ہوئے باہر نکل گیا تھا جبکہ کائزان مزید کچھ نہ بولا۔

OOOOOOOO

وہ تقریباً صبح کے ساڑھے نو بجے پاکستان پہنچا تھا دیکھا تو سمیر اس کے انتظار میں تھا۔

ہوا کیا ہے کیسے ہوا حملہ ان پر وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

دراصل عبداللہ کی ڈیل ہوئی تھی کالج کے پرنسپل کے ساتھ وہ اپنے کالج میں ڈرگز پھیلانا چاہتا تھا لیکن سرکار نے مال دینے سے منع کر دیا کیونکہ وہ پاکستان کے اس کالج میں ایسا کچھ بھی نہیں کرنا چاہتے تھے کیونکہ وہ کالج جونیئر بچیوں کا ہے میرا مطلب ہے جو میٹرک کلیئر کر کے آگے بی اے تک تعلیم حاصل کرتے ہیں ان کے لیے تو وہاں پر سرکار یہ چیز دینے کے لیے تیار نہیں تھے اور

تمہیں تو پتہ ہی ہے یہ ڈر گز کتنا خطرناک ہے بار بار انکار کرنے پر سرکار پر دو بار پہلے بھی حملہ ہوا اور یہ تیسرا حملہ تھا جوان کے لیے بہت خطرناک ثابت ہوا ہے۔

کون سے کالج کا پرنسپل ہے یہ اور اپنے ہی کالج میں اس طرح کا گند کیوں پھیلا رہا ہے۔

اس کیوں کا جواب تو صرف پیسہ ہی ہے کائزان جہاں پیسہ ملتا ہے یہ لوگ وہیں پر اپنا ایمان بیچ دیتے ہیں۔

اس سے پہلے جو اس کالج میں پرنسپل تھا وہ بہت اچھا تھا وہ کوئی غلط چیز کالج کے اندر آنے ہی نہیں دیتا تھا لیکن جب سے یہ آیا ہے

معصوم بچیوں کی زندگی برباد ہورہی ہے اور سرکار نے اسی چیز کو دیکھتے ہوئے انکار کیا تھا کیونکہ بچیوں کی عمر بہت کم ہے 1514 سال سے لے کر 2019 سال کی لڑکیاں ایک ہی ڈوز میں مر جاتی ہیں۔

اور جب وہ جانتے ہیں کہ وہ نشہ اگلی دفع کے لیے کامیاب ہی نہیں ہوگا تو کیوں بیچے اسی لیے سرکار اپنا سارا کام دوسرے ملکوں میں بھیجتے ہیں۔

وہ پاکستان کے اندر بہت کم سمگلنگ کرتے ہیں بار بار انکار کی وجہ سے ہی ان پر جان لیوا حملے ہورہے ہیں عبداللہ کے پاس اتنا مال نہیں ہے۔

اسی لیے اس نے اس پر نسپل کے ساتھ مل کر یہ کام کیا ہے۔

مجھے اس کالج میں لے چلو میں خود اس پر نسپل کو اپنی زبان میں سمجھاؤں گا۔

وہ سمجھنے کی حدود پار کر چکا ہے اس پر دولت کا نشہ سوار ہے سمیر نے اسے بتایا تھا۔

تو مجھے لے چلو اس کا نشہ میں اتارتا ہوں کائزان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو سمیر نے صرف ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اپنی گاڑی کی ڈائریکشن بدل لی تھی۔

OOOOOOO

وہ دونوں سیدھا پرنسپل آفس میں آئے تھے سمیر کو تو پرنسپل پہلے سے ہی جانتا تھا اسے دیکھتے ہی کرسی پیچھے کرتا ہوا ریلیکس انداز میں بیٹھ گیا۔

کیا ہوا ڈر گئے ہمدانی تمہارا منہ بولا باپ بھی ڈر گیا ہو گا حملہ کافی شاندار ہوا ہے اس پر زندہ بچ گیا یا مر گیا خیر اگر بچ گیا تو اس کو کہہ دینا کہ اب میں مزید ایک لمحے کے لیے بھی دیر نہیں ہونے دوں گا مجھے میرا کام کروانا ہے۔

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب کائزان نے پستول لوڈ کرتے ہوئے اس کے ماتھے پر رکھی تھی۔

بیٹا ان کھلونوں سے ناوہاج کاظمی ڈرتا ہو گا میں نہیں۔

وہاج کاظمی کو بول دینا کہ میں اس کی سوچ سے زیادہ رقم اسے دوں گا۔

Zubi Novels Zone

تھینک یو تم نے مجھے روک لیا سلنسر لگانا بھول گیا تھا کائزان نے اس کی بات کو اہمیت دیئے بنا ہی پستول اٹھا کر اس کے آگے کوئی لوہے کی چیز لگائی تھی جب کہ وہ جو یہ سوچ رہا تھا کہ وہ اس کی باتوں میں آچکا ہے حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

اور پھر اگلے ہی لمحے اسے سوچنے کا موقع دیے بغیر ہی اس نے گولی چلادی تھی سمیر تو اس کی اچانک کی جانے والی حرکت پر حیران ہوتا اسے کھینچ کر باہر کی طرف لے جانے لگا تھا۔

چلو کائزان اس سے پہلے یہاں کوئی آجائے۔

جاؤ جا کر گاڑی نکالو میں آرہا ہوں میں نہیں چاہتا کہ یہ زندہ بچے اس نے ایک دفعہ پھر سے سائلنسر گن کی نوک پر لگا یا تھا جب کہ سمیر وہاں سے نکل چکا تھا۔

ooooooo

وہ آرام سکون سے اپنا کام ختم کرتے ہوئے واپسی کی راہ لے رہا تھا اسے کوئی ڈر خوف نہیں تھا اور نہ ہی اس طرح کا ڈر پچھلے چار سال میں اس کی زندگی میں کبھی آیا تھا سیڑھیاں اترتے ہی سامنے ہال میں اسے کسی کے گانے کی آواز سنائی دی تھی۔

اور ساتھ ہی کوئی پیانو بجا رہا تھا۔

میری تنہائیاں بانٹ لے۔"

ہر گھڑی بس میرا نام لے

لڑکھڑاؤں جو میں تھام لے۔

میرے لیے دنیا بھلائے۔

میرے درد و غم بھی اٹھائے۔

اس کے لب مسکرائے تھے وہ چھوٹی سی لڑکی پیانو میں مگن بس اپنی خوبصورت آواز کا جادو بکھیر رہی تھی۔

ایسا کوئی زندگی میں آئے جو زندگی کو زندگی بنائے۔

بس بس بس بس اب اور نہیں گاؤں گی اتنا ہی آتا ہے مجھے اس نے پیچھے کھڑی لڑکیوں کے سامنے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا تھا۔

ارے یار گانا اتنا پیارا گا رہی ہے کسی لڑکی نے اصرار کیا تھا جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتی جانتی تک نہیں تھی کہ ادھے کھلے دروازے سے کوئی اسے اپنی زندگی کا روشن ستارہ بنانے کا فیصلہ کر چکا ہے۔

ُ

کائزان میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں چلو اس سے پہلے کہ ہم پکڑے جائیں یا کسی کو ہم پر شک ہو جائے ہمیں یہاں سے نکل جانا چاہیے۔

وہ لڑکی۔۔۔۔"سمیر وہ لڑکی اس نے سامنے کھڑی اس لڑکی کی طرف اشارہ کیا تھا۔

کائزان تم جس لڑکی کی طرف اشارہ کرو گے وہ تمہیں مل جائے گی پر یہاں سے چلو اس وقت یہاں خطرہ ہے۔

مجھے وہ لڑکی چاہیے سمیر اس نے سمیر کا دھیان سامنے ادھے کھلے دروازے کی طرف کیا تھا۔

یہ تو۔۔۔۔۔۔"اس نے کچھ سوچتے ہوئے کچھ کہنا چاہا تھا جب اچانک ہی شور اٹھا۔

چلو کائزان نکلو یہاں سے مجھے لگتا ہے پرنسپل کے مرنے کی خبر باہر نکل چکی ہے اس نے کائزان کا بازو پکڑ کر اسے نیچے کی طرف گھسیٹا تھا جبکہ کائزان کی نگاہیں سیڑھیاں اترتے ہوئے بھی مسلسل اس دروازے پر ہی تھیں جہاں سے اس لڑکی کی جھلک اسے نظر آرہی تھی۔

OOOOOOOOO

OOOOOOOOO

گاڑی آکر گھر کے دروازے کے باہر رکی تھی وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے گھر کے اندر داخل ہونے ہی والا تھا کہ اچانک کسی نے پیچھے سے زوردار ڈنڈا اس کے سر پر مارا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ مڑ کر دیکھتا ایک دفعہ پھر سے حملہ کیا گیا تھا اور اس دفعہ وہ لوہے کا راڈ اسے اچھا خاصا زخمی کر گیا تھا۔

سمیر اس کے ساتھ اس طرح کی حرکت نہیں کر سکتا تھا لیکن پھر بھی اسے ایک لمحے کے لیے یہی لگا تھا کہ سمیر نے اس پر حملہ کیا ہے وہ کچھ سمجھ پاتا یا سامنے کھڑے آدمی کو اپنی دھندلائی آنکھوں سے دیکھ پاتا اس سے پہلے اس نے ایک اور وار کیا تھا۔

اور اس دفعہ وہ اپنے ہوش وحواس سے بیگانہ ہو گیا تھا اچانک ہوئے حملے نے اسے سنبھلنے کا وقت دیا ہی نہیں تھا۔

OOOOOOOOO

اسے ہوش آچکا تھا آگے پیچھے سے آوازیں آرہی تھیں اور ہر آواز کو وہ سن رہا تھا وہ لمحے میں ہی جان گیا تھا کہ اس وقت وہ عبداللہ رئیس کے ہاتھ لگ چکا ہے غصے کی ایک لہر اس کے پورے جسم سے اٹھی تھی جب کہ اپنے پیٹ سے اٹھتے اسی درد کو اس نے ایک دفعہ پھر سے محسوس کیا تھا جو تین سال پہلے وہ محسوس کر چکا تھا۔

ہاں اس کے ساتھ ایک بار پھر سے وہی حرکت کی گئی تھی اس نے
اپنے غصے کو قابو کرتے ہوئے بیڈ سے اٹھنا چاہا تو درد کی لہریں تیز
ہونے لگی لیکن وہ اس درد کو برداشت کر لے گا وہ اپنے آپ کو ختم
کر دے گا لیکن کوئی حرام کام اب نہیں ہونے دے گا وہ کبھی
ایک ڈرگ سمگلر نہیں بنے گا اور نہ ہی وہ اس چیز کے لیے اپنے
آپ کو استعمال ہونے دے گا۔

اس نے وہیں پڑی سامنے آپریشن کے لیے استعمال کی گئی چیزوں
کو دیکھا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کے بعد وہ زندہ بچ پائے گا یا
نہیں اس کی زندگی کا مقصد پورا ہو پائے گا یا نہیں لیکن وہ خود کے
ساتھ کوئی حرام کام نہیں ہونے دے گا یہ اس نے فیصلہ کر لیا تھا
وہ آگے بڑھتے ہوئے اپنے اوپر سے وہ بڑا سا گون ہٹا چکا تھا جو

آپریشن کے دوران شاید اسے پہنایا گیا تھا اس کے پیٹ پر بڑی سی پٹی بندھی ہوئی تھی جسے ایک جھٹکے میں اس نے کھولا تھا۔

سامنے زندگی تھی یا پھر موت ایک لمحے کے لیے اسے اپنے باپ کا خیال آیا تھا ہاں وہ اچھا تھا برا تھا جیسا بھی تھا۔ وہ اس کا باپ تھا اسے ڈبلیو کی فکر نہیں تھی کیونکہ وہ جانتا تھا اس کا دوست اپنی جان سے بڑھ کر اس کے بچے کی حفاظت کرے گا۔

اس نے رفیل کی ذمہ داری لی تھی اور اب وہ خود اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کے قابل تھا اسے رفیل کی بھی پرواہ نہیں تھی ہاں رسل شاید اس کے مرنے پر بہت روتا خود کو نہ سنبھال پاتا لیکن وہ جانتا تھا وقت ہر چیز کا مرہم ہے

اور وہ لڑکی اس نے جیسے کینچی اٹھا کر اپنے زخم کے قریب کی ایک لمحے کے لیے وہ چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا۔

کیا اس کے دل کی دنیا میں محبت پنجے گاڑ چکی تھی۔ کیا وہ پہلی نظر کی محبت کا شکار ہو گیا تھا کیا اسے محبت ہو گئی تھی اس لڑکی سے۔

میں نہیں جانتا تم کون ہو لیکن اتنا جانتا ہوں کہ اگر زندہ بچ گیا تو تمہیں اپنی زندگی میں شامل ضرور کروں گا۔

اس نے خود سے وعدہ کرتے ہوئے اپنے سٹچز کاٹنے سٹارٹ کیے تھے۔ زخم کتنا گہرا تھا اسے اندازہ نہیں تھا لیکن تکلیف سے اس کی

جان جارہی تھی اس نے خود کو بہت مشکل سے چلانے سے روک رکھا تھا اگر وہ چلاتا تو وہ سب لوگ یہاں آکر اسے اس کے کام سے روک لیتے اس نے سٹچز کھولے تو خون لہروں کی صورت زمین پر بہنے لگا اس کی آنکھیں دھندلا چکی تھیں تکلیف سے آنکھوں میں پانی بھرا تھا وہ دیکھ بھی نہیں پا رہا تھا کہ وہ اپنے ساتھ کیا ظلم کر رہا ہے۔

اپنا پیٹ کاٹتے ہوئے اس نے اپنے زخم پر ہاتھ پھیرتے اس پلاسٹک کی تھیلی کو محسوس کرنا چاہا تھا جو اندر اس کی رگوں کے ساتھ ارجسٹ کی گئی تھی اس نے ایک جھٹکے سے اسے نکال کر باہر پھینکا تو اس کی دردناک چیخ سے پورا کمرہ گونج اٹھا تھا۔

جب اسے باہر سے اپنے باپ کی آواز سنائی دی۔

کہاں ہے میرا بیٹا بتاؤ مجھے وہ زخموں سے چور وہاں داخل ہوا تھا وہی سب کچھ ہو رہا تھا جو آج سے تقریباً تین چار سال پہلے ہوا تھا اس کے باپ کو بلیک میل کیا گیا تھا اسے وقت پر مصر پہنچانے کے لیے کہا گیا تھا یقیناً ایک دفعہ پھر سے وہی سب کچھ ہونے والا تھا اسے پرواہ نہ تھی اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا یاد تھا تو صرف اتنا کہ اس کے حواس کھونے سے پہلے اس کا باپ تڑپ رہا تھا

عبداللہ رئیس کو دھمکیاں دے رہا تھا اسے جان سے مارنے کی بات کر رہا تھا اسے پرواہ نہیں تھی بس وہ اپنا کام کر چکا تھا اب اگر

وہ دوبارہ اس کے اندر ڈر گزڈالنے کی کوشش کرتے تو اس کی موت یقینی تھی۔

وہ جانتا تھا کہ اب اس کا باپ اس کے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں ہونے دے گا۔

OOOOOOO

وہ سمیر کے ساتھ بھاگتے ہوئے اندر کمرے کی طرف آیا تو اسے بیڈ پر بہت بری حالت میں خون میں لت پت دیکھ کر مزید گھبرا گیا سمجھنے اور سوچنے کا وقت ہر گز نہیں تھا وہاج نے بس اپنے بیٹے کی جان بچانی تھی اور کسی بھی حالت میں بچانی تھی وہ اسے لے کر

فوراً وہاں سے نکلا تھا یہ جانے بنا کہ وہ عبداللہ رئیس کے مقصد کو کامیاب ہونے سے روک چکا ہے جبکہ عبداللہ رئیس نے تو دیکھنے کی بھی زحمت نہ کی تھی کہ کائزان کی کیا حالت ہے۔

جبکہ سمیر اسے جاتے ہوئے اندر جانے کا اشارہ کر رہا تھا شاید وہ سمجھ چکا تھا۔ کائزان نے کیا کیا ہے یا شاید وہ بھی شک کی ہی کیفیت میں تھا کیونکہ اتنی ہمت تو کوئی نہیں کر سکتا تھا کہ اپنے تازے آپریشن کو کھول کر اس کے پیچھے مقصد کو ناکامیاب بنایا جائے اور پھر جتنا خون وہاں پر تھا شاید ہی اس نے کبھی کسی آپریشن تھیٹر میں دیکھا ہو گا۔

OOOOOOOO

اس نے ڈاکٹرز کی پوری ٹیم اکٹھی کرلی تھی جو جہاز میں ہی اس کا علاج کررہی تھی خون رکنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔

بہت زیادہ خون ضائع ہو جانے کی وجہ سے کائزان کی حالت خراب ہورہی تھی۔

جب کہ ڈاکٹرز اسے بتا چکے تھے کہ اس کے پیٹ میں ایسی کوئی بھی چیز نہیں ہے جس سے زہر پھیل سکتا ہو مطلب صاف تھا کہ اس نے اپنے پیٹ سے اس چیز کو نکال باہر پھینکا تھا۔

کبھی سنا بھی نہیں تھا کہ کسی نے اس طرح کی حرکت کی ہو اور اس کا بیٹا اپنی جان پر کھیل گیا تھا لیکن اس نے وہ حرام کام اپنے ساتھ نہیں ہونے دیا تھا۔

عبداللہ رئیس کا کہنا تھا کہ اس کے بیٹے کا سٹیمنا بہت ہائی ہے۔وہ ایک نارمل انسان سے کہیں زیادہ ہمت رکھتا ہے۔

اس کا آپریشن بار بار کیا جا سکتا ہے اور جانی نقصان کا رسک بھی انتہائی کم ہے لیکن جو بھی تھا وہ اپنے بیٹے کو ان سب چیزوں میں شامل نہیں کرنا چاہتا تھا۔

OOOOOOOOO

تین مہینے کے بعد اسے ہوش آیا تھا۔ خون ضائع ہو جانے کی وجہ سے اس کے باڈی پارٹس کام کرنا چھوڑ چکے تھے اس کی حالت بہت زیادہ خراب تھی پچھلے تین مہینوں میں وہ مصر کے ہسپتال میں داخل تھا۔

جہاں پر ہر وقت اس کا باپ اس کے ساتھ رہتا تھا جبکہ سمیر اپنے کسی ضروری کام کی وجہ سے واپس لوٹ آیا تھا وہاں رسل اور رفیل اس کے ساتھ ہی تھے۔

اس کی باڈی ان تین مہینوں میں رسپانس تو کر رہی تھی لیکن وہ واپس دنیا کی طرف لوٹ نہیں پا رہا تھا ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ یہ کوما کی ایک حالت ہے لیکن اس حالت میں وہ ہر چیز کو سمجھ رہا ہے۔

وہ دنیا سے بے خبر نہیں تھا۔

رسل اور رفیل کے ساتھ ساتھ ڈبلیو بھی اپنا پیار اس پر الگ الگ انداز میں جتاتا تھا اس کے پیٹ پر کافی بڑا کٹ تھا کیونکہ ایک کٹ تو وہ تھا جو آپریشن کے دوران اسے لگایا گیا تھا جبکہ دوسرا کٹ اس کی اپنی غلطی کی وجہ سے لگا تھا جو پہلے والے کٹ کو خاصا لمبا کر گیا تھا۔

اور ڈاکٹر کے مطابق یہ نشان ساری زندگی اس کے ساتھ ہی رہنے والا تھا۔

وہ آج ہسپتال میں ہی تھا جب وہ تینوں اس سے ملنے کے لیے آئے ڈبلیو کو دیکھ کر وہ مسکرا دیا تھا۔

پہلی دفعہ جب وہاج نے ڈبلیو کو دیکھا تھا وہ پریشان ہو گیا تھا کہ کہیں یہ چیتے کا بچہ اس کے بیٹے کو نقصان نہ پہنچائے لیکن پھر رسل نے اسے بتایا تھا کہ وہ اس کا بچہ ہے جسے وہ اپنے بیٹے کی طرح رکھتا ہے اسے خوشی ہوئی تھی یہ جان کر کہ اس نے اینیمل کنیکٹ کورس نہیں کیا تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ جانوروں سے اپنا کنکشن بہت مضبوط کر چکا تھا۔

OOOOOOOO

کچھ ڈھنگ کا کھلاؤ مجھے یہ کیا کھلا رہے ہو مجھے نہیں کھانا یہ اس نے سوپ کے چمچ کو ایک طرف کرتے ہوئے کہا تھا۔

کائزان بیٹا یہ تمہارے لیے بہت اچھا ہے تمہیں یہ کھانا چاہیے ۔اس سے تمہاری ہیلتھ بہتر ہو گی وہ آج اس کے پاس بیٹھا اسے سمجھا رہا تھا۔جو زندگی کے لیے اچھا ہوتا ہے وہی کرنا چاہیے نا تو آپ کے لیے یہ کام اچھا نہیں ہے چھوڑ دیجئے اسے اور پتہ ہے آپ کو مجھ پر حملہ کس نے کیا تھا آپ کے لاڈلے بیٹے سمیر نے مجھے پتہ ہے آپ میری بات پہ یقین نہیں کریں گے لیکن میں

جھوٹ نہیں بول رہا مجھے عبداللہ رئیس تک پہنچانے والا آپ کا بیٹا ہی تھا۔

دو سے تین دفعہ میرے سر پر لوہے کے راڈ سے وار کیا تھا ہاں میں نہیں جانتا کہ اس نے ایسا کیوں کیا لیکن وہی تھا یہ میں جانتا ہوں اور اتنا ہی نہیں جب آپریشن کرنے کے لیے مجھے بے ہوش کرنے کے لئے انجیکشن لگائے گئے تھے اس وقت بھی میں نے سمیر کی آواز سنی تھی۔

وہ بول ہی رہا تھا جب سمیر کمرے کے اندر داخل ہوا۔

OOOOOOOO

السلام علیکم لگتا ہے میرے بارے میں باتیں چل رہی تھیں اور دیکھو میں آ گیا اور تمہارے لیے ایک سرپرائز لے کر آیا ہوں۔

چھوٹے بھائی تیار ہو جاؤ میں تمہیں بہت بڑی خوشی دینے والا ہوں آخر تم نے اتنا جلدی ریکور کیا ہے تو گفٹ تو بنتا ہے نا تمہارے لیے لیکن اس کے لیے نا تمہیں اپنی صحت کا بہت خیال رکھنا پڑے گا ہم تمہیں بالکل بیمار نہیں ہوتے دیکھ سکتے اور اب تمہارا خیال رکھنے کے لیے تو میں ویسے بھی تمہاری خوابوں کی ملکہ کو لے کر آیا ہوں وہ مسکراتے ہوئے دروازے کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔

کم مایا شرمانے کی ضرورت نہیں ہے یار، اس نے مسکراتے ہوئے واپس دروازے کی طرف قدم بڑھائے تھے جبکہ کائزان حیرت سے دروازے کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں سے داخل ہوتی لڑکی نے شاید کمرے کے اندر نہیں بلکہ اس کے دل کی دھڑکنوں پر قدم رکھے تھے۔

السلام علیکم کیسے ہیں آپ سب وہ نظریں جھکائے بہت نرم لہجے میں بات کر رہی تھی اس کی آواز تھوڑی الگ لگ رہی تھی اس دن سے۔

لیکن یہ وہی تھی بس اس کا قد تھوڑا سا لمبا لگ رہا تھا شاید اس نے ہیل پہنی ہوئی تھی۔

مایا میں نے تم سے کہا تھا ناکہ تمہارا ہونے والا ہسبینڈ بہت ہینڈ سم ہے تمہیں کالج میں دیکھتے ہی فدا ہو گیا تھا تم پر اور مجھ سے کہتا ہے کہ یہ لڑکی کون ہے سمیر یہ لڑکی سمیر یہ لڑکی بیچارہ کچھ بول ہی نہیں پا رہا تھا تم نے تو اس کی زبان پر تالے لگا دیے تھے۔

ایسا عاشق ہوا تھا تمہارا کہ حد نہیں اور مبارک ہو میرے پیارے بھائی ہماری مایا نرسنگ کا کورس کر رہی ہے تمہارا خاص خیال رکھے گی۔

بڑی مشکل سے ڈھونڈ کر لایا ہوں یار اسے اتنی مشکل سے انفارمیشن نکالی ہے نا کہ حد نہیں مایا کا آگے پیچھے کوئی نہیں ہے

ایک شیلٹر ہوم کی مدد سے وہ اپنی تعلیم مکمل کر رہی تھی لیکن میں نے اسے یقین دلایا کہ اس کی آگے کی زندگی بہت اچھی ہو جائے گی آخر میرا بھائی محبت کرتا ہے اس سے اس کی زندگی اچھی کیوں نہیں ہو گی رائٹ۔

سمیر بولے جا رہا تھا جب کہ وہ سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا شاید وہ کافی فاصلے پر تھا اس کے قد کو ٹھیک سے وہ دیکھ نہیں پایا تھا اور آواز کا کیا ہے وہ تو کبھی بھی بدل جاتی ہے ہاں لیکن اس لڑکی کے چہرے سے وہ تھوڑی سی بڑی بڑی لگ رہی تھی لیکن یہ چہرہ وہی تھا اس دن اسے لگ رہا تھا کہ شاید وہ فرسٹ سیکنڈ ایئر کی طالبہ ہو گی۔

لیکن اج اسے دیکھ کر لگ رہا تھا کہ یقیناوہ 18 سال سے اوپر کی ہے اور نرسنگ کا کورس کر رہی تھی مطلب وہ اپنا کالج لیول پاس کر چکی تھی۔

سادے سے آسمانی رنگ کے سوٹ کے ساتھ اسنے بڑا سادوپٹہ خود پر لے رکھا تھا لیکن وہ دوپٹہ اس کے سر پر نہیں تھا۔

ہاں یہ بات اعتراض اٹھانے والی تو ہر گز نہیں تھی لیکن اس دن اس لڑکی نے کالج میں اسکاف کر کے رکھا ہوا تھا اس دن اس نے بہت خوبصورتی سے خود کو کور کر کے رکھا تھا شاید اس دن اس سکاف کے اندر اس کے معصوم چہرے کو دیکھ کر کائزان کے دل کی دنیا ہل گئی تھی آج وہ تھوڑی الگ تھی۔

لیکن اسے الگ روپ میں دیکھ کر وہ اپنی محبت کو بدل تو نہیں سکتا تھا۔

ہاں اسے اس لڑکی سے محبت تھی بے شمار محبت تھی۔وہ پہلی نظر میں اس سے محبت کر بیٹھا تھا پچھلے تین مہینوں میں اس بستر پر لیٹے لیٹے اس کی سوچ کئی دفعہ اس آواز کی طرف گئی تھی اس چہرے کی طرف گئی تھی۔

جو آج اس کی زندگی میں بھی آگیا تھا۔

ماشاءاللہ ماشاءاللہ میں تو جانتا تک نہیں تھا سمیر تم نے مجھے خوش کر دیا بیٹا۔ میرے بیٹے کی پہلی خواہش پوری کر کے تم نے آج میرا دل جیت لیا بتاؤ کیا چاہیے تمہیں میں تمہیں ہر وہ چیز دوں گا جس کی خواہش تم کرو گے۔

میں نکاح کرنا چاہتا ہوں وہ سمیر سے بول رہے تھے جب اچانک کائزان نے کہا۔

مایا شادی کے لیے تیار ہے تو مزید دیر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں نکاح کرنا چاہتا ہوں ویسے بھی اس کا آگے پیچھے کوئی نہیں ہے تو یہ میرے ساتھ ہی رہے گی اس نے مایا کی طرف دیکھتے

ہوئے کہا تھا جو سر جھکائے کھڑی تھی جبکہ رسل رفیل حیرانگی سے اسے دیکھ رہے تھے اتنی جلدی اتنا بڑا فیصلہ۔

جب کہ مایا کے چہرے پر پریشانی ہی پریشانی تھی اور ایسی ہی پریشانی سمیر کے چہرے پر بھی تھی۔

ZNZ
Zubi Novels Zone

OOOOOOOOO

شادی میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی ابھی تو میں اپنی پہچان بنانا چاہتی ہوں خود کو ثابت کرنا چاہتی ہوں۔

میری زندگی میں کچھ ڈریمز ہیں کائزان میں اپنے ڈریمز کو پورا کرنا چاہتی ہوں وہ چلتے ہوئے اس کے پاس آگئی تھی۔

اس کی اواز بہت الگ لگ رہی تھی اس دن شاید نہیں یقیناً اس کی آواز الگ تھی اور آج اس کی آواز الگ تھی۔

ہاں تو تم شادی کے بعد بھی تو اپنے ڈریمز پورے کر سکتی ہو ہمارا کائزان کون سا تمہیں روکے گا اپنے خوابوں کو اپنے طریقے سے پورا کرو۔

کائزان کبھی تمہارے خوابوں کے راستے میں نہیں آئے گا رسل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ یہ لڑکی کائزان کی پسند

تھی اور وہ اس سے شادی کرنا چاہتا تھا لیکن نہ جانے کیوں اسے لگ رہا تھا کہ اس کی حقیقت کچھ اور ہے اور وہ کچھ اور بن کر ان کے سامنے آئی ہے۔

لیکن یہ لڑکی کائزان کی محبت تھی۔اور وہ اس کے بارے میں کچھ بھی غلط نہیں سوچنا چاہتا تھا۔

ٹھیک ہے یہاں کوئی بھی تمہارے خوابوں کے بیچ میں نہیں آئے گا مایا تم جس طرح چاہتی ہو اس طرح سے اپنی زندگی گزارو اور اب تو تم ویسے بھی کائزان کے ساتھ ہی رہو گی نا۔

بغیر نکاح کے رسل نے سمیر کی بات کاٹتے ہوئے پوچھا۔

وہ دونوں بہتر جانتے ہیں کہ انہیں اپنی زندگی میں کیا کرنا ہے رسل یہ تمہارا معاملہ نہیں ہے تم اس سے دور رہو۔

یہ تمہارا معاملہ بھی نہیں ہے سمیر تم بھی اس سے دور رہو کائزان نے سمیر کی بات کاٹتے ہوئے غصے سے کہا تھا۔

وہی تو میں کہہ رہا ہوں یہ ہم دونوں کا معاملہ نہیں ہے تم لوگ بہتر طریقے سے سمجھتے ہو۔

تو اس لڑکی کو پسند کرتے ہو اس سے شادی کرنا چاہتے ہو یہ تمہارے ساتھ رہنے کو تیار ہے ویسے بھی اس کی فیملی میں کوئی

نہیں ہے جو کسی قسم کا کوئی اعتراض اٹھائے گا اور باقی شادی آج ہو یا کل ہو جائے گی مایا تمہاری ہے اور تمہارے پاس ہی رہے گی

۔

کیوں میں ٹھیک کہہ رہا ہوں ناسر کار اس نے بیچ میں وہاج کو شامل کیا تھا جو خاموشی سے ان لوگوں کی باتوں کو سن رہے تھے۔

ہاں بالکل یہ لڑکی اگر کائزان کو پسند ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں کائزان جیسے چاہے اسے اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔اور میری بچی تمہارے ساتھ بھی کوئی زور زبردستی نہیں ہو گی جب تم مینٹلی طور پر شادی کے لیے تیار ہو گی تب ہی تمہاری شادی کروائی جائے گی۔

وہ مایا کی شکل دیکھتے ہوئے بولے تو وہ مسکرا دی۔

تھینک یو سو مچ انکل آپ بہت اچھے ہیں۔اور آپ کائزان کی فکر نہ کریں میں اس کا بہت خیال رکھوں گی۔اس نے مسکراتے ہوئے کائزان کی طرف دیکھ کر کہا تو وہ بھی مسکرا دیا۔

جبکہ اس کی مسکراہٹ دیکھ کر رسل بھی سمجھ چکا تھا کہ کائزان یہی چاہتا ہے کہ یہ لڑکی اس کے اس پاس ہی رہے۔

OOOOOOOO

یہ گھر ہے تمہارا وہ اس کے ساتھ اس کے گھر میں آئی۔

نہیں کائزان تو الگ سے اپنا گھر بنوا رہا ہے اس میں بہت کچھ کروانا ہے تو خاصا ٹائم لگنے والا ہے۔

فلحال یہ فلیٹ ہے جو ہم نے شہر کے بیچ و بیچ لیا ہوا ہے یہاں پر چار لوگ رہتے ہیں میں کائزان رفیل اور ڈبلیو تمہارا کمرہ یہاں اس طرف ہے رسل اس سے بہت خوش اخلاقی سے پیش آرہا تھا۔

کیا مطلب یہ جانور تم لوگوں کے ساتھ رہتا ہے اتنا خطرناک جانور کیا تم لوگوں کو ڈر نہیں لگتا اس سے۔۔۔؟ مایا پریشانی سے

اس سے پوچھنے لگی تھی کیونکہ اب تک اس میں ڈبلیو کو پوری طرح سے دیکھنے کی بھی ہمت نہیں ہو پائی تھی۔

نہیں اب تو سالوں کا ساتھ ہے ڈر کیوں لگے گا۔اور تمہیں بھی اس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے کائزان اسے اپنے بچے کی طرح رکھتا ہے۔

آگے تمہیں بھی اس سے بہت پیار کرنا پڑے گا کیونکہ کائزان ایسا چاہتا ہے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتا رہا تھا۔

میری جانوروں کے ساتھ اتنی نہیں لگتی اور نہ ہی میں اتنے خطرناک جانور کے پاس جانے والی ہوں میں تو کبھی بھی اس کے

سامنے بھی نہیں جاؤں گی اور میں یہاں اس الگ کمرے میں کیوں رہوں گی میں تو کائزان کے کمرے میں رہوں گی۔

کیا مطلب اس کے کہنے پر رسل نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا۔

کیا مطلب کا کیا مطلب ہے کیا میں یہاں کائزان کے لیے نہیں آئی اس کا خیال رکھنے کے لیے اس کے ساتھ رہنے کے لیے۔وہ جیسے ان کی حیرانگی دیکھ کر کچھ الجھی تھی۔مصر ضرورت سے زیادہ ایڈوانس ملک تھا اتنا تو وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ یہ جاننے کے باوجود بھی کہ کائزان اس سے شادی کرنا چاہتا ہے اسے کائزان کے بجائے کسی دوسرے کمرے میں رہنا ہو گا۔

تم کائزان کا خیال اس کمرے میں رہتے ہوئے بھی رکھ سکتی ہو یہ نہ تو مشکل ہے اور نہ ہی زیادہ حیران کن تو میرا نہیں خیال کہ تمہیں اتنا پریشان ہونا چاہیے کائزان بھی یہی چاہے گا کہ تم نکاح کے بعد ہی اس کے کمرے میں رہو وہ سمجھاتے ہوئے بولا تو مایا نے کندھے اچکا دیے تھے۔

جبکہ وہ لوگ اسے گھر دکھانے لگے تھے۔

OOOOOOOO

اب کیسی طبیعت ہے مسٹر ہینڈ سم وہ صبح سویرے اس کے کمرے میں داخل ہوتی اس سے پوچھنے لگی تھی وہ اب تک بیڈ پر ہی لیٹا ہوا تھا۔اسے کمرے میں پا کر مسکرا دیا

ٹھیک ہوں تم سناؤ کیسی ہو اور یہاں ایڈ جسٹ ہونے میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا باقی یہاں کے اچھے سے ہاسپٹل میں تمہاری نرسنگ کے کورس کی انفارمیشن ڈھونڈنے کے لیے میں نے رفیل کو بھیجا ہوا ہے۔

ارے اتنا جلدی فی الحال تو میں تمہارا خیال رکھوں گی یہاں تمہارے ساتھ ایڈ جسٹ ہونے میں مجھے تھوڑا وقت لگے گا اور ابھی تمہیں ایک اچھی نرس کی ضرورت ہے میری طرح جو ہر

وقت تمہارے ساتھ رہ سکے تمہارا خیال رکھ سکے۔ میں فی الحال تو تمہیں چھوڑ کر کہیں بھی جانے کا ارادہ نہیں رکھتی وہ اس کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی اس نے آج کھلا ٹراؤزر اور شارٹ سی شارٹ پہن رکھی تھی اور کل کی طرح دوپٹہ آج اس کے جسم پر موجود نہیں تھا۔

ہم دونوں کی عمروں میں واضح فرق ہے میرے خیال میں تمہیں مجھے آپ کہہ کر بلانا چاہیے۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو مایا پہلے تو حیرانگی سے اسے دیکھتی رہی پھر کھل کر ہنسی۔

نہیں ہر گز نہیں میں اس طرح کی لڑکی نہیں ہوں جو یہ سب کچھ کرتی ہیں میں ہسبینڈ اور وائف کو برابر سمجھتی ہوں عمر سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ صرف نمبرز ہوتے ہیں.

لیکن پھر بھی فرق کافی زیادہ ہے کائزان کو اچھا نہیں لگا تھا اس کا یوں بے ادبی سے اسے مخاطب کرنا۔

وہ اپنی ہونے والی بیوی سے اتنی امید تو رکھ ہی سکتا تھا۔

خیر کوئی بات نہیں جو دل چاہے وہ کہہ کر بلاؤ مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ لیکن یہاں سے میرے قریب سے اٹھو مجھے پسند نہیں کہ

بنا کسی مضبوط تعلق کے ہم دونوں ایک دوسرے کے اتنے قریب رہیں۔

وہ اسے اپنے قریب سے اٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تو مایا نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

جبکہ اس کے انداز میں اپنی توہین محسوس کرتے ہوئے وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

میں تمہارے لیے ناشتے کا انتظام کرتی ہوں۔وہ مسکرا کر کہتی باہر نکلی تھی جہاں ڈبلیو کو بیٹھا دیکھ پہلے تو اس نے باہر نہ جانے کا فیصلہ

کیا پھر ڈبلیو کے پاس رفیل اور رسل کو محسوس کر کے وہ کچھ پر سکون ہوئی تھی۔

ویسے تو سمیر نے اسے کہا تھا کہ اسے اس خطرناک جانور سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن پھر بھی اسے ڈر تو تھا ہی اپنی جان کسے پیاری نہیں ہوتی۔ لیکن اس ڈر کے پیچھے وہ 50 کروڑ بھی تو تھے جو سمیر اسے دے رہا تھا۔

خود میں ہمت پیدا کرتی وہ کچن کی طرف آگئی تھی۔

OOOOOOOO

وہ لڑکی ٹھیک سے کائزان کا خیال تو رکھ رہی ہے نا۔اور تم کہاں سے لے کر آئے ہو اس لڑکی کو مجھے اس کے بارے میں تفصیل سے بتاؤ نہ جانے کیوں مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسی وہ لڑکی خود کو پیش کر رہی تھی ویسی ہے نہیں وہاج اس کے ساتھ واپس پاکستان آگیا تھا۔

جی سر کار دراصل وہ اصل میں وہ لڑکی ہے ہی نہیں وہ لڑکی کوئی معمولی لڑکی نہیں بلکہ انسپیکٹر یاور کی بہن ہے انسپیکٹر یاور یاد ہے نا آپ کو جس نے ابھی کچھ عرصہ پہلے ہی ہماری ڈرگز کو امریکہ سے پاکستان بیٹھے بیٹھے چھاپا مروا کر پکڑوا دیا تھا۔

وہی جو سب سے چھپ چھپا کر خاموشی سے اپنا کام کر رہا ہے آج کل بڑا بول بالا ہے اس کا ڈرگ مافیا میں لگتا ہے اس فیلڈ میں آیا ہی صرف ہمارے کام کو نقصان پہنچانے کے لیے ہے۔

میں نے اس کے بارے میں ساری انفارمیشن نکلوائی تو مجھے پتہ چلا تھا کہ اس کے باپ نے دوسری شادی کر رکھی ہے اور دوسری شادی میں بھی اس کے تین بچے ہیں یہ دونوں بچے اس کی پہلی شادی میں سے تھے۔

یاور اور اس کی بہن اور آپ کے بیٹے کائزان کا دل اسی کی بہن پر آیا ہے یہ بات تو کلیئر ہوگئی تھی کہ یاور کی بہن کو اٹھا کر کائزان

کے پاس لانا ممکن نہیں ہے اور نہ ہی وہ کبھی کسی گینگسٹر کے بیٹے کو رشتہ دے گا۔

کالج فرسٹ ایئر میں پڑھتی ہے عمر 14 یا 15 سال ہے کائزان اسے دیکھتے ہی اس پر فدا ہو گیا تھا اس کے بارے میں سب کچھ جان لینا چاہتا تھا اس وقت تو مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا میں اسے اپنے ساتھ وہاں سے نکال لایا تھا لیکن بعد میں جب میں نے ساری انفارمیشن نکالی تو مجھے یہ سب کچھ کرنا پڑا۔

تو پھر یہ مایا کون ہے اور ہم نے اسے کائزان کے پاس کیوں چھوڑا ہے کیا بھروسہ ہے اس لڑکی کا۔

جی سرکار بھروسہ ہے میری پہچان کی لڑکی ہے اس کو پیسوں کی ضرورت تھی بڑی اماؤنٹ کی ضرورت تھی وہ اپنی لائف سیٹل کرنا چاہتی تھی میں نے اسے بس اتنا کہا کہ اگر وہ اپنی زندگی کو سنوارنا چاہتی ہے تو اسے پلاسٹک سرجری کا سہارا لینا پڑے گا اور وہ ایسا کرنے کے لیے تیار تھی ویسے بھی ہم یاور کی بہن پر اعتبار کر کے کائزان کو کبھی بھی قابو میں نہیں کر سکتے تھے لیکن یہ لڑکی خود بھی پوری طرح ہمارے قابو میں رہے گی اور کائزان کی بھی وقفے وقفے سے ہمیں خبر ملتی رہے گی۔

پلاننگ تو اچھی ہے تمہاری سمیر لیکن پھر بھی ہم اسے دھوکا تو نہیں دے سکتے وہ کسی اور لڑکی کو پسند کر کے گیا تھا اور تم نے کسی اور لڑکی کی پلاسٹک سرجری کروا کر اسے اس کے سامنے کر دیا۔

ایک نظر کی پسند کو آپ پسند سمجھتے ہیں میں نہیں اور ویسے بھی ایک 14 سال کی لڑکی کے ساتھ اس کا کیا جوڑ ہے کچھ بھی نہیں آپ بے فکر ہو کر کائزان کے فیوچر کے بارے میں سوچیں اور ویسے بھی دو سال تک یہ لڑکی کائزان کے پاس رہے گی بنا نکاح کے مجھے تو نہیں لگتا کہ یہ لڑکی زیادہ وقت تک کائزان کے دل میں اپنے لیے بنائی جگہ کو برقرار رکھ پائے گی۔

کائزان کو اپنی پہلی نظر کی محبت اپنی پہلی غلطی ہی محسوس ہو گی آپ فکر نہ کریں دو سال کے اندر اندر یہ لڑکی آپ کے بیٹے کی زندگی سے نکل جائے گی۔

ہاں یہ ٹھیک رہے گا وہاج نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا جب کہ سمیر بالکل بے فکر ہو چکا تھا اس نے جو پلان کیا تھا وہ کامیاب ہو گیا تھا جلد ہی اسی لڑکی کے سہارے وہ کائزان کو ہمیشہ کے لیے راستے سے ہٹانے والا تھا۔

اور اگر کائزان مر جاتا تو وہاج کی ساری جائیداد اس کے منہ بولے بیٹے یعنی سمیر ہمدانی کے نام ہو جاتی۔

○○○○○○○○

کائزان کیسے ہو تم میں کب سے تمہارے آنے کا انتظار کر رہی تھی وہ چاروں کہیں باہر سے آئے تو مایا ایک ادا سے چلتی اس کے

پاس آتی اس کی گردن میں اپنے باہیں ڈال چکی تھی اس کی حرکت جہاں رسل اور رفیل کو بری لگی تھی وہیں آگ تو کائزان کو بھی لگا گئی تھی۔

مایا میں تمہیں پہلے بھی بتا چکا ہوں مجھے یہ ساری حرکتیں پسند نہیں ہیں کنڑول کیا کرو یہ سب کچھ شادی کے بعد اچھا لگتا ہے وہ کافی توہین امیز انداز میں اس کی باہوں کو جھٹک چکا تھا۔

جبکہ مایا نے کافی غصے سے اسے دیکھا تھا یہ کیسی محبت تھی اس کی جو اسے اس کے پاس ہی نہیں آنے دیتی تھی سمیر اسے دن رات ٹارچر کر رہا تھا کہ وہ کائزان کے قریب جائے اس کے ساتھ اپنے

ریلیشن کو مضبوط کرے اور یہاں یہ لڑکا اس کے ہاتھ ہی نہیں آ رہا تھا۔

اچھا ائی ایم سو سوری اب نہیں کرتی دراصل تمہارے ساتھ اس گھر میں تمہارے اتنے قریب رہتی ہوں نا تو اب بیوی والی فیلنگز آنا شروع ہو گئی ہیں وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی۔

اگر اتنی ہی بیوی والی فیلنگز آ رہی ہیں تو نکاح کر لو اس سے قصہ ہی ختم رسل نے اپنے کمرے میں جاتے جاتے ایک اور جملہ کسا تھا۔

ہرگز نہیں نکاح کرنے کا مطلب ہے کہ خود کو اس کا پابند کر لوں یہ تو ویسے بھی بہت ساری پابندیاں لگاتا ہے نہ جانے نکاح کے بعد مجھ پر کون کون سی پابندیاں لگائے گا۔

فی الحال تو میں ہرگز نکاح کے لیے تیار نہیں ہوں اس نے فورا انکار کیا تھا تقریباچھ مہینے سے وہ یہاں ان کے گھر پر رہ رہی تھی اب تک اس نے اپنی نرسنگ کورس کو جوائن نہیں کیا تھا دن رات وہ موبائل فون پر میسجز کرتی رہتی تھی پوچھنے پر کہہ دیا کہ میری سہیلی ہے۔

عجیب پر سرار تھی اس کی شخصیت اگر کائزان کو اس صورت سے محبت نہ ہوتی تو یقیناوہ کب کا اسے اپنی زندگی سے نکال باہر کرتا

اس کی روٹین بدل چکی تھی وہ اکثر گھر سے نکل جاتی تھی دو دفعہ تو وہ رات کے وقت گھر سے نکلی تھی اور یہ حرکت ان میں سے کسی کو بھی پسند نہیں آئی تھی ایک لڑکی کا اس طرح مصر کے بازاروں میں آدھی رات کو گھومنا ان کے لیے ناقابل قبول تھا لیکن پھر بھی اس نے کہہ دیا کہ وہ ایک خود مختار لڑکی ہے اور ابھی تک کائزان کے ساتھ اس کا نکاح نہیں ہوا کہ وہ اس پر پابندیاں لگائے گا۔

باقی اس کے بدلتے انداز تو سب لوگ ہی نوٹ کر رہے تھے یہاں تک کہ رسل نے تو صاف انداز میں کہہ دیا تھا معاف کرنا دوست لیکن تمہاری پسند مجھے پسند نہیں آئی۔جب کہ اس کے

دن بدن بدلتے رنگوں پر وہ خود ہی اپنی پسند کو ناپسند گی سے دیکھنے لگا تھا۔

ooooooooo

ooooooooo

واؤ یہ گھر تو بہت ہی شاندار ہے کتنا خوبصورت اور کتنا بڑا گھر ہے تم یہ گھر میرے لیے بنوا رہے ہو مجھے یقین نہیں آ رہا وہ کائزان کے ساتھ اندر آئی تھی۔

ہاں میں نے سوچا ہے کہ شادی کے بعد میں اس گھر میں رہوں گا۔یہ گھر میں نے اپنے حق حلال کی کمائی سے بنایا ہے مجھے یہ گھر بہت پسند ہے کیونکہ یہاں کی اینٹ اینٹ میری محنت کی ہے وہ پر سکون انداز میں بولا۔

یہ تو اور بھی اچھی بات ہے بہت خوبصورت ہے وہ گھر کو ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

چلو واپس چلیں۔۔۔اسے پوری طرح گھر کی در و دیوار پر نظریں جمائے دیکھ کر کائزان نے کہا تھا۔

اتنی جلدی کیا ہے تھوڑی دیر رکتے ہیں ناوہ کائزان کے بازو میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولی تو کائزان کو اس کا یہ انداز آگ لگا گیا۔

مایا اس طرح کی حرکتیں نہ کیا کرو تم جانتی ہو مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے اس نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔

لیکن مجھے تو پسند ہے نا اس نے کائزان کا چہرہ تھامتے ہوئے اس کے لبوں کو چومنا چاہا ہی تھا کہ کائزان نے اسے دھکہ دے کر ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا۔

بد تمیز بے حیا تمہیں حرام اور حلال کا فرق نہیں سمجھایا گیا کیا ۔کتنی بار بتاؤں تمہیں کہ یہ سب پسند نہیں ہے مجھے وہ غصے سے دہاڑتے ہوئے گھر سے باہر نکلا تھا جبکہ مایا اپنے منہ پہ ہاتھ رکھے حیران اور پریشان کھڑی تھی۔

وہ اس سے دور دور رہتا تھا کبھی کبھار رہتا تھا اور کچھ عرصے سے تو یہ سب کچھ بڑھنے لگا تھا لیکن اب اس کا تھپڑ مارنا بہت کچھ بیان کر گیا تھا کائزان کو صرف اس کی شکل پسند تھی اور کچھ بھی نہیں ۔اس بات کا احساس اسے اب ہوا تھا وہ تیزی سے باہر نکلتے کائزان کے پیچھے جانا چاہتی تھی جب اچانک فون بجنے لگا۔

OOOOOOOO

یہ میرے بس میں نہیں ہے کائزان کسی طرح میرے قابو میں نہیں آ رہا میں نے بہت کوشش کی ہے لیکن اسے نہ تو میری ادائیں پسند ہیں اور نہ ہی اسے مجھ میں کوئی دلچسپی ہے اسے صرف اور صرف یہ شکل پسند ہے اور کچھ بھی نہیں۔

اس شکل کا عاشق ہوا تھا وہ اور اب تک میں اس کے ساتھ بھی صرف اسی لیے ہوں کیونکہ میرے پاس یہ شکل ہے اگر یہ نہیں ہوتی تو وہ مجھے کبھی منہ لگانا بھی پسند نہیں کرتا۔

اچھا اگر ایسی بات ہے تو ٹھیک ہے تمہارے 50 کروڑ کو تم بھول جاؤ سمیر نے فون پر ہی دھمکی دیتے ہوئے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا۔

پلیز سمیر ایسا مت کرو میں کوشش کر رہی ہوں نا اس نے ہار مانتے ہوئے کہا تو سمیر اسے بیسٹ آف لک کہہ کر فون بند کر چکا تھا جبکہ مایا اتنی توہین کے بعد بھی ایک دفعہ پھر سے کائزان کے پیچھے چل دی تھی۔

○○○○○○○

کیا بات ہے تم اتنے پریشان کیوں ہو خیریت تو ہے پچھلے کچھ دنوں سے میں نوٹ کر رہا ہوں تم بہت الجھے الجھے سے رہنے لگے ہو کیا مجھے بھی نہیں بتاؤ گے رسل نے آج اس سے پوچھ ہی لیا تھا ۔

پچھلے کچھ دنوں سے مایا اس کے قریب آنے کی بہت کوشش کر رہی تھی جبکہ کائزان اسے پوری طرح سے نظر انداز کر رہا تھا۔

یہی چیز اسے بھی الجھن میں مبتلا کر رہی تھی آج کل کائزان کا سارا وقت ہی ڈبلیو کے ساتھ گزر رہا تھا اور مایا کا کبھی فون پر تو کبھی کائزان کے پیچھے پیچھے۔

رسل مایا عجیب سی ہے وہ عجیب طرح کی حرکتیں کر رہی ہے میں اس کے سامنے اپشن رکھ چکا ہوں شادی کا لیکن شادی میں دلچسپی نہ دکھاتے ہوئے وہ فضول میں میرے بہت قریب آنے کی کوشش کر رہی ہے اور اتنا قریب میں کسی بھی عورت کو آنے کی اجازت نہیں دے سکتا سوائے کسی حلال رشتے کے۔

میری ماں نے مجھے حرام اور حلال کا فرق سمجھایا ہے رسل میں حرام کی طرف نظر اٹھا کے نہیں دیکھ سکتا۔

لیکن مایا بار بار یہی ساری حرکتیں کر کے اپنی اہمیت میری نظروں میں کم کر رہی ہے۔مجھے نہیں پسند اس کا قریب آنا یا مجھے چھونا

اور یہ بات میں کلیئر اس کو بتا چکا ہوں لیکن پھر بھی وہی ساری حرکتیں کر رہی ہے۔

اس معاملے میں تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا کائزان شاید وہ تمہاری طرف سے کسی بڑے پروپوزل کا انتظار کر رہی ہے عموما لڑکیاں پروپوز کرنے کے خواب دیکھتے ہیں کہ ان کا جیون ساتھی انہیں پروپوز کرے گا تم وہ کر کے دیکھ لو۔ ہو سکتا ہے وہ تم سے شادی کے لیے مان جائے۔

کوئی ضرورت نہیں ہے فی الحال میں ان سب چکروں میں نہیں پڑنا چاہتا پہلے وہ تیار نہیں تھی اب میں مینٹلی طور پر مایا سے شادی کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں جیسا ہے سب کچھ ویسا ہی رہنے دو

میں خود ہی مایا سے دور رہنے کی کوشش کروں گا وہ کہتے ہوئے باہر نکل گیا تھا جبکہ رسل نے اندازہ لگا لیا تھا کہ مایا نہ صرف کائزان کی نظروں میں گر چکی ہے بلکہ اس کے دل سے بھی اتر چکی ہے۔

OOOOOOOO

یہ کیا بھجوایا ہے تم نے مجھے اتنی مشکل سے لے کر آئی ہوں اسے کمرے تک کیا ہے یہ انجیکشنز ہے یا عجیب طرح کی چھوٹی چھوٹی بوتلیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کیا چیز بھیجی ہے تم نے مجھے۔

کمرے میں آتے ہوئے سمیر کو فون کرتی اس سے پوچھنے لگی تھی جس نے تھوڑی دیر پہلے اسے ایک پارسل بھیجا تھا سمیر کا اس کے لیے پارسل بھجنا اگر کسی کی نظر میں آجاتا تو وہ برا پھنس سکتی تھی۔

زہریلے انجیکشن ہیں اس میں ڈارلنگ۔لگا دو کائزان کے اس جانور کو جس کی وجہ سے تم اس کے پاس نہیں جا پا رہی مجھے تم لوگوں کا ریلیشن شپ چاہیے سمجھی میں چاہتا ہوں کہ کائزان تمہارا دیوانہ ہو جائے عاشق ہو جائے وہ تمہارے کہنے پر کچھ بھی کر دے جو تمہارے لیے اتنا خوبصورت گھر بنوا سکتا ہے وہ تمہارے لیے کل کو کچھ بھی کر سکتا ہے۔

اور وہ اربوں کھربوں کی جائیداد مجھے چاہیے جو وہاج نے کائزان کے نام کر دی ہے کائزان کو جائیداد میں کوئی دلچسپی نہیں ہے ممکن ہے کہ جب تم اس سے فرمائش کرو تو وہ ساری جائیداد تمہارے نام کر دے جب وہ تمہارے کنٹرول میں ہو گا تو وہ تمہاری بات مانے گا اور تم وہ ساری جائیداد مجھے دینے تک میری غلام ہو۔

تمہیں لگتا ہے کہ اگر کائزان کے ڈبلیو کو کچھ ہو گیا تو وہ تمہیں چھوڑے گا یا وہ مجھے چھوڑے گا وہ ہمیں جان سے مار ڈالے گا۔

تو اسے بتائے گا کون میری جان۔۔ میں اور تم تو اتنے پاگل ہیں نہیں کہ اپنا راز خود ہی کھولیں گے اور جہاں تک رسل کی بات

ہے تو میرا نہیں خیال کہ وہ دن کے وقت گھر پر ہوتا ہے اب وقت برباد کرنا بند کرو۔

اس وقت کوئی بھی نہیں ہے جا کر ڈبلیو کو یہ انجیکشن لگا دو اگر ڈبلیو ہی راستے سے ہٹ جائے گا تو سمجھو ہمارا کام ہو گیا کائزان کی دلچسپی اپنے آپ تمہاری طرف ہو جائے گی اپنے خاص جانور کو کھو کر وہ تھوڑا ایموشنل ہو گا تو ایسے ایموشنل وقت میں تم اس کے بہت قریب آ سکتی ہو۔

میں اس کے جانور کے زیادہ قریب نہیں جاتی مجھے بہت ڈر لگتا ہے اس سے اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا اب وہ سمیر کو کسی

بھی چیز پر انکار نہیں کر سکتی تھی کیونکہ وہ اس کی غلام تھی جبکہ سمیر کو اس کی باتوں سے بہت غصہ آ رہا تھا۔

تو ٹھیک ہے پیسے بھی بھول جاؤ اپنے ڈر کو اپنے پاس رکھو سمیر نے کہتے ہوئے فون بند کرنا چاہا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں کوشش کر رہی ہوں اس نے فون بند کرتے ہوئے کہا تو دوسری طرف سمیر مسکرا دیا۔

OOOOOOOO

وہ بڑی مشکل سے ڈبلیو کے پنجرے تک آئی تھی اسے اس سے بہت خوف آتا تھا اسی کی وجہ سے کائزان نے ڈبلیو کو کہا تھا کہ وہ اس کے آس پاس نہ آیا کرے اور ڈبلیو خود بھی اس سے دور دور رہنا ہی پسند کرتا تھا۔

اسے اپنے پنجرے کے پاس دیکھ کر وہ بھی ضرور کنفیوز ہوا ہوگا کہ اس نے پنجرے کا دروازہ کھولتے ہوئے اندر قدم رکھا اور مسکراتے ہوئے اس کے پاس آئی اتنا تو وہ جانتی ہی تھی کہ ڈبلیو کسی بھی گھر والے کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔

اس نے آہستہ سے انجیکشن کھولتے ہوئے اس کی پیٹھ سہلائی تھی جبکہ ڈبلیو اسے دیکھنے کے بجائے دوسری طرف منہ کیے آرام سے بیٹھا ہوا تھا۔

اس نے ڈبلیو کی گردن کے پاس زور سے انجکشن مارنا ہی چاہا تھا جب اسے ایسا محسوس ہوا کہ کوئی اس کے پیچھے آرہا ہے۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو اچانک رسل کی آواز پر وہ اچھل کر اٹھ بیٹھی تھی۔

وہ مجھے عجیب سی آواز آئی تھی تو مجھے لگا شاید ڈبلیو کو کوئی مسئلہ ہو گا اس لیے میں دیکھنے کے لیے آئی تھی لیکن یہ تو بالکل ٹھیک ہے

میں بیٹھی اسی سے باتیں کر رہی تھی کہ تم آ گئے اس نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا تھا۔

اب تم آ ہی گئے ہو تو تم یہاں بیٹھو میں چلتی ہوں تمہیں تو پتہ ہے ویسے مجھے ڈبلیو سے ڈر لگتا ہے وہ تو میں نے یہ سوچا کہ یہ نہ ہو کہ ڈبلیو کو کوئی مسئلہ ہو اسی لیے میں یہاں آ گئی۔

اس نے انجیکشن چھپاتے ہوئے باہر کی طرف ڈور لگائی تھی جبکہ رسل کو کچھ عجیب تو محسوس ہوا وہ پوری طرح سے ڈبلیو کو ٹٹولنے لگا تھا۔

اس لڑکی پر وہ بالکل یقین نہیں کرتا تھا ایک پرسنٹ بھی نہیں ہاں وہ کائزان کی محبت تھی لیکن اس کے لیے وہ ناقابل اعتبار تھی

OOOOOOOOOO

مبارک ہو مبارک ہو۔ کائزان نے مٹھائی اٹھا کر رسل کے منہ میں ڈالی تو وہ کنفیوز ہوا تھا وہ ابھی ابھی باہر سے آیا تھا جب کائزان کو کچن سے مٹھائی باہر لاتے دیکھ کر مسکرایا وہ اتنا خوش کیوں تھا اسے سمجھ نہ آیا۔

خیر مبارک خیر مبارک لیکن اس مبارک کی کوئی وجہ بھی تو پتہ چلے کیوں دے رہے ہو بھائی مبارکیں اور اتنے خوش کیوں ہو تم

سب کچھ ٹھیک تو ہے نا لگتا ہے کسی بڑے دشمن کا کام تمام کر کے آئے ہو وہ مٹھائی کھاتے ہوئے اسے بھی کھلانے لگا تھا۔

ارے نہیں یار سمجھو آج ہمارے بہت پیارے دوست کی نیا پار لگے گئی میرا مطلب ہے آج رفیل کا نکاح ہے۔ کائزان نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا رفیل پچھلے تین مہینے سے انڈیا میں تھا اور وہاں اس کے لیے بہت اہم کام کر رہا تھا۔

یہ تو واقعی بہت خوشی کی بات ہے لیکن لڑکی کون ہے کیا سسٹم ہے مجھے بھی تو کچھ بتاؤ نا اس طرح سے اچانک یار مجھے کنفیوز تو مت کرو۔ وہ کچھ الجھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

تمہیں اپنے وحید عالم صاحب یاد ہیں جن کا ایک کیس ہم نے حل کیا تھا۔ کائزان نے اسے یاد کروایا تھا جس پر رسل نے ہاں میں سر ہلایا۔

ہاں بلکل کیوں۔۔۔۔۔" وہ پوچھنے لگا۔

تمہیں یاد ہے ان کے تین بچے ہیں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ان کی ایک بیٹی تو ماشاءاللہ سے آرمی میں چلی گئی ہے جبکہ دوسرا بیٹی ابھی بہت چھوٹی ہے وہ اپنی دوسری بیٹی کو سیف کرنا چاہتے ہیں کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ ان کی جان خطرے میں ہے ان کا بیٹا تو لڑکا ہے اپنی حفاظت کر سکتا ہے وہ اپنی بیٹی کو میرے پاس یہاں بھیجنا

چاہتے ہیں لیکن میں نے کہہ دیا کہ یہاں میں کسی بھی غیر محرم لڑکی کو بنا کسی رشتے کے نہیں رکھ سکتا تو انہوں نے مجھ سے اس کا حل مانگا تو میں نے اس کا حل رفیل کی صورت میں دیا اس نے مسکراتے ہوئے تفصیل بتائی تھی۔

اور رفیل کو اس چیز پر کوئی اعتراض نہیں ہوا وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تھا رفیل تو ہر آتی جاتی لڑکی کو گرل فرینڈ کی نظر سے ہی دیکھتا تھا۔

نہیں اسے کوئی اعتراض نہیں ہے میں نے بہت واضح الفاظ میں اس سے کہا ہے اور اس لڑکی کی تصویر بھی بھیجی ہے اس نے کہا

ہے کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اور آج دوپہر دو بجے کے وقت ان کا نکاح ہے۔

اور باقی تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں نے رفیل کو ہر چیز کلیئر کی ہے وہ لڑکی کوئی معمولی لڑکی نہیں بلکہ ایک بہت عزیز ساتھی کی بیٹی ہے اور اس کی حفاظت تو رفیل کو کرنی ہوگی اپنی جان سے بڑھ کر کیونکہ وہ صرف وحید عالم کی بیٹی نہیں بلکہ میری بہن بھی ہے۔

وہ تفصیل بتانے لگا تو رسل نے بھی خوش ہوتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

پھر تو یہ سچ میں بہت خوشی والی بات ہے تم بھی مٹھائی کھاؤ وہ اسے ایک مٹھائی کا ٹکڑا اٹھا کر دیتے ہوئے بولا تو کائزان نے خوشی سے مٹھائی کھائی تھی۔

یار چھوٹے والے کا نکاح ہو گیا ہم بڑے دونوں کنوارے رہ گئے رسل نے اہ بھری تھی جس پر کائزان نے قہقہ لگایا۔

دیکھ بھائی میں تیرا چھوٹا بھائی ہوں نہ تو میں تیری اماں ہوں اور نہ ہی ابا جو تیرے لیے رشتہ ڈھونڈوں گا خود تو میں جلدی ہی شادی کرلوں گا تو اپنے لیے کوئی جگاڑ کر لے تو بہتر رہے گا ورنہ بڑھاپے کا سہارا نہیں ہے تیرے پاس وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے باہر

نکل گیا تھا جبکہ رسل کندھے اچکا کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

۔

کیونکہ اس بارے میں وہ فی الحال کچھ نہیں سوچنا چاہتا تھا۔

OOOOOOOO

وہ سونے کی کوشش کر رہا تھا جب اچانک اس کے کمرے کا دروازہ کھلا سامنے مایا کھڑی تھی لیکن اس کی ڈریس انتہائی نامناسب تھی بلیک کلر کی سلیولیس ڈریس میں وہ اپنی نیم برہنہ ٹانگوں کو کور کیے بغیر ہی یہاں آ گئی تھی۔

مایا یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے جاؤ جا کر ڈھنگ کے کپڑے پہن کر آؤ اس نے غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جب مایا نے دروازہ بند کر دیا۔

آج میں کہیں نہیں جاؤں گی کائزان کیونکہ آج میں تمہارے بہت قریب آنے والی ہوں اور آج تم مجھے نہیں روکو گے وہ تیزی سے اس کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اس کے بالکل پاس آگئی تھی اتنا پاس کہ کائزان کو اس کی سانسیں اپنے سینے پر محسوس ہوئیں۔

مایامت کرواپنے عورت پن کی توہین کیوں کر رہی ہو اتنا وہ اسے دھکا دے کر پیچھے کرنے لگا تھا اور ساتھ ہی اٹھ کر اس نے باہر جانا چاہا جب اس نے پیچھے سے اسے پھر سے پکڑ لیا۔

نہیں کائزان تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتے تم بار بار میری توہین نہیں کر سکتے کیا کمی ہے مجھ میں کیا میں خوبصورت نہیں ہوں یا اب تم مجھ سے پہلے کی طرف محبت نہیں کرتے بتاؤ کیا کمی ہے مجھ میں تم مجھ سے اتنا دور کیوں رہتے ہو۔

کیوں تم مجھ سے پیار نہیں کرتے وہ اسے کھینچ کر اپنے قریب کرنے لگی تھی جب اس نے ایک زوردار دھکا دیتے ہوئے اسے پیچھے گرایا اور خود کمرے سے باہر نکل گیا۔

جب کہ مایا اسے روک نہیں پائی تھی۔

OOOOOOOOO

تمہارا یہ پلان بھی کامیاب نہیں ہوا سمیر کائزان اس طرح سے میرے پاس نہیں آیا بلکہ اب تو تین دن سے وہ گھر پہ ہی نہیں آرہا یہاں اس کا دوست اور ڈبلیو ہی ہے۔ڈبلیو تو آج کل اتنا خطرناک ہو گیا ہے کہ میرے آس پاس اتے ہی بے چینی سے اٹھ کر ٹہلنے لگتا ہے جیسے میں اسے جان سے مار ڈالوں گی۔

شکر ہے وہ بے زبان ہے ورنہ یقیناوہ کائزان کو بتا سکتا تھا کہ میں نے اس کے ساتھ کیا کرنے کی کوشش کی ہے۔

سمیر تمہیں مجھے تھوڑا سا وقت دینا ہو گا تب ہی میں سب کچھ کر پاؤں گی۔

نہیں اب تمہارے پاس کوئی وقت نہیں ہے اب تم کائزان کو شادی کے لیے کہو گی بس بہت ہو گیا کائزان کو میں تمہارے قریب لانا چاہتا تھا لیکن وہ تو تم سے دور ہی ہوتا جا رہا ہے تو مجھے تمہارا کوئی فائدہ نہیں ہو رہا اسی لیے اب تمہیں کائزان سے شادی کرنی پڑے گی۔

اب ہمارے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے سمیر نے سوچتے ہوئے کہا جب کہ دوسری طرف وہ پریشان ہو گئی تھی۔

اگر تمہیں پیسے چاہیے تو اب تمہیں کائزان سے شادی کرنی پڑے گی طلاق کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے بعد میں وہ تمہیں طلاق دے دے گا لیکن فی الحال اس کے قریب جانے کے لیے تمہیں اس سے شادی کرنی پڑے گی۔اپنی بات ختم کرتے ہوئے سمیر نے فون بند کر دیا تھا جبکہ اب اس کے علاوہ مایا کے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا۔لیکن وہ کائزان کو شاید اب اس چیز کے لیے منا نہیں سکتی تھی کیونکہ کائزان جس طرح سے اس سے دور ہو رہا تھا مطلب یہی تھا کہ وہ اب اس سے شادی کرنے کا بھی کوئی ارادہ

نہیں رکھتا لیکن یہ بات سمیر کو بتا کر وہ اپنے پیسوں پر کوئی رسک نہیں آنے دے سکتی تھی۔

OOOOOOOOO

میں شادی کر رہا ہوں رسل وہ گاڑی میں بیٹھا ہوا تھا جب اس نے رسل کو بتایا۔

یہ تو بہت ہی زیادہ خوشی کی بات ہے تمہیں شادی کر لینی چاہیے ویسے بھی مایا تمہارے کام کو کافی بہتر طریقے سے سمجھتی ہے تم نے بہت اچھا کیا تھا اسے اپنے بارے میں سب کچھ بتا کر اتنے وقت سے وہ تمہارے ساتھ ہے تمہاری ہر چیز اس کی نظر میں

ہے مجھے نہیں لگتا کہ اسے شادی سے کوئی بھی اعتراض ہو گا تمہیں بھی ہر گز مزید دیر نہیں کرنی چاہیے۔وہ آنگوٹھی دیکھتے ہوئے بولا تھا جو آج ہی وہ مایا کے لیے لے کر آیا تھا کل رات مایا نے جو کچھ کیا تھا۔

اس کے بعد اس نے یہی سوچا تھا کہ وہ مایا سے شادی کر لے یہی بہتر تھا لیکن اس نے رسل سے بھی کچھ بھی نہیں چھپایا تھا وہ اسے سب کچھ بتا چکا تھا یہ سب جان کر رسل کو بھی برا لگا تھا آج کل کی لڑکیاں اپنی عزت کی حفاظت نہیں کر سکتی تھیں۔لیکن اس کی خواہش تھی کہ کائزان کو کوئی ایسی لڑکی ملے جو اپنے کردار کے معاملے میں بہت مضبوط ہو۔

خیر اس کے لیے کائزان کی پسند اہمیت رکھتی تھی اور کائزان کی پسند یہی لڑکی تھی۔

OOOOOOOOOO

سمیر تم یہاں کیا کر رہے ہو تم تو پاکستان میں تھے نا یہاں کیسے آئے اسے دیکھ کر وہ پریشان ہوئی تھی کائزان تھوڑی ہی دیر میں آنے والا تھا یقیناً اور ایسے میں سمیر کا اس سے ملنے آجانا خطرے سے خالی نہیں تھا۔

اپنے کام کے سلسلے میں آیا تھا سوچا تم سے ملاقات کر لو اور تمہیں پیسوں کی ضرورت ہے تو تمہیں پیسے بھی دے دوں وہ ایک

چیک اس کے حوالے کرتے ہوئے بولا تھا جسے اس نے خوشی خوشی تھام لیا۔

شکریہ مجھے سچ میں پیسوں کی ضرورت تھی لیکن تم صرف مجھے پیسے دینے کے لیے تو نہیں آئے ہو گے وہ ایک ادا سے مسکراتے ہوئے اس کے پاس آئی تو سمیر نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنے قریب کھینچا تھا۔

اچھا تو یہ بات ہے وہ مزید اس کے پاس ہوئی تو سمیر نے قہقہ لگاتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا اور اسے کائزان کے کمرے میں لے آیا تھا۔

OOOOOOOOO

گھر کے اندر داخل ہوا تو انگوٹھی اس کے پاس ہی تھی۔آج وہ مایا کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا وہ مایا کو اتنا بڑا گناہ نہیں کرنے دے سکتا تھا اس کے قریب آنے کے چکر میں وہ بہت غلط جا رہی تھی اور وہ ایسا نہیں چاہتا تھا۔

وہ اسے عزت کے ساتھ اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہ رہا تھا نہ کہ اس طرح۔اس نے مایا کے کمرے کا دروازہ کھولا تو اندر کوئی بھی نہیں تھا جبکہ رسل ڈبلیو کے ساتھ جنگل کی طرف گیا ہوا تھا۔وہ ہر روز شام میں اسے واک کروانے لے کر جاتا تھا اور بہت دیر سے واپس آتا تھا۔

یہ علاقہ آباد ہونے کی وجہ سے ڈبلیو کو وہ باہر آزاد نہیں گھومنے دے سکتے تھے اسی لیے رسل خود ہی اسے شام کے وقت گھوما کر لے آتا تھا تا کہ وہ ایکٹو رہے مایا کو کمرے میں نا پا کر اس نے اپنے کمرے کا رخ کیا تھا جہاں کا دروازہ اس طرح بند نہیں تھا جس طرح سے وہ صبح بند کر کے گیا تھا یقیناً اس کے کمرے میں کوئی گیا تھا لیکن کمرے کا دروازہ کھولتے ہی جیسے سب کچھ اس کی آنکھوں کے سامنے آگیا تھا سامنے اس کے بیڈ پر مایا برہنہ حالت میں سمیر کے ساتھ باتوں میں مگن تھی جبکہ سمیر شرٹ پہن کر جانے کی تیاریاں کرنے میں مگن تھا۔

اپنی محبت کا یہ روپ دیکھ کر وہ حیران ہی تو رہ گیا تھا۔

کائزان پلیز کچھ بھی غلط سمجھنے سے پہلے ایک بار میری بات سن لو سمیر جو اسے دیکھ کر پہلے بوکھلا گیا تھا اپنی صفائی میں کچھ بولنا چاہا۔

میں نے کچھ نہیں کیا یہ لڑکی ہی مجھے اکسا کر یہاں اس کمرے میں لے کر آئی تھی میری کوئی غلطی نہیں ہے میری نظر میں تو یہ میری بھابھی ہے میں اس کے بارے میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا لیکن اس نے مجھے بہکایا تب ہی میں نے اس طرح کا کوئی قدم اٹھایا ہے یہ لڑکی بالکل بھی تمہارے لیے ٹھیک نہیں ہے یہ تمہارے بھائی کے ساتھ ریلیشن شپ بنا سکتی ہے تو خود ہی سوچو کہ یہ بھلا تمہارے قابل کیسے ہو سکتی ہے وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بول رہا تھا۔

اسے اپنی اس غلطی کا اندازہ ہو چکا تھا وہ بہت بڑی غلطی کر چکا تھا جو اسے ہر گز نہیں کرنی چاہیے تھی اگر اسے کسی لڑکی کے پاس جانا بھی چاہیے تھا تو کون سا یہاں لڑکیوں کی کمی تھی کسی کی طرف بھی چار پیسے پھینک کر وہ اسے ایک رات کے لیے اپنے پاس رکھ سکتا تھا لیکن اس نے تو مایا کے ساتھ ہی یہ سب کچھ کر دیا تھا اور یہ سب کچھ پہلی دفعہ نہیں ہوا تھا مایا اور سمیر کافی وقت سے ایک دوسرے کو جانتے تھے اور جب بھی مایا کو پیسوں کی ضرورت پڑتی تھی تو وہ سمیر سے ہی مانگتی تھی اب وہ ان کی قیمت کیسے بھی پوری کیوں نہ کرے۔

مایا خود پر سارا الزام آتے دیکھ کر پریشان ہو گئی تھی لیکن سمیر کا اشارہ کرنے کی وجہ سے وہ کچھ بھی بول نہیں پائی تھی مطلب وہ اسے کائزان کے سامنے گرا رہا تھا۔

دیکھو کائزان پلیز مجھے معاف کر دو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی۔میں جا رہا ہوں یہاں سے ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا وہ پریشانی سے اپنی شرٹ اٹھا کر وہاں سے بھاگ نکلا تھا لیکن جاتے جاتے وہ مایا کو اشارہ کر گیا تھا کہ وہ اس سے کچھ بھی نہ بتائے۔

اتنا تو سمیر بھی سمجھ ہی چکا تھا کہ مایا والی پلاننگ اس کی ناکامیاب ہو چکی ہے یہاں اپنے جذبات سے بے قابو ہوتے ہوئے اس نے

بہت بڑی غلطی کر دی تھی اور یہ غلطی کائزان کے سامنے بھی آ چکی تھی وہ وہاں سے جا چکا تھا جبکہ کائزان اب تک مایا کو ہی دیکھ رہا تھا اس کی آنکھوں میں کوئی نفرت نہیں تھی کوئی غصہ نہیں تھا۔

بس حیرانگی تھی کوئی لڑکی اپنے کردار کی اتنی کچی ہو سکتی ہے اسے اندازہ نہیں تھا اور اس لڑکی کو وہ شادی کے لیے پرپوز کرنے جا رہا تھا جو اسی کے بھائی کے ساتھ سو رہی تھی۔

کپڑے پہن کر باہر آؤ تمہارے پاس پانچ منٹ کا وقت ہے وہ اسے وران کرتا باہر نکل گیا تھا جبکہ مایا نے صرف ہاں میں سر ہلاتے ہوئے جلدی سے نیچے سے اپنی ڈریس اٹھائی تھی۔

OOOOOOOOO

وہ ڈرتے ڈرتے باہر آئی تو کائزان کو سامنے صوفے پر بیٹھے دیکھا اس کے سامنے شیشے کا ٹیبل تھا جس پر اس کی بندوق تھی اور ساتھ ہی وہ پیر شیشے کے ٹیبل پر رکھے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا وہ اس کے سامنے کسی مجرم کی طرف سر جھکائے کھڑی تھی اسے سمیر کی باتوں پر حامی بھرنی تھی کیونکہ سمیر نے اسے پیسے دینے تھے۔

جو کہ اب ممکن نہیں تھا کیونکہ سمیر کی پلاننگ تو ناکامیاب ہو چکی تھی اب وہ اسے کچھ بھی نہیں دینے والا تھا۔

کائزان پلیز مجھے مت مارو میں تمہیں سب کچھ سچ بتاتی ہوں جو کہانی سمیر نے تمہیں سنائی ہے وہ جھوٹی ہے میں کسی کالج میں تم سے نہیں ملی ہوں میرا مطلب ہے مجھے سمیر نے 50 کروڑ دینے کا وعدہ کیا تھا۔

وہ خاموشی سے بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا جب کہ مایا نے سچ اگلنا خود ہی شروع کر دیا تھا۔

اس نے مجھے بہت سارے پیسے دینے کا وعدہ کیا تھا کیونکہ وہاج کاظمی کی ساری جائیداد کے وارث صرف تم ہو اور اس میں سمیر کو کچھ بھی نہیں ملنے والا کیونکہ وہاج کاظمی نے اپنی ساری جائیداد تمہارے نام کر دی ہے اسی لیے جب اسے پتہ چلا کہ تم اس شکل

کی کسی لڑکی سے محبت کرتے ہو تو اس نے مجھے بہت سارے پیسوں کا لالچ دیا اور کہا کہ اگر میں اپنی سرجری کرواتی ہوں اور بالکل اس لڑکی کی طرح بن جاتی ہوں جسے تم پسند کرتے ہو تو وہ مجھے 50 کروڑ دے گا۔

اب تم ہی بتاؤ کہ 50 کروڑ کے لیے کوئی اپنی شکل نہیں بدلے گا ۔میں بس اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی میری زندگی بدل سکتی تھی اور میں اپنی زندگی بدل دینا چاہتی تھی مجھے سمیر کے ساتھ کام کرتے ہوئے تقریبا تین سال ہو چکے تھے میں کالج میں ڈرگ سمگل کرتی تھی۔

اور اسمگلنگ کے چکر میں میں تین دفعہ جیل بھی جا چکی تھی اب کسی بھی طرح کا کوئی کیس ہوتا تو سب سے پہلے مجھ پر ہی شک کیا جاتا تھا میں اس شکل سے بہت اکتائی ہوئی تھی میرا دل کرتا تھا کہ میں یہ سب کچھ چھوڑ کے اپنی ایک نئی زندگی شروع کروں اسی لیے میں نے سمیر والی بات کو مان لیا تھا اور تمہیں دھوکہ دینے یہاں آ گئی میں کسی کالج میں نہیں گئی ہوں اور نہ ہی تم نے مجھے کسی کالج میں دیکھا تھا وہ لڑکی کوئی اور تھی سننے میں آیا تھا کہ وہ کسی سیکرٹ آرمی افیسر کی بہن ہے جس کی وجہ سے سمیر اور وہاج کاظمی اس لڑکی سے رابطہ نہیں کر پائے ورنہ شاید اس لڑکی کو لالچ دے کر وہ تمہارے پاس اسی کو ہی لے کر آتے۔

وہ کبھی بھی نہیں آتی مایا کیونکہ وہ تمہاری طرح کریکٹر لیس نہیں ہے۔ تمہیں پتہ ہے تمہارے چہرے پر جس چیز کو میں نے سب سے پہلے تلاشنے کی کوشش کی تھی وہ کیا تھی وہ معصومیت جو میں نے اس لڑکی کے چہرے پر دیکھی تھی۔

میں بار بار تمہارے چہرے کو دیکھتا تھا ایسا کیسے ہو سکتا ہے میری نظر دھوکا کھا جائے وہ لڑکی کچھ اور تھی اور تم کچھ اور میں بہت پہلے سمجھ گیا تھا کہ وہ لڑکی تم نہیں ہو لیکن پھر بھی تمہاری شکل نے مجھے ایک لمبے عرصے تک یہ ماننے پر مجبور کر دیا کہ تم ہی وہی لڑکی ہو تمہیں پتہ ہے مایا زندگی میں بہت غلط کام کیے ہیں تم نے معصوم لڑکیوں کو ڈر گزدے کر انہیں غلط راستے پر لایا ہے سمیر کے ساتھ کام کرتے ہوئے نہ جانے کتنے لوگوں کے بستر کی

زینت بنی ہو تم۔ تم ایک گھٹیا اور چیپ کردار کی لڑکی ہو تم نے مجھے میرے ایمان سے بھٹکانے کی کوشش کی اور سب سے بڑی غلطی تم نے یہ کی ہے کہ تم نے اس انسان کا چہرہ اپنایا جس سے میں نے اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت کی ہے ہاں وہ ایک نظر کی محبت پہلی نظر میں مجھے اس لڑکی کا دیوانہ کر گئی تھی میں دن رات یہ سوچتا تھا کہ تم وہ لڑکی ہو ہی کیسے سکتی ہو کیونکہ تم میں اور اس معصوم چہرے میں زمین آسمان کا فرق تھا۔

اور، آج تمہاری حقیقت خود بخود میرے سامنے آگئی یہ انگوٹھی دیکھ رہی ہو تم اس نے اپنے ہاتھ میں موجود انگوٹھی اسے دکھائی تھی اور پھر غصے سے اسے پیچھے کی طرف پھینک دیا۔

یہ میں تمہارے لیے لے کر آیا تھا میں تمہیں شادی کے لیے
پرپوز کرنے جارہا تھا خدا کا شکر ہے کہ تم جیسی لڑکی میری زندگی
میں آنے سے پہلے ہی تمہاری حقیقت آگئی اور اب تمہاری سزا یہ
ہے کہ ان ساری معصوم لڑکیوں کے صدقے جن کی زندگی
تمہاری وجہ سے برباد ہوئی ہے ہر اس گھٹیا کام کے لیے جو تم نے
کر کے انسانیت کو شرمندہ کیا ہے اور میری اس محبت کے
صدقے جسے دیکھتے ہی میں اس سے محبت کرنے لگا تھا تمہیں اس
دنیا سے رخصت کر رہا ہوں کیونکہ تم جینے کے لائق نہیں ہو۔

میں تمہیں زندہ چھوڑ دیتا اگر مجھے یہ پتہ ہوتا کہ تم نے کسی لڑکی کی
زندگی برباد نہیں کی کسی لڑکی کی ڈرگ سے جان نہیں گئی تو لیکن
تم بھی انہی سارے کاموں میں شامل ہو جینے کا حق تمہیں بھی

نہیں ہے اور رہاں جہاں تک سوال ہے اس چہرے والی لڑکی کو ڈھونڈنے کا تو وہ لڑکی کائزان کاظمی کی زندگی میں آئے گی اور کائزان کاظمی باہیں پھیلا کر اسے اپنی زندگی میں شامل کرے گا اپنے نکاح میں شامل کرے گا اسے عزت دے گا تحفظ دے گا۔

فکر مت کرو تمہارا سمیر ہمدانی بھی جلد ہی تمہارے پیچھے آ کر تم سے ملے گا گولی چلاتے ہوئے اس نے آخری بس یہی بات کی تھی وہ بولنا چاہتی تھی کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن ایسی کوئی لڑکی جو اپنی زندگی سنوارنے کے لیے ہزاروں کی زندگیاں برباد کر چکی ہو اسے بولنے کا حق نہیں تھا کائزان کاظمی کی عدالت میں۔

○○○○○○○○○○○○

OOOOOOOOOO

مایا کہاں ہے کائزان میں دو دن سے اسے ہر طرف ڈھونڈ رہا ہوں وہ کہیں بھی نہیں مل رہی وہ باہر ڈبلیو کے ساتھ کھیل رہا تھا جب رسل نے آکر پوچھا۔

ابھی دو دن پہلے ہی تو کائزان اسے پروپوز کرنے جا رہا تھا تو پھر اچانک وہ غائب کہاں ہوگئی۔

مر گئی مایا مار دیا میں نے وہ پر سکون انداز میں بولا تھا۔

کیا مطلب میں سمجھا نہیں وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا لیکن پھر بھی اسے لگا کہ اسے سمجھنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔

وہ لڑکی نہ تو میرے لائق تھی اور نہ ہی اس دنیا کے لائق تو مار دیا اب مزید کوئی سوال جواب مت کرنا جب موڈ ہوگا سب بتا دوں گا فی الحال میں اپنے بچے کے ساتھ کھیل رہا ہوں۔اور اپنا موڈ ہرگز خراب نہیں کرنا چاہتا۔

وہ اسے جانے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تو وہ اگلے ہی لمحے کندھے اچکا کر وہاں سے چلا گیا تھا۔جبکہ کائزان ایک دفعہ پھر سے اپنے کھیل میں مصروف ہو گیا تھا۔

OOOOOOOOO

وہ پاکستان واپس آیا تو کائزان کی طرف سے اسے کوئی ایکشن دیکھنے کو نہیں ملا تھا شاید وہ مایا کی باتوں پر یقین کر چکا تھا یا مایا کو اپنے گھر سے نکال چکا تھا وہ کچھ بھی نہیں جانتا تھا ہاں لیکن اس بات کی خبر وہاج کو نہیں لگی تھی بلکہ اس نے خود ہی وہاج کو بتا دیا کہ مایا نے اسے سڈیوز کرنے کی کوشش کی ہے۔

جس کی وجہ سے وہ مایا کے کافی قریب چلا گیا تھا اور کائزان نے اسے مایا کے قریب دیکھ لیا ہے۔

اسنے ساتھ میں یہ بھی کہہ دیا تھا کہ مایا صرف اور صرف پیسے کی لالچ کی وجہ سے یہ سب کچھ کر رہی ہے کائزان کے ساتھ شادی میں اسے کوئی دلچسپی نہیں تھی یہ ساری باتیں تو وہاج پہلے سے ہی جانتا تھا اسی لیے اس نے مزید اس بارے میں کچھ بھی نہیں کہا جبکہ وہ کائزان کی طرف سے کسی بھی طرح کا ایکشن نہ دیکھتے ہوئے وہ سمجھ گیا تھا کہ کائزان یہ ساری باتیں اپنے باپ سے نہیں کرنا چاہتا۔

سر کاروہ جو دوسری پارٹی کے لوگ ہیں انہیں کتنا ڈر گز بھیجنا ہے ۔اور آپ کی رپورٹس بھی آگئی ہیں کیا کائزان کو اس کے بارے میں بتانا ہے سمیر آفس کے اندر داخل ہوتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

نہیں کائزان کو اس بارے میں کچھ بھی نہیں بتانا اور وہ جو دوسری پارٹی ہے ان کے ساتھ ہماری ڈیل کینسل کر دو ہم مزید ڈر گز کی ڈیکنگ نہیں کریں گے میرا مطلب ہے میں یہ سب کچھ نہیں کرنا چاہتا ہوں سمیر ان سب چیزوں میں کچھ بھی نہیں ہے ان سب کی وجہ سے میرا بیٹا مجھ سے دور ہو گیا میں ابھی یہ سب کچھ نہیں کرنا چاہتا میں اپنا بڑھاپا اپنے بیٹے سے دور رہ کر نہیں گزرنا چاہتا وہ نہ جانے کس سوچ میں بولا تھا جب کہ سمیر تو حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا تھا۔

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا میں سمجھا نہیں آپ کہنا کیا چاہتے ہیں وہ الجھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

سمیر میرے پاس زندگی کا زیادہ وقت نہیں رہا میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی زندگی کا یہ آخری وقت اپنے بیٹے کے ساتھ گزاروں نہ کہ اس سے دور رہ کر وہ مجھ سے نفرت کرنے لگا ہے وہ میرے کام سے نفرت کرتا ہے۔وہ نہیں چاہتا کہ میں یہ سب کچھ کروں اور سچ تو یہ ہے کہ اب میں بھی تھک چکا ہوں میں بھی اپنی زندگی کو سکون سے گزارنا چاہتا ہوں اس سب پیسے کی وجہ سے میری بیوی مجھ سے دور ہو گئی میرا بیٹا مجھ سے دور ہو گیا اور یہ اتنی دولت کما کر کیا کر لیا میں نے میرا بیٹا اس دولت پر تھوکنا بھی پسند نہیں کرتا۔

یہ سب کچھ چھوڑ دینا چاہتا ہوں تم یہ ڈیل کینسل کر دو۔فی الحال تم جاؤ یہاں سے میں کچھ وقت اپنے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں وہ اسے جانے کا اشارہ کرتے ہوئے آنکھیں بند کر کے سر سیٹ کی پشت کے ساتھ لگا چکا تھا جب کہ سمیر بنا کچھ بولے کمرے سے نکل آیا۔

OOOOOOOO

یہ کیا کہہ رہے ہو تم ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ بڈھا سب کچھ چھوڑ کیسے سکتا ہے۔اس نے عبداللہ رئیس کو آکر بتایا تھا جب کہ عبداللہ رئیس تو مانو یقین ہی نہیں کر پا رہا تھا۔

پیسے کے پیچھے بھاگنے والا وہاج کاظمی اچانک سے بدل کیسے گیا تھا۔

اس کے دونوں گردے فارغ ہو چکے ہیں اور کینسر ہے اسے وہ زیادہ وقت تک جی نہیں پائے گا اسی لیے اس نے یہ سب کچھ چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے میں نے سوچا تھا کائزان کو اس کی نظروں میں گرا کر کائزان کے ساتھ اس کی ساری محبت کو ختم کر کے ساری دولت لے لوں گا لیکن نہیں۔ یہ تو الٹا سب کچھ چھوڑ چھاڑ رہا ہے۔

اور تو اور ساری جائیداد ساری پراپرٹی اس نے اپنے بیٹے کے نام کر دی ہے۔ مجھے وہ ساری پراپرٹی چاہیے وہ سارا پیسہ مجھے چاہیے عبداللہ رئیس تمہاری سوچ سے زیادہ ہے اس کی دولت۔ مجھے وہ

ساری دولت چاہیے اتنے سالوں سے میں اس کی چاکری اس لیے نہیں کر رہا کہ وہ سب کچھ اپنے بیٹے کے نام کر دے مجھے سب کچھ چاہیے عبداللہ اور تم مجھے سب کچھ دلاؤ گے۔

ہاں کیوں نہیں میں تمہیں دلاؤں گا لیکن اس پراپرٹی میں سے 40 پرسنٹ میرا ہو گا اور باقی 60 پرسنٹ تم اپنے پاس رکھ لینا ۔عبداللہ رئیس نے جیسے بہتی گنگا میں ہاتھ دھوئے تھے اور اس وقت سمیر انکار کرنے کی کنڈیشن میں نہیں تھا وہ ان لوگوں کی طرح کچھ بڑا پلین نہیں سوچ پا رہا تھا جس کے بل بوتے وہ سب کچھ حاصل کر سکے لیکن عبداللہ کی سوچیں بہت دور تک جاتی تھیں۔

○○○○○○○○○

کیسے ہیں آپ بابا۔۔۔؟آج کافی دنوں کے بعد اس نے انہیں فون کیا تھا نہ جانے کیسے اس کے دل میں خیال آگیا ورنہ وہ تو مہینہ مہینہ گزر جانے کے بعد بھی فون نہیں کرتا تھا۔

تمہاری آواز سن لی میری جان اب ٹھیک ہو جاؤں گا تم سناؤ تم کیسے ہو۔وہ اس کی آواز سنتے ہوئے سکون محسوس کر رہا تھا۔

اگر میری آواز سننا چاہتے ہیں تو میرے پاس آجائیں ہمیشہ کے لیے یہ سب کچھ چھوڑ کر۔۔۔۔۔"

میں تمہارے پاس آنا چاہتا ہوں کائزان میں تھک چکا ہوں یہ سب کچھ کرتے کرتے اب سب کو چھوڑ دینا چاہتا ہوں تم چاہتے تھے نا کہ میں یہ سب کچھ چھوڑ دوں تو سب کچھ چھوڑ دوں گا مجھے اپنے بیٹے کا وقت چاہیے اس کا ساتھ چاہیے اگر میں ایک اچھا انسان بن کر تمہارے پاس آؤں تو کیا مجھے اپنے بیٹے کا پیار ملے گا۔

میں آپ سے نفرت نہیں کر سکتا بابا کیونکہ یہ میرے بس میں نہیں ہے میری ماں نے مجھے یہ کام کرنے سے منع کیا تھا لیکن آپ سے محبت کرنا مجھ پر فرض نہیں ہے کیونکہ آپ نے جو کچھ کیا ہے وہ میں معاف نہیں کر سکتا میں اپنی ماں کا خون آپ کو معاف نہیں کر سکتا ہاں لیکن ایک بیٹے ہونے کا فرض ضرور

نبھاؤں گا آپ آجایئے میرے پاس۔اس نے اپنے دل کی بات ان سے کہہ دی تھی۔

انہیں معاف کرنا اس کے لیے آسان نہیں تھا اس شخص کی وجہ سے اس کی ماں نے اپنی ساری زندگی برباد کر دی تھی وہ اسے معاف کیسے کرتا۔وہ اسے معاف نہیں کر سکتا تھا لیکن اپنے بیٹے ہونے کا فرض نبھا سکتا تھا اور وہ یہ نبھانے کو تیار تھا۔

Zubi Novels Zone

oooooooo

اسے رپورٹس ملی تھیں اور وہ یہ رپورٹ دیکھ کر حیران ہی تو رہ گیا تھا سمیر کی طرف سے یہ وہ پہلی چیز تھی جو اسے اس دن کے بعد

ملی تھی اپنے باپ کی رپورٹس میں وہ اپنے باپ کے دونوں گردے فیل دیکھ چکا تھا اور اس کا علاج پاکستان میں ہی ہو رہا تھا۔

علاج کے دوران وہ اسے کسی دوسرے ملک نہیں لا سکتا تھا یعنی اس کا باپ فلحال یہاں نہیں آسکتا تھا اور اس کے باپ کو کوئی ڈونر نہیں مل رہا تھا وہاں پر۔

وہ اپنے باپ کو مرنے تو ہر گز نہیں دے سکتا تھا اس نے راتوں رات فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ خود اپنا ایک گردہ اپنے باپ کو دے گا اور اس کی جان بچائے گا آخر قیامت کے دن اسے اپنی ماں کو منہ بھی تو دکھانا تھا۔

رپورٹس ملتے ہی اس نے پاکستان جانے کا فیصلہ کر لیا تھا اور رسل نے فوراً ہی اس کے لیے ٹکٹس کا انتظام کروالیا تھا۔

OOOOOOO

یہ سب کچھ ایک پلاننگ کے تھرو کیا جائے گا یہ تو کائزان کی سوچ بھی نہیں تھی وہ تو بس اپنے باپ کو ایک نئ زندگی دینا چاہتا تھا وہ خوش تھا یہ سوچ کر کہ اس کا باپ غلط کاموں سے توبہ کر رہا ہے اور ایک اچھے کام کی طرف جا رہا ہے۔

سمیر اسے ایئرپورٹ پر لینے کے لیے آیا تھا وہ شرمندہ تھا اس سے لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا تھا سمیر نے مایا کے بارے میں کوئی

بات نہیں کی تھی اور نہ ہی اس سے کچھ پوچھا تھا جبکہ کائزان خود بھی کوئی دلچسپی نہیں رکھتا تھا اسے مایا کے بارے میں کچھ بھی بتانے کی۔

وہ اسے لے کر سیدھا ہسپتال آیا تھا اور اس نے اپنے کچھ ٹیسٹ کروائے تھے سمیر کے مطابق یہ ڈاکٹر اس کے باپ کا علاج کر رہا تھا۔اور اسے اس کے باپ کے بارے میں سب کچھ پتہ تھا۔

ڈاکٹر نے اس کا چیک اپ کروایا تو ساری رپورٹس میچ ہو چکی تھیں کائزان کا گردہ اس کی باڈی میں پروپر طریقے سے فٹ ہو رہا تھا اور یہ سب سے بہترین بات تھی کہ اس کا گردہ اس کہ اپنے ہی بیٹے کا تھا آگے جا کر کسی طرح کا مسئلہ نہیں ہونے والا تھا۔

Zubi Novels Zone

ہم ایسا کرتے ہیں کہ کل ہی آپریشن کر لیتے ہیں اس کے بعد آپ جلد سے جلد اپنے والد کو یہاں سے مصر لے جایئے گا کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔

اور اگر ہم اپریشن ہی مصر جا کر کروائیں تو اس نے ڈاکٹر کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

یہ تو آپ کی مرضی ہے کہ آپ اپریشن یہاں کروانا چاہتے ہیں یا وہاں لیکن میں ان کے کیس کو بہت اچھے طریقے سے سٹڈی کر رہا ہوں تو میرے خیال سے میں یہ کام بہت بہتر طریقے سے کر

سکوں گا۔آپ جو بہتر سمجھیں وہی کریں ڈاکٹر نے اسے فری ہینڈ دیا تھا۔

ٹھیک ہے کل صبح آپریشن کی تیاری کیجئے۔اس نے سارے چیک اپ کروانے کے بعد گھر کی راہ لی تھی جبکہ سمیر عبداللہ رئیس کے پلان کے مطابق سارا کام ہوتے دیکھ جہاں خوش ہو رہا تھا وہیں ڈر بھی تھا کہ کہیں وہ پکڑا ہی نہ جائے۔

OOOOOOOO

اچانک کائزان کا پاکستان آنا اور پھر گردے کے اپریشن کی ساری انفارمیشن لے کر اتنا جلدی آپریشن کروانے کا فیصلہ کروانا اور پھر

اپناہی گردہ وہ اسے دینے والا تھا یہ سب کچھ ہی وہاج کے لیے کافی شوکنگ تھا اس کا بیٹا اس کے لیے اتنا کچھ کر رہا تھا وہ جہاں خوش ہوتا وہیں گردے والی بات پر پریشان تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپنے بیٹے کی جوانی کو برباد کرے۔

سمیر نے اس سے جھوٹ بولا تھا کہ وہ اس کے کینسر کے بارے میں جانتا ہے اور اس کے باوجود بھی وہ اپنا گردہ دے رہا ہے کائزان ضدی تھا کسی کی بات نہیں مانتا تھا تو یقیناً اس نے یہاں اپنے باپ کی نہیں سننی تھی اسی لیے وہاج ان معاملوں میں خاموش ہو گیا تھا۔

OOOOOOOOOO

اگلے دن ان کا آپریشن کیا گیا تھا۔ صبح 10 بجے آپریشن ہونے کے باوجود بھی اسے جلدی ہوش آگیا تھا۔

گردے کے آپریشن کے دوران اتنا جلدی ہوش آنا تھوڑا عجیب تو تھا لیکن اچھا تھا کے اس کا باپ جلدی راحت محسوس کرے گا حالانکہ خود وہ اپنے گردے میں بے تحاشہ تکلیف محسوس کر رہا تھا۔

میں نے آپ کے والد کی ساری رپورٹس مصر کے ایک بہت بڑے ڈاکٹر تک پہنچادی ہیں آپ وہاں جا کر ان کا پروپر چیک اپ

کروا لیجیے گا باقی آپ کی سارے رپورٹس بھی میں نے ٹرانسفر کر دی ہیں وہاں آپ کی اچھی خاصی مدد ہو جائے گی۔

اگر آپ کل صبح ہی مصر روانہ ہو جائیں تو بہت بہتر ہو جائے گا ۔آپ کے والد جلد سے جلد مزید صحت یاب ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر اسے تفصیل بتانے لگا تھا جبکہ اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا اس وقت تکلیف کے مارے اس سے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا۔

OOOOOOOO

وہ اسے لے کر اگلے ہی دن پہنچا تھا نہ جانے وہاج کے ساتھ کیا مسئلہ ہوا تھا کہ صرف آدھے گھنٹے کے لیے ہوش آیا اور وہ واپس بے ہوش ہو گیا ڈاکٹر کے مطابق اس کی طبیعت ٹھیک نہیں اسے جلد سے جلد مصر پہنچانا تھا۔

اپنے باپ کی حالت دیکھتے ہوئے اس نے فوراً ہی اسے مصر پہنچا دیا تھا۔ لیکن اپنا درد بھی اس کی برداشت سے باہر ہو رہا تھا اس ڈاکٹر نے جس ڈاکٹر سے ملنے کے لیے کہا تھا وہ سیدھے اسی ہسپتال میں ہی پہنچے تھے جہاں ان کو جلدی ہی ہسپتال میں داخل کر دیا گیا تھا جب کہ کائزان کی تکلیف کو دیکھتے ہوئے انہوں نے اس کا دوسری دفعہ آپریشن کرنے کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ ان کے مطابق

آپریشن میں کوئی غلطی ہوئی تھی ورنہ اب تک یہ درد اتنی شدت نہ پکڑ رہا ہوتا۔

کائزان کی حالت دیکھتے ہوئے رسل نے بار بار اسے آپریشن کروانے کے لیے کہا تھا جس پر آخر کار دوسرے دن وہ مان ہی گیا تھا۔

اور اس کا آپریشن بھی وہی ڈاکٹر ہی کرنے والے تھے جو اس کے بابا کا علاج کر رہے تھے عجیب طرح کی سچویشن تھی وہ کنفیوز بھی تھا۔ لیکن آپریشن سے پہلے نہ جانے کیا سوچ کر وہ اپنے دوست ڈاکٹر نصیر کے پاس آیا تھا۔

اور اسے اپنا چیک اپ کرنے کے لیے کہا تھا ڈاکٹر نصیر نے اس کی تکلیف کو دیکھتے ہوئے جب اس کا چیک اپ کیا تو الٹرا ساؤنڈ میں ہی اسے پتہ چل گیا تھا کہ اس کا کوئی گردہ نکالا ہی نہیں گیا۔

اس کے دونوں گردے اس کی باڈی میں موجود تھے جبکہ وہاں پر ایک ایکسٹرا اپوڑی تھی۔

جسے ایک تھیلی کے طور پر اس کے پیٹ میں ایڈجسٹ کیا گیا تھا جس کی وجہ سے اس کی تکلیف بڑھتی ہی جا رہی تھی اور اس کا سائز بھی کافی بڑا تھا وہ کیا چیز تھی وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا تو کیا یہ سب کچھ اس کے باپ نے کروایا تھا۔

کیا اس کا باپ اتنا گر گیا تھا کہ اسنے جھوٹی بیماری کا بہانہ لگا کر اپنے ہی بیٹے کو استعمال کیا۔

OOOOOOOOOOO

اس نے آپریشن کروایا تھا اور اپنے پیٹ سے وہ تھیلی ڈاکٹر نصیر کی مدد سے نکلوادی تھی۔اس کی تکلیف میں واضح کمی ہوئی تھی لیکن پھر بھی اسے اپنے باپ پر شدید افسوس تھا۔

بلکہ کہیں نہ کہیں اسے اپنے باپ پر شدید غصہ بھی تھا لیکن فی الحال یہ وقت نہیں تھا اپنا غصہ اس پر نکالنے کا۔کیونکہ آج ہی

رپورٹس میں اسے پتہ چلا تھا کہ اس کے باپ کو صرف گردے ختم ہونے کی بیماری نہیں تھی بلکہ وہ کینسر کے مرض کا شکار تھا۔

وہ اپنے باپ کو واپس گھر لے کر آیا تھا اور ڈاکٹر سے جلد سے جلد ایک گردے کا انتظام کرنے کے لیے کہا تھا۔

وہ اس ہسپتال میں دوبارہ گیا ہی نہیں تھا جہاں جانے کے لیے اس پاکستان والے ڈاکٹر نے اسے کہا تھا سب لوگ ملے ہوئے تھے یہ ان کی سازش تھی وہ ان کا اچھا خاصا نقصان کر چکا تھا اور یہ کوئی پہلی دفعہ نہیں تھا۔

اس نے اپنے پیٹ کے نشان کی طرف دیکھا تھا آج یہ نشان بھی دیکھا جائے تو اس کے باپ کی وجہ سے ہی تھا اس کے باپ کے کالے کارنامے کہیں نہ کہیں اسے تکلیف پہنچا رہے تھے۔اور وہ جانتا تھا کہ یہ ساری چیزیں اسے بہت آگے تک برداشت کرنی ہیں۔

OOOOOOOO

کائزان تم وہاں ہسپتال کیوں نہیں گئے اب کیسی طبیعت ہے تمہاری اور سرکار کیسے ہیں ان کا آپریشن ٹھیک سے ہوا تھا نا تم نے اپنا چیک اپ کروایا تمہیں اب درد میں راحت ہوئی یا نہیں سمیر کا فون آیا تھا اسے۔

بابا اسی ہسپتال میں ہیں جہاں تم لوگوں نے انہیں لے جانے کے لیے کہا تھا اور جہاں تک بات ہے میری تو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم لوگوں کو تم آ کر اپنے سرکار کو لے جاؤ اور آج کے بعد میرا تم سے اور تمہارے سرکار سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ بات یاد رکھنا اور کتنا دھوکہ دو گے دنیا والوں کو سمیر بس کر دو خدا کے لیے بس کر دو۔

اسنے بس اتنا کہہ کر فون بند کر دیا تھا جبکہ سمیر سمجھ چکا تھا کہ ان کی چال پکڑی گئی ہے۔

عبداللہ رئیس کا آئیڈیا اسے ویسے بھی پسند نہیں آیا تھا کائزان کا سٹیمنا مضبوط ہونے کی وجہ سے وہ تیسری دفعہ اس کا اپریشن کر چکا تھا لیکن وہ صرف پہلی دفعہ ہی کامیاب ہو پایا تھا وہ کائزان کو استعمال کرنا چاہتا تھا اور ہر بار وہ اسے استعمال کرنے میں ناکامیاب ہی ہوا تھا۔

OOOOOOOO

میں سرکار کو لینے جارہا ہوں مصران کے بیٹے نے انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے جس کے لیے وہ سب کچھ کر رہے تھے وہ انہیں ہی چھوڑ گیا ہے۔

اچھا ہی ہے سرکار کی خدمتیں کر کے ان کا اچھا بیٹا بن جاتا ہوں تاکہ وہ سب کچھ میرے نام کر دیں سمیر نے اپنی پلاننگ بنائی تھی اب وہ عبداللہ رئیس کی نہیں بلکہ اپنی چال چلنے جا رہا تھا۔

وہ اگلی فلیٹ سے مصر جا رہا تھا جہاں سے وہ وہاج کو واپس لا کر اس کی خدمتیں کرنے والا تھا تاکہ وہ اس کے سامنے اس کا سب سے وفادار آدمی ثابت ہو سکے اور اس پر ثابت کر سکے کہ وہ کائزان سے کہیں زیادہ بہتر ہے اور در حقیقت وہی اس کی وراثت سنبھالنے والا ہے۔

○○○○○○○○

سمیر نے مصر آکر ایک ایک ہسپتال چھان مارا تھا لیکن اسے سرکار کہیں نہیں ملے تھے وہ پاگلوں کی طرح ہر طرف وہاج کو ڈھونڈ رہا تھا لیکن وہاج کا کہیں کوئی اتا پتہ نہیں تھا کائزان کے پاس جا کر پوچھنے پر اس نے کہہ دیا کہ میرا وہاج کاظمی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی میں ایسے شخص کو اب اپنا باپ مانتا ہوں چلے جاؤ یہاں سے تم سے اور تمہارے باپ سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔

کائزان کا غصہ دیکھتے ہوئے وہ واپس آتو گیا تھا لیکن پھر بھی اسے کہیں بھی وہاج نہیں ملا تھا کہاں چلا گیا تھا وہاج اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا وہ پاگلوں کی طرح در در بھٹک رہا تھا مصر کا کوئی ہسپتال اس نے نہیں چھوڑا تھا۔

لیکن وہ بری طرح سے ناکامیاب ہوا۔

OOOOOOOO

تم صرف وہاج کے ادھورے کام پورے کر سکتے ہو اور ان کا پیسہ لے سکتے ہو وہاج کی دولت تمہیں تب تک نہیں مل سکتی جب تک وہاج خود اسے تمہارے نام نہ کرے یا پھر اس کا بیٹا کائزان کاظمی اسے تمہارے حوالے نہ کرے۔

وہاج کو غائب ہوئے تین مہینے ہو چکے تھے اور ان تین مہینوں میں وہ مسلسل اس کی تلاش جاری رکھے ہوئے تھا کیونکہ اسے

ساری جائیداد اپنے نام کروانی تھی جو وہاج کی غیر موجودگی میں نہیں ہو سکتی تھی۔

اسے وہاج کو ڈھونڈ کر لانا تھا کہیں سے کسی بھی طرح اسے وہاج کو واپس ان کاموں کی طرف لے کر آنا تھا لیکن وہ غائب ہوا تھا یا یہ کسی دشمن کی سازش تھی۔یا وہاں خود ہی کہیں چلا گیا تھا۔

○○○○○○○

اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اسے کائزان کے گھر میں اس طرح چوری چپکے گھسنا پڑے گا وہ آدھی رات کو یہاں آیا تھا کیونکہ اسے اب لگ رہا تھا کہ اگر وہاج کہیں پر بھی نہیں ہے

تو وہ کائزان کے پاس ہے چھ مہینے سے اسے تلاش کرتے کرتے تھک ہار کر وہ یہاں اس کے گھر تک آیا تھا کیونکہ اسے صرف وہی پیسہ مل رہا تھا جو وہ سمگلنگ سے حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا اور یہ بھی اس کے لیے بہت مشکل تھا اس کے پاس وہاج جیسی پاور نہیں تھی۔

اور اتنا تھوڑا سا پیسہ اس کے کسی کام کا نہیں تھا وہ بہت سارا پیسہ کمانا چاہتا تھا بہت کچھ کرنا چاہتا تھا اسے وہاج کی ساری دولت چاہیے تھی۔

جس کے لیے وہاج کا اس کے پاس ہونا بہت ضروری تھا اسے کینسر تھا دونوں گردے فیل ہو چکے تھے اسے لگ رہا تھا کہ وہاج کہیں مر چکا ہے اور اگر وہ زندہ ہوا تو کائزان کے پاس ہو گا۔

وہ وہاج کا بیٹا تھا وہ وہاج کو لے کر اتنا لاپرواہ کیسے ہو سکتا تھا آخر ایسا بھی کیا ہو گیا تھا کہ کائزان اچانک اس سے اتنی نفرت کرنے لگا تھا۔

وہ اندھیرے میں دیوار سے کود کر گھر کے اندر داخل ہوا تھا ۔کائزان جلد ہی یہ گھر بدلنے والا تھا۔اور اس نے اپنے لیے گھر بھی بنوایا تھا جس کو بنتے تقریباً ایک سال ہونے کو آیا تھا پچھلے ایک سال سے وہ اپنے گھر پر کام کروا رہا تھا۔

اس نے اپنے پیروں کی آواز پیدا نہیں ہونے دی آہستہ آہستہ چلتا وہ گھر کے اندر داخل ہونے ہی والا تھا۔ کہ اچانک لائٹس آن ہو گئی سامنے تین کمروں کے باہر وہ تینوں کھڑے تھے اور پر سکون انداز میں اسے دیکھ رہے تھے جیسے ان کے لیے یہ کوئی حیرت انگیز بات نہ ہو۔

آو پیارے بھائی یہ کون سا طریقہ ہے گھر آنے کا آدھی رات کو اس طرح دیوار سے کسی کے گھر میں گھسنا کہاں کی تہذیب ہے کیا میرے باپ نے تمہیں یہ سب کچھ کرنا سکھایا ہے۔

خیر میرے باپ نے تو تمہیں بہت کچھ سکھایا ہے کیوں آئے ہو یہاں۔۔۔۔۔؟وہ پر سکون انداز میں کہتا سامنے رکھے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

سر کار کہاں ہے بتاؤ مجھے کائزان میں جانتا ہوں کہ تم سر کار کو چھپا کرر کھ رہے ہو۔کہاں رکھا ہے تم نے سر کار کو پلیز مجھے بتادو سارا کام رکا ہوا ہے سر کار کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا بہت نقصان ہو رہا ہے پچھلے چھ مہینوں میں میں نے کوئی ایسی جگہ نہیں چھوڑی جہاں میں نے سر کار کو نہ ڈھونڈا ہو مصر کا چپہ چپا چھانٹ مارا ہے پاکستان کا چپا چپا چھان مارا ہے۔لیکن سر کار کی کوئی خبر نہیں

تمہارے سرکار کی کوئی خبر نہیں تو تم منہ اٹھا کر یہاں چلے آئے وہ بھی ادھی رات کو اس طرح چھپ چھپا کر دن میں بھی تو آکر پوچھ سکتے تھے ناتب بھی میرا جواب یہی ہوتا اور اب بھی میرا جواب یہی ہے تمہیں لگتا ہے کہ ایک 60 سال کے آدمی کو میں نے اپنے گھر میں چھپا کر رکھا ہوا ہے۔

تو تم میرا گھر چیک کر سکتے ہو کسی چیز کی حد ہوتی ہے میں اس شخص کی شکل نہیں دیکھنا چاہتا اور تم یہ سوچ کر یہاں آئے ہو کہ میں نے اپنے باپ کو اپنے گھر میں کہیں چھپا کر رکھا ہوا ہے تم تلاشی لے لو اطمینان کر لو پھر یہاں سے دفع ہو جاؤ۔

اور آئندہ یہاں آنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اسے فری ہینڈ دیتے ہوئے خود اٹھ کر کمرے میں چلا گیا تھا جبکہ سمیر نے رسل کی موجودگی میں سارے کمرے چیک کیے تھے اس نے کسی طرح کا کوئی رسک نہیں لیا تھا اس نے ایک ایک چیز چیک کی تھی لیکن افسوس اسے وہاج کی کوئی خیر خبر نہیں لگی تھی۔

کائزان تمہیں مجھے بتانا ہو گا کہ سرکار کہاں ہے اس طرح نہیں کر سکتے خود تم اپنے ہی باپ کے ساتھ۔

ٹھیک ہے انہوں نے تمہیں دھوکہ دیا تمہارے ساتھ غلط کیا میں مانتا ہوں لیکن کم از کم انہیں میرے حوالے تو کر دو۔

وہ میرے سرکار ہیں میرے مائی باپ ہیں انہوں نے میرا خیال رکھا ہے مجھے پالا ہے میں انہیں اس طرح تمہارے اسرے چھوڑ کر نہیں جا سکتا کائزان دیکھو پلیز سرکار کا پتہ مجھے بتا دو۔ وہ اب ریکویسٹ کر رہا تھا جب کہ کائزان کی نظر میں جیسے اس کی کسی بات کی کوئی اہمیت نہیں تھی دروازہ بند کر کے وہ آرام سے اندر بیڈ پر سو رہا تھا۔

باہر سمیر چلا تھا رہا اور پھر تھک ہار کر چلا گیا تھا۔

OOOOOOOOO

وہ صبح صبح کھانے کی پلیٹ تیار کرتے ہوئے کھانا لے کر دوسرے کمرے کی طرف جارہا تھا جب کہ رفیل جلدی جلدی ناشتہ بنارہا تھا۔

میں جلدی جلدی کام نپٹا کر ہسپتال جاؤں گا اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا۔

رفیل کے نکاح کو بھی تقریباً پانچ چھ مہینے گزر چکے تھے جن دن اس کا نکاح ہوا تھا اسی دن وحید عالم صاحب کے دشمنوں نے ان کے گھر پر حملہ کر دیا تھا۔

جس میں انہوں نے نا صرف ان کی بیوی کو قتل کر دیا تھا بلکہ ان کے بیٹے کو بھی مار دیا تھا یہاں تک کہ ان کی بیٹی انشراح کے سامنے ان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دیے تھے۔

تب سے لے کر اب تک انشراح کو ہوش نہیں آیا تھا نکاح کے فورا بعد ہی وہ رخصتی کی تیاری کرنے کے لیے اپنے فلیٹ میں آگیا تھا کیونکہ اسے وہاں جانے کے بعد ہی پتہ چلا تھا۔

کہ نکاح کے فورا بعد وہ لوگ رخصتی چاہتے ہیں اور وہ اپنے گھر کو بری طرح سے پھیلا کر آیا تھا اس کے گھر کی حالت ایسی تھی ہی نہیں کہ وہاں کوئی عورت قدم رکھ سکے۔

Zubi Novels Zone

اور رفیل اپنی نئی نویلی بیوی پر کوئی برا اثر نہیں پڑنے دینا چاہتا تھا اسی لیے صرف 15 منٹ کے وقفے سے وہ واپس آیا تو دیکھا کہ جہاں تھوڑی دیر پہلے نکاح کا خوبصورت انتظام کیا گیا تھا وہاں لاشیں پڑی ہوئی تھی شاید ان لوگوں کو پتہ ہی نہیں تھا کہ انشراح بھی گھر میں موجود ہے یا شاید خون خرابہ دیکھ کر وہ پہلے ہی بے ہوش ہو چکی تھی اس نے جب کمرے میں قدم رکھا تو اسے وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ملی تھی یہ ان کی پہلی ملاقات تھی۔

جس میں وہ دونوں ایک دوسرے کو ٹھیک سے دیکھ بھی نہیں پائے تھے وہ فوراً اسے ہسپتال لے کر آیا تھا جہاں اسے پتہ چلا تھا کہ وہ کسی بہت بڑے صدمے کی وجہ سے کوما میں جا چکی ہے۔

اسے ان لوگوں کی فیملی کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں تھا وحید عالم صاحب کے تین بچے تھے ان کا بیٹا تو یہاں پر ان لوگوں کے ہاتھوں مارا گیا تھا اور ایک بیٹی اس کے پاس تھی جبکہ دوسری بیٹی کے بارے میں وہ کچھ نہیں جانتا تھا۔

اسے یہی لگا تھا کہ وہ کبھی نہ کبھی اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کرے گی وہ اپنا فون نمبر وہاں چھوڑ کر آیا تھا لیکن پانچ چھ مہینے گزر جانے کے بعد بھی اسے کوئی فون نہ آیا۔

تو وہ اس کی طرف سے ناامید ہو چکا تھا جبکہ اب تک اس کی منکوحہ کو بھی ہوش نہیں آیا تھا۔

وہ صبح صبح ناشتہ کر کے ہر روز اس سے ملنے ہسپتال جاتا تھا کیونکہ اس کا گھر پر خیال نہیں رکھا جا سکتا تھا ڈاکٹر کے مطابق وہ پوری طرح سے رسپانس کرنا بند کر چکی تھی۔

ناشتہ کر کے ہسپتال چلے جاؤ اور واپسی پر یہ میڈیسنز لیتے آنا اس نے ایک پرچی اسے تھمائی تھی جبکہ رفیل نے صرف ہاں میں سر ہلاتے ہوئے وہ پرچی اپنے پاس رکھ لی تھی۔

○○○○○○○○○

کائزان یہ روز روز کھانے کا میرا دل نہیں کرتا۔ تمہیں پتہ ہے اس کا ذائقہ کتنا خراب سا ہوتا ہے اب میں یہ روز کھا کے اکتا چکا ہوں آج اگر کچھ اور مل جاتا تو وہ باہر لان میں ٹہل رہا تھا۔

جب وہاج نے فرمائشی انداز میں کہا اس نے گھور کر انہیں دیکھا تھا

۔

حالت دیکھی ہے آپ نے۔اپنی اور فرمائشیں دیکھیں آپ اپنی ۔۔۔۔"یہاں کھچڑی نہیں کھانی جیل کا کھانا کھالیں گے آپ آپ کو کتنی دفعہ کہہ چکا ہوں کہ بار بار ہسپتالوں کے چکر نہیں لگوا سکتا میں آپ کو ہر دن کچھ نہ کچھ اچھا نہیں ملے گا آپ کو کل بھی آپ نے کھیر بنوا کر کھائی ہے میں نے کچھ نہیں کہا یہ سوچ کر کہ

شاید ایک ہی چیز کھا کھا کر آپ اکتا چکے ہوں گے لیکن اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ آپ اپنا خیال رکھنا چھوڑ دیں اب سے ایک ہفتے تک آپ کو کھچڑی ہی کھانی ہے ہاں ایک ہفتے کے بعد میں کچھ بہتر سوچ سکتا ہوں آپ کے لیے اس نے انہیں کھانا کھلاتے ہوئے لالچ دی تھی۔

ان کے ہاتھ پیر بالکل بے جان ہوتے جا رہے تھے وہ اپنے پیروں کا استعمال نہیں کر پا رہے تھے پچھلے کچھ وقت سے کینسر کی وجہ سے ان کی ٹانگیں کام کرنا چھوڑ چکی تھیں۔ کائزان ہی انہیں آگے پیچھے لے کر جاتا تھا وہ ان کا خیال رکھتا تھا ہر وقت ان کے آس پاس رہتا تھا وہ اسے غلط کاموں سے بہت دور لے کر آیا تھا ہاں لیکن اس نے آج تک انہیں معاف نہیں کیا تھا۔

وہ ایک اچھا بیٹا ہونے کا فرض نبھا رہا تھا لیکن وہ اپنی ماں کی تکلیف کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔

ڈاکٹر نے کہا تھا کہ ان کی بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے وہ زندہ نہیں بچ سکتا۔

ان کے پاس زیادہ وقت نہیں تھا۔اور کائزان یہی سوچ کر پریشان تھا جب کہ وہاج یہ سوچ کر خوش تھا کہ اپنے آخری وقت میں وہ اپنے بیٹے کے پاس ہے۔

OOOOOOOOOO

آخر وقت دھوکہ دے گیا تھا۔ صرف نو ماہ تک ہی اپنے باپ کا خیال رکھ سکا تھا آج صبح جب اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہاج کھڑکی کے پاس ویل چیئر پر بیٹھا نظر آیا تھا۔

اس نے دو دفعہ پکارا تو اسے کوئی جواب نہیں ملا تھا حالانکہ آج کل وہ بہت زیادہ اس کی پکار کا انتظار کرتے تھے اور اس کی ایک پکار پر ہزار دفعہ جواب دیتے تھے۔

اس نے قدم آگے نہیں بڑھائے تھے جبکہ اسے دروازے پر کافی دیر سے کھڑے دیکھ کر رسل نے خود ہی آگے بڑھتے ہوئے ان کی ویل چیئر کو اس کی طرف پھیرا تھا۔

ایک آنسو ٹوٹ کر اس کی آنکھ سے گرا تھا اس کا باپ اس کا ساتھ چھوڑ کر چلا گیا تھا۔

آج ایک اور قصہ تمام ہوا تھا۔ وہاج کاظمی اس کی ساری نفرتیں اس کا غصہ اس کی شکایت اپنی غلطیاں گستاخیاں جرم اور گناہ سب کچھ لے کر دفن ہو چکا تھا۔

لیکن یہ راز اس نے کبھی نہ کھولنے کا فیصلہ کیا تھا مافیا ورلڈ میں یہ چیز تیزی سے پھیلی تھی کہ وہاج کاظمی کو اس کے بیٹے نے کہیں غائب کر دیا ہے کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ زندہ ہے یا مر چکا ہے اور

بہت کم لوگ اس بات سے باخبر تھے کہ کائزان کاظمی وہاج کاظمی کا بیٹا ہے اور وہ کسی کو بتانا بھی نہیں چاہتا تھا۔

OOOOOOOOO

حال

رسل نے اسے سب کچھ بتادیا تھا اس نے اس سے کچھ بھی نہیں چھپایا تھا۔وہ دونوں سامنے صوفے پر بیٹھے اس کی ساری باتیں سن رہے تھے یاور اس کی ساری باتوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا وہ لوگ بہت پہلے سے جانتے تھے کہ یاور آرمی میں ہے۔

وہ اس کی کافی ساری انفارمیشن رکھتے تھے یہاں تک کہ جب یاور یہاں پر آیا تو بھی وہ یاور کو پہلی ہی نظر میں پہچان چکے تھے۔

ریاض کے ساتھ یاور کو زبردستی لے کر آنا بھی شاید رسل کی ایک سوچی سمجھی پلاننگ تھی وہ کائزان کے سامنے اسے لانا چاہتا تھا شاید وہ کائزان کی زندگی میں کیسے بھی مرم کو لانا چاہتا تھا۔

اس کا مطلب تھا کہ وہ پہلے سے ہی جانتے تھے کہ یاور مرم کا بھائی ہے۔ان کے لیے کچھ بھی چھپا چھپا یا ہوا نہیں تھا۔

کائزان کو ہر بات کی خبر تھی شاید رسل انجان تھا ان سب چیزوں سے لیکن یاور کے کام کے بارے میں وہ بھی جانتا تھا۔

اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ لڑکی یاور کی ہی بہن ہے اسی لیے وہ ریاض کو اپنے ساتھ یہاں لے کر آیا تھا اور جب یاور نے انہیں یہ بتایا کہ وہ ایک عام سا بندہ ہے اس کی ایک بہن ہے۔

تو ان لوگوں نے جان بوجھ کر اس کی وہ ویڈیو مرم کو سینڈ کی تھی تاکہ مرم اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر کے کوئی ایکشن لے کائزان بہت پہلے ہی مرم کو اپنی زندگی میں لانے کا فیصلہ کر چکا تھا۔

اس دن مرم کو اپنے سامنے دیکھ کر رسل اور رفیل حیران ہوئے تھے کیونکہ یہ حقیقت تھی کہ اس کی شکل بالکل مایا جیسی تھی یہ کہانی الجھی ہوئی تھی لیکن اب یاور سمجھ چکا تھا۔

کچھ اور جاننا ہے۔۔۔؟اسے اپنے قریب سے آواز سنائی دی تھی اس نے نفی میں سر ہلایا تو وہ اٹھ کر اندر اپنے کمرے کی طرف جانے لگا کہ مرم نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

جذباتی ہو کر کوئی فیصلہ مت کرنا۔سوچ سمجھ کر فیصلہ کرو تمہارا بھائی تمہارے پاس ہے اس کے ساتھ واپس گھر چلی جاؤ ہاں تمہیں اپنی زندگی میں شامل کرنا میرا بہت پہلے سے مقصد بنا ہوا تھا۔

تمہیں ہر طرح سے اپنا بنانا چاہتا تھا میں بہت پہلے سے تم سے محبت کرتا ہوں مرم۔میں تمہارے لیے سالوں سے خواب سجا رہا تھا لیکن شاید میں غلط ہوں۔

ایک عام لڑکی میرے ساتھ سروائیو نہیں کر سکتی۔تمہارے لیے یہ زندگی مشکل ہے۔تمہارے پاس تمہارا بھائی ہے اس وقت جذباتی ہو کر کوئی فیصلہ مت کرو۔

اس کے ساتھ گھر جاؤ سوچ سمجھ کر بتاؤ کہ تمہیں کیا کرنا ہے تمہارے پاس دو آپشن ہیں یا تو سب کچھ قبول کر کے میرے ساتھ رہو یا سب کچھ قبول کیے بغیر میرے پاس رہو۔

تمہیں ہر قیمت پر میرے ساتھ رہنا ہے تمہاری زندگی کائزان کاظمی سے شروع ہو کر کائزان کاظمی پر ختم ہو گی۔ تمہارے نصیب میں آزادی نہیں ہے۔

ہاں تمہارے معاملے میں، میں خود غرض ہوں میں نے آج تک جس سے بھی محبت کی ہے نا وہ میرا نہیں رہا۔
میں نے تمہیں شروع میں ہی اپنے بارے میں سب کچھ بتا دیا تھا میں نے تم سے کچھ چھپایا نہیں تھا میں کیا ہوں میری حقیقت کیا ہے سب کو تمہارے سامنے ہے۔

میں آنے والی زندگی میں کبھی یہ کام چھوڑوں گا نہیں۔ کیونکہ مجھے کہیں پر بھی ایسا محسوس نہیں ہوتا کہ میں کچھ غلط کر رہا ہوں میں جو کر رہا ہوں بالکل صحیح کر رہا ہوں. تمہیں اس کام کے ساتھ مجھے قبول کرنا ہے۔

یاور لے جاؤ اسے کچھ دن یہ وہیں تمہارے پاس رہے گی وہ جیسے ہر بات کلیئر کرنے کو تھا۔

اس کا یہ فیصلہ یاور کو بالکل ٹھیک لگ رہا تھا اس لیے اس نے مرم کو اپنے ساتھ چلنے کے لیے کہہ دیا تھا۔ جبکہ وہ خود اپنے کمرے کی طرف جا چکا تھا۔ اس نے مڑ کر ایک دفعہ بھی اس کی طرف نہیں دیکھا تھا۔

وہ خاموشی سے یاور کے ساتھ اٹھ چکی تھی کیونکہ یاور کے ساتھ ساتھ رسل اور رفیل کو بھی یہی لگ رہا تھا کہ یہ وقت جذباتی ہونے کا نہیں ہے بلکہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے کا ہے۔

کہنے کو اس کے پاس فیصلہ کرنے کے لیے بھی کچھ بھی نہیں بچا تھا وہ اسے کوئی آپشنز نہیں دے رہا تھا۔ وہ بس اسے وقت دے رہا تھا ان سب چیزوں کو قبول کرنے کا۔

ooooooo

مرم اس کے ساتھ باہر نکل آئی تھی۔ دروازے کے پاس ڈبلیو کھڑا تھا اس نے آہستہ سے ڈبلیو کی گردن پر ہاتھ پھیرا تھا۔

اور پھر اس کے ساتھ دروازے کے پاس ائی تھی۔ یاور نے اس کا ہاتھ تھام رکھا تھا۔

وہ اسے چھوڑ کر ہر گز نہیں جا رہی تھی وہ اسے وقت دے رہا تھا اور وہ وقت لینا چاہتی تھی لیکن نہ جانے کیوں اس کے پیر آگے جانے کو انکاری تھے۔

اس نے آہستہ سے یاور کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوایا تھا اور بنا اس سے کچھ بھی کہے وہیں سے پیچھے کی طرف پلٹ گئی تھی اسے واپس آتے دیکھ رسل اور رفیل نے خاموشی سے راستہ چھوڑ دیا تھا ۔

وہ بنا کسی کو کوئی بھی جواب دیے سیدھے اپنے کمرے میں آئی تھی کائزان خاموشی سے بیڈ کی ایک سائیڈ پر بیٹھا ہوا تھا اسے اتے دیکھ وہ اٹھ کر کھڑا ہوا تو وہ بھاگ کر بنا کچھ بھی کہے اس کے سینے میں آسمائی تھی۔ جبکہ کائزان نے اسے خود میں بھینچ لیا تھا۔

خود اپنی مرضی سے آئی ہو بعد میں گلامت کرنا کہ میں نے تمہیں وقت نہیں دیا۔ وہ وارن کر رہا تھا۔

میرے لیے اتنا ہی وقت کافی ہے کائز میں آپ سے دور نہیں جانا چاہتی اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اس کے سینے میں جیسے چھپ جانے کو تھی۔

سوچ سمجھ کر فیصلہ کرو میری قید سے رہائی ممکن نہیں ہے۔

میں نے رہائی مانگی ہی کب ہے۔؟اب تو میں ساری زندگی خود اس قید میں رہنا چاہتی ہوں۔

جذبات میں لیے گئے فیصلے کے انکار کی بعد میں کوئی اہمیت نہیں ہو گی یاد رکھنا۔اگر میں نے ایک دفعہ قید کر لیا نا تو پچھتاؤ گی تم۔وہ وارننگ دے رہا تھا۔

جب وہ اس کے سینے سے سر ہٹاتے ہوئے اس کے چہرے کو دیکھنے لگی اور پھر بنا سوچے سمجھے اس نے کائزان کے لبوں پر اپنے لب رکھ دیے تھے اس کا انداز اتنا حیران کن تھا کہ کائزان بھی حیران رہ گیا لیکن اس کی پیشکش کو اس نے درگزر نہیں کیا تھا۔

اس نے اس کی پناہوں سے آزادی چاہی تھی لیکن نہ تو وہ اب اسے آزاد کرنے کو تیار تھا اور نہ ہی اس کے لبوں کو بخشنے کو۔

کیا ہوا قید تم نے ہی تو مانگی ہے اب برداشت نہیں ہو رہی میری شدتیں۔۔۔۔؟ اس کے بالوں میں انگلیاں پھنساتے ہوئے وہ اسے مزید اپنے قریب کرتا اس کے ہونٹوں سے اپنے ہونٹ ہٹا کر بولا تھا۔

۔لیکن اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتی وہ ایک دفعہ پھر سے اپنی بے رحم گرفت اس کے لبوں پر لگا چکا تھا۔

جبکہ اب کی بار آزادی ملتے ہی وہ اس کے سینے میں اپنا منہ چھپا گئی تھی۔ جبکہ کائزان اس کی ادا پر مسکرا دیا تھا۔ اور ایک لمحے کے لیے اس سے دور ہوتا دروازہ بند کر گیا تھا۔

OOOOOOOO

یاور واپس گھر کے اندر نہیں گیا تھا کیونکہ اپنی بہن کا فیصلہ وہ سمجھ چکا تھا وہ ساری زندگی اس کے ساتھ ہی رہنا چاہتی تھی۔

اور اس میں کچھ غلط نہیں تھا کائزان کوئی غلط کام نہیں کرتا تھا بس غلط لوگوں کو ڈیل کرتا تھا ہاں لیکن وہ پابند نہیں تھا کسی کا اس کا اور کائزان کا کام بالکل ایک جیسا ہی تو تھا۔

بس فرق اتنا تھا کہ وہ ہر کام قانون کی مرضی کے مطابق کرتا تھا اور کائزان اپنی مرضی کا مالک تھا۔

جو کام وہ وردی پہن کر نہیں کر سکتا تھا وہ کام کائزان آزادی سے کر سکتا تھا اس نے گھر آتے ہی سب سے پہلے وہ فائل پھاڑی تھی جس میں یہ بات درج تھی کہ کائزان وہاج کاظمی کا بیٹا ہے۔

اگر کائزان یہ بات خود باہر نہیں لانا چاہتا تھا تو یاور کا بھی کوئی ارادہ نہ تھا اسے دنیا کے سامنے وہاج کاظمی کا بیٹا بنا کر لانے کی۔

وہ کچن میں آتے ہوئے اپنے لیے کچھ بنانے کا سوچ ہی رہا تھا جب خیال آیا کہ اب شادی کر لینی چاہیے۔

اور اس سوچ کے ساتھ ہی اس نے مسکراتے ہوئے اپنا فون نکالا تھا اور اگلے ہی لمحے واٹس ایپ پر ایک تصویر سینڈ کر دی۔

اس کے اندازے کے مطابق اگلے ہی لمحے اس کا فون بجنے لگا تھا۔

OOOOOOOOO

یہ تو میری تصویر ہے یہ آپ کے پاس کیسے آئی بھیا جی۔۔۔؟ وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی جب کہ اس کے بھیا جی والے دم چھلے پر وہ اچھا خاصا بدمزہ ہو کر رہ گیا۔

بھیا جی نہیں ہوں میں تمہارا اور یہ کھینچی ہے میں نے اور کیسے آئے گی ہوائی راستے سے تو آئی نہیں ہو گی۔ وہ پر سکون انداز میں بولا تھا جب کہ دوسری طرف وہ حیران تھی۔

لیکن آپ نے ایسا کیوں کیا۔۔؟ وہ تو جیسے رو دینے کو تھی۔

اف کورس تمہیں بلیک میل کرنے کے لیے وہ اب بھی مطمئن انداز میں بولا۔

مجھے بلیک میل کرنے کے لیے؟ لیکن میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے آپ مجھے کیوں بلیک میل کرنا چاہتے ہیں وہ مزید پریشان ہوئی۔

اف کورس سٹوپڈ مجھے تم سے کوئی مطلب ہی ہوگا ناورنہ کوئی بے وجہ تو کسی کو بلیک میل نہیں کرتا ناوہ اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہنے لگا۔

ہاں تو بتایئے نا کہ مجھ سے کیا غلطی ہوگئی ہے آپ مجھے کیوں بلیک میل کرنا چاہتے ہیں میں نے تو آپ کو کبھی بھی کچھ بھی نہیں کہا

ہمیشہ آپ سے اتنے اچھے سے بات کی ہے اتنے اچھے سے ملی ہوں کبھی بھی آپ کے ساتھ بد تمیزی نہیں کی۔

اور آپ نے میری ایسی تصویر بنالی شرم آنی چاہیے آپ کو وہ تو اب اسے شرم دلانے پر آگئی تھی لیکن یاور اس کی کسی بات کو کوئی اہمیت نہیں دے رہا تھا۔

ہاں وہی تم ہمیشہ مجھ سے بہت اچھے طریقے سے ملتی ہو بہت عزت سے پیش آتی ہو بہت اچھے سے مجھ سے بات کرتی ہو بس اسی لیے میں نے تمہیں بلیک میل کرنے کے بارے میں سوچا ہے۔

میرا مطلب ہے میں نے تم سے شادی کرنے کے بارے میں سوچا ہے اور یہ تصویر نہ میری طرف سے پرپوزل سمجھ لو اگر تم نے مجھ سے شادی کرنے سے انکار کیا تو میں یہ تصویر وائرل کر دوں گا۔

ذرا سوچو تو سہی ایک لڑکی جو ایک بہت اچھی نرس ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہت ویل مینرز لڑکی بھی ہے اگر اس کی اس طرح کی تصویر وائرل ہوتی ہے تو کیا ہو سکتا ہے میرا مطلب ہے انگوٹھا چوستے ہوئے چھی چھی چھی سو گندی۔۔۔۔

کیا گندی اس میں کچھ بھی گندا نہیں ہے بہت سارے لوگوں کی بچپن کی عادت نہیں چھوٹتی میری بھی نہیں گئی اس میں ایسا کچھ نہیں ہے کہ مجھے اس پر شرمندہ ہونا پڑے

ہاں تو چلا کیوں رہی ہو اگر اس میں شرمندہ ہونے والی کوئی بات نہیں ہے تو میں اسے ابھی کے ابھی وائرل کر دیتا ہوں وہ دوبارہ سے دھمکیوں پر آیا۔

نہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے اور ویسے بھی آپ ایسا کریں گے ہی کیوں۔۔۔؟ میں آپ کی سہیلی کی بہن ہوں میرا مطلب ہے میں آپ کی بہن کی سہیلی ہوں آپ کو ایسا کرتے ہوئے آپ کی بہن کی یاد نہیں ائے گی۔

مجھے اس میں میری بہن کی یاد کیوں ائے گی کیا ساری زندگی اپنی بہن کی ہر سہیلی کو بہن بنا کر رکھوں گا؟
مجھے بھی شادی کرنی ہے مجھے بھی گھر بسانا ہے مجھے بھی بچے چاہیے ۔مجھے بھی پوتے پوتیوں کے ساتھ کھیلنا ہے۔

اب کیا ساری زندگی میں یہ سوچ سوچ کر اپنا دل مارتا رہوں کہ یہ لڑکی میری بہن کی سہیلی ہے۔

ہاں آپ کو ایسا ہی سوچنا چاہیے ہماری شادی نہیں ہو سکتی۔وہ انکار کر رہی تھی۔

کیوں نہیں ہو سکتی کوئی بڑی وجہ بتاو۔وہ ہار نہیں مان رہا تھا۔

میرے گھر والے نہیں مانیں گے۔اس نے جیسے ساری بات اپنے گھر والوں کے سر پر ڈال دی تھی۔

انسپکٹر یاور حبیب کبھی کچی گولیاں نہیں کھیلتا ڈارلنگ آپ کی والدہ صاحبہ سے بات کرلی ہے میں نے آپ کے گھر والے مان چکے ہیں بلکہ تمہاری بہن اور بھائی تو کہہ رہے تھے کہ مجھے تم میں ایسا نظر ہی کیا آیا لیکن میں نے بھی کہہ دیا کہ تمہاری بیوقوفیوں سے عشق ہو گیا ہے اب جلدی سے دلہن بننے کی تیاری کرو۔

میں بھی دولہا بننے کی پریکٹس کرلوں۔وہ کیا ہے نا کہ میری پہلی پہلی شادی ہے وہ اپنی بات ختم کرتا فون بند کر چکا تھا جبکہ دوسری طرف وہ بس فون کو گھورتی رہ گئی تھی۔

OOOOOOOOO

رسل بہت خوش تھا کائزان اور مرم کی زندگی میں سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا اور اس کے علاوہ اسے بلا اور چاہیے ہی کیا تھا۔

کائزان کو مرم کے پاس گھر چھوڑ کر وہ اب اپنی گاڑی میں کائزان کے کسی ضروری کام کے لیے جا رہا تھا۔

جب اچانک ہی سامنے سے آتے ٹرک نے اس کی گاڑی کو بری طرح سے ہٹ کیا تھا اسے سنبھلنے کا موقع ہی نہ مل سکا تھا وہ بری طرح سے کنٹرول کھو جانے کی وجہ سے ایکسیڈنٹ کا شکار ہوا تھا۔

یہ ایک سوچی سمجھی سازش تھی۔یقیناً کسی نے اسے مارنے کی کوشش کی تھی لیکن کس نے وہ سمجھ نہیں سکا تھا جب آہستہ آہستہ وہ ہوش و حواس سے بیگانا ہو گیا۔

OOOOOOO

رسل کو ہوش آیا تو خود کو ہسپتال میں پایا تھا مرم کائزان رفیل تینوں یہیں پر تھے اب وہ کافی بہتر حالت میں تھا۔

اتنا بڑا ایکسیڈنٹ ہو جانے کے باوجود بھی اس کی اچھی خاصی بچت ہو چکی تھی۔ لیکن یہ بات تو کلیئر تھی کہ کسی نے اسے جان سے مارنے کی کوشش کی تھی۔

اور کوئی اپنی اس پلاننگ میں بری طرح سے ناکام بھی رہا تھا۔

تو ٹھیک ہے نا؟ کیا ہوا تھا تجھے کس نے تیری گاڑی کو ہٹ کیا ہے ؟ تجھے کسی پر شک ہے کائزان اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا جب کہ وہ مسکرایا۔

بڑے حسین لوگوں پر شک ہے۔۔۔" وہ بے حد کم آواز میں بولا تھا جبکہ کائزان کو اس کی بات سمجھ نہیں آئی۔

ارے کیڑے پڑیں اس منحوس کو جس نے میرے بھائی کو مارنے کی کوشش کی ہے ایک دفعہ پتہ تو چلے کہ کون تھا میں نا اس کو بیچ چراہے پر کھڑا کر کے گولیاں ماروں گی اس کو گنجا کر کے گدھے پر بٹھادوں گی۔

مرم اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس انسان کو کوسنے لگی تھی۔

رک جاؤ' رک جاؤ بہنا تم نہ ضرورت سے زیادہ جذباتی ہو جاتی ہو ۔صبر تو کرو پہلے جاننے کی کوشش تو کرو کہ یہ کس نے کیا ہے اللہ نہ کرے کہ اس کے ساتھ کچھ بھی غلط ہوا ابھی تک تو تمہاری بھابھی کا دیدار بھی نہیں کیا۔

اور تم ہو کے اسے بد دعائوں پہ بد دعائیں دیے جا رہی ہو۔ وہ مرم کے غصے کو کم کرتے ہوئے بولا تھا۔ ایک تو پہلے رفیل نے اسے تنگ کر کے رکھا ہوا تھا۔

وہ اس لڑکی سے ملنا چاہتی تھی جس کے ساتھ اس کا نکاح ہوا تھا لیکن وہ نخرے کر رہا تھا۔ اور اب رسل بھی ادھی ادھوری کہانیاں اسے سنا رہا تھا۔

صاف صاف بات کر رسل کیوں کنفیوز کر رہا ہے کس نے کروایا ہے تیرا ایکسیڈنٹ۔۔۔۔؟ کائزان نے اب کی بار ذرا سختی سے پوچھا

ارے وہی حسین لوگ جو آج کل میری جان کے دشمن بنے ہیں

۔وہ آنکھ دباتا مسکرا کر بولا تھا۔

جبکہ کائزان صرف نفی میں سر ہلا کر رہ گیا۔

oooooooooo

وہ رسل کو واپس گھر لے کر آئے تھی۔اس کی حالت اب بہتر تھی۔رسل کو یقین تھا اس پر دوبارہ حملہ ہو گا۔

اس نے پیچھلے دو دن بہت بار اس نمبر پر کال کرنی چاہی تھی لیکن وہ فون بند تھا۔

رسل بدمزا ہوا تھا۔ اسے یقین تھا حملہ کرنے والی وہی ہے لیکن کیا اس کو ابھی تک پتا نہیں چلا تھا کہ اس کا حملہ کا نام ہو گیا ہے۔

اب تک تو اسے فون کرنا چاہیے تھا۔ ایک تو اسے اس نمبر کی ڈیٹیل نہیں ملی تھی۔ یہ نمبر مصر کی ایک بوڑھی عورت کا تھا۔ جو اتنی بوڑھی تھیں کہ انہیں اپنا بھی ہوش نہیں تھا۔

وہ چاہ کر بھی اس لڑکی کی کوئی انفارمیشن نہیں لے پایا تھا۔

سوپ بنایا نہیں کائزان صاحب میں آج ہی پینا تھا۔ اس نے کمرے سے اونچی آواز میں کہا۔ جبکہ کائزان کچن میں تیز تیز ہاتھ چلا رہا تھا۔

○○○○○○○○

چھوڑیں آپ میں بنا دیتی ہوں۔اتنا وقت لگا دیا اب تک آپ سے یہ سب کاٹا نہیں گیا۔ٹوکے سے نہیں کٹتی سبزی جناب اس چھری سے کٹتی ہے مرم نے کچن میں آتے ہوئے کہا تھا۔

جبکہ کائزان اب چھری سے ہار مان کر پیچھے ہٹ گیا تھا۔
مرم اپنی بک چیک کر رہی تھی۔تو کائزان نے خود ہی کچن میں آکر رسل کے لیے سوپ بنانا چاہا تھا۔جو کہ وہ نہیں کر پایا تھا۔

کل سے تم بزی ہو جاو گی۔وہ اس کا دوپٹہ ایک سائیڈ کرتا اس کی گردن پر اپنے لبوں کو حرکت دینے لگا۔

اتنی بھی نہیں۔وہ اس کا لمس محسوس کرتی کہنے لگی۔جبکہ نظر اس کی دروازے کی طرف تھی کہ رسل اندر ہی نہ آجائے۔

کیونکہ اب اہستہ اہستہ کائزان مزید جذباتی ہوتا اس کے ہوش اڑانے کے درپر آچکا تھا کہ اچانک ہی باہر سے کسی کے قدموں کی چاپ کی اواز سنائی دی کائزان اسے کچن میں چھوڑ کر خود باہر نکل گیا تھا۔

oooooooooo

کیا میں اپنی سہیلی سے مل سکتی ہوں وہ اپنے چہرے کو فائلوں سے چھپائے بھاگتی ہوئی اندر کی طرف آئی تھی جبکہ ڈبلیو نے اسے کھڑے ہو کر دیکھا تھا لیکن بنا کچھ بھی کیے واپس بیٹھ گیا۔

نہیں تم میری بیوی سے نہیں مل سکتی کائزان نے جواب دیتے ہوئے کچن میں کام کرتی مرم کو دیکھا تھا۔

پلیز ملنے دیں نا میں وعدہ کرتی ہوں میں آپ کی بیوی کو بالکل بھی کچھ بھی نہیں کروں گی بس اس سے اس کے بھائی کا کرتوت بتانا ہے دیکھیں فون پر مجھے دھمکیاں دے رہا ہے کہ اگر میں نے اس سے شادی کے لیے ہاں نہیں کی تو میری "وہ" فوٹو وائرل کر دے گا۔

اس کے پاس تمہاری ایسی فوٹو آئی کیسے۔۔۔۔کائزان حیرانگی سے پوچھنے لگا تھا۔

میں سو رہی تھی انہوں نے بنالی۔ شرم نام کی تو کوئی چیز ہی نہیں ہے ایسی تصویریں کوئی بناتا ہے کیا۔۔۔۔؟

ایسا کیا تھا اس تصویر میں کس قسم کی تصویر تھی وہ'وہ غصے سے اس سے پوچھنے لگا تھا جبکہ مرم بھی کچن سے باہر نکل آئی تھی۔

وہ دراصل مجھے نا بچپن سے گندی عادت ہے جو گئی نہیں میں سوتے ہوئے نا غلطی سے اپنا انگوٹھا منہ میں لے جاتی ہوں۔

تو انہوں نے نا میری وہ تصویر بنالی اب مجھے دھمکیاں دے رہے ہیں کہ اگر میں نے ان سے شادی نہیں کی تو وہ میری وہ تصویر

وائرل کر دیں گے اور تو اور میرے سارے گھر والوں کو بھی پھنسا لیا ہے مجھے پہلے ہی نا ان کی نیت پر شک تھا۔

کہ یہ نا بالکل ایسے ویسے قسم کے انسان ہیں لیکن ایسے نکلیں گے یہ تو میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔

پلیز آپ نا ان سے میری یہ تصویر ڈیلیٹ کروا دیں اور مجھے اس شادی سے بچا لیں۔ میرے سارے گھر والے بھی مجھے فورس کر رہے ہیں کہ مجھے اس لڑکے سے شادی کر لینی چاہیے۔

جب کہ ابھی تو میرا نرسنگ کرنے کا پانچ سال کا خواب بھی پورا نہیں ہوا۔ وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ اس کے

پوری بات سننے کے بعد کائزان نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے مرم کی طرف دیکھا تھا۔

یقیناً یہ بات بھی تاریخ میں لکھنے لائق تھی کہ ایک سرپھری نرس کے ایک سیکرٹ ایجنٹ آرمی آفسر عاشق نے اس کی انگوٹھا چوسنے والی تصویر لے کر بلیک میل کرتے ہوئے اسے شادی کے لیے فورس کیا تھا

ہاں تو تم کر لو نا اپنا نرسنگ کا خواب پورا ہم تمہیں منع تھوڑی نہ کریں گے اور ویسے بھی میرا بھائی کوئی تمہاری دوائیاں کھا جائے گا۔

جو ایسے رونا دھونا کر رہی ہو یہ سب کچھ تو شادی کے بعد بھی ہو سکتا ہے میں بھی تو شادی کے بعد پڑھائی کروں گی نا کل میرا کالج میں پہلا دن ہے۔

میرا بھائی بھی میرے کائزان کی طرح بہت اچھا ہے وہ تمہیں بالکل تمہارا خواب پورا کرنے سے نہیں روکے گا۔

تم آرام سکون سے اپنا خواب پورا کرلو۔ مرم نے اسے بے فکر کرنے کی کوشش کی تھی جبکہ وہ مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

ارے کیسی دوست ہو تم میں یہاں تمہارے بھائی کے کرتوت بتانے تمہیں آئی ہوں اور تم الٹا مجھے اس سے شادی کرنے کے لیے کہہ رہی ہو۔۔۔؟

اور اوپر سے میرے گھر والوں پہ پتہ نہیں کون سا کالا جادو کیا ہے اس بندے نے سب کے سب گرگٹ کی طرح رنگ بدل گئے ہیں کوئی بھی میرے حق میں نہیں بول رہا اوپر سے میرے بابا تو کہہ رہے ہیں ہم زبان دے چکے ہیں۔

اب تم رونا دھونا کرو یا خودکشی کر کے مر جاؤ تمہاری شادی وہیں پر ہو گی میں کہہ رہی ہوں تمہارا بھائی کالا جادو جانتا ہے کہیں وہ بنگال سے تو نہیں آیا۔

جی نہیں ہم پاکستان سے ہیں اور تمہارے بابا بہت سمجھدار انسان ہیں وہ تمہاری زندگی کا بالکل صحیح فیصلہ کر رہے ہیں اور میرے بھائی میں کون سی کمی ہے جو تم اتنے نخرے کر رہی ہو دیکھو شادی کے لیے مان جاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر رہے گا ورنہ۔۔

ورنہ۔۔۔۔۔۔"وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے کہنے لگی۔

میرا بھائی تمہاری فوٹو وائرل کر دے گا اور کیا اگر تم نہیں چاہتی کہ وہ انگوٹھا چوسنے والی گندی سی فوٹو کہیں پر بھی جائے تو بہتر ہے کہ تم اس شادی کے لیے ہاں کر دو تمہارے سارے گھر والے تو مان گئے ہیں۔

ویسے میرے بھائی نے نا تمہارے گھر والوں سے بات کی ہے اور اس جمعہ کو وہ تم لوگوں کا نکاح کرنے کے لیے تیار ہیں ویڈیو کال پہ نکاح ہو گا۔

اور یہ آئیڈیا تمہارے بھائی نے دیا ہے اس نے کہا ہے کہ وہ لوگ اتنی جلدی مصر نہیں آ سکتے لیکن وہ سب لوگ یہی چاہتے ہیں کہ ان کی بیٹی جلد سے جلد ایک اچھے اور محفوظ ٹھکانے پر پہنچ جائے تاکہ وہ اپنی ٹینشنوں سے فارغ ہو سکیں۔

ویسے سوچنے والی بات ہے جوان جہان بیٹی دوسرے ملک میں ہو۔ وہ بھی اکیلی تنہا۔

بے شک تم اپنا خواب پورا کرنے کے لیے ائی ہو تم یہ صلاحیت رکھتی ہو کہ ایسا کر سکو۔

لیکن پھر بھی تمہیں ایک مضبوط سہارے کی ضرورت تو ہے ہی نا تمہارا بھائی بیوی بچوں والا ہے اب وہ تمہارا خیال رکھے یا اپنی زندگی کو دیکھے اور اوپر سے تمہارے بابا اتنے ایجڈ ہو چکے ہیں کہ تمہارے ساتھ کہیں نہیں آ سکتے اور تم یہاں پر پانچ سال کا نرسنگ کا خواب پورا کرنا چاہتی ہو۔

بڑے خواب دیکھنے کے لیے چھوٹی موٹی قربانیاں تو دینی پڑتی ہیں۔ ویسے تمہارا سارا خرچہ میرے بھائی کے سر آ جائے گا سوچ

لو۔اسے سوچتے چھوڑ کر خود سوپ لیے رسل کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی جبکہ وہ کنفیوز کھڑی تھی۔

جمعہ کو اچھا دن ہے مبارک دن ہے نکاح کر لو باقی تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں تمہارا ایک بھائی پاکستان میں ہے تین یہاں ہیں۔

صاحب کو ٹکنے نہیں دیں گے تمہارے آگے کائزان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ وہ اسے دیکھتی ہوئی کسی گہری سوچ میں چلی گئی تھی۔مرم کی خرچے والی بات سوچی جا سکتی تھی۔میاں کے پیسوں پر عیش کرنے کا بھی اپنا ہی مزہ تھا

اب تک ہاں نا میں اٹکی ہوئی ہو؟ کائزان نے پھر سے پوچھا تھا۔

ارے ہاں نہ میں کیوں اٹکوں گی کوئی اپشن نہیں ہے میرے پاس شادی مجھے اسی مسٹنڈے سے کرنی پڑے گی سوچ رہی ہوں نکاح والے دن کون سے کلر کا ڈریس پہنوں۔

یااللہ جمعہ تو دو دن کے بعد ہے اتنا جلدی نکاح میں جا رہی ہوں پالر سے اپوائنٹمنٹ بھی لینی پڑے گی پھر آؤں گی۔

خدا حافظ۔ وہ اپنی بات مکمل کرتی تیزی سے بھاگ گئی تھی جبکہ کائزان مسکراتے ہوئے دوبارہ سے رسل کے کمرے کی طرف جانے لگا تھا۔

OOOOOOO

وہ ساری لائٹس آف کر کے اپنے کمرے کی طرف جانے لگی تھی جب اسے محسوس ہوا کہ باہر ہال میں کوئی اور بھی موجود ہے اس نے ایک نظر کچن میں جھانکا اور پھر رفیل کے کھلے کمرے کی طرف آج رفیل گھر پر نہیں تھا بلکہ وہ اپنی بیوی کے پاس رہنے والا تھا۔

جبکہ رسل اپنے کمرے میں لیٹا ہوا تھا اس کی طبیعت اب پہلے سے کافی بہتر تھی۔پٹیاں وغیرہ اس کی کھول دی گئی تھیں جس کی وجہ سے اب وہ بہت بہتر محسوس کر رہا تھا۔

وہ خاموشی سے اپنے کمرے کی طرف پلٹ آئی تھی جب خیال آیا کہ اسے ہال والا بڑا دروازہ بھی بند کر دینا چاہیے لیکن ڈبلیو باہر

گھومتا پھرتا رہتا تھا جب اس کا دل کرتا تھا وہ اندر بھی آجاتا تھا تو اس طرح دروازہ بند کرنا ٹھیک نہیں تھا۔

کائزان مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ہال میں کوئی ہے مجھے ایسا لگا کہ کسی کی سانسوں کی اواز آرہی ہے وہ اندر کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اسے کہنے لگی تھی جو بیڈ پر لیٹا اس کا انتظار کر رہا تھا۔

ڈارلنگ میں ہی تمہارے انتظار میں گن گن کر سانسیں لے رہا ہوں آجاؤ۔ میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں وہ باہیں پھیلائے اسے بلانے لگا تو مرم نے اہستہ سے دروازہ بند کرتے ہوئے بیڈ کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے تھے۔

جب اچانک ان دونوں کو باہر سے کچھ گرنے کی آواز سنائی دی۔

کائزان میں نے کہا تھا نہ کوئی باہر ہے دیکھیں ابھی آواز آئی ہے۔

کوئی نہیں ہے ڈارلنگ تم نہ بہت وہمی ہوتی جارہی ہو وہ اسے پکڑ کر اپنی باہوں میں گھسیٹتے ہوئے اسے بیڈ پر گرا چکا تھا جبکہ مزید وہ اسے بولنے کی اجازت دے نہیں رہا تھا۔

اور وہ اب کچھ بول نہیں سکتی تھی۔ کیونکہ کائزان کاظمی کی باہوں میں اسے کچھ بولنے کی اجازت نا تھی۔

○○○○○○○○○○

وہ گھر کے اندر تو داخل ہو چکی تھی لیکن یہاں ایک لڑکی مسلسل ادھر سے ادھر گھومتے ہوئے اسے نظر آرہی تھی۔

یہ تو وہ دن کو ہی جان چکی تھی کہ رسل کون سے کمرے میں ہے
۔وہ تقریبا تین گھنٹے سے اس کمرے میں چھپ کر بیٹھی ہوئی تھی
۔

دو تین دفعہ جھانک کر اس نے باہر کی طرف دیکھا تھا اسے لگ رہا
تھا کہ کسی نہ کسی کو اس کے یہاں موجود ہونے کے بارے میں
پتہ ہے دو دفعہ مرم جب اس کمرے کی طرف آنے لگی تو ایک
دفعہ کائزان نے اسے روک دیا جبکہ دوسری دفعہ رفیل نامی
لڑکے نے اسے روک لیا تھا۔

یہ لوگ ضرورت سے زیادہ چالاک تھے۔لیکن آج رسل کی
زندگی کا اخری دن تھا ایک دفعہ تو وہ زندہ بچ گیا تھا لیکن دوسری

دفعہ وہ ہرگز زندہ نہیں بچنے والا تھا آج کی رات اس کی زندگی کی آخری رات تھی۔

وہ آہستہ سے اس کمرے سے باہر نکلنے ہی لگی تھی جب اس کا پیر نیچے کی طرف رکھے ایک خوبصورت گلدان سے ٹکرایا تھا۔

اسے لگا تھا کہ ابھی کوئی نہ کوئی باہر نکل آئے گا اور وہ پکڑی جائے گی لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا اسے حیرت تھی اتنے بڑے گینگسٹر کے گھر پر وہ اس وقت موجود تھی اور کوئی بھی اسے نوٹ ہی نہیں کر رہا تھا حالانکہ اسے لگ رہا تھا کہ یہاں جاسوسی کرتے ہوئے وہ پکڑی جائے گی۔

خیر اب اسے یہ سب کچھ نہیں سوچنا تھا اس نے وہ کرنا تھا جو وہ یہاں کرنے آئی تھی یہ رات رسل کی زندگی کی آخری رات بنانے آئی تھی۔

OOOOOOO

وہ کمرے میں آیا تو انشراح کو سوتے دیکھ کر مسکرا دیا۔ توشبہ آج کل اپنے لیے نوکری تلاش کر رہی تھی کیونکہ اس نے یہاں سے اسے نکال دیا تھا وہ بھی یاور کے کہنے پر۔

یاور اپنی شادی کو لے کر آج کل کافی زیادہ سیریس ہو گیا تھا۔ اور اس نے ہی اسے بار بار کہا تھا کہ تم توشیبہ کو نوکری سے نکال دو کیونکہ وہ نہیں چاہتا کہ وہ مزید نوکری کرے۔

وہ اپنی ہونے والی بیوی کی ساری ذمہ داریاں بھی اٹھائے گا اور وہ جو پانچ سال کی نوکری کرنے کا خواب سجا کر یہاں آئی ہے اسے بھی پورا کرے گا تو اس نے بھی بنا سوچے سمجھے اسے نوکری سے نکال دیا تھا۔

جس کے بدلے میں یاور نے اسے ایک بہت بڑا راز بھی بتایا تھا جسے سن کر وہ خود ہی حیران رہ گیا تھا کچھ نہ کچھ تو اس راز کے بارے میں وہ خود بھی جانتا تھا لیکن اس نے یاور پر یہ ظاہر نہیں ہونے دیا تھا

اور اب وہ خود ہی اپنی پیاری سی بیوی کا خیال رکھ رہا تھا ہاں یہ بات الگ ہے کہ دو تین دن سے اسے صبح صبح توشیبہ کو فون کرنا پڑتا تھا

انشراح کے کپڑے بدلنے کے لیے لیکن اب اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ مزید یہ سب کچھ نہیں کرے گا اس نے اب سے اپنی بیوی کا خود ہی ہر طرح سے خیال رکھنے فیصلہ کر لیا تھا۔

اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر مسکراتے ہوئے اس کے پاس آتا اپنی شرٹ اتار کر دور پھینک چکا تھا۔

بیوی میں نے بہت سوچا اس بارے میں اور پھر میں اس فیصلے پر پہنچا ہوں کہ بہت ہو چکا ہے اب ہمیں اپنے رشتے کو مزید آگے بڑھانا چاہیے وہ کیا ہے نا تو شیبہ ویسے بھی کہتی ہے کہ میرے نام سے تمہارا گال لال ہو جاتا ہے تو کیوں نہ گلال بکھیر ہی دیا جائے وہ اس کے ساتھ بیڈ پر لیٹتے ہوئے اس کی آنکھوں کے اوپر موجود

پلکوں کو آہستہ آہستہ اپنی انگلی سے چھوتے ہوئے حرکت دے رہا تھا۔

وہ اسے پریشان کر رہا تھا۔ وہ اسے اندر آتے دیکھ فوراً آنکھیں بند کر گئی تھی اسے شک ہوا تھا کہ وہ اس کی حرکت کو نوٹ کر چکا ہے لیکن اس نے زیادہ سوچا نہیں تھا اور اپنی ایکٹنگ جاری رکھی تھی۔

بیوی میں سوچ رہا ہوں۔ کہ میں فضول میں تم سے اتنا دور کیوں ہوں مجھے میری بیوی میسر ہے اور یہ فاصلے مٹیں گے تب ہی تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ اس رشتے کو آگے بڑھا پائیں گے۔

اور ویسے بھی اب تو تم ٹھیک ہو ہی رہی ہو تو میں مزید تم سے دور نہیں رہنا چاہتا اہستہ اہستہ وہ انگلیوں کی حرکت کو آنکھوں سے اس کے گالوں تک لے آیا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ اس کے لبوں کو چومتا وہ ایک جھٹکے میں اسے دھکا دیتی اس سے دور جا کر کھڑی ہو گئی تھی اور اس کے ساتھ ہی کمرے میں رفیل کے قہقہے گونج اٹھے تھے۔

OOOOOOO

ہاہاہا بیوی تمہیں تو ہوش آ گیا بلکہ پھرتی آ گئی تم میں اچانک اٹھ کر کھڑی ہو گئی حالانکہ میں نے تو سنا ہے کہ کوما سے جو لڑکی اچانک باہر نکلتی ہے اس کے ہاتھ پیر ٹھیک سے کام نہیں کرتے

لیکن خیر تم تو کافی دن سے گھر میں چہل قدمی کر رہی تھی ناوہ آنکھ دبا کر مسکرایا تھا۔

اتنے دور کیوں کھڑی ہو یہاں پاس آؤ میرے وہ ایک جھٹکے میں اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی گود میں بٹھا چکا تھا۔

ہاں تو کہاں تھے ہم آپ ذرا حساب دیں ہمیں ان جھوٹے ڈراموں کا تمہارے ابا نے نہیں بتایا تھا مجھے کہ تم اتنی بڑی ایکٹرس بھی ہو۔

یا اس طرح کا کوئی شوق رکھتی ہو تمہیں تو آ سکر ملنا چاہیے ڈیڑھ مہینے سے میری زندگی عذاب کر رکھی ہے تم نے اور مجھے شک بھی نہیں ہونے دیا۔

پچھلے ڈیڑھ مہینے سے گھر میں ہر طرف گھوم پھر رہی ہو اور مجھے کانوں کان خبر بھی نہیں لگی۔

یہ الگ بات ہے کہ میں نے پہلے ہی دن سی سی ٹی وی کیمرہ دیکھ کر اندازہ لگا لیا کہ یہاں پر یہ سب کچھ ہو رہا ہے ورنہ تم تو لمبے عرصے تک مجھے بے وقوف بنانے کا ارادہ رکھتی تھی۔

م۔۔۔میں۔۔۔۔۔وہ کچھ بولنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس کی زبان اس کا ساتھ نہیں دے پا رہی تھی۔

جانتا ہوں ابھی تمہیں ٹھیک سے بولنا نہیں آیا اور مجھے یقین ہے کہ تمہیں بولنا آ بھی جائے گا۔
وہ بھی یقینا کم از کم مجھے نہیں بتاؤ گی کیا وجہ جان سکتا ہوں ان سارے ڈراموں کی۔وہ پوچھ رہا تھا جبکہ وہ رونے لگ گئی وہ بے چین ہو گیا تھا۔

کیا میری محبت پر یقین نہیں تھا تمہیں کیا تمہیں لگتا ہے کہ تمہارے ہوش میں آ جانے سے کچھ غلط ہو جائے گا اس کے انسو دیکھ وہ بے چینی سے پوچھنے لگا تھا۔

وہ تو اتنا خوش تھا اسے ہوش و حواس میں دیکھ کر اور وہ پاگل لڑکی رو رہی تھی۔

سب۔۔۔۔۔۔ب۔۔۔بر۔۔۔ے۔۔ہ۔۔۔ہیں۔۔۔۔۔

میں بُرا نہیں ہوں انشو میں بالکل برا انسان نہیں ہوں میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں بے تحاشہ چار سال سے ایک ایک لمحہ تمہارے ہوش میں انے کا انتظار کیا ہے اور تم۔۔وہ بات ادھوری چھوڑتا ایک گہرا سانس لیتا اس سے ذرا دور ہٹا تھا۔شاید وہ اس سے خوف زدا ہو رہی تھی

تیار ہو جانا ہم ڈاکٹر کے پاس چلیں گے میں تمہارا پراپر چیک اپ کرواؤں گا۔اور بالکل بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

میں برا نہیں ہوں۔آئی پرومس تمہارے معاملے میں میں بہت اچھا ثابت ہوں گا۔وہ نرمی سے اس کے گال کو چومتا ہوا کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ وہ حیرانگی سے وہیں بیڈ پر بیٹھی اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہی تھی وہ اتنے وقت سے جانتا تھا پھر بھی اس نے اس کی چوری پکڑنے کے بجائے اسے وقت دیا تھا وہ برا نہیں تھا یہ تو وہ خود بھی جانتی تھی۔

oooooooo

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی بیڈ کے پاس آئی تھی اس نے اپنا چاقو نکالتے ہوئے بیڈ پر لیٹتے رسل پر حملہ کرنا ہی چاہا تھا۔

کہ اگلے ہی لمحے اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا اور اب وہ بیڈ پر تھی اور اس کے ہاتھ سے چاقو نیچے زمین پر گر چکا تھا وہ پوری طرح سے اس کی باہوں میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔

لیکن وہ اس کا چہرہ نہیں دیکھ پا رہا تھا کیونکہ اس نے اپنے چہرے کو پردے سے کور کر رکھا تھا۔

حسینوں کو آتے ہیں کیا کیا بہانے "جانو آپ کی آواز اتنی خوبصورت ہے تو چہرہ بھی تو حسین ہو گا اسے چھپا کر کیوں آئی ہو میں تو بے چینی سے تمہارے آنے کا منتظر تھا کہ کب تم آتی ہو اور مجھے اپنا دیدار کرواتی ہو لیکن یہ کیا تم تو چھپتے چھپاتے آئی ہو۔"

نہ نہ یہ پردے داری ہم برداشت نہیں کریں گے وہ اس کے چہرے سے دوپٹہ ہٹانے ہی لگا تھا کہ وہ اگلے ہی لمحے اسے دھکا دیتی خود سے دور کر گئی لیکن افسوس کہ وہ اپنی اس کوشش میں ناکام رہی تھی۔

اور اس کا دوپٹہ پوری طرح سے کھل کر نیچے زمین پر گر گیا تھا ۔اور ساتھ ہی اس کے بال بھی پوری طرح سے اس کے چہرے پر بکھر چکے تھے

یہ وہ منظر تھا جس کے زیرِ اثر وہ پہلی نظر میں اس کی محبت میں گرفتار ہوا تھا۔

محبت تو اس کی آواز سنتے ہی ہو گئی تھی وہ تو کتنے دنوں سے اس آواز کے پیچھے چھپے اس روخ روشن کو دیکھنا چاہتا تھا۔

جو آج اس کی نگاہوں کے سامنے تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے بالوں نے کوئی چاند چہرہ چھپا کے رکھا ہو وہ حسین تھی بے تحاشہ حسین لیکن اس کے نقش کسی سے ملتے تھے۔

تم نشرہ ہو نا۔انشراح کی بہن۔۔۔۔۔۔۔"وہ ایک لمحے میں اسے پہچان گیا تھا جبکہ وہ غصے سے گھورے جا رہی تھی۔

واللہ تم وہی ہو میں نے پہچان لیا تمہیں وہ خوش ہوتے ہوئے خود کو داد دے رہا تھا۔

لیکن تم میری دشمن کیوں بنی ہو میری جان کیوں لینا چاہتی ہو تم میری "حسین دلربا" ایسی کون سی غلطی سرد ہو گئی مجھ سے کہ تم میری جان کی دشمن بن گئی ہو۔

تم نے مجھ سے میری بہن چھینی ہے۔ تم نے اس سے نکاح کر کے اسے غائب کر دیا۔ میرے سب گھر والوں کی قبریں ہیں لیکن میری بہن کی نہیں ہے میں جانتی ہوں میری بہن زندہ ہے اور تم نے اسے کہیں پر غائب کیا ہے بتاؤ مجھے میری بہن کہاں ہے؟

ورنہ میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گی اس کی باہوں میں پوری طرح سے قید وہ بری طرح سے مچلتی اسی کو دھمکیاں دے رہی تھی۔

تمہیں کس بے وقوف نے کہا کہ میں نے اس سے نکاح کیا ہے

۔تمہاری بہن سے میرا کوئی نکاح نہیں ہوا اس نے فورا بتایا تھا

لیکن فی الحال وہ اسے یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ اس کا نکاح رفیل سے

ہوا ہے ورنہ یقینا یہ پاگل لڑکی رفیل کی جان کی دشمن بن جاتی۔

چلو وہ تو اس کا عاشق ہو گیا تھا اس کی غلطیاں گستاخیاں معاف کر

سکتا تھا رفیل نے تو ایک ہی گولی میں اسے ختم کر دینا تھا۔

میرے سامنے بکواس مت کرو میرے بابا نے مجھے بتایا تھا کہ اس

دن وہ انشراح کا نکاح کرنے والے ہیں میں جانتی ہوں وہ

تمہارے پاس ہے اور اس وقت وہ تمہارے نکاح میں ہے۔

یہ سچ ہے کہ انشراح میرے پاس ہے لیکن وہ میرے نکاح میں ہرگز نہیں ہے بلکہ وہ تو میری بہنوں جیسی ہے۔

اور اگر تم اس سے ملنا چاہو تو مجھے کوئی اعتراض بھی نہیں ہے وہ اسے کھلی چھوٹ دے رہا تھا جبکہ اب اس نے ہاتھ پیر چلانا بند کر دیا تھا۔

تو ملاؤ میری بہن سے مجھے میں ابھی اس سے ملنا چاہتی ہوں وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی اسے پیچھے ہٹاتی ہوئی خود اٹھ کر بیڈ پر بیٹھتے دوپٹہ دوبارہ سے اپنے سر پر رکھ چکی تھی۔

سنا ہے کہ آرمی میں بڑی بولڈ لڑکیاں ہوتی ہیں تم تو بڑی شرمیلی سی ہو خیر تمہیں تمہاری بہن سے ملنا ہے نا میں ملوا دوں گا تمہیں تمہاری بہن سے لیکن میری ایک شرط ہے۔

کیسی شرط وہ بے چینی سے پوچھنے لگی تھی اپنی بہن کے اتنے نزدیک آکر وہ پلٹنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی۔

تمہیں مجھ سے نکاح کرنا ہوگا اگر تم مجھ سے نکاح کے لیے راضی ہو جاتی ہو تو اسی شرط پر میں تمہیں تمہاری بہن سے ملاؤں گا ۔ورنہ ڈھونڈ تو تم میرے خیال میں اسے چار سال سے رہی ہو۔

ایسا نہیں ہو سکتا تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہے تم پہلے میری بہن کو نکاح میں رکھ رہے ہو اور پھر تم مجھ سے نکاح کی ڈیمانڈ کر رہے ہو۔

یہ ہمارے مذہب میں جائز نہیں ہے وہ اسے سمجھانا چاہ رہی تھی لیکن اسے اپنی بہن سے بھی ملنا تھا وہ کسی چیز پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔

ارے عقل کی اندھی کہہ تو چکا ہوں کہ تمہاری بہن میری بہنوں جیسی ہے بلکہ سالی جیسی ہے اور تم مجھے بہت پسند ہو آج سے نہیں تب سے جب سے میں نے تمہاری آواز سنی ہے۔

سچ کہوں تو سیدھی دل میں اتر چکی ہے تمہاری وہ آوازا گر تمہیں اپنی بہن سے ملنا ہے تو تمہیں میری شرط ماننی ہو گی تمہارے پاس جمعے تک کا وقت ہے سوچ سمجھ کر فیصلہ کرلو اور یہ ایڈریس رکھو اپنے پاس۔

اگر تمہیں اپنی بہن سے ملاقات کرنی ہوئی نا تو خود کو نکاح کے لیے مینٹلی طور پر تیار کر کے جمعہ کے دن اس جگہ پہنچ جانا۔اور اگر نہیں تو اپنی بہن کو بھول جانا۔

تمہیں دیکھ کر لگتا نہیں کہ تمہارا کوئی شوہر منگیتر یا بوائے فرینڈ رہا ہو گا اور اگر رہا بھی ہے تو میں اس راستے سے ہٹانا بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں۔

کائزان کہتا ہے میں ضدی نہیں ہوں لیکن میرا دل تمہارے معاملے میں مجھ سے بغاوت کر بیٹھا ہے تمہیں ہر حال میں قبول کرنا ہے۔ ہر حال میں اپنی زندگی میں شامل کرنا ہے تم رسل کے دل کی دھڑکنوں میں ہلچل مچانے والی پہلی لڑکی ہو تمہیں تو میں جانے نہیں دوں گا۔

باہر جانے کا راستہ بتاؤں یا پھر سے دیوار پھلانگ کر تین چار گھنٹے سٹور روم میں گزار کر جانے کا ارادہ ہے۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا جبکہ اپنی چوری پکڑے جانے پر وہ بالکل بھی شرمندہ نہیں ہوئی تھی کیونکہ اسے پہلے ہی اندازہ تھا کہ یہ گینگسٹر اتنے بھی کچے نہیں ہیں۔

OOOOOOOOOO

اپنا بہت سارا خیال رکھنا مجھے بہت سارا مس کرنا کسی چیز کی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے ساری شاپنگ میں آج ہی کر کے لے آؤں گا اگر تمہیں کسی چیز کی کمی محسوس ہوئی تو تم خود بعد میں توشیبہ کے ساتھ شاپنگ پر چلی جانا۔

ہر چیز مکمل ہو جائے گی اپنی پڑھائی پر ٹھیک سے دیھان دینا سب کچھ بہت اچھے سے کرنا پہلا دن ہے بالکل بھی ٹینشن مت لینا۔

وہ گاڑی گیٹ کے باہر روکتے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ ساری کتابیں اور لیپ ٹاپ کا بیگ اٹھانے لگی وہ شکل سے ہی نروس لگ رہی تھی۔

ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو گا۔وہ اسے یقین دلا رہا تھا جبکہ وہ بہت کنفیوز لگ رہی تھی جب اچانک ہی کائزان نے اس کا چہرہ پکڑ کر اس کے ہونٹوں کو اپنے لبوں میں قید کیا تھا۔

کائزان یہ کیا حرکت ہے پہلے دیکھیں تو سہی کہ ہم کہاں ہیں اس وقت وہ اس کے سینے پہ ہاتھ مارتی خود کو اس سے الگ کرتے ہوئے بولی تھی۔

تمہاری شکل پیلی پڑ رہی تھی ڈر سے میں نے سوچا تمہارا گلابی پن تمہیں واپس دیتا ہوں وہ شرارت سے کہتا اسے کھینچ کر ایک دفعہ

پھر سے اس کے لبوں کو قید کر گیا تھا جبکہ وہ اس سے دھکا دیتی خدا حافظ کہتی گاڑی سے اتر چکی تھی۔

جب کہ وہ مسکراتا ہوا گاڑی سٹارٹ کرتا وہاں سے واپس جانے کی تیاری کرنے لگا۔

OOOOOOOOOO

وہ جتنا نروس تھی سب کچھ اتنا ہی الٹا سیدھا ہو رہا تھا پرنسپل سر اسے گیٹ تک رسیو کرنے آئے تھے سارے ٹیچر ضرورت سے زیادہ نرمی سے پیش آرہے تھے۔

اسے کلاس میں سب سے پہلی سیٹ پر بٹھا دیا گیا تھا اور ہر ایک لائن کے بعد ٹیچر اس سے پوچھتا تھا کہ کیا اسے سمجھ آرہا ہے۔

جب کہ کچھ بھی نہ سمجھ آنے پر بھی وہ ہاں میں سر ہلا دیتی تھی جب تھوڑی دیر کے بعد پرنسپل سر کے ساتھ ایک آدمی اندر داخل ہوا۔

اور اس کے ساتھ اسے ملواتے ہوئے عربی میں کچھ بولا جبکہ اس نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلا کر مرم کی طرف دیکھا تھا۔

آپ کو کچھ بھی سمجھ نہ آئے تو آپ مجھ سے پوچھ لیجئے گا کسی بھی ٹاپک کو سمجھنا ہو یا کسی کی بات سمجھ میں نہ آئے تو آپ مجھ سے ٹرانسلیشن کروا سکتی ہیں اس نے اردو زبان میں اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

ہمیں یقین ہے کہ آپ اپنے شوہر سے ہماری کوئی شکایت نہیں کریں گی آپ کوشش کیجئے گا کہ آپ ان کے سامنے ہمیں اچھے سے پیش کریں گی۔

وہ آدمی بول رہا تھا جبکہ مرم اس کی ساری بات سمجھ چکی تھی یہ وی ائی پی ٹریٹمنٹ اسے صرف اور صرف کائزان کے گینگسٹر ہونے کی وجہ سے مل رہا تھا اتنا تو وہ سمجھ رہی تھی۔

لڑکی کون ہے تمہارا شوہر جو اتنا بڑا وی ائی پی بندہ ہے کہ تمہارے لیے اسپیشل اتنا انتظام کیا جارہا ہے کلاس کی ایک بولڈ سی لڑکی اس

کے پاس اتے ہوئے اردو زبان میں پوچھنے لگی تھی یقینا اس کا تعلق انڈیا یا پاکستان سے تھا۔

کائزان کاظمی۔۔۔۔۔"اس نے صرف نام بتایا تھا جبکہ وہ لڑکی گھبراتے ہوئے کلاس کی آخری سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی تھی۔اور مرم کا غصے سے براحال ہونے لگا تھا۔

oooooooooo

یہ والا دیکھ میرے لیے کرتا اچھا لگے گا یا نہیں وہ کائزان کے ساتھ بازار آیا ہوا تھا دو دن کے بعد یاور کا نکاح تھا جس کا سارا انتظام اس نے کروایا تھا لیکن رسل اتنا ایکسائٹڈ کیوں تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔

رسل میرے بچے میری جان میرے بڑے بھائی میرے جگر کے ٹکڑے تیری شادی نہیں ہے۔اس نے بڑے پیار سے اسے سمجھایا تھااور اینڈ پر اسے حقیقت کا آئینہ بھی دکھایا تھا۔

اگر نیشومان جاتی ناتو میں اس کے لیے یہ والا ڈریس پیک کرواتا کتنا خوبصورت ہے نا خیر یہ والا شادی پر پہن لے گی فلحال نکاح کے لیے میں یہ ڈریس پیک کروارہا ہوں۔

اس نے سامنے لگی وائٹ فراک کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو کائزان نے بے یقینی اسے دیکھا۔

نیشو کون ہے اس نے اٹک اٹک کر پوچھا تھا یہ کون سی لڑکی تھی جو اس کی زندگی میں بھی آگئی تھی اور کائزان کو خبر بھی نہ ہوئی تھی۔

تیری بھابھی ہے اور کون ہے۔اور تیری بھابھی کے ساتھ جمعہ والے دن میرا نکاح ہونے والا ہے تو صرف اپنے سالے کی نہیں بلکہ اپنے بڑے بھائی کی بھی شادی کی تیاریاں کر میرے راج دلارے چھوٹے بھائی۔

وہ اس کے گال کھینچتے ہوئے کسی معصوم بچے کی طرح بہلاتا آگے بڑھ گیا تھا جبکہ کائزان شوکڈ کی کیفیت میں تھا اسے پتہ تھا کہ کل رات ان کے گھر میں کون چھپا ہوا تھا۔

اس نے رسل کو آکر بتایا تھا کہ سٹور روم میں کوئی لڑکی ہے لیکن رسل نے اسے خاموش رہنے کے لیے کہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ یہ وہی لڑکی ہے لیکن راتوں رات یہ نکاح تک پہنچ جائے گا یہ تو کائزان کی سوچ میں بھی کہیں نہیں آیا تھا۔

لیکن رسل اس طرح کا مذاق نہیں کر سکتا تھا مطلب وہ سچ بول رہا تھا اس نے اس لڑکی کو شادی کے لیے منالیا تھا لیکن وہ لڑکی تھی کون اور اس کی جان کی دشمن کیوں بنی ہوئی تھی۔اس سے سب کچھ تفصیل سے جاننا تھا۔

OOOOOOOO

وہ غصے میں آ کر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی جبکہ کائزان اس کا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ نقاب اتار کر اس نے ایک سائیڈ پر پھینکا تھا۔

جانو اتنا غصہ خیریت تو ہے کسی نے کچھ کہا کیا کائزان نے پریشانی سے اس سے پوچھا تھا جس پر اس نے اسے گھور کر دیکھا۔

کسی کی اتنی مجال کہ کائزان کاظمی کی بیوی کو کچھ کہہ دے اتنا بڑا گینگسٹر ہے مصر کا مجال ہے جو کسی نے آنکھ اٹھا کر بھی میری طرف دیکھا ہو اور ے ٹیچرز بھی اس طرح سے پیش آ رہے تھے جیسے وہ میرے تنخواہ دار ملازم ہوں۔

اتنا ہی نہیں کلاس میں کوئی بھی میرے آس پاس نہیں بیٹھا سب لوگ آخری سیٹ پر جا کر بیٹھے ایسا لگ رہا تھا جیسے میں کلاس میں بالکل اکیلی ہوں۔

اتنے سکون سے مجھے پڑھایا گیا ایک جملے کے بعد دس دفعہ ٹیچر پوچھتے تھے آپ کو سمجھ آیا یا نہیں آیا۔
یہی نہیں سپیشل میرے لیے انہوں نے ایک ٹرانسلیٹر کا انتظام کروایا جو کہ مجھے ہر چیز ٹرانسلیٹ کر کے بتائے گا اگر مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی تو میں اس سے مدد لے سکتی ہوں۔

صرف پڑھائی کے معاملے میں نہیں بلکہ اگر کسی بھی معاملے میں میں کہیں کنفیوز ہوتی ہوں تو وہ میری پوری مدد کریں گے میرے ابا جی کے غلام جو ٹھہرے۔

سوری ابا جی کو بیچ میں کیوں گھسیٹ کر لانا آپ کے غلام ہیں نا مصر کے سارے لوگ۔اس کا غصہ پھوٹ کر نکلا تھا جبکہ کائزان گاڑی چلاتے ہوئے اس کی باتیں سن رہا تھا۔

میرے خیال سے یہ ایک اچھی بات ہے کہ تمہیں یونیورسٹی میں کوئی تنگ نہیں کرے گا سب کچھ اچھے سے ہو گا تمہیں کچھ سمجھ نہیں آئے گی تو ٹیچر ہیلپ کریں گے وہ بول ہی رہا تھا جب اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے اسے خاموش ہونا پڑا۔

میں نے کیا کہا تھا آپ سے اپنی یہ گینگسٹر گری میری یونیورسٹی سے باہر رکھیں گے آپ لیکن نہیں آپ نے وہاں اعلانیہ کہہ دیا کہ میں آپ کی بیوی ہوں اب ہر کوئی مجھ سے ایسے ڈر رہا ہے جیسے میں ان کا قتل کر کے بھاگ جاؤں گی۔

میں بتا رہی ہوں کائزان اگر یہی سب کچھ چلتا رہا نا تو مجھے یونیورسٹی میں نہیں پڑھنا بلکہ اگر مگر کچھ نہیں مجھے یونیورسٹی میں پڑھنا ہی نہیں ہے۔

ایک ہی دن کا ایکسپیرینس کافی ہے میرے لیے میں اب سے یونیورسٹی نہیں جاؤں گی آپ میری آن لائن کلاسز کا انتظام کروائیں صرف پیپر دوں گی میں۔

وہ پوری طرح سے بدل چکی تھی جبکہ کائزان اپنی مسکراہٹ چھپاتا ہوا گاڑی کی سپیڈ تیز کر چکا تھا آخر وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا تھا۔

اگر وہ اپنی بیوی کو ہر چیز گھر کے اندر دے سکتا تھا تو پھر وہ اسے فضول میں اتنی گرمی میں پڑھائی کرنے کے لیے کیوں بھیجتا وہ کائزان کاظمی کی بیوی تھی کوئی معمولی لڑکی نہیں تھی۔

جسے ایک ڈگری کے لیے کھجل ہونا پڑتا وہ تو اسے ڈگری دلوانے کے لیے بھی تیار تھا لیکن محترمہ کو اپنے بل بوتے پر کچھ کرنا تھا ۔اس لیے وہ اس کا خواب پورا کرنے کو تیار ہو گیا۔

لیکن اس نے خدا کا شکر ادا کیا تھا کہ اس کا خواب صرف پڑھائی کرنا تھا یونیورسٹی میں جا کر پڑھائی کرنا نہیں تھا۔

OOOOOOOOOO

یہ ڈریس مجھے اچھی لگ رہی ہے یہ لے کر دیں۔ وہ اس کے ساتھ شاپنگ پر آئی ہوئی تھی جبکہ یاور تو اس کی پھرتیاں چیک کر رہا تھا ۔

ہر دکان میں سے کچھ نہ کچھ پسند آ رہا تھا اور وہ بھی اچھا خاصا مہنگا۔

ڈارلنگ یہ سب کچھ تم شادی پہ نہیں پہن سکتی آج ہم شادی کے لیے شاپنگ کرنے آئے ہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا۔

پہلے تو آپ مجھے یہ ڈارلنگ ورالنگ نہ کہیں فی الحال ہمارا نکاح نہیں ہوا اور دوسری بات آپ کی بہن صاحبہ نے کہا ہے کہ میرا سارا خرچہ آپ اٹھائیں گے شادی کے بعد والا بھی اور یہ سارے کپڑے میں شادی کے بعد پہننے کے لیے ہی لے رہی ہوں اسی لیے پیمنٹ کریں۔

وہ آرڈر جاری کر چکی تھی جبکہ یاور کو اب سمجھ میں آیا تھا کہ یہ توشیبہ اتنی جلدی شادی کے لیے مانی کیوں تھی۔

توشی میری جان شادی کے بعد میں اپنی پیاری سی بیوی کے لیے سب لے لوں گا لیکن فی الحال صرف شادی کا ڈریس لو میں بہت کم پیسے لے کر آیا ہوں۔

کیا مطلب میری شادی کنگال سے ہو رہی ہے وہ پیچھے ہٹتے ہوئے اسے گھورنے لگی تھی۔

اتنا بھی کنگال نہیں ہوں اٹھ سال سے آرمی کی فیلڈ میں ہوں ۔بونس اور کیش کمیشن ملا کر اتنا امیر ہوں کہ ایک بڑا سا بنگلہ یہاں مصر میں بنا سکتا ہوں۔

میں اپنی بیوی کے لیے کچھ بھی کروں گا لیکن فی الحال مجھ پر تھوڑا ترس کھاؤ اس وقت جیب ہلکی ہے وہ سمجھاتے ہوئے بولا تھا۔

کھانا کھانے کے تو پیسے ہیں نا اس نے ایک خوبصورت وائٹ کلر کا شرارہ لیتے ہوئے اس سے پوچھا تھا جس پر اس نے خوشی سے ہاں میں سر ہلا یا۔

شکر ہے مجھے لگا بھوکے ہی گھر واپس جانا پڑے گا وہ خدا کا شکر ادا کرتی آگے بڑھی تھی جب کہ وہ اس کے پیچھے پیچھے ہی آ رہا تھا۔

OOOOOOO

ہیلو آپ کا فون آ گیا میں تو سوچ رہا تھا کہ پتہ نہیں میڈم کے دماغ میں کیا چل رہا ہو گا ویسے کہیں مجھے پھر سے مارنے کی پلاننگ تو نہیں کر رہی تم اس کا فون بجا تو رسل صدیوں کا بے تاب خدا کا شکر ادا کرتا فون ریسو کر چکا تھا۔

نہیں میں نے تمہیں یہ بتانے کے لیے فون کیا ہے کہ میں نے تمہارے پروپوزل کے بارے میں سوچا ہے میں تم سے نکاح کر لوں گی لیکن تمہیں ثابت کرنا ہو گا کہ میری بہن تمہارے پاس ہے۔

اب اس بات کا کیا مطلب ہوا وہ کچھ کنفیوز ہوا تھا وہ کس طرح سے ثابت کر سکتا تھا کہ اس کی بہن اس کے پاس ہے۔

مجھے نہیں پتا تم کیسے بھی ثابت کرو ہو سکتا ہے میری بہن تمہارے پاس بھی نہ ہو اور تم مجھ سے نکاح کر لو اور بعد میں میں کچھ بھی نہ کر پاؤں۔

اگر تمہارے پاس میری بہن ہے۔ تو میری اس سے ملاقات کروا دو وہ کافی دیر سوچنے کے بعد بولی تو دوسری طرف سے رسل کا قہقہہ بلند ہوا تھا۔

بڑی چالاک ہو تم جانو لیکن اتنی بھی نہیں تصویر بھیجتا ہوں تھوڑی دیر میں اس کی خود دیکھ کر یقین کر لینا۔ وہ فون بند کرتے ہوئے بولا تھا جبکہ اندر ہی اندر تو جیسے لڈو پھوٹ رہے تھے وہ نکاح کے لیے تیار تھی بس اسے انشراح کی تصویر بھیجنی تھی۔

اس نے جلدی جلدی رفیل کو کال ملائی تھی کیونکہ اس معاملے میں تو صرف وہی اس کی مدد کر سکتا تھا

OOOOOOOOO

یہ ڈش بھی واش کر دو وہ کھانا کھا کے اپنے برتن اٹھا کر لا یا تھا صبح اٹھتے ہی وہ اسے ہسپتال لے کر گیا تھا اور واپس آتے ہی اس نے کسی ملازمہ کی طرح اسے کام پر لگا دیا تھا۔

کل تو بڑے بڑے دعوے کر رہا تھا میں تم سے محبت کرتا ہوں یہ کرتا ہوں وہ کرتا ہوں اور اب اس نے اسے گھر کی نوکرانی بنا دیا تھا

۔

اور اوپر سے زبان بھی ساتھ نہیں دے پا رہی تھی کہ اپنے حق میں احتجاج کرواتی۔

لڑکیاں گھر کے خوشی خوشی کام کرتی ہیں تم نے تو منہ بنایا ہوا ہے وہ اس کے ساتھ ہی کھڑا ہوتا اس سے کہنے لگا تھا جو ابھی سارے برتن دھو کر فارغ ہوئی تھی کہ اس نے ایک اور پلیٹ لا کر رکھ دی۔

تمہیں یہ سارے کام کرنا اچھا نہیں لگ رہا وہ اس کے نزدیک جھک کر پوچھنے لگا تھا اس کا انداز اتنا بے باک تھا کہ انشراح کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں آنے لگی تھیں وہ جب بھی اس کے قریب آتا تھا اس کا یہی حال ہو جاتا تھا۔

اس نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا جبکہ وہ اپنے موبائل میں اگلے ہی لمحے اس کی مسکراتی ہوئی تصویر قید کر چکا تھا۔

اب اسی طرح مسکراتے ہوئے کام کرو میری کیوٹ سی جانو وہ اس کے گال کھینچتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا جبکہ انشراح نے ایک گہرا سانس ہوا میں خارج کر کے اسے اچھا خاصا کوسا تھا

OOOOOOOOO

اب تک ناراض ہو مرم یار میرا کیا قصور ہے اس چیز میں اگر ان لوگوں کو میرے بارے میں پتہ تھا تو وہ کمرے میں آیا تو وہ اب بھی روٹھ کر بیٹھی ہوئی تھی اسے دیکھتے ہی منہ پھیر گئی۔

انہیں پہلے پتہ نہیں تھا آپ نے انہیں جان بوجھ کر پتہ چلوایا ہے ۔سب پتہ ہے مجھے سب جانتی ہوں اب چاہتے ہی نہیں تھے میں

یونیورسٹی میں جاؤں اب خوش ہو جائیں کہیں نہیں جاؤں گی میں گھر بیٹھ کر اپنی پڑھائی مکمل کر لوں گی۔

ہاں تو پھر مسئلے کا حل تو نکل آیا تم گھر بیٹھ کر بھی پڑھ سکتی ہو تو پھر اتنا چڑ چڑا پن کیوں ادھر آؤ ہم مل کر کوئی اچھی سی رومینٹک فلم دیکھتے ہیں تمہارے پسندیدہ ہیرو کی۔

ہاں میرے پسندیدہ ہیرو کی لگا دیں اور پھر جب میں اس کو پیار سے دیکھوں تو آپ کی جلن شروع ہو جائے گی۔اور میرا بدلہ پورا ہو جائے گا وہ خوش ہوتے ہوئے اس کے پاس بیٹھتے کہنے لگی تھی جبکہ اس کی پلاننگ سن کر کائزان نے اسے گھور کر دیکھا تھا مطلب وہ اسے جلانا چاہتی تھی۔

کیا بات ہے بیوی تمہاری تو کمال کی پلاننگ ہے یہ طریقہ نکالا ہے بدلہ لینے کا اگر بدلہ ہی لینا ہے تو پکڑو چھری اور گلے پر چلا دو۔ یہ چھریاں دل پر چلانے کی ضرورت نہیں ہے۔

وہ اس کی باہوں میں زبردستی گھستے ہوئے اپنی جگہ بناتا ٹی وی آن کر چکا تھا۔

میں ناراض ہوں فلم میں گم دیکھ کر وہ اسے بتاتے ہوئے بولی۔
اب ناراض ہونا نہیں بنتا تمہاری ساری خواہشیں پوری کر دی ہیں میں نے تم یونیورسٹی جانا چاہتی تھی ٹیسٹ بھی دے کر آئی ہو ایک دن بھی گزار کے آئی ہو اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے

اور اب تم ناراض ہونے کے بجائے اپنی بھائی کی شادی کے بارے میں سوچو کیوں اپنے بھائی کی شادی پر ایسی شکل بنا کر جانا چاہتی ہو بالکل بھی پیاری نہیں لگو گی۔

جی نہیں میں بہت پیاری لگوں گی کیونکہ بھائی کی شادی سے پہلے میں توشیبہ کے ساتھ نا وہاں جاؤں گی وہ پارلر میں میں پہلی دفعہ پالر جاؤں گی اس سے پہلے کبھی بھی نہیں گئی۔

اور ہاں توشبہ کہہ رہی تھی بہت پیسے لگتے ہیں۔ پارلر میں تو جیب بھر کے آنا مجھے بہت سارے پیسے بھی چاہیے ہوں گے۔

کتنے پیسے چاہیے لے لینا پر فضول میں منہ پر تھاپی کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم ان سب چیزوں کے بغیر ہی بہت خوبصورت ہو اور مجھے ایسے ہی پیاری لگتی ہو ویسے بھی میرے علاوہ تمہیں اور کون دیکھے گا۔

اس لیے بہتر ہے کہ جیسی ہو ویسی ہی رہو بلکہ صرف اور صرف میری رہو۔اس کے بازو اپنے گرد پھیلاتے ہوئے وہ ٹی وی کا والیوم اونچا کر چکا تھا مطلب وہ اس بارے میں مزید کوئی بات ہی نہیں کرنا چاہتا تھا۔

وقتی تو مرم خاموش ہو گئی تھی کیونکہ اس نے سچ مچ میں اس کے پسند کے ہیرو کی ہی فلم لگائی تھی لیکن بعد میں وہ بھی فیصلہ کر چکی تھی وہی کرے گی جو اس کا دل چاہتا ہے

OOOOOOOOO

ابھی وہ سونے کے لیے آکر لیٹی ہی تھی کہ رفیل نے اسے اپنے کپڑے استری کرنے کے لیے کہہ دیا اس نے اسے گھور کر دیکھا تھا جبکہ رفیل مسکرا دیا۔

کیا ہوا اگر تم نہیں کرنا چاہتی تو رہنے دو ویسے بھی میں تمہیں ان فضول کاموں میں نہیں پھنسانا چاہتا۔

میری خوبصورت بیوی ان سب کاموں کے لیے تھوڑی ہے وہ وہ اس کے گال پر انگلی پھیرتے ہوئے بڑی محبت سے بولا تھا جبکہ وہ گھبرا کر اس کا ہاتھ پیچھے کرتی اس کے کپڑے اٹھا کر باہر بھاگ گئی تھی۔

یہ کیا بات ہوئی اس طرح سے بھاگ کر کیوں گئی؟

یہ تم نے اچھا نہیں کیا تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا انشراح اخر زندگی بھر کا ساتھ ہے کب تک بھاگو گی مجھ سے وہ اس کے پیچھے ایا تھا۔

"و۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔م۔۔۔۔می۔۔۔۔۔

بہانے بنانے کی کوشش مت کروانشو تم جانتی ہو میرا اور تمہارا رشتہ کس طرح کا ہے جب ہمارا نکاح ہوا تب تم کم عمر تھی نہ سمجھ تھی میں تمہاری ساری باتیں سمجھ سکتا ہوں

تمہارے جذبات بھی سمجھ سکتا ہوں لیکن تم بھی تو میرے جذبات کو سمجھو نا اتنے سالوں سے میں کتنی بے چینی سے تمہارا انتظار کرتا رہا ہوں اور اس مقام پہ آ کے تم مجھ سے بھاگ رہی ہو۔

میں چاہتا تھا کہ اس رشتے کو قبول کرنے کے لیے میں تمہیں وقت دوں لیکن میرے حساب سے چار سال کا وقت بہت ہے اب مزید وقت میں تمہیں نہیں دے سکتا ہمیں اپنے اس رشتے کو

اگے بڑھانا چاہیے تا کہ ہم دونوں میں موجود یہ تکلف کی دیوار گر جائے۔

یہ سارے کام تم سے کروا کر میں تم پہ یہی جتانا چاہتا ہوں کہ تم میری بیوی ہو۔اور تمہیں انہی حالات میں اگے میرے ساتھ گزارا کرنا ہے۔

نہیں مطلب یہ نہیں کہہ رہا کہ کام کر کر کے گزارا کرنا ہے وہ تو ڈاکٹر نے کہا ہے کہ میں تم سے زیادہ سے زیادہ کام کرواؤں تا کہ تمہارے ہاتھ پیر کھل جائیں اور آگے تمہارے لیے اسانی ہو۔

ورنہ میں تو تمہیں اپنی پرنسز بنا کر رکھنا چاہتا ہوں یہ سارے کام تو میں خود بھی کر سکتا ہوں وہ اس کے ہاتھ سے شرٹ لے کر وہیں ٹیبل پر رکھتے ہوئے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بنا گیا تھا۔

تھوڑا سا یقین کرو مجھ پر انشراح میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں ایک اچھا شوہر ثابت ہوں گا تمہارے لیے 'اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں قید کرتے ہوئے وہ اس کے لبوں پر جھکا تھا اس کے لبوں کا میٹھا لمس محسوس کرتے ہوئے اس نے اہستہ سے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور پھر اس نے پیچھے نہ ہٹنے کا ارادہ کرتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے کمرے کی طرف قدم بڑھا دیے تھے۔

وہ اسے اپنی زندگی میں مکمل طور پر شامل کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا

جتنا وقت وہ اسے دے سکتا تھا وہ دے چکا تھا اب وقت آگیا تھا کہ

وہ اپنے اور اس کے درمیان سے سارے پردے ہٹا دے اور اسے

اپنے ساتھ کا یقین دلائے اسے بتائے وہ ہے وہ انسان جس کے

لیے اسے بنایا گیا ہے۔

oooooooooo

oooooooo

وہ صبح اس سے پہلے اٹھ کر کچن میں چلی گئی تھی۔ رفیل جاگ رہا

تھا لیکن اس نے اسے محسوس نہ ہونے دیا۔

وہ اسی طرح سوتا بنا رہا تھا جبکہ وہ فریش ہو کر کمرے سے نکل گئی

تھی یقیناً وہ اس کے اور اپنے رشتے کو لے کر اب کنفیوز نہیں تھی

۔

اس کی شرمیلی سی مسکراہٹ اس بات کی گواہ تھی کہ وہ اب اس رشتے کو دل سے قبول کر رہی تھی اور رفیل بھی تو ایسا ہی چاہتا تھا وہ مزید یہ دوریاں اب برداشت نہیں کرنا چاہتا تھا وہ خوش تھا کہ وہ اس کے اور اپنے رشتے کو قبول کر رہی ہے۔

اسے یقین تھا کہ آنے والے وقت میں ان دونوں کے رشتے میں مزید نزدیکیاں بھی آ جائیں گی لیکن فی الحال اسے اپنے ساتھ کنفرٹیبل کرنے کے لیے رفیل نے اس کے اور اپنے درمیان بہت مضبوط تعلق جوڑ لیا تھا۔

وہ اسے کمرے کے باہر آگے پیچھے گھومتے نوٹ کر رہا تھا لیکن فی الحال وہ اس کے سامنے جاگا نہیں تھا وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ اس کی سوچ کیا ہے۔

اور جتنا وہ سمجھا تھا وہ اسے خوش لگ رہی تھی اس وقت کچن میں کام کرتے ہوئے بھی اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی ادھر ادھر گھومتے ہوئے بھی وہ شرما رہی تھی جو اس کے لیے ایک اچھا سائن تھا۔اور اسے اب یقین آ چکا تھا کہ اس کا یہ فیصلہ کافی اچھا ثابت ہونے والا ہے۔

○○○○○○○○○

وہ بار بار کمرے میں آ کر جھانک رہی تھی اور مزید ڈرامہ کرتے کرتے وہ بھی تنگ آ چکا تھا۔اور اب اس کی معصومانہ حرکتیں اسے بیڈ چھوڑنے پر مجبور کر گئی تھیں۔

وہ باہر آیا تو اسے کام میں مصروف دیکھا وہ آ کر اسے اپنی باہوں میں لیتا اس کے کندھے پر اپنا سر رکھ چکا تھا۔انشراح گھبرائی پھر حیا سے سر جھکا کر اپنا کام کرنے لگی۔

وہ شاید صبح صبح اس کے لیے چائے بنا رہی تھی۔

میں صبح چائے نہیں پیتا بلکہ کافی پیتا ہوں لیکن تم نے چائے بنا دی ہے تو وہی پی لوں گا وہ اس کی گردن پر لب رکھتے ہوئے محبت سے بولا تھا۔

جب اس نے اس کی طرف دیکھ کر چائے کی دیکچی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنی طرف اشارہ کیا مطلب کہ چائے وہ اپنے لیے بنا رہی تھی اس کے لیے نہیں رفیل نے اسے گھور کر دیکھا تھا جبکہ وہ کھل کھلا کر ہنسی تھی۔

یہ چائے تو میں ہی پیوں گا تم نے کسی کے لیے بھی کیوں نہ بنائی ہو اس چائے پر میرا حق ہے وہ ضد پر اڑ چکا تھا جبکہ انشراح نے کندھے اچکا دیے تھے۔وہ اس بات پر لڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی۔

ویسے میں تمہیں تھوڑی سی دے دوں گا وہ کیا ہے نا میاں بیوی کا

پیار بڑھتا ہے چیزیں بانٹ کر کھانے پینے سے اس کے لبوں پر

اپنے لب رکھتے ہوئے وہ شرارت سے بولا تھا۔

جب کہ وہ اگلے ہی لمحے چہرہ پھیر کر اپنی چائے کی طرف دھیان

دینے لگی تھی اس کی کسی حرکت پر وہ اعتراض نہیں کر رہی تھی

اس کی کسی شرارت پر وہ برا نہیں منا رہی تھی اور یہی اس کی

طرف سے رفیل کے لیے اس کی محبت کو قبول کرنے کا سائن تھا

جسے لے کر وہ بہت خوش تھا۔

کل میرے بہت ہی عزیز دو دوستوں کا نکاح ہے ایک یاور کا جبکہ

دوسرے رسل کا اور ایک مزے کی بات بتاؤں یاور کا نکاح نا

تمہاری سہیلی توشیبہ کے ساتھ ہے۔

ویسے توشیبہ جب تمہیں اس طرح چلتے پھرتے دیکھے گی تو اس کا ری ایکشن کیا ہو گا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ اس کی اپنی انکھیں بھی چمک اٹھی تھیں توشیبہ تو یقیناً خوشی سے ناچنے والی تھی۔

خیر وہ تو ہم کل جا کر دیکھ ہی لیں گے تم چائے بناؤ۔ مل بانٹ کر پیتے ہیں اور اپنا پیار بڑھاتے ہیں۔ اسے اپنی باہوں میں قید کر کے وہ بولا تو اشراح نے شرماتے ہوئے چائے کو مگز میں ڈالنا شروع کر دیا تھا۔

oooooooo

اس نے وہ تصویر کل رات کو ہی نشرہ کو سینڈ کر دی تھی اس تصویر میں اس کی بہن مسکرا رہی تھی اور کافی زیادہ خوش نظر آ رہی تھی

۔

کل رات ہی نشرہ نے وہ تصویر دیکھ لی تھی۔ لیکن آگے سے اس نے اسے کوئی ریپلائی نہیں دیا تھا۔

اس نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ اگر اس کی بہن اس کے پاس ہے تو اس سے نکاح کر لے گی۔

مطلب صاف تھا کہ کل وہ نکاح پر آنے والی تھی رسل کی پہلی محبت اسے ملنے والی تھی جسے لے کر وہ بے تحاشہ خوش تھا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ کبھی کسی لڑکی کی محبت میں گرفتار ہو جائے گا اور وہ اس محبت کو حاصل کر لے گا۔

وہ کہنے کو ایک بہت نارمل انسان تھا اس کی سوچ بالکل عام انسانوں جیسی تھی۔

لیکن محبت کے معاملے میں اس کا دل بھی ایک ہی فلسفہ مانتا تھا کہ جسے چاہو اسے حاصل کر و وہ نہیں جانتا تھا کہ نشرہ کی زندگی کس

طرح کی ہے یا آگے ان کی زندگی میں کیا ہونے والا ہے اسے بس یہ پتہ تھا کہ نشرہ آرمی میں ایک اچھے عہدے پر فائز ہے۔

وہ جگہ جگہ سے اپنے مشن بہت بہادری سے مکمل کر چکی تھی ۔اسے ایک بڑے مقصد کے لیے کچھ عرصہ پہلے سعودیہ عرب میں بھیجا گیا تھا۔

وہ اس نمبر کی انفارمیشن تو نہیں نکال پایا تھا لیکن وہ اسے اس رات ہی پہچان چکا تھا کہ وہ انشراح کی بہن ہے اس نے اگلی صبح ہی نشرہ کے بارے میں ساری انفارمیشن نکالی تھی۔

وہ ایک بہت ہی اچھی اور قابل افیسر تھی اور تقریباً چار سال سے اپنی بہن کی تلاش کر رہی تھی۔

جب رفیل پہلی دفعہ انڈیا گیا تھا تب رسل نے اسے اپنا نمبر دیا تھا استعمال کرنے کے لیے جو کہ وہ وہاں انڈیا میں استعمال کر سکتا تھا

وہ نمبر رسل کے ہی نام پر رجسٹر تھا یقیناً اسی کی وجہ سے نشرہ اس غلط فہمی کا شکار ہوئی تھی کہ انشراح کی شادی رسل کے ساتھ ہو چکی ہے۔

اور پھر اس کے گھر والوں کا قتل ہو جانا اور پھر نشرہ کا غائب ہو جانا ہی اسے رفیل کے خلاف کر چکا تھا وہ یہ سوچ رہی تھی کہ اس شخص نے اس کی بہن کو اس سے دور کر دیا ہے وہ یہ تک نہیں جانتی تھی کہ اس کی بہن زندہ ہے یا مر چکی ہے۔

لیکن یقیناً اب اس کی ساری غلط فہمیاں دور ہو گئی ہوں گی اور اگر کوئی غلط فہمی اب تک باقی ہے تو وہ اسے دور کرنے کے لیے تیار تھا لیکن اسے اپنی زندگی میں شامل کرنے کے بعد۔

اس نے مرم کو زیادہ تو کچھ بھی نہیں بتایا تھا بس اتنا سمجھایا تھا کہ کل یاور کے ساتھ اس کا بھی نکاح ہے۔

مرم نے بہت ضد کی تھی کہ اسے اس لڑکی سے ملنا ہے لیکن فی الحال وہ اسے نہیں ملوا سکتا کہہ کر اس نے کائزان کی مدد چاہی تھی اور کائزان نے کہا تھا کہ کل وہ ائے گی تو تم اس سے مل لینا اور پھر مرم نے اپنی ساری ایکسائٹمنٹ مارتے ہوئے اپنا دل شاپنگ میں لگانے کی کوشش کی تھی۔

○○○○○○○○

وہ اسے لے کر رفیل کے فلیٹ پر آیا تھا وہ خوشی خوشی اس کے ساتھ آگئی تھی اچھی خاصی شاپنگ نے بہت تھکا دیا تھا اور اب اسے بھی آرام کرنے کے لیے ایک اچھی جگہ مل رہی تھی رفیل اس کا یہاں آنے کا سن کر بہت خوش ہوا تھا۔

اور وہ یہ سوچ کر خوش تھی کہ وہ رفیل کی بیوی سے ملے گی کیونکہ اتنا تو وہ بھی جانتی تھی کہ رفیل کی بیوی اس وقت اس کے ساتھ اس کے فلیٹ میں رہ رہی ہے۔

اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ بہت زیادہ بیمار ہے اور اسے کسی بھی وقت ہسپتال لے جانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ایسے میں اس کا ہسپتال کے نزدیک ہونا بہت ضروری تھا ورنہ شاید وہ کائزان کے ساتھ اسی کے گھر پر رہ رہا ہوتا۔ کیونکہ کائزان کے مطابق وہ ان تینوں کا گھر تھا۔

لیکن اس نے اسے یقین دلایا تھا کہ مزید تھوڑے عرصے میں وہ کائزان کے گھر پر ہی رہے گا اور اس کی بیوی بھی وہیں اس کے ساتھ رہے گی جسے لے کر وہ بہت زیادہ خوش ہو گئی تھی آخر اسے بھی کوئی لڑکی دیکھنے کو ملے گی ورنہ اس گھر میں تو صرف لڑکے ہی

لڑکے تھے جو ہر وقت کسی نہ کسی کام میں مصروف رہتے تھے اور وہ بور ہوتی رہتی تھی۔

○○○○○○○○

اندر آؤ مرم۔۔۔" وہ اسے لے کر گھر کے اندر داخل ہوا تو کچن میں کام کرتی انشراح کے کان کھڑے ہو گئے وہ اپنے ساتھ کسے لے کر آیا تھا سوچ کر وہ کچن سے باہر نکلتے ہوئے کائزان کو دیکھنے لگی تھی جس کے ساتھ ایک پیاری سی لڑکی بھی تھی۔

آؤ انشو میری بہن سے ملو یہ ہے مرم اور یہ ہے تمہاری بھابھی جس سے تم ملنے کے لیے اتنی بے چین ہو رہی تھی وہ اسے انشراح سے ملواتے ہوئے بولا تو اس نے مسکرا کر باہیں پھیلا دی تھیں جبکہ وہ بھی کچھ کنفیوز ہوتی اس کے گلے سے آ لگی تھی۔

مجھے تم سے مل کر بہت خوشی ہو رہی ہے اللہ پاک تمہیں صحت دے اور تم جلدی سے جلدی ٹھیک ہو جاؤ پھر ہم لوگ سب مل کر رہیں گے۔

اور وہاں ناہم ان سب کو بہت تنگ کریں گے وہ اس کے ساتھ ملتے ہوئے شرارت سے بولی تھی جبکہ وہ دونوں مسکرا کر کندھے اچکا گئے تھے یہاں پر بھی لیڈیز پلاننگ شروع ہو چکی تھی۔

تمہیں تو پتہ ہی ہے نا کہ کل شادی ہے میرا مطلب نکاح ہے ہمارے دو دو بھائیوں کا تو تمہارے لیے میں یہ ڈریس لے کر آئی ہوں اب رفیل بھائی خود ہی چیک کر کے بتا دیں گے کہ کیسی ہے۔

کیونکہ مجھے تمہارے ماپ کا ٹھیک سے اندازہ نہیں تھا اور تم خود ابھی فیحال بازار نہیں جا سکتی اور رفیل بھائی کو شاپنگ کا زیادہ ایکسپیرینس نہیں ہے۔

تو نکاح کے ماحول کے مطابق میں تمہارے لیے یہ ڈریس لے ائی ہوں میرا اور تمہارا ڈریس بالکل سیم ٹو سیم ہے بس توشیبہ کا تھوڑا سا الگ ہے۔

ویسے توشیبہ نے تم سے میرے بارے میں بہت ساری باتیں کی ہوں گی وہ تمہاری نرس تھی نا وہ میری بیسٹ فرینڈ بھی ہے مرم نے اسے اپ اپنا پورا تعارف کروایا تھا۔

جسے سن کر وہ سچ میں خوش ہو گئی تھی کیونکہ توشیبہ سچ مچ میں صبح سے لے کر شام تک مرم کے بارے میں اس سے بہت باتیں کرتی تھی۔

یہ ابھی ٹھیک سے بول نہیں سکتی رفیل اسے کافی دیر خاموشی سے اس کی باتیں سنتے ہوئے مرم کو بتانے لگا تھا۔

کوئی بات نہیں ان شاءاللہ جلد ہی بہت اچھے سے بولنے لگے گی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا کائزان اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے دلاسہ دیتے ہوئے بولا تو رفیل مسکراتو ہاں میں سر ہلا گیا تھا۔

OOOOOO

یہ تم اس سے اتنا زیادہ کام کیوں کروا رہے ہو؟

مجھے سمجھ نہیں آرہا میں جب سے یہاں آیا ہوں تم اس پر ارڈر پر ارڈر چلائے جا رہے ہو وہ دونوں باہر بیٹھے ہوئے تھے جبکہ مرم اور انشراح دونوں ہی کچن میں نہ جانے کیا کر رہی تھیں۔

رفیل نے اس کے سامنے اسے تین سے چار دفعہ کام کرنے کے لیے کہا تھا جس پر وہ منہ بنا کر ہر دفعہ اٹھ کر مجبوری کے باعث شاید کام کرنے لگی تھی۔

اور اسے بھی رفیل کی یہ حرکت بہت بری لگ رہی تھی وہ اس طرح سے کیوں کر رہا تھا کہاں وہ اسے شہزادی بنا کر رکھنے کی باتیں کرتا تھا اور کہاں وہ اسے اس طرح سے کام پر کام دیے جا رہا تھا اور وہ بھی سارے غیر ضروری کام جن کا کرنا یا نہ کرنا اتنا ضروری نا تھا۔

سچ میں شہزادی ہی بنا کر رکھنا چاہتا ہوں یہ اپنا ڈاکٹر نصیر ہے نا اس نے کہا ہے کہ اتنا وقت تک کوما میں رہنے کی وجہ سے اس کے ہاتھ پیر شاید سو جاتے ہیں اور وہ ٹھیک سے ان کا استعمال نہیں کر

پاتی لیکن اگر کچھ وقت تک وہ مسلسل اپنے ہاتھ پیروں کا استعمال کرے گی۔

تو اس سے اس کے ہاتھوں پیروں کی حرکت پر اچھا اثر پڑے گا اور اس کا جسم جلدی سے جلدی نارمل ہونے لگے گا اسی لیے مجبوری کے باعث کام کروا رہا ہوں۔ فکر مت کریں میں بہت جلد اس کے لیے ایک اچھی نوکرانی کا انتظام کروا دوں گا فی الحال تو میں صرف اس کی اچھی صحت کی فکر کر رہا ہوں۔

رفیل نے فوراً اسے یقین دلایا تھا جبکہ چار سال کا کوما پیریڈ اس کے لیے کتنا مشکل تھا وہ بھی سمجھ چکا تھا لیکن انشراح کا فضول طرح کے کام کرنے کا دل ہر گز نہیں کرتا تھا یہ اس کو تھکا دینے والے کام تھے لیکن فلحال اس کے لیے یہ بہت بہتر تھے اسی لیے کائزان نے کچھ نہیں کہا تھا۔

○○○○○○○○○

صبح کے تقریباً 10 بجے وہ سب لوگ نکاح کی رسم ادا کرنے کے لیے بڑی مسجد میں پہنچے تھے۔ بار بار کہنے کے باوجود بھی کائزان نے مرم کو پالر سے تیار نہیں ہونے دیا تھا جس پر اس کا منہ بنا ہوا تھا۔

نکاح سے پہلے وہ اپنا آئی ڈی کارڈ وغیرہ جمع کروا چکے تھے رات کو ہی رسل نے اس سے اس کے آئی ڈی کارڈ کی کاپی منگوائی تھی جو کہ اس نے بنا چوں چراں کیے اسے بھیج دی تھی۔

اور اب 10 بجے اس نے اسے نکاح کے لیے بلایا تھا لیکن وہ اب تک نہیں آئی تھی۔

جبکہ باقی سب لوگ یہاں موجود تھے انشراح بھی رفیل کے ساتھ یہاں آچکی تھی یقیناوہ اپنی بہن سے مل کر بہت خوش ہونے والی تھی۔

○○○○○○○

وہ تینوں ایک ساتھ بیٹھی باتوں میں مصروف تھیں توشیبہ کی زبان ہمیشہ کی طرح کنٹرول نہیں ہو رہی تھی۔

جبکہ انشراح کچھ بھی نہ بولتے ہوئے بھی اشاروں میں بہت ساری باتیں کر رہی تھی۔

اور سب سے زیادہ توشیبہ کو شاک لگا تھا اسے اپنے پیروں پر چلتے ہوئے دیکھ کر وہ تو دور سے ہی سے دیکھ کر بھاگ کے اس کے پاس آئی تھی اور اسے اپنے گلے سے لگا کر اچھا خاصا گھما ڈالا تھا اس کی خوشی کی تو کوئی انتہا ہی نہیں تھی اس کی سہیلی چل رہی تھی۔

یہ تو جیسے اس کا خواب بن گیا تھا وہ مرم کو بھی بتا رہی تھی کہ اس نے جانے اس کے لیے کتنی منتیں مانگی تھیں اور اخر کار وہ اج اپنے پیروں پر کھڑی ہو چکی تھی۔

توشیبہ کا تو کہنا تھا کہ وہ ٹھیک ہی صرف اور صرف اس کی دعا کی وجہ سے ہوئی ہے جسے اس نے بھی خوشی خوشی قبول کر لیا تھا۔

دوسری طرف یاور کو دولہا ہونے کی وجہ سے خاموشی سے بٹھایا گیا تھا جبکہ وہ اپنی دلہن کو دیکھ دیکھ کر آہیں بھر رہا تھا جس کی باتیں ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھیں۔

OOOOOOO

تھوڑی دیر کے بعد یاور اور توشیبہ کے نکاح کی رسم ادا کرنے کے لیے کہہ دیا گیا تھا۔

توشیبہ نے ویڈیو کال پر اپنے سب گھر والوں کو اپنے نکاح میں شامل کیا تھا۔

نکاح کی رسم مکمل ہوئی تو یاور بہت خوش تھا اخر اس کی پہلی محبت اسے مل چکی تھی۔

لیکن ان سب کے درمیان اگر کوئی پریشان تھا تو وہ رسل تھا کیونکہ 10 کی بجائے ساڑھے گیارہ بج چکے تھے اور وہ اب تک نہیں ائی تھی شاید وہ اپنا فیصلہ بدل چکی تھی۔

OOOOOO

تقریبا ایک بجنے کو آیا تھا مولوی صاحب اب جانے کی تیاریوں میں لگے ہوئے تھے۔

جبکہ وہ مسلسل نشرہ کے فون پر کال کر رہا تھا اور دوسری طرف سے اسے کوئی بھی رسپانس نہیں مل رہا تھا۔

کائزان نے بھی دو تین دفعہ اس کے نمبر پر کال کرنے کی کوشش کی تھی۔

لیکن دوسری طرف سے کسی نے بھی فون نہیں اٹھایا تھا وہ سب لوگ ہی پریشان تھے رسل کے نکاح کی خبر بھی تو اچانک ملی تھی اور پھر اب اچانک ہی اس کی دلہن کا نہ انا۔

رسل بھائی وہ لڑکی کہاں رہ گئی اب تک کیوں نہیں ائی سب کچھ ٹھیک تو ہے نا پتہ تو کروائیں ہو سکتا ہے وہ ٹریفک وغیرہ میں پھنس گئی ہو مرم بھی اس کی پریشانی کو سوچتے ہوئے اس سے کہنے لگی تھی۔

کوئی بات نہیں گڑیا وہ شاید نہیں ائے گی اسے کوئی کام پڑ گیا ہو گا تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں تم جاؤ تو شیبہ کو گھر لے کر جاؤ اس کا اچھے سے ویلکم کرو۔

وہ اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے بولا تھا جبکہ اس کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے مرم نے انکار کرنا چاہا لیکن کائزان بول پڑا

ہاں بالکل تم جاؤ تو شیبا کو گھر لے کر جاؤ انشراح کو بھی ساتھ لے جاؤ اور اچھے سے اسے ویلکم کرو ویسے بھی بہت وقت ہو رہا ہے دو سے اوپر کا ٹائم ہو چکا ہے۔

میں یہیں ہوں رسل کے ساتھ تھوڑی اور فرمیلٹریز پوری کر کے ہم بھی تھوڑی دیر میں تمہیں جوائن کرتے ہیں۔

وہ سمجھ چکا تھا کہ رسل نہیں چاہتا کہ اس کی وجہ سے کسی اور کی خوشیاں خراب ہوں اسی لیے وہ اسے بھیجنے کے لیے کہنے لگا تھا۔

مرم جانا نہیں چاہتی تھی لیکن ان لوگوں کے بار بار کہنے کی وجہ سے وہ جانے پر مجبور ہو گئی تھی بلکہ وہ سب لوگ ہی جا چکے تھے اب یہاں صرف اور صرف رسل اور کائزان ہی بچے تھے۔

رسل سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اخر اس نے انا ہی نہیں تھا تو پھر اس سے شادی کے لیے حامی کیوں بھری تھی۔

اور پھر اس نے اسے اپنی ائی ڈی کارڈ کی کاپی بھی بھجوا دی تھی یعنی وہ مینٹلی طور پر اس چیز کے لیے تیار تھی پھر ایسا کیا ہو گیا تھا کہ وہ یہاں نہیں ائی؟

اپنی محبت کی طرف سے اس طرح کی دغا بازی اسے قبول نہیں تھی دل تو چاہ رہا تھا کہ اس لڑکی پر دو لفظ لعنت بھیج کر وہ ہمیشہ کے لیے اسے بھول کر آگے بڑھ جائے۔

لیکن یہ محبت بھی بڑی ظالم ہوتی ہے وہ یہاں آکر پھنس چکا تھا۔

ان لوگوں نے چار بجے تک انتظار کیا تھا اور پھر کائزان نے اسے چلنے کے لیے کہہ دیا تو وہ بھی خاموشی سے ہاں میں سر ہلاتا اس کے ساتھ چلنے کو تیار ہو گیا تھا مزید یہاں رکنے کا اب کوئی فائدہ نہ تھا۔

OOOOOOO

وہ لوگ مسجد سے باہر نکلتے جوتے پہن رہے تھے جب وہ تیزی سے بھاگتی ہوئی مسجد میں داخل ہوئی۔

لیکن رسل کو دیکھ کر وہ مسجد کے اندر جانے کے بجائے اس کے پاس آچکی تھی۔

ایم ریلی سوری مجھے ایک بہت ضروری کام آگیا تھا تمہاری کالز بھی میں اٹینڈ نہیں کر پائی میرا نمبر اف ہو گیا تھا۔

زیادہ صفائی نہیں دوں گی۔ لیکن یہاں پاس میں ایک کالج ہے وہاں پر کچھ لڑکیوں کو زبردستی ڈر گزدی جارہی تھی اور اس ڈر گز میں دو لڑکیوں کی موت بھی ہو گئی تھی مجھے اس کیس کو ہینڈل کرنا تھا۔

اسی لیے مجھے یہاں انے میں دیر ہو گئی میں چاہوں گی کہ تم میری پرابلم کو سمجھو وہ اس کے سامنے کھڑی سکون سے بات کر رہی تھی عجیب سا کانفیڈنس تھا اس لڑکی کے اندر وہ بات کرتے ہوئے

ذرا ہچکچاتی نہیں تھی اور جو اس کے دل میں ہوتا تھا وہ منہ پر بول دیتی تھی۔

بہت اچھی بات ہے کہ تم نے اپنے کام کو پہلے اہمیت دی اور نکاح کے لیے دیر نہیں ہوئی مولوی صاحب جماعت کروا رہے ہیں اس کے بعد نکاح ہو جائے گا۔

اس سے پہلے کہ رسل کچھ بھی کہتا کائزان نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس سے کہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے ہاں میں سر ہلا گئی تھی۔

OOOOOO

تم نے کہا تھا کہ تم نے میرے لیے ڈریس لی ہے تو کہاں ہے وہ میں چاہتی ہوں۔

میں یہی واش روم میں چینج کرلوں گی دو مجھے وہ اس سے پوچھ رہی تھی جب کہ وہ کچھ بھی نہیں بولا کیونکہ سارا سامان تو وہ مرم کے ساتھ گھر بھیج چکا تھا۔

تم ضرورت سے زیادہ جلدی آگئی ہو تو اس وقت یہاں پر تمہاری خدمت کے لیے تمہیں کچھ بھی میسر نہیں ہو گا رسل نے کافی چڑ چڑے انداز میں جواب دیا تھا۔

اس ڈریس میں نکاح ہو جائے گا کیا اس نے اپنی جینز اور شرٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا تھا۔

دوپٹہ ہے تمہارے پاس۔۔۔۔۔۔؟ رسل نے پوچھا تھا جب کہ کائزان اس کے نکاح کا انتظام کرنے واپس مسجد کے اندر جا چکا تھا جب اس نے نفی میں سر ہلایا۔

رکو یہیں میں مسجد کے اندر سے کوئی پردہ لے کر اتا ہوں گزارا تو کرنا ہی ہے نکاح کا سوال ہے اخر وہ اسے رکنے کے لیے کہتا خود اوپر جا چکا تھا اور تھوڑی ہی دیر کے بعد اسے ایک سرخ رنگ کا دوپٹہ مل چکا تھا۔

اب اس دوپٹے کا انتظام اس نے کہاں سے کیا تھا یہ تو وہی بہتر جانتا تھا۔

لیکن یہ چیز اس وقت سب سے زیادہ ضروری تھی اس کے سر پر دوپٹہ اڑاتے ہوئے وہ بنا ہچکچائے اس کا ہاتھ تھامتا اسے اوپر لے ایا تھا وہ چاہتا تھا کہ اس کا نکاح سب کی موجودگی میں ہو لیکن شاید ان کا نکاح اسی طرح سے ہونا لکھا تھا۔

OOOOOOO

نکاح بہت سادگی سے ہوا تھا مولوی صاحب نے جماعت سے فارغ ہو کر ان لوگوں کا نکاح وہیں موجود چند گواہان کی موجودگی میں کروایا تھا۔

رفیل کے فون آنے پر رسل نے بس اسے بتایا تھا کہ اس کی دلہن کو آنے میں دیر ہو گئی تھی۔اسی لیے نکاح بھی دیر سے ہوا ہے رفیل واپس آنا چاہتا تھا۔

لیکن مولوی صاحب کا کہنا تھا کہ مغرب کی اذانوں کے وقت سے پہلے پہلے وہ نکاح کروادے تو بہتر رہے گا اسی لیے اس نے رفیل کو انے سے منع کر دیا تھا۔

جب کہ توشیبا کا ووم ویلکم کیا گیا تھا یاور کے گھر پر اسے بہت اچھے طریقے سے ویلکم کیا گیا تھا۔

سارے گھر کو پھولوں سے سجایا گیا تھا۔

مین دروازے سے لے کر یاور کے کمرے تک پھولوں کی ایک لمبی راہداری بنائی گئی تھی مرم نے بہت ساری رسمیں ادا کرتے ہوئے یاور کو اچھا خاصا لوٹا تھا۔

جب کہ یاور آج اپنی جیب بھر کر آیا تھا کیونکہ وہ اپنی بیوی کے سامنے خود کو کنجوس ہر گز ثابت نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ان کی ساری رسموں کو ہنسی خوشی اس نے انجوائے کیا تھا جب کہ رفیل گھر چلا گیا تھا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ رسل کی شادی شدہ زندگی بھی بہت خوبصورتی سے شروع ہو۔

جو محنت اس نے یاور کے گھر پر کی تھی وہی سب کچھ اسے وہاں بھی کرنا پڑ گیا تھا لیکن اس نے بہت خوشی سے سب کچھ کیا تھا آخر

اس کی بھابھی جو آنے والی تھی اس گھر میں یہ سب کچھ تو کرنا ہی تھا اور ان سب چیزوں میں ڈبلیو نے بھی اس کا بہت زیادہ ساتھ دیا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ گھر کو بہت اچھے سے سجا چکے تھے جب کہ ان لوگوں کی واپسی مغرب کی نماز کے بعد ہونے والی تھی تو وہ ارام سکون سے سارے گھر کی تیاری کر چکا تھا جب اسے مرم اور انشراح آتی نظر آئیں۔

مطلب اپنے بھائی کی شادی ہنسی خوشی کروا کر وہ رسل کی خوشی میں شامل ہونے کے لیے بھی تیار تھی۔

وہ ڈرائیور کو وہاں چھوڑ کر آیا تھا تاکہ وہ اسے اور انشراح کو واپس لا سکے۔انہیں جلدی آتے دیکھ اسے بہت خوشی بھی ہو رہی تھی۔

وہ بہت سارے رشتوں کو ایک ساتھ نبھا سکتی تھی۔بے شک
کائزان نے اسے یوں ہی پسند نہیں کیا تھا۔

مرم یار اچھا ہوا تم آگئی یہ دیکھو میں نے سب کچھ تیاری کر لی ہے
کیسا لگ رہا ہے ویسے تو یہ سوچ کر کے ہماری ہونے والی بھابھی
یہیں ائے گی۔

ہم رات کو ہی کافی کچھ کر چکے تھے لیکن باقی کی رسموں کے لیے
میں نے تیاری کر دی ہے اور یہ پھول بھی بچھا دیے ہیں اچھے لگ
رہے ہیں نا۔وہ اس سے پوچھنے لگا۔

ہاں پھول تو اچھے لگ رہے ہیں لیکن تھوڑے سے پھول اور بھی لائیں جب دلہن گھر کے اندر انٹری مارے گی تب اس پر بھی ڈالنے ہیں نا۔

باقی رسموں کو میں خود دیکھ لوں گی۔انشو تم نا جلدی سے حلوہ بنا دو دلہن کا منہ میٹھا کر کے اسے گھر کے اندر لایا جاتا ہے۔

میں تب تک باقی کام دیکھتی ہوں وہ انشراح کو بول کر باقی کام کرنے لگی تھی جبکہ وہ صرف ہاں میں سر ہلاتی کچن میں چلی گئی تھی۔

○○○○○○○○

ان لڑکیوں نے سچ مچ میں اسے لوٹ لیا تھا آج اتنے پیسے بٹورے تھے کہ حد نہیں یہاں تک کہ گھر کے دروازے سے لے کر کمرے کے دروازے تک وہ کسی نہ کسی بہانے سے اس سے پیسے مانگتی رہی تھی۔

اور اخر کار پھر فائنل میں اسے کمرے میں اندر جانے کی اجازت دینے کے لیے بھی اس نے ان دونوں کو اچھی خاصی موٹی اماؤنٹ دی تھی۔

تب جا کر اسے اجازت ملی تھی کمرے کے اندر جانے کی اور جیسے ہی وہ کمرے کے اندر گیا وہ لوگ باہر سے غائب ہو چکے تھے۔

مطلب ان لوگوں کو جانا تھا اخر رسل کا بھی نکاح ہوا تھا اور وہ بھی اپنی بیوی کو سیدھا گھر لا رہا تھا۔

اسی لیے انہیں پیسے دینے کے بعد اسے دروازہ بند کرنے کے لیے بھی باہر تک انا پڑا تھا۔

اور پھر دروازے کو اچھے سے بند کر کے وہ پر سکون ہوتا اپنے بیڈ روم کی طرف جانے لگا تھا جہاں اس کی "معصوم" تو نہیں کہہ سکتے لیکن پیاری سی بیوی اس کا انتظار کر رہی تھی۔

OOOOOOOO

وہ کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے بیٹھ کے پاس آیا تھا جہاں وہ وائٹ شرارے پر ریڈ کلر کا دوپٹہ پہنے آرام سکون سے بیٹھی ہوئی تھی۔

ویسے اس کا ارادہ تو بہت دھوم دھام سے شادی کرنے کا تھا لیکن پھر اسے پتہ چلا کہ توشیبہ کے والد نکاح کے بعد رخصتی چاہتے ہیں ۔جس پر اس نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا

سو بیوی تمہاری نظر میں میں بہت کنجوس ہوں مانتا ہوں لیکن پھر بھی میں نے تمہارے گفٹ کے معاملے میں کوئی کنجوسی نہیں کی ہے وہ سائیڈ ٹیبل سے ایک خوبصورت سا باکس نکالتا اس کے سامنے رکھ چکا تھا۔

ہاؤ سویٹ آپ میرے لیے گفٹ لے کر آئے ہیں بھیا ججججج۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خوشی سے گفٹ اٹھاتے ہوئے اس کا دل جلا چکی تھی۔

سوری سوری سوری وہ میں بھول گئی تھی اب تو آپ میرے شوہر ہوں گے نا تو بھیا جی تو آپ ہو نہیں سکتے غلطی سے منہ سے نکل گیا تھا اللہ جی پلیز معاف کر دیجیے گا۔

یہ لیجیے آپ کے لیے سوچا آپ میرے لیے گفٹ لیں گے تو مجھے بھی آپ کو ایک گفٹ دینا ہے وہ ایک پیپر اس کے حوالے کرتے ہوئے کہہ رہی تھی جب کہ یاور کنفیوز سا اس پیپر کو دیکھ رہا تھا۔

یہ کیا ہے اس پیپر میں اس نے پیپر کھولے بغیر اس سے پوچھا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اس کی سر پھری بیوی نے ضرور کچھ نہ کچھ الٹا ہی کرنا ہے۔

ایگریمنٹ ہے شادی کا ایگریمنٹ۔ کھول کے دیکھیے نا اس نے پیپر کی طرف اشارہ کیا تھا جب کہ وہ چھوٹا سا پیپر اپنے ہاتھ میں کھولتے ہوئے وہاں لکھے پانچ پوائنٹس پڑھنے لگا۔

۱۔ ہماری شادی ہو چکی ہے تو اب سے اپ مجھ پر دل کھول کر خرچہ کریں گے اس نے پہلے پوائنٹ کو پڑھتے ہوئے اسے گھور کر دیکھا تھا

۲۔ اپ مجھ پر کسی طرح کی کوئی پابندی نہیں لگائیں گے میں جب چاہوں جہاں چاہوں جا سکتی ہوں۔ اور آپ میرے ساتھ چلیں گے

3 ۔اگر میرے خلاف کوئی بھی بکواس کرے گا بے شک وہ ٹھیک ہی کیوں نہ کہہ رہا ہوں لیکن آپ کو میرے دفاع کرنے کے لیے لڑائی کرنی پڑے گی۔اور ثابت کرنا پڑے گا کہ آپ سب سے ورلڈ بیسٹ ہسبنڈ ہیں

۴۔میں ایک معصوم اور نا سمجھ لڑکی ہوں اور اگر مجھ سے کوئی بھی غلطی ہو جائے تو اپ مجھے کبھی نہیں ڈانٹیں گے نہ ہی اونچی اواز میں مجھ سے بات کریں گے اور نہ ہی بے وجہ غصہ ہوں گے

۔

۵۔سب سے اخری رول یہ ہے کہ اگر مجھ سے کبھی بھی غلطی ہو جائے تو سوری اپ بولیں گے میں نہیں۔وہ سارے رولز پڑھ کر اسے گھور رہا تھا جیسے پوچھ رہا ہو کہ یہ کیا تماشہ ہے۔

کیا ہوا پینسل نہیں مل رہی رکیں میں نے جب کمرے کے اندر انٹری کی تھی نا میں نے یہاں پر پینسل دیکھی تھی وہ سائیڈ دراز کے پاس سے پینسل نکال کر اس کے حوالے کرنے لگی جب کہ اس کا گفٹ کھول کر اپنے ہاتھوں پر پہننے لگی تھی جو کہ ایک بہت ہی خوبصورت بریسلٹ تھا۔

جلدی کریں نا ٹائم نہیں ہے۔اب سے ہم ہسبینڈ وائف ہیں نا تو ساری رات ہم نے اس ایگریمنٹ میں ضائع نہیں کرنی۔

تو کیا کرنا ہے ؟وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے پوچھنے لگا۔

ارے آپ بھی نا ایک دم بدھو ہیں مجھے نا بڑا شوق تھا شادی کے بعد فرسٹ نائٹ میں اپنے ہسبنڈ کے ساتھ ہارر مووی بیٹھ کر دیکھوں گی ہائے سو رومینٹک۔۔۔۔۔۔"جلدی سے سائن کریں نا میں فلم اپنے ساتھ لے کر آئی ہوئی ہوں۔

وہ اس کے گھوریوں کی پرواہ کیے بغیر بول رہی تھی وہ جانتا تھا وہ جان بوجھ کر اسے تنگ کرنے کے لیے یہ سب کچھ کر رہی ہے ۔اتنی بے وقوف تو وہ ہر گز نہیں تھی کہ شادی کی پہلی رات وہ یہ فضول باتیں کرتی یقینا یہ اسے تنگ کرنے کا ہی کوئی نیا طریقہ تھا

۔

اس نے مسکراتے ہوئے پین اٹھا کر اس پر سائن کر دیا تھا۔

یہ لیجیے میڈم اپ کے پیپر پر سائن ہو گیا اب سے ہم اپ کے پرمنٹ غلام ہیں لیکن شادی کی خوبصورت رات میں ہار ر مووویز نہیں دیکھی جاتی اور نہ ہی یہ فیلنگ کوئی رومینٹک فیلنگ ہے باقی رومانس کسے کہتے ہیں یہ میں تمہیں ابھی بتا ہی دوں گا۔

وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے بولا تو توکہ ساری شرارتیں اور ہوشیاریاں ایک لمحے میں نکل گئی تھیں۔

جبکہ وہ اس کے لبوں پر جھکتا ہوا اس کے ہوش اڑتا اس کے ساری رائے فرار بند کر چکا تھا۔اور وہ اس کی باہوں میں خوشی خوشی قید ہو گئی تھی ساری زندگی کے لیے۔

ہو گیا نکاح اب کیا ارادہ ہے وہ مسجد سے باہر نکلتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی جبکہ کائزان ساری فار میلٹیز نبھا کر باہر نکل آیا تھا۔

کیا ارادہ ہے اس سے کیا مطلب ہے تمہارا نکاح ہوا ہے اب رخصتی ہو گی تمہیں میرے ساتھ میرے گھر چلنا ہو گا۔وہ پر سکون انداز میں بولا تھا۔

ویٹ پہلے مجھے میری بہن سے ملنا ہے باقی یہ سب کچھ بعد میں مجھے بے وقوف بنانے کی کوشش ہر گز مت کرنا یہ شادی میں نے صرف اور صرف اپنی بہن سے ملنے کے لیے کی ہے۔ورنہ ایک گینگسٹر میری چوائس کبھی بھی نہیں ہو سکتا میں نے تم سے

شادی کے لیے ہاں صرف اور صرف اپنی بہن کی وجہ سے کی ہے میری بہن میرے حوالے کرو۔

اور اس قصے کو یہی پر ختم کرو وہ کافی غصے سے بول رہی تھی جب کائزان اس کے پاس آ کر رکا۔

لڑکی تمہاری بہن اس وقت اپنے شوہر کے ساتھ اپنے گھر پر ہے اور وہ بہت خوش ہے وہ ہر گز تمہارے ساتھ کہیں بھی جانا پسند نہیں کرے گی اور دوسری بات تم نے یہ شادی کسی بھی وجہ سے کی ہو لیکن رسل نے یہ شادی تم سے محبت کی بنا پر کی ہے۔

یہ تم سے نکاح کرنا چاہتا تھا کیونکہ اسے تم سے محبت ہو گئی ہے تمہاری سوچ کیا ہے اور تم اس کے بارے میں کیا سوچ رکھتی ہو اس رشتے کو لے کر تمہارے ذہن میں کیا ہے ان سب چیزوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے تمہارا نکاح ہو چکا ہے اور اب تم اس شخص کی پابند ہو۔

یہ ہر گز مت سمجھنا کہ ہم تمہیں کوئی غلام بنا رہے ہیں بات صرف اتنی سی ہے کہ تعلق تم نے جوڑا ہے اور اپنے دل کی پوری رضامندی کے ساتھ جوڑا ہے تمہارے ساتھ کوئی زور زبردستی نہیں کی گئی اور نہ ہی تم اس طرح کی لڑکی ہو جس کے ساتھ زور زبردستی کی جائے۔

اس مسجد میں جو کچھ ہوا ہے تمہارے پورے ہوش وحواس اور من مرضی سے ہوا ہے اس رشتے سے تم انکار نہیں کر سکتی اسی لیے بہتر یہی ہے کہ ہمارے ساتھ گھر چلو۔

یہ غنڈا ہے گینگسٹر ہے کچھ بھی ہے لیکن تمہارے لیے تمہارا شوہر ہے۔اور جہاں تک تمہاری بہن کی بات ہے تو وہ اس وقت گھر پر تمہارا انتظار کر رہی ہے۔باقی ہمیں لے کر اگر تمہیں کوئی غلط فہمی ہے تو یقیناوہ غلط فہمی تمہاری بہن دور کر دے گی کائزان اپنی بات ختم کرتا گاڑی کی طرف قدم بڑھا چکا تھا۔

میرے خیال میں اب یہاں مسجد کے باہر کھڑے ہو کر اس قصے کو گھسیٹنے سے بہتر ہے کہ ہم گھر چل کر سکون سے اس بارے میں بات کریں۔

چل کر اپنی بہن سے مل لو وہ بھی اس وقت رفیل کے ساتھ مطلب اپنے شوہر کے ساتھ گھر پر موجود ہیں۔رشتے میں وہ ہماری بھابھی لگتی ہیں اور یقینا میری بھابھی کو تم سے مل کر بہت خوشی ہو گی آخر بیوی کس کی ہو۔اور اسے کچھ بھی بولنے کا موقع دیے بنا ہی اس کا ہاتھ تھام کر اسے گاڑی کی طرف لے آیا تھا جبکہ وہ ایک دفعہ پھر سے مجبور ہو گئی تھی اس کے ساتھ آنے پر۔

OOOOOO

گاڑی جیسے ہی گھر کے باہر رکی۔رفیل مرم اور ڈبلیو تینوں ہی پھولوں کی تھالیاں لیے کھڑے تھے ہاں ڈبلیو کے منہ میں ٹوکری تھی اور وہ شاید اپنے ہاتھوں سے پھول نہیں پھینکنے والا تھا اس نے تو یہ سارے پھول اپنی ممی کے لیے پکڑ کر رکھے ہوئے تھے۔

رسل نے مسکراتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول کر اپنا ہاتھ سامنے کیا تھا جس پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ گاڑی سے باہر نکلی تھی جبکہ جینز اور شرٹ کے اوپر ریڈ کلر کا دوپٹہ دیکھ کر رفیل اور مرم نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

رکیں رکیں وہی رکیں پہلے ہم آپ پر پھول پھینکیں گے اس کے بعد کچھ میٹھا کھلائیں گے اس کے بعد آپ گھر میں انٹری

کریں گی۔ مرم نے اسے دروازے پر ہی روک لیا تھا کائزان اور
رسل تو مسکراتے ہوئے اس رسم کو انجوائے کر رہے تھے جبکہ وہ
کافی بیزار لگ رہی تھی۔

اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے یہ ہمارا پالتو جانور ہے
ایک لمحے کو ڈبلیو کو دیکھ کر اس نے قدم روکے تھے۔ جب رسل
نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔
میں نے کب تم سے کہا کہ مجھے اس سے ڈر لگ رہا ہے۔ ڈونٹ
وری میں جانور نما انسانوں میں عرصہ گزار چکی ہوں مجھے ان
جانوروں سے ہر گز ڈر نہیں لگتا وہ ایک نظر ڈبلیو کو دیکھتی مسکرا
کر بولی تھی جب کہ رسل اس سے امپریس لگ رہا تھا۔

اچھی بات ہے ڈرنے والی لڑکیاں مجھے ویسے بھی اٹریکٹ نہیں کرتی تم میں کچھ تو خاص تھا ہی وہ آنکھ دبا کر بولا تھا جب کہ وہ منہ پھیر گئی۔

انشویار جلدی کرو تم نے صرف پلیٹ میں ڈالنا تھا نا حلوہ اتنی دیر لگا دی مرم نے پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھا تھا اس کے ہاتھ میں دو تھالیاں تھیں یعنی کہ ایک یقیناً انشراح کی تھی۔

جبکہ انشراح پلیٹ اٹھائے تیزی سے باہر کی طرف بھاگی تھی لیکن دروازے پر ہی رک گئی۔
نشرہ بھی اسے دیکھ چکی تھی ہاں اس کے سامنے اس کی بہن ہی کھڑی تھی جو چار سال بعد بھی بالکل ویسی ہی تھی اس میں کچھ

نہیں بدلہ تھا وہی چہرے کی معصومیت وہی خوبصورتی ہاں نشرہ بدل گئی تھی اسنے برداشت بھی تو بہت کچھ کیا تھا۔

وہ ان لوگوں کی پرواہ کیے بغیر تیزی سے اس کی طرف بڑھی تھی جو اپنے قدم وہیں دروازے پر روک کر بے یقینی سے اپنے سامنے آتی اپنی بہن کو دیکھ رہی تھی۔

آپی۔۔۔۔۔۔" جتنی تیزی سے نشرہ اس کی طرف بڑھی تھی اتنی تیزی اسے انشراح کی طرف سے دیکھنے کو نہیں ملی تھی شاید نہیں یقیناوہ اس وقت بے یقینی کی کیفیت میں تھی۔

OOOOOOOOO

وہ اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لگا چکی تھی جبکہ وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی عجیب بے یقینی کی کیفیت اس پر سوار ہو گئی تھی جبکہ رفیل نے ایک نظر انہیں دیکھا اور پھر اس کی طرف قدم بڑھا دیے تھے۔

انشو۔۔۔۔تو نے پہچانا مجھے میں تیری بہن ہوں۔میں تیری آپی تو مجھے پہچان رہی ہے نا وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بولی تھی۔

جی بالکل وہ آپ کو پہچان رہی ہے آپ پلیز پریشان مت ہوں آرام سے اندر چل کر ہم بات کر لیں گے اس نے انشراح کو سہارا دیتے ہوئے اپنے قریب کیا تھا جبکہ وہ ابھی تک اس کے چہرے

کی طرف دیکھ رہی تھی اس کی کیفیت کس طرح کی تھی وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا شاید اسے جھٹکا لگا تھا اپنی بہن کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر۔

یہ اس طرح سے کیوں ہے یہ کچھ بول کیوں نہیں رہی کیا کیا ہے تم لوگوں نے اس کے ساتھ وہ کافی غصے سے رفیل سے پوچھ رہی تھی۔

ہم نے کچھ نہیں کیا تمہارے دشمنوں نے ہی کیا تھا جو کیا تھا یہ پچھلے چار سال سے کوما میں تھی ابھی اسے کوما سے باہر آئے مشکل سے ڈیڑھ مہینہ ہوا ہے اب اس کی حالت پہلے سے کافی بہتر ہے بس وہ ٹھیک سے بول نہیں پاتی باقی ڈاکٹر نے کہا ہے کہ انشاءاللہ

وہ بہت جلدی باتیں کرنے لگے گئی رسل نے پیچھے سے آتے ہوئے اسے بتایا تھا۔

تمہیں لگتا تھا کہ ہم نے تمہاری بہن کو غائب کر دیا ہے نہیں نشرء ایسا نہیں تھا ہم نے تمہاری بہن کو غائب نہیں کیا تھا بس ہم اس کا بہتر علاج کروا رہے تھے۔

یقیناً اس دن اگر تمہارے بابا اسے کمرے میں نہ بھیجتے تو وہ دشمن اسے بھی مار دیتے یقیناً آج تمہارے پاس یہ واحد رشتہ بھی نہ ہوتا اپنے بھائی کی کٹی پٹی لاش اور اپنے باپ کو دیکھ کر یہ اپنے ہواس کھو بیٹھی تھی۔

اسے کسی چیز کا ہوش نہیں رہا تھا پچھلے چار سال سے یہ کوما میں تھی ۔اور اب یہ تمہارے سامنے ہے انشاءاللہ جلد ہی وہ اپنی نارمل لائف کی طرف آجائے گی اور جہاں تک بات ہے ہماری تو ہم تم لوگوں کے دشمن ہرگز نہیں ہیں میں جانتا ہوں ایک آرمی آفیسر ہونے کی وجہ سے تمہارا نظریہ ہمارے بارے میں الگ ہوگا۔

تم بھی ہمارے بارے میں وہی سب سوچتی ہوگی جو تم جیسے باقی آفیسر سوچتے ہیں لیکن ان سب چیزوں سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا تم رسل کی پسند تھی اسی لیے ہم نے تمہیں رسل کی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا باقی تمہاری بہن تمہارے سامنے ہے اور کافی بہتر حالت میں ہے انشاءاللہ بہت جلد یہ بالکل

ٹھیک ہو جائے گی اور یہ اس وقت رفیل کی بیوی ہے اور رفیل کے ساتھ خوش ہے۔

اور رفیل کے ساتھ اس کی کوئی زور زبردستی کی شادی نہیں کی گئی بلکہ تمہارے بابا نے خود اس کا ہاتھ رفیل کے ہاتھ میں دیا تھا انہوں نے خود اپنی بیٹی کے لیے رفیل کے ساتھ کو قبول کیا تھا۔

تمہارے بابا ایک بہت اچھے انسان تھے انہوں نے ہمیشہ حق اور سچ کا ساتھ دیا ہے اپنے آخری وقت میں وہ قانون کے خلاف کیوں ہو گئے تھے یہ تم بھی جانتی ہو اور ہم بھی ان کے اپنے ہی دوست ان کے دشمن بن گئے تھے۔

انہیں اپنے ہی دوستوں سے خطرہ تھا انہوں نے مجھ سے میری مدد چاہی تھی تو اس وقت میں صرف رفیل کی صورت میں ہی ان کی مدد کر پایا تھا ان کا کہنا تھا کہ ان کا بیٹا اپنا آپ سنبھال لے گا جب کہ تم آرمی میں ہو لیکن ان کی یہ بیٹی بہت چھوٹی تھی۔

اسے سہارے کی ضرورت تھی وہ اپنا آپ سنبھالنے کے قابل نہیں تھی ایسے میں انہوں نے مجھ سے مدد چاہی تھی وہ چاہتے تھے کہ میں اسے یہاں بلا لوں لیکن حقیقت تو یہ تھی کہ میں اس طرح کسی لڑکی کو اپنے پاس بلا کر اسے نہیں رکھ سکتا تھا انہوں نے مجھ سے مشورہ مانگا تھا اور یقین کرو رفیل کا مشورہ انہیں میں نے نہیں دیا تھا بلکہ انہوں نے خود رفیل کو اپنی بیٹی کے لیے پسند کیا تھا۔

انہوں نے خود مجھ سے کہا تھا کہ وہ اپنی بیٹی رفیل کو دینا چاہتے ہیں جس پر نہ تو رفیل کو کوئی اعتراض تھا اور نہ ہی مجھے۔اس وقت رفیل نے میرے کہنے پر یہ نکاح کیا تھا لیکن آج سچویشن بدل چکی ہے آج رفیل اس سے محبت کرتا ہے اور وہ بھی رفیل کے ساتھ بہت خوش ہے۔

ہم نہیں جانتے کہ تمہیں ہمارے بارے میں کس طرح سے بتایا گیا ہے یا کتنا خلاف کیا گیا ہے لیکن اتنا سمجھ لو کہ تمہاری بہن کو ہماری طرف سے کوئی نقصان نہیں ہوا اور نہ ہی آنے والے کل میں ہو گا کیونکہ تمہاری بہن یہاں بہت خوش ہے۔

میں ٹھیک کہہ رہا ہوں نہ گڑیا۔۔۔کائزان نے اسے سمجھاتے ہوئے انشراح کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا جب اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ اب کافی بہتر تھی جب کہ نشرءاسے سختی سے تھامے کھڑی تھی جیسے رفیل اسے اس سے چھین لے گا۔

مجھے بابا نے بتایا تھا کہ انشو کا نکاح کائزان کاظمی کے کسی آدمی سے کر رہے ہیں۔اس وقت مجھے گینگسٹرز کی سمجھ نہیں تھی تو میں نے کہہ دیا کہ بابا جو بہتر سمجھیں وہ کریں لیکن میں نہیں جانتی تھی کہ وہ لوگ بابا کا قتل کر دیں گے بابا کے چار دوست اچانک گولیاں لگنے کی وجہ سے مارے گئے تھے کیا آپ لوگوں نے ۔۔۔۔۔"اس نے کائزان کی طرف دیکھتے ہوئے اپنا شک بیان کیا تھا جب اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔

وحید عالم صاحب ایک بہت اچھے اور نیک انسان تھے ان کی موت ہم ضائع نہیں جانے دے سکتے تھے ان کے بے قصور بیٹے نے ابھی زندگی کو ٹھیک سے دیکھنا شروع بھی نہیں کیا تھا ایسے میں جو کچھ ان کے ساتھ ہوا مجھے انہیں انصاف تو دلانا ہی تھا۔

شکریہ مسٹر کائزان آپ بہت اچھے انسان ہیں آپ نے میری فیملی کو انصاف دلانے کے لیے اتنا سب کچھ کیا میری بہن کی حفاظت کی اتنا عرصے تک اس کا خیال رکھا مجھے آپ سے مل کر بہت خوشی ہو رہی ہے بابا ہمیشہ کہتے تھے کہ آپ ان کے مسیحا ہیں ۔

اور آج میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ بابا سچ کہتے تھے اس نے مسکراتے ہوئے کائزان کی طرف دیکھا تھا جبکہ رسل بھی ساتھ کھڑا تھا لیکن رسل کے لیے اس کے چہرے پر کسی طرح کی نرمی نہیں تھی۔

اگر آپ لوگوں کی غلط فہمیاں دور ہو گئی ہوں تو رسم کر لیں ہم کب سے پھول پکڑ کر کھڑے ہیں مرم کو اپنے پھول اور انشراح کے ہاتھ میں ٹھنڈا ہوتا حلوہ دیکھ کر پھر سے رسم یاد آ گئی تھی۔

ہاں ہاں پہلے اس کی رسمیں کر لو باقی سب کچھ بعد میں ہو جائے گا کائزان نے اس کا ہاتھ اٹھاتے ہوئے انہیں واپس دروازے کے

پاس آنے کا اشارہ کیا تھا جبکہ وہ یوں ہی نشرء کا ہاتھ تھامے واپس دروازے کے پاس پلٹ آئی تھی۔

OOOOOOOOO

اسے بہت اچھے سے گھر کے اندر ویلکم کیا گیا تھا پورے گھر میں ہر طرف پھول ہی پھول بکھرے ہوئے تھے اس کا منہ خود انشراح نے میٹھا کروایا تھا وہ تو بہت خوش تھی یہ سوچ کر کہ اس کی شادی اس کے شوہر کے بڑے بھائی کے ساتھ ہوئی ہے یعنی کہ وہ ہمیشہ اپنی بہن کے پاس رہے گی اتنے وقت تک وہ تو یہ سوچ رہی تھی کہ اپنے باقی گھر والوں کے ساتھ ساتھ وہ اپنی بہن کو بھی کھو چکی ہے لیکن نہیں اس کی بہن زندہ تھی اور اس کے پاس تھی۔

اور اب رسل کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے یہ لڑکی تھوڑی نہیں بلکہ بہت عجیب تھی باقی سب کے لیے اس کے چہرے پر نرمی تھی لیکن رسل کے لیے غصہ ہی غصہ تھا اور اب اسے غصہ کس بات کا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کیونکہ ساری غلط فہمیاں تو دور ہو چکی تھیں اب تو اسے نارمل ہو جانا چاہیے تھا لیکن اسے لگ رہا تھا کہ سب کچھ نارمل ہونے کے بجائے اب مزید الجھنے والا ہے۔

ایئے نشو بھابھی میں آپ کو آپ کے کمرے تک چھوڑ کر آتی ہوں یہ رہا رسل بھائی کا کمرہ جس کو ہم نے بہت محنت سے تیار کیا ہے مرم نے اسے سامنے کمرے کی طرف چلنے کے لیے کہا تھا

جس پر وہ مرم کے ساتھ ہی مسکراتے ہوئے کمرے کی طرف قدم بڑھا چکی تھی۔

اس کے ساتھ ہی اٹھ کر اس کے کمرے میں گئی تھی جب کہ رسل آنے والے وقت کو لے کر پریشان تھا کیونکہ کچھ تو گڑ بڑ کرنے والی تھی یہ لڑکی اتنی جلدی سیدھی ہرگز نہیں ہو سکتی تھی۔

OOOOOOOO

اسے کمرے میں بٹھایا گیا تھا جب مرم نے آکر اسے ایک ڈریس دی یقیناً یہ وہی ڈریس تھی جو رسل اس کے لیے لے کر آیا تھا۔

ابھی آپ یہ ڈریس پہن لیں۔یہ تو نہیں کہوں گی کہ یہ کنفرٹیبل ہے کیونکہ یہ بھی کافی بھاری ہے لیکن جو آپ نے پہنا ہے اس سے بہتر ہے مطلب شادی والے دن اس طرح کی ڈریسنگ تو عجیب لگتی ہے نا۔

مجھے غلط مت سمجھیے گا لیکن دلہن جو ہوتی ہے نا وہ سب سے الگ اور خوبصورت ہوتی ہے تو خوبصورت تو خوبصورت سی ڈریس میں ہی لگ سکتی ہے نا تو یہ والی ڈریس آپ اتار دیں۔

میں ٹھیک کہہ رہی ہوں نا۔جینز پر دوپٹہ بہت عجیب لگ رہا ہے اور آپ کی شرٹ بھی ناکافی چھوٹی سی ہے۔رسل بھائی کو ایسی ڈریسنگ بالکل پسند نہیں ہے۔

اب شادی جن بھی حالات میں ہوئی ہے شادی تو ہوئی ہے ناوہ آپ کے ہسبنڈ ہیں آپ کو ان کی پسند کو مد نظر رکھنا چاہیے۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا تا کہ اس کی بات اسے بری نہ لگے جب کہ وہ اس کی پوری بات سننے کے بعد مسکرادی تھی۔

میں خود بھی تم سے کہنے والی تھی کہ مجھے کوئی ایزی ڈریس دے دو۔لیکن یہ ایزی تو نہیں لگ رہی اس نے بھاری بھر کم شرارے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں یہ ایزی تو نہیں ہے لیکن اس سے بہتر ہے نا۔مرم نے ہر حال میں اسے یہ ڈریس پہنانی تھی اسی لیے وہ اپنے پاس سے ہی اس کے فائدے نکال رہی تھی وہ کہیں سے بھی بہتر نہیں لگ

رہی تھی لیکن اس وقت اس نے مسکرا کر اسے تھام لیا تھا کیونکہ اس کی بہن کافی خوش لگ رہی تھی۔

اوکے فائن میں یہ چینج کر کے آتی ہوں تب تک تم اپنے رسل بھیا کو بھیج دو اندر مجھے ان سے کوئی ضروری بات کرنی ہے۔ وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولی تھی جبکہ انشراح اور وہ ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائی تھیں۔

ایسے ہی تھوڑی نا آجائیں گے ہم پہلے رسم کریں گے پیسے نکلوائیں گے اس کے بعد وہ آئیں گے آپ آرام سے تیار ہو جائیں ابھی رسم میں اچھا خاصا وقت لگنے والا ہے چلو آؤ انشوا ایک بار پھر سے

امیر ہونے کا وقت آگیا ہے وہ انشو کو چلنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولی تو وہ اگلے ہی لمحے خوشی سے اٹھ گئی تھی۔

○○○○○○○

دیکھو یار میں بہت غریب سا بندہ ہوں۔ تم لوگوں کی ڈیمانڈ کے مطابق میں تم لوگوں کو ہر گز پیسے نہیں دے سکتا جو ہے اسی پر گزارا کر لو اس نے چند نوٹ مرم کی طرف بڑھائے تھے جسے وہ تھامنے سے انکاری تھی۔

ارے یہ کیا بات ہوئی ہم آپ کو اتنی خوبصورت دلہن دے رہے ہیں اور آپ ہمیں پیسے ہی نہیں دے رہے ایسا تو کہیں نہیں ہوتا مرم برا منا رہی تھی جبکہ انشو بھی منہ بنا رہی تھی۔

اوہیلو تم لوگوں نے کہاں سے لا کر دی ہے مجھے میری دلہن اپنی دلہن کو خود میں نے ڈھونڈا ہے اور بہت محنت کی ہے میں نے اس کام میں چلو اب یہ تھامو ورنہ اس سے بھی ہاتھ دھو بیٹھو گی اسنے دھمکی دی تھی۔

کیا مطلب آپ ہمیں دھمکی دے رہے ہیں کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے مرم نے لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ ٹکائے تھے جب اس نے کائزان کی طرف دیکھا۔کائزان نے اشاروں ہی اشاروں میں اسے کچھ سمجھایا تھا

اچھا ٹھیک ہے۔ابھی جان چھوڑ دو وعدہ کرتا ہوں۔تم دونوں کی شاپنگ کا پورا خرچہ اٹھاؤں گا وہ بھی پورے 24 گھنٹے کے لیے وہ

ڈیل دے رہا تھا۔ جو قبول کرنے کے لائق تھی اس بارے میں سوچا جا سکتا تھا۔

ویسے ہم اس طرح کی ڈیلز میں آتے تو نہیں ہیں لیکن آپ پر ہم یقین کر سکتے ہیں اور مجھے اور انشو دونوں کو ہی یہ ڈیل کافی پسند آ رہی ہے کیوں انشو اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اشارہ کیا تو اس نے بھی ذرا سا نخراد کھاتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا ر فیل تو اپنی بیوی کی اداؤں پر قربان ہونے کو تھا۔

اور آخر کار اس معاہدے کے تحت ان دونوں نے اسے اندر جانے کی اجازت دے دی تھی۔

○○○○○○○

رات بہت زیادہ ہو چکی ہے تم لوگ بھی آج یہی پر اسی گھر میں رہو گے باقی اللہ نہ کرے کہ انشو کی طبیعت خراب ہوا گر ایسا کچھ ہو گیا تو گاڑی موجود ہے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کائزان نے اسے اس وقت واپس جانے سے منع کر دیا تھا۔

جب نشرء گھر آئی تھی تب انشو کی طبیعت کافی خراب لگ رہی تھی لیکن اب وہ بہت بہتر تھی بلکہ بہت زیادہ خوش تھی اور کائزان کو یقین تھا کہ وہ ٹھیک ہو جائے گی تو۔وہ یہاں ان کے ساتھ رہ سکتی ہے۔

جبکہ رفیل کو لگ رہا تھا کہ اسے ابھی رسک نہیں لینا چاہیے اسے واپس فلیٹ میں لوٹ جانا چاہیے لیکن کائزان کا کہا وہ انکار نہیں کر سکتا تھا۔

چلیں بیگم صاحبہ آیئے یہ ہے ہمارا کمرہ اس نے سامنے کمرے کی طرف اشارہ کیا تھا جب کہ وہ باہر سے جھانک کر مرم کو ہاتھ کے اشارے سے بائے کرتی ہے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی یقیناوہ بہت زیادہ تھک چکی تھی۔

اوراس وقت اسے آرام کرنے کی جلدی تھی۔رفیل بھی ان دونوں کو گڈ نائٹ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ چکا تھا۔

بے بی تم کمرے میں چلو ایزی ہو جاؤ تب تک میں ڈبلیو کو ہائی ہیلو بول کر آتا ہوں۔وہ پیار سے مرم کا گال کھینچتا باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھا چکی تھی۔

اج وہ بہت خوش تھی سب کچھ بہت اچھے طریقے سے ہو گیا تھا رسل کی بھی شادی ہو گئی تھی اور یاور کی بھی رفیل بھی اپنا گھر بسا چکا تھا سب کچھ پرفیکٹ ہو چکا تھا۔

اب دعا بس یہی تھی کہ سب کچھ ٹھیک ہی رہے کچھ بھی خراب نہ ہو جس طرح سے سب کچھ چل رہا ہے ویسا ہی چلتا رہے کسی کا کالا سایہ ان کی زندگی کو نظر نہ لگائے۔

لیکن ہر دعا پوری ہو جائے یہ ضروری تو نہیں آنے والا وقت ان کی زندگیوں کو کس امتحان میں ڈالنے والا تھا اس کا اندازہ تو کسی کو نہیں تھا۔

○○○○○○○○○

مرم اور انشرح سے جان چھڑوا کر وہ کمرے کے اندر داخل ہوا تو وہ پرسکون سی اسے بیڈ پر بیٹھی نظر آئی تھی اس کے ہاتھ میں موبائل فون تھا جس پر وہ میسج ٹائپ کر رہی تھی۔

ڈارلنگ یہ کام وغیرہ تم بعد پر بھی تو چھوڑ سکتی ہو نا فی الحال تمہیں اپنے شوہر یعنی کہ میرے بارے میں سوچنا چاہیے وہ اس کے بالکل ساتھ آ کر بیٹھ گیا تھا۔

ڈونٹ وری تمہارے بارے میں ہی سوچ رہی تھی کہ میسج آگیا وہ فون ایک طرف رکھتے ہوئے اس کی طرف دیکھنے لگی تھی وہ بالکل اس کے ساتھ جڑ کر بیٹھا تھا لیکن نہ تو نشرء نے پیچھے ہٹانے کی کوشش کی تھی اور نہ ہی برا منایا تھا۔

سو اب بتاؤ آگے کیا کرنے کا ارادہ ہے۔وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی جبکہ رسل کو اس کے اس سوال کی سمجھ نہیں آئی تھی۔

ارادہ تو وہی ہے جو ویڈنگ نائٹ پہ ہر دلہے کا ہوتا ہے وہ آہستہ سے اس کی کمر کے گرد اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے سے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

ائی نو سب مرد ایک جیسے ہی ہوتے ہیں تم بھی الگ نہیں ہو ۔نکاح تم نے کسی بھی مقصد سے کیوں نہ کیا ہو لیکن حقوق سے تم لوگ پیچھے نہیں ہٹتے۔

وہ جتاتے ہوئے انداز میں بولی تو رسل نے اگلے ہی لمحے اس کی کمر کے گرد سے اپنا بازو کھینچ لیا تھا۔

تھینکس میری سانس اٹک رہی تھی وہ ذرا سا پیچھے ہٹتے ہوئے اپنے ہاتھ سے اپنے چہرے پر پنکھا چلانے لگی اس کی حرکتیں کافی عجیب تھیں اس کے چہرے پر کوئی شرم وحیا کا نور نہیں تھا۔

دیکھو میں فلحال یہ سب کچھ نہیں چاہتی سب سے پہلی بات ایک غنڈے کا ساتھ ساری زندگی کے لیے قبول کرنا میرے بس سے باہر ہے میں نے تم سے شادی صرف اور صرف اس لیے کی ہے کیونکہ مجھے میری بہن تک پہنچنا تھا۔

باقی تم میں اور باقی مردوں میں میری نظر میں کوئی فرق نہیں ہے تو مرد لوگ صرف اور صرف عورت کا جسم دیکھتے ہو۔اور کسی چیز سے تمہیں کوئی مطلب نہیں ہوتا عورت کی کیا فیلنگز ہیں وہ تم

لوگوں کے بارے میں کیا سوچ رکھتی ہے یہ ساری چیزیں تم لوگوں کی نظر میں کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی خاص کر شوہر

نکاح کر کے مالک بن جاتے ہیں مجھے یقین ہے تم بھی میرے مالک بننا پسند کرو گے میرے جسم پر حکومت کرنے کا سوچ رہے ہو گے مجھے اعتراض نہیں ہے۔

اگر تم میرے ساتھ اس طرح کا کوئی تعلق بنانا بھی چاہو تو میں نے یہ رشتہ دل سے قبول کیا ہے اور آگے بھی شاید میں اس رشتے کے بارے میں اچھا ہی سوچوں گی لیکن میں تمہیں پہلے اپنی فیلنگز بتا دینا چاہتی ہوں تا کہ تم اس طرح کے گلٹ میں نہ رہو کہ میں تمہارے ساتھ بہت خوش ہوں یا ایسا ویسا کچھ۔

مجھے تمہاری کوئی بات سمجھ میں نہیں آ رہی نشرء کیا کہنا چاہتی ہو تم
۔

ہمارا نکاح ہو چکا ہے ہم دونوں میں ایک مضبوط تعلق ہے میں
تمہارا شوہر ہوں اور شوہر ہونے کے ناطے میں یہی چاہتا ہوں کہ
تم میرے ساتھ ایک اچھی زندگی کی شروعات کرو۔

لیکن تمہارے انداز بہت الگ ہیں تم مجھے کنفیوز کر رہی ہو
تمہارے دماغ میں چل کیا رہا ہے تم اس رشتے کے لیے تیار نہیں
تھی میں مانتا ہوں میں نے تمہیں بلیک میل کر کے تم سے نکاح
کیا ہے لیکن پھر بھی اس کے پیچھے وجہ میری محبت ہے۔

اور تم سے نکاح کرنے کے بعد میں تمہارے ساتھ ایک نارمل زندگی ہی گزارنا چاہتا ہوں میں جانتا ہوں تم میرے بارے میں کچھ نہیں جانتی تمہیں کچھ بھی نہیں پتا۔

میں یہاں اس وقت اس لیے نہیں ہوں کہ مجھے تمہارے ساتھ اس طرح کا کوئی تعلق بنانا ہے بلکہ میں یہاں اس لیے ہوں کیونکہ میں تمہارے ساتھ اپنی ساری زندگی گزارنا چاہتا ہوں یقینافی الحال تم مجھے لے کر کنفیوز ہو لیکن آگے جا کر سب کو ٹھیک ہو جائے گا۔

ہاں تو پھر ویٹ کرتے ہیں نا سب کچھ ٹھیک ہو جانے کا۔اگر تمہیں میرے جسم سے کوئی مطلب نہیں ہے تم میرے ساتھ

اس طرح کا تعلق بنانے سے پہلے ہمارے رشتے کو بہتر کرنا چاہتے ہو۔

توٹھیک ہے ہم سب کچھ ٹھیک ہو جانے کا انتظار کر لیتے ہیں۔وہ پر سکون انداز میں بولی تھی جبکہ رسل اسے دیکھ کر رہ گیا تھا اور پھر اس کی شکل دیکھتے ہوئے وہ طنزیہ انداز میں مسکرائی۔

اپس تمہارے جذبات ہرٹ کر دیے نا میں نے تم تو یہاں ویڈنگ نائٹ منانے آئے تھے رائٹ فائن۔

میرے لیے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے میں تمہیں پہلے بھی کہہ چکی ہوں ایک مرد کبھی کسی عورت کی فیلنگز نہیں سمجھ سکتا تم نے

محبت کرلی ہے اور اب اس محبت کو حاصل بھی کرنا ہو گا تو لو کرلو حاصل مجھے۔

لیکن یاد رکھنا تمہاری رسائی صرف میرے جسم تک ہو گی میری نظر میں تمہاری کوئی اہمیت نہیں ہو گی تم کبھی میری نظر میں ایک اچھے انسان نہیں رہو گے۔

مرد محبت کا دعوی تو بہت آسانی سے کرلیتا ہے لیکن اس دعوے میں کھرا اترنا اس کے بس کی بات نہیں۔رسل تمہاری نیت تو میں اس رات کو ہی سمجھ گئی تھی۔

تمہیں مجھ سے نہیں اس چہرے اور اس جسم سے محبت ہے تو اپنی محبت کو حاصل کر لو اور خود کو پر سکون کر لو یقیناً یہ چیز تمہارے لیے خوشی کا باعث بنے گی۔

وہ اس کے سامنے کھڑی تھی جبکہ رسل چاہ کر بھی اس کی طرف قدم نہیں بڑھا پا رہا تھا۔بہت مشکل امتحان میں ڈال دیا تھا اس لڑکی نے اسے وہ خواب سجا کر آیا تھا۔

اس کے ساتھ اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنے آیا تھا لیکن اس کی سوچ ہی الگ تھی اور وہ یہ بھی سمجھ چکا تھا کہ اس کی سوچ صرف رسل کو لے کر ایسی نہیں تھی بلکہ ہر مرد کو لے کر اس کی سوچ کچھ اس طرح تھی۔

کیا ہوا اب کن سوچوں میں لگ گئے ہو۔میرے لفظوں نے کہیں تمہارا دل تو نہیں بدل دیا کہیں محبت تمہاری نفرت میں تو نہیں بدل گئی۔

میرے خیال میں یہ محبت محبت والا ڈرامہ تمہیں بند کر دینا چاہیے محبت میں صرف اپنا نہیں سوچا جاتا۔

شٹ اپ بکواس بند کرو بیڈ کے رائٹ سائیڈ پر مت سونا وہ میری سائیڈ ہے مجھے لیفٹ سائیڈ پہ نیند نہیں آتی۔

فریش ہونے جارہا ہوں تمہاری باتوں نے اچھا خاصا پکا دیا ہے

شاور کی ضرورت ہے مجھے اور ہاں دوسری بات اب میں

تمہارے پاس تب ہی آؤں گا جب خود تم مجھے کہو گی۔

رسل تم اس ہر مرد سے الگ ہو جسے آج تک میں جانتی ہوں

۔جس دن تم خود مجھ سے اپنے پاس آنے کی خواہش کا اظہار کرو

گی جس دن خود تم مجھے اپنے پاس بلاؤ گی۔

تمہارے جسم سے محبت نہیں کی ہے میں نے نشرء تم سے محبت کی

ہے۔تمہارے جسم نے مجھے تمہاری طرف اٹریکٹ نہیں کیا

تمہاری دلیری نے کیا ہے تمہاری بہادری نے مجھے تم تک آنے پر

مجبور کیا ہے۔

اس وقت جو لڑکی میرے سامنے کھڑی ہے وہ میری بیوی نہیں ہے بلکہ آرمی افیسر نشرء وحید ہے۔اور میں اس دن تمہارے پاس آؤں گا جس دن تم نشرء رسل بن کر مجھے بلاؤ گی۔

وہ اپنی بات مکمل کرتا واش روم میں گھس گیا تھا جبکہ وہ کافی دیر واش روم کے دروازے کو دیکھتی رہی اور پھر آکر بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔لائٹ اف کرتے ہی اپنے دماغ سے اس نے ساری الٹی سیدھی سوچوں کو نکال کر سونا چاہا تھا۔

OOOOOOOO

بیوی تم کچھ زیادہ ہی ناراض نہیں رہنے لگی مجھ سے وہ کمرے کے اندر داخل ہوتا اسے دیکھ رہا تھا جو اسے دیکھتے ہی منہ پھلا گئی تھی۔

دیکھا تھا تو شبہ کو آپ نے پارلر سے تیار ہوئی تھی کتنی حسین لگ رہی تھی وہ۔کائزان کو پہلے ہی پتہ تھا کہ یہ ناراضگی پارلر والی بات پر ہی ہونے والی ہے۔

مجھے تمہارے بھائی کی بیوی میں کوئی انٹرسٹ نہیں میں اسے کیوں دیکھوں گا اسے ایک ہی جھٹکے میں اپنے قریب کرتا وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔

اور جس میں انٹرسٹ ہے اسے پارلر سے تیار بھی نہیں ہونے دیا
وہ دوبارہ اپنی بات پر پھر آئی تھی۔

کیونکہ میری حسین بیوی کو کسی پارلر میں جاکر اپنا وقت برباد
کرنے کی ضرورت نہیں یہ حسن کسی طرح کے آرٹیفیشل نکھار کا
محتاج نہیں ہے وہ اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے اس کی گردن سے
دوپٹہ نکال کر دور پھینک چکا تھا۔

میں پھر بھی ناراض ہوں اپنی گردن پر اس کے لبوں کا لمس بکھرتا
محسوس کر کے وہ پھر سے بولی تھی۔

ٹھیک ہے صبح یہیں سے اپنی ناراضگی کو بٹینیو کر لینا فی الحال مجھے میرا کام کرنے دو۔اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اس کی ناراضگی کو اپنے لبوں میں ہی قید کر گیا تھا۔

جبکہ اس کی باہوں میں پگھلتی وہ صبح اس سے پکا ناراض ہونے کا ارادہ رکھتی تھی۔

OOOOOOOOO

OOOOOOO

وہ صبح اٹھی تو اس کے بیڈ پر ایک خوبصورت سا نیلے رنگ کا جوڑا پڑا ہوا تھا۔

میں لے کر آیا ہوں پہن لو کل رات بھی تم کافی مشکل سے رہی ہو۔وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے سامنے دیکھ رہی تھی۔

جہاں ائینے کے سامنے کھڑا ارسل اپنے بال سیٹ کر رہا تھا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

چہرے پر کسی طرح کا کوئی شکوہ یا گلہ نہیں تھا اس نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا تھا وہ صرف ہاں میں سر ہلا گئی۔

شکریہ وہ آج میں اپنے کپڑے لے اؤں گی۔وہ اٹھ کر اس کے کپڑے اٹھاتے ہوئے کہنے لگی۔

نہیں ضرورت نہیں ہے ایسا کرنا کہ فری ہو کر میرے ساتھ شاپنگ پر چلنا۔میرے خیال میں تم نے تمہارے کام کے لیے نکلنا ہو گا۔چلو باہر آ جاؤ ناشتہ کر لو مرم نے اپنے بھائی کے لیے بھی ناشتہ لے کر جانا ہے۔

وہ کمرے سے نکلتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ خاموشی سے کپڑے اٹھائے واش روم میں چلی گئی تھی اسے سمجھ نہیں ارہا تھا رسل اتنا ریلیکس کیسے ہے۔

وہ اتنا نارمل کیسے تھا اسے اس پر غصہ کرنا چاہیے چیخنا چلانا چاہیے اخر وہ اس کے حقوق پورے کرنے سے انکاری تھی لیکن رسل تو بالکل ریلیکس تھا۔ ریلیکس کیا تھا وہ تو کچھ کہہ ہی نہیں رہا تھا اس کے ساتھ اتنا نارمل تھا۔

کیا اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کیا وہ سچ میں باقی مردوں سے الگ تھا۔ یا صرف اس کے سامنے ڈرامے کر رہا تھا خیر انے والے وقت میں سب کچھ خود ہی سامنے آجانا تھا۔

OOOOOOOOO

سب نے مل کر ناشتہ کیا تھا انشواس کے بالکل ساتھ بیٹھی ہوئی تھی جبکہ اس کے اگے رفیل تھا۔

وہ بار بار اسے گھور رہا تھا کیونکہ وہ ناشتہ کرنے میں کافی مستیاں کر رہی تھی۔

اور اس نے میڈیسنز لینی تھیں اسے تنگ کرتے ہوئے انشو کو بہت مزہ آتا تھا وہ بھی اس سے اتنا کام لیتا تھا تنگ کرنا تو بنتا تھا اس کا۔

یہ تم لوگوں کے انشو اور نشو نام کس نے رکھے اچھے خاصے ناموں کا بیڑا غرق کرتی ہو تم دونوں اور یہ دونوں بھی کائزان کرسی سنبھالتے ہوئے ان چاروں کو لپیٹ میں لے چکا تھا۔

می۔۔۔میرا۔۔۔آپی۔۔نے۔ان۔۔کا۔۔می۔۔۔نے۔۔۔۔انشرا ح نے جھٹ جواب دیا۔

بالکل بھی کیوٹ نہیں لگتا ایک دوسرے کو صحیح ناموں سے پکارا کرو اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے کہا تھا۔جس پر وہ منہ بنا گئی جب کہ نشرہ مسکرا دی تھی۔

تب میں بلاتی تھی تب یہ بہت چھوٹی تھی اب تو یہ اتنی بڑی ہو گئی ۔اب تو یہ کہیں سے میری انشو نہیں رہی اب تو یہ رفیل کی انشراح ہی ہے۔اس نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھا تھا۔

اسے سچ میں خوشی ہو رہی تھی رفیل اور انشراح کو ایک ساتھ اتنا خوش دیکھ کر اس کی بہن خوش تھی اور اپنے ہمسفر کو چاہتی تھی اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا تھا۔

ہاں بالکل ایسے ہی جیسے تم اب رسل کی ہو کائزان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے بے ساختہ ہی نظر اپنے سامنے بیٹھے رسل پر ڈالی تھی۔

جو اپنا کھانا کھانے میں اس طرح مگن تھا جیسے یہاں موجود ہی نہ ہو یا یہاں ہونے والی باتوں سے اس کا کوئی تعلق ہی نہ ہو۔

نہیں اتنا جلدی نہیں میرے خیال میں ان سب چیزوں میں بھی ٹائم لگے گا۔ رسل کو نظروں کا تعاقب محسوس ہوا تو وہ کائزان

سے بولا تھا جبکہ کائزان نے اسے دیکھ کر جیسے بہت کچھ سمجھ لیا تھا.

○○○○○○○

کیا کر رہی ہو یہاں باہر کہیں جانے کی تیاری ہے کیا وہ مرم کائزان کو دروازے تک چھوڑنے کے لیے ایا تو اسے بھی باہر گھر کے راستہ ڈھونڈتے پایا تھا۔

وہ توکب کا اسے اپنی طرف سے بھیج چکا تھا لیکن وہ یہیں پر کھڑی تھی باہر ہی۔

ہاں دراصل مجھے جانا تھا لیکن مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ یہ والا راستہ بازار کی طرف جانے والا ہے یا یہ والا راستہ تم میری ہیلپ کر دو مجھے یہاں اس ایڈریس پر پہنچنا ہے۔

پتہ نہیں کیا مسئلہ ہے کہ میں میپ سے بھی چیک نہیں کر پا رہی اس نے فون سامنے کرتے ہوئے اسے ایک ایڈریس دکھایا تھا۔

ہاں یہ ایریا یہاں سے کافی دور ہے اؤ میں تمہیں ڈراپ کر دیتا ہوں اس طرح سے جاتے جاتے اچھا خاصا ٹائم لگ جائے گا وہ اسے گاڑی میں چلنے کا اشارہ کر رہا تھا جبکہ اسے لگ رہا تھا کہ وہ اپنا کوئی ضروری کام چھوڑ کر اسے افر کر رہا ہے۔

نہیں نہیں تم جاؤ میں چلی جاؤں گی بس مجھے راستہ بتا دو میں جا سکتی ہوں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔اس نے فورا انکار کرنا چاہا تھا۔

تمہیں مسئلہ ہو یا نہ ہو لیکن مجھے مسئلہ ہے میں ہر گز اپنی بیوی کو اس طرح انجان راستوں کا مسافر نہیں بننے دوں گا چلو اب تم خود اپنی مرضی سے لیٹ ہو رہی ہو۔

وہ اسے اپنے پیچھے انے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تو وہ بھی گاڑی کی طرف قدم بڑھا چکی تھی وہ خود اس کی مدد کر رہا تھا وہ کون سا اس سے مدد لینا چاہتی تھی۔

اگر تم یہ سب کچھ کر کے میری نظر میں اچھا بننے کی کوشش کر رہے ہو تو یہ اتنا اسان نہیں ہے۔وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بتانا نہیں بھولی تھی۔

ایک منٹ تمہیں یہ غلط فہمی کیوں ہے کہ میں تمہاری نظر میں اچھا بننے کی کوشش کروں گا مجھے تمہاری نظر میں اچھا بننے کا کوئی شوق نہیں ہے بلکہ مجھے اپنے برے ہونے پر فخر ہے۔

میں تمہیں اس رشتے کو قبول کرنے کے لیے وقت دے رہا ہوں ۔تم سے وقت مانگ نہیں رہا۔ خیر میں ورکنگ ٹائم پر پرسنل باتیں نہیں کرتا۔اؤپہلے میں تمہیں تمہاری منزل تک پہنچادوں ویسے تو تمہاری ساری منزلیں مجھ تک ہی آتی ہیں۔ لیکن فی الحال تمہیں کہیں اور جانا ہے۔

وہ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے پر سکون انداز میں بولا تھا جبکہ وہ بھی مزید اس کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی کیونکہ اس کی نظر میں یہ سارے رسل کے ڈرامے تھے۔

○○○○○○○

اس سے زیادہ بھوکی نہیں رہ سکتی میں مجھے کھانا کھانا ہے آپ کی بہن نہیں آرہی۔

ہائے کیسی دشمن نند ملی ہے مجھے پہلے ہی دن مجھے بھوکا مارنا چاہتی ہے۔

وہ صبح سے دائیں سے بائیں گھوم رہی تھی لیکن مرم نا آئی جبکہ اس کے لائے ہوئے سرخ ڈریس میں وہ بجلیاں ہی تو گرا رہی تھی۔

دو تین دفعہ تو وہ پورا پورا اس پر فدا ہوتا اس کے پاس ایا تھا لیکن توشیبہ کا کوئی موڈ نہیں تھا اسے سر پر چڑھانے کا۔

وہ تو کل رات بھی اس کے ساتھ بہت بڑا پرینک کرنے کا ارادہ رکھتی تھی کہ وہ اس کے قابو چڑ گئی لیکن اب اگے زندگی میں اسی کی مرضی چلنی تھی وہ اس آرمی افیسر کو ہر گز سر چڑانے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی۔

بلکہ وہ تو یوٹیوب پر بیٹھے بیٹھے نہ جانے کتنے پیروں سے شوہر کو قابو کرنے کے وظیفے سیکھ کر بیٹھی ہوئی تھی۔

اور تو اور جلدی سے جلدی کچن کی حکومت سنبھال کر وہ اسے قابو کرنے کے لیے ہری مرچی والی چائے بھی بنا کر دینے والی

تھی۔ جس کے بعد اس کا شوہر پوری طرح اس کی زلفوں کا اسیر ہو جاتا۔

ارے آجائے گی ابھی تو فون کیا ہے وہ لوگ گھر سے نکل چکے ہیں اس نے سمجھانا چاہا تھا۔
وہی تو مسئلہ ہے ابھی تک اپ کی لاڈلی صرف گھر سے نکلی ہے اور یہاں میرے چوہوں نے پیٹ میں وبال مچار کھا ہے۔

آپ فون کریں نا کہیں اسے کہ جلدی ائے ورنہ اپ خود ہی میرے لیے کچھ اچھا سا بنا کر لے آئیں میں آپ کے ہاتھ کا بنا کچھ بھی کھا کر گزارا کر لوں گی۔

کیا مطلب تم مجھ سے کچن میں کام کرواؤ گی۔۔؟اسے جھٹکا ہی تو لگا تھا۔

تو کیا مطلب اپ ان مہندی والے ہاتھوں سے مجھے کچن میں بھیج کر مجھ سے کام کروائیں گے؟

ہائے اللہ یہی دن دیکھنے کو رہ گیا تھا نئی نویلی دلہن جس کے ہاتھ کی مہندی تک نہیں گئی آپ اسے کچن میں جاکر کام کروائیں گے ہائے اللہ ظلم ہو رہا ہے مجھ پر۔

اسی لیے تو شادی نہیں کرنا چاہتی تھی میں لیکن نہیں اس وقت تو میری کسی نے نہیں سنی تھی نا اب دن رات مجھ پر ظلم ہو گا مجھ پر کاموں کے پہاڑ توڑے جائیں گے اور میں بے بس لڑکی کچھ نہیں

کر پاؤں گی وہ ڈرامائی انداز میں بول رہی تھی جب گھر کے دروازے پر دستک ہوئی یاور نے سکون کا سانس لیا تھا۔

شکر ہے آگئی مرم وہ خدا کا شکر کرتا دروازے کی طرف بھاگا تھا جبکہ وہ بھی اپنے آپ کو ائینے میں دیکھتی جلدی جلدی اپنے بال اور ڈریس سیٹ کرتی باہر نکلی تھی یاور کو تنگ کرنے کا بھی اپنا ہی مزہ تھا۔اس کی حالت سوچ سوچ کر اسے مزہ آرہا تھا لیکن یہ تو شروعات تھی وہ تو ساری زندگی اسے بہت تنگ کرنے والی تھی۔

OOOOOOO

اتنا ٹائم لگتا ہے وہاں سے یہاں انے میں؟

اگر تم تھوڑی اور دیر کرتی تو تمہاری بھابھی مجھے ہی کچا چبا جاتی۔

صبح سے بھوک بھوک کیے جا رہی ہے اور کچھ بول ہی نہیں رہی اتنا زیادہ وقت لگا دیا تم لوگوں نے انے میں وہ گھر کا دروازہ کھولتے ہوئے انہیں گھر کے اندر ویلکم کر چکا تھا۔

جب کہ مرم کو تو بڑا مزہ ارہا تھا اپنے بھائی کی یہ حالت دیکھتے ہوئے اس لیے تو وہ اس کی شادی توشیبہ کے ساتھ کروانا چاہتی تھی۔

کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ زندگی سے بھرپور لڑکی ہر وقت ہنسنے کھیلنے والی ہے اور اس کے بھائی کی بورنگ سی زندگی کو وہ بہت ہی انٹرٹیننگ کر دے گی۔

اور ایسا ہی ہو رہا تھا۔اس کا بھائی جہاں بہت خوش نظر ارہا تھا وہیں وہ جانتی تھی کہ توشیبہ نے اسے تگنی کا ناچ نچایا ہو گا۔

ارے بھائی کیا کرتی تین دفعہ آپ نے فون کیا بتایا نہ میں نے کہ بہت ٹریفک ہے ایک تو صبح صبح اتنا ٹریفک دیکھ کر میں اور کائزان پریشان ہو گئے تھے وہ ڈرامائی انداز میں کہتی کچن کی طرف بڑھ چکی تھی۔

جبکہ کائزان نے خود حیرانگی سے اسے دیکھا تھا کہاں تھا ٹریفک صبح صبح تو مصر کی سڑکیں بالکل صاف ہوتی تھیں بلکہ وہ خود ہی گھر سے بہت لیٹ نکلی تھی۔

اور کہا تھا کہ وہاں جا کے کہہ دیں گے۔

کہ ناشتہ بنانے میں دیر ہو گئی حالانکہ اس نے ناشتہ بنانا ہی لیٹ شروع کیا تھا کیونکہ اس کا ارادہ ہی صبح لیٹ جانے کا تھا۔اور فون پر وہ جان بوجھ کر بار بار کہہ رہی تھی کہ ہم گھر سے نکل چکے ہیں اب یہاں پہنچے ہیں اب وہاں پہنچے ہیں راستے میں ٹریفک بہت ہے ۔حالانکہ وہ ارام سے گھر پر بیٹھی نشرہ اور انشراح سے باتیں کر رہی تھی۔

کیا سچ میں اتنا ٹریفک تھا اس نے کائزان سے ملتے ہوئے پوچھا تھا جس پر کائزان نے کندھے اچکا دیے اب وہ اپنی بیوی کو نہ تو جھوٹا کہہ سکتا تھا اور نہ ہی اسے حقیقت بتا سکتا تھا اسی لیے ارام سے جا کر صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔

جبکہ تھوڑی ہی دیر میں وہ ناشتہ لگا کر ان دونوں کو بلا چکی تھی وہ دونوں ہی ناشتے کی ٹیبل پر ائے تو توشیبہ تو صدیوں کی بھوکی ہی بیٹھی تھی فوراً ہی اس نے کھانا کھانا شروع کر دیا تھا۔

صبر کر جاؤ یار ہمیں بھی انے دو میں نے بھی صبح سے کچھ نہیں کھایا مرم نے اس کی پھرتی دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

ہاں تو کھاؤ نا میں نے کوئی تمہارے ہاتھ تھوڑی نہ پکڑے ہوئے ہیں وہ اپنی پلیٹ اپنے پاس کرتے ہوئے پھر سے کھانے میں مصروف ہو گئی تھی جبکہ یاور اس کے انداز پر مسکرا دیا وہ کھانے کی کچی تھی۔

یہ وہ پہلے سے ہی جانتا تھا جب اسے بھوک لگتی تھی تو اسے سوائے اپنے اور کسی کا خیال نہیں اتا تھا۔

○○○○○○○○

تم یہاں کیا کر رہے ہو وہ جیسے ہی اپنا کام ختم کر کے باہر نکلی تو دور اسے ایک درخت کے ساتھ کھڑے دیکھا جب کہ اس کی گاڑی کو وہ ایک سائیڈ پر کھڑے پہلے ہی دیکھ چکی تھی وہ صبح اسی گاڑی میں ائی تھی۔

تمہارے انے کا انتظار کر رہا تھا اپنا کام ختم کر کے فارغ ہوا تو رفیل کو گھر پر فون کیا تھا اس نے کہا کہ تم اب تک واپس نہیں آئی تو میں لینے کے لیے آگیا چلو آو ساتھ چلتے ہیں۔

وہ گاڑی کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولا تھا۔

تم کب سے کھڑے تھے یہاں میرے انتظار میں وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھنے لگی۔

ڈونٹ وری یار اتنا بھی کوئی مجنوں نہیں ہوا کہ اٹھ نو گھنٹے سے یہاں کھڑے ہو کر تمہارا انتظار کروں گا مجھے بس یہاں ائے ہوئے تقریبا 40 منٹ ہی ہوئے ہیں۔

واٹ تم 40 منٹ سے میرا انتظار کر رہے تھے تو مجھے فون کر دیتے میں خود باہر آجاتی۔

ہاں اور باہر نکل کر پھر تم مجھے ٹپیکل مردوں والے طعنے دیتی مرد یہ مردود وغیرہ وغیرہ میں یہاں اپنی مرضی سے تمہارا انتظار کر رہا تھا تم نے مجھے یہاں نہیں بلایا تھا ڈونٹ وری تم پر بالکل بلیم

نہیں ڈالوں گا میں اپنے 40 منٹ کا۔ وہ مسکراتے ہوئے گاڑی کا فرنٹ اور کھولنے لگا تو وہ بھی بنا کچھ بولے گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔

ooooooo

کائزان سب کچھ کتنا اچھا ہو گیا نا جیسا ہم چاہتے تھے بالکل ویسا ہی اب کہیں پر بھی کچھ غلط نہیں ہے سب کچھ پر فیکٹ ہے۔ اب بس سب کچھ ایسا ہی رہے

مجھے نا ہمیشہ ایسی ہی زندگی چاہیے تھی جس میں سب کچھ اچھا اچھا ہو۔ وہ گاڑی میں اس کے ساتھ واپس آ رہی تھی جب اس نے اس کے کندھے پہ سر رکھتے ہوئے اس سے کہا کائزان نے مسکرا کر اسے اپنے ساتھ لگایا تھا۔

ان شاءاللہ سب کچھ ایسا ہی رہے گا بس تم خوش رہو اس کے علاوہ مجھے اور کچھ نہیں چاہیے کائزان نے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے مسکرا کر کہا تھا۔

جب اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کے پیچھے آرہا ہے اس نے پیچھے سے آتی گاڑی کو فرنٹ میرر میں دیکھا تھا۔

کیا ہوا اپ بار بار پیچھے کی طرف کیوں دیکھ رہے ہیں مرم نے اس کی بے دہانی محسوس کرتے ہوئے پوچھا تھا۔

ہاں ارے کچھ نہیں کچھ نہیں وہ گاڑی کی سپیڈ تیز کرتے ہوئے مسکرایا تھا اور پھر اچانک ہی گاڑی کی سپیڈ حد درجہ تیز ہو گئی تھی

مرم نے ایک نظر اسے دیکھا تھا اس کے چہرے پر سنجیدگی تھی ۔جبکہ گاڑی کی سپیڈ اب مزید بڑھ رہی تھی۔

○○○○○○○

کائزان کیا ہوا ہے آپ نے گاڑی کی سپیڈ اتنی تیز کیوں کر دی ہے اور آپ مجھے پریشان لگ رہے ہیں وہ پوچھے بغیر رہ نہیں پائی تھی ۔

کچھ نہیں بس مجھے لگ رہا ہے کہ ہمیں جلد سے جلد گھر پہنچنا چاہیے وہ اس کا گال پیار سے کھینچتے ہوئے اسے ریلیکس کر رہا تھا لیکن اس کی شکل سے ہی وہ پریشان لگ رہا تھا۔

ہاں تو ٹھیک ہے ہم جلدی گھر پہنچ جائیں گے لیکن میرے خیال سے ہمیں پہلے ائس کریم کھانے چلنا چاہیے اتنی جلدی کیا ہے آپ کو گھر جانے کی۔۔۔۔؟

رسل بھائی اور انشراح بھابھی اس وقت گاڑی میں ہیں۔ رسل بھائی انہیں پک کرنے کے لیے گئے ہیں مجھے تو اچھا نہیں لگا شادی کے پہلے دن ہی وہ کام کرنے کے لیے چلی گئی۔

لیکن رسل بھائی کو کوئی اعتراض نہیں ہے تو پھر بھلا ہمیں کیا ہو سکتا ہے جبکہ رفیل بھائی اور انشواس وقت گھر پر اکیلے ہیں تو انہیں ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارنے دیتے ہیں نا ہم کیوں کباب میں ہڈی بنیں تھوڑی دیر کے بعد چلیں گے نا اسے سمجھانا چاہا تھا جب اس نے نفی میں سر ہلایا۔

نہیں مجھے لگتا ہے ہمیں گھر چلنا چاہیے۔اس وقت میرا بالکل موڈ نہیں ہے کہیں بھی اور جانے کا اور ویسے بھی وہ لوگ ایک دوسرے کی کمپنی انجوائے کر سکتے ہیں۔

ہم دونوں نے تو ویسے بھی روم میں جا کر اب ارام کرنا ہے نا سارا دن ہم نے ادھر گزار دیا وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا جب اس نے ایک دفعہ پھر سے باہر لگے شیشے کی طرف دھیان دیا گاڑی اب بھی اس کے پیچھے آ رہی تھی اور کائزان کو یقین تھا کہ یہ گاڑی ضرور کسی بڑے مقصد کے لیے ہی ان کا پیچھا کر رہی ہے۔

کائزان نے اچانک ہی راستہ بدل کر گاڑی دوسرے روڈ پر ڈال دی تھی اسے لگا تھا کہ اگر یہ صرف اس کی غلط فہمی ہوئی تو پچھلی گاڑی اپنا راستہ بدل دے گی لیکن ایسا نہیں ہوا تھا وہ گاڑی اب بھی

ان کے پیچھے آرہی تھی مطلب اس کا مقصد انہی کو ہی فالو کرنا تھا

۔

کیا ہوا کائز ہم اس راستے سے کیوں جا رہے ہیں آپ تو کہہ رہے تھے کہ یہ راستہ لمبا ہے۔اور ایک دفعہ آپ کہہ رہے تھے نا کہ یہ پل بہت خطرناک ہے یہاں سے گاڑی نیچے بھی گر سکتی ہے مرم کو کچھ پرانا یاد آیا تو وہ اس سے پوچھنے لگی جب اسے سڑک کے بیچ و بیچ ایک لڑکا کھڑا نظر آیا مرم کو نہ چاہتے ہوئے بھی گاڑی روکنی پڑ گئی تھی۔

کیونکہ وہ لڑکا سڑک کے بیچ و بیچ آگے کی طرف چل رہا تھا لیکن اسنے چہرے پر کوئی ماسک پہن رکھا تھا۔

OOOOOOO

یہ فائل کس چیز کی ہے کیا تم مجھے بتانا چاہو گی اور میں نے وہاں اندر ایک دو دفعہ یاور کو بھی جاتے دیکھا ہے کیا تم اور یاور کسی ایک ہی مشن پر کام کر رہے ہو؟

اب یہ مت سوچنا کہ میں تم پر نظر رکھ رہا ہوں یا تم سے کوئی انفارمیشن لے رہا ہوں بس ایسے ہی پوچھ رہا ہوں جاننا چاہتا ہوں کہ میری بیوی کیا کام کرتی ہے۔

اصل میں یہ سفر بہت لمبا ہے اور تم بالکل چپ چاپ واپس چل رہی ہو تو میں بور بھی ہو رہا ہوں رسل نے کافی تفصیل سے بات شروع کی تھی۔

تم افیسر یاور کو کیسے جانتے ہو۔افیسر یاور بھی تم لوگوں کو کافی اچھے سے جانتے ہیں وہ کچھ کنفیوز ہو کر اس سے پوچھنے لگی تھی۔

ہم اس فیلڈ میں موجود ہر انسان سے واقف ہیں۔اور آپ کے افیسر یاور ہماری مرم بھابھی کے سگے بھائی ہوتے ہیں وہ بے فکر انداز میں بولا تھا

اچھا خیر سچ میں یہ تو بہت اچھی بات ہے وہ دراصل ایک لڑکا ہے جو پاکستان سے یہاں آیا ہے اس کی انفارمیشن میرے خیال میں تم لوگوں نے ہی یاور کو دی تھی ہم اسی کے بارے میں پتہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہاں کس مقصد سے آیا ہے سننے میں آیا ہے کہ ڈرگز مافیا کے کچھ گینگز کے ساتھ اس کا اٹھنا بیٹھنا ہے۔

اس چیز کو لے کر یاور سر کافی پریشان لگ رہے تھے کیونکہ ان کا کہنا تھا کہ وہ ان کا ریلیٹو ہے۔ لیکن انہوں نے اس بارے میں کچھ بھی کھل کر نہیں بتایا ہے ہاں لیکن ہمارے کچھ افیسرز اس چیز میں کافی دلچسپی دکھا رہے ہیں کہ وہ یاور سر کا ریلیٹو کیوں ہے ۔اور اگر وہ یاور سر کا کچھ لگتا ہے تو پھر ڈرگ مافیا کے ساتھ اس کا کیا تعلق ہے

شاید تم اس کے بارے میں کچھ جانتے ہو گے اس نے فائل میں سے ایک تصویر نکال کر اس کی طرف بڑھائی تھی۔

یہ ہاں اس کو تو میں جانتا ہوں یہ تو احد ہے یاور اور مرم کا سوتیلا بھائی یہ پچھلے دنوں یہاں آیا تھا ہم نے خود ہی اسے ڈیل کیا تھا اور پھر اسی دن اسے مصر سے ڈپورٹ کر کے ہم نے واپس پاکستان کے لیے روانہ کیا تھا تو کیا یہ یہاں سے گیا نہیں تھا وہ کنفیوز ہو کر اس سے پوچھنے لگا۔

نہیں یہ یہاں سے نہیں گیا بلکہ یہ یہیں پر ہے اور ڈرگ مافیا کے ساتھ اس کا اٹھنا بیٹھنا ہے کافی غلط کام کر رہا ہے یہ اور یہاں مصر میں وہ آیا بھی انلیگل طریقے سے ہی ہے یعنی کسی مافیا گینگ کے ساتھ مل کر مجھے ہر گز اندازہ نہیں تھا کہ یہ یاور سر کا سوتیلا بھائی ہو گا۔

ہم اج کل اسی مشن پر کام کر رہے ہیں سر اسے گرفتار کرنا چاہتے ہیں لیکن اج کل یہ غائب ہے پچھلے تین دن سے اسے کہیں پر بھی نہیں دیکھا گیا لیکن سننے میں ایا ہے کہ یہ کسی بہت بڑے ڈرگ مافیا کے ساتھ کام کر رہا ہے وہ اسے تفصیل بتا رہی تھی۔

اس وقت سب سے بڑا ڈرگ مافیا تو سمیر حمدانی کا ہی ہے پچھلے دنوں سمیر حمدانی نے کافی بڑے ٹرن گینگ کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔ کہیں اس نے بھی سمیر کے ساتھ ہی تو۔۔۔۔۔۔۔ وہ اپنی بات ادھوری چھوڑ گیا تھا کیونکہ وہ ایک آرمی افیسر تھی اور وہ اپنا کوئی راز اس کے سامنے نہیں کھول سکتا تھا۔

ڈرگ مافیا کا لیڈر ایک وہاج کاظمی نام کا آدمی ہے جو کافی سالوں سے غائب ہے سب کو اسی پر شک ہے کہ یہ اس کی ٹیم کا حصہ ہو سکتا ہے۔

اس نے مزید بتایا تو وہ وہاج کاظمی کے نام پر کسی گہری سوچ میں جا چکا تھا جہاں وہاج کاظمی کا نام اتا تھا وہاں سمیر ہمدانی کا نام اپنے اپ ہی آجاتا تھا کیونکہ سمیر ہمدانی وہاج کاظمی کے ہی کاروبار کو اگے بڑھا رہا تھا۔

میرے خیال میں ہمیں یہ فضول ٹاپک یہیں پر چھوڑ دینا چاہیے میں سخت بیزار ہو چکا ہوں وہ اسے مزید کچھ بتاتی کہ اس نے اسے خاموش رہنے کے لیے کہہ دیا۔

جب کہ وہ کندھے اچکا گئی تھی وہ خود ہی دلچسپی دکھا رہا تھا اس لیے اس نے اسے کچھ بتانا بہتر سمجھا تھا لیکن شاید اس کی دلچسپی ختم ہو چکی تھی۔

جب کہ اس کی بیزاری کہہ رہی تھی کہ وہ بھی اس کیس کے بارے میں زیادہ کچھ نہیں جانتا

ooooooo

وہ سڑک کے بیچ و بیچ چلتا ہوا ان کی گاڑی کے بالکل سامنے آرکا تھا اور مرم نے جیسے اگلے ہی لمحے اسے پہچان لیا تھا۔

احد بھائی۔۔۔یہ تو میرے بھائی ہیں احد بھائی میں نے آپ کو ان کے بارے میں بتایا تھا وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے باہر نکلنے لگی تھی جب اچانک کائزان نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

ارے کائزان میرے بھائی ہیں یہ کیا ہو گیا ہے آپ کو شاید وہ مجھے ڈھونڈتے ہوئے یہاں تک اگئے ہوں گے۔یقیناوہ مجھ سے اور یاور بھائی سے ملنے کے لیے ائے ہوں گے اب آئیں تو باہر میں آپ سے ملواتی ہوں انہیں۔وہ سارے پچھلے گلے شکوے بھولتے ہوئے گاڑی سے باہر نکلی تھی۔

تاکہ وہ اپنے بھائی سے مل سکے اتنے وقت کے بعد اسے دیکھ کر اسے نہ تو پرانی کوئی بات یاد رہی تھی۔اور نہ ہی اس کے پرانے رویے۔

احد بھائی۔۔۔۔" کیسے ہیں آپ اور آپ یہاں کیسے آئے وہ جلدی سے اس کے پاس پہنچتے ہوئے خوشی سے اس سے پوچھنے لگی تھی جب کہ وہ بھی آگے سے کافی عجیب نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

میں آپ کو اپنے شوہر سے ملواتی ہوں کائزان آئیں نا یہ میرے بھائی ہیں احد بھائی میں نے آپ کو ان کے بارے میں بتایا تھا نا وہ پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھتے ہوئے کائزان کو دیکھنے لگی تھی۔

جو گاڑی سے باہر نکل آیا جب کہ کائزان بنا آگے قدم بڑھائے پیچھے کھڑے احد کو دیکھ رہا تھا جو اپنے ہاتھوں میں پستول پکڑے اس کی طرف پوائنٹ کر چکا تھا۔

اس نے اسے کچھ سمجھنے کی مہلت نہیں دی تھی ایک ساتھ نہ جانے کتنی ہی گولیاں وہ اس کے سینے کے بیچ و بیچ چلا چکا تھا مرم جو ابھی تک دونوں کا تعارف کروانے کی کوشش کر رہی تھی کائزان کی سفید شرٹ کو سرخ ہوتے دیکھ کر بے یقینی سے پیچھے کھڑے احد کو دیکھنے لگی۔

جب کہ اس کے دیکھنے پر وہ ہلکا سا مسکرایا تھا اور پھر اگلے ہی لمحے اس کا سر پکڑ کر سامنے کھڑی اسی کی گاڑی کے بونٹ پر دے مارا۔

اگلے ہی لمحے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکی تھی چند لمحوں کا کھیل تھا اور انہیں خاموش کروا گیا تھا۔ اس نے مرم کو وہیں ایک

طرف سڑک پر پھینکتے ہوئے کائزان کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

جو شاید زمین پر بے ہوش پڑا تھا اس نے اپنی بندوق واپس نکال کر اس میں مزید گولیاں بھری تھیں وہ اسے زندہ چھوڑنے کا رسک نہیں لے سکتا تھا وہ یہاں تھا ہی اسی مقصد سے وہ اپنا مقصد پورا کیے بغیر یہاں سے جانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

اس نے پاس آتے ہوئے اس کی نبض چیک کرنی چاہیے تھی جب اسے محسوس ہوا کہ وہ زندہ ہے۔ کائزان نے انکھیں کھولنی ہی چاہتی تھیں جب اگلے ہی لمحے اس نے ایک دفعہ پھر سے کائزان کے سینے کے بیچ و بیچ گولی چلائی تھی

ڈیئر بہنوئی میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑ سکتا کیونکہ اگر تمہیں زندہ چھوڑ دیا تو مجھے میرا فیوچر بنانے کے لیے جو کروڑوں ملنے والے ہیں یہیں پر ختم ہو جائیں گے ویسے مجھے اندازہ نہیں تھا مرم نے اتنا بڑا ہاتھ مارا ہے یعنی مصر کے گینگسٹر سے ہی نکاح پڑھوا لیا۔

لیکن سوری میری بہن تمہارے نصیب میں بیوہ ہونا اپنے ہی بھائی کے ہاتھوں لکھا ہے۔ وہ اپنے کام سے کافی خوش نظر آرہا تھا اور اسے سب سے زیادہ خوشی یہ بات سوچ کر ہو رہی تھی کہ اس کے باس کو اس کا کام کتنا پسند آنے والا ہے۔

OOOOOO

ہیلو باس میں نے کام کر دیا میرا مطلب ہے کائزان کاظمی کی لاش میری انکھوں کے سامنے پڑی ہے اور اس کی بیوی بھی خوش ہوتے ہوئے اپنے بوس کو خوشخبری سنا رہا تھا۔

گڈ احد ویری گڈ مجھے تم سے یہی امید تھی کائزان کاظمی کی لاش کو سمندر میں پھینک دو کسی کو بھی اس کی لاش ملنی نہیں چاہیے۔

نہ پولیس کو اور نہ ہی کسی مافیا گینگ کو وہ ائینے کے سامنے کھڑا اپنے چہرے پر موجود نشان اس کو اپنے ہاتھوں سے محسوس کرتے ہوئے بولا تھا۔

ایک نشان وہ تھا جو اس نے کائزان کے سینے پر دیا تھا اور ایک یہ نشان تھا اس کے منہ پر جو ساری زندگی کے لیے اس کے نصیب میں کائزان نے لکھ دیا تھا۔

لیکن اب اس کو کائزان سے کوئی گلا نہیں تھا کوئی شکوہ نہیں تھا دنیا سے چلے جانے والے لوگوں کے بارے میں برا نہیں سوچا جاتا سوچ کر وہ کائزان کے بارے میں کچھ غلط نہیں سوچ رہا تھا آخر اس کا بھائی دنیا سے جا چکا تھا۔

وہ بوس اب مرم کا کیا کرنا ہے مطلب کائزان کی بیوی کا کیا کرنا ہے اس وقت وہ سڑک پر پڑی ہوئی ہے کائزان کی لاش کو تو میں یہی پل سے نیچے پھینک دوں گا لیکن اس کی بیوی کے بارے میں تو کچھ بتائیے۔

اس کی بیوی کو میرے پاس لے اؤ کیوں کہ اس کی بیوی کے تھرو ہی تو وہاج کاظمی کے بارے میں کچھ پتہ چلے گا یہ سب کچھ تو میں وہاج کے بارے میں جاننے کے لیے کر رہا ہوں کیونکہ کائزان اپنے باپ کو اس طرح سے مرنے نہیں دے سکتا۔

اور اگر وہ مر گیا ہے تو پھر اس کی دولت کو اپنے نام کرنے کے لیے مجھے کچھ نہ کچھ تو کرنا پڑے گا اگر وہاج بھی مر گیا اور کائزان بھی مر گیا پھر اس کی ساری دولت تو اس کے بچے کی اور بیوی کی ہو جائے گی بچہ تو اس کا ہے نہیں تو سب کچھ اس کی بیوی کا ہے۔

تو پھر بیوی کا ہمارے پاس ہونا ضروری ہے اسے یہاں لے آؤ لیکن بالکل خاموشی سے کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہونی چاہیے لیکن اس سے پہلے کائزان کو اسی پل سے نیچے پھینک دو اس بات کی تصدیق کر کے کہ وہ مر چکا ہے

فون بند کرتے ہوئے بولا تھا جب کہ دوسری طرف سے فون بند ہوتے ہی کائزان کی لاش کو اس نے سمندر سے نیچے پھینک دیا تھا دور بہت دور اسے پانی سے حرکت کی اواز سنائی دی تھی۔

وہ بالکل پر سکون ہو گیا تھا وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکا تھا اور اب اس نے قدم مرم کی طرف بڑھائے تھے جو سڑک پر بالکل بے ہوش پڑی تھی۔

وہ پرسکون سا ہو کر واپس مرم کے پاس آیا تھا اور پھر اسے اٹھا کر گاڑی میں بٹھاتا ہوا خود گاڑی اسٹارٹ کرتا تیزی سے اپنی منزل کی طرف بڑھا تھا۔

اسے کسی چیز کا پچھتاوا نہیں تھا اس نے جو کیا تھا وہ اس کے لحاظ سے بالکل ٹھیک تھا ہر انسان اپنا فیوچر بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے اور وہ بھی اپنا فیوچر بہتر بنا رہا تھا۔

اور ویسے بھی جن سوتیلے بہن بھائیوں سے ساری زندگی اس نے نفرت کی تھی وہ اگے بھی ان سے محبت تو نہیں کر سکتا تھا اسے اج ہی پتہ چلا تھا کہ کائزان مرم کا شوہر ہے۔

لیکن اس کے دل میں کسی طرح کی کوئی نرمی نہیں جاگی تھی اسے کہا گیا تھا کہ اسے کائزان کی گاڑی کے سامنے انا ہے اور اس شخص کا قتل کرنا ہے وہ شخص کون تھا کیا تھا اسے اندازہ نہیں تھا اسے صرف یہ پتا تھا کہ یہ سب لوگ مافیا کے لوگ ہیں اور کائزان نامی ادمی مصر کا سب سے خطرناک گنگسٹر ہے۔

جس کو لمحوں میں موت کے گھاٹ اتار چکا تھا۔اپنا مقصد پورا کر کے وہ بالکل پر سکون تھا وہ کسی طرح کے گلٹ میں نہیں تھا ۔اسے اس بات سے کوئی مطلب نہ تھا کہ جسے وہ مار کر آیا ہے وہ اس کی بہن کا شوہر ہے۔

OOOOOOOOOOOO

OOOOOOO

اس کی آنکھ کھلی تو وہ ہسپتال میں تھی ہر طرف عجیب طرح کی خاموشی تھی کمرے میں کوئی بھی نہیں تھا اس کے علاوہ جب کہ اس کے دماغ میں بس ایک ہی چیز چل رہی تھی کہ اس کے بھائی نے اس کے شوہر کو مارا تھا ہاں کائزان کو گولیاں لگی تھیں۔

کائزان کائزان کہاں ہیں آپ کائزان کہاں ہیں آپ وہ اونچی اونچی آواز میں چلانے لگی تھی۔

جب سمیر بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا تھا۔اور اس کے پیچھے ڈاکٹر بھی تھا۔

چلاؤمت تم اس وقت ہسپتال میں ہو ڈاکٹر نے اسے سمجھانا چاہا تھا جبکہ وہ سمیر کو دیکھ رہی تھی وہ یہاں کیا کر رہا تھا یہ تو کائزان کا منہ بولا بھائی تھا اس کا دشمن تھا۔

وہ یہاں تھا تو کیا اس نے کائزان پر حملہ کروایا تھا کیا وہ کائزان کو جان سے مروانا چاہتا تھا۔

تم نے مروایا ہے کائزان کو بتاؤ کہاں ہیں کائزان وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھتی اس کا گریبان پکڑ کر اسے کھینچنے لگی تھی عجیب سا انداز تھا اس کا جیسے سب کچھ ختم کر ڈالے گی۔

جب ڈاکٹر نے اچانک ہی اسے پکڑ کر اس کے بازو میں ایک انجیکشن گھسا دیا تھا اس نے خون خوار نگاہوں سے اس ڈاکٹر کی طرف دیکھا تھا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے اس کی آنکھیں بند ہو گئی اور وہ دنیا جہان سے ایک دفعہ پھر سے بیگانہ ہو چکی تھی۔

اس لڑکی کا کیا کرنا ہے سمیر یہ لڑکی تو چلا چلا کے سارے ہسپتال والوں کو بتا دے گی کہ اسے یہاں کیوں لایا ہوا ہے میرے خیال میں اسے جلد سے جلد تمہیں گھر لے جانا چاہیے وہ اب بہتر حالت میں ہے ڈاکٹر باہر نکلتے ہوئے بولا تھا سمیر کے چکر میں وہ خود نہیں پھنسنا چاہتا تھا وہ کسی لڑکی کو اغوا کر کے یہاں لایا ہوا تھا

۔

ہاں بس ایک دفعہ رسل وہاج سرکار کو میرے پاس لے آئے میں اسے بھی ختم کردوں گا اور رسل کے ساتھ میری پرانی دشمنی ہے کائزان کو میں راستے سے ہٹا چکا ہوں اور اس لڑکی کا مجھے کوئی فائدہ نہیں۔

وہ پرسکون انداز میں کہتا اپنا فون لیے باہر نکل گیا تھا جبکہ ڈاکٹر جلد سے جلد یہ سارا قصہ ختم کرنا چاہتا تھا۔

سر لڑکی کی رپورٹس آگئی ہیں یہ لڑکی پریگننٹ ہے ایک نرس نے باہر نکلتے ہوئے کہا تھا جب سمیر نے پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھا ۔اور پھر آگے بڑھ گیا جیسے اس چیز سے بھی اسے کوئی مطلب نہ ہو۔

OOOOOOO

دو دن ہو چکے تھے نہ کائزان کا کہیں کوئی پتہ چل رہا تھا اور نہ ہی مرم کا ان دونوں کے فون نہیں چل رہے تھے جب کہ گھر کی طرف آتا دوسرا راستے پر تلاش کرنے پر انہیں کائزان اور مرم کی گاڑی ملی تھی جو بالکل خالی تھی لیکن گاڑی پر دو بلٹس کے نشان تھے جیسے حملہ کیا گیا ہو۔

وہ پاگلوں کی طرح ہر طرف ان لوگوں کو تلاش کر رہے تھے کوئی ایسی جگہ نہ تھی جہاں ان لوگوں نے انہیں ڈھونڈنے کی کوشش نہ کی ہو۔

یاور اپنی پوری پاور استعمال کر رہا تھا جبکہ نشرہ نے بھی اسے ڈھونڈنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی نہ جانے کسی دشمن کی چال تھی یا کچھ اور لیکن رسل کو یہ سب کچھ ڈرا رہا تھا جیسے کچھ بہت غلط ہونے والا ہو۔

آج پھر کائزان کو سارا دن تلاش کر کے وہ واپس گھر آیا تھا جب اس کا فون بجنے لگا۔

ہیلو کون بات کر رہا ہے اس نے انجان نمبر اٹینڈ کرتے ہوئے پوچھا تھا شاید کائزان ہو۔

میں ریسکیو سینٹر سے بات کر رہا ہوں یہاں سمندر میں ہم ریسکیو کمپین چلا رہے تھے جہاں سے ہمیں ایک آدمی کی لاش ملی ہے آدمی کو چھ گولیاں لگی ہوئی تھیں۔

اس کی جیب سے ایک شناختی کارڈ نکلا ہے جس پر کائزان کاظمی کا نام درج تھا یہ لاش اسی آدمی کی ہے پلیز آپ اس لاش کو شناخت کر لیں۔

ویسے یہ پولیس کیس ہے لیکن کائزان کاظمی مصر کے گینگسٹر کا بھی نام ہے اسی لیے میں نے ڈائریکٹ آپ کو فون کر کے یہ بات بتائی ہے کیونکہ جانے انجانے میں ہی سہی لیکن کائزان کاظمی نے

میری بہت مدد کی ہوئی ہے میں نہیں چاہتا کہ یہ لاش ان کی ہو
۔آپ آکراس لاش کی شناخت کرلیں۔

مجھے شک ہے کہ کوئی ان کے نام کا غلط استعمال کر رہا ہے پلیز آپ
ایک دفعہ یہاں آکراس ڈیڈ باڈی کو چیک کرلیں۔وہ آدمی اپنی
بات ختم کرتا فون رکھ چکا تھا جب کہ رسل کا وجود جیسے زلزلوں
کی زرد میں آ گیا تھا۔

Zubi Novels Zone

اس کی زندگی میں کوئی ایسا دن آئے گا جب وہ کائزان کی لاش کی
شناخت کرنے کے لیے جائے گا یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی
نہیں تھا۔

OOOOOOO

کسی نے بھی کہہ دیا اور تو منہ اٹھا کر یہاں آ گیا میں نہیں جاتا یہاں اندر تجھے جانا ہے شوق سے جا اور جلدی سے واپس آ پھر ہمیں کائزان کو ڈھونڈنے کے لیے بھی جانا ہے رفیل اس کے ساتھ آنے کو تیار ہی نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ اپنے سہارے کے لیے اسے زبردستی لے آیا تھا

مجھے فون آیا تھا تو مجھے یہاں آنا پڑ گیا اور مجھے بھی یقین ہے کہ وہ ڈیڈ باڈی ہرگز ہمارے کائزان کی نہیں ہو گی ہم بس دیکھنے آئے ہیں۔

وہ بھی پورے یقین سے بولا تو رفیل اسکے ساتھ اندر آ گیا تھا لیکن وہ لاش کو دیکھنے کے لیے ہر گز تیار نہ تھا رسل نے خود ہی آگے بڑھتے ہوئے اس لاش کی شناخت کرنا چاہی تھی۔

بلیک جینز وائٹ شرٹ ہاں یہی کپڑے پہن کر وہ گھر سے نکلا تھا۔

پانی میں باڈی پوری طرح سے گل گئی ہے کچھ بھی سمجھ نہیں آیا لیکن ایک چیز سمجھ میں آئی ہے اس آدمی کا آپریشن کم از کم چار سے پانچ دفعہ کیا گیا تھا سینے پر کافی بڑا نشان تھا اور چھ گولیاں ماری گئی ہیں۔

وہ آدمی ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بتا رہا تھا یقیناوہ اپنی نوکری داؤپر لگا کر ہی انہیں یہاں بلا چکا تھا۔

جبکہ رفیل تو بے قابو ہو چکا تھا لاش کو پہچاننے میں اس نے زیادہ وقت نہیں لگایا تھا اور اس کی حالت خراب ہونے لگی تھی۔ رسل کتنی ہی دیر بے یقینی سے دیکھتا رہا تھا کا ئزان مر چکا تھا ہاں اس کا دوست مر چکا تھا اس کا بچپن کا ساتھی جا چکا تھا۔

اس نے رفیل کو بڑی مشکل سے تھام کر اپنے سینے سے لگایا تھا ۔لیکن جس کی اپنی دنیا لٹ گئی ہو وہ کسی اور کو کیا سہارا دیتا وہ خود بھی پھوٹ کر رو دیا تھا۔

OOOOOOOOO

کائزان کی تلاش تو یقیناً ختم ہو چکی تھی لیکن اب اگر کسی کی تلاش شروع ہوئی تھی تو وہ مرم کی تھی۔ کیونکہ مرم کا کہیں کوئی اتا پتہ نہیں تھا۔

ان کا سمیر کے علاوہ کوئی دشمن نہیں تھا اسی لیے شک بھی اسی پر ہی تھا لیکن اب اس شک کا کیا فائدہ اب تو ان کا دوست جا چکا تھا انہیں بس مرم کی فکر تھی نہ جانے وہ کہاں تھی کس حال میں تھی۔

ایک ہفتہ ہونے کو آیا تھا لیکن مرم کا کہیں کوئی اتا پتہ نہیں تھا
۔آخر کون کر سکتا تھا یہ سب کچھ یقینا یہ سب سمیر کا ہی کیا کرایا تھا
۔لیکن مسئلہ یہ تھا کہ وہ لوگ یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ سمیر
کہاں ہے اور کس حال میں ہے۔

ہر کوئی اپنے اپنے طریقے سے سمیر نامی ادمی کے بارے میں پتہ
کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن کب تک اس انسان کا کہیں کوئی
نام ونشان ہی نہیں تھا وہ اسے کہاں سے ڈھونڈ کر لاتے۔

نہیں لا سکتے تھے وہ کہیں سے بھی سمیر کو سمیر بھی ان کے لیے
ایک پہیلی بن گیا تھا۔

OOOOOOOOO

کہیں کچھ پتہ چلا مرم کے بارے میں اور وہ لوگ کائزان کی لاش دینے کے لیے تیار ہوئے یا نہیں۔۔۔۔؟ ہر روز کی طرح آج بھی وہ ٹوٹا بکھرا گھر کے اندر داخل ہوا تو نشرہ نے اس سے پوچھنا چاہا تھا جب وہ صرف نفی میں سر ہلاتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گیا۔

انشاءاللہ کچھ نہ کچھ پتہ چل جائے گا۔ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا پلیز تم پریشان مت ہو۔ وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

ٹھیک اب کیا ٹھیک ہو گا اب کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو گا نشرہ اب سب کچھ ختم ہو گا کیونکہ کائزان ختم ہو چکا ہے اگر وہ شخص نہیں رہا تو اب کچھ بھی نہیں رہے گا۔ وہ جیسے پھٹ پڑا تھا۔

سب کچھ ختم ہو چکا ہے خود بھی اس چیز کو قبول کرو اور مجھے بھی کرنے دو پلیز مجھے جھوٹے دلاسے مت دو مجھے نہیں ہے ضرورت ان چیزوں کی۔

مجھے بس مرم کی حفاظت کرنی ہے بس دعا کرو کہ وہ جہاں بھی ہو زندہ ہو۔ وہ اپنی بات مکمل کرتا کروٹ بدل چکا تھا جب کہ نشرہ بالکل خاموش ہو گئی تھی۔

OOOOOOO

انشراح میرا بھائی چلا گیا میرا دوست چلا گیا وہ تھا تو ایسا لگتا تھا جیسے سب کچھ ٹھیک ہے سب کچھ اچھا ہے میری زندگی میں کچھ بھی غلط ہوتا تھا نا تو میں کہہ دیتا تھا کائزان سب ٹھیک کر دے گا۔

لیکن آج وہی نہیں رہا تو کچھ بھی ٹھیک ہونے کی امید ختم ہو گئی ۔سب کچھ ختم ہو گیا انشراح سب کچھ ختم ہو گیا ہمارا مقصد ہمارا مشن سب کچھ ختم ہو گیا شاید اب کبھی بھی ہم اپنا مقصد پورا نہیں کر پائیں گے۔

وہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے اسے بتا رہا تھا جب کہ انشراح اس کے سینے پہ سر رکھے خود بھی رو رہی تھی کتنا جلدی چلا گیا تھا وہ انسان۔

ابھی تو وہ ایک دوسرے اسے کھل کر بات نہیں کر پائے تھے وہ اسے جان نہیں پائی تھی سمجھ نہیں پائی تھی۔ کتنی کم زندگی لکھوا کر لایا تھا وہ۔

OOOOOOOO

کچھ پتہ چلا مرم کے بارے میں دروازہ کھولتے ہی روز کی طرح پہلا سوال یہی کیا تھااور ہر روز کی طرح اس کے پاس وہی جواب تھا۔

نہیں کچھ پتہ نہیں چلااس کے بارے میں میں آج بھی ناکامیاب لوٹ آیاہوں کہاں گئی کچھ سمجھ نہیں آرہااس سمندراس ایریامیں میں نے ہزار دفعہ تلاشی کروائی ہے کسی کی لاش تک نہیں مل رہی وہاں نیچے سے۔

یاخدایااگرمیری بہن اس دنیامیں نہیں رہی تو بھی اس کی لاش ہی مل جائے مجھے کم ازکم اسے اپنے ہاتھوں سے دفنا کریقین تو کرلوں کہ وہ نہیں رہی۔

اس طرح سے غائب ہو کر کیوں مجھے پل پل مار رہی ہے وہ توشبہ میں پاگل ہو جاؤں گا اگر وہ مجھے نہ ملی تو میں پاگل ہو جاؤں گا مجھے ہر قیمت پر وہ چاہیے۔

وہ بہت بری طرح سے رونے لگا تھا اس طرح اس کا پھوٹ پھوٹ کر رونا اسے پریشان کر گیا تھا۔ لیکن توشیبہ کچھ نہیں کر سکتی تھی سوائے اسے ہمت دینے کے اسے سہارا دینے کی۔

○○○○○○○

انجان نمبر سے کال آتے دیکھ اس نے اٹھالی تھی شاید کہیں سے مرم کے ہی بارے میں کچھ پتہ چل جائے سوچ کر لیکن دوسری طرف سے سمیر کی آواز سن کر غصے کی انتہا نہ رہی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے جان سے مار ڈالے۔

کیسے ہو دوست تمہیں کائزان کی لاش ملی یا نہیں ملی مجھے نہیں لگتا وہ دیں گے ریسکیو والی لاشیں میرا نہیں خیال کہ وہ لوگ واپس کرتے ہیں اور اگر کرتے بھی ہیں تو کائزان کاظمی کی لاش تو کوئی نہیں دے گا۔

ویسے مجھے لگا تھا کہ یہ خبر جلد ہی پوری میڈیا میں پھیل جائے گی کہ مصر کا گینگسٹر کسی کے ہاتھوں مارا گیا لیکن پھر مجھے پتہ چلا کہ پولیس والوں نے اس خبر کو وائرل کرنے سے منع کر دیا ہے۔

خیر اچھا ہی کیا میں بھی زیادہ یہ سب کچھ میڈیا پر نہیں سن سکتا تھا وہ کیا ہے نا کہ آج کل فارغ ہوتا ہوں ٹی وی بہت دیکھتا ہوں۔

یہ ساری بکواس کرنے کے لیے فون کیا ہے تم نے مجھے وہ بے حد غصے سے بولا تھا۔

ارے نہیں پیارے دوست تمہیں یہ سب کہنے کے لیے تھوڑی نافون کروں گا بلکہ میں تو تمہیں اس لیے فون کر رہا تھا تاکہ تمہیں بتا سکوں۔

کہ تمہاری پیاری بھابھی مسز مرم کائزان کاظمی اس وقت میرے پاس ہے ویسے شک تو تمہیں مجھ پر پہلے ہی ہو گا اسی لیے تو اتنے دن سے میری تلاش کر رہے ہو سوچا تمہیں کیوں تڑپانہ میں خود ہی تمہیں فون کر دیتا ہوں۔

کیا مرم تمہارے پاس ہے کیسی ہے وہ کیا کیا ہے تم نے اس کے ساتھ کائزان کو بھی تم نے مروایا ہے ناوہ غصے سے بے قابو ہوتا

اٹھ کر بیٹھ گیا تھا جبکہ نشرہ جو ابھی ابھی ہی سوئی تھی اس کی تیز آواز پر اٹھ گئی۔

ہاں ہاں میں نے کروایا ہے یہ سب کچھ میرے علاوہ اور کون ہمت کر سکتا ہے خیر چھوڑو یہ فضول باتیں پھر کبھی فی الحال میری بات کان کھول کر سنو۔

اگر اس لڑکی کی جان بچانا چاہتے ہو تو وہاج کاظمی کو میرے حوالے کر دو میں جانتا ہوں کہ وہ تم لوگوں کے پاس ہے اور تم لوگوں نے اسے کہیں چھپا کر رکھا ہوا ہے۔

مجھے وہاج کاظمی چاہیے کسی بھی قیمت پر اب یہ ہر گز مت کہنا کہ وہ مر چکا ہے ورنہ یہ بھی مر جائے گی جو اس وقت یہاں ہوش و حواس سے بیگانہ کائزان کائزان کیے جا رہی ہے ابھی تک بیچاری یقین ہی نہیں کر پا رہی کہ اس کا شوہر مر چکا ہے

پاگلوں جیسی حرکتیں کر رہی ہے لیکن فکر مت کرو میں نے اس کے پاگل پن کو بڑھنے نہیں دیا ڈاکٹر زیادہ دیر اسے بے ہوش رکھتا ہے تاکہ اس کی چیخیں میرے کانوں تک نہ آئیں لیکن اسے بار بار بے ہوش کرنے سے اس کے پیٹ میں جو کائزان کا بچہ ہے نا وہ مر سکتا ہے۔

تو اگر تم اپنے دوست کی آخری نشانی کو بچانا چاہتے ہو تو وہاج کاظمی کو میرے حوالے کر دو لوکیشن سینڈ کر رہا ہوں تمہیں آجاؤ اپنی مرم بھابھی لے جاؤ اور میرے سر کار دے جاؤ۔

اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جب کہ رسل کی بات سننے کو تو وہ تیار ہی نہیں تھا رسل اسے بتا ہی نہیں پایا تھا کہ وہاج مر چکا ہے وہ وہاج کو کہاں سے لا کر اس کے حوالے کرے۔

تھوڑی ہی دیر میں اسے اپنے موبائل پر ایک لوکیشن ریسیو ہوئی تھی اسے وہاں جا کر سمیر کو سمجھانا تھا اور مرم کو وہاں سے صحیح سلامت واپس لے کر آنا تھا ورنہ ممکن تھا کہ وہ مرم کو کہیں اور غائب کر دے اور وہ کبھی اس تک نہ پہنچ پائے۔

Zubi Novels Zone

اور مرم پریگننٹ تھی یعنی وہ کائزان کے بچے کی ماں بننے والی تھی وہ اس کی جان پر کوئی رسک نہیں لے سکتا تھا۔

○○○○○○○

آؤ آؤ رسل تم نے آنے میں بہت دیر کر دی خیر اس چمچے کو ساتھ لے کر کیوں آئے ہو وہ رفیل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ وہ دونوں اس جگہ پر پہنچ آئے تھے جہاں کی لوکیشن سمیر نے انہیں سینڈ کی تھی۔

کیسی ہے کہاں ہے وہ رسل نے پہلا سوال یہی پوچھا تھا۔

بے ہوش پڑی ہوئی ہے اندر کمرے میں بہت بری حالت ہے پریگننٹ ہے بیچاری ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اگر مزید اسے بے ہوشگی کا انجیکشن دیا گیا تو بچے کی جان جا سکتی ہے خیر یہ فضول باتیں ہم بعد میں کریں گے سرکار کہاں ہیں۔

وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔

دیکھو سمیر میری بات کان کھول کر سنو میں تم سے کسی طرح کا کوئی جھوٹ نہیں بولوں گا کوئی دھوکہ نہیں دوں گا وہاج صاحب مر چکے ہیں اور انہیں مرے تقریباً ڈھائی سال ہو رہے ہیں انہیں کینسر تھا یہ بات تم بھی جانتے تھے ان کا علاج ممکن نہیں تھا۔

کائزان نے بہت کوشش کی تھی ان کا علاج کروانے کی لیکن وہ کامیاب نہیں ہو سکا تھا ان کی موت ہو چکی ہے ہاں ہم نے تم سے جھوٹ بولا تھا کہ ہمیں ان کے بارے میں کچھ نہیں پتہ وہ ہمارے پاس ہی تھے ہمیشہ سے لیکن ہم ان کی جان نہیں بچا پائے تھے وہ اب اس دنیا میں نہیں رہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا۔

جبکہ سمیر کے چہرے پر غصے کی ایک لہر آ رہی تھی اور ایک جا رہی تھی اس سچویشن میں آکر رسل کبھی جھوٹ نہیں بول سکتا تھا مطلب کہ سرکار سچ میں مر چکے تھے اور سرکار کے ساتھ وہ ساری دولت بھی۔

نہیں یہ نہیں ہو سکتا سرکار نہیں مر سکتے اگر سرکار مر گئے تو وہ ساری دولت وہ جائیداد وہ سب کا کیا ہو گا۔

سرکار کے بعد وہ سب کچھ ان کے بیٹے کائزان کا تھا اور کائزان بھی مر گیا سرکار مر گئے کائزان مر گیا۔

کائزان نے تو کچھ بھی اس لڑکی کے نام نہیں کیا تھا مطلب ساری دولت ضائع ہو جائے گی وہ پریشانی سے اپنے سر پر ہاتھ مارنے لگا تھا اس کی حالت بری ہو رہی تھی عجیب پاگلوں جیسی حرکتیں کر رہا تھا۔

عربوں کی دولت اس کے ہاتھوں سے پانی کی طرح بہہ رہی تھی اور وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہا تھا۔وہ اپنے سر پر ہاتھ باندھے عجیب طرح کی حرکتیں کر رہا تھا جب اچانک اس کے چہرے پر سکون سا اتر آیا۔

وہاج مر گیا کائزان مر گیا لیکن اس کا بچہ تو ابھی زندہ ہے نا۔کیا ہوا اگر اس نے اپنی بیوی کے نام یہ حرام کی جائیداد نہیں کی تو اس کے بیٹے کے تو اپنے آپ ہی ہو جائے گی نا اس کی اولاد کو ملے گی وہ ساری جائیداد جس طرح وہاج کے بیٹے کائزان کو مل رہی تھی اسی طرح کائزان کی جائیداد پر اس کی اولاد کا حق ہو گا اور اس کی اولاد ابھی زندہ ہے مرم کے پیٹ میں۔

تو میرے پیارے عزیز دوست جس طرح سے آئے ہو اسی طرح سے لوٹ جاؤ کیونکہ مرم اب تم لوگوں کے ساتھ نہیں جائے گی وہ یہی رہے گی میرے پاس جب تک وہ بچہ پیدا نہیں ہو جاتا میں خود کائزان کے بچے کو اس دنیا میں لاؤں گا۔

اور اس کی ساری جائیداد کا حقدار میں بن جاؤں گا سب کچھ میرا ہو جائے گا بس کچھ مہینے ہی تو انتظار کرنا ہے۔

پھر یہ لڑکی میرے کسی کام کی نہیں رہے گی اس کے بعد تم لوگ آجانا اسے لینے کے لیے ویسے بھی اسے مار کر بھی مجھے کون سا کوئی فائدہ ہونے والا ہے۔

دیکھو کائزان کی اولاد مجھے چاہیے اس کا بچہ ہی تو یہ ساری جائیداد میرے نام کرے گا وہاج کا سب کچھ میرا ہو جائے گا بس کائزان کا بچہ صحیح سلامت دنیا میں آ جائے۔

وہ کھڑے کھڑے پلاننگ کر چکا تھا جب کہ رسل اور رفیل ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے تھے یہ شخص اتنا گھٹیا تھا کہ صرف اس جائیداد کی خاطر وہ مرم کے بچے کو استعمال کرنے والا تھا نہیں وہ کائزان کے بچے کو اس طرح اس آدمی کے حوالے نہیں کر سکتے تھے چاہے کچھ بھی ہو جائے۔وہ مرم کو یہاں نہیں چھوڑ سکتے تھے

سر وہ لڑکی پھر سے چیخ چلا رہی ہے اس کی حالت بگڑ رہی ہے ایک عورت بھاگتے ہوئے باہر آتی اسے بتانے لگی تھی۔

ہاں تو تم کچھ کرو تم نرس ہو نا وہ پریشانی سے اس کی طرف بڑھا تھا ہاں اسے مرم کی پرواہ نہیں تھی لیکن مرم کی کوکھ میں پلنے والا بچہ اسے بہت کچھ دینے والا تھا وہ اس پر رسک نہیں لے سکتا تھا

سر میں اسے پھر سے بے ہوشی کا انجیکشن لگا سکتی ہوں۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی جب اگلے ہی لمحے سمیر نے ایک زوردار تھپڑ اس عورت کے منہ پر دے مارا تھا۔

بے وقوف عورت اگر تم اسے انجیکشن دو گی تو اس کے بچے کی جان مزید خطرے میں آجائے گی مجھے وہ بچہ صحیح سلامت اس دنیا میں چاہیے۔

اس بچے کو کچھ نہیں ہونا چاہیے آئی میری بات سمجھ میں وہ غصے سے چلایا تھا جب رسل نے آگے بڑھتے ہوئے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔

سمیرا اس وقت وہ بہت بری حالت میں ہے تمہاری بات کو نہیں سمجھے گی اور نہ ہی وہ انجان لوگوں کے قابو میں آئے گی لیکن ہمیں وہ پہچانتی ہیں ہمیں جانتی ہیں وہ ہماری بات کو سمجھیں گی۔

کائزان کا بچہ جتنا تمہارے لیے ضروری ہے اتنا ہی ہمارے لیے بھی ضروری ہے۔ہم اپنے دوست کو کھو چکے ہیں لیکن اس کے بچے کو نہیں کھو سکتے پلیز سمجھنے کی کوشش کرو ہم مرم کو سمجھا سکتے ہیں وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ رہا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے تم لوگ چلو میرے ساتھ لیکن اس سے تم لوگوں کی جو بھی بات ہو گی وہ میرے سامنے ہو گی۔اور تم لوگ اسے سمجھاؤ گے کہ اسے نارمل رہنا ہے بالکل بھی بچے کو کچھ نہیں ہونا چاہیے وہ ان دونوں کو سمجھا رہا تھا جبکہ وہ دونوں ہاں میں سر ہلاتے اندر کی طرف بھاگے تھے۔

میری بات سنو تم دونوں ڈاکٹر نے کہا ہے کہ کسی بھی طرح کا جھٹکا اس کی اور اس کے بچے کی جان لے سکتا ہے اس کے بچے کو کچھ بھی نہیں ہونا چاہیے وہ بچہ ہی مجھے میری زندگی کا مقصد مجھے دلا سکتا ہے یاد رکھنا اگر اس بچے کو کچھ بھی ہوا نہ تو تم لوگوں کی قبروں کو میں اپنے ہاتھوں سے کھودوں گا۔

وہ ایک دفعہ پھر سے انہیں پکارتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلاتے اندر کی طرف آئے تھے

OOOOOOOOOO

مرم۔۔۔۔وہ بھاگتا ہوا اندر آیا تھا جہاں مرم پاگلوں کی طرح چلا رہی تھی کسی جانے پہچانے انسان کو اپنے آس پاس محسوس کرتی وہ اسے دیکھنے لگی تھی۔

بھائی بھائی نے مار ڈالا میری آنکھوں کے سامنے احد بھائی نے کائزان کو گولی ماری۔۔۔۔۔۔۔رسل بھائی میرے کائزان کو مار ڈالا اس نے میری آنکھوں کے سامنے میرے شوہر کا قتل کر دیا وہ میرا بھائی نہیں وہ درندہ ہے۔

اس نے مار دیا رسل بھائی اس نے مار دیا۔اب وہ اونچی اونچی آواز میں دھاڑیں مارتی اس کے سینے سے آ لگی تھی جب کہ وہ اسے بٹھاتے ہوئے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا اس کا اس طرح سے

رونا اتنی ٹینشن لینا اس کے بچے کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا تھا
۔

کیا کہہ رہی ہو مرم کس نے مار ڈالا کچھ نہیں ہوا ہے کائزان کو کائزان بالکل ٹھیک ہے وہ ایک مقصد کے لیے کچھ وقت کے لیے یہاں سے سعودیہ چلا گیا ہے اور کچھ بھی نہیں ہوا اسے ضروری کام آگیا تھا اچانک جانا پڑ گیا تم کس بارے میں بات کر رہی ہو ہمیں سمجھ میں نہیں آ رہا وہ بالکل ٹھیک ہے۔

رسل نے اسے اپنی طرف کرتے ہوئے اونچی آواز میں ایک ایک لفظ کو الگ کر کے کہا تھا تاکہ وہ سمجھ سکے کہ وہ کیا بول رہا ہے

جبکہ وہ جو کب سے چلائے جا رہی تھی اس کے لفظوں پر بالکل خاموش ہو گئی۔

کائی۔۔کائزان۔۔۔زندہ ہیں انہیں کچھ نہیں ہوا میرے کائزان کو کچھ نہیں ہوا رفیل بھائی پھر سے کہیں نا یہ سب جھوٹ ہے نا میری آنکھوں کا دھوکہ ہے میں نے کوئی برا خواب دیکھا ہے وہ اپنا آپ رسل سے چھڑواتے ہوئے رفیل سے پوچھنے لگی تھی جس نے آہستہ سے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

اسے بس یہی ایک طریقہ سمجھ میں آیا تھا اسے کنٹرول کرنے کا ۔ورنہ یقیناوہ اپنا کوئی بہت بڑا نقصان کر بیٹھتی اور اس وقت وہ نقصان اٹھانے کی کنڈیشن میں نہیں تھے۔

نہیں گڑیا کائزان بالکل ٹھیک ہے وہ سعودیہ میں ہے وہاں پر ہمارے بہت بڑے بڑے دشمن ہیں جن کی وجہ سے کائزان کو اچانک جانا پڑ گیا ہے وہ اچھے کام کے لیے گیا ہوا ہے اس کے لیے دعا کرو وہ پیار سے اسے سمجھا رہا تھا جبکہ وہ بالکل پر سکون ہوتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی اس کا کائزان ٹھیک تھا وہ زندہ تھا وہ کسی اچھے کام کے لیے گیا ہوا تھا تو پھر وہ سب کچھ کیا تھا۔

احد۔۔۔۔بھا۔۔۔۔۔گولی۔

احد یہاں نہیں ہے میری جان وہ پاکستان میں ہے اپنے ماں باپ کے پاس تم نے صرف ایک برا خواب دیکھا ہے وہ اپنے جھوٹ کو مزید مضبوط کرنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ جیسے اندر سینے میں دل تڑپ تڑپ کر رو رہا تھا وہ کیسے اسے سمجھاتا کیسے اسے بتاتا کہ صرف کائزان کے بچے کی زندگی بچانے کے لیے اس کے جذبات کے ساتھ کھیل رہا ہے۔

میرے کائزان کو کچھ نہیں ہوا۔وہ بالکل ٹھیک ہے۔وہ اچھے کام کے لیے گئے ہوئے ہیں آپ فون پر بات کروائیں ویڈیو کال کریں میں دیکھوں گی انہیں وہ اپنے آنسو صاف کرتی اس سے کہنے لگی تھی۔

نہیں ایسا نہیں کر سکتے فی الحال وہ اپنے مشن پر ہے نا فی الحال ہم اسے تنگ نہیں کر سکتے۔اس نے اپنے آنسو روکتے ہوئے اسے سمجھایا تھا۔

اچھا تو پھر کب ہم بات کریں گے رات کو؟اس نے پھر سے پوچھا تھا جب رفیل نے پھر سے نفی میں سر ہلایا۔

گائز تم لوگ باتیں بعد میں کر لینا پہلے مرم بھابھی کو کچھ کھلا لیتے ہیں وہ اپنے نوکر کے ساتھ اندر کمرے میں داخل ہوا تھا۔

جبکہ مرم اسے گھور رہی تھی یہ وہی آدمی تھا جس نے اسے کڈنیپ کیا تھا یعنی کائزان کا منہ بھولا بھائی وہ ان کا دشمن تھا وہ ان کے پاس کیا کر رہا تھا اور وہ یہاں پر کیوں تھی۔

یہ تمہارے لیے میرا مطلب ہے ہمارے ہونے والے بھتیجہ بھتیجی کے لیے۔ سمیر نے کائزان سے اپنے کیے کی معافی مانگ لی ہے اور کائزان نے اسے معاف کر دیا ہے یہ گھر سمیر کا ہے کائزان یہاں نہیں ہے نا تو تمہیں کچھ وقت کے لیے یہی اسی گھر میں رہنا ہوگا کیونکہ ہمارے گھر میں خطرہ ہے ہم بھی یہیں رہیں گے تمہارے ساتھ ابھی بول ہی رہا تھا۔

جب اچانک رفیل نے رسل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا سمیر نے غصے سے مٹھیاں بیچی تھیں وہ انہیں یہاں سے بھیجنا چاہتا تھا۔

لیکن یقیناوہ اسے کسی خطرے میں ڈال کر یہاں سے نہیں جانے والے تھے۔

ہاں ہم بھی یہی رہیں گے رسل نے رفیل کے اشارے کو سمجھتے ہوئے کہا تھا جس پر وہ کچھ حد تک ریلیکس ہوگئی تھی ہاں لیکن سمیر پر یقین اسے اب بھی نہیں آیا تھا

جہاں تک اسے یاد پڑتا تھا احد نے اس کا سر گاڑی کے فرنٹ ایریا پر اتنے زور سے مارا تھا کہ وہ بے ہوش ہوگئی تھی اور پھر اسے ہوش

آیاتو وہ ہسپتال میں تھی جہاں نرس نے اسے کوئی انجیکشن لگایا تھا اور پھر وہ انجیکشن اسے چار سے پانچ دفعہ لگایا گیا تھااور اب یہاں تھی جہاں کہانی بدل چکی تھی جو کچھ اس نے دیکھا تھا وہ ایک خواب تھا۔اور اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا

OOOOOOOO

بھابھی یہ فروٹ کھائیے آپ کے لیے بہت اچھے ہیں سمیر خود فروٹس کاٹ کاٹ کر اسے دے رہا تھا جبکہ رسل اور رفیل خاموشی سے بیٹھے ہوئے تھے۔

نہیں مجھے نہیں کھانا ابھی میرا بالکل دل نہیں چاہ رہا اس نے انکار کرتے ہوئے پلیٹ کو پیچھے کیا تھا۔

بھابھی لگتا ہے آپ نے مجھے معاف نہیں کیا کائزان مجھے معاف کر چکا ہے وہ سارے پرانے گلے شکوے بھول چکا ہے آپ بھی بھول جائیے مجھے میری غلطیوں کا احساس ہو چکا ہے وہ مزید ڈرامہ کر رہا تھا۔

نہیں اگر کائزان نے آپ کو معاف کر دیا ہے تو پھر مجھے بھی آپ سے کوئی گلا نہیں وہ فورا بولی تھی۔

اس کے چہرے سے اسے عجیب سا خوف آرہا تھا جہاں ٹوکے کا اتنا بڑا نشان تھا وہ یقیناً کسی زمانے میں بہت خوبصورت رہا ہوگا خیر وہ اس کا چہرہ ٹوکا لگنے سے پہلے بھی دیکھ چکی تھی۔

تو پلیز پھر کھائیے نا اگر ہم آپ کا خیال نہیں رکھیں گے تو کائزان ہم سے سخت خفا ہوگا ہمارے لیے نہ سہی کائزان کے لیے کھا لیجیے ۔وہ ہمیں آپ کی ذمہ داری سونپ کر گیا ہے رسل کہو نا اس نے رسل کو بیچ میں گھسیٹا تھا جو اس کے ہاتھ سے پلیٹ لے کر خود اسے کھلانے لگا تھا جبکہ اس نے رسل کے ہاتھ سے لے لیا تھا۔

OOOOOOOO

مجھے ایک وائس ارٹسٹ چاہیے جو کائزان جیسی اواز میں مرم سے بات کرے۔

ایسا ارٹسٹ ہونا چاہیے کہ مرم کو اس پر بالکل شک نہ ہو وہ یقین کرے اس پہ کہ وہی کائزان ہے

نہیں سمیر ہم مرم کے جذبات کے ساتھ نہیں کھیل سکتے ورنہ آگے جا کر اس کے لیے مشکل ہو گی وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا جب سمیر نے اس کی طرف دیکھا۔

دیکھو مسٹر مجھے اس لڑکی کے جذبات سے کوئی لینادینا نہیں ہے مجھے بس اس کے بچے سے لینادینا ہے بس اس کا بچہ صحیح سلامت دنیامیں آجائے یہ لڑکی جائے بھاڑ میں۔

مجھے صرف اور صرف اس کے بچے سے غرض ہے آئی میری بات سمجھ میں اب جلدی سے جاؤ اور ایک وائس ارٹسٹ کو ڈھونڈو اور تم لوگوں کو یہاں سے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

وہ تم لوگوں کے ساتھ ریلیکس رہتی ہے اور میں یہی چاہتا ہوں کہ وہ یہاں بالکل سکون سے رہے فلحال میں اس کے لیے ولن ہوں تو وہ مجھ پر یقین نہیں کر پارہی لیکن تم لوگ اس کے پاس

رہو گے تو وہ ٹینشن فری رہے گی جو اس کے بچے کے لیے بہت اچھا ہے۔

وہ ان دونوں سے کہتا اندر کی طرف جا چکا تھا جبکہ رفیل اور رسل صرف اس کے مطلب کی انتہا دیکھ رہے تھے۔

OOOOOOOO

مجھے میری بہن سے ملنا ہے یاور چوتھی دفعہ یہاں آیا تھا لیکن سمیر ہر دفعہ اسے باہر سے ہی واپس بھیج دیتا تھا۔

لیکن آج تو وہ ضد پکڑ چکا تھا کہ وہ واپس نہیں جائے گا رسل اور رفیل کی تقریباً روز ہی اس سے ملاقات ہو جاتی تھی وہ اسے حالات بتاتے رہتے تھے۔

وہ سب کچھ جانتا تھا یہ بھی کہ مرم کائزان کی موت کو حقیقت نہیں مان رہی اور نہ ہی وہ لوگ اسے کچھ بھی بتا سکتے ہیں کیونکہ اس سے اس کے بچے کی جان جا سکتی ہے۔

سمیر اس وقت بہت خطرناک تھا وہ کچھ بھی کر سکتا تھا مرم اس کے قبضے میں تھی اگر چاہتا تو وہ مرم کو ختم کر سکتا تھا لیکن وہ ایسا نہیں کرنے والا تھا کیونکہ اب دولت کا سوال تھا۔

وہ اس دولت کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا۔ پھر کیوں نہ اسے اپنی ہی جان دینی پڑ جائے پر وہ مرم کے بچے کو کچھ نہیں ہونے دے سکتا تھا۔

آپ کو کتنی دفعہ کہا ہے یہاں مت آیا کریں آپ کو سمجھ میں کیوں نہیں آ رہا۔

صاحب یہ بات پسند نہیں کرتے ہیں وہ آپ کو اتنی دفعہ کہہ چکے ہیں لیکن نہیں آپ ہر دوسرے تیسرے دن یہاں آ جاتے ہیں ہم آپ کو میڈم سے ملنے کی اجازت نہیں دے سکتے کیونکہ سر نے ان سے ملنے کی اجازت صرف رفیل اور رسل کو دی ہوئی ہے

۔

لیکن وہ میری بہن ہے میں کیوں نہیں مل سکتا اس سے مجھے اس سے ملنا ہے اور تم لوگ میرے راستے میں نہیں آؤ گے وہ بے حد غصے سے انہیں پیچھے کی طرف دھکیلتا اونچی آواز میں بولا تھا جب مرم نے اس کی آواز سن لی۔

وہ جلدی سے کمرے سے نکلتے ہوئے باہر آئی تھی جہاں یاور ان لوگوں کے ساتھ لڑ رہا تھا وہ تیزی سے بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی تھی اور اس کے سینے سے لگ گئی تھی یاور کو اتنی دیر کے بعد اپنی بہن کو دیکھ کر جیسے سکون ملا تھا۔

بھائی کہاں تھے آپ میں اتنے دنوں سے آپ کا پوچھ رہی ہوں لیکن یہاں پر نا سبھی لوگ ایک جیسے ہیں کوئی میری بات نہیں سنتا اور میں کائزان سے بھی ناراض ہوں وہ مجھ سے بات نہیں کرتے۔

مجھے فون نہیں کرتے روز سمیر بھائی کہتے ہیں کہ آج رات کو ان کا فون آئے گا کبھی رسل بھائی کہتے ہیں کہ کل وہ مجھ سے بات کریں گے لیکن ان کا فون نہیں آتا۔

پلیز آپ میری ان سے بات کروا دیجیے نا وہ اس کے گلے سے لگے روئے جا رہی تھی جبکہ وہ پریشانی سے اسے ساتھ لیے کھڑا تھا۔

وہ اس جھوٹ کا حصہ نہیں بننا چاہتا تھا لیکن اس کی بہن کی حالت ہی ایسی تھی۔ کہ وہ یہاں جھوٹ بولنے پر مجبور ہو گیا تھا۔

مرم میری خود صرف ایک دو دفعہ بات ہوئی ہے اس سے وہ کہہ رہا تھا کہ وہ جلدی لوٹ آئے گا بس مرم کو کہو کہ اپنا خیال رکھے۔

اس نے جھوٹ کو مزید بڑھا دیا تھا وہ اسے دیکھتے ہوئے صرف ہاں میں سر ہلا گئی۔

لیکن مجھے ان سے بات کرنی ہے ان سے کہیں نا کہ مجھے فون کریں۔ آپ ابھی فون کریں انہیں وہ ضد کرنے لگی تھی یاور کو نہ چاہتے ہوئے بھی اپنا فون نکالنا پڑ گیا۔

وہ کافی دیر کائزان کہ پرانے نمبر پر فون کرتا رہا لیکن نمبر بند تھا ۔اگر وہ شخص ہی دنیا میں نہیں تھا تو اس کا نمبر کیسے آن ہو سکتا تھا لیکن وہ اپنی بہن کی ذہنی حالت بھی بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا۔

میرا بچہ ابھی یہ ممکن نہیں ہے۔مجھے جیسے ہی اس کا فون آتا ہے میں اس سے کہوں گا کہ وہ تم سے بات کرے وہ یقین دلا رہا تھا۔

ہاں انہیں یہ بھی بتایئے گا کہ میں ان سے سخت ناراض ہوں۔اور ان کا بے بی بھی ان سے بہت ناراض ہے انہوں نے کہا تھا گاڑی میں کہ وہ ہر وقت میرے پاس رہیں گے اور ہمارے ہونے

والے بچے کا خیال رکھیں گے لیکن اب دیکھیں سب کچھ بدل چکا ہے کائزان ہی کہیں چلے گئے ہیں۔وہ آنسو صاف کرتی اسے بتانے لگی تھی۔

گاڑی میں کیا مطلب کیا کائزان اس بارے میں جانتا تھا۔وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تو مرم نے ہاں میں سر ہلایا تھا اپنی پریگنسی کی خبر سن کر شاید اسی لیے اسے حیرت نہیں ہوئی تھی کیونکہ وہ دونوں ہی اس بارے میں پہلے سے ہی جان چکے تھے۔

ہاں اس دن جب ہم آپ کو ناشتہ دینے کے لیے آپ کے گھر آ رہے تھے جاتے ہوئے نا مجھے بہت چکر آرہے تھے کائزان نے

میرا چیک اپ کروایا تھا اسی لیے ہم آپ کے پاس پہنچنے میں اتنی دیر کر گئے تھے۔

پھر واپسی پر ہم رپورٹس لینے گئے تھے تب ہی ہمیں پتہ چلا تھا

تب ھی ڈاکٹر نے ہمیں بتایا تھا کہ میں دو مہینے سے پریگننٹ ہوں ۔اور بہت جلدی ہماری زندگی میں ایک ننھا مہمان آنے والا ہے ۔اور تب کائزان نے مجھ سے وعدہ بھی کیا تھا کہ وہ اس سارے ٹائم پیریڈ میں میرے ساتھ رہیں گے اور میرا بہت خیال رکھیں گے لیکن دیکھیں نا وہ نہ تو میرے پاس ہیں اور نہ ہی میرا خیال رکھ رہے ہیں۔

وہ پریشانی سے کہہ رہی تھی۔جب کہ وہ خود بھی حیران پریشان سا تھا۔

تم فکر مت کرو۔سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا انشاءاللہ ایک دفعہ تمہارا بچہ سہی سلامت اس دنیا میں آجائے۔سب کچھ سنبھال لیں گے ہم وہ اس کے ماتھے پہ لب رکھتا اسے یقین دلا رہا تھا۔

اس کی ذہنی حالت کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا مرم کے ساتھ جھوٹ بولا جا رہا تھا اس کے جذبات کے ساتھ کھیلا جا رہا تھا اور وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہا تھا۔

oooo/oo

نکمے ہو تم سب لوگ 15 دن گزر چکے ہیں اور اب تک تم لوگوں سے ایک وائس ارٹسٹ نہیں ڈھونڈا گیا ایک آدمی کو نہیں ڈھونڈ پائے جو کائزان کی آواز نکال سکے۔

وہ غصے سے ادھر ادھر گھوم رہا تھا جب کہ اس کی پریشانی کو رسل اور رفیل بھی سمجھ رہے تھے لیکن اس معاملے میں وہ اس کی مدد کرنے کو تیار نہیں تھے وہ ایسے کسی آدمی کو ڈھونڈ کر نہیں لانے والے تھے جو کائزان کی آواز نکال کر مزید مرم کے جذبات کے ساتھ کھیلے۔

سمیر تم غلط کر رہے ہو مانا کہ تمہیں مرم سے کوئی مطلب نہیں ہے لیکن اگر پریگنسی کے دوران اسے پتہ چلا کہ کائزان ہے ہی نہیں اور یہ سب کچھ اس کے ساتھ دھوکہ ہو رہا ہے تو بھی اس کے لیے مسئلہ بن سکتا ہے رسل نے سمجھانا چاہا تھا۔

وہ میرا معاملہ ہے تم میرے باپ بننے کی کوشش نہ کرو تو بہتر ہو گا اپنے کام سے مطلب رکھو تم لوگوں کو مرم سے ملنے کی اجازت دے دی ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم میرے کام میں ٹانگ اڑاؤ گے۔

وہ کافی غصے سے بولا تھا جبکہ رسل خاموش ہو گیا اس وقت ان کی دکھتی رگ پر اس کا ہاتھ تھا وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پا رہے تھے۔

جب اچانک ہی وہاں اندر احد داخل ہوا۔

بوس میں نے ایک آدمی کو ڈھونڈ لیا ہے جو کائزان کی آواز نکال سکتا ہے وہ کافی خوشی سے اندر آتے ہوئے بولا تھا۔ جبکہ رسل اور رفیل کی تور گیں پھولنے لگی تھیں غصے سے اس آدمی کو دیکھ کر یہی تھا ان کے سب سے عزیز دوست کا قاتل۔

تمہیں میں نے یہاں آنے سے منع کیا تھا اگر مرم نے تمہیں یہاں دیکھ لیا تو میرے لیے کتنا مسئلہ بن سکتا ہے جانتے ہو تم وہ کافی غصے سے چلایا تھا۔

ارے فکر نہ کریں میں چہرے پر یہ نقاب باندھ کر آیا ہوں اور ویسے بھی مرم اندر کمرے میں ہے میں نے ہر چیز کا دھیان رکھا ہے وہ اسے بے فکر کرتے ہوئے بولا تھا۔

آپ اس آدمی سے رابطہ کریں اس کو وامسی کے نام سے لوگ جانتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ کسی کی بھی آواز نکال سکتا ہے۔

میں نے اسے کائزان کاظمی کا ایک وائس نوٹ بھیجا تھا اس پر اس نے بالکل ویسے ہی آواز نکال کر مجھے یہ میسج سینڈ کیے ہیں۔

لیکن پیسے بہت مانگ رہا ہے کام کے وہ میسج کھولتے ہوئے اسے بتانے لگا تھا جب کہ سمیر کو ایسا محسوس ہوا جیسے کائزان ہی بات کر رہا ہو۔

حیران تو رفیل اور رسل بھی رہ گئے تھے لیکن یہ اتنی بھی حیران کن بات نہیں تھی آج کل یہ بہت نارمل ہو گیا تھا پیسوں کے لیے آواز بدل کر یہ سب کچھ کرنا آج کل عام سی بات تھی۔

ارے واہ یہ تو بالکل اسی کی آواز لگ رہی ہے سمجھو کام ہو گیا اس آدمی کو جتنے پیسے چاہیے میں دینے کے لیے تیار ہوں لیکن یاد رکھنا اس کو ٹرین کرو مرم کو شک نہیں ہونا چاہیے کہ وہ کائزان نہیں بلکہ کوئی اور ہے

سمیر خوش ہوتے ہوئے بولا تھا جب کہ احد خوش ہو رہا تھا کہ اس کا بوس اس کے کام سے خوش ہے

میں اس آدمی سے بات کرتا ہوں وہ اسی نمبر کو اپنے فون پر ملاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا تھا ڈیلنگ شاید وہ خود ہی کرنا چاہتا تھا۔

جب کہ احد آرام سے وہیں رسل کے قریب رکھی کرسی پر بیٹھ گیا تھا جبکہ وہ دونوں ہی نفرت اور غصے سے اسے دیکھ رہے تھے۔

OOOOOOO

بے غیرت انسان تجھ میں اتنی شرم نہیں ہے کہ تو اپنی ہی بہن کے جذبات کے ساتھ کھیلنے کے لیے پلان کر رہا ہے۔

تجھے پتہ ہے اس کی حالت کیا ہے ارے شرم سے ڈوب مر تو جینے لائق نہیں ہے کبھی کسی دن اکیلے مجھے نہ مل جانا ورنہ تیری لاش ملے گی۔

رفیل بے حد غصے سے بولا تھا جب کہ وہ آنکھیں گھماتا اپنے فون پر مصروف تھا جیسے ان سب کی باتوں پر اسے کوئی اثر نہ ہو رہا ہو۔

بہن نہیں سوتیلی بہن اور اگر یہاں میری اپنی بہن بھی ہوتی نا تو بیٹا کروڑوں کی خاطر میں اسے بھی قربان کر دیتا یہ تو پھر سوتیلی تھی۔

میرے اندر نازیادہ جذبات جگانے کی کوشش مت کرو کیونکہ ایسے جذبات میرے سینے میں میری سگی بہنوں کے لیے نہیں ہیں۔

ہاں نہیں آئی مجھے شرم اور پتہ ہے مجھے سب سے زیادہ مزہ کب آیا جب میں تم لوگوں کے اس کائزان کاظمی کے سینے میں گولیاں چلا رہا تھا سکون ملا تھا مجھے۔

مصر کا سب سے بڑا گینگسٹر چند گولیوں میں ڈھیر ہو گیا تھا تم لوگوں کا گینگسٹر۔بیچارے کو دوسری سانس بھی نہیں آئی ابھی ٹھیک سے تعارف تک نہیں کروا پایا تھا میں اسے کہ پہلے ہی مر گیا

۔

بیچارہ تھوڑا سا تو سیلف ڈیفنس کرتا۔مجھے نہیں پتہ تھا تم لوگوں کے مصر کا گینگسٹر اتنی کمزور عمارت ہے کہ صرف پھونک مارنے سے گر گئی۔

وہ بڑے مزے سے اس کا مذاق اڑاتے ہوئے بولا تھا جبکہ وہ حیرانگی سے اسے سن رہے تھے۔

میں نے نا تم لوگوں کے کائزان کو سمجھنے کا موقع ہی نہیں دیا اسے پتہ ہی نہیں چلنے دیا کہ میں اس کے ساتھ کیا کرنے والا ہوں وہ جیسے ہی گاڑی سے باہر نکلا دڑا دڑ گولیاں اس کے سینے کے بیچ چلائی۔

اور پھر اس کی لاش کو اٹھا کر سمندر سے نیچے پھینک دیا بیچارا مر گیا تم لوگوں کا گینگسٹر اوپس سوری مصر کا سب سے بڑا اور خطرناک گینگسٹر ہاہاہا۔۔۔ خطرناک۔۔۔ ہاہاہا۔ وہ اونچی اونچی آواز میں قہقے لگاتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ رسل اور رفیل دونوں حیران تھے۔

OOOOOOO

ایک کروڑ تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا صرف ایک دفعہ بات کرنی ہے تم نے اس سے۔ سمیر اس کی ڈیمانڈ سن کر حیران ہی تو رہ گیا تھا۔

ہاں تو کر لوں گا بات میں اس سے لیکن ایک کال کا ایک کروڑ لوں گا ویسے بھی اس چمچے نے مجھے بتایا ہے کہ یہ کال اتنی ضروری ہے کہ لڑکی کی جان بھی جا سکتی ہے تو بھائی میں تیری بہن کی جان بچا رہا ہوں۔

تو مجھے ایک کروڑ نہیں دے سکتا۔ پیسے کے معاملے میں وامسی کوئی غلطی نہیں کرتا اگر ایک کروڑ دینے کو تیار ہو تو میں بات کر لوں گا۔

اور دوسری بات جتنی دفعہ میں فون پر بات کروں گا اتنی دفعہ ایک ایک کروڑ لوں گا یہ نہیں کہ ایک ہی دفعہ تم مجھے ٹھرکانے کے بارے میں سوچ رہے ہو میں اتنی آسانی سے تمہارے کسی کام نہیں آؤں گا۔

دیکھو میں تمہیں اتنے پیسے نہیں دے سکتا میری مجبوری کو سمجھنے کی کوشش کرو۔

او بابا بس کر جا یہ مجبوری مجبوری کا رونا میرے سامنے مت رو میں مجبوریوں سے فائدہ اٹھانے میں ماہر ہوں۔

اگر مجھ سے اس لڑکی کی بات کروانی ہے تو پہلے میرے بینک اکاؤنٹ میں ایک کروڑ ٹرانسفر کروا۔

اس کے بعد ہی میں بات کروں گا اس لڑکی سے وہ کسی طرح اس کے ہاتھ لگنے کو تیار نہیں تھا سمیر کو نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی بات ماننی پڑ رہی تھی۔

ہاں ٹھیک ہے میں تمہیں ایک کروڑ دینے کے لیے تیار ہوں لیکن اسے شک نہیں ہونا چاہیے کہ تم اس کے شوہر نہیں ہو تمہیں اس کے مطابق ہی بات کرنی پڑے گی باقی یہاں پر میں تم سے دو لوگوں کی بات کرواؤں گا۔

وہ تمہیں جس طرح سے کہیں گے تم نے بات کو اسی طرح سے سنبھالنا ہے اسے ہرگز شک نہیں ہونا چاہیے یاد رکھنا۔

سمیر نے آخر اس کی شرط مانتے ہوئے کہا تھا۔

ارے بے فکر ہو جا بھائی میں نے کہا نا اس لڑکی کو کوئی شک نہیں ہو گا تو ان دو آدمیوں سے میری بات کروادے۔

اور اس معاملے میں بے فکر ہو جا اس لڑکی کو میں یقین دلادوں گا کہ میں ہی اس کا شوہر ہوں۔

توپیسے ٹرانسفر کر میں اپنا بینک اکاؤنٹ بھیجتا ہوں۔اسے پیسے لینے کی ضرورت سے زیادہ ہی جلدی تھی جبکہ سمیر پہلے اپنا کام کروانا چاہتا تھا۔

10 لاکھ بھیج رہا ہوں باقی کام کے بعد اس نے کہتے ہوئے فون بند کیا تھا۔جبکہ اب وہ رسل اور رفیل سے بات کرنے جا رہا تھا تاکہ انہیں سمجھا سکے کہ اس آدمی کو کیا کیا بتانا ہے۔

سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا ہو رہا تھا اس کے ساتھ اپنے ہی دشمن کے بچے کی خاطر وہ کیا کیا کر رہا تھا۔اور اوپر سے اس لڑکی کے نخرے ختم نہیں ہو رہے تھے۔

OOOOOO

ہیلو کائزان کیسے ہیں آپ کہاں ہیں آپ کب تک واپس آئیں گے میں سخت ناراض ہوں آپ سے سمیر نے جیسے ہی اسے بتایا تھا کہ کائزان کا فون آیا ہوا ہے وہ اس سے فون لیتے ہی گلے شکوے کرنے لگی تھی۔

میری جان میں ایک ضروری کام کے لیے یہاں آیا ہوا ہوں اور میں بالکل ٹھیک ہوں تم بتاؤ تم کیسی ہو ہمارا بچہ کیسا ہے۔ تم اس کا ٹھیک سے خیال تو رکھ رہی ہو نا دیکھو میرے بچے کا خیال رکھنا اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے ورنہ میں بہت سختی سے پیش آؤں گا تمہارے ساتھ۔ وہ آواز کو رعب دار بنا کر بولا تھا۔

کچھ نہیں ہو گا آپ کے بچے کو میں اس کا بہت خیال رکھ رہی ہوں اور میں اور بے بی ہم دونوں آپ سے ناراض ہیں آپ کیوں چلے گئے یوں مجھے چھوڑ کر میں آپ سے بالکل بات نہیں کرنے والی ہوں۔

وہ ناراضگی سے بول رہی تھی جبکہ سمیر وہیں کھڑا اسے سن رہا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وامسی کوئی غلطی کر دے اور اس کا بنا بنایا کھیل بگڑ جائے۔

میں تمہاری ناراضگی وہاں آکر دور کروں گا فی الحال میں یہاں بہت ضروری کام کر رہا ہوں میری جان اور تم نے بالکل بھی

پریشان نہیں ہونا وہاں ہے نارسل رفیل اور سمیر تمہارا خیال رکھنے کے لیے ان کی بات کو سمجھو اور مانو اور یاور بھی آتا رہے گا تم سے ملنے کے لیے۔

باقی کسی چیز کی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے آج رسل ڈبلیو کو لائے گا تم سے ملنے کے لیے وہ بھی تمہیں بہت مس کر رہا ہے اپنا بہت خیال رکھنا میں خود تمہیں فون کروں گا۔

وہ پیار سے اسے سمجھا رہا تھا جب کہ وہ اس کی ساری باتوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلا رہی تھی۔

ٹھیک ہے میں ہر چیز کا خیال رکھوں گی آپ ڈبلیو کو بھیج دیجئے میں بھی اسے بہت زیادہ مس کر رہی ہوں اور مجھے نا آپ سے ویڈیو کال پر بات کرنی ہے آپ واپس کب تک آئیں گے وہ کال ختم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی۔

بس یہ مشن پورا ہوتے ہی میں واپس آجاؤں گا۔اور ویڈیو کال میں فی الحال بات نہیں کر سکتا یہاں میرے لیے مسئلہ بن سکتا ہے تم تو سب سمجھتی ہو نا۔

ہاں ہاں میں سب سمجھتی ہوں آپ فکر نہ کریں آپ آرام سے اپنا کام کر کے واپس آجائیں لیکن میں پوچھنا چاہتی تھی کہ وہ لاشیں ان ساری لاشوں کو آپ نے دفنا دیا تھا نہ اس سے پہلے کہ وہ بات

ختم کرتا مرم نے سوال کیا سمیر تو کنفیوز ہوا ہی تھا جبکہ دروازے پر کھڑے رسل اور رفیل بھی ایک دوسرے کو دیکھنے لگے تھے۔

کون سی لاشیں دوسری طرف سے سوال آیا تھا۔

یہ لائن تو سکرپٹ میں کہیں لکھی ہوئی ہی نہیں تھی اب یہ لڑکی اس سے کیا پوچھ رہی تھی وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

ارے وہی لاشیں جو آپ کے اس سیکرٹ روم میں تھی برف والے کمرے میں چھ لاشیں یاد نہیں رہیں آپ کو۔آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا نا کہ آپ ان کو دفنا دیں گے۔

ان میں ایک لڑکی کی لاش تھی مایا کی لاش آپ کو یاد نہیں

۔۔۔۔۔۔۔؟وہ حیران سی اس سے پوچھنے لگی تھی جبکہ سمیر کی

تو مانو حالت خراب ہو رہی تھی مایا کہاں غائب ہوئی تھی اسے سمجھ

آرہا تھا۔

میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں مجھے یہاں ضروری کام آگیا

ہے وہ بس اتنا کہہ کر فون بند کر چکا تھا۔

ہوگئی تمہاری بات کائزان سے دیکھو وہ بھی یہی چاہتا ہے کہ تم اپنا

خیال رکھو سمیر اس کے ہاتھ سے فون لیتے ہوئے بولا تھا جبکہ

کائزان نے اس کی آخری بات کا جواب نہیں دیا تھا اس لیے وہ

تھوڑی پریشان تھی۔

ہاں ہو گئی بات آپ کا فون ڈبلیو آئے گا نا تو اس کو میرے پاس لے کر آنا۔ وہ سمیر کو کہتے ہوئے باہر نکل گئی تھی جبکہ رسل بھی اس کے ساتھ ہی باہر گیا تھا۔

جب کہ وہ رفیل کو بھی جانے کا اشارہ کر رہا تھا تا کہ اسے پتہ چل سکے کہ مرم کو شک تو نہیں ہو گیا۔

○○○○○○○○

تمہیں کائزان نے وہ ائس روم کے بارے میں کب بتایا میرا مطلب ہے وہ تمہیں ان سب چیزوں میں شامل نہیں کرنا چاہتا

تھا تو تمہیں کیسے پتہ چلا۔ کہ اس کے سیکرٹ ائیس روم میں 6 لاشیں ہیں۔

میں نے خود چوری سے جا کر دیکھا تھا وہ شرارتی انداز میں بولی تھی ۔

مگر تم وہاں گئی کیسے تھی وہ پھر سے سوال کرنے لگا۔

وہ مجھے جاسوسی کرنے کا شوق چڑا ہوا تھا نا۔ جب ہم آپ کی شادی کے لیے پورا گھر سجا رہے تھے نا اسی دوران میں نے نہ بول دیا کہ اس کمرے کے اندر بھی سیٹنگ چینج کرنی ہے لیکن کائزان نے

مجھے بہت سختی سے ڈانٹا اور کہہ دیا کہ اس کمرے میں میرا کوئی کام نہیں ہے۔

لیکن پھر جب سب لوگ گھر سے باہر گئے نا تو میں نے پیچھے چوری سے اس کمرے کا دروازہ کھولا۔ میری تو حالت خراب ہو گئی تھی اس کمرے میں لاشیں دیکھ کر۔

میں چوری چوری اس کمرے میں چلی تو گئی تھی لیکن ایک تو وہ کمرہ بہت ٹھنڈا تھا اور میں مزے کی بات بتاؤں میں وہاں دوسری دفعہ گئی تھی۔ پہلی دفعہ میں اس کمرے میں بیسمنٹ والے کمرے سے گئی تھی۔ لیکن میں بہت زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی اتنی ساری لاشیں کو ایک ساتھ دیکھ کر۔

OOOOOOO

اس دن وہ لوگ نکاح کی ساری تیاریاں کر رہے تھے جب ساری تیاریاں کرنے کے بعد کائزان کسی ضروری کام کے لیے باہر گیا جبکہ رفیل انشراح کے پاس گیا تھا اور رسل کائزان کے کسی کام کے لیے باہر نکلا ہوا تھا گھر پر اس وقت کوئی بھی نہیں تھا جب اس نے دیکھا کہ کمرے کا دروازہ لاک نہیں ہے۔

اتنے دنوں سے وہ بے چین تھی یہ سوچ کر کہ آخر اس کمرے میں ایسا کیا ہے کہ وہ اسے اس کمرے میں نہیں جانے دیتا بس بہت ہو چکا تھا اب تو وہ کائزان کے سارے راز بھی جان گئی تھی۔

تو پھر کیا مسئلہ تھا وہ اس کمرے میں کیوں نہیں جا پا رہی تھی سوچ کر اس نے کمرے کے دروازے کا ہینڈل گھمایا تھا اور اگلے ہی لمحے کمرے کا دروازہ کھل گیا۔

وہ دروازہ بند کیے بغیر اس کمرے کے اندر آگئی تھی جو برف سے پوری طرح سے کورڈ تھا ایسا لگتا تھا جیسے وہ کوئی مردہ خانہ ہو کیونکہ اس کے سامنے چھ بڑے بڑے تابوتوں کو دیوار کے ساتھ لگایا گیا تھا۔

اور ان سب کے اندر انسانوں کی ڈیڈ باڈیز تھی۔اس کا دل کانپنے لگا تھا اس سے زیادہ وہ اس کمرے میں نہیں رک پا رہی تھی لیکن

اس نے اندازہ لگالیا تھا کہ یہ وہی کمرہ ہے جہاں سے وہ.بیسمنٹ سے گھر کے اندر کسی کمرے میں آئی تھی کیونکہ تابوت کے پیچھے وہی حصہ تھا جہاں تک وہ پہلے ہو کر گئی تھی۔

اسے لگا اگر وہ یہاں مزید کچھ دیر اور رکی تو اس کا دل بند ہو جائے گا۔

اس نے جلدی سے دروازہ کھولا اور بھاگتے ہوئے اس دہشت ناک کمرے سے باہر نکلی تھی۔

وہ تیزی سے بھاگتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی جب اچانک سامنے سے نمودار ہونے والے وجود سے ٹکرائی۔

کائزان۔۔۔۔۔۔وہاں۔۔۔اندر۔۔۔۔لاشیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے سینے میں چھپی پناہ تلاش کررہی تھی اس کا جسم خوف سے بری طرح سے کانپ کررہا تھا۔

کائزان کی غیر موجودگی میں وہ صرف اس کمرے میں دیکھنا چاہتی تھی۔وہ صرف جاننا چاہتی تھی کہ اس کمرے میں ایسا کیا ہے جو اتنے مہینوں سے یہاں رہنے کے باوجود بھی اسے پتا نہ چلا وہ کیا چھپاتا ہے اس سے۔

وہ کیوں اسے اس کمرے میں جانے نہیں دیتا کون سا راز چھپا ہوا ہے اس کا اس کمرے میں۔پچھلے کئی مہینوں سے وہ بہت متجسس

تھی۔اس کمرے کا راز جاننے کے لیے لیکن وہاں یہ سب کچھ ہو گا یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔

ریلیکس میرا بچہ ریلیکس کیا ہو گیا ہے اتنا کیوں ڈر رہی ہو کیا دیکھ لیا تم نے اندر اس نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا۔

کائزان۔۔۔۔۔وہاں۔۔۔۔۔بہت ساری لاشیں۔۔۔۔۔

بہت ساری تو نہیں جان صرف چھ۔۔۔۔۔۔وہ پر سکون سا بولا۔۔۔۔۔۔

چھ۔۔۔۔۔اس کے لیے لفظ ادا کرنا مشکل ہو گیا۔

ہاں بے بی صرف چھ لوگوں کی لاشیں ہیں۔اور تمہیں پتا ہے وہ سب میرے جان سے عزیز لوگ ہیں۔جن سے میں پیار کرتا ہوں۔

لیکن وہ میرے پیار کے قابل نہیں تھے اسی لیے میں نے مار کر انہیں یہاں پر رکھ لیا۔

میں نے ان سے بہت پیار کیا مرم بالکل اسی طرح جس طرح میں تم سے کرتا ہوں۔

لیکن یہ میری عزت نہیں کرتے تھے۔۔۔۔۔۔یہ مجھے دھوکا دے رہے تھے اب ساری زندگی میرے پاس رہیں گے۔اور مجھے دھوکا بھی نہیں دے سکیں گے۔

وہ بہت خوشی سے اسے بتا رہا تھا۔جیسے اس کے لیے یہ سب جاننا بہت ضروری ہو۔

ک۔۔۔۔کیا۔۔۔۔مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی آواز میں لڑکھراہٹ واضع تھی۔

مطلب وہی جو تم سمجھ رہی ہو میرا بچہ۔۔۔۔۔اس کا انداز بہت پرسرار تھا۔مرم اندر تک کانپ چکی تھی۔

مصر کا ایک بہت بڑا گینگسٹر جس کی جگہ میں نے لی تھی اس کی لاش کو میں نے یہاں قید کر لیا پھر مایا مجھے اس کے چہرے سے محبت تھی میں اسے کیسے خود سے دور کرتا ہوں۔

باقی چار لاشیں میرے دوستوں کی ہیں کچھ عزیز لوگ جڑے تھے اس کام میں مجھ سے میرے ساتھ لیکن دھوکہ دے گئے مجھے بہت پیار کرتا تھا میں ان سے۔

جو لوگ مجھے پیارے ہوتے ہیں میں ان کو مرنے کے بعد بھی خود سے جدا نہیں ہونے دیتا۔اس طرح میں ان سے دھوکے کا بدلہ بھی لے لیتا ہوں اور اپنا پیار بھی جتا لیتا ہوں۔میں اکثر ان سے

باتیں کرنے بھی جاتا ہوں تم بھی چلو کبھی ہم ان سے بہت ساری گپیں ماریں گے۔

خیر تم مجھ سے کوئی ضروری بات کرنا چاہتی تھی نا۔۔۔۔وہ اس کے کندھے پر ہاتھ پھیلا کر مسکراتا ہوا اسے روم میں لے جانے لگا۔

جب کہ اس کی یہ بات سننے کے بعد وہ بوکھلا گئی تھی اب وہ اسے کیا بتاتی کہ وہ بھی اس سے یاور کے گھر جانے کی اجازت مانگ کر یہاں سے جانا چاہتی ہے۔

۔۔۔۔۔می۔۔۔۔میں۔۔۔۔کچ۔۔۔۔کچھ۔۔۔۔۔۔نہ۔۔نی

۔۔۔نہی۔۔۔۔

ریلیکس میرا بچہ تم بہت زیادہ ڈر رہی ہو تمہیں آرام کی ضرورت

ہے یہاں آؤ لیٹ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔

میں یہی ہوں تمہارے پاس وہ اسے زبردستی بیڈ پر لٹاتے ہوئے

اس کے پاس بیٹھ گیا۔

اس کا کانپتا وجود نظرانداز کرنے کے قابل ہرگز نہیں تھا۔

جب کہ اس کے ہاتھ اس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہے تھے۔

تم اس کمرے میں کیوں گئی تھی میری اجازت کے بنا اسے آہستہ آہستہ اپنے بالوں پر گرفت مضبوط ہوتی محسوس ہوئی۔

وہ۔۔۔۔۔میری ائیر رنگ کا پن وہاں گر گیا تھا۔۔۔۔۔مجھے لگا

۔۔۔۔بہت چھوٹا سا ہوتا ہے نہ۔۔۔۔۔اسی لئے مجھے

لگا۔۔۔۔۔۔کہ ہو سکتا ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔وہ دروازے کی گنجائش

سے۔۔۔۔۔اندر چلا گیا ہو گا۔۔۔۔۔اسی لیے میں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنی آواز کی لرزش پر قابو پاتے ہوئے

تازہ تازہ بہانہ بنایا۔

تو ملا۔۔۔۔۔۔ تمہارے ائیر رنگ کا پن وہ اس کے کانوں کو چھوتے ہوئے بولا تھا اس کے ائیر رنگ پنز کے بجائے ہگز والے تھے۔اور یہ وہ پہلا تحفہ تھا جو اس نے مرم کے لیے لیا تھا۔

اور وہ جانتا تھا کہ جب سے اس نے مرم کو یہ ائیر رنگز پہنائے ہیں اس نے اتارے نہیں تھے

ہاں مل گیا۔۔۔۔۔۔؟وہ کہتے ہوئے آنکھیں بند کر چکی تھی۔وہ جانتی تھی اس کی چوری پکڑی جا چکی ہے۔وہ جھوٹ بول رہی تھی اور کائزان جانتا بھی ہے کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے۔

لیکن کائزان اس کی چوری نہیں پکڑنا چاہتا تھا۔اس کے لیے فلحال یہ جھٹکا کافی تھا۔

مجھے کچھ کام ہے میں تھوڑی دیر میں کر کے آتا ہوں رات کو تم سے آکر پوچھوں گا کہ تمہارے ان ایئر رنگز میں پن کہاں لگتے ہیں۔بہانہ تیار رکھنا۔

مجھے تمہاری بنائی گئی کہانیوں میں کافی دلچسپی ہے۔اور یقیناً اس کمرے کو لے کر تمہارا تجسس اب ختم ہو چکا ہو گا تو آگے سے مجھے اس طرف نظر مت آنا ویسے اب مجھے یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔وہ اس کے خوف کو دلچسپی سے دیکھتا مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا۔

ان لاشوں کو دفنادیں کا ئزان خدا ناراض ہوتا ہے وہ جس مذہب سے تعلق رکھتے تھے انہی کے رسمات کے مطابق انہیں دفنا دیجئے ہمیں کوئی حق نہیں ہے کسی سے اس کی آخری پناہ گاہ چھیننے کا۔

اگر وہ مسلمان تھے تو ان کا جنازہ پڑھائیں گے اگر ہندو تھے تو ان کی رسمات کو پورا کریں

۔پلیز میں آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگوں گی لیکن یہ لاشیں اس گھر سے نکال دیں۔اس سے پہلے کہ وہ اس سے دور ہوتا وہ اس کی شرٹ کو پکڑ کر اپنے قریب کر چکی تھی۔

جن سے محبت کی جاتی ہے انہیں اپنے پاس رکھا جاتا ہے اور آپ صرف مجھ سے محبت کرتے ہیں میں تو آپ سے دور کہیں نہیں جاؤں گی۔ ہم کوئی نہیں ہوتے کسی کو مرنے کے بعد سزا دینے والے وہ اس کا چہرہ تھامیں سمجھا رہی تھی جبکہ وہ آہستہ سے اس کے ماتھے پہ لب رکھتا لاشوں کو گھر سے نکالنے کا وعدہ کر چکا تھا۔

OOOOOOOOO

رسل یہ تو سمجھ چکا تھا۔ کہ مرم اس بارے میں سب کچھ جان چکی تھی لیکن اگر یہ واقعہ نکاح سے اگلے والے دن کا تھا۔

تو وہ ساری لاشیں کہاں غائب ہو گئی تھیں کیونکہ نکاح والے دن توکائزان نے خود اس کمرے میں جا کر اس سے کہا تھا کہ وہ جلد ہی ان لاشوں کو یہاں سے غائب کر دے گا اگر وہ بعد میں لاشوں کو غائب کرنے والا تھا تو اب وہ لاشیں کہاں غائب ہوئی تھیں کیونکہ کائزان تو نکاح کے اگلے دن ہی مر گیا تھا۔

وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا کائزان کی لاش کو وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا تھا۔

اب وہ کسی طرح کی غلط فہمی میں مبتلا نہیں ہو سکتا تھا وہ کسی طرح کی کہانی نہیں بنا سکتا تھا حقیقت اس کے سامنے تھی اس نے خود اپنی آنکھوں سے کائزان کی لاش کی شناخت کی تھی اس کے پیٹ

پر وہ نشان دیکھا تھا اور وہ چھ گولیاں جن کے لگنے سے ہی اس کی موت ہو گئی تھی۔

حقیقت وہ تھی تو پھر وہ ساری لاشیں کہاں غائب ہوئی تھیں اس گھر میں لاشیں ہیں یہ بات رسل رفیل اور کائزان کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا۔

اور اب مرم کو اس بارے میں پتہ چل گیا تھا ہو سکتا ہے اس نے یاور کو بتایا ہو اور یاور نے وہ لاشیں وہاں سے غائب کی ہوں لیکن اپنے نکاح والے دن وہ لاشیں کیسے غائب کرتا۔

وہ الجھتا جارہا تھا جب کہ مرم کے سامنے جھوٹ بول بول کر وہ تھک چکا تھا۔ حقیقت وہ اسے بتا نہیں سکتا تھا اور یہ سارے جھوٹ اسے مرم سے نظر نہیں ملانے دے رہے تھے۔

○○○○○○○○○○

○○○○○○○

وہ ڈبلیو کے آنے سے بہت زیادہ خوش ہو گئی تھی۔ڈبلیو جیسے ہی آیا تھا رسل اسے سیدھا اس کے پاس لے کر آگیا تھا۔

تاکہ سمیر کچھ نہ کرسکے اگر سمیر کو پتہ چلتا کہ وہ یہاں پر مرم کی مرضی سے آیا ہے تو پھر وہ کچھ نہیں کہہ سکتا تھا۔کیونکہ مرم کے خلاف تو وہ آج کل جاتا ہی نہیں تھا مرم کی کوئی بات نہ ماننے کا مطلب تھا اسے پریشان کرنا اور اسے پریشان کرنے کا مطلب تھا

کہ اس کے بچے کو خطرے میں ڈالنا اور سمیر اپنی جائیداد پر کسی طرح کا رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔

تھینک یو سو مچ رسل بھائی میں اپنے بچے کو بہت زیادہ مس کر رہی تھی وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بنائے اس کے ماتھے کے ساتھ اپنا ماتھا ٹکائے بہت خوش لگ رہی تھی۔جب سمیر وہاں آیا

۔

یہ جانور یہاں کون لے کر آیا ہے کس کی اجازت سے تم اسے لائے ہو وہ بے حد غصے سے رسل سے پوچھنے لگا تھا جبکہ مرم اس کے بدلے ہوئے انداز پر ذرا حیران ہوئی تھی۔

کسی سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے میں نے کہا تھا اسے یہاں لانے کے لیے یہ میرا ڈبلیو ہے۔یہ میرے ساتھ رہے گا اس کے انداز سے چڑ کر وہ غصے سے بولی تھی۔

ہاں مرم بھابھی یہ یہاں رہ سکتا ہے مجھے اعتراض نہیں ہے لیکن یہ خطرناک جانور ہے اور یہاں پر آپ کو پتہ ہے کہ بہت سارے لوگ ہیں جو اس سے خوفزدہ ہو سکتے ہیں۔

خوفزدہ ہوتے ہیں تو ہوتے رہیں مجھے پرواہ نہیں یہ یہیں پر رہے گا میرے ساتھ مرم نے ضدی انداز میں کہا تھا

جی بھابھی آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں لیکن سمجھنے کی کوشش کریں یہاں آپ کا خیال رکھنے کے لیے نرس ہر وقت آپ کے ساتھ

رہتی ہے وہ بھی اسے آپ کے ساتھ دیکھ کر خوفزدہ ہو جائے گی آپ اسے یہاں اس گھر میں رہنے دیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ہم اسے باندھ دیتے ہیں۔

تاکہ یہ کسی کو کوئی نقصان نہ پہنچائے وہ اس کی طرف سے جواب کا انتظار کیے بغیر رسل کو اشارہ کر چکا تھا اور اب رسل کو نا چاہتے ہوئے بھی ڈبلیو کو قید کرنا پڑ رہا تھا۔

وہ کسی کو کچھ نہیں کہے گا۔ یہ ہمیشہ میرے پاس رہے گا رسل جو اس کو باندھ رہا تھا اسے دیکھ کر مرم نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

جی جی بھابھی ہمیں یقین ہے یہ کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا آپ بے شک اسے اپنے پاس رکھیں میں اس کے لیے رہنے کا انتظام

کرتاہوں وہ رسل کو اسے باہر لانے کا اشارہ کرتا خود نکل گیا تھا

تاکہ مرم اس کے سامنے کوئی ضد نہ کر پائے۔

اسے دیکھ کر وہ خوفزدہ ہو گیا تھا وہ جانور تھا اور وہ ایک جانور کو

بلیک میل کر کے اپنی بات نہیں منوا سکتا تھا اسے خود ہی احتیاط

کرنی تھی۔

اور جس طرح وہ جانور اسے دیکھتا تھا اسے یقین تھا وہ موقع دیکھ کر

اسے نقصان پہنچانے کی کوشش ضرور کرے گا اور یہ سب کچھ

اس نے اپنی حفاظت کے لیے ہی کیا تھا۔

OOOOOO

آج اس کا روٹین چیک اپ ہونا تھا ڈاکٹر باہر آئی ہوئی تھی جبکہ وہ

صبح سے ہی فون ہاتھ میں پکڑے ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔

کہ اسے کائزان کا فون انے والا ہے۔

کائزان اس سے ایک ڈیڑھ منٹ بات کرتا تھا حال چال پوچھتا اور اپنے بے بی کا خیال رکھنے کے لیے کہتا پھر کال ختم کر دیتا اس نے تو دو دفعہ شکوہ کیا تو اس نے کہہ دیا کہ وہ وہاں آ کر اس سے بہت ساری باتیں کرے گا لیکن وہ کب واپس ائے گا اس کے بارے میں اس نے کہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا کہ اس کی واپسی کب تک ہونے والی ہے۔

اس کی پریگنسی کو بھی اب چار مہینے ہو چکے تھے دو مہینوں میں اسے صرف سنڈے کو ہی کائزان کی کال آ رہی تھی اور ویڈیو کال پر وہ ہمیشہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا دیتا تھا

اس وقت بھی اس کی روٹین چیک اپ کے لیے دو ڈاکٹرز باہر بیٹھی ہوئی تھیں جبکہ وہ ٹینشن سے ادھر ادھر ہو رہی تھی جب ڈاکٹر اندر کمرے میں داخل ہوئی۔

میم آپ ارام سے یہاں لیٹ جائیے ہم آپ کا چیک اپ کریں گے ایک بڑی عمر والی ڈاکٹر نے اس سے کہا تھا۔دو مہینوں سے یہی ڈاکٹر اس کا ٹریٹمنٹ کر رہی تھی۔جب کہ وہ خاموشی سے فون ایک طرف رکھتی وہاں بیڈ پر لیٹنے لگی تھی۔

سمیر نے گھر کے اندر ہی ہر طرح کا انتظام کروا دیا تھا تاکہ مرم کو کبھی بھی کوئی مسئلہ نہ ہو حالانکہ دو نرس 24 گھنٹے اس کے پاس رہتی تھیں اس کا خیال رکھتی تھیں۔

ڈاکٹر اسے چیک کرتے ہوئے تھوڑی دیر کے بعد باہر نکل گئی تھی جبکہ وہ ایک دفعہ پھر سے فون لے کر کائزان کی کال کا انتظار کرنے لگی۔

○○○○○○○

مجھے کچھ کمپلیکیشنز لگ رہی ہیں آپ ایسا کریں انہیں ہسپتال لے آئیں ان کا پورا چیک اپ کرنا پڑے گا بچہ کافی ویک محسوس ہو رہا ہے لگتا ہے یہ بہت زیادہ سٹریس لے رہی ہیں۔

ڈاکٹر نے باہر آتے ہوئے سمیر سے کہا تھا جب کہ ڈاکٹر کی بات سن رسل اور رفیل بھی پریشان ہو گئے تھے۔

کمپلیکیشنز کیا مطلب کیسی کمپلیکیشنز ہیں اور بے بی ویک کیوں ہے سب ٹھیک تو ہے نا کوئی مسئلہ تو نہیں ہو گا نا سمیر پریشانی سے پوچھنے لگا تھا۔

ہم اس کی خوراک کا خیال رکھتے ہیں اس کے ٹائم پر میڈیسن بھی دیتے ہیں ہم کسی طرح کی کوئی غلطی نہیں کر رہے باقی یہ نرسز ہمیشہ اس کے ساتھ رہتی ہیں۔

جی وہ سب کچھ تو میں سمجھ رہی ہوں لیکن ایسی کنڈیشنز میں لیڈی کا مائنڈ سیٹ کچھ اور ہو جاتا ہے وہ پریگننٹ ہیں شاید اس وقت وہ اپنے ہسبینڈ کو مس کر رہی ہیں اور وہ چاہتی ہیں کہ ان کا ہسبینڈ ان کے پاس ہو ہو سکتا ہے انے والے وقت میں وہ اس چیز کو زیادہ محسوس کرنے لگیں۔

اب جب ہم ان کا چیک آپ کر رہے تھے اس دوران بھی وہ مسلسل اپنے ہسبینڈ کی کال کا انتظار کر رہی تھیں۔

آپ کو ایسا کرنا چاہیے کہ آپ ان کے ہسبینڈ کو یہاں بلا لیجئے کیونکہ یہ ان کا فرسٹ بے بی ہے۔اور یہ بہت زیادہ کمزور بھی ہیں تو بچے کو بھی کوئی نقصان ہو سکتا ہے اس وقت وہ مینٹلی طور پر سیٹ نہیں ہیں ان کے دماغ میں کچھ اور چل رہا ہے شاید وہ ابھی ابھی کسی ٹراما سے گزری ہیں۔

وہ کسی چیز کو مینٹلی طور پر قبول نہیں کر پا رہی وہ کسی چیز کو دیکھ کر اس پر یقین نہیں کر پا رہی یا شاید وہ اپنے دماغ میں ہی کسی چیز کو لے کر بہت زیادہ الجھی ہوئی ہیں۔

آپ کو چاہیے کہ آپ ان سے بات کریں ان کے ہسبینڈ کو کہیں کہ کھل کر ان سے بات کریں ان سے ان کا مسئلہ جاننے کی کوشش کریں تاکہ آپ کو سمجھ میں آ سکے کہ انہیں کیا مینٹل ٹینشن ہے اور دوسری بات ان کے ہسبنڈ کو جلد سے جلد یہاں بلایئے اگر ان کو اپنا بچہ پیارا ہے تو۔"

ورنہ جس طرح اس لڑکی کی حالت ہے نہ تو یہ لڑکی زندہ بچ پائے گی اور نہ ہی بچہ کیونکہ وہ مینٹلی طور پر اس بچے کے لیے ہر گز تیار نہیں ہیں۔

اپنی بات مکمل کرتی ڈاکٹر وہاں سے نکل گئی تھی جبکہ سمیر اب پریشان ہو چکا تھا اب وہ کائزان کو کہاں سے لے کر آتا اور اگر اس

وقت وہ مرم کو کائزان کی موت کے بارے میں بتاتا تو۔۔۔"
اس سے اگے تو وہ کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا۔

OOOOOOO

مجھے سمجھ میں نہیں آرہا اخر آپ لوگوں کو کون سی چیز روک رہی ہے ایک آدمی مرم کو کڈنیپ کر کے لے گیا ہے وہ اسے زبردستی وہاں اپنے پاس رکھ رہا ہے اور آپ سب لوگ بے بس ہیں۔

ایک بار صرف ایک بار آپ مجھے اجازت دیں میں اس ادمی کو سلاخوں کے پیچھے پہنچا کر دکھاؤں گی اور یہ کچھ بھی نہیں کر پائے گا آپ لوگوں کو لگتا ہے کہ آپ بے بس ہیں لیکن میں بے بس نہیں ہوں میرے پاس پاور ہے۔ نشرہ دائیں سے بائیں گھومتی

اونچی اونچی اواز میں چلارہی تھی جبکہ وہ لوگ خاموشی سے اسے سن رہے تھے۔

اوران سب کی طرف سے کسی طرح کا جواب نہ ملنے پر وہ تھک ہار کر بیٹھ گئی تو رسل نے پانی کا گلاس بھرتے ہوئے اس کے ہاتھ میں تھمادیا تھا۔

پانی پی لو اور زیادہ غصہ مت کیا کرو زیادہ غصہ کرنے سے رنگ کالا ہو جاتا ہے اور مجھے میری بیوی کا کالا رنگ نہیں پسند۔ رسل پرسکون انداز میں بولا تھا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی۔ وہ اتنی اہم بات کر رہی تھی اور وہ مذاق میں لے رہا تھا۔

وہ غصے سے اٹھ کر کمرے کے اندر چلی گئی تو رسل نے بھی ان سب کو دیکھا اور پھر اس کے پیچھے چلا گیا۔

رن مرید ہو گیا ہے یہ لکھ کر رکھوالو مجھ سے رفیل نے یاور کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو یاور نے بھی ہاں میں سر ہلا کر اس کی بات سے اتفاق کیا تھا۔

خبر دار جو میری آپی کے خلاف کچھ بھی کہا انشراح نے اس کے ہاتھ پر چٹکی کاٹتے ہوئے غصے سے کہا تھا۔
میری مجال جو میں تمہاری آپی کے خلاف ایک لفظ بھی کہہ سکوں اپنے بھائی کے خلاف بول رہا ہوں اس نے اسے ریلیکس کرتے ہوئے بتایا۔

OOOOOOOOO

اب کیوں آئے ہو میرے پیچھے رسل دیکھو میرا دماغ پہلے ہی بہت خراب ہو گیا ہے مزید خراب کرنے کی ضرورت نہیں مجھے بس یہ بتاؤ کہ اس سب معاملے میں تم کچھ کر سکتے ہو یا میں کروں ؟وہ اس کے سامنے آ کر رکتے ہوئے غصے سے کہنے لگی۔

جب رسل نے اچانک ہی اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ دیے تھے اس کی یہ حرکت اتنی بے ساختہ تھی کہ نشرہ ایک لمحے کے لیے تو کچھ سمجھ ہی نہیں پائی۔

مرم اس وقت مینٹلی طور پر ڈسٹرب ہے فی الحال ہم ایسا کچھ نہیں کر سکتے جو اس کے لیے نقصان دہ ثابت ہو ہم بھی سمیر پر

حملہ کر سکتے ہیں اسے بری سے بری کنڈیشن میں پہنچا سکتے ہیں لیکن ہم ایسا نہیں کر رہے کیونکہ سوال ہماری مرم اور کائزان کے بچے کی زندگی کا ہے۔

ہم کسی بھی کنڈیشن میں مرم کو نقصان نہیں پہنچا سکتے اس وقت اس کی مینٹل کنڈیشن ایسی نہیں ہے کہ وہ کائزان کی موت کو قبول کر سکے۔یہی وجہ ہے کہ ہم اس سمیر کی ہر بات ماننے کو تیار ہیں اگر ہم کوئی ایکشن لیتے ہیں تو سمیر اپنے کسی بھی طرح کے نقصان پر مرم اور اس کے بچے کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

اس وقت وہ مجبور ہے کیونکہ کائزان کی ساری جائیداد اس کے بچے کے نام ہو گی اور وہ کسی بھی طرح اس کے بچے کو اس دنیا میں

لانا چاہتا ہے ایک بار اس کا بچہ اس دنیا میں آجائے باقی ہم سب کچھ ہینڈل کر لیں گے وہ اسے سمجھا رہا تھا۔

پانچ مہینے رسل پانچ مہینے باقی ہیں اس کی ڈیلوری میں وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تو رسل نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔
جہاں چار مہینے گزر گئے ہیں وہاں آنے والے پانچ مہینے بھی گزر جائیں گے بس دیکھتے ہیں کہ سمیر کیا کرتا ہے اپنے اس جھوٹ کو مزید مضبوط کرنے کے لیے وہ کس حد تک گرتا ہے۔

جتنا اس انسان کو میں جانتا ہوں نا وہ اتنا گھٹیا انسان ہے کہ وہ کائزان کی زندگی میں ایک جھوٹی مرم لے آیا تھا ممکن ہے کہ وہ مرم کی زندگی میں ایک جھوٹا کائزان لے آئے۔

لیکن ہم کچھ نہیں کر سکتے سوائے اس کی ہر بات ماننے کے انے والا وقت بتائے گا کہ مرم کی زندگی میں کیا ہو گا۔ لیکن میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ آنے والے وقت میں ہم مرم کو کچھ بھی نہیں ہونے دیں گے۔

کچھ بھی نہیں۔۔۔۔" وہ اسے یقین دلا رہا تھا جبکہ نشرہ صرف ہاں میں سر ہلا کر رہ گئی تھی اس پر اعتبار کرنے کے علاوہ اس کے پاس اور کوئی چارہ نہیں تھا۔

OOOOOOO

زندگی حرام کر دی ہے اس مرم نے سمجھ نہیں آ رہا کیا کروں کہاں سے لے کراؤں کائزان کو مجھے کہتی ہے سمیر بھائی میرے

کائزان کو واپس لائیں کہیں سے بھی لائیں اور ڈاکٹر کہہ رہی ہے کہ اس کے شوہر کو واپس لاؤ۔

آج شام کو کہہ رہی تھی کہ اگر کائزان نہیں اۓ تو اچھا نہیں ہو گا اکیلے بیٹھ کر پاگلوں کی طرح روئے جا رہی تھی یہ ساری چیزیں اس کے لیے کتنی خطرناک ہو سکتی ہیں اسے اندازہ بھی نہیں ہے۔

ارے اپنے بچے کا تھوڑا سا تو خیال کرے اب کیا میں ہی اس کے بچے کے بارے میں سوچتا رہوں وہ رسل اور رفیل کہتے ہیں اسے حقیقت بتا دوں۔

بتادوں اسے حقیقت تاکہ اس کے دماغ کی نس پھٹ جائے اور اس کے ساتھ ہی میری ساری دولت میرے ہاتھ سے نکل جائے۔ سمیر اور وہ اس وقت سٹریٹ ایریا پر تھے۔ جہاں پر تھوڑی ہی دیر میں بہت بڑی بائیک ریس شروع ہونے والی تھی

۔

باس وہ آپ کہہ رہے تھے کہ آپ نے کائزان کے لیے ایک لڑکی کی سرجری کروا کر اسے مرم کا روپ دیا تھا تو کیا ایسا دوبارہ ممکن نہیں ہے۔۔۔؟

میرا مطلب ہے کہ ہم کوئی زندگی سے بے زار آدمی ڈھونڈتے ہیں جو کائزان سے ملتا جلتا ہو اور اس کی سرجری کروا کر اس کو

کائزان کا چہرہ دے دیتے ہیں اور پھر اس سے اپنے مطلب کا کام نکلواتے ہیں وہ اپنی طرف سے بہت ہوشیار بننے کی کوشش کر رہا تھا۔

نہیں ایسا ممکن نہیں ہے کائزان اس لیے بے وقوف بن گیا تھا کیونکہ وہ مرم سے ملا ہوا نہیں تھا اس نے صرف اس کا چہرہ دیکھا ہوا تھا ایک انسان کی باڈی لینگوتج دوسرے انسان کی باڈی لینگوتج سے بالکل الگ ہوتی ہے ایسا ممکن ہی نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر کو نہ پہچان سکے۔

اور پھر تمہیں اندازہ بھی ہے کہ سرجری میں کتنا خرچہ ہوتا ہے اس وقت میں اس کنڈیشن میں نہیں ہوں کہ کوئی خرچہ افورڈ کر

سکوں۔اس وقت تو میں اس وامسی کو پیسے نہیں دے پا رہا کہ وہ مرم سے بات ہی کر لے۔

وہ پریشانی سے بول رہا تھا جبکہ احد کو بھی اس بات کا اندازہ تو ہو ہی گیا تھا کہ یہ آدمی آہستہ آہستہ کنگال ہو رہا ہے اس کے پاس جتنا بھی پیسہ تھا سب ہی ڈوب چکا ہے اب اس کا آخری سہارا وہ دولت ہے جو کہ کائزان کی ہے۔

تو پھر یہاں پر کوشش کر لیجیے ہو سکتا ہے کہ آپ کا بائیکر جیت جائے وہ اس کا اس کام کی طرف دھیان دلوانے لگا تھا جو کام کرنے کے لیے وہ یہاں آیا ہوا تھا۔

ہاں ممکن ہے کہ آج میں بیٹنگ کر کے جیت جاؤں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بائیک پر سوار ان سب ریسرز کو دیکھنے لگا تھا جن سے وہ اندازہ لگا سکے کہ وہ کس پر بیٹنگ کر سکتا ہے۔

جب اس کا دھیان تیسرے نمبر والے بائکر پر گیا وہ اگلے ہی لمحے ہیلمٹ پہن چکا تھا لیکن جیسے سمیر کو اپنی انکھوں پر یقین ہی نہیں ایا۔ وہ بے یقینی سے اس کی طرف بھاگا تھا۔

OOOOOOO

وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اس بائیکر تک پہنچا تھا لیکن وہ بائیکر پہلے ہی اپنا بائک سٹارٹ کرتا اگے بڑھ گیا تھا سمیر چاہ کر بھی اس تک نہیں پہنچ پایا تھا لیکن وہ اسے پہچان چکا تھا اس کا چہرہ جیسے اس کی آنکھوں میں بس گیا تھا

کیا ہوا بوس آپ اس طرح سے بھاگتے ہوئے یہاں کیوں آئے ہیں خیریت تو ہے نا۔۔" احد اس کے پیچھے آتا ہوا اس سے پوچھنے لگا تھا جو کہ بھاگنے کی وجہ سے سانس پھلائے اس بائیکر کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔

کائزان۔۔۔۔۔احد وہ کائزان تھا میں نے دیکھا ہے زندہ ہے وہ کائزان تھا۔ تم نے مجھ سے جھوٹ بولا وہ زندہ ہے تم نے کہا وہ مر گیا۔ وہ غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جب کہ احد نفی میں سر ہلا رہا تھا۔

نہیں باس میں نے خود اپنے ہاتھوں سے اسے گولیاں ماری ہیں چھ گولیاں لگی ہیں اسے اس کے زندہ بچنے کے کوئی چانسز نہیں ہیں جب وہ مر گیا تھا تب ہی میں نے اسے اٹھا کر پانی میں پھینکا تھا ۔آپ پلیز میرا یقین کریں اگر آپ کو یقین نہیں ہے تو ابھی چل کر پوسٹ مارٹم رپورٹ دیکھ لیں۔

ہو سکتا ہے آپ اس کے بارے میں سوچ رہے تھے اسی لیے اپ کو ایسا محسوس ہوا ہو۔وہ مر چکا ہے پلیز میرا یقین کریں ورنہ ہم اس بائیکر کو ابھی ڈھونڈ لیتے ہیں۔

اس کے بارے میں انفارمیشن لے لیتے ہیں وہ اسے یقین دلاتے ہوئے جلدی سے وہاں پر رکھے ایک ٹیبل کی طرف گیا تھا جہاں پر

بیٹھا آدمی پیسے گن رہا تھا یہ سارے پیسے بیٹنگ کے تھے جو یہاں کے بائیکرز پر لگائی جا رہی تھی۔

OOOOOOO

سنو یہاں وہ تین نمبر والے بائیک پر کون ہے کہاں سے آیا ہے وہ اور کب سے یہاں پر بائکنگ کر رہا ہے۔ سمیر خود ہی آگے گیا تھا کیونکہ احد کو مصری زبان نہیں آتی تھی اسی لیے وہ اس ادمی سے ٹھیک سے بات نہیں کر پایا تھا۔

اگر پیسے لگانے ہیں تو بتاؤ اس طرح ہم کسی بائکر کی انفارمیشن نہیں دیتے اگر تم پولیس میں ہوئے تو۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے محتاط انداز میں بولا تھا یقیناً یہ سارا بلیک ورک پولیس سے چھپ چھپا کر ہی کیا جاتا تھا۔

ارے نہیں نہیں میں پولیس میں نہیں ہوں میں بیٹنگ کرنا چاہتا ہوں اس لڑکے پر بتاؤ مجھے کون ہے وہ کہاں سے ایا ہے اور کیا کچھ سٹرائک ریٹ ہے اس کا۔میرے پیسے ڈوب تو نہیں جائیں گے نا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے یقین دلاتے انداز میں بولا تھا۔

میرا نہیں خیال کہ تم اس پر پیسے لگانا چاہو گے وہ انڈیا سے آیا ہے نام رگو ہے جو کمپنی اسے یہاں لے کر آئی ہے نا کافی بڑی ہے اس پر کافی پیسے لگاتی ہے لیکن ابھی تک بہت اچھا سٹرائک ریٹ نہیں ہے صرف دو دفعہ ہی جیتا ہے سات مقابلوں میں۔

میری مانو تو وہ پانچ نمبر والے بائک پر تم بیٹنگ کرو یقینا تمہیں فائدہ ہو گا۔ وہ اسے فائدے کی بات بتا رہا تھا۔

نہیں مجھے اسی پر بیٹنگ کرنی ہے لیکن پہلے مجھے اس سے ملنا ہے۔

وہ شرط رکھتے ہوئے بولا تھا۔

خیر میں تمہیں بتا تو رہا ہوں کہ اتنا بھی اچھا بائکر نہیں ہے ایک مہینے سے ہے یہاں لیکن صرف دو ہی دفعہ جیتا ہے لیکن پھر بھی اگر تم اس سے بات کرنا چاہتے ہو تو پہاڑی سے نیچے چلے جاؤ ریس وہیں سے شروع ہو گی تو سارے بائیکر وہیں گئے ہوئے ہیں۔

وہ جان چھڑاتے انداز میں بولا تھا یقیناوہ پانچویں نمبر والے بائکر کا ساتھی تھا اور وہ یہی چاہتا تھا کہ سارے لوگ اسی پر بیٹنگ کریں ۔

○○○○○○○

ہیلو سر مرم میم کی حالت بہت زیادہ خراب ہے وہ بہت چلا رہی ہیں اور بہت برُے طریقے سے رو رہی ہیں بار بار ایک ہی بات کہہ رہے ہیں کہ کائزان نے انہیں فون نہیں کیا۔

رسل سر نے دو تین دفعہ اس وامسی نامی لڑکے سے بات کرنی چاہیے تھی لیکن اس نے کہا ہے کہ پہلے اسے پیسے بھجوائے جائیں اس کے بعد ہی وہ میم سے بات کرے گا۔

اس کا آدمی پریشانی سے اسے بتانے لگا تھا جب کہ وہ غصے سے فون بند کرتا وامسی نامی آدمی کے بینک اکاؤنٹ میں پیسے ٹرانسفر کرنے لگا تھا یہ انسان اسے لوٹ کر کھا جانا چاہتا تھا۔

جلدی سے مرم کو فون کرو اور اس سے بات کرو اس نے اسے وائس میسج سینڈ کرتے ہوئے پہاڑی سے نیچے اترنا شروع کیا تھا تاکہ وہ اس رگو نامی ادمی سے مل سکے۔

OOOOOOOOO

اپن صرف اسی سے بات کرے گا جو اپن پہ بیٹنگ کرے گا ہر ایرے غیرے کے منہ نہیں لگنا اپن کو جا کر بتا دے اس صاحب کو۔ وہ اسے بتا کر اگے نکل چکا تھا۔

جب اس کے ساتھی نے آکر اس کا میسج اسے دے دیا تھا اس کی بولی حالت انڈین سڑک چھاپ غنڈوں جیسی تھی۔

اس آدمی کی بات کو اگنور کرتے ہوئے وہ خود آگے بڑھا تھا جہاں وہ بائیک پر آرام سے ہیلمٹ پہنے کھڑا تھا۔

ابے اے اس کو یہاں پر کیوں لے کر آریا ہے ایک بار بات سمجھ میں نہیں آرہی کیوں ماتھا سٹکا رہا ہے۔پہلے ہی اپن بہت زیادہ ٹینشن میں ہے۔اس کو بھیج رے یہاں سے منحوس شکلیں دیکھ کر کانسنٹریشن خراب ہو جاتا ہے اپن کا اپن کو یہ مقابلہ جیتنے کا ہے بابو نکل رے ادھر سے۔۔۔۔" وہ کافی غصے سے سمیر کو دیکھ کر بولا تھا۔

میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنا چاہتا ہوں پھر میں چلا جاؤں گا اور تمہیں بالکل تنگ نہیں کروں گا سمیر نے کافی تحمل سے بات کی تھی۔

کیوں اپن کے تھوپڑے میں ایسا کیا ہے جو دیکھنا چاہتا ہے۔اپن کو کیا اپنی بہن کا رشتہ دے گا کیا رے بابو۔۔۔؟ وہ آنکھ دبا کر ہنسا تھا۔

جب سمیر نے اپنی جیب سے چند بڑے بڑے نوٹ نکال کر اس کے سامنے کیے شاید وہ اس کی بولی سے ہی اس کی نیت کا اندازہ لگا چکا تھا۔

واہ بابو تیرے پاس تو بڑے بڑے نوٹ ہیں وہ اپنا ہیلمٹ اگلے ہی لمحے اتار کر بائک پر رکھ چکا تھا لمبے لمبے بال بکھر کر اس کے پورے چہرے پر آ گرے تھے اور وہ ایک سٹائل سے بالوں کو ایک طرف پھینکتا وہ اپنا چہرہ اس کے سامنے کر چکا تھا۔

ہلکی ہلکی داڑھی ہلکی ہلکی مونچھیں لمبے لمبے بال گہری نیلی انکھیں ہاں صرف انکھوں کا ہی تو فرق تھا۔جو اسے کائزان کاظمی سے الگ بنا رہا تھا۔

لنیز پہنے ہیں تم نے وہ اس کی گہری انکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

تیرے کو لگتا ہے اپن کا ماتھا اتنا سڑکا ہوا ہے کہ لنیز پہن کر بائک چلائے گا اپن کی آنکھیں وہ کیا بولتے ہیں انگریزی میں شنسویٹ (سینسٹو) ہیں وہ جو بھی بولتے ہیں وہ ہیں بڑی نازک سی اپن کو اپنی آنکھوں کا کلر بہت پسند ہے تو یہ لینز پہن کر چوکری لوگ کو خود سے دور تھوڑی نہ کرے گا۔

کہیں تو اپن کی خوبصورت آنکھوں سے جل تو نہیں گیا اس دنیا میں دیکھنے لائق دو ہی تو چیزیں ہیں ایک پیسہ اور دوسری اپن کی آنکھیں۔۔۔وہ ایک دفعہ پھر سے آنکھ دبا کر ہنسا تھا۔

اپنی شرٹ ہٹاؤ۔۔۔سمیر پتہ نہیں کس سوچ میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

او بابو اپن ایسا ویسا آدمی نہیں ہے اپن کو چھوکری لوگ پسند ہے چھوکرا لوگ نہیں۔ چل نکل کسی اور پہ جا کے لائن مار۔ وہ اس کی بات کا بہت غلط مطلب نکال چکا تھا۔

سٹپو اپنی شرٹ ہٹاؤ مجھے کچھ کنفرم کرنا ہے۔ سمیر اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے پھر سے بولا تھا۔

ابے کیا کنفرم کرنا ہے تیرے کو۔ ایک بار تیرے کو سمجھ میں نہیں آرہا اپن اسٹریٹ ہے۔ اپن کو صرف چھوکری لوگ ہی اٹریکٹ کرتا ہے چھوکرا لوگ نہیں دفع ہو جاؤ یہاں سے کسی اور پہ جا کے لائن مار وہ اسے دھکا دیتا پیچھے ہٹاتا اپنا بائک سٹارٹ کرنے لگا تھا۔

صرف اپنی شرٹ اتار دو میں تمہیں ابھی کے ابھی اس کام کے لیے 10 لاکھ دوں گا۔

ابے تو 10 لاکھ یا 10 کروڑ بھی دے تو بھی اپن یہ کام نہیں کرے گا ایک بار تیرے کو سمجھ میں نہیں ارہا۔۔"وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب سمیر نے پستول نکال کر اس کے ماتھے پر رکھ دی ۔اور اس کی پستول سے خوفزدہ ہو کر وہ اگلے ہی لمحے اپنی شرٹ کے بٹن توڑتا شرٹ اتار چکا تھا۔

لیکن یہ کیا اس کہ سینے پر کسی طرح کا کوئی نشان نہیں تھا مطلب وہ کائزان نہیں تھا کیونکہ جو نشان کائزان کے سینے پر تھا وہ کسی بھی کنڈیشن میں ہٹایا نہیں جا سکتا تھا اور کائزان کو چھ گولیاں لگی ہوئی تھیں اس کے جسم پر ایسا کوئی نشان موجود نہیں تھا۔

OOOOOOOOO

وہ رات کافی دیر سے گھر واپس آیا تو مرم کو باہر اندھیرے میں بیٹھے سسکتے ہوئے دیکھا۔
وہ ٹینشن میں تھی۔اور یقیناوہ بہت زیادہ سٹریس لے رہی تھی جو اس کے لیے بہت خطرناک ثابت ہو سکتا تھاوہ پریشانی سے اس کے پاس ایا تھا۔

مرم تم یہاں باہر کیا کر رہی ہو سب ٹھیک تو ہے نا تم اس طرح سے رو کیوں رہی ہو وہ اس کے پاس آتا ہوا اس سے سوال کرنے لگا تھا جبکہ وہ بنا کوئی جواب دیے یوں ہی بیٹھی روتی رہی۔

مرم یہاں باہر بہت سردی ہے پلیز اندر چلو یہ بے بی کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے وہ اسے سمجھانا چاہ رہا تھا۔

پلیز چلے جائیں آپ یہاں سے اس وقت میں کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی وہ اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے پیچھے کرتی غصے سے بولی تھی۔

مرم پلیز مجھے بتاؤ تو صحیح ہوا کیا ہے تم اتنی پریشان کیوں ہو کائزان سے بات ہوئی تمہاری وہ جیسے اس کی پریشانی کو سمجھ کر بولا تھا۔

ہاں ہوئی میری بات اتنی ہی جتنی ہمیشہ ہوتی ہے ایک مہینے کے بعد انہوں نے مجھے فون کیا اور وہ مجھے فون پر کہتے ہیں کہ اپنا خیال رکھو اپنے بچے کا خیال رکھو میں پھر تم سے بات کروں گا اور بس فون بند۔

ساڑھے تین مہینے ہو چکے ہیں مجھے یہاں آپ کے گھر پہ رہتے ہوئے۔ساڈھے پانچ ماہ سے میں پریگنٹ ہوں۔اور میرے شوہر کا کچھ اتا پتا نہیں ہے۔

نہ میں یہاں سے باہر نکل سکتی ہوں نہ میں یہاں سے کہیں جا سکتی ہوں ہر وقت کوئی نہ کوئی میرے سر پر مسلط ہوتا ہے اپنے ہی شوہر سے بات نہیں کر پا رہی میرا شوہر مجھے فون کرتا ہے تو اس کی کال کی ٹائمنگ ایک منٹ بھی نہیں ہوتی۔

اور آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ میں کیوں پریشان ہوں کیوں رو رہی ہوں۔آپ میری کنڈیشن نہیں سمجھ سکتے مجھے کائزان سے ملنا ہے انہیں دیکھنا ہے ان سے باتیں کرنی ہیں۔

میرا شوہر مجھ سے دور ہے وہ مجھ سے بات نہیں کر رہے نہ جانے وہ کس حال میں ہیں وہ مجھے کچھ بھی نہیں بتا رہے اپنے بارے میں مجھے یقین ہے وہ ٹھیک نہیں ہیں ورنہ وہ مجھ سے ویڈیو کال پر بات کرتے۔

وہ ٹھیک نہیں ہے مجھے یقین ہے کہ ضرور انہیں کچھ ہوا ہے وہ پریشانی سے بول رہی تھی جب اس کا سر بری طرح سے چکرایا سمیر نے بڑی مشکل سے اسے سہارا دے کر گرنے سے بچایا تھا

لیکن اگلے ہی لمحے وہ بے ہوش ہو گئی تھی اور سمیر کے ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔

OOOOOOO

ان کی حالت ٹھیک نہیں ہے میں آپ کو پہلے ہی بتا چکی ہوں کہ انہیں مینٹل سٹریس سے دور رکھیے انہیں ٹینشن مت دیجیے ان کا بے بی ہیلتھی نہیں ہے لیکن آپ لوگ بار بار انہیں ٹینشن دے رہے ہیں۔

ان کے شوہر کو بلائیے اخر ایسی بھی کیا مجبوری ہے جو ان کا شوہر ان سے اتنا دور ہے یہاں ان کی بیوی اور بچے کی زندگی کا سوال ہے۔

اس وقت جوان کی ذہنی کنڈیشن ہے نا میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ آگے جا کر ان کی اور ان کے بچے کی جان بھی جاسکتی ہے۔

ابھی بھی وقت ہے بہتر ہے کہ انہیں ان ٹینشنز سے نکال دیں ورنہ ہماری اس کیس میں کوئی ذمہ داری نہیں ہو گی ڈاکٹر غصے سے کہتی اگے بڑھ چکی تھی۔

جب کہ رسل رفیل یاور تینوں یہاں تھے اس کے ساتھ لیکن بالکل بے بس تھے وہ کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے مرم کے لیے۔

تم لوگ یہی رکو مرم کے ساتھ۔۔"مجھے ایک ضروری کام ہے میں تھوڑی دیر میں واپس آجاؤں گا مرم کا خیال رکھنا اور زیادہ ہوشیاری دکھانے کی ضرورت نہیں ہے وہ ہر بار کی طرح وارن کرنا نہیں بھولا تھا۔

OOOOOOO

مرم کو ہوش آئے تو اسے سب کچھ بتا دیتے ہیں اسے بتا دیتے ہیں کہ کائزان اب زندہ نہیں ہے اور وہ اس چیز کو قبول کرے۔

اس کی کنڈیشن ایسی نہیں ہے کہ ہم بعد کے لیے کچھ بھی اس سے چھپا کر رکھیں ہمیں اسے مینٹلی طور پر اس چیز کے لیے تیار کرنا

ہو گا اور اسے سچ بتانا ہو گا اور اسے یہ بھی بتانا ہو گا کہ سمیر اسے کس مطلب کے لیے استعمال کر رہا ہے۔

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا یاور مرم کی جان جا سکتی ہے ۔رفیل پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

وہ غلط نہیں بول رہا رفیل صحیح بول رہا ہے کل کو اگر اس کا بچہ اس غلط کام کے لیے استعمال ہو بہتر ہے کہ ہم مرم کو آج ہی بتا دیں بعد میں وہ ہم پر کبھی یقین نہیں کر پائے گی۔

ہو سکتا ہے کہ مرم کو جب کائزان کی موت کی خبر ملے وہ مر جائے لیکن وہ آج بھی مر رہی ہے ممکن ہے کہ آج وہ اپنے بچے کے لیے سروائیو کر جائے۔

لیکن کل جب سمیر اس سے اس کا بچہ ہی چھین لے گا تب ہم کیا کریں گے کہ ہمیں اسے آج ہی بتانا ہوگا رسل بھی یاور کی بات سے اتفاق کر چکا تھا جبکہ رفیل بالکل خاموش تھا۔

OOOOOOO

اسے ہوش آ چکا تھا جب کہ وہ تینوں اس کے پاس آ کر بیٹھ گئے تھے سمیر اس وقت یہاں نہیں تھا یہ وقت ٹھیک تھا اسے حقیقت بتانے کا۔

میرے پاس کسی کو آنے کی ضرورت نہیں ہے اگر اس بچے کے باپ کو میری پرواہ نہیں ہے تو کسی کو میری پرواہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے چلے جائیے سب لوگ یہاں سے وہ غصے سے چہرہ پھیر کر بولی تھی۔

مرم اسے پرواہ ہے بہت پرواہ ہے اور اگر آج وہ ہوتا تو یہاں تم کبھی اس کنڈیشن میں نہ ہوتی رفیل کی آنکھوں سے انسو بہنے لگے تھے اور آج اس نے اپنے انسوؤں کو روکنے کی کوشش نہیں کی تھی۔

رفیل بھائی آپ اس طرح سے رو کیوں رہے ہیں میں نے آپ کو ہرٹ کیا ایم سوری وہ پریشانی سے اٹھ کر بیٹھنے لگی تھی رسل نے اسے سہارا دیا۔

تم نے ہرٹ نہیں کیا مجھے مرم۔۔۔۔"بلکہ اب ہم تینوں تمہیں ہرٹ کرنے والے ہیں تمہیں حقیقت بتا کر۔پلیز اس چیز کو قبول کرنے کی کوشش کرنا یہ حقیقت ہم تمہیں بہت پہلے بتانے والے تھے۔

کیا کیسی حقیقت آپ لوگ کیا کہہ رہے ہیں مجھے سمجھ میں نہیں ارہا اس کا دل گھبرانے لگا تھا۔

مرم حوصلہ رکھو۔۔۔۔۔کائزان اب اس دنیا میں۔۔۔۔۔

مرم۔۔۔میری جان۔۔۔۔۔۔۔رسل ابھی بول ہی رہا تھا جب اچانک دروازے سے نمودار ہوتے مسکراتے چہرے کو دیکھ کر وہ تینوں اٹھ کر کھڑے ہو گئے تھے حیرانگی بے یقینی۔۔۔وہ تینوں اپنی ہی کنڈیشن کو سمجھ نہیں پائے تھے۔

OOOOOOOOOOO

OOOOOOOOO

کائزان وہ دروازے پہ کھڑے کائزان کو دیکھتی بیڈ سے اٹھنے لگی تھی جب وہ خود ہی آگے بڑھتے ہوئے اس کے پاس بیٹھتا اسے اپنے سینے سے لگا چکا تھا اس کی یہ حرکت اتنی تیزی سے ہوئی تھی کہ ان تینوں کو سنبھلنے کا موقع نہ ملا تھا۔

وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہے تھے کون تھا یہ نیا کردار جسے وہ نہیں جانتے تھے کائزان مر چکا تھا اس کی لاش پہ وہ سب رو چکے تھے تو پھر یہ کہاں سے آگیا تھا جس کا ڈر تھا سمیر نے وہی کر دکھایا تھا۔

کائزان کے لیے جس طرح سے وہ مرم کو لے کر آیا تھا اسی طرح وہ مرم کے لیے کائزان لایا تھا۔وہ سب لوگ پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے جب کہ وہ کائزان کے سینے سے لگے مسلسل رو رہی تھی۔

بس بس میری جان یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے اپنی میں نے فون پر تم سے کہا تھا کہ اپنا خیال رکھنا میں جلد ہی لوٹ آؤں گا لیکن نہیں تم نے تو اپنی حالت بگاڑ رکھی ہے۔

بہت غلط بات ہے مرم تم نے میرے پیچھے اپنا خیال بالکل بھی نہیں رکھا۔اب بولو کیا سزا دوں تمہیں تمہاری اس لاپرواہی کی وہ اسے خود سے الگ کرتا اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے بڑے پیار سے پوچھ رہا تھا۔

یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے آپ کیوں چھوڑ کر گئے تھے مجھے جب جانتے تھے کہ میں اپنا خیال نہیں رکھ سکتی کیوں مجھ سے دور ہوئے۔وہ اس کے سینے پر اپنے نازک مکوں کو برساتی ایک دفعہ پھر سے اپنا آپ اس کی پناہوں میں چھپا گئی تھی۔

ہاں ٹھیک ہے سارا قصور میرا ہی ہے میں ہی پاگل ہوں جو وہاں اتنے وقت سے یہ سوچ رہا تھا کہ میری بیوی اپنا خیال رکھ سکتی ہے اور ان سب لوگوں نے کیا تمہارا خیال نہیں رکھا تم لوگوں پر اعتبار نہیں کر سکتا کیا میں۔

بہت ہی مایوس کیا ہے تم لوگوں نے مجھے خیر تم لوگوں سے بعد میں نپٹوں گا پہلے ڈاکٹر سے مل لوں۔ ذرا پوچھوں اس سے کہ وہ میری بیوی کو ڈرا کیوں رہی ہے۔

پھر آ کر تم لوگوں سے ملتا ہوں وہ اٹھ کر کھڑا ہوتا ہوا باہر کی طرف نکل گیا تھا جب کہ وہ سب لوگ حیرانگی سے سمیر کو دیکھ رہے تھے جس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی۔

○○○○○○○○

کون ہے یہ اور کہاں سے لے کر آئے ہو اسے سمیر یہ کیا چل رہا ہے یہاں پر رسل باہر آتے ہوئے سمیر سے پوچھنے لگا تھا جبکہ رفیل بھی اس کے ساتھ ہی تھا۔

کیا چل رہا ہے کا مطلب میں ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر تو بیٹھ نہیں سکتا تم لوگوں کی طرح اسی لیے مجھے کچھ تو کرنا ہی تھا میں ڈھونڈ لایا مرم کے لیے اس کے کائزان کو۔۔۔۔۔۔ وہ پر سکون انداز میں بولا تھا

۔

کیا مطلب یہ آدمی تم نے دوبارہ پھر سے وہی کام کیا جو تم نے "کائزان کے ساتھ کیا تھا تم اس کی سرجری۔۔۔۔۔۔۔

نہیں میں نے کچھ نہیں کروایا اس کے ساتھ نہ ہی اس کی کوئی سرجری ہوئی ہے یہ قدرت کا کرشمہ ہے اور ویسے بھی پیسے کی خاطر کوئی کچھ بھی کرنے کو تیار ہو جاتا ہے اور یہ تو پیسے کا ہی کرشمہ تھا وہ اگلے تین مہینے تک کائزان بننے کی ایکٹنگ کرنے کو تیار ہے۔

بس اسے اپنے پیسے سے مطلب ہے اس سے جو کہا جائے گا وہ کرنے کو راضی ہو جائے گا اس وقت اسے صرف اور صرف پیسہ چاہیے۔ وہ اسے پوری بات بتا رہا تھا جب کہ رسل پریشان تھا۔

وہ کوئی دوسرا تیسرا شخص ہے اور تم اسے میری بہن کے اتنے پاس لے کر آئے ہو رفیل غصے سے اسے گھورتے ہوئے آگے بڑھا ہی تھا کہ رسل نے اسے تھام لیا۔

ہاں تو تمہاری بہن کو ہی اس کی ضرورت ہے نامری جا رہی ہے اس کے لیے تو پھر لے آیا ہوں اس کو۔ کم از کم تمہاری بہن تو پر سکون ہو جائے گی نا ایک دفعہ اس کا بچہ اس دنیا میں آ جائے ۔باقی میں خود ہی سب کچھ سنبھال لوں گا نہ تو پھر مجھے اس لڑکی کی ضرورت پڑے گی اور نہ ہی میں اس کے نخرے اٹھاؤں گا۔

لیکن یہ آدمی مرم کے اس پاس نظر نہیں آنا چاہیے یہ جتنا ہو سکے اتنا مرم سے دور رہے تو ہی بہتر ہو گا سمیر۔وہ ایک پرایا مرد ہے اور ہم اسے مرم کے پاس ہر گز نہیں جانے دیں گے رفیل غصے سے بے قابو ہو رہا تھا۔

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا اگر مجھے اسے مرم سے دور ہی رکھنا ہوتا تو میں اسے یہاں لے کر کیوں آتا۔۔۔؟میں اسے یہاں لے کر ہی مرم کے لیے آیا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ میں اسے اسی سے دور رکھوں۔؟سمیر اسے دیکھتے ہوئے غصے سے بولا تھا۔

ہاں رکھو اسے مرم سے دور ورنہ میں اسے جان سے مار ڈالوں گا
اگر ہم تمہاری ہر بات مان رہے ہیں تو اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں
ہے کہ تم ہماری مجبوری کا ناجائز فائدہ اٹھاؤ گے۔

اور اس طرح کسی کو بھی کائزان بنا کر اٹھا لاؤ گے اور ہم قبول کر
لیں گے ایسا کچھ نہیں ہو گا سمیرا گر تم نے اس معاملے میں کسی
طرح کی لاپرواہی دکھائی تو میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا ہماری
مرم کسی غیر آدمی کے سامنے نہیں جاتی اور تم ایک غیر آدمی کو
اس کی زندگی میں لے آئے ہو۔

میں تمہاری جان نکال دوں گا اگر وہ آدمی مرم کے آس پاس بھی
نظر آیا رفیل ساری مجبوریاں اور اس کی بلیک میلنگ ایک طرف

رکھ کر اس سے دو ٹک بات کر رہا تھا بس بہت ہو گیا تھا وہ اس کی ہر بات مان رہے تھے اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ کسی کو بھی اٹھا کر میں ان کی زندگی میں شامل کر دے۔

ریلیکس ہو جاؤ آہستہ بولو کیوں چلا رہے ہو تم ٹھیک ہے وہ نہیں آئے گا مرم کے آس پاس صرف مرم کو سہارا دینے کے لیے لے کر آیا ہوں مرم وقتی طور پر وہ تھوڑی نارمل ہو جائے اس کی مینٹل ہیلتھ تھوڑی بہتر ہو جائے۔

میں کون سا اسے ساری زندگی کے لیے لے کر آیا ہوا ہوں ریلیکس ہو جاؤ اتنا اونچا مت بولو کہ مرم کو شک ہو جائے۔ اگر اس نے سن لیا تو میرے لیے بہت بڑا مسئلہ ہو جائے گا وہ اسے

ریلیکس کرتے ہوئے سمجھا رہا تھا مرم کی طبیعت پر تو وہ کسی طرح کا رسک نہیں لے سکتا تھا۔

ٹھیک ہے لیکن یہ لڑکا ہماری مرم سے دور رہنا چاہیے یاد رکھنا ورنہ نہ تو میں تمہارا الحاظ کروں گا اور نہ ہی تمہارے اس چمچے کو زندہ چھوڑوں گا وہ غصے سے اسے پیچھے دھکیلتا مرم والے کمرے میں چلا گیا تھا جبکہ رسل تو آج اس کی ہمت پر حیران رہ گیا تھا۔

اچھی بات تھی سمیر کو بھی اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ صرف مجبوری میں بندھے ہوئے تھے ورنہ سمیر کا ان لوگوں کو کوئی خوف نہیں ہے۔

OOOOOOO

مجھے سمجھ میں نہیں آرہا انسپیکٹر یاور یہ آدمی اتنا بڑا پروجیکٹ یہاں شروع کیسے کر سکتا ہے اس کے پاس تو اتنا پیسہ ہی نہیں تھا۔

وہاج کاظمی مر چکا ہے اس کا بیٹا مر چکا ہے تو پھر وہ سارا پیسہ اس آدمی کے پاس کہاں سے آیا اگر وہ ایک بھی لیگل پیپر لے کر آگیا کہ اب وہ پراپرٹی سمیر ہمدانی کی ہے۔یا پھر اس کے پاس اس پراپرٹی کو یوز کرنے کا لیگل نوٹس ہے۔تو سمجھو ڈرگ مافیا میں تباہی مت جائے گی۔

ایک دو نہیں پورے 11 ملکوں کے بڑے بڑے بزنس مین گینگسٹرز اور ڈرگ مافیا کنگز شامل ہیں اس پروجیکٹ میں ۔۔۔۔۔۔ جو ہر طرف سے وہاج کاظمی کی پراپرٹی پر نظر رکھے ہوئے ہیں کیوں کہ 35 سال میں اس نے اتنا پیسہ بنایا تھا کہ کوئی عام انسان امیجن بھی نہیں کر سکتا۔

اور یہ سارا پیسہ وہ ایک بہت بڑے ڈرگ پروجیکٹ پر لگانا چاہتا تھا جس میں وہ بڑے بڑے ملکوں میں اپنا ڈرگ کا کاروبار شروع کرنا چاہتا تھا وہ خود اس چیز کو بنا کر بیچنے والا تھا اور اس کے لیے اس کے پاس لیگل پرمیشنز موجود تھیں۔

جلد سے جلد یہ سب کچھ کرنے والا تھا لیکن پھر اچانک وہ کہیں غائب ہو گیا اور یہ پروجیکٹ رک گیا یہ پروجیکٹ صرف اور صرف وہاج کاظمی کی دولت کے ساتھ بننا ممکن تھا تو وہاج کاظمی کی دولت اس سمیر ہمدانی کے پاس کہاں سے

ائی میری انفارمیشن بتا رہی ہے کہ سمیر ہمدانی اگلے چار مہینوں میں اس پروجیکٹ کی بنیاد رکھنے جا رہا ہے کہاں سے آیا اس کے پاس وہ سارا پیسہ۔۔۔۔

میں یقین سے کہہ سکتا ہوں وہاج کاظمی کی موت ایک جھوٹ تھی اور اگر وہ جھوٹ نہیں تھا تو وہاج کاظمی کے بیٹے کی موت ایک جھوٹ ہے۔

Zubi Novels Zone

کیونکہ وہاج کاظمی اپنی دولت کے معاملے میں اتنا محتاط تھا کہ اس نے اپنی دولت سالوں کسی کے نام نہیں لکھوائی اور اگر کسی کے نام لکھوائی بھی تو اپنے بیٹے کے نام اور اس انداز میں لکھوائی کہ وہ اسی کی نسل در نسل سے آگے کہیں نہیں جاسکتی۔

وہاج کاظمی کی نسل کے علاوہ کوئی اور اس پیسے کو استعمال نہیں کر سکتا تو مجھے جواب دو کہ سمیر ہمدانی کے پاس وہ سب کچھ کہاں سے آیا۔

میری انفارمیشن کے مطابق یہ ساری جائیداد اب تک وہاج کاظمی اور اس کے بیٹے کے نام ہے اور اگر وہاج کاظمی کا بیٹا مر جاتا تو یہ

ساری جائیداد آگے سے اس کی نسل میں چلی جاتی لیکن منظر عام
پر نہ تو وہاج کاظمی کا بیٹا ہے نہ وہاج کاظمی کے
بیٹے کی شادی ہے اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے۔

تو سمیر ہمدانی چار مہینے کے بعد اتنا بڑا ڈرگ مافیا پروجیکٹ کیسے
شروع کر رہا ہے۔وہ چلا چلا کر بات کر رہے تھے جبکہ وہاں موجود
سارے

افیسر ہی الجھ کر رہ گئے تھے یاور خود پریشان تھا وہ جانتا تھا وہاج مر
چکا ہے اور اس کا بیٹا کائزان بھی۔

مرم کی ڈلیوری ساڑھے تین مہینے کے بعد ہونے والی ہے اور چار مہینے کے اندر وہ یہ پروجیکٹ شروع کر دے گا صرف اس بنا پر کہ "کائزان کی اولاد اس کے پاس ہو گی یعنی وہاج کی نسل۔۔۔۔۔

اس کا مطلب تھا کہ اس وجہ سے اسے کائزان کی اولاد چاہیے تھی کیونکہ یہ پروجیکٹ ڈرگ مافیا کا سب سے بڑا پروجیکٹ تھا جس میں 11 ملکوں نے ہر طرح سے غیر قانونی کام پر لیگل سرٹیفکیٹس لے کر دنیا کو برباد کرنا تھا۔

وہاج کاظمی کی دولت کو کوئی عام انسان امیجن بھی نہیں کر سکتا تھا اور اسی دولت کے سہارے وہ ہر طرح کا لیگل ورک کر کے

ڈرگ کا یہ پروجیکٹ شروع کرنے والا تھا جس میں دنیا کے بڑے بڑے 11 ملک شامل تھے۔

یہ وہاج کاظمی کا وہ خواب تھا جو وہ تب پورا کرنا چاہتا تھا جب وہ ایک گنہگار انسان تھا جب اسے زندگی کی قدر و قیمت نہ تھی

وہ 35 سال تک دولت بناتا رہا تھا اس نے اتنی دولت اکٹھی کرلی تھی کہ وہ اپنے اس پروجیکٹ میں پوری دنیا کے بڑے بڑے گینگسٹرز مافیا اور ڈرگ کنگز کو شامل کرنا چاہتا تھا اور اس سے اسے کتنا فائدہ ہونے والا تھا یہ تو وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

اور اب یہ سب کچھ سمیر کا ہو رہا تھا اگر مرم اپنا بچہ اس کے حوالے کر دیتی تو وہاج کی دولت اسی کی تھی اس کے پاس لیگل حق تھا اس دولت کو استعمال کرنے کا یہ وجہ تھی سمیر کی دیوانگی کی سمیر کے پاگل پن کی اس دولت کی خاطر کچھ بھی کر جانے کا جنون اب اسے سمجھ میں آیا تھا۔

یہ لوگ تو جانتے تک نہیں تھے کہ وہاج کاظمی کی دولت سمیر تک کیسے پہنچے گی کیونکہ نہ تو کوئی کائزان سے واقف تھا اور نہ ہی کائزان کی ہونے والی اولاد سے۔

یہ سمیر ہمدانی اتنا گھٹیا انسان تھا کہ کائزان کی اولاد کی پہلی سانس کے ساتھ اسے گناہوں کا دیوتا بنا دینا چاہتا تھا وہ اسے پہلی سانس کے ساتھ اس دلدل میں دھکیل دینا چاہتا تھا۔

وہاج کاظمی کا وہ پروجیکٹ جو صرف ایک خواب تھا اسے حقیقت بنا کر سمیر پوری دنیا کے ڈرگ مافیا پر حکومت کرنا چاہتا تھا۔

کاش کاش اس وقت وہ کائزان کے خلاف جا کر

ارمی فورس کو بتا دیتا کہ وہاج کاظمی کا بیٹا کائزان کاظمی ہے۔یقینا آج نہ صرف کائزان زندہ ہوتا بلکہ ایک صحیح راہ پر بھی آچکا ہوتا لیکن اب بہت دیر ہو چکی تھی۔

اب وہاج کاظمی کی 35 سالہ گناہوں سے بھری زندگی سے کمائی گئی دولت اسی کی آنے والی نسل کو تباہ کرنے والی تھی۔

OOOOOOOOO

وہ کائزان کے ساتھ گھر واپس آگئی تھی مرم کے ایک طرف رسل تھا اور دوسری طرف رفیل کائزان کو تو وہ اس کے پاس بھی نہیں آنے دے رہے تھے جب کہ وہ بار بار سمیر کو گھور رہا تھا اسے ایکٹنگ کرنے کا موقع ہی نہیں مل رہا تھا۔

وہ دونوں اسے کمرے میں بٹھانے کے بعد بھی کافی دیر اس کے پاس ہی بیٹھے اس سے باتیں کرتے رہے تھے جب کہ وہ بہت خوش لگ رہی تھی ہر تھوڑی دیر میں وہ کائزان کو مخاطب کرتی تو ایک لمحے کے لیے اس کا دماغ ہی چکرا جاتا تھا۔

ایک تو اسے یہ نام یاد نہیں ہو رہا تھا جو اس لڑکی کے شوہر کا تھا اور سمیر اس سے گھورے جا رہا تھا مانا کہ وہ آدمی پیسے دے رہا تھا پر رگو کا تھوڑا اپنا سٹینڈرڈ تھا۔

وہ اس کے غصے یاد باؤ میں اس کی کوئی بات نہیں ماننے والا تھا۔

اب تم آرام کرو مرم ہم سب جا رہے ہیں باہر تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتا دینا سمیر نے رفیل اور رسل کو اٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

میرے کائزان آ گئے ہیں اب مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں کائزان آپ اتنے دور کیوں بیٹھے ہیں یہاں آئیں میرے پاس وہ اسے اپنے پاس بیڈ پر آنے کا اشارہ کر رہی تھی جبکہ رفیل کے تو ماتھے کی رگیں پھٹنے لگی تھیں۔

ڈاکٹر نے منع کیا ہوا ہے مرم۔۔۔۔۔۔وہ کائزان۔۔۔۔۔۔۔

ہیں ڈاکٹر نے منع کیوں کیا ہے وہ حیرانگی سے اس سے پوچھنے لگی تھی جبکہ رفیل کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا جواب دے۔

میں بتاتا ہوں ڈاکٹر نے بے احتیاطی کرنے سے منع کیا ہوا ہے۔

اور میرے پاس بیٹھنے سے کون سی بے احتیاطی ہو جائے گی اس نے غصے سے پوچھا تھا۔

ارے کوئی بات نہیں مرم میں ان کی بات کو سمجھ رہا ہوں آپ لوگ فکر نہ کریں میں رات کو یہاں صوفے پہ سو جاؤں گا مرم آرام سے بیڈ پر سوئے گی کسی طرح کی کوئی بے احتیاطی نہیں ہو گی اس سے پہلے کہ سمیر پھنستا وہ فوراً ہی بیچ میں کود گیا تھا۔

تم اس کمرے میں بھی نہیں رہو گے رفیل کافی غصے سے بولا تھا۔

رفیل ہم باہر چل کے بات کرتے ہیں چلو آؤ میرے ساتھ سمیر اسے زبردستی کمرے سے باہر نکال کر لے گیا جبکہ مرم ان سب کے انداز پر الجھ رہی تھی۔

OOOOOOOO

رفیل تو کیا کر رہا ہے پاگل تو نہیں ہو گیا یہاں اس کمرے کے باہر کیا کر رہا ہے مرم کو شک ہو جائے گا۔

مجھے اس آدمی پر ایک پرسنٹ بھی یقین نہیں ایک پرسنٹ بھی نہیں اگر وہ مرم کے پاس گیا نا تو میں اس کی ہڈیاں توڑ دوں گا وہ اس کے کمرے کے دروازے سے ملنے کو تیار ہی نہیں تھا۔

میرے بھائی سمیر گارنٹی دے رہا ہے کہ وہ مرم سے دور رہے گا ہم صرف یہ سب کچھ کر کے مرم کو مینٹلی ٹوچر کریں گے اور کچھ بھی نہیں وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

دماغ خراب تو نہیں ہے کائزان کی امانت ہے وہ لڑکی وہ ایک غیر مرد کے ساتھ رات کو ایک کمرے میں رہے گی تو ہم کیا آرام سے سو جائیں گے جا کے میں نہیں سو سکتا مجھے مرم کی حفاظت کرنی ہے۔

معصوم ہے اس کو تو پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے یہ آدمی کیسا ہے کس نیت کا مالک ہے۔ کیا جانتا ہے تو اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں وہ کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا ہے مرم کی بے وقوفی کا فائدہ اٹھا سکتا ہے اس کے جذبات کے ساتھ کھیل سکتا ہے۔

صرف اس لیے تا کہ سمیرا اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے ہم مرم کو کسی کائزان جیسے دکھنے والے آدمی کے سامنے نہیں پھینک سکتے۔

میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گا مجھے ساری رات یہاں کھڑا ہو کر مرم کے کمرے سے آنے کا انتظار کرنا پڑا تو بھی میں کروں گا لیکن یہاں سے نہیں ہلوں گا۔

میں مرم کے معاملے میں کسی پر یقین نہیں کر سکتا کسی پر بھی نہیں۔وہ ہر چیز سے انکاری تھا پھر نہ جانے کیا سوچ کر وہ کچن میں آیا اور پانی کا جگ بھر کر اس کے کمرے کے دروازے پر دستک دینے لگا۔

رسل تو صرف اس کی الٹی سیدھی حرکتیں دیکھ رہا تھا اس کا ڈر جائز تھا وہ مرم کو کسی غیر کے حوالے نہیں کر سکتے تھے لیکن پھر بھی مرم تو اس شخص کو اپنا شوہر ہی سمجھ رہی تھی ممکن تھا کہ وہ

انسان مرم کے پاس نہ آتا لیکن مرم بھی تو اس کے پاس جا سکتی تھی۔

OOOOOOOOO

وہیں صوفے پر لیٹے لیٹے تھوڑی دیر میں ہی اس کی آنکھ لگ گئی تھی اسے پتہ تک نہیں تھا کہ سب لوگ کمرے سے کب نکلے تھے جب اسے اپنے چہرے پر کسی کی نظروں کا حصار محسوس ہوا ۔

اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو مرم اس کے بالکل پاس زمین پر بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی ایک لمحے کے لیے تو وہ پریشان ہو گیا تھا پھر اگلے ہی لمحے اٹھ کر بیٹھ گیا۔

کتنے برے ہیں آپ کائزان مجھے منانے کے بجائے کتنے آرام سے سو رہے ہیں میں ناراض ہوں آپ سے وہ اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے لاڈ بھرے انداز میں بولی تھی۔

کیوں کیوں ناراض ہو تم مجھ سے وہ فوراً ہی اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اسے ذرا سا خود سے دور کرتا اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کر چکا تھا

۔

اوپر بیٹھو نیچے بیٹھنا تمہارے لیے ٹھیک نہیں ہے وہ اسے سہارا دیتا اپنے پاس بٹھا چکا تھا۔

کیوں ناراض ہوں سے کیا مطلب ہے آپ کا آپ اتنے وقت سے مجھ سے دور تھے میں نے اور بے بی دونوں نے آپ کو بہت مس کیا اچھا بتائیں اتنے وقت میں آپ نے ہمارے بے بی کا کوئی نام سوچا ہے وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتی اس کے سینے پر اپنا سر رکھ چکی تھی۔

میں نے نہیں نہیں ابھی تک تو میں کچھ بھی نہیں سوچ پایا میں وہاں کام کر رہا تھا کوئی بچوں کے نام تھوڑی نہ سوچ رہا تھا تم تم نے کوئی سوچا ہو گا ناویسے بھی اتنے وقت سے تو تمہارے پاس

کوئی کام نہیں ہو گا نام تو تم نے سوچ ہی رکھا ہو گا اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس سے کیا بات کرے نظر بار بار دروازے کی طرف جا رہی تھی۔

میں نے میں نے ایک دو نہیں بلکہ بہت سارے نام سوچ کر رکھے ہوئے ہیں پوری لسٹ تیار کی ہے کوئی 18 نام سوچے ہیں میں نے آپ ان میں سے کوئی سلیکٹ کر لیجئے گا فرسٹ بے بی کے لیے ان میں سے کوئی رکھ لیں گے اور سیکنڈ تھرڈ کے لیے بھی ہم انہی میں سے کوئی ڈھونڈ لیں گے۔

ویسے میں نے سوچا ہے کہ ہمارے چار بچے ہوں گے آپ کو کتنے بچے چاہیے۔

چار بجے۔۔۔۔اس نے فوراجواب دیا تھا جب کہ مرم نے مسکرا کرایکسائٹڈ انداز میں اسے دیکھا تھا۔

آپ کو بھی چار بجے چاہیے ویسے چاروں کے نام ناہم ان 18 میں سے سلیکٹ کر دیتے ہیں بہت پیارے پیارے نام ہیں وہ فوراہی سائیڈ سے کاپی اٹھا کر اس کے حوالے کر چکی تھی جبکہ وہ پریشان پریشان سا کاپی پہ موجود ناموں کو پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا جب اچانک دروازہ کھول کر رفیل اندر داخل ہوا۔

OOOOOOO

اس کے ہاتھ میں پانی تھا جبکہ اس کا اچانک اندر آنا ایک لمحے کے لیے مرم کو بھی حیران کر گیا تھا وہ کہاں اس طرح بنا اجازت کمرے کے اندر داخل ہوتے تھے وہ تو دروازہ کھلا ہونے کی صورت میں بھی اجازت مانگ کر اندر آتے تھے۔

وہ مرم میں تمہارے لیے پانی لے کر آیا تھا تمہیں پانی کی ضرورت ہوتی ہے نارات کو تو بار بار اٹھ کر تمہارا کچن میں جانا بہتر نہیں ہے یہ پانی میں یہاں رکھ رہا ہوں کائزان ذرا باہر آنا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے وہ غصے سے اسے باہر آنے کا اشارہ کرتا خود باہر نکل چکا تھا جب کہ رگو سمجھ چکا تھا کہ اب اس کی خیر نہیں ہونے والی۔

کیونکہ وہ جب سے یہاں آیا تھا یہ لڑکا اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا دیکھ کیا رہا تھا بلکہ اسے موقع مل جاتا تو شاید وہ اسے ختم کرنے میں بھی زیادہ وقت نہ لگاتا۔

لیکن یہ لڑکا اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ تو غلط کرنے ہی والا تھا وہ گھبرا کر مرم کے قریب سے اٹھ کر باہر چلا گیا تھا جبکہ مرم مسکراتے ہوئے ایک بار پھر سے ناموں کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

OOOOOOOO

وہ باہر پہنچا ہی تھا کہ رفیل نے اگلے ہی لمحے اسے کھینچ کر ایک زوردار مکہ اس کے منہ پر دے مارا تھا اس کا جبڑا ہل کر رہ گیا تھا وہ دور جا گرا تھا۔

تیری ہمت کیسے ہوئی مرم کے قریب جانے کے ہاں کیا سمجھ کے کیا رکھا ہے تو نے اس کی مجبوری کا ناجائز فائدہ اٹھائے گا وہ اس کا بازو مروڑتا ایک دفعہ پھر سے اسے اپنے طرف کھینچتا اس کے منہ پر ایک اور زوردار تھپڑ لگا چکا تھا۔

تجھے ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آئی تھی مرم کے پاس نہیں جانا اس سے دور رہنا ہے۔ وہ اس کی گردن کو زور سے اپنے

ہاتھ میں دبوچے اسے اپنے بے حد قریب کئے دھاڑا تھا جبکہ رگوں کی تو مانو جان حلق میں اٹک آئی تھی۔

سب ڈرامہ۔۔۔۔وہ ڈرامہ۔۔،۔۔۔

ہاں سالے ڈرامہ کرنا تھا تجھے تجھے اس کی معصومیت کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا تھا وہ ایک زوردار مکہ اب اس کے پیٹ پر جھاڑ چکا تھا رگو نے کراہ کر اپنا پیٹ پکڑ لیا تھا کیونکہ یہ پنچ اسے ضرورت سے زیادہ زور سے لگا تھا جب کہ شور کی آواز سنتے ہوئے سمیر بھاگ کر باہر پہنچا تھا۔

لیکن اس سے پہلے کہ وہ ان دونوں تک پہنچتا اس پر کوئی چیز حملہ کر چکی تھی بلکہ حملہ کیا وار کر چکی تھی

وہ اپنے ناخنوں کی مدد سے اس کے پیٹ پر اچھی خاصی لمبی خراش ڈال چکا تھا ڈبلیو کو اپنے اوپر سایہ بنائے دیکھ سمیر کی جان حلق میں آگئی تھی اس سے پہلے کہ وہ ایک اور وار کرتے ہوئے اس کے منہ کو مزید بگاڑتا ر گو اپنا آپ اس سے چھڑاتے ہوئے اس پر جمپ کر چکا تھا

اگر وہ اپنا پورا زور لگا کر اسے پیچھے کی طرف نہ دھکیلتا تو یقیناً وہ سمیر کو چیر پھاڑ کر رکھ چکا ہوتا۔

اسے جلدی سے ہسپتال لے کر چلیں اس کی حالت بہت خراب ہے رسل جو باہر ڈبلیو کی غراہٹ سن کر بھاگتے ہوئے آیا تھا گھبرا کر کہنے لگا جب کہ مرم بھی آواز سنتے ہوئے آہستہ آہستہ چلتی باہر کے دروازے تک آئی تھی۔

رگو ڈبلیو کو کنڑول کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو یقیناً آج سمیر کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اس کی نظر تو کافی دنوں سے تھی اس پر اور سمیر بھی نوٹ کر چکا تھا کہ اگر اس نے کبھی بھی سمیر کو اکیلے پا لیا اور وہ پنجرے سے باہر ہوا تو اس پر حملہ وہ ضرور کرے گا۔

اور آج اس نے موقع کا خوب فائدہ اٹھایا تھا اگر وہاں رگو موجود نہ ہوتا تو یقیناً اس وقت تک سمیر کی جان جا چکی ہوتی۔

ڈبلیو پیچھے ہٹو یہ کیا حرکت کی ہے تم نے بدتمیز یہ انسان ہے انسانوں پر حملہ نہیں کیا جاتا مرم نے آہستہ آہستہ اس کی گردن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کے غصے کو کم کیا تھا جب کہ شاید مرم کو اپنے قریب محسوس کر کے وہ بھی شانت ہو کر بیٹھ گیا تھا۔

سمیر کی حالت ضرورت سے زیادہ خراب تھی اسے ابھی کہ ابھی ہسپتال پہنچانا تھا ورنہ اس کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا تھا۔

OOOOOOOO

۔ایسا لگتا ہے کہ وہ جانور انہیں جان سے مار دینا چاہتا تھا اتنا غصہ یقیناً اس جانور کے ساتھ انہوں نے کوئی نہ کوئی غلط کام تو کیا ہے جس کی وجہ سے وہ جانور انہیں دیکھ کر اتنا زیادہ غصہ ہو گیا ورنہ پالتو جانور اس طرح کے حملے نہیں کرتے۔

ڈاکٹر اس کے پیٹ پر پٹی کرتے ہوئے بتا رہا تھا سمیر کو کافی گہرا زخم آیا تھا لیکن شکر تھا کہ بچت ہو گئی تھی اس کی۔جب کہ ڈاکٹر اپنی ہی بولے جا رہا تھا یقیناً اسے اندازہ نہیں تھا کہ یہ پالتو جانور ایک سفید چیتا ہے۔

ویسے جانور معصوم ہوتے ہیں اور جانوروں پر کوئی کیس بھی نہیں بنتا ورنہ جس طرح کا حملہ آپ پر ہوا ہے اگر کوئی انسان ہوتا تو

ڈھائی سال کے لیے جیل میں قید ہو سکتا تھا ڈاکٹر کافی دوستانہ انداز میں بول رہا تھا جب رسل اور رفیل نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

جانور پر کوئی کیس نہیں بن سکتا میرا مطلب ہے اگر جانور کسی کو جان سے مار ڈالے تو قاتل تو جانور بھی ہو گا نار فیل نے گہری نظروں سے رگو کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

جبکہ رگو تو گھبرا کر رہ گیا تھا کہیں وہ اپنے اس خون خوار جانور سے اسی کا قتل تو نہیں کروانے والا اس نے مدد طلب نگاہوں سے سمیر کی طرف دیکھا تھا۔

رفیل وہ مرم کے پاس نہیں گیا تھا بلکہ مرم خود اس کے پاس آئی تھی وہ تمہیں بتا تو چکا ہے نا ایک ہی بات کتنی دفعہ دہراؤں وہ

رفیل کی بات کی گہرائی کا مطلب سمجھتے ہوئے بولا تھا اسے سمجھ میں آچکا تھا کہ وہ رگو کو ڈبلیو کی مدد سے نقصان پہنچانے والا ہے۔

مرم معصوم ہے نادان ہے جانتی ہی نہیں ہے کہ یہ آدمی اس کا شوہر ہے یا نہیں لیکن یہ تو عقلمند ہے یہ تو سب کچھ جانتا ہے نا یہ اس کے قریب سے کیوں نہیں اٹھا تھا۔

مجھے اس آدمی سے کوئی ہمدردی نہیں ہے اگر ڈبلیو اس پر کسی طرح کا حملہ کرتا ہے تو یاد رکھنا اگر یہ بنا وجہ کے مرم کے آس پاس مجھے نظر آیا تو میں لحاظ نہیں کروں گا۔

یہ مت سوچنا کہ تم کائزان کی شکل کا کوئی آدمی لے آئے ہو تو ہم اسے کائزان سمجھ کر قبول کر لیں گے میں ہڈیاں توڑ کے رکھ دوں گا اگر یہ مرم کے آس پاس بھی مجھے نظر آیا تو۔

وہ اسے گھورتے ہوئے باہر نکل گیا تھا جبکہ رگو اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتا ہوا سمیر کو دیکھ رہا تھا اسے پیسہ بہت پیارا تھا لیکن اپنی جان سے زیادہ ہر گز نہیں۔

ooooooo

رگو پلیز میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو یہ کیا بچپنا ہے ذرا سی بات پر تم یہ سب کچھ چھوڑ کر جا رہے ہو سمیر کی صبح آنکھ کھلی تو رگو گھر پر نہیں تھا پتہ کرنے پر پتہ چلا کہ رگو سب کچھ چھوڑ کر بھاگ گیا ہے۔ وہ اس کے پیچھے واپس اسی سٹریٹ ایریا پہ آیا تھا جہاں پر وہ اسے ملا تھا۔

دیکھ بھائی اپن کو نہیں پتہ اپن کو اپنی جان بہت پیاری ہے اور پیسے سے تو کہیں زیادہ پیاری ہے اگر زندہ بچ گیا تو پیسہ بھی کما لوں گا وہ لڑکا اپن۔ کی جان کا دشمن بنا ہوا ہے اور تو نے وہ جانور دیکھا ہے دیکھا ہی ہو گا تو تجھے تو جانور قریب سے پپی بھی دے کر گیا ہے اب اپن اپنی جان پر ہر گز رسک نہیں لے سکتا اپن کو اپنی لائف بہت ہی پیاری ہے

نہیں چاہیے اپن کو تیرا پیسہ تو اپنا پیسہ اپنے پاس رکھ بس اپن کی جان بخشی کر دے۔

آئی پرومس رفیل تمہارے آس پاس بھی نہیں آئے گا وہ تمہیں کچھ نہیں کہے گا بس تم میرے ساتھ چلو وہ یقین دلا رہا تھا جب رگو نے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کیا جہاں پر صرف رفیل کے مکوں کے نشان نہیں بلکہ اس کی انگوٹھیوں کے بھی نشان موجود تھے۔

آج تک اپن کے تھوبڑے کو کسی نے اس حد تک نہیں بگاڑا جتنا اس چٹکلے بھر کے لڑکے نے بگاڑا ہے اپن نہیں جارہا تیرے ساتھ ۔وہ صاف انکار کر رہا تھا۔

اگر میں تمہاری پیمنٹ ڈبل کردوں تو 10 کروڑ سے 20 کروڑ کردوں تو بھی نہیں صرف تین مہینے ہیں رگو سوچ سمجھ کر فیصلہ کرو تمہاری زندگی بدل سکتی ہے۔وہ اسے مزید لالچ دینے کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

منظور ہے لیکن وہ سفید رنگ کا چیتا اور وہ رفیل اپن۔کے آس پاس نہیں آنا چاہیے۔

نہیں آئے گا چلو واپس وہ یقین دلاتے ہوئے بولا تھا سمیر کی حالت اس وقت اتنی خراب تھی کہ وہ ٹھیک سے اٹھ کر چل بھی نہیں پارہا تھا لیکن رگو کے گھر چھوڑ جانے کی بات پر اسے نہ صرف اٹھنا پڑا تھا بلکہ بڑی مشکل سے سفر طے کر کے یہاں تک آنا پڑا تھا۔

اور فائنلی اب وہ اسے منا کر اپنے ساتھ لے جانے کو تیار ہو گیا تھا رفیل کو کس طرح سے کنڑول کرنا ہے وہ اس نے بعد میں سوچنا تھا فی الحال اسے رگو کی ضرورت تھی اور رگو کو وہ اس جگہ لا کر چھوڑ نہیں سکتا تھا۔

OOOOOOOOOO

زیادہ بڑا حملہ مت کرنا بس ہلکا پھلکا ہاتھ مار دینا۔ عقل ٹھکانے آ جائے گی اس آدمی کی، ہم نے زیادہ کچھ نہیں کرنا بس اسے بتانا ہے کہ وہ مرم کے اس پاس نہیں آسکتا تو سمجھ رہا ہے نا میری بات کو وہ ڈبلیو کے سامنے بیٹھا میٹنگ کرنے میں مصروف تھا جبکہ رسل بھی وہیں پر اسے سن رہا تھا۔

رفیل تجھے اندازہ بھی ہے تو کیا کروانا چاہ رہا ہے۔ اگر مرم کو شک ہو گیا نا تو ہمارے لیے مسئلہ بن جائے گا اور ویسے بھی یہ اپنے مالک پر حملہ کیوں کرے گا۔ میرا مطلب ہے مرم کی نظر میں تو ڈبلیو اس کا ہی ہے مرم اس شک میں پڑ جائے گی۔۔۔"۔

مرم کو پتہ چلے گا تو اس کو شک ہو گا نا یہ صرف ہلکا پھلکا سا حملہ کرے گا۔ جس سے وہ ڈر جائے گا اور مرم کے پاس نہیں جائے گا بس اتنا سا تو کرنا ہے اس نے ہم نے کون سا اس کی جان لینی ہے۔

وہ پوری پلاننگ کر چکا تھا جب کہ رسل اسے اس کے حال پر چھوڑتا خود اندر جا چکا تھا اس وقت اس کے منہ لگنا ہی دیوار پر سر مارنے کے برابر تھا۔

OOOOOOO

ابے الو تو سو رہا ہے اٹھ حملہ ہونے والا ہے وہ نقلی کائزان پر میں نے ڈبلیو کو پوری ٹریننگ دے دی ہے بہت مزہ آنے والا ہے چل آ جا اس کا ڈانس دیکھیں گے۔

وہ صبح صبح ہی اسے جگانے کے لیے اس کے کمرے میں موجود تھا جبکہ رسل پریشان تھا۔اس کی الٹی سیدھی حرکتوں سے اس وقت صرف مرم کو اس نے اس رگو نامی بندے سے دور رکھنا تھا۔

رفیل تو کیا کرتا پھر رہا ہے وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے اسے کوسنے لگا تھا جبکہ وہ کمرے سے باہر نکل گیا تو اسے بھی اس کے پیچھے آنا پڑ گیا۔

ایک بات کی تو میں تجھے گارنٹی دیتا ہوں اب یہ رگو نام کا آدمی ہماری مرم کے اس پاس نظر نہیں آنے والا وہ اسے باہر لاتے ہوئے بول رہا تھا جب اچانک اس کا دھیان باہر گیا تھا جہاں ڈبلیو

رگو کے نہ صرف پیر چاٹ رہا تھا بلکہ اس کے ساتھ فٹبال کھیلنے میں مصروف تھا۔

اس نے ایک زور سے کک مارتے ہوئے فٹبال کو دور پھینکا تو دوسری طرف وہ بھاگتے ہوئے فٹبال کو پاوں مارتا واپس اس کے پاس لے آیا تھا۔

دیکھ اب خوش ڈر ختم ہو گیا اس آدمی کا۔اب اسے ڈبلیو سے بھی ڈر نہیں لگ رہا وہ ازاد ہو گیا ہے میں نے اسی لیے تجھے کہا تھا کہ اسے ڈبلیو کے آس پاس مت جانے دے بس اب خوش ہے نا تو ڈبلیو اس غلط فہمی کا شکار ہو گیا ہے کہ وہ اپنا کا ئزان ہے۔

رسل غصے سے کہتا واپس اندر چلا گیا تھا۔ جبکہ رفیل پریشان سا کھڑا یہ سوچ رہا تھا کہ ایسا کیسے ممکن ہے کہ ایک جانور اپنے مالک کو نا پہچانے۔

ooooooo

ڈبلیو آلو کے کان "کھوتے تجھے میں نے کہا تھا کہ اس رگو پر حملہ کرنا ہے۔ اور تو اسے کائزان سمجھ کر اس کے پیر چاٹ رہا تھا وہ اس کا کان پکڑے کبھی اس کی گردن ادھر تو کبھی ادھر ہلا رہا تھا۔ جب کے ڈبلیو کو اس کی یہ حرکت اریٹیٹ کر رہی تھی۔

ارے کیوں بچے کی جان لینا چاہتے ہو وہ اندر داخل ہوتا ڈبلیو کے پاس آتا اس کی پیٹھ پر نرمی سے ہاتھ پھیرنے لگا۔ جبکہ ڈبلیو خوش ہوتا اس کے پیر پر سر رکھ چکا تھا۔

ہاتھ ہٹا۔۔۔۔"اس نے غصے سے اسے گھور کر کہا۔

ہم اچھے دوست ہیں رفیل یہ ڈبلیو مجھے پسند کرتا ہے۔رگو نے دوستانہ انداز میں کہا۔

بیٹا یہ تجھے نہیں کائزان کو پسند کرتا ہے اور اگر اسے یہاں بیٹھے بیٹھے پتہ چل گیا کہ تو کائزان نہیں بلکہ اس کاڈ بلیکیٹ ہے۔تو یہ ایک ہی نوالے میں تجھے اس دنیا سے غائب کر دے گا۔

اس نے آنے والی سنگین صورتحال کا منظر پیش کیا تو رگو نے فوراً اپنا ہاتھ ہٹایا تھا۔

میں تمہاری ہر بات مان رہا ہوں پھر بھی تم نے دشمنی پال لی ہے مجھ سے رفیل میں تو تم لوگوں کی ہیلپ ہی کر رہا ہوں نا۔؟ وہ اس کے سامنے ڈرامے کرنے لگا تو رفیل نے اسے گھور۔ کر دیکھا۔

ارے تمہاری بہن کے آس پاس بھی نہیں آتا میں قسمے۔۔۔اس کے گھورنے پر وہ مزید بولا۔ جبکہ وہ وہاں سے نکل گیا تو ڈبلیو اور معصومیت سے اس کے پیروں پر سر رگڑنے لگا۔

اس نے پیار سے ڈبلیو کر دیکھا تھا۔اور پھر اس کے پاس ہی بیٹھ گیا۔

OOOOOOOO

یہ تم اپن کو کہاں لے کر آئے ہو بوس؟ وہ اس کے ساتھ ایک انجان جگہ پر آیا تھا۔

یہ جو بھی جگہ ہے اس سے تمہیں مطلب نہیں ہونا چاہیے۔

لیکن یاد رکھنا کہ یہاں پر تم کائزان ہو اور تمہیں یہاں مزید کائزان بننے کی ایکٹنگ کرنی ہے اور یاد رکھنا کہ یہاں پر کوئی بھی نہیں جانتا کہ تم کائزان نہیں ہو اور کسی کو شک نہیں ہونا چاہیے وہ اسے اندر رانے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تھا جبکہ وہ کنفیوز سا اس کے پیچھے اندر آ گیا تھا۔

جہاں پر ٹیبل کے ارد گرد کافی سارے لوگ بیٹھے ہوئے تھے انہیں دیکھتے ہی وہ اٹھ کر کھڑے ہو گئے تھے جب سمیر نے اچانک اپنی ٹون بدل لی۔

Zubi Novels Zone

سر کار اپئے اندر آئیے۔۔۔۔"آپ ان سب کو نہیں جانتے میں آپ کا تعارف کرواتا ہوں وہ کرسی گھسیٹتے ہوئے اسے بٹھا کر کافی عجیب سے انداز میں بات کر رہا تھا جیسے سمیر اس کا غلام ہو ۔اور وہ سمیر کا مالک

یہ رفیق صاحب ہیں سعودی عرب سے تعلق ہے ان کا وہاں کا سارا ڈرگ مافیا یہی چلاتے ہیں۔

یہ دانش صاحب ہیں ان کا تعلق ملیشیا سے ہے ملیشیا کا سارا ڈرگ کا کاروبار ان کے دم پر ہے۔

سور یہ سنگھ یہ سمندر کا سارا ڈرگ مافیا ہینڈل کرتے ہیں اسی طرح وہ سب کا تعارف کروا رہا تھا جبکہ وہ حیرانگی سے اسے سن رہا تھا اور اسے ایک بھی لفظ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

اور انہیں تو آپ سب لوگ جانتے ہی ہیں یہ ہیں کائزان کاظمی وہاج کاظمی کے بیٹے۔اور اپنے باپ کا خواب پورا کرنے کے لیے یہ وہاج کاظمی کی ساری جائیداد اس ڈرگ پروجیکٹ پر لگانے کے لیے تیار ہیں۔

سمیر پر سکون انداز میں بول رہا تھا جبکہ رگو خاموش بیٹھا ہوا تھا۔
لیکن میرے تو سننے میں آیا ہے کہ کائزان کاظمی مصر کا گینگسٹر مر چکا ہے۔سامنے بیٹھے شخص کے کہنے کی دیر تھی کہ رگو نے بلند قہقہ لگاتے ہوئے اپنا سر پیچھے کرسی سے ٹکرایا۔

یہی تو فرق ہے آپ میں اور کائزان کاظمی میں آپ لوگ سنی سنائی باتوں پر یقین کر لیتے ہیں اسی لیے آپ صرف ڈرگ مافیا کے کنگ ہیں گینگسٹر نہیں۔

اس کا انداز خالصا کائزان جیسا تھا جبکہ سمیر اس کے انداز پر مزید خوش ہوتا سینہ چوڑا کرتے ہوئے ان لوگوں سے بات کرنے لگا۔

یہ آدمی ایکٹنگ کا بادشاہ تھا۔ رگو نے خود ہی اسے بتایا تھا کہ اسے فلموں میں ایکٹنگ کرنے کا بڑا شوق ہے لیکن اگر اسے کہیں اور موقع ملے گا تو وہ پیچھے نہیں ہٹے گا اور اب تو اس نے سچ میں ثابت کر دیا تھا کہ وہ سچ میں فلموں میں کام کرنے کے لائق تھا۔

ہمارے سننے میں تو یہ بھی آیا تھا کائزان صاحب کہ آپ غلط کام نہیں کرتے بلکہ غلط کام کرنے والوں کو عبرت ناک موت دیتے ہیں۔

سمیر کیا لوگ لے کر آئے ہو تم یہاں پر یہ کریں گے میرے ساتھ کام انہیں تو سنی سنائی باتوں سے فرصت نہیں ہے ان لوگوں کے ساتھ میں کام کرنے کو تیار نہیں ہوں۔

ایسے لوگ لاؤ کہ پتہ چلے کہ وہ کائزان کاظمی کے ساتھ کام کرنے کے قابل ہیں۔وہ کرسی پھیرتے ہوئے سمیر سے بولا تھا۔

مجھے معاف کردیجیے سرکار میں خود حیران ہوں یہ لوگ پروجیکٹ کی بات کرنے کے بجائے فضول قسم کی تفشیش کرنے میں مصروف ہیں کائزان مر گیا کائزان غلط کام نہیں کرتا اگر یہ سب کچھ ہی جاننا تھا تو باہر سے انفارمیشن لے لیتے۔

یہاں آنے کی ضرورت ہی کیا تھی مجھے معاف کردیجیے سرکار میں نے آپ کا وقت برباد کیا۔یقینا یہ لوگ اپ کے والد کی 35 سالہ محنت سے کمائی گئی دولت کے پروجیکٹ میں کام کرنے لائق نہیں ہیں۔ سمیر نے اسے دیکھتے ہوئے معذرت کی تھی جب کہ وہ سارے ہی لوگ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے تھے۔

آئی ایم ریلی سوری سر کار غلطی ہو گئی۔ ہمارا وہ مطلب نہیں تھا جو آپ سمجھے ہیں۔ سنی سنائی باتوں پر یقین نہیں کرتے ہم، ہم اس پر یقین کرتے ہیں جو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھتے ہیں ان میں سے سامنے بیٹھے شخص نے بات کو سنبھالنے کی کوشش کی تھی۔

یہ ڈرگ کا سب سے بڑا پروجیکٹ ہے اگر یہ پروجیکٹ کامیاب ہوتا ہے۔ تو آپ کی لگائی ہوئی دولت چھ سات مہینوں میں ہی آپ کو نہ صرف واپس مل جائے گی۔

بلکہ ہم اپنا ڈرگ کا کاروبار لیگل طریقے سے شروع کر پائیں گے پولیس قانون آرمی فورس ایئر فورس نیوی فورس کسی طرح کی فورس ہمیں روک نہیں پائے گی۔ ہر ملک ہمارے ساتھ اس کام

میں جڑتا چلا جائے گا ہم اپنی مرضی سے اس کام کو دنیا کے ہر ہر کونے میں پہنچا دیں گے۔

تمباکو اور سیگرٹ کا کام بھی اسی طرح سے پوری دنیا میں پھیلا یا گیا تھا سیگرٹ میں بھی بہت ساری ایسی چیزیں ہوتی ہیں جو انسان کو موت کے منہ میں پہنچا سکتی ہیں۔

ہر طرح کی بیماریاں اس سے شروع ہوتی ہیں لیکن اب دنیا والوں کی نظر میں یہ ایک لیگل ورک ہے پوری دنیا میں یہ بکتا ہے بالکل اسی طرح ہم ڈرگز کو بھی پوری دنیا میں عام کر دیں گے جس طرح شراب اور سگریٹ عام ہے۔

سامنے بیٹھا شخص بہت مزے سے اپنا پلان بتارہا تھا جب کہ وہ حیرانگی سے سن رہا تھا اتنی بڑی اور اتنی گھٹیا پلاننگ وہ تو یہ سب کچھ سنتے ہوئے صدمے میں جارہا تھا۔

فی الحال میں صرف کائزان سے آپ لوگوں کو ملوانے کے لیے لے کر آیا ہوں ڈیکنگ وغیرہ ہم بعد میں کریں گے اور ویسے بھی یہ پروجیکٹ کائزان چار مہینے کے بعد شروع کرنا چاہتا ہے۔

یہ وقت وہ اپنی بیوی کے ساتھ گزارنا چاہتے ہیں سرکار کی بیوی پریگننٹ ہے اس وقت وہ آگے پیچھے کسی طرح کے فضول چیزوں میں انٹرسٹ نہیں دکھانا چاہتے سمیر نے پھر سے بات ختم کردی تھی۔

نہیں اگر یہ پروجیکٹ ابھی سے شروع ہو جائے گا تو ہمارے لیے فائدہ ہو گا کائزان صاحب ہمیں بعد میں جوائن کر لیں گے وقتی طور پر ہم شروعات تو کرتے ہیں نا۔ان میں سے ایک آدمی نے کائزان کو قائل کرنے کی کوشش کی تھی۔

اسے اس کام میں قائل کرنا بہت ضروری تھا کیونکہ پیسہ اسی کا ہی لگنے والا تھا وہ بس پیسے لے کر کاروبار شروع کرنا چاہتے تھے۔جو تب تک ممکن نہیں تھا جب تک وہاج کاظمی یا کائزان کاظمی کی اجازت نہ ہو۔

نہیں اس وقت میں فضول طرح کی کسی الجھن میں نہیں پڑنا چاہتا یہ وقت میرے لیے بہت خوشی کا ہے۔میں اپنے بچے کو پر سکون ماحول میں دنیا میں لانا چاہتا ہوں۔

اس کے ساتھ اس کی زندگی کے پہلے لمحات کو خوشگوار بنانا چاہتا ہوں فی الحال میں یہ سب کچھ شروع نہیں کرنا چاہتا سو یہ چار پانچ مہینوں کے بعد دیکھا جائے گا۔

اور ویسے بھی میں یوں بیٹھے بٹھائے کوئی ٹیم سلیکٹ نہیں کرتا مجھے اپنی ٹیم سلیکٹ کرنے کے لیے بھی تھوڑے وقت کی ضرورت ہے آپ ہوں گے اپنے اپنے ملک کے مافیا کنگ لیکن میں مصر کا گینگسٹر ہوں۔

میرے سوچنے سمجھنے دیکھنے کا انداز آپ لوگوں سے مختلف ہے
۔میں صرف شکل دیکھ کر کسی پر یقین نہیں کرتا۔

مجھے اپنی ٹیم میں قابل لوگ چاہیے۔ سمیر آئی تھنک بہت وقت
ہو چکا ہے۔وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔جبکہ سمیر نے فوراً باہر کی راہ
لی تھی۔

ooooooo

باس اپن کتنا مست ایکٹر ہے نا سارے ایکٹر لوگوں کی اپن نے
واٹ لگا دی لیکن وہ سارے بھی مست ایکٹر تھے۔

تم نے اپن کو نہیں بتایا کہ تم فلموں میں بھی کام دلواتا ہے۔ وہ اس کے ساتھ باہر نکلتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

وہ لوگ ایکٹرز نہیں بلکہ سچ میں ڈرگ گینگ کے کنگز تھے اور وہ لوگ کسی طرح کی کوئی ایکٹنگ نہیں کر رہے تھے بلکہ سچ بول رہے تھے۔

لیکن میں تم سے امپریسڈ ہوں تم نے بہت اچھے سے کام کیا ہے گڈ وہ مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر آگے بڑھ گیا تھا جب کہ وہ کنفیوز سا اسے دیکھ رہا تھا۔

کیا مطلب وہ جو لوگ بات کر رہے تھے وہ سب سچ تھا وہ کون سا پروجیکٹ ہے اور یہ کس طرح کا پروجیکٹ ہے کیا سچ میں ڈرگ کا کاروبار ہونے والا ہے۔

او باس اپن کو پھنسنے کا نہیں ہے اپن کے سامنے پوری لائف پڑی ہے بہت بڑا ایکٹر بننا ہے زندگی بنانی ہے اپن کو ان چکروں میں نہیں پڑنا۔ تو اپن کو کدھر پھنسا رہا ہے وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تھا ۔

میں تمہیں پھنسا نہیں رہا بیٹا میں تمہاری زندگی بنا رہا ہوں چلو واپس گھر چلیں مرم انتظار کر رہی ہو گی وہ اسے گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کر رہا تھا جب کہ وہ حیران سا اس کے پیچھے آیا۔

OOOOOOO

کائزان کہاں ہیں آپ چلیے کہیں باہر چلتے ہیں کتنا پیارا موسم ہو رہا ہے مجھے لانگ ڈرائیو پر جانا ہے وہ کمرے سے نکلتے ہوئے اسے ڈھونڈتی اونچی آواز میں بول رہی تھی۔

ہاں ضرور تم لوگوں کو لانگ ڈرائیو پر جانا چاہیے کائزان یار اسے کہیں گھمانے کے لیے لے کر جاؤ اس کا مائنڈ تھوڑا فریش ہوا اتنے ٹائم سے گھر میں قید ہے وہ، سمیر نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

یہ اس کے ساتھ کیسے جا سکتی ہے؟

رفیل جو باہر سے ابھی ابھی اندر آیا تھا اس کی آخری بات سن چکا تھا، سمیر نے غصے سے صرف اسے گھورا تھا کیونکہ اس کے علاوہ وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

کیوں نہیں جا سکتی رفیل وہ گھومے کی پھرے گی تبھی تو اس کا مائنڈ فریش ہو گا نا۔
تم کچھ زیادہ ہی فکر کرنے لگے ہو اور کچھ بھی نہیں ہاں کائزان تم ایسا کرو مرم کو اپنے ساتھ تھوڑی دیر کے لیے باہر لے جاؤ۔

تاکہ وہ کچھ اچھا محسوس کرے رسل نے ان دونوں سے کہا تھا جب کہ نظر اس کی رفیل پر تھی اور وہ رفیل کو کافی سخت نگاہوں

سے وارن کر رہا تھا کہ جو حرکتیں وہ کر رہا ہے ان سے باز آجائے

۔

"رسل تم۔۔۔۔

تم لوگ جاؤ کائزان مرم ہم بھی ذرا ڈبلیو کے ساتھ باہر تک گھوم کر آتے ہیں اسے بھی کافی دن ہو گئے باہر لے کر نہیں گئے اس نے رفیل کو باہر چلنے کے لیے کہا تھا۔

جبکہ سمیر نے نظروں ہی نظروں میں رسل کا شکریہ ادا کیا تھا کہ اس معاملے میں اس کا ساتھ دے رہا تھا بے شک وہ صرف مرم کی خاطر اس کا ساتھ دے رہا تھا لیکن جس طرح رفیل نے اس

مقام پر آکر نگاہیں پھیری تھیں رسل کا ساتھ اس کے لیے بہت بڑی بات تھی۔

○○○○○○○○

مرم بارش تیز ہوتی جا رہی ہے مجھے لگتا ہے کہ اب ہمیں واپس چلنا چاہیے۔وہ لوگ کافی آگے نکل آئے تھے جب رگو نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا کیونکہ وہ مزید آگے جانا چاہتی تھی۔

ارے کہاں آگے آئے ہیں بس ایک گھنٹے کا ہی تو سفر ہے لانگ ڈرائیو 10،10 گھنٹوں کی ہوتی ہے آپ مجھے اور آگے لے کر چلیں۔

میرا بچہ واپسی کے لیے ہمیں مشکل ہوگی تیز بارش میں ڈرائیو کیسے کروں گا میں وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا۔

مجھے نہیں پتہ مجھے جانا ہے آگے میں ابھی گھر واپس نہیں جانا چاہتی وہ منہ پھلا کر بولی تو وہ مسکرا دیا۔

جب اچانک ہی اس نے اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا

۔

تو میڈم کو مزید آگے جانا ہے کتنا آگے تک چل پاؤ گی میرے ساتھ وہ اس کے ہونٹوں کو اپنے انگوٹھے سے چھوتا اس کے لبوں پر جھک گیا تھا۔

سڑک کے بیچ و بیچ آپ کی چھچھوری حرکتیں شروع ہو گئی۔اور وہاں میرے بھائی سے ڈرتے ہیں۔اس کے سینے پہ ہاتھ رکھے وہ اسے خود سے دور کرنا چاہتی تھی۔

جب وہ اس کی چہرے کو ذرا سا پیچھے ہٹاتا اس کی گردن پر جھکا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا۔

کائزان ہم سڑک پر ہیں وہ بے چینی سے کہنے لگی تھی جب اچانک جذبات میں بہتے ہوئے اس نے نظر اٹھا کر سامنے سڑک کی طرف دیکھا تھا جہاں سے رفیل بھاگتے ہوئے اس طرف آ رہا تھا وہ اگلے ہی لمحے سیدھا ہو گیا۔

ٹریفک کھل چکی تھی اور وہ گاڑی کی سپیڈ فل تیز کرتا ہوا گاڑی آگے بڑھا گیا۔

○○○○○○○

وہ رسل کے ساتھ جانے کے بجائے ان دونوں کے پیچھے آیا تھا کیونکہ وہ مرم کے معاملے میں اس آدمی پر یقین نہیں کر سکتا تھا اور اس نے اسے ٹریفک میں مرم کی معصومیت کا فائدہ اٹھاتے دیکھا تھا وہ اس کے بے حد نزدیک تھا۔

وہ بہت گھبرا گیا تھا وہ مرم کو ہر گز اس کے ساتھ اکیلے چھوڑنے کو تیار نہیں تھا۔

وہ تیزی سے سڑک پار کر رہا تھا جب اس نے اسے دیکھ لیا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے وہاں سے نکل گیا۔

وہ اسے اس طرح سے چھوڑ تو نہیں سکتا تھا وہ اس کے پیچھے پیچھے ہی جا رہا تھا جب اسے رسل کا فون آیا۔

رسل میرا اندازہ درست تھا وہ کمینہ بہت ہی کمینہ ہے وہ مرم کے کتنے قریب تھا تو اندازہ نہیں لگا سکتا۔
وہ مجھے دیکھ کر بھاگ گیا ہے لیکن میں اسے چھوڑوں گا نہیں اس کے پیچھے جا رہا ہوں وہ فون اٹینڈ کرتے ہوئے بولا تھا۔

تو اس کے پیچھے نہیں جا رہا بلکہ تو واپس آ رہا ہے ابھی اور اسی وقت ۔وہ سختی سے بولا تھا۔

رسل تو میری بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہا وہ رگو کمینہ ۔۔

رفیل مجھے نہیں سمجھنی تیری بات آرہی ہے تجھے میری بات سمجھ میں ابھی کہ ابھی واپس آوہ بے حد غصے سے بولا تھا۔

جب کہ غصہ تو رفیل کو بھی بہت آرہا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ اس کی بات ماننے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

OOOOOO

کائزان یہ ہم کہاں آئے ہیں ہمیں تو واپس گھر جانا تھا نا اتنا وقت ہو گیا ہے۔ائی تھنک ہمیں اب واپس گھر جانا چاہیے۔

وہ اسے اپنے ساتھ ہوٹل میں لے کر ایا تھا جہاں اس نے ایک کمرہ بک کروا کر اسے ایک کمرے میں لایا تھا کمرے کے بیڈ پر اکر بیٹھتے ہوئے وہ کائزان سے کہنے لگی تھی۔

نہیں بے بی اج رات ہم یہیں پر رہیں گے ایک دوسرے کے پاس۔وہ اس کے ساتھ بیڈ پر اکر لیٹتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کر چکا تھا جبکہ مرم مسکراتے ہوئے اس کا چہرہ چھونے لگی تھی

۔

آپ کو پتہ ہے میں آپ سے کتنا پیار کرتی ہوں۔۔۔۔؟اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیے وہ اس سے پوچھنے لگی تھی۔

تم نے کبھی بتایا ہی نہیں تو پتہ کیسے چلے گا۔وہ الٹا اسی سے کہنے لگا تو مرم کھل کھلا کر ہنسی۔

اور پھر یوں ہی اس کا چہرہ تھامے ہوئے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیے۔

بس اتنا سا۔۔۔۔۔"وہ مایوس ہوا تھا۔

نہیں اس سے بھی زیادہ وہ اس کا چہرہ چھوڑتی دونوں ہاتھ پھیلا کر بولی تھی۔

ہاں تو بتاؤ نا کتنا۔۔۔۔؟ وہ شرارتی انداز میں بولا تو مرم نے ایک دفعہ پھر سے اس کا چہرہ تھام لیا۔

اور اس کے دونوں گالوں پہ باری باری لب رکھتی اس کی آنکھوں کو چومتی اس کے لبوں پر محبت بھرا بوسہ دیتی اس کا چہرہ چھوڑ کر اپنی آنکھوں پہ ہاتھ رکھ کر بولی

اتنا"اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا تھا۔ "

اتنا زیادہ پیار اتنا تو میں کر ہی نہیں پاؤں گا وہ اس کا ہاتھ اس کے چہرے سے ہٹاتے ہوئے اوپر قید کر چکا تھا۔

لیکن ٹرائی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ہو سکتا ہے میرا پیار اس سے تھوڑا زیادہ ہو جائے اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے وہ فاصلے مٹانے لگا تھا جبکہ مرم نے اپنا آپ اسے سونپتے ہوئے اس کی پناہوں میں اپنا آپ چھپا لیا تھا۔

اور پھر وہ رکا نہیں اپنی شدتیں اس پر نچھاور کرتے ہوئے وہ سارے فاصلے مٹا گیا تھا اسے اپنی باہوں میں قید کیے وہ اپنی تشنگی مٹاتا اسے اپنی بے باک محبتوں کی جھلک دکھانے لگا تھا اور وہ اس

کی باہوں میں پگھلتی چلی گئی تھی باہر ہوتی بارش نے ان محبت کرنے والوں کی بنجر زمین کو جل تھل کر دیا تھا۔

○○○○○○○

کیوں بلایا ہے تو نے مجھے یہاں پر تجھے سمجھ میں نہیں آرہا کیا کر رہا ہے وہ کمینہ انسان مرم کے ساتھ ہے۔میں تجھے یہ سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔

اور تو الٹا مجھ پر برس رہا تھا وہ سیدھا گھر آیا تھا جہاں رسل نے اسے بلایا تھا۔

باہر نکل آر فیل کائزان اور مرم سے دنیا میں اور بھی رشتے ہیں انشراح کی بر تھ ڈے ہے آج تجھے یاد بھی ہے کچھ ہر وقت کائزان

مرم، کائزان مرم ان کے علاوہ کچھ اور بھی سوچ تیری اپنی لائف کدھر ہے رفیل؟

وہ معصوم لڑکی تجھ سے کچھ کہتی نہیں ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تجھے کسی چیز کی فکر ہی نہ ہو کیا ہو گیا ہے تجھے جب سے کائزان گیا ہے تو انشراح کو اگنور کر رہا ہے اگنور کیا کر رہا ہے تو تو اسے بھولتا ہی جا رہا ہے۔

وہ تو آج نشرہ نے مجھ سے کہا کہ اگر تو تم اسے رکھنا چاہتے ہو تو ٹھیک ہے ورنہ وہ اپنی بہن کو اس اذیت سے باہر نکالنا چاہتی ہے پھر مجھے پتہ چلا کہ تو اس کے ساتھ کیا کر رہا ہے۔

رفیل کائزان اور مرم کو چھوڑ کر ہماری اپنی بھی ایک زندگی ہے کیا تو نے کبھی نوٹ کیا ہے یاور کی سگی بہن ہے مرم۔اسے بھی اپنی بہن کا احساس ہے لیکن اپنی بہن کی خاطر وہ اپنی بیوی کو نظر انداز نہیں کر رہا۔

ابھی پچھلے ہفتے اسے پتہ چلا ہے کہ تو شیبہ پریگننٹ ہے کیسے پاگلوں کی طرح اس کے دائیں بائیں گھوم رہا ہے اور یہاں تو ڈیڑھ مہینے سے جانتا ہے۔

کہ انشراح پریگننٹ ہے تجھے ذرا احساس نہیں ہے اس معصوم لڑکی کا اپنی نہ سہی اپنے ہونے والے بچے کی تو فکر کر۔مجھے بھی مرم اور کائزان کا احساس ہے لیکن اپنا آپ۔نہیں بھولا

میں یہ نہیں کہتا کہ تو مرم اور کائزان کو بھول جا لیکن میرے بھائی اپنی زندگی پر بھی دھیان دے۔

آخر کب تک وہ برداشت کرے تیری بیگانگی ساڑھے تین مہینے سے وہ بچی اپنا آپ بھولی تجھے خوش کرنے کے چکر میں لگی ہوئی ہے۔تو کائزان اور مرم کے لیے اپنی زندگی مت برباد کر انشراح کے لیے مرم اور کائزان اس کے بہن بھائی تھے اس کے لیے عذاب مت بنا یہ نام میرے بھائی وہ کچھ بول نہیں رہی اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تو اس پر یہ سب کچھ کرے۔

وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا سمجھا کر اندر جا چکا تھا۔جب کہ رفیل واقعی پریشان ہو گیا تھا پچھلے ساڑھے تین مہینوں میں وہ انشراح پر بالکل دھیان نہیں دے رہا تھا یہاں تک کہ اس کا چیک اپ بھی کروانے اب نشرہ جارہی تھی وہ کیسے اتنا لاپرواہ ہو گیا تھا۔آج اس کی برتھ ڈے تھی اور اسے یاد تک نہیں تھا۔

وہ پریشانی سے اپنے کمرے کی طرف گیا تھا جہاں وہ بیڈ پر آرام سے بیٹھی پتہ نہیں کون سی سوچوں میں مصروف تھی۔

OOOOOOOO

انشو۔۔۔وہ اسے پکارتے ہوئے کمرے کے اندر داخل ہوا تو مسکرادی۔

ارے رفیل آپ آ گئے مجھے لگا آپ آج نہیں ائیں گے۔ وہ اٹھ کر اس کے پاس آئی تھی۔

کیوں آج کیوں نہیں آنا تھا آج تو آنا بہت ضروری تھا اخر تمہارا برتھ ڈے جو ہے وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے اسے وش کرنے لگا تھا .

آپ کو کیسے پتہ میرا مطلب ہے آپ کس نے بتایا۔ وہ حیران ہوئی تھی اس نے تو کبھی اپنے برتھ ڈے کا ذکر نہیں کیا تھا۔

سچ بتاؤں یا جھوٹ بولوں چلو چھوڑو یار سچ میں کیا رکھا ہے جھوٹ ہی بولتا ہوں مجھے ہمیشہ سے پتہ تھا وہ آنکھ دبا کر بولا تو وہ کھل کھلا کر ہنسی۔

آپی نے بتایا ہو گا۔اس نے خود ہی اندازہ لگا لیا۔

ارے میں نے کہا نا مجھے خود ہی پتہ ہے ہمیشہ سے وہ گھور کر بولا تو وہ پھر سے ہنسنے لگی۔

اچھا جی آپ کو ہمیشہ سے پتہ ہے اب خوش۔میں کھانا لگاتی ہوں آپ کے لیے وہ پیار سے اس کے گال کھینچ کر بولی۔

کوئی ضرورت نہیں ہے کھانا لگانے کی چلو لانگ ڈرائیو پر چلتے ہیں تمہارا برتھ ڈے سلیبریٹ کریں گے اور پھر واپس ائیں گے۔وہ اگلے ہی لمحے پلاننگ کر چکا تھا۔

کیا مطلب اپ نے واپس نہیں جانا اج وہ پریشانی سے کہنے لگی۔

تم کہتی ہو تو چلا جاتا ہوں وہ مایوسی سے ڈرامائی انداز میں بولا۔

نہیں نہیں مت جائیں بس یہ ڈرامے بازیاں بند کر دیں آپ۔

کیا شوہر کو ڈرامے باز کہتی ہو نافرمان بیوی جہنم میں جاؤ گی۔اس کے گالوں کو چومتے ہوئے وہ اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتا باہر لے آیا تھا۔

آپی میں اور رفیل باہر جارہے ہیں ہم دیر سے واپس ائیں گے وہ باہر کھڑی نشرہ کو دیکھتے ہوئے بولی۔

جبکہ وہ بولی کچھ نہیں تھی صرف ہاں میں سر ہلا گئی تھی

وہ میں نے ایک سوال پوچھنا تھا برامت منانا نشرہ پلیز اگر میرے دانت ٹوٹ جائیں چہرے پر نشان آجائیں یا جبڑے کی حالت بگڑ جائے۔ تم مجھے اپنی بہن کے ساتھ قبول کرلو گی نااس سے پہلے کہ وہ اندر جاتی اس نے سوال کیا تھا جب کہ وہ دروازے پہ کھڑے رسل کو دیکھ رہی تھی جس نے زوردار قہقہ لگایا تھا۔

یہ کیسا سوال ہے وہ حیرانگی سے اس سے پوچھنے لگی تھی۔

جواب دے دو بیچارے کو کیونکہ بہت جلد بیچارے کی ایسی حالت ہونے والی ہے جو پنگا اس نے لیا ہے نا اس کی سزا اسے ضرور ملے گی وہ مزے سے کہتا اندر جا چکا تھا۔

جبکہ رفیل اب تک اس کے جواب کا انتظار کر رہا تھا وہ نفی میں سر ہلاتی اسے اس کے حال پر چھوڑتے ہوئے خود چائے بنانے جا چکی تھی۔

ooooooo

عقل ٹھکانے لگ گئی ہے تمہارے لاڈلے کی وہ چائے کا کپ اسے تھماتے ہوئے بولی تو رسل مسکرا دیا۔

ہاں بس میری قسمت ٹھکانے لگ جائے وہ آہ بھر کر بولا تو ہونٹوں کے قریب کپ لے جاتی نشرہ نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکی تھی۔

کوشش جاری رکھنی چاہیے ہو سکتا ہے کہ اب قسمت ٹھکانے لگنے والی ہو۔وہ بڑے مزے سے بولی تھی۔جب کہ وہ امید بھری نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔

جب تک کوئی مجھے ائی لو یو نہیں کہتا میں اپنی قسمت کو ہر گز ٹھکانے نہیں لگا پاوں گا۔

پھر مبارک ہو تمہاری قسمت کبھی ٹھکانے نہیں لگ سکتی وہ ہنستے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔ جبکہ رسل نے اس کے کمرے سے نکلتے ہی مسکراتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھا تھا

۔

قسمت تو میری اب ٹھکانے لگ چکی ہے بیگم۔ بس تمہاری عقل کو ٹھکانے لگانا ہے۔ وہ پر سکون انداز میں کہتا صوفے سے ٹیک لگا چکا تھا

پچھلے تین مہینوں سے وہ نشرہ کو پوری طرح سے سمجھ چکا تھا ۔ زندگی اور وقت نے ایسے حالات دکھائے تھے جس میں نشرہ کا

Zubi Novels Zone

مرد ذات سے بھروسہ اٹھ گیا تھا اپنی عزت کی حفاظت کرتی وہ پچھلے کئی سالوں سے در در بھٹک رہی تھی۔

لیکن رسل کے ساتھ رہتے ہوئے اس نے اسے باقی مردوں سے الگ پایا تھا وہ کھل کر اقرار نہیں کرتی تھی لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ بھی اسے پسند کرنے لگی ہے۔

اور ویسے بھی نکاح کے دو بول میں اتنی طاقت تو ہوتی ہی ہے کہ وہ ایک دوسرے کا دل باندھ دیں اس کا دل تو پہلے دن سے ہی نشرہ کے دل کے ساتھ جڑ چکا تھا ہاں لیکن نشرہ بھی اسے چاہنے لگے گی اس بات کا اسے پہلے اندازہ نہیں تھا۔

لیکن اب جس طرح وہ نشرہ کا خیال رکھتا تھا اسی طرح وہ اس کا خیال رکھنے لگی تھی اس کے انتظار میں اکثر رات کو وہ کھانا نہیں کھاتی تھی۔

وہ لیٹ ہو جاتا تو دس دفعہ اسے فون کرتی تھی وہ جانتا تھا آگ دونوں طرف برابر لگی ہوئی ہے لیکن فلحال وہ اسے قبول کرنے کو تیار نہ تھی یا شاید وہ قبول کر چکی تھی بس اس کے سامنے وہ اقرار نہیں کرنا چاہتی تھی۔

OOOOOOOO

اٹھو مرم ہم نے واپس جانا ہے اتنی بھی دیر تک باہر رہنے کی اجازت نہیں دی ہے تمہارے بھائی نے۔اگر سمیر کو پتہ چل گیا "کہ میں تمہارے ساتھ یہاں یہ کر رہا ہوں تو وہ۔۔۔۔۔

تو۔۔۔؟اللہ اللہ سمیر بھائی کیا سوچیں گے کہ میں ایک غیر مرد کے ساتھ یہاں۔۔۔۔ہائے ہائے وہ ڈرامائی انداز میں کہتی کائزان کو مسکرانے پر مجبور کر گئی۔

ویسے شرم نہیں آئی تمہیں یہاں ایک غیر مرد کی باہوں میں سوتے ہوئے تمہیں۔۔۔کم از کم کائزان کی محبت کی لاج رکھ لیتی ۔وہ اس کے بالوں کی لٹیں اس کے کانوں کے پیچھے اڑستے ہوئے اسی کے انداز میں بولا تھا۔

ارے چھوڑیں کیا بورنگ آدمی کا نام لے رہے ہیں مجھے تو یہ رنگیلا رگو کافی پسند ہے۔

اچھا تو بیگم صاحبہ کو یہ رنگیلا رگو پسند ہے تو پھر اس رنگیلے رگو کی ایک اور رنگین سی شدت برداشت کیجیے۔وہ اس کے لبوں پر کافی سختی سے جھکا اپنا لمس چھوڑنے لگا جب کہ وہ کھل کھلا کر ہنسی تھی

۔

جب کہ وہ اس کی کھلکھلاہٹ کو ایک بار پھر اپنے لبوں میں قید کر چکا تھا۔

اگر آپ ناول پڑھنے کے شوقین ہیں تو ہم آپکے لئے لائے ہے دنیا کا سب سے بڑا
ناولز کا مشہور ویب سائٹ جہاں سے آپ دنیا جہاں کے مزے کے ناولز پڑھ اور
ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہے جو ناولز آپکو کسی اور ویب سائٹ سے نہیں ملے گے

ZUBINOVELSZONE.COM ZNZ.LIFE

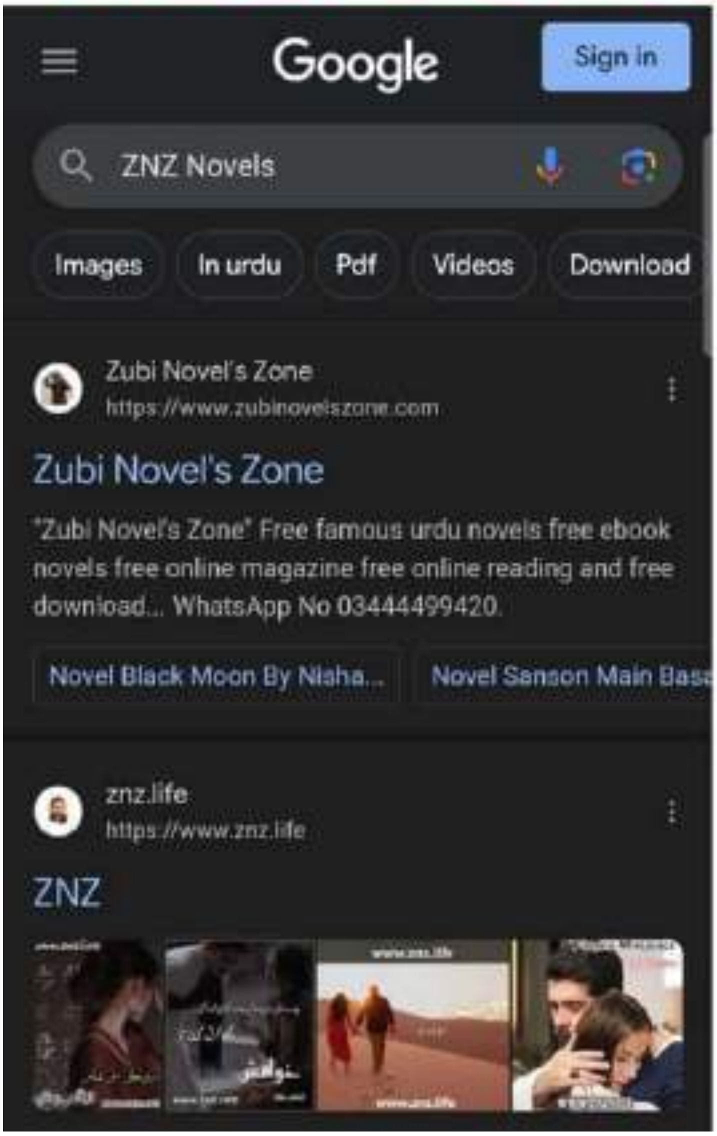

تو دیر کس بات کی ابھی گوگل پر
جائے اور ٹائپ کریں
ZNZ NOVELS
ٹوپ پر دو ویب سائٹ آجائے
گے جسکی سکرین شاٹ آپ
سامنے دیکھ سکتے ہے کوئی بھی
ایک سائٹ وزٹ کریں اور
اپنے پسند کا ناول سرچ کر کے
باآسانی ڈاؤنلوڈ کر کے پڑھ لیں
مذید کے لئے رابطہ کریں
0344 4499420

For Free Ebook Novels Link

https://heylink.me/ZUBI_NOVELS_ZONE

کچھ پتہ چلا تمہیں احد کے بارے میں ایک آدمی اندر آیا تو وہ اس سے پوچھنے لگا تھا جب کہ کائزان کا دھیان بھی اسی طرف چلا گیا۔

نہیں سر احد کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چل رہا نہ جانے یہ لڑکا کہاں گیا ہے ہم تو اسے ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک چکے ہیں لیکن اس کی کہیں کوئی خبر ہی نہیں مل رہی۔

سر مجھے نا انسپیکٹر یاور پر شک ہے میں نوٹ کر رہا ہوں انسپیکٹر یاور نہ پچھلے دنوں احد کا پیچھا کر رہا تھا۔

احد نے مجھے خود بھی بتایا تھا کہ انسپیکٹر یاور اس کے پیچھے پیچھے آ رہا ہے پھر اس نے مجھے بتایا کہ انسپیکٹر یاور اس کا سٹیپ برادر ہے پھر میں نے سوچا کہ ہو سکتا ہے کہ کوئی آپسی لڑائی ہو اسی لیے اس پر نظر رکھ رہا ہو لیکن تین دن سے احد غائب ہے۔

اور سر آپ کو ایک اور بات بتاؤں تین دن پہلے نہ احد پر رفیل نے حملہ کیا تھا میرا مطلب ہے اسے بہت مارا تھا بہت برے طریقے سے اس کا منہ تک توڑ دیا تھا رفیل نے۔

حالت خراب ہو گئی تھی احد کی میں ہی اسے ہسپتال لے کر گیا تھا۔ وہ تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ کائزان کے ساتھ ساتھ سمیر بھی پریشان بیٹھا ہوا تھا۔

کہیں یاور نے اسے کسی شک کی بنا پر گرفتار تو نہیں کر لیا یا کسی اور وجہ سے اگر ایسا ہوا تو میں بہت برے طریقے سے پھنس جاؤں گا۔

ہاں تو اپن کیا کر سکتا ہوں دیکھ اپن کو پولیس ولیس کے چکر میں نہیں پڑنا اس کا تو بھائی ہے اس کو چھوڑ دے گا اپن کی تو ہڈیاں توڑ دے گا اپن نہیں جائے گا۔ اپن جا رہا ہے۔ ادھر سے وہ اٹھنے لگا تو سمیر نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔

بیٹھ جاؤ یہیں پر بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں نہیں بھیج رہا ہوں میں یاور کے پاس وہ اسے گھورتے ہوئے خود اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا جبکہ وہ کندھے اچکا گیا۔

oooooooo

میں نے تو دیکھا ہی نہیں اسے کتنے دن سے اور یاور اسے اس طرح سے بے وجہ تو کڈنیپ نہیں کرے گا۔

مانا ان میں آپسی رنجشیں ہیں لیکن پھر بھی مجھے نہیں لگتا کہ وہ اسے بے وجہ میں اٹھالے گا اور رفیل والی بات تو مجھے پتہ ہی نہیں رفیل نے ایسا کچھ کیا ہے ــــــ؟

سچ بتاؤں کائزان اس نے ان سب چیزوں میں مجھے بھی شامل نہیں کیا شاید میں اسے روک ٹوک کرتا رہتا ہوں اس لیے اس نے مجھے اس بارے میں نہیں بتایا ہو گا ہاں لیکن وہ احد تین چار دن سے غائب ہے میں نے بھی نہیں دیکھا۔

پھر جا کر یاور سے پوچھو کہ کہاں ہے۔ میرا دوسرا سالہ اسے لے کر اؤاور یہاں سمیر کے سامنے پیش کرو۔ آج کل یہ سمیر کا بڑالاڈلا بنا ہوا ہے اور سمیر اس پر کافی پولیس بھی کھول رہا ہے۔

ہاں ٹھیک ہے میں تھوڑی دیر میں اس کے بارے میں انفارم کرتا ہوں ابھی میں یاور کے پاس جا رہا ہوں وہ فون بند کرتے ہوئے جیسے ہی گھوما سامنے نشرہ کو کھڑے دیکھا۔

شک تو مجھے بہت دنوں سے تھا رسل لیکن آج یقین ہو گیا ہے۔اور آج تم مجھ سے کچھ نہیں چھپاؤ گے۔ تم کائزان سے بات کر رہے تھے رائٹ۔۔۔؟وہ سینے پہ ہاتھ باندھے اسے گھورتے ہوئے بولی تھی۔

میں تم سے پہلے بھی کچھ بھی چھپانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا لیکن اس وقت ٹائم نہیں ہے بعد میں آکر تمہیں بتاتا ہوں بہت ضروری کام کے لیے جا رہا ہوں۔

بعد میں کب تک۔۔۔؟وہ اب تک اس کے راستے میں کھڑی تھی۔

آج شام کو باہر چلیں گے میں تمہیں وہاں سب کچھ بتا دوں گا۔

ٹھیک ہے میں تمہارا ہوٹل میں ویٹ کروں گی بلکہ ہوٹل میں نہیں ساحل سمندر پر ٹھیک رہے گا وہاں پر ہم کھل کر بات کر سکیں گے اور کوئی ڈسٹرب بھی نہیں کرے گا۔ وہ فوراً ہی پلان بنا چکی تھی۔

ڈارلنگ ڈیٹ تھوڑی منانی ہے جو ساحل سمندر پر جا کر ماریں گے۔ نہیں میرا مطلب ہے تم جہاں کہو گی وہیں آجاؤں گا ویسے سمندر ڈیٹ کی جاتی ہیں ۔ باتیں نہیں یو نو واٹ آئی مین ؟شام کو ملتے ہیں۔

وہ آنکھ دبا کر کہتا باہر نکل گیا تھا جب کہ نشرہ صرف سر ہلا گئی۔

oooooooo

چھوڑ دے بھائی کتنا مارے گا بس کر دے وہ چلائے جا رہا تھا جب کہ یاور اس کا کوئی لحاظ نہیں کر رہا تھا۔

وہ اس کے جسم کی حالت بگاڑ چکا تھا ایسا کوئی حصہ نہ تھا جہاں پر وہ اسے ڈنڈے نہ مار کر اپنا غصہ نکال چکا ہو۔

۔۔۔آج کے بعد رونگ سائیڈ پر اگر مجھے تمہارا بائک نظر آیا۔۔۔۔۔"

ارے نہیں آئے گا میرے باپ چھوڑ دے مجھے خدا کا واسطہ ہے تو آرمی میں ہے کیوں فضول میں ٹریفک پولیس والا بن رہا ہے چھوڑ دے میرے بھائی میری ایک غلطی معاف کر دے میں آج کے بعد بائیک ہی نہیں چلاؤں گا۔

ہاں تو چھوڑ ہی تو رہا ہوں تین دن سے زیادہ رکھنے کی پرمیشن نہیں ہے ٹریفک قانون توڑنے والے کو وہ اس کے ہاتھ پیر کھولتے ہوئے بولا تھا جب کہ احد سے تو سیدھا کھڑا ابھی نہ ہوا جا رہا تھا۔

ہائے اللہ مار ڈالا مار ڈالا مجھے میری ایک ہڈی سلامت نہیں بچی وہ چلا رہا تھا جب کہ وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے گھسیٹتے ہوئے باہر لایا تو سامنے رسل کو بیٹھے دیکھا ۔

رسل بھائی اچھا ہوا تم آ گئے خدا کے لیے مجھے بچا لو یہ جلاد مجھے مار ڈالے گا وہ رسل کی طرح بڑھا تھا جب کہ احد کی حالت دیکھ کر اسے اس پر ترس آیا تھا۔

یاور یہ کیا حالت بنا دی ہے تم نے اس کی تمہیں اس معصوم پر ترس نہیں آیا وہ اس کا سوجا ہوا منہ دیکھ کر پریشانی سے اسے کرسی پر بٹھاتا خود بھی ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا جبکہ یاور آرام سے اپنی چیئر سنبھال چکا تھا۔

یہ تجھے معصوم لگتا ہے اسی نے کائزان کو مارا ہے وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے چلا اٹھا تھا۔

ابے میرے بھائی مجھے دیکھ کر تجھے لگتا ہے میں ایک مچھر بھی مار سکتا ہوں کبھی زندگی میں تو نے مجھے سخت کام کرتے ہوئے دیکھا ہے تجھے ایسا لگا ہی کیسے کہ میں ہاتھ میں پستول پکڑ کر کسی کا قتل کر دوں گا وہ سب کچھ تو میں کائزان بھائی کے کہنے پر کر رہا تھا۔

انہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ اگر مجھے اچھی جاب چاہیے اور میں ساری زندگی عیاشی کے ساتھ یہاں پر رہنا چاہتا ہوں اپنی زندگی بہتر بنانا چاہتا ہوں

تو مجھے ایکٹنگ کرنی پڑے گی مجھے کیا پتہ تھا اس ایکٹنگ کے چکر میں میری ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی پہلے وہ رفیل میری ہڈیاں توڑتا ہے پھر وہ ڈبلیو میرے پیچھے بھاگتا ہے اور اب یہ بھی میری ہڈیاں توڑتا ہے یار کوئی تو میری ہڈیوں کو بخش دو۔

وہ سچ میں رو دینے کو تھا جبکہ وہ کنفیوز سا اسے دیکھ رہا تھا وہ کیا بولے جا رہا تھا اسے ایک لفظ سمجھ نہیں آ رہا تھا کائزان کے کہنے پر کیا یہ سب کائزان کی پلاننگ تھی۔

کائزان بھائی نے اسے فون کیا تو اس نے آگے سے فون نہیں اٹھایا اسی لیے کائزان بھائی نے مجھے کہا میں جا کر اسے بتاؤں کہ سچ کیا ہے۔

تاکہ یہ جو اتوار کے دن آدھی رات کو سمیر کے گودام پر حملہ کرنے کی پلاننگ بنا رہا ہے وہ نہ کرے لیکن اس نے آگے سے مجھے پکڑ لیا اور مجھ پر جھوٹا قانون ٹریفک توڑنے کا الزام لگا کے اندر کر دیا اور تین دن سے مجھے مارے جا رہا ہے میری ایک بھی بات نہیں سن رہا۔

وہ اپنی صفائی دیتا اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ یاور سر پکڑ کر رہ گیا تھا جب سے یہ کائزان آیا تھا اسے شک تو تھا ہی لیکن پھر اس نے اپنی انکھوں سے کائزان کی لاش دیکھی ہوئی تھی وہ کیسے کسی دوسرے پر یقین کرتا۔

یہ سب کچھ کیا ہو رہا ہے رسل مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا یہ کیا کہانی ہے وہ الجھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جب کائزان رفیل کے ساتھ تیزی سے اس کے آفس میں داخل ہوا۔

کائزان۔۔۔۔۔" وہ اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا جب اس نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے اپنے لیے کرسی گھسیٹی تھی۔

سب سے پہلے یہ جو سنڈے نائٹ کو تم گودام میں ریٹ ڈالنے کی پلیننگ کر رہے ہو اسے یہیں پر ختم کرو سامان صرف اتنا نہیں ہے جتنا اس گودام میں ہے ہم سارے گینگ کو ایک ساتھ پکڑیں گے۔ جو لوگ اب تک سامنے آئے ہیں صرف یہ لوگ اس کام میں شامل نہیں ہیں بہت بڑا گیم کھیلا جا رہا ہے یہاں

مرم کی ڈلیوری سے اگلے ہی ہفتے میں یہ کام شروع کروا دوں گا اور ایک بہت بڑی پارٹی کریں گے اور اسی پارٹی میں یہ سارے گینگسٹرز یہ سارے مافیا کنگ اور پورا ڈرگ گینگ ایکسپوز ہوں گے۔

اور باقی کی کہانی میں تمہیں خود سناؤں گا۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو یاور نے صرف ہاں میں سر ہلاتے سنڈے نائٹ کی پلیننگ کو یہیں پر ختم کرنے کے لیے اپنے افیسرز کو انفارم کیا تھا۔ جب کہ اب وہ کائزان کے سامنے بیٹھا اس کی ساری باتیں سننے کے لیے تیار تھا۔

ooooooooo

میں کافی دنوں سے سمیر کے پیچھے لگا ہوا تھا مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اخر یہ اچانک سے کہاں غائب ہو گیا ہے۔

اتنا تو میں سمجھ چکا تھا کہ جس طریقے سے وہ وہاج کاظمی کی دولت کے پیچھے پڑا ہوا ہے اس کے پیچھے کوئی بڑی وجہ ہے۔

کیونکہ اپنی زندگی ہر کسی کو پیاری ہوتی ہے اتنا بڑا منہ پر داغ لے کر بھی وہ میرے پیچھے لگا ہوا تھا اسے کسی بھی قیمت پر وہاج کاظمی چاہیے تھا اور اس کی وجہ تھی وہ ساری دولت جو وہاج کاظمی کے نام تھی۔

وہاج کاظمی کی دولت میری صرف ایک کنڈیشن پہ ہو سکتی تھی کہ اگر وہاج کاظمی اس دنیا میں نہ رہے لیکن سمیر کو یہ بات پتہ ہی نہیں تھی کہ وہاج کاظمی کو مرے تقریباً ڈیڑھ دو سال گزر چکے ہیں اسی لیے اس نے مجھے راستے سے ہٹانے کے لیے ایک پلاننگ بنائی تھی۔

اور غلطی سے اس نے اس پلاننگ میں اس آدمی کو شامل کر لیا جسے میں پاکستان واپس بھیج چکا تھا مصر سے ڈیپورٹ کر کے۔ جب میں نے تمہارے کہنے پر احد کو مصر سے ڈیپورٹ کر کے واپس پاکستان پہنچایا تب وہ اچانک ہی احد کو غائب کر چکا تھا۔

تقریباً ایک مہینے تک احد غائب تھا کہاں گیا کیوں گیا کچھ سمجھ نہیں آیا تھا لیکن اتنا میں سمجھ چکا تھا کہ وہ پاکستان نہیں پہنچا۔

پھر ایک رات مجھے اچانک ہی احد کا فون آیا اور اس نے مجھے بتایا کہ ایک آدمی نے اسے بہت سارے پیسے دیے ہیں اور اپنے اگے کام کے لیے رکھا ہے اور وہ غلط کام کرتا ہے۔

وہ کسی بھی حالت میں مجھے قتل کرنا چاہتا ہے۔ پھر میں نے احد کے ساتھ مل کر ایک پلاننگ بنائی جس میں میں نے احد کو سمیر کا قابل اعتبار ادمی بنایا۔

میں نے احد کو اس کے لیے کام کرنے کے لیے کہا وہ اس پر یقین کرنے لگا تو سمیر نے اسی کو مجھ پر حملہ کرنے لیے بھیج دیا کیونکہ جب مرم اپنے بھائی کو دیکھے گی تو وہ گاڑی سے باہر بھی ائے گی اور حملہ بھی ہو گا اسی دن اس نے مجھے فون پر پہلے ہی بتا دیا تھا کہ وہ مجھ پر حملہ کرنے والا ہے۔

اس رات جب میں مرم کو لے کر ہسپتال سے نکلا۔ تب مجھے پتہ تھا کیا ہونے والا ہے۔ میں نے گاڑی میں مرم کو پوری تفصیل بتائی اور وہیں پر میں نے بلٹ پروف جیکٹ پہن لیا۔

کیونکہ مجھے شک تھا کہ شاید سمیر احد کے ساتھ اپنے کسی آدمی کو بھی بھیجے گا لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا وہاں پر صرف احد تھا۔

اور اس چیز نے میری پلاننگ کو اور بھی آسان کر دیا میں نے جس طرح سے احد سے کہا تھا اس نے وہی کیا ہم نے ایک ڈمی کو پانی میں پھینکا۔

اور ویڈیو بنا کر سمیر کو سینڈ کر دی سمیر کو اس بات پر یقین آ چکا تھا کہ میں مر چکا ہوں پھر پانی سے لاش ملنا اور پھر وہاں پر تم لوگوں کو یقین دلانا یہ سب کچھ میرے لیے کوئی مشکل نہیں تھا۔

ہاں لیکن وہاں پر مردہ خانے میں تم لوگوں کی دھاڑیں سن کر میرے کان پک گئے تھے یار اس طرح سے کون روتا ہے بچوں کی طرح۔۔۔

نکموں ایک کنگ کے آگے کام کرتے ہو تم ایک گینگسٹر کے لیفٹ رائٹ ہینڈ ہو بچوں کی طرح دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے جیسے کسی نے پیٹ دیا ہو تم لوگوں کو۔

اس سے اگلے ہی دن میں نے رسل سے رابطہ کیا تھا اور اس کھوتے کو بتایا تھا کہ ابھی زندہ ہوں۔

تم لوگوں کو بتا دیتا تو تم لوگ ایکسائٹمنٹ میں آکر ضرور کچھ نہ کچھ الٹا سیدھا کر لیتے اسی لیے یہاں آکر تم لوگوں کو بتا رہا ہوں اب بالکل ریلیکس ہو جاؤ میں بالکل ٹھیک ہوں اور میری مرم پہلے دن سے سب کچھ جانتی ہے۔

کیونکہ میں اپنی مرم کو اتنا بڑا صدمہ دے کر کوئی بھی پلاننگ نہیں کر سکتا تھا ورنہ اس کی حالت بگڑ جاتی میں اس کی پریگنسی کے دوران اسے کسی طرح کی کوئی ٹینشن نہیں دینا چاہتا تھا ہاں لیکن مرم نے ڈرامے کر کے میرا کام اور آسان کر دیا۔

سمیر بیچارا اپنے اپ کو بہت سمارٹ سمجھ رہا ہے کہ وہ ایک جھوٹے کائزان کو مرم کی زندگی میں لے آیا ہے۔

وہ یہ نہیں جانتا کہ وہ جو کچھ کر رہا ہے میرے اشاروں پر کر رہا ہے اور آگے بھی سب کچھ میرے اشاروں پر ہی ہو گا۔

باقی سب کچھ تو ٹھیک ہے بھائی لیکن آپ کے اس والے بھائی نے مجھے بہت مارا ہے یہ تو خیر بچپن سے ہی جلتا ہے مجھ سے یہ تو مارے گا لیکن اس نے بھی مجھے بہت مارا ہے آپ اس کو مارو۔

تاکہ میرا بدلہ پورا ہو جائے آپ کو میرا بدلہ لینا ہو گا جیجو۔احد اس کی پوری بات ختم ہونے کے بعد رفیل کی طرف اشارہ ہے کرتے ہوئے اسے چابی دے رہا تھا جب اس نے رفیل کی طرف دیکھا رفیل نے گھبرا کر کرسی سے اٹھ کر باہر کی راہ لی تھی۔

ابھی بیٹھ جاؤ رفیل تم سے تو میرے بھی بہت حساب نکلتے ہیں۔ لیکن میرے حساب یہ کیس ختم ہونے کے بعد پورے ہوں گے اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا رفیل مزید گھبرا گیا۔

جبکہ کائزان اپنے بازوؤں پر سے شرٹ ہٹاتا بٹن اوپر بند کر چکا تھا۔

مجھے مرم کے پاس جانا ہے وہ بڑی معصومیت سے بولا تھا۔

تیری مرمت کرنے کے بعد ساتھ چلیں گے ابھی بیٹھ جا۔وہ آہستہ سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ اس کی گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہو رہا تھا۔

چلو اب مجھے یہ بتاؤ کہ پلاننگ کیا ہے اور تمہیں کیا لگتا ہے کہ سمیر کو اتنا پیسہ کیوں چاہیے۔۔۔؟

کیونکہ سمیر کا کام تو ویسے بھی چل رہا ہے اچھا خاصا کما رہا تھا اس کام سے تو پھر کیا ضرورت ہے اسے وہاج کے پیسوں کی اسے دیکھ کر لگتا تو نہیں کہ وہاج کے پیسوں سے اپنی پراپرٹی میں اضافہ کرے گا۔

وہ وہاج کاظمی کی ساری دولت چاہتا ہے کیونکہ یہ دولت ہماری سوچ سے زیادہ ہے مجھے خود اندازہ نہیں تھا کہ بابا نے ان ساری چیزوں سے اتنا منافع کمایا ہوا ہے۔

یا ور تم اندازہ نہیں لگا سکتے میری سوچ یہ تھی کہ بابا کی جائیداد اتنی ہو گی لیکن میری سوچ میں وہ بابا کی جائیداد کا ایک پرسنٹ بھی نہیں تھا۔

جو 11 ملکوں کے بڑے بڑے ڈرگ گینگزان سب چیزوں میں شامل ہو رہے ہیں وہ سارے لوگ بابا کے آگے کام کرتے رہے ہیں۔

بابا نے یہ کام چھوڑنے سے پہلے ان ساری چیزوں کو لیگل طور پر سیٹ کیا تھا یعنی کہ بابا کے پاس لیگل پیپرز موجود تھے اس کام کو شروع کرنے کے لیے۔وہ ڈرگز کو دنیا میں بالکل اسی طرح عام کر دینا چاہتے تھے جس طرح سگرٹ اور شراب عام ہے

تو پھر تو سمیر یہ کام کروا سکتا تھا اس نے اب تک یہ کام شروع کیوں نہیں کروایا وہ الجھ رہا تھا۔

پیسہ یہ سارا کام صرف اور صرف وہاج کاظمی کے پیسوں سے ہو سکتا ہے کیونکہ اتنا پیسہ صرف اسی کے پاس تھا اور وہاج کاظمی کی ساری دولت اس کی نسل سے اگے نہیں جا سکتی یعنی کہ وہاج کاظمی کا بیٹا میں کائزان کاظمی اور پھر میری اولاد۔

اس نے مجھے مار کر غلطی کر دی۔اور اب اس غلطی پر وہ پچھتا رہا ہے اسے یہ کام شروع کرنے کے لیے میرے بچے کو اس دنیا میں لانا پڑ رہا ہے۔

اب وہ میرے بچے کے سہارے یہ کام شروع کر دے گا ثابت کر دے گا کہ کائزان کاظمی مر چکا ہے اور پھر میرے بیٹے کا سربراہ بن کر بابا کی سارے جائداد پر قبضہ کرلے گا اور آرام سے یہ کاروبار شروع کر دے گا۔

بہت جلد سمیر ہمدانی اس دنیا کا سب سے امیر ادمی ہو گا۔جو بابا کی طرح غیر قانونی طریقے سے نہیں بلکہ لیگل طریقے سے بہت ساری دولت بنائے گا۔اور کوئی بھی اسے کچھ کہہ نہیں پائے گا وہ جیسے اس کی ساری پلاننگ یاور کے سامنے رکھ رہا تھا۔

یہ تو بہت غلط ہے کائزان اس سے تو پوری دنیا کے لوگوں کو نقصان ہو گا سگرٹ کو عام کیا گیا تھا اسی طریقے سے پھر شراب کو عام کر دیا گیا حرام چیزیں ہر اسلامک ملک میں پھیلائی گئی۔

آج یہ چیز دنیا کے سامنے اتنی عام ہو چکی ہے کہ سامنے پڑی چیز کو کوئی غلط نہیں کہتا اور پھر ڈرگز بھی دنیا میں اسی طرح سے عام ہو جائے گا تو۔۔۔۔۔۔"

ایسا تب ہو گا جب ہم ہونے دیں گے۔یہ اور اس کام میں بہت سارے لوگ میرا ساتھ دے رہے ہیں یہ سمجھو کہ میں بہت سارے لوگوں کا ساتھ دے رہا ہوں۔

ہم اس چیز کو عام نہیں ہونے دیں گے جو غلط ہے وہ غلط ہے۔اور مجھے یقین ہے کہ اس کام میں تم بھی میرا ساتھ دو گے۔

اف کورس میں تمہارے ساتھ ہوں۔وہ فورا بولا تو کائزان مسکرا دیا تھا۔جب رسل کا فون بجنے لگا نشرہ کا فون آتے دیکھ وہ فون لے کے باہر آگیا تھا۔

oooooooo

ہاں بولو نشرہ کیا ہوا خیریت تو ہے تم نے اس وقت فون کیا۔؟وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تھا کیونکہ نشرہ اسے دن میں بہت کم فون کرتی تھی۔

ہاں رسل میں سوچ رہی ہوں کہ تمہاری ڈیٹ والی بات پر تھوڑا عمل کیا جائے آج رات ڈیٹ کر ہی لیتے ہیں ساحل سمندر پر۔۔۔۔۔"تو کیا تم میرے ساتھ ڈیٹ پر چلنا پسند کرو گے ؟۔وہ سوال کر رہی تھی۔جبکہ ادھر رسل کے دل میں تو جیسے لڈو پھوٹ رہے تھے۔

ویسے میں اس ٹائپ کا بندہ تو ہوں نہیں جو آدھی رات کو لڑکیوں کے ساتھ ڈیٹ مارے لیکن میں اس بارے میں سوچ سکتا ہوں۔

ہاں تو ٹھیک ہے پھر تم سوچ سمجھ کر فیصلہ کر لینا۔اور مجھے اپنا فیصلہ سنا بھی دینا

ویسے تم ڈیٹ پر میرا ناجائز فائدہ تو نہیں اٹھاؤ گی اس سے پہلے کہ وہ فون بند کرتی رسل بول پڑا تھا۔

ارے بالکل بھی نہیں ہر گز نہیں میں تمہارا کسی طرح کا ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کروں گی بلکہ پوری کوشش کروں گی کہ تمہاری حفاظت کر سکوں غلط قسم کی لڑکیوں سے۔

اس نے فورا جواب دیا تھا۔

میں سوچ کر جواب دوں گا۔

ہاں ٹھیک ہے تم سوچ لو اگر آنے جانے میں کوئی مسئلہ ہو تو میں تمہیں پک ڈراپ بھی کر دوں گی۔وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی۔

اگر ضرورت ہوئی تو ضرور بتا دوں گا لیکن تم ہر گز مجھ پر لائن نہیں مارو گی۔میں ایک بہت ہی شریف انسان ہوں۔

ارے کہا نا نہیں ماروں گی تم پر لائن ویسے بھی میں زیادہ ہینڈسم اور گڈ لکنگ مردوں پر لائن نہیں مارتی۔تمہاری عزت میرے ساتھ محفوظ رہے گی۔تم سوچ سمجھ کر آرام سے فیصلہ کر کے مجھے بتا دینا میں تمہاری کال کا بے چینی سے انتظار کروں گی خدا حافظ۔

وہ فون رکھتے ہوئے مسکرائی تو رسل کے چہرے پر بھی مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔اور پھر اسی طرح مسکراتے ہوئے وہ واپس کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔

oooooooo

اتنی بری حالت کیسے ہوئی تمہاری احد یہ کیا ہوا ہے تمہیں کس نے مارا ہے کیا تمہیں؟

وہ پریشانی سے احد سے پوچھنے لگا تھا۔

ارے نہیں نہیں بس وہ ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔اس نے فوراً بتایا تھا۔

لیکن وہ لڑکا تو کہہ رہا تھا کہ تمہیں رفیل نے مارا ہے۔رفیل نے ایسی کوئی حرکت کی تو تم نے مجھے اس بارے میں کیوں نہیں بتایا؟

ایسا کچھ بھی ہو تو مجھے بتایا کرو۔ کم از کم حالات میرے کنٹرول میں رہیں۔ یہاں میری ناک کے نیچے کیا کیا ہوتا ہے مجھے پتا ہی نہیں چلتا۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔

باس اتنے بھی بُرے حالات نہیں تھے رفیل تو پاگل ہے آتے جاتے الٹی سیدھی حرکتیں کرتا ہی رہتا ہے مجھے آپ کو بتانا مناسب نہیں لگا یہ چھوٹے موٹے جھگڑے تو چلتے ہی رہتے ہیں۔ یہ میں خود ہینڈل کر سکتا ہوں۔ اس نے فوراً جواب دیا۔

ہاں ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا اور ڈاکٹر کے پاس چلے جانا تمہاری طبیعت بالکل ٹھیک نہیں لگ رہی وہ اس کے چہرے پر نشانات دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

جی جی بس میں چلا جاؤں گا آج ہی ڈاکٹر کے پاس اس نے فوراً جواب دیتے ہوئے اس کی نظروں سے ہٹنا بہتر سمجھا تھا۔ ورنہ اس کی تفشیش شروع ہو سکتی تھی اور پھر وہ کیا کیا بہانے بنا کر جھوٹ بولتا۔

ooooooo

ارے اتنی جلدی آ گئی تم اتنی فارغ تھی کیا؟ میں نے تمہیں اٹھ بجے آنے کے لیے کہا تھا وہ گھڑی پر پونے آٹھ بجے کا ٹائم دیکھتے ہوئے اس سے کہنے لگا۔

وہ مجھے تم سے ملنے کی بہت جلدی تھی۔ نشرہ نے فوراً جواب دیا تھا۔

اتنی بھی کیا جلدی تھی اب میرے پاس اتنا فالتو ٹائم بھی نہیں ہے۔ مجھے ٹائم کی پابندی کرنے والے لوگ پسند ہیں۔ رسل کچھ زیادہ ہی نخرے کر رہا تھا۔

رسل یہ اب کچھ زیادہ ہو رہا ہے اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جیسے اسے بتانا چاہتی ہو کہ اس کی باتیں اسے اتنی بھی پسند نہیں ہیں لیکن وہ پھر بھی برداشت کر رہی ہے۔

کیا زیادہ ہو رہا ہے۔ ایک تو میں تمہارے ساتھ ڈیٹ پر آرہا ہوں اور اوپر سے تم مجھے ہی ایٹیٹیوڈ دکھا رہی ہو۔ وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تھا۔

سوری جناب معاف کر دیجیے وہ کیا ہے کہ مجھے آپ سے ملنے کی اتنی بے تابی تھی کہ میں زیادہ دیر انتظار ہی نہیں کر پائی اب اگر آپ کی اجازت ہو تو ہم ڈیٹ پر چل سکتے ہیں وہ مسکراتے ہوئے بولی تو وہ بھی مسکرا دیا۔

سچ تو یہ تھا کہ وہ خود یہاں باہر تقریباً ایک گھنٹے سے کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا۔

اس نے آٹھ بجے کا وقت دیا تھا۔ اور اس آٹھ کو بجنے میں اتنا زیادہ وقت لگ گیا تھا کہ انتظار کرتے کرتے رسل کبھی ادھر تو کبھی ادھر گھوم رہا تھا۔ اور اب اس کے 15 منٹ پہلے آجانے پر وہ بہت زیادہ خوش تھا لیکن یہ بات وہ اس پر ظاہر نہیں کر رہا تھا کیونکہ وہ اسے ڈیٹ پر لے کر جا رہی تھی نہ کہ وہ نشرہ کو۔

تمہیں میرے لیے گاڑی کا ڈور کھول کر مجھے اندر بیٹھنے کے لیے کہنا چاہیے وہ جیسے اسے ڈیٹ کا رول بتا رہا تھا۔

اوسوری سوری وہ کیا ہے نا کہ میری پہلی ڈیٹ ہے تو مجھے ڈیٹ کے رولز نہیں پتا۔اس نے معذرت کرتے ہوئے فوراً ہی گاڑی کا ڈور کھولا تھا۔

اٹس اوکے آہستہ آہستہ سیکھ جاؤ گی ویسے یہ میری بھی فرسٹ ڈیٹ ہے۔وہ مسکراتے ہوئے گاڑی میں بیٹھا تھا جب کہ نشرہ نے فوراً فرینٹ ڈور کھولتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی۔

ooooooo

وہ اسے لے کر سیدھا ساحل سمندر پر ہی آئی تھی وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے باہر نکلا تھا جہاں ٹھنڈی ہواؤں نے اس کا استقبال کیا جب اس نے اسے سامنے کی طرف چلنے کا اشارہ کیا تھا۔

کہاں لے کر جارہی ہو مجھے لڑکی خیریت تو ہے ناوہ اس کے ساتھ ساتھ قدم اٹھاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا جب کہ اس نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔

میں تمہیں کائزان کے بارے میں بہت پہلے ہی بتادینا چاہتا تھا لیکن کائزان نے مجھے منع کیا ہوا تھا وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے بتانا شروع کرنے لگا تھا ظاہری سی بات تھی وہ یہاں اسی لیے تو اسے لائی تھی یقیناً صبح سے لے کر اب تک وہ یہی سب کچھ جاننے کے لیے تو اس کے پیچھے پیچھے آرہی تھی۔

ایک منٹ رک جاؤ اس دنیا کے بورنگ ترین انسان میں نے تم سے کب پوچھا کائزان بھائی کے بارے میں کچھ بھی مجھے نہیں جاننا ان کے بارے میں کچھ بھی۔

وہ زندہ ہیں یہی میرے لیے بہت بڑی بات ہے اس نے مسکرا کر اسے چپ کروایا تھا جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

وہ اسے اسی لیے تو یہاں لائی تھی صبح سے اس کی اتنی ساری کالز کے پیچھے بھی تو یہی وجہ تھی اور اب وہ اسے کچھ بھی بتانے سے منع کر رہی تھی۔

کیا مطلب ہے نشرہ میں تمہاری بات کو سمجھا نہیں وہ سامنے لگے ٹینٹ کی طرف بڑھتے ہوئے بولا تھا وہ اسے ٹینٹ کی طرف کیوں لے کر جارہی تھی وہ خود بھی نہیں سمجھا تھا لیکن اس کے اشارے پر خاموشی سے اس کے ساتھ آگیا تھا۔

اس میں نہ سمجھنے والی کون سی بات ہے رسل شاید تم نے کائزان بھائی کو میرے اور اپنے بارے میں بتادیا تھا اسی لیے انہوں نے خود ہی مجھے فون کیا اور اس میشن کے بارے میں سب کچھ بتایا۔

اور میں نے تمہیں یہاں اس لیے نہیں بلایا بے فکر رہو وہ آنکھ دبا کر اندر قدم رکھ چکی تھی جب کہ وہ سامنے زمین پر بچھے ایئر بیڈ کو دیکھ کر پریشان ہوا تھا۔

جبکہ اس پر پڑے پھولوں کو دیکھ کر تو جیسے اسے جھٹکا لگا تھا۔

یہ سب کچھ کیا ہے نشرہ تم ٹھیک تو ہو نا طبیعت ٹھیک ہے تمہاری یہ میں سمجھا نہیں وہ حیران تھا بلکہ صدمے میں تھا۔

ہاں میری طبیعت بالکل ٹھیک ہے۔اور ویسے بھی اس طرح کی حرکتیں بالکل ٹھیک طبیعت میں ہی کرنی چاہیے۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کے چہرے کے ایکسپریشنز دیکھتے ہوئے اس کے سامنے آئی تھی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ زمین پر بیٹھ گئی تھی۔

نشرہ یہ تم کیا کر رہی ہو ؟ وہ حیرت سے اس سے پوچھنے لگا تھا جب اس نے اس کا ہاتھ تھاما۔

میں تھوڑی سی سٹوپڑ ہوں رسل میں کسی بھی انسان کو بہت جلدی اپنی زندگی میں شامل نہیں کرتی۔

اور پھر جب کرتی ہوں تو زندگی بھر کے لیے کرتی ہوں ایک وقت تھا جب مردوں پر سے بھروسہ اٹھ گیا تھا میں نے زندگی کے کسی بھی قدم پر مرد کو اچھا نہیں پایا۔

ایک لاچار بے بس لڑکی کو سب لوگ غلط نظروں سے ہی دیکھتے ہیں۔ایک عورت کے لیے باپ بھائی اور شوہر سے زیادہ سگا اور کوئی نہیں ہوتا۔چاہے وہ کتنی ہی پڑھی لکھی اور خود مختار کیوں نہ ہو۔

بہت کم لوگ ہوتے ہیں اس دنیا میں تمہارے جیسے اور پھر تمہارے جیسے انسان سے محبت کرنا تو بنتا ہے نا۔

میں نے تمہیں الگ پایا اس فیلڈ میں قدم رکھتے ہوئے میں نے بہت لوگوں کو یہ سنتے ہوئے دیکھا تم تو لڑکی ہو تم یہ سب کچھ کر کے کیا کرو گی۔

اور اگر کسی کو لگتا تھا کہ لڑکی کچھ کر سکتی ہے تو ان کی نیت خراب ہو جاتی تھی۔

تم اندازہ نہیں لگا سکتے کہ اس فیلڈ میں آنے سے پہلے میں نے کتنی غلطی نظروں سے خود کو محفوظ رکھا ہے۔بلکہ اپنے اپ کو ایک اچھے مقام پر دیکھنے کے پیچھے بھی یہی وجہ تھی۔کہ میں دنیا والوں کو بتانا چاہتی تھی کہ عورت کمزور نہیں ہے۔دنیا والوں کی نظروں میں عورت کمزور نہیں ہے لیکن ہے تو ایک عورت ہی نا اور ایک غیر عورت پر ایک مرد کبھی اچھی نظر نہیں ڈالتا۔ایک مرد کے لیے قابل عزت عورت صرف اس کے گھر کے اندر موجود ہوتی ہے۔

میں نے ہر جگہ مرد کو ایک جیسا ہی پایا تھا جسم کا بھوکا ہوس پرست لیکن تم الگ تھے سب سے الگ میں نے تمہیں آزمایا۔بہت آزمایا اور پھر آخر اس ازمائش میں تم کھرے اترے۔

اور ہاں سب سے خاص بات رسل احمد محبت مجھے تم سے اس دن ہوئی تھی جس دن میرا تم سے نکاح ہوا تھا ہاں لیکن اقرار آج کر رہی ہوں۔

کیونکہ یہ محبت اب عشق میں بدل چکی ہے اور یہ عشق مجھے تم سے دور نہیں رہنے دے رہا۔کیا تم میری محبت کو قبول کرو گے ؟

وہ ایک انگوٹھی اپنی انگلیوں کی مدد سے پکڑے اس کے سامنے زمین پر بیٹھی اقرار محبت کر رہی تھی جب کہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا عجیب تو تھی وہ لڑکی لڑکوں کے کام بھی خود کرتی تھی۔

اف کورس قبول کروں گا۔ وہ مسکراتے ہوئے جلد بازی میں بولا تھا جبکہ وہ بھی اس کے اس طرح سے مسکرانے پر چہرہ جھکا گئی تھی۔

۔لیکن تم میری معصومیت کا فائدہ تو نہیں اٹھاؤ گی ناوہ اپنا ہاتھ اس کے سامنے کرتے ہوئے بولا تو وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی۔

جی نہیں جناب آج تو ہم آپ کی معصومیت کو لوٹ ہی لیں گے فائدہ اٹھانا تو بہت پیچھے رہ گیا وہ اس کے ہاتھ میں انگوٹھی پہناتی اٹھ کر کھڑی ہوتے ہوئے اس کے سینے سے لگ گئی تھی۔

انگوٹھی پہنانے کے بعد کس بھی کیا جاتا ہے وہ اس کے کان میں گنگنایا۔

نہیں میں نے بس اتنا ہی کرنا تھا چلو اب واپس چلتے ہیں۔ وہ شرماتے ہوئے اس سے پیچھے ہٹی تھی۔

چلو تم نے اپنا کام کر دیا اب میری باری وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کھینچتا اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر چکا تھا۔

انداز میں بلا کی شدت تھی۔

وہ جیسے پچھلے تین چار مہینوں کا بدلہ نکال رہا تھا اور پھر جیسے ہی اس نے اسے چھوڑا وہ اس کے سینے میں اپنا چہرہ چھپا گئی تھی اور اس کے انداز پر وہ قہقہ لگا کر ہنسا تھا

جبکہ وہ بیڈ کی طرف اشارہ کر رہا تھا

جانم اگر واپس ہی جانا تھا تو پھر یہ بیڈ رکھنے کی کیا تک بنتی تھی۔

وہ تو میں نے رومینٹک پلیس بنانے کے لیے رکھوا دیا تھا یہ میرا ائیڈیا ہرگز نہیں تھا وہ یہاں کی مینجمنٹ نے ہی یہ سب کچھ کروایا ہے وہ کچھ گھبرائے ہوئے لہجے میں بولی جب کہ اس کی گھبراہٹ اسے مزہ دے رہی تھی۔

میں چاہتا ہوں کہ تم میری معصومیت کا فائدہ اٹھاؤ۔اسے اپنے قریب کرتے ہوئے وہ اپنی سانسوں سے اس کے چہرے پر اپنا لمس چھوڑ رہا تھا۔

میں نہیں چاہتا کہ تمہارے پیسے برباد ہو جائیں اخر اس میں مینجمنٹ نے ان سب چیزوں کے لیے بہت پیسے چارج کیے ہوں گے مجھے لگتا ہے ہمیں اس ارینجمنٹ کا پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیے وہ ایک جھٹکے میں اسے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے بولا تھا۔

جب کہ اس نے جیسے ہی اسے بیڈ پر لٹایا وہ کروٹ بدل چکی تھی۔

اس نے کبھی رسل سے شرم وحیا محسوس نہیں کی تھی لیکن آج اسے اس سے بہت شرم آرہی تھی جب کہ اپنی کمر پر اس کی انگلیوں کا لمس محسوس کرتے اس کی ریڈ کی ہڈی سنسنا اٹھی تھی۔

رسل۔۔۔"اس کا ہاتھ اپنی کمر پر اوپر کی طرف جاتے دیکھ کر اس نے پریشان ہو کر کروٹ بدل کر اس کی طرف دیکھا تھا جب وہ خمار الود نگاہیں اس کے چہرے پر جمائے اس کے چہرے پر جھک گیا تھا۔

نشرہ بنا کسی طرح کی مزاحمت کیے اس کی گردن میں اپنا چہرہ چھپا گئی تھی۔اور وہ پوری طرح سے اسے خود میں قید کر گیا۔

نیت صاف اور جذبے سچے ہوں تو منزل مل ہی جاتی ہے اسی طرح رسل نے اپنی منزل پائی تھی اپنے سچے اور کھرے جذبوں کے ساتھ اس نے نشرہ کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر ہی دیا تھا۔

ooooooo

وہ تقریبا ہر انسان کے بارے میں پتا کر چکا تھا اس پورے پروجیکٹ میں سو سے زیادہ لوگ تھے جو کہ کام کرنے کے لیے تیار تھے۔

ان میں سے سب کا تعلق بڑی بڑی کنٹری سے تھا یہاں تک کہ بہت سارے لوگ تھے جو اس کام کو لیگل ثابت کر کے دنیا میں متعارف کروانا چاہتے تھے۔

یہ تقریبا پانچ سال پہلے کے پیپر تھے جب وہاج نے ان ساری چیزوں کو اپنے پیسے کے دم پر لیگل پروف کروایا تھا۔

یعنی کہ اس چیز کا بزنس شروع کرنا غلط تھا ہی نہیں ان پیپرز پہ صاف صاف لکھا ہوا تھا کہ اگر کوئی اپنی زندگی کی جمع پونجی اس کام پہ خرچ کر کے اس پر کام شروع کرنا چاہتا ہے تو کر سکتا ہے۔

11 ملکوں کی سیاسی پارٹیز کے سائن تک موجود تھے ان پیپرز پر وہ خود حیران رہ گیا تھا اس زہر کو دنیا میں پھیلانے کے لیے الگ الگ گورنمنٹس کا بھی ہاتھ تھا۔

کیونکہ ہر ملک کی گورنمنٹ جانتی تھی کہ اس چیز میں کتنا پیسہ آنے والا ہے اور کوئی بھی پیسے سے انکار کرنے کو تیار نہیں تھا اب وہ پیسہ کس طریقے سے آتا ہے اس چیز سے فرق نہیں پڑتا تھا۔

اس وقت اگر پاکستان میں دیکھا جائے تو سب سے زیادہ جو چیز پاکستان میں بکتی ہے وہ سیگرٹ ہے۔

ہر کوئی جانتا ہے کہ یہ کتنا خطرناک ہے یہاں تک کہ ہر سگرٹ کی ڈبی پر بھی صاف واضح لفظوں میں لکھا ہوتا ہے کہ یہ ان کی صحت کے لیے ٹھیک نہیں ہے لیکن پھر بھی انسان کو اپنی مرضی کا اختیار دیا جاتا ہے یعنی کہ اگر کوئی بھی انسان اپنی جیب سے پیسے خرچ کر کے اسے خرید کر استعمال کرنا چاہتا ہے تو اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے۔

اور اس چیز کو ٹھیک اس لیے قرار دیا گیا ہے کیونکہ ہر سگریٹ کی ڈبی میں سے گورنمنٹ کو ایک اچھا خاصا ٹیکس جاتا ہے۔

یعنی کہ اس چیز سے گورنمنٹ پیسے بنا رہی تھی اور جس چیز سے منافع مل رہا ہے اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے بے شک وہ چیز ہی غلط کیوں نہ ہو اسی طرح باہر انگلش ملکوں میں شراب نوشی ایک عام سی چیز تھی ہر بوتل پر یہ بات لکھی ہوئی ہوتی ہے کہ یہ چیز نقصان دہ ہے لیکن پھر بھی اگر کوئی اپنے پیسے خرچ کر کے اس چیز کو خرید کر استعمال کرنا چاہتا ہے تو اس میں کچھ غلط نہیں یہ لوگ ڈر گز کو اسی طرح عام کر دینا چاہتے تھے۔

اور وہاج کاظمی نے اس چیز کی پرمیشن الگ الگ 11 ملکوں سے لی ہوئی تھی اور وہ اس چیز پر تب کام کرنے والا تھا جب کائزان اس کے سارے کام کو سمجھ کر اس کا ساتھ دینا شروع کر دیتا۔

لیکن اینڈ وقت پر آکر۔ کائزان ہی اپنے باپ کے خلاف ہو گیا۔

وہ اپنے باپ کے کسی کام میں شامل ہونے کو تیار نہ تھا ڈر گز تو پھر بہت غلط چیز تھی وہ ایسا کسی بھی قیمت پر کرنے کو تیار نہ تھا جو چیز اس کے ملک کو برباد کر دے۔

اور وہاج کاظمی صرف ایک ملک میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں یہ چیز عام کر کے نسلیں تباہ کر دینا چاہتا تھا وہ دنیا کو تباہ کرنا چاہتا تھا نوجوان نسل کو برباد کرنا چاہتا تھا اور وہ اس چیز کے لیے تیار نہیں تھا۔

اس وقت وہ سمیر پر نظر رکھے ہوئے تھا سمیر کب کیا کس طرح سے کرتا ہے ہر چیز کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا۔

اور سمیر یہ سمجھ رہا تھا کہ کائزان کو راستے سے ہٹا کر وہ نہ صرف یہ ایک کاروبار شروع کرے گا بلکہ اسے کامیاب بھی بنائے گا اور اس سے اربوں کمائے گا۔

اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ سب سے زیادہ پیسہ اسی کے پاس تھا جو ان لیگل طریقے سے پیسہ بنا رہا تھا اور سمیر کو بھی امیر ہونے کا شوق تھا۔

کیونکہ جس کی جیب میں پیسہ تھا اسی کے پاس پاور تھی شاید سمیر بہت زیادہ پاور حاصل کر لینا چاہتا تھا۔ اور اس مقصد میں وہ کامیاب بھی ہو جاتا اگر اس دن وہ کائزان کو مار دیتا تو یقیناً وہ اس کے بچے کو پیدا ہوتے ہی اس دلدل میں پھینک دیتا۔

اسی لیے تو وہ بے چینی سے مرم کی ڈلیوری کا انتظار کر رہا تھا۔ کیونکہ مرم کی ڈلیوری ہوتے ہی اس کا مقصد پورا ہو جائے گا پھر نہ تو اسے رگو کی ضرورت ہو گی نہ ہی مرم کی۔

کیوں کہ اسے صرف اور صرف وہ بچہ چاہیے تھا بچہ مل جانے کے بعد وہ رگو سے یہ جھوٹی ایکٹنگ ہرگز نہیں کروانے والا تھا بلکہ وہ تو دنیا کے سامنے کائزان کو مردہ ثابت کرنے کے بعد کائزان کے بچے کا سرپرست خود بننے والا تھا اور پھر سب کچھ کائزان کے بچے کا تھا اور اس کے سرپرست کا تھا اور کائزان کے بچے کا سرپرست اس بچے کی جائیداد کو جس طرح چاہے اس طرح استعمال کر سکتا تھا۔

اس نے بہت ہوشیاری سے پلاننگ کی تھی لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کے پیچھے بھی کائزان کاظمی کا ہی دماغ چل رہا ہے اور بہت جلد اسے بہت بڑا جھٹکا لگنے والا تھا۔

ooooooo

رات مریم کی طبیعت اچانک بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی سمیر تو آج کل ویسے بھی اس کے ایک ایک سیکنڈ پر نظر رکھے ہوئے تھا کیونکہ ڈاکٹر نے کہا تھا کہ اس کا وقت پورا ہو چکا ہے اور ڈلیوری اب کبھی بھی ہو سکتی ہے۔

رگو کے آجانے کی وجہ سے اب وہ ٹینشن نہیں لے رہی تھی اور اس کا بے بی بھی ہیلدی تھا ڈاکٹر نے کہا تھا کہ یہ ایک نارمل ڈلیوری ہو گی اس کا اپریشن وغیرہ کرنے کی ضرورت ہرگز پیش نہیں آئے گی۔

رات جیسے ہی اس کی طبیعت خراب ہوئی کائزان فوراً اسے ہسپتال لے آیا تھا اس بچے کے ساتھ سمیر کی ساری امیدیں جڑی ہوئی تھیں جبکہ اس بچے کے ساتھ ہی کائزان نے اسے اور اس کے ساتھ جڑے سارے بڑے بڑے ڈرگز گینگز کو ایکسپوز کر دینا تھا۔

وہ سب لوگ وہاں باہر بیٹھے انتظار کر رہے تھے جبکہ ڈاکٹر اندر مریم کو چیک کر رہی تھی۔

oooooooo

ڈلیوری ہوتے ہی تم لوگ مریم کو ساتھ لے کر چلے جانا اور مریم کو کہہ دینا کہ اس کا بچہ وغیرہ مر گیا۔اس نے بڑی سفاکی سے کہا تھا جب کائزان نے سرخ انکھوں سے اسے دیکھا غصے سے اس کے ماتھے کی رگیں باہر آرہی تھیں لیکن وہ خود پر کنٹرول کر رہا تھا وہ اس کے بچے کے بارے میں اس طرح کی بات کرے گا۔اور اسے یوں خاموش رہنا پڑے گا یہ اس نے کبھی نہیں سوچا تھا۔

اسے میں صرف اس وجہ سے معاف کر رہا ہوں کیونکہ اس نے مجھے کائزان کے بچے کو اس دنیا میں لا کر دیا ہے۔

اور یہ تمہاری مرضی ہے تم مریم کو کس طرح سے اپنی حقیقت بتاتے ہو یا حقیقت بتائے بغیر ہی تم یہ سب کچھ چھوڑ کر جاتے ہو یہ تمہاری اپنی چوائس ہے۔

میں اج ہی تمہارے بینک میں تمہاری رقم ٹرانسفر کروا دوں گا۔اگر تم اسے سب کچھ بتانا چاہتے ہو تو بتا سکتے ہو ورنہ اگر تم جانا چاہو تو میں رات کو ہی تمہارے لیے امریکہ کی ٹکٹ بک کروا دیتا ہوں تم ہمیشہ کے لیے یہاں سے چلے جاؤ۔

وہ بہت سکون سے بات کر رہا تھا جبکہ کائزان نے ان سب لوگوں کو چپ رہنے کا اشارہ کیا تھا کیونکہ جس طرح کی باتیں وہ کر رہا تھا یاور یارسل اس کا منہ توڑ دینا چاہتے تھے جبکہ رفیل تو اس کے ساتھ بھی نہیں بیٹھا ہوا تھا وہ تو مسلسل باہر ٹہل رہا تھا اسے بس بچے کے انے کی فکر لگی ہوئی تھی۔

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا وہ ایک چھوٹا سا بچہ ہو گا اور تم اسے اس کی ماں سے الگ کرو گے۔

تمہیں پتہ ہے یہ اس بچے کے لیے کتنی مشکل ہو جائے گی تم اس بچے کو اپنے مطلب کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہو نا تو شوق سے کر لینا لیکن کم از کم اس بچے کو اس کی ماں سے الگ تو مت کرو ورنہ تو مریم ٹھیک رہ پائے گی اور نہ ہی وہ بچہ وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

ہاں تو تم کیا چاہتے ہو ہم ساری زندگی یہ ڈرامہ ہی کرتے رہیں کبھی نہ کبھی تو اس بچے کو مرم سے الگ ہونا ہی ہے ناتو ابھی سے کر دو تا کہ مرم بھی سنبھل جائے اور وہ بچے بھی پلتے ہیں ناجن کی ماں بچہ پیدا کرتے ہی مر جاتی ہے۔

باقی میں سب کچھ خود ہی سنبھال لوں گا وہ یاور کی بات کا جواب دیتے ہوئے بولا تھا کائزان نے ایک دفعہ پھر سے اپنا غصہ کنڑول کیا تھا۔

جب تھوڑی ہی دیر کے بعد نرس گلابی رنگ کے چھوٹے سے کمبل میں ایک بچے کو لیے باہر ائی تھی۔

مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے ڈیلیوری بالکل نارمل ہوئی ہے آپ کی وائف بالکل ٹھیک ہیں تھوڑی ہی دیر میں انہیں کمرے میں شفٹ کر دیا جائے گا۔

آپ ان سے مل لیجئے گا وہ ایک چھوٹی سی بچی کو اس کی باہوں میں تھماتے ہوئے بولی تھی جبکہ کائزان بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا۔اس کی آنکھوں میں نمی تھی جب کہ رسل نے اہستہ سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

ماشاءاللہ۔۔۔۔۔۔ کتنی پیاری ہے وہ سرگوشی نما اواز میں بولا تو کائزان مسکرایا۔

جب کہ ڈاکٹر اسے دیکھ رہی تھی اس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے اشارہ کیا تھا جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کچھ کہنے لگی۔

بچی بہت کمزور ہے فلحال اسے ماں کی ضرورت ہے کوشش کیجئے کہ اسے اس کی ماں سے بالکل بھی الگ نہ کیا جائے۔ورنہ آپ لوگوں کو نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

کیا مطلب اب کیا یہ 24 گھنٹے اپنی ماں کے ساتھ رہے گی وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا ایک تو پہلے ہی وہ اس کی بیٹی ہونے پر پریشان ہو گیا تھا کیونکہ آگے جا کر یہ بھی اس کے لیے مسئلہ بن سکتا تھا۔

کہ کہیں کائزان کی جائیداد اس کی نسل میں اس کہ بیٹے تک نہ محدود ہو جائے۔

جی ہاں اسے ہر وقت اس کی ماں کی ضرورت ہو گی اور اپ کوشش کیجیے کہ اسے اس کی ماں سے بالکل الگ نہ کریں اتنی چھوٹی بچی کو ماں کی ضرورت ہوتی ہے۔

کتنے وقت تک وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تھا۔

دیکھیں ماں کی ضرورت تو ہمیشہ اور ہر وقت ہوتی ہے لیکن پھر بھی جب تک یہ تھوڑی بڑی نہیں ہو جاتی تقریبا دو ماہ کی تب تک اسے اس کی ماں کے پاس رکھیں۔ڈاکٹر اپنی بات مکمل کر کے اگے بڑھ گئی تھی

ہاں ٹھیک ہے دو ماہ تک اور ڈرامہ کر لیں گے رگو نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

نہیں اب زیادہ ڈرامہ کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ میں مزید ان سب چکروں میں نہیں پڑنا چاہتا۔ اور نہ ہی مجھ سے یہ سارے ڈرامے ہوتے ہیں میں انفارمیشن لیتا ہوں کہ کائزان کی جائیداد اس کی بیٹی بھی ہینڈل کر سکتی ہے یا نہیں اس کے بعد ہی میں کوئی فیصلہ کروں گا۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا جبکہ اب وہ پانچوں اس بچی کے آگے پیچھے ہوئے اسے دیکھ رہے تھے۔

کبھی رسل اس کے گالوں کو چھوتا تو کبھی رفیل اسے اپنی باہوں میں اٹھا لیتا تھا۔ احد تو اسے دور دور سے ہی پیار کر رہا تھا کیونکہ اسے لگتا تھا کہ اگر وہ اسے اپنی باہوں میں لے گا تو وہ اس کے ہاتھوں سے گر جائے گی۔

جبکہ یاور کا بس چلتا تو وہ کسی کو بھی اسے اٹھانے نہ دیتا ان سب کو ان کے حال پر چھوڑتے ہوئے کائزان اندر مرم کے پاس چلا گیا تھا۔

ooooooo

جلدی آیئے جلدی آیئے اس نے جیسے ہی کمرے کے اندر قدم رکھا وہ دونوں باہیں پھیلائے اسے بلا رہی تھی وہ کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے اس کے پاس آیا اور اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں بھینچ لیا۔

کیسی دکھتی ہے وہ میری طرح یا آپ کی طرح وہ کافی ایکسائٹڈ ہو کر اس سے پوچھ رہی تھی اس کی ڈلیوری نارمل ہوئی تھی۔ اس لیے وہ بالکل ٹھیک ہے ۔ جس کی وجہ سے کائزان بھی بالکل پرسکون تھا اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے اس نے اسے اپنے سینے میں چھپایا ہوا تھا۔

ہونا چاہیے۔ کائزان بتائیں نا وہ کیسی ہے بالکل میری طرح دکھتی ہے یا تھوڑی تھوڑی آپ سے بھی ملتی ہے ویسے اسے میری طرح

وہ کس خوشی میں وہ اسے خود سے الگ کرتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔

ارے وہ میری بھی اتنی ہو گی نا تو اسے میرے جیسا دیکھنا چاہیے نا۔ اس نے فوراً وجہ بتائی تھی جب کہ کائزان اسے گھورنے لگا۔

تمہاری بیٹی کدھر سے وہ میری بیٹی ہے۔ اور میری بیٹی بالکل اپنے بابا کی طرح دکھتی ہے سیم ٹو سیم میری کاپی ہے تم سے تو کچھ بھی نہیں ملتا اس کا۔

آنکھیں ناناک نہ ہونٹ ایک دم میرے جیسی ہے سر سے لے کر پیر تک۔ وہ بڑے مزے سے بول رہا تھا جب کہ مرم کی شکل تو رونے جیسی ہو گئی تھی۔

ایسے نہ کہیں نا پلیز کہہ دیں کہ وہ مجھ سے بھی تھوڑی تھوڑی ملتی ہے وہ منتیں کر رہی تھی۔

میں جھوٹ تھوڑی نہ بولوں گا یار وہ بالکل میری طرح دکھتی ہے تم نے کیا اسے دیکھا نہیں ہے اب تک اس نے پوچھا تو اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔

چلو پھر دیکھنے کی ضرورت بھی نہیں ہے تمہیں برا لگے گا جب وہ بالکل میری طرح دکھتی ہو گی۔ تو تمہیں یہ دیکھ کر خوشی تو ہرگز نہیں ہو گی نا وہ اسے مزید تنگ کرنے لگا تھا۔ جب وہ چاروں اسے لیے کمرے کے اندر آ گئے۔

مریم اس کی آنکھیں بالکل تمہاری جیسی ہیں یاور نے کہا تھا۔

اسکے ہونٹ بھی اسی کے جیسے ہی نہیں لگ رہے پیچھے سے احد نے کہا۔ تو اس نے کائزان کی طرف گھور کر دیکھا تھا جو اپنی مسکراہٹ چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔

ارے نہیں نہیں ایک دن کا بچہ کسی سے بھی نہیں ملتا جلتا ہوتا وہ تو بعد میں پتہ چلتا ہے نا جب تقریبا دو تین مہینے کا ہو جاتا ہے اس سے پہلے وہ اپنے بابا سے ملتا ہے۔ کائزان نے انہیں گھورتے ہوئے کہا تھا۔

اچھا ایسا ہوتا ہے لیکن ہمیں تو یہ مریم کی فوٹو کاپی لگ رہی ہے۔ رسل نے فورا کہا تھا۔

ارے اتنی چھوٹی سی بچی تمہیں کدھر سے کسی کی فوٹو کاپی لگ رہی ہے یہ میری طرح دکھتی ہے میں بچپن میں ایسا دکھتا تھا۔ کائزان نے رسل کو گھورا تھا۔

بالکل بھی نہیں بیٹا یہ جھوٹ تو اس سے بول جس نے تجھے بچپن سے نہ دیکھا ہو میں تجھے تب سے جانتا ہوں جب تو پیدا ہوا تھا اور تو کسی بھی زمانے میں اس کے جیسا نہیں لگتا تھا۔

یہ تو ہماری مریم کی فوٹو کاپی ہے۔ اس نے تصدیق کر دی تھی جس پر وہ خوشی سے جھوم اٹھی

دیکھا میں نہ کہتی تھی کہ میرے جیسی ہو گی وہ کسی اور کے جیسے کیسے ہو سکتی ہے وہ میرے جیسے ہو گی وہ میری بیٹی ہے آپ بھی ناحد کرتے ہیں۔

دیکھیں سیم ٹو سیم میری کاپی ہے وہ اسے باہوں میں لیتے ہوئے اس سے کہنے لگی تھی جب کہ وہ اس کے چہرے کی خوشی دیکھتے ہوئے مسکرا دیا تھا۔

ارے ہاں یہ تو کچھ کچھ تم سے ملتی ہے وہ اس کے گرد باہوں کا حصار بناتے ہوئے آہستہ سے اپنی بیٹی پر جھکا تھا۔

چلیں اب اس کا نام رکھتے ہیں۔ رسل فورا آگے بڑھا۔

تایا نام تھوڑی نہ رکھے گا نام تو چاچا رکھے گا رفیل نے اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے کہا تھا۔

کیوں چاچے تائے کیا اوپر آسمان سے اترے ہیں ہم ماموں کیا یہاں صرف بچے دیکھ کر چلے جائیں گے نام ہم رکھیں گے۔ احد نے انہیں گھورتے ہوئے کہا تھا جبکہ یاور نے پہلی دفعہ اس کی بات سے اتفاق کیا تھا۔

ہاں بالکل نام ہم رکھیں گے یہ کیا طریقہ ہوا۔ وہ آپس میں لڑ رہے تھے جبکہ مرم اور کائزان ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ کیونکہ یہاں تو جنگ کا ماحول بن رہا تھا۔

رکیں رکیں پلیز ناموں کی لسٹ تیار ہے آپ سب لوگ اتفاق سے آپس میں بات کریں اور ایک نام سیلکٹ کر دیں مرم نے ایک پیج کائزان کی جیب سے نکالا تھا۔

جسے ان چاروں نے تھام لیا۔

یہ نام اچھا ہے ارے نہیں یہ والا اچھا ہے وہ چاروں آپس میں لڑنا شروع ہو گئے تھے جب کہ کائزان اور مرم ایک دوسرے کے ساتھ سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔

تم لوگ سوچ لو تم لوگوں نے کیا کرنا ہے میں اور مرم جا رہے ہیں میں اس کے ڈسچارج پیپر تیار کرواتا ہوں نام سلیکٹ کر کے تم لوگ آ جانا۔ کائزان نے مرم کی گود سے اپنی بیٹی کو اٹھایا اور اسے لیے باہر نکل گیا تھا جبکہ مرم اب ان چاروں کے جھگڑوں کو دیکھ رہی تھی۔

ویسے پیپر کے دوسرے سائیڈ پہ بھی تین نام لکھے ہوئے ہیں وہ جو ایک ہی سائیڈ کو اپنی طرف کھینچ رہے تھے مرم کے کہنے پر فوراً ہی پیپر کی دوسری سائیڈ کو دیکھنے لگے اور وہ نام زیادہ پسند آ رہے تھے۔

ooooooooo

ہاں جائیداد تو وہاج کاظمی کی ہی ہے نا اور اس کی نسل میں جائے گی اب پوتا ہو یا پوتی اس بات سے فرق نہیں پڑتا۔

یہ ساری جائیداد اسی کی ہے اور اسی کو ملنے والی ہے تم لوگ بالکل بے فکر ہو کر اپنا کام شروع کر سکتے ہو سبیل اس کے سامنے بیٹھا اسے خوشخبری سنا رہا تھا جبکہ وہ پر سکون ہو گیا تھا۔

تھینک یو یار میں تو پریشان ہو گیا تھا کہ اگر لڑکی ہوئی ہے تو میرے لیے کہیں کوئی مسئلہ نہ بن جائے لیکن اب کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔

جائیداد تو ساری کائزان کی ہی ہے اس کے بیٹے کو ملے یا بیٹی کو فرق نہیں پڑتا بس اب میں اسی ہفتے اس کام کو شروع کروا رہا ہوں۔

وہ تو ٹھیک ہے لیکن مرم سے تم اس بچی کو الگ نہیں کر سکتے اور اگر مرم کو پتہ چل گیا تو وہ بچی تمہیں تو نہیں دے گی۔ پر سکون انداز میں بول رہا تھا۔

کیوں نہیں دے گی میں نے پہلے ہی رسل اور رفیل سے ڈیل کی ہوئی ہے کہ بچہ پیدا ہوتے ہی وہ مرم کو لے کر جا سکتے ہیں اگر زیادہ مسئلہ بنایا تو کائزان کے پاس پہنچا دوں گا اسے بھی۔ وہ پوری پلاننگ کر کے بیٹھا ہوا تھا۔

وہ تو ٹھیک ہے سمیر لیکن تمہیں اس رگو پر کوئی شک نہیں ہو رہا میرا مطلب ہے ایسا کیسے ممکن ہے کہ وہ بالکل کائزان کی طرح دکھتا ہے کائزان کی طرح بات بھی کر سکتا ہے۔

اور سب سے الگ بات تو یہ ہے کہ رسل اور رفیل اس پر کوئی ایکشن نہیں لے رہے۔ وہ سکون سے بول رہا تھا جب سمیر کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آگئی۔

صرف وہی نہیں میری جان بلکہ میرے اپنے لوگ بھی اس کا ساتھ دے رہے ہیں اگر گما پھیرا کر بات نہ کروں تو حقیقت یہ ہے کہ اس وقت کائزان میرے جال میں نہیں بلکہ میں کائزان کے جال میں پھنسا ہوا ہوں۔

کیا مطلب میں کچھ سمجھا نہیں کائزان زندہ ہے۔ وہ جھٹکا کھا کر سیدھا ہوا تھا۔

کائزان زندہ بھی ہے اور ہم لوگوں کے بیچ میں بھی ہے وہ رگو ہی ہے اور یہ بات میں اسی دن سمجھ گیا تھا جس دن اس کے جانور ڈبلیو نے مجھ پر حملہ کیا تھا اچانک ہی مجھ پر حملہ ہوتا ہے اور پھر وہ رگو بیچ میں آکر ڈبلیو کو کنٹرول کر لیتا ہے ایک خون خوار جانور جو اپنے مالک کے علاوہ اور کسی کی نہیں سنتا وہ کائزان کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا بلکہ اس کے ساتھ بالکل آرام سکون سے رہتا ہے شک تو مجھے وہیں سے ہو گیا تھا لیکن پھر بھی میں نے اس بات کی تصدیق کی۔

اس کے کمرے سے مجھے باڈی سوٹ ملا تھا۔ وہ باڈی سوٹ جس سے یقیناً کائزان نے وہ نشان چھپایا تھا۔ اس وقت وہ لوگ ہسپتال میں مریم کے بچے کی خوشی منا رہے ہیں اور اس سب میں احد بھی شامل ہے اس نے مجھے دھوکہ دیا ہے میرے ساتھ فراڈ کیا ہے۔

یقیناً اس نے کائزان کو مارا ہی نہیں تھا۔ میں یہ سمجھتا رہا کہ وہ مریم کا سوتیلا بھائی ہے تو مجھے اس سے مدد ملے گی لیکن یہاں تو الٹا ہی ہو گیا۔ وہ لڑکا اتنا ڈرپوک نکلا کہ پستول اس کے ہاتھ میں جاتے ہی اس کا ہاتھ کانپنے لگتا تھا۔

لیکن اس نے کچھ نہ کچھ کرنا تھا اپنی زندگی میں کچھ حاصل کرنا تھا وہ اتنا لالچی تھا کہ حد نہیں میں نے اسے پیسے کا لالچ دے کر کائزان کو مروانے کی پلاننگ کی تھی اور وہ یہ کرنے کے لیے تیار بھی تھا میں نے اسے تین چار مہینے تک ٹرینڈ کیا۔

اچھے سے اچھے ٹیچر سے اسے ایک اچھا غنڈا بننا سکھایا لیکن عین وقت پہ آکر وہ مجھے دھوکہ دے گیا اس کے اندر اچھائی آگئی اور اس نے کائزان کو میری ساری پلاننگ پہلے ہی بتا دی۔

اور میرا سارا پلان برباد ہو گیا اور میں کچھ نہیں کر سکا۔

جب وہ وائس ارٹسٹ میرے پاس لے کر آیا تاتب میں نے یہی سوچا کہ وہ کوئی وائس اوور ارٹسٹ ہے جو کہ کائزان کی آواز نکال سکتا ہے کیونکہ میں احد پر یقین کرنے لگا تھا۔

مجھے یہی لگ رہا تھا کہ احد میرے ساتھ ہے اور وہ اپنے سوتیلے بہن بھائیوں سے نفرت کرتا ہے۔ لیکن جب بات قتل کرنے پر آئی تا تب ہی اس کی بینڈ بج چکی تھی۔

وائس اوور ارٹسٹ بھی کائزان تھا۔ اور پھر بعد میں وہ رگو بن کر ہمارے سامنے آگیا مجھے لگا میری ساری پرابلمز حل ہو گئی ہیں میں خوش ہو گیا تھا کہ مجھے کائزان مل گیا ہے اس دن وہاں اس بیٹنگ ایریا میں مجھے لے کر یہی احد گیا ہوا تھا احد پوری طرح سے اس کے پلان میں شامل تھا۔

ایکٹنگ تو اس نے اتنی اچھی کی تھی کہ میں اس کو پہچان ہی نہیں پایا لیکن جب ڈبلیو نے حملہ کیا تب ساری حقیقت اپنے آپ میرے سامنے آگئی میں نے کائزان پر نظر رکھنا شروع کر دی تھی۔

تم نے انہیں ایکسپوز کیوں نہیں کیا تم نے انہیں بتایا کیوں نہیں کہ تم ہر بات جانتے ہو وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

مرم کی وجہ سے اس کے بچے کی وجہ سے اگر میں کائزان کو مار بھی دوں تو مجھے بعد میں کوئی نقصان نہ ہو اس وجہ سے۔ میں کسی بھی طرح یہ پروجیکٹ شروع کرنا چاہتا ہوں۔

ایک دفعہ اگر یہ سب کچھ شروع ہو گیا نا تو وہاج کی ساری دولت اپنے آپ اس کاروبار میں لگ جائے گی مجھے صرف اور صرف کائزان کا ایک سائن چاہیے۔

اگر میں چاہتا تو کائزان سے سائن کروا سکتا تھا۔ میں رگو سے ہی سائن کروا کے کہہ دیتا کہ وہ کائزان نے کیا ہے لیکن نہیں اس سے اگر بعد میں کائزان سامنے آکر انکار کر دیتا تو میرے لیے مسئلہ بن جاتا۔

اسی لیے میں نے سوچا کہ میں کائزان کو راستے سے ہٹاؤں گا لیکن پھر بھی مسئلہ مرم کا تھا اس کی رپورٹس بہت خراب آرہی تھیں کوئی ایک جھٹکا اس کی جان لے سکتا تھا اور پھر کائزان کا بچہ بھی مر جاتا اس لیے میں نے سوچا کہ کائزان کا یہ ڈرامہ اسی وجہ سے چلنے دیتے ہیں۔

تاکہ کائزان کے مرنے کے بعد میرے پاس ایک سوپر اپشن ہو اور اب میرے پاس اپشن ہے اس کی بیٹی اب اگر کائزان اور مرم مر بھی گئے تو مجھے کوئی پرواہ نہیں اور اب اس دفعہ میں کسی دوسرے تیسرے پہ یقین نہیں کروں گا میں خود کائزان کو اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا میرے چہرے کو بگاڑا تھا اس نے اتنا بگاڑا کہ اس کی بیوی ڈر سے میری طرف دیکھتی بھی نہیں ہے۔

اور اب یہی چہرہ ساری زندگی اس کی بیٹی کے سامنے ہوگا۔ اس کی بیٹی کائزان کی جگہ مجھے بابا کہہ کر پکارے گی۔ وہ پرسکون سا بول رہا تھا یقینا کائزان اور مرم کو ختم کرنے کی وہ پروپر پلاننگ کر چکا تھا۔

اور اگر تم کائزان کی بیٹی کو اغوا کر کے اس سے ساری جائیداد بلیک میل کر کے لے لو تو۔ اس نے اسے مشورہ دینے کی کوشش کی تھی۔

نہیں ایسا ممکن نہیں ہے کائزان اپنی جائیداد میرے نام نہیں لکھ سکتا بلکہ کائزان کا خاندان کا کوئی انسان اپنی جائیداد میرے نام نہیں لکھ سکتا وہاج کی جائیداد صرف اسی کی نسل تک محدود رہے گی۔

اگر کائزان خود اپنی مرضی سے مجھے وہ ساری جائیداد دے بھی دیتا تب بھی وہ میرے کسی کام کی نہیں۔ وہاج ایسے پیپرز تیار کر کے گیا ہے کہ میں کچھ کر ہی نہیں سکتا صرف ایک کاروبار شروع کرنے کے لیے اب مجھے اس کی بیٹی کا باپ بننا پڑے گا۔

اس کا مطلب کہ اب کائزان کی بیٹی کو تم ساری زندگی پالو گے۔ وہ پریشانی سے پوچھنے لگا تھا۔

ساری زندگی کیوں بس جب تک یہ پروجیکٹ آگے بڑھتا ہے۔ کائزان کی دولت میں استعمال کر سکتا ہوں اس کی بیٹی کی سربراہی میں اور اگر میرا کاروبار چل پڑا اور مجھے وہاج کی دولت سے زیادہ دولت مل گئی اور میں اس دنیا کا سب سے زیادہ امیر اور پاور فل انسان بن گیا تو پھر میں اس کی بیٹی کا کیا کروں گا۔

یہ کچھ لمحات ہیں جو کائزان اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ جی سکتا ہے اس کی موت بہت نزدیک ہے بہت بہت زیادہ نزدیک بس صرف چند دن اور چند دن کے بعد ایک بہت بڑی پارٹی ہو گی جس میں سارے بڑے بڑے گینگز کے کنگ یہاں پر ہوں گے۔

اوران سب کے سامنے میں یہ اناؤنس کروں گا کہ کائزان کاظمی ختم ہو چکا ہے اور اب اس کی بیٹی کا سربراہ میں ہوں اور تمہیں پتہ ہے اس دن کائزان کچھ نہیں کر پائے گا کیونکہ اس کی بیٹی میرے قبضے میں ہو گی۔

لیکن سمیر ایک بات مجھے سمجھ میں نہیں آرہی تم کائزان کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لے سکتے کیونکہ تمہیں وہ دولت چاہیے کائزان تمہارے خلاف کوئی ایکشن کیوں نہیں لے رہا۔

وہ تو پاور میں ہے وہ تو گینگسٹر ہے کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا ہے بڑے بڑے گینگز لیڈرز بزنس مین سب میں یہ بات پھیلتی جارہی ہے کہ کائزان کاظمی زندہ ہے۔

تو وہ تمہارے خلاف کچھ بھی کیوں نہیں کر رہا اگر وہ چاہے تو تمہارے خلاف کوئی بڑا قدم اٹھا سکتا ہے تمہیں پولیس سے پکڑوا سکتا ہے۔ تمہیں بے نقاب کر سکتا ہے تمہیں ختم کر سکتا ہے وہ تمہارے خلاف کچھ بھی کیوں نہیں کر رہا۔

یہی چیز تو مجھے سمجھ میں نہیں آرہی۔ یہی سوال تو میں کرنا چاہتا ہوں کائزان سے کہ اگر وہ میرے خلاف کچھ بھی کر سکتا ہے تو پھر وہ کچھ کر کیوں نہیں رہا آخر کیا چل رہا ہے اس کے دماغ میں وہ خاموش کیوں ہے۔

وہ پاور میں ہے اس وقت ہر چیز اس کے کنٹرول میں ہے یہاں تک کہ میری پوری ٹیم اس کے کنٹرول میں ہے میرے آدمی اس کے اشاروں پر ناچ رہے ہیں تو پھر وہ میرے خلاف کچھ بھی کیوں نہیں کر رہا اس نے مجھے ڈبلیو سے بھی بچایا۔

اس دن وہ خون خوار جانور میری جان لے سکتا تھا لیکن اس نے مجھے بچا لیا کیوں یہ بات میں بھی نہیں سمجھ پا رہا کچھ تو ایسا ہے جس نے مجھے بری طرح سے الجھا کر رکھا ہوا ہے اور میں سمجھ نہیں پا رہا کہ وہ کیا ہے۔ لیکن خیر زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آج نہیں تو کل یہ راز بھی کھل جائے گا۔

خیر اب میں چلتا ہوں جا کر دیکھوں تو سہی کہ کائزان نے اپنی بیٹی کے لیے کیا کیا انتظامات کیے ہیں۔ ویسے سننے میں آیا ہے کہ کائزان اپنی بیٹی کو اپنے گھر لے کر جائے گا یہاں آنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اور مجھے اس چیز پر کوئی اعتراض نہیں ہے یہاں بھی کائزان کے سکے چل رہے ہیں اور وہاں بھی کائزان کے ہی سکے چلنے ہیں۔ وہ اپنی بات ختم کر کے وہاں سے نکلا تھا۔

oooooooo

ارے رک جایئے ایسے ہی بچے کو اندر نہیں لے کے جاتے پہلے کچھ میٹھا منہ میں ڈالنا پڑتا ہے وہ ایک کٹوری میں تھوڑا سا شہد لے کر آئی تھی۔

ارے یہ گٹی ہوتی ہے اور گٹی اس طرح سے نہیں دی جاتی رسل نے اس کے ہاتھ سے پیالہ لیا تھا۔

ارے یہ گٹی نہیں ہوتی بے بی کا ویلکم ہوتا ہے ہوم میں آپ پتہ نہیں کون کون سی پنجابیوں کی رسم لے کے آرہے ہیں۔ ہم اردو سپیکنگ لوگوں کے لیے نا یہ ویلکم ڈش ہوتی ہے اگر بچہ گھر یہ کھائے نا تو اس سے گھر میں چوہے نہیں ہوتے۔

ارے کیا بول رہی ہو تم یار کیا پنجابی کیا اردو سپیکنگ ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا لاؤ اس کو گٹی اس کے تایا ابو دیں گے۔

وہ نشرہ کو پیچھے ہٹاتے ہوئے بولا تھا۔

ابے یار کیا مسئلہ ہے تم لوگوں کا میرے بچے کا چھوٹا سا منہ ہے اس میں خبر دار جو بڑی انگلی ڈالی تم نے کائزان نے اس کا ہاتھ پیچھے ہٹاتے ہوئے اپنی بچی کو اپنے ساتھ لگایا تھا جبکہ مریم بھی کنفیوز سی عجیب و غریب قسم کی رسمیں اور باتیں سن رہی تھی۔

ارے کائزان یہ رسم ہے رسل نے اسے سمجھانا چاہا۔

اور میرا اور میری بیٹی کا یہ رسم کرنے کا موڈ نہیں ہے وہ اسے لیے اندر داخل ہو رہا تھا۔

ارے کائزان بھائی سمجھنے کی کوشش کریں گھر کے اندر چوہے ہو جائیں گے۔

اپنی بیوی سے پوچھو کے آخر مطلب کیا ہے اس کی بات کا کیا میری بیٹی اس گھر میں چوہے لے کر آئے گی وہ تو برا منا گیا تھا اس کی پھول جتنی بچی پر اتنا بڑا الزام لگایا جا رہا تھا۔

ارے نہیں نہیں کائزان بھائی میرا وہ ہر گز مطلب نہیں تھا میں تو بس آپ کو بتا رہی تھی کہ چھوٹا بچہ جو ہوتا ہے نا جب وہ پیدا ہوتا ہے تو وہ اس طرح سے اگر گھر کے اندر بنا اس کے منہ میں کچھ میٹھا ڈالے لایا جائے تو گھر کے اندر چوہے ہو جاتے ہیں ایسا میری دادی امی کہتی تھی۔

تو اپنی دادی امی سے پوچھ کر آؤ کہ کیا کائزان کی بچی کے اندر آنے سے چوہے ہو جائیں گے۔ رفیل نے انشراح کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

میں کیسے جاؤں ان سے پوچھنے کے لیے ان کو تو قبر میں گئے بھی 1918 سال ہو گئے۔ انشراح نے پریشانی سے کہا۔

خدا کے لیے یہ فضول باتیں چھوڑ دیجیے یہی پر رسل بھائی آپ گٹی دیں۔ اور اس کے منہ میں کچھ میٹھا بھی چلا جائے گا تو چوہے بھی نہیں ہوں گے حد ہے فضول باتوں پہ لڑے جا رہے ہیں تو شیبہ نے بے بی کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے ان دونوں کو ڈانٹا تھا

جب کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے تھے وہ دونوں اتنی فضول بات پر بے وجہ میں لڑ رہے تھے

رسل نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنی چھوٹی انگلی کو شہد میں ڈبویا تھا۔

صرف اس کے لپس کے ساتھ ٹچ کرنا کائزان اسے بول رہا تھا اس نے گھور کر کائزان کو دیکھا جبکہ اپنی بیٹی کے معاملے میں وہ کسی کی گھوری برداشت کرنے کے موڈ میں نہیں تھا۔

مائزم۔۔۔۔۔بچہ منہ کھولو تایا ابو آپ کو میٹھی میٹھی چیزیں کھلائیں گے۔کائزان آہستہ سے اس کے لب کھولتے ہوئے بولا تھا جبکہ اس کے نئے نام پر وہ سارے اسے گھورنے لگے تھے۔

اس نام کی کوئی تک بنتی ہے کوئی مطلب ہے اس نام کا رسل نے گھور کر دیکھا تھا وہ سب لوگ ابھی تک ڈیسائیڈ نہیں کر پائے تھے کہ وہ بے بی کا کیا نام رکھیں گے۔

تم سب لوگوں نے ڈھونڈنے کی کوشش کی نا لیکن تم لوگ ناکامیاب رہے ہو تو میں نے خود اپنی بیٹی کا نام رکھ دیا اپنی پیاری سی بچی کا نام مائزم کائزان کاظمی ۔

مطلب کیا ہے اس نام کا تو شیبہ نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔

اس کے نام کا مطلب ہے کائزان اور مریم کی محبت کی پہلی نشانی وہ رسل کو اسے گٹی دینے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تو رسل نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا کر اپنا کام مکمل کیا تھا۔

جب کہ وہ چند گھنٹے کی بچی اپنے منہ میں کچھ میٹھا گرتے محسوس کر کے چٹخارالے بیٹھی تھی۔ جس پر وہ سب لوگ کھلکھلا کر ہنسے تھے۔اور پھر ہوا تھا مائزم کا اس کے گھر میں ایک شاندار استقبال۔

ooooooo

پیارا شابے بی اپنے بابا کا شوتا شابے بی ہے۔۔۔"اپنے بابا کی چھوٹی شی جان ہے۔۔۔وہ سب لوگ باہر جا چکے تھے جبکہ کائزان بیڈ پر اپنی بیٹی سے کھیلنے میں مصروف تھا جب وہ فریش ہو کر باہر نکلی۔

کائزان کا انداز بہت الگ تھا اس طرح لاڈ سے تو کبھی کائزان نے اس سے بھی بات نہیں کی تھی جس طرح وہ اپنی بیٹی سے کر رہا تھا۔

جب کہ وہ بھی اپنے بابا کو پاس محسوس کرتی خوش ہو رہی تھی وہ آہستہ سے اس کے پاس جا کر بیٹھ گئی تھی۔

کائزان یہ آپ کو مجھ سے زیادہ پیاری ہو گئی ہے نا وہ اس کے ساتھ ہی اپنی جگہ بناتے ہوئے لاڈ سے بولی تھی۔

سچ بتاؤں یا جھوٹ بولوں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا جب کہ وہ تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتی مائزم کے بالکل پاس ہو گئی تھی۔

مائزم بے بی اپنے بابا سے بول دو سچی سچی بتائیں کہ ماما پیاری ہے یا مائزم پیاری ہے وہ اس کے گال چومتے ہوئے بولی۔

بابا کو اپنی بیٹی مائزم بہت زیادہ پیاری ہے لیکن بیٹی سے پہلے اس کی مما پیاری ہے کیونکہ بیٹی کو لانے کی وجہ تو وہی بنی ہے۔ مجھے اس بچی سے بہت پیار ہے بس چند گھنٹوں میں وہ میرے لیے میری کل کائنات بن چکی ہے۔

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تمہاری اہمیت کم ہو گئی ہے یا تم سے پیار کم ہو گیا ہے جتنا پیار تم سے کرتا ہوں اتنا کسی سے نہیں کر سکتا۔

ہاں لیکن میری بیٹی سے جیلس ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میں آگے کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا وہ جیسے بات ختم کرتے ہوئے بولا تھا جب کہ مرم نے مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پر اپنا سر رکھا۔

آپ مائزم سے زیادہ پیار کریجئے گا بالکل جیلس نہیں ہوں گی۔ میں آپ کو اجازت دیتی ہوں آپ مائزم سے مجھ سے زیادہ پیار کیجئے گا۔ وہ یقین دلاتے ہوئے بولی تھی جب کائزان نے آہستہ سے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھے تھے۔

تھینک یو سویٹ مجھے اپنی بیٹی سے خود سے زیادہ پیار کرنے کی اجازت دینے کے لیے۔ وہ اسے اپنے سینے سے لگاتا خوشی سے بولا تھا۔ جب انہیں اپنے بہت پاس کڑاکے دار قسم کے رونے کی آواز سنائی دی تھی وہ حیرانگی سے اس معصوم کو دیکھنے لگے تھے۔

اللہ اللہ میں جیلس ہوں یا نہ ہوں لیکن یہ آپ کی نمونی بہت جیلس ہونے والی ہے ہم دونوں کے پیار سے۔ وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بولی تھی۔

خبردار جو میری بیٹی کو نمونی کہا نمونی ہو گی تم اور تمہارا وہ بھائی اور ساتھ میں تمہاری بھابھی۔ پورے نمونوں کا خاندان ہے اور میری معصوم سی بچی کو نمونہ بول رہی ہو۔

وہ تو اچھا خاصا برا منا گیا تھا مرم نے اسے گھور کر دیکھا تو وہ اپنے غصے پر کنٹرول کرتے ہوئے ایک بار پھر سے مائزم سے باتیں کرنے لگ گیا تھا۔

اچھا نا نہیں خود تم نمونی اور نہ ہی تمہارا بھائی اور بھابھی نمونے ہیں گھورنا بند کرو مجھے۔ وہ اس کی نظروں سے تنگ آ کر بولا تو وہ بھی گڈ فور یو کہہ کر اپنی بچی کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

oooooooo

پچھلے تین چار دن سے صرف سمیر کا فون آ رہا تھا سمیر نے انہیں اپنی شکل نہیں دکھائی تھی جس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ خوش تھے۔

اور آج سمیر نے کہا تھا کہ وہ کائزان کی بچی کی خوشی میں ایک بہت بڑی پارٹی رکھنے والا ہے جس میں سب مافیا گینگز اور ڈرگ کنگز آنے والے تھے اور اسی چیز کا تو کائزان انتظار کر رہا تھا وہ شام کو آنے کا وعدہ کر چکا تھا۔

اب وقت آگیا تھا کہ سمیر پر ساری حقیقت کھول دی جائے۔

احد یاور رسل اور رفیل کو وہ اپنی پلاننگ کے بارے میں بتا چکا تھا۔

اور وہ سب لوگ ہی اس پارٹی میں جانے والے تھے سوائے مرم اور مائزم کے۔ وہ اپنی بیوی اور بچی کو ان سب چیزوں میں شامل نہیں کرنے والا تھا۔

oooooooooo

ایک بات کان کھول کر سن لو کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیے تم لوگ وہاں جاؤ گے اور مرم کو اس کی بچی سمیت اغوا کرو گے۔

اور پھر میں اس پارٹی میں اناؤنس کروں گا کہ کائزان مر چکا ہے۔

لیکن سمیر تم اس کے سامنے کیسے یہ اناؤنس کرو گے اگر کائزان نے خود ہی کہہ دیا کہ وہ زندہ ہے تو وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا پارٹی میں تو اس نے رگو کو بھی بلایا تھا اور رگو ہی کائزان تھا۔

کائزان پارٹی میں ائے گا ہی نہیں بلکہ پارٹی میں انے سے پہلے ہی میں اس کا کام تمام کر دوں گا وہ انکھ دبا کر بولا تو سبیل بھی مسکرا دیا۔

گریٹ یہ تو تم نے بہت اچھا سوچ رکھا ہے لیکن کیا ہی مزہ ائے نا کہ مرم کو اغوا کرنے کے لیے تم جاؤ مجھے کسی چھوٹے موٹے غنڈے پر یقین نہیں ہے سمیر۔

یہ لوگ ہو سکتا ہے کائزان کے ساتھ ملے ہوئے ہوں وہ اس کے کان کے قریب بولا تھا۔

اور اسے سبیل کی بات ٹھیک بھی لگ رہی تھی جس طرح کائزان نے پہلے اس کے سارے لوگوں کو اپنے ساتھ شامل کیا تھا ممکن تھا کہ وہ ان لوگوں کو بھی شامل کر لیتا اور وہ کچھ بھی کرنے کے قابل نہ رہتا۔

تم ٹھیک کہہ رہے ہو یہ کام مجھے خود کرنا چاہیے اس نے ان لڑکوں کو جانے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا جو اس کے حکم کے مطابق فوراً ہی کمرے سے نکل گئے تھے۔

اور اب وہ اور سبیل اگے کی پلاننگ کر رہے تھے۔

ooooooooo

ان چاروں نے اندر قدم رکھا تو ہر طرف سناٹا چھایا ہوا تھا کہنے کو یہاں ایک سو سے زائد لوگ آج اس پارٹی میں شامل تھے لیکن ہر طرف خاموشی تھی۔

کائزان کی بچی پیدا ہونے کی خوشی میں یہ پارٹی دی گئی تھی اور سمیر کہیں پر بھی نہیں تھا۔

سمیر کہاں گیا تھا اب تک کیوں نہیں آیا تھا وہ سب لوگ ہی جاننے کے لیے بے چین تھے۔یاور اور احد یہ سوچ کر پریشان تھے کہ سمیر تو آج کائزان کو قتل کرنے کی پلاننگ کرنے والا تھا بلکہ وہ تو کائزان کو اس محفل میں آنے ہی نہیں دینے والا تھا تو یہاں الٹی گنگا کیسے بہنے لگی تھی۔

یاور کو مرم کی فکر ہو رہی تھی کہیں سمیر نے مرم اور مائزم کے ساتھ کچھ غلط نہ کر دیا ہو۔

کیونکہ کائزان کے ساتھ ساتھ اس وقت رسل اور رفیل بھی اسی محفل میں موجود تھے ممکن تھا کہ وہ پیچھے ان لوگوں کو کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کرے۔

لیکن ابھی پانچ منٹ پہلے اس کی تو شیبا سے بات ہوئی تھی وہ سب لوگ آرام سے ایک دوسرے کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف تھے اس کا مطلب تھا کہ مرم اور مائزم ٹھیک تھی تو سمیر کہاں غائب تھا؟

ooooooo

کائزان صاحب اناؤنس کر دیجئے کہ آپ اپنے باپ کا سارا پیسہ اس پروجیکٹ میں لگانے والے ہیں یہاں پہ سارے ڈرگ مافیا کے لوگ موجود ہیں۔

اس دنیا کا سب سے بڑا پروجیکٹ ہم یہاں اس محفل میں شروع کرنے والے ہیں۔

آپ کو اپنی بیٹی کی پیدائش بہت بہت مبارک ہو اب ہمیں بھی خوشخبری سنا دیجیے ایک ادمی اس کے پاس اتے ہوئے بولا تھا جس پر اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔

جی جی ایسے میں اناؤنسمنٹ کر دیتا ہوں اس پروجیکٹ کی۔سوچا تھا سمیر آ جاتا تو بہتر تھا لیکن لگتا ہے سمیر صاحب راستے ہی میں ہی کہیں خدا کو پیارے ہو گئے ہیں۔

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب رسل نے اسے اپنی طرف کھینچا۔

سمیر کہاں ہے رسل نے سرگوشی نما اواز میں پوچھا تھا۔

وہ رسل اصل میں۔۔۔۔۔یار میں کیا کرتا ڈبلیو کو بھوک لگی ہوئی تھی اب یہ تو نہیں نا کہ اگر میری اپنی بیٹی پیدا ہو گئی تو میں اپنے پہلے بچے کو بھول جاؤں۔

مجھے اس وقت کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اور گھر میں اچانک سمیر آ گیا۔تو میں نے۔۔۔۔۔اس نے اپنے رائٹ سائیڈ کوٹ پر ہاتھ پھیرا تھا۔

جبکہ رسل حیرانگی سے منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا جب یاور نے اس کی رائٹ سائیڈ پر ہاتھ رکھتے ہوئے اندر اسکے العاشر کو محسوس کیا تھا کائزان کے لبوں پر پر سرار مسکراہٹ تھی۔ جبکہ وہ سب حیرانگی سے منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے۔

ooooooooooo

سمیر مر گیا ہے۔۔۔؟ یاور نے پوچھا

جب اچانک ہی سامنے کے بڑے دروازے سے مصر کی آرمی فورس تیزی سے اندر بھاگتے ہوئے آئی تھی اور ان کے ساتھ ہی نشرہ اور سبیل فل یونیفارم میں مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوا تھا۔

کوئی بھی یہاں سے بھاگنے کی کوشش نہیں کرے گا گیارا ملکوں کو تباہ کرنے کی سازش ایکسپوز ہو چکی ہے۔

اور اس کے ساتھ ساتھ 11 الگ الگ ملکوں کے بڑے بڑے مافیا کنگز غنڈے اور بزنس مین بھی پکڑے جا چکے ہیں اگر کسی نے یہاں سے بھاگنے کی کوشش کی تو وہ اپنی موت کا ذمہ دار خود ہو گا۔ وہ لوگ علان کر رہے تھے۔

ooooooooo

کائزان کاظمی ہم آپ کے اس تعاون کے لیے زندگی بھر آپ کے مشکور رہیں گے۔ اور سب سے زیادہ میں، سبیل نے اس کے سامنے سر جھکاتے ہوئے کہا تھا۔

تمہاری ماں کو تم پر فخر ہو گا سبیل عبداللہ رئیس۔ روز حشر وہ تمہارے باپ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہے گی کہ اس کا بیٹا اس کا فخر ہے۔

وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تھا۔

جبکہ رسل تو صرف نشرہ کو دیکھ رہا تھا جہاں وہ اپنے کام سرانجام دیتی ان سب لوگوں کو ہتھکڑیاں لگانے میں مصروف تھی۔

ہائے میں قربان پولیس یونیفارم میں تو اور بھی پیاری لگتی ہو۔ وہ دل پہ ہاتھ رکھے آہ بھر کر بولا تھا۔ جبکہ وہ گھور کر آگے بڑھ گئی۔

oooooo

تم بھی جاؤ نا ان سب کو گرفتار کرو تم بھی تو پولیس میں ہو احد نے یاور کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔

اب سیکرٹ فورس میں ہوں میں ان لوگوں کو نہیں پتا کہ میں آرمی کا بندہ ہوں۔ ان لوگوں کو بس یہ پتہ ہے کہ میں پولیس میں ایک عام سا چھوٹا موٹا سا سپاہی ہوں۔

ہیں مطلب تمہاری قدر و قیمت ہیڈن ہے تم دنیا کے سامنے ایک معمولی سے انسپیکٹر ہو۔ وہ منہ بنا کر بولا تھا جب یاور نے اسے گھور کر دیکھا۔

بڑے افسوس کی بات ہے مجھے لگا تھا کہ تم نہ کوئی بہت ہی بڑے آدمی ہو تم تو چلر نکلے ہاہاہا۔ وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے قہقہ لگا کر بولا تھا جب اگلے ہی لمحے اس نے پوری شدت سے ایک زوردار مکا اس کے پیٹ پر دے مارا۔

بیٹا یہاں تیرا باپ نہیں ہے جو تجھے مجھ سے بچائے گا پولیس والے پر ہاتھ سوچ سمجھ کر ڈالنا وہ اسے دھمکی دیتے ہوئے بولا تھا جبکہ وہ سب لوگ ان لوگوں کو ہر طرف سے گرفتار کر چکے تھے۔

یہاں سول یونیفارم میں کافی سارے لوگ موجود تھے جبکہ اس ایریا کو پہلے ہی پولیس چاروں طرف سے قبضے میں کر چکی تھی یہاں اپریشن تو تقریباً چار پانچ دنوں سے چل رہا تھا کیونکہ یہیں پر ڈرگ مافیا کے سب سے بڑے گنگز پکڑے جانے والے تھے۔

لیکن ان سب کو افسوس یہ سوچ کر ہو رہا تھا کہ سمیر غائب تھا۔ سمیر کی کہیں کوئی خبر نہیں تھی جس طرح وہاج کاظمی غائب ہوا تھا اسی طرح سمیر کا بھی کہیں کوئی پتہ نہیں چل رہا تھا۔

شاید اسے پہلے ہی پتہ چل گیا تھا کہ یہاں پولیس کی ریٹ ہونے والی ہے اسی لیے وہ پہلے سے غائب ہو گیا۔

خیر جو بھی تھا۔ دنیا کا سب سے بڑا ڈرگ گینگ ان کے ہاتھ لگ چکا تھا اور وہ پروجیکٹ جو وہ اس دنیا میں عام کرنے کی نیت سے شروع کرنے والے تھے وہ یہی پر ختم ہو گیا تھا جس کے لیے وہ کائزان کاظمی کے تہہ دل سے شکر گزار تھے۔

جس نے اس کام میں ان لوگوں کا ساتھ دیا تھا نو ماہ پہلے پولیس کے ہی کہنے کے مطابق اس نے خود کو اس دنیا سے غائب کیا تھا پولیس کے ہی کہنے کے مطابق اس نے سمیر کو ہر چیز دے دی تھی کیوں کہ وہ اپنے باپ کی حرام کی دولت اس چیز پر نہیں لگانا چاہتا تھا۔

سمیر تو جانتا تک نہیں تھا کہ اپنے باپ کی ساری جائیداد وہ انہی 11 ملکوں کے یتیم اور بے سہارا بچوں کے نام کر چکا ہے۔ جنہیں وہ برباد کرنے کا پلان بنا رہا تھا۔

اور یہ جائیداد آگے کہیں نہیں جاسکتی یہ بھی انہی کا پھیلایا ہوا ایک جھوٹ تھا۔ وہ سب کچھ اس کے باپ کا تھا جو وہ کسی کو بھی دے سکتا تھا اور وہ سارا پیسہ اس نے رائے حق میں دے دیا تھا اسے ایسے پیسے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔

ممکن تھا کہ انہی غریب اور یتیم بچوں کی دعاؤں سے اس کے باپ کی آخرت سنور جائے۔

oooooooo

سمیر کو اس طرح مارنے کے بارے میں اس نے ہر گز نہیں سوچا تھا لیکن اس کے گھر سے نکلنے سے پہلے ہی سمیر اس کی بیسمنٹ میں چھپا ہوا تھا وہ وہاں کیسے پہنچا اس نے زیادہ سوچا نہیں تھا۔

کیونکہ اسے پہلے سے ہی پتہ تھا کہ سمیر یہاں پر آنے والا ہے اسے یہ سب کچھ سبیل پہلے ہی بتا چکا تھا یہ ساری پلیننگ آج سے تقریباً نو مہینے پہلے شروع ہوئی تھی جب ڈی ایس پی صاحب اس سے ملنے کے لیے ائے تھے۔

قانون کا محافظ اس سے کیوں ملنا چاہتا ہے وہ سوچنے لگا تھا جب اس نے انہیں ملنے کے لیے بلا لیا اور پھر انہوں نے اس سارے پلان کے بارے میں بتایا۔

اور یہ بھی بتایا کہ شاید وہ یہ سب کچھ وہاج کاظمی کے کہنے پر کر رہا ہے لیکن وہاج کاظمی تو اس دنیا میں تھا ہی نہیں تو یقیناً یہ ساری سمیر کی اپنی سازش تھی

اور یقیناً اسی لیے سمیر اتنے وقت سے وہاج کی تلاش میں پاگل ہو رہا تھا یہاں تک کہ وہاج کی تلاش میں ہی وہ مرم کو یوگانڈا لے گیا تھا تاکہ کسی بھی طرح وہاج کا پتہ کر سکے۔

وہاں پر سبیل اس کا ساتھ دے رہا تھا حقیقت یہ تھی کہ سبیل کئی سالوں سے اس کا ساتھ دے رہا تھا کیونکہ وہ وہاج کاظمی کو گرفتار کرنا چاہتا تھا۔

سبیل وہاج کو اس کے گناہوں کی سزا دینا چاہتا تھا جس میں وہ کافی ٹائم تک سمیر کے ساتھ لگا رہا تھا اس نے اپنے باپ کو بھی خود ہی پکڑ ایا تھا۔

لیکن وہاج کاظمی تک پہنچنا اس کے لیے ناممکن ہوتا جا رہا تھا ایسے میں سبیل نے ہی اسے اپنے ساتھ ملاتے ہوئے سمیر کو ایکسپوز کرنے کی سازش کی تھی ۔لیکن اس وقت ہی کائزان نے اسے بتا دیا تھا کہ وہاج اس دنیا میں نہیں رہا۔ہاں لیکن سمیر کو وہ یہ کام کرنے سے روکنے کی پوری پلاننگ کر چکے تھے۔

جس میں ڈی ایس پی صاحب ان کے ساتھ شامل ہو گئے تھے کائزان نے انہیں ایک پلاننگ دی تھی یقیناً اس کی موت سمیر کے سامنے وہاج کو واپس لا سکتی تھی۔

اسی لیے سمیر نے اسے مارنے کی ایک پلاننگ کی تھی اور اسے مارنے کے بعد وہ وہاج تک پہنچنے والا تھا لیکن اسے مارنے کے بعد اسے پتہ چلا کہ وہاج اب اس دنیا میں ہے ہی نہیں تو اس نے کائزان کے بچے کو استعمال کرنے کے بعد سوچا تھا۔

اور وہ اپنی ہی پلان کی گئی پوری پلاننگ میں پھنس گیا تھا اس نے اپنے ساتھ ساتھ 11 بڑے بڑے ملکوں میں موجود ڈرگز کینگز کو بھی پھنسا دیا تھا۔

اور بے وقوف وہ آدمی وہاں پارٹی میں جانے سے پہلے کائزان کو ختم کرنے کی سازش کرنے والا تھا وہ یہاں مرم اور مائزم کو اغوا کرنے کے لیے آ رہا تھا اور اس کی اس سازش کے بارے میں سبیل اسے فون پر پہلے ہی بتا چکا تھا۔

وہ تقریباً رات کے تین بجے کے قریب ان کے گھر کے اندر داخل ہوا تھا اور اندر آنے کے بجائے وہ گھر کی پچھلی طرف گیا تھا اور وہاں سے اسی کے گھر میں موجود تہ خانے میں چھپ گیا تھا۔

اور وہیں پر رات وہ اپنا ٹو کا لے کر پہنچ گیا تھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی سمجھ پاتا وہ اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے اس کی گردن پر ٹوکا چلا چکا تھا۔

اور پھر تقریبا صبح کے ساڑھے پانچ بجے تک ٹھک ٹھک کی آواز پورے بیسمنٹ میں گونجتی رہی تھی۔

اس نے ڈبلیو کو اس کا گوشت صاف کر کے دیا تھا لیکن ڈبلیو بھی چہرہ پھیر گیا اور پھر تھوڑی دیر کے بعد اس کے گوشت کو اٹھا کر وہ اپنے منہ میں دباتا جنگل میں پتہ نہیں کہاں کہاں چھوڑ کر آیا تھا۔

ڈبلیو نے بے شک اس کے گندے گوشت کو نہیں کھایا تھا لیکن اس کے دوستوں نے یقینا سمیر کے گوشت کے ساتھ اج پارٹی کی تھی۔اور سمیر کے ساتھ یہ سب کچھ کرنے میں اسے کسی طرح کا کوئی رگریٹ نہیں تھا کیونکہ وہ اس دنیا کے 11 ملکوں کو تباہ کرنے والا تھا۔اس کو نہ تو کسی دوسرے کے ملک کو برباد کرنے میں کوئی شرم محسوس ہوئی تھی اور نہ ہی اپنے ملک کو تباہی کی طرف لے جاتے ہوئے اور ایسے لوگوں کو ختم کر کے کائزان کاظمی کو خوشی ہوتی تھی۔

oooooooo

کائزان کاظمی آپ نے جو ہمارے لیے کیا ہے اس کا احسان ہم چکا نہیں سکتے یہ سچ میں ایک بہت بڑی بات ہے۔ایک گینگسٹر ہو کر آپ نے ہم لوگوں کی مدد کی ہے

ہم آپ کا یہ احسان کبھی نہیں اتار پائیں گے اگر اپ کو کبھی بھی زندگی میں ہماری ضرورت ہو تو آپ ہمیں ضرور بتایئے گا ڈی ایس پی صاحب اس سے ہاتھ ملا رہے ہوئے اس سے کہہ رہے تھے۔

مجھے نہیں لگتا جناب کہ مجھے کبھی بھی آپ کی ضرورت پیش ائے گی اور جہاں تک بات ہے اس کیس میں اپ لوگوں کی مدد کرنے کی تو وہ میرا فرض تھا۔

یقین مانیں یہ میں نے آپ کے لیے ہرگز نہیں کیا اگر یہ آپ لوگ نہ کرتے تو بھی میں اس چیز کو یہیں پر ختم کرنے کی کوشش ضرور کرتا کیونکہ آپ سے زیادہ یہ کام میں نے خود پر فرض کیے ہوئے ہیں

آپ کو اگر زندگی میں میری ضرورت ہو تو آپ مجھے کہیے گا کیونکہ آپ کے ہاتھ قانون نے باندھ رکھے ہیں میرے نہیں اور جہاں تک بات ہے میرے ہاتھ قابو کرنے کی تو کسی پولیس کسی قانون میں اتنی ہمت نہیں کہ کائزان کاظمی کے ہاتھوں کو کنٹرول کر سکے۔

آپ نے میرا چہرہ دیکھ رکھا ہے تو میں آپ سے یہی کہوں گا کہ بھول جائیں یہ میرا چہرہ کیونکہ آپ کو میرے خلاف کبھی کوئی ثبوت نہیں ملے گا۔بیکار میں دل جلاتے رہیں گے یہ سوچ کر کہ کائزان کاظمی کو دیکھ لیا اور پھر بھی اسے گرفتار نہیں کر پائے۔

وہ انکھ دبا کر مسکراتے ہوئے ان لوگوں کو اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کر چکا تھا۔

رکو کائزان میں مانتا ہوں کہ تم نے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے اس کیس میں میری مدد کر کے لیکن پھر بھی ایک قانون کا محافظ ہونے کے ناطے میں تم سے یہی کہوں گا کہ چھوڑ دو اس راہ کو اور اچھائی کی طرف لوٹ اؤ کیا ملے گا تمہیں اس راہ پر چلتے ہوئے۔

میں مانتا ہوں میرے پاس تمہارے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے اور نہ ہی میں تمہارے خلاف کسی ثبوت کو دنیا کے سامنے لا سکتا ہوں لیکن پھر بھی تم سوچ تو سکتے ہو نا کہ جو تم کر رہے ہو وہ غلط ہے کیا ملتا ہے تمہیں یہ سب کچھ کر کے۔

سکون ملتا ہے مجھے یہ سب کچھ کر کے۔۔۔۔۔۔وہ ان کی بات کاٹ کر بولا۔

کیونکہ یہاں پر میں آپ کی طرح کسی کا غلام نہیں ہوں۔ یہ کائزان کاظمی کی عدالت ہے جہاں ثبوت بھی میں ہوں گواہ بھی میں ہوں وکیل بھی میں ہوں جج بھی میں ہوں اور سزا دینے کا حق بھی صرف میں رکھتا ہوں۔

آپ کا قانون کیا اتنی آزادی دیتا ہے نہیں نا۔۔۔۔۔۔"کائزان کاظمی کا قانون ازاد ہے۔ کائزان کاظمی کی مرضی سے چلتا ہے بدلتا ہے۔ یہاں گنہگار کو اس کے کیے کی سزا ضرور ملتی ہے۔ اور اگے بھی ملتی رہے گی۔ آپ اپنا قانون سنبھالیے جناب "ہم اپنے قانون سے خوش ہیں۔

اگر کبھی ضرورت پڑے تو یاد فرمالیجئے گا۔ اس نے رسل اور رفیل کو چلنے کا اشارہ کیا تھا جبکہ وہ صرف خاموشی سے ہاں میں سر ہلا گئے تھے یہ حقیقت تھی کہ وہ کائزان کے خلاف کبھی کوئی ثبوت نہیں ڈھونڈ پائے تھے اور نہ ہی اسے کبھی سلاخوں کے پیچھے لے جا پائے تھے۔

وہ جانتے تھے یہ شخص گنہگار ہے۔ وہ غلط راہ پر چلنے والا ادمی ہے لیکن وہ اس کے خلاف کچھ نہیں کر سکتے تھے۔

ہاں لیکن بڑے بڑے کیسز میں اس سے مدد لے کر گنہگاروں کو ان کی اصلی جگہ پر پہنچا سکتے تھے اور وہ ایسا اگے کرنے کے بارے میں سوچ رہے تھے۔

کیونکہ کائزان نے خود ان سے کہا تھا کہ اگر اسے مدد کی ضرورت ہو تو وہ مدد ضرور کرے گا۔

oooooooo

بالکل بے فکر رہیں آپ کا بچہ ہیلدی ہے اور آپ کی وائف تو ضرورت سے زیادہ ہیلدی ہیں ڈاکٹر نے ایک نظر انشراح کی طرف دیکھا تھا جہاں پر وہ اپنے سامنے پیکٹ رکھے تیزی سے کھانے میں مصروف تھی جب سے وہ پریگننٹ ہوئی تھی ایک کام اس نے جو سب سے زیادہ کیا تھا وہ تھا کچھ نا کچھ کھانا۔۔۔

رفیل آپ بیٹھے بیٹھے دیکھ کیا رہے ہیں دیکھیں یہ ڈاکٹر مجھے نظر لگا رہی ہے۔ ڈاکٹر مصری زبان میں بولی بھی جب کہ وہ اس کی بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی۔ لیکن یقیناً ڈاکٹر اس کی بات کو نہیں سمجھی تھی۔

چھوڑو یار ان کو جلنے کی عادت ہوتی ہے تمہاری خوبصورتی برداشت نہیں ہو رہی اس سے۔ کیسی عجیب ڈاکٹر ہے تمہارے کھانے پر نظر رکھ رہی ہے اگلا چیک اپ ہم دوسری ڈاکٹر سے کروائیں گے۔

تھینک یو ڈاکٹر ہم نیکسٹ ویک آئیں گے وہ مصری میں کہتے ہوئے اٹھا تھا جب کہ انشراح کو تھامے وہ اپنے ساتھ باہر لے کر جا رہا تھا اس کی پریگنسی کو سات مہینے پورے ہو چکے تھے۔

اور رفیل اس کا بہت زیادہ خیال رکھ رہا تھا۔ کام سے وہ مکمل چھٹی کر چکا تھا کیونکہ جب تک اس کا بے بی دنیا میں نہ آجائے اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اپنی بیوی کے قریب سے ہٹنے کا۔

مجھے ناجاتے ہوئے اسی ہوٹل سے چائے پینی ہے جہاں سے پچھلی دفعہ پی تھی اور اس دن کیا کھلایا تھا آپ نے مجھے بہت مزے کا تھا آج بھی کھلائیں گے۔

میری جان کیوں نہیں وہیں چلتے ہیں۔ ابھی تمہارے کھانے کا کچھ انتظام کرتا ہوں تم ٹھیک سے کھاؤ نا یار اتنی کنجوسی مت کرو میرا بچہ ہیلدی نہیں ہو گا۔

وہ چپس کا دوسرا پیکٹ بھی اس کے سامنے کھول چکا تھا۔

مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگتا ہے ٹھیک سے کھایا پیا ہی نہیں جاتا ہر وقت بھوک لگی رہتی ہے وہ اس کے ہاتھ سے پیکٹ لیتے ہوئے مایوسی سے بولی تھی۔

تو وہاں ڈاکٹر کے سامنے بتانا تھا نا مجھے تو لگتا ہے تمہارے پیٹ کے اندر جو بچہ ہے نا سب کچھ یہی کھا جاتا ہے تمہارے لیے کچھ بچتا ہی نہیں وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب اس کا دھیان سامنے گیا تھا۔

جہاں ایک بوڑھی عورت بری طرح روتے ہوئے ایک چھوٹے سے بچے کو اپنے ساتھ لگائے کبھی ادھر تو کبھی ادھر بھاگ رہی تھی۔

کیا ہوا رفیل کیا آپ ان کو جانتے ہیں وہ پریشانی سے انہیں دیکھ رہا تھا جب انشراح نے پوچھا۔

بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں تم آرام سے جاؤ گاڑی میں بیٹھو میں ابھی اتا ہوں وہ پیار سے اسے باہر کی طرف جانے کا اشارہ کرتا خود واپس اس عورت کے پاس آگیا تھا۔

ooooooo

کیا میں آپ کے کچھ مدد کر سکتا ہوں وہ انہیں بری طرح سے روتے دیکھ ان کے سامنے آچکا تھا جبکہ زلیخہ انٹی اسے دیکھتی ہوئی اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھیں۔

رفیل۔۔۔۔۔ وہ میرا بیٹا۔۔ بہو۔۔۔۔ ڈاکٹر کہہ رہے ہیں پولیس کیس ہے ایکسیڈنٹ ہوا ہے روڈ پر علاج نہیں کر رہے وہ مر جائیں گے۔

وہ بری طرح سے روتے ہوئے بول رہی تھی۔

آپ پریشان مت ہوں میں دیکھتا ہوں ان شاءاللہ کچھ نہیں ہوگا آپ یہاں آرام سے بیٹھ جائیں یہ آپ کا پوتا ہے آپ کے ساتھ اس نے چھوٹے بچے کی طرف اشارہ کیا اسے دیکھ کر انہوں نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

آپ اس کے ساتھ یہاں بیٹھیں میں ڈاکٹر سے بات کر کے آتا ہوں وہ انہیں بیٹھنے کا اشارہ کرتا اندر جا چکا تھا۔

تھوڑی دیر میں وہ ڈاکٹرز کو لے کر باہر آ گیا تھا اور ان کے بیٹے اور بہو کا علاج شروع ہو گیا تھا ان دونوں کی ویڈنگ انورسری تھی اور وہ اپنے بیٹے کو اپنی ماں کے پاس چھوڑ کر اپنی سیلیبریشن کے لیے گئے تھے۔

جب راستے میں ان کا بہت برا ایکسیڈینٹ ہو گیا اور اب ڈاکٹر نے کہہ دیا تھا کہ یہ پولیس کیس ہے اور وہ ایسے کسی کیس پر ہاتھ رکھنے کو تیار نہ تھے کہ رفیل آ گیا۔

oooooo

رفیل۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ واپس جا رہا تھا جب انہوں نے پیچھے سے اسے پکار لیا۔

میں نے تمہارے ساتھ اتنا غلط کیا تمہارے پالتو جانور کو مارنے کی کوشش کی تمہارے دوست کو دھوکہ دیا تمہیں۔۔۔۔۔۔۔"

بس کیجیے اب ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے زلیخا انٹی۔

ہاں ہم نے آپ پر یقین کیا تھا آپ کو اپنی فیملی کا حصہ بنایا تھا پر شاید ہم بھول گئے تھے۔ کہ اسی طرح کسی راہ چلتے پر اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔

آپ کی غلطی نہیں ہے غلطی ہماری ہے ہم ہی تھوڑے جلد باز ہو گئے تھے سوچا تھا کہ ماں نہیں ہے ہمارے پاس تو ہمیں ماں مل گئی ہے لیکن شکر ہے آپ نے ہماری غلط فہمی دور کر دی۔

ہمیں آپ سے کوئی گلا نہیں ہے لیکن کائزان آپ سے ایک سوال کرنا چاہتا تھا ڈبلیو کے ساتھ ایسا کیوں آپ کو پتہ ہے اس زہر سے ڈبلیو کی جان جا سکتی تھی اگر وہ مر جاتا نا تو شاید ہم آپ کو کبھی معاف نہ کر پاتے۔

لیکن اب ایسا نہیں ہے ہم آپ کو معاف کر چکے ہیں اللہ پاک آپ کے کے لیے بہتری فرمائے کوشش کیجیے گا کہ ائندہ آپ کی وجہ سے کسی کے جذبات ہرٹ نہ ہوں۔

اور ہم میں سے کسی کو بھی آپ سے کوئی گلا نہیں ہے اپنا خون اپنی اولاد اپنی ہوتی ہے۔ اللہ پاک آپ کو آپ کی اولاد کی طرف سے کوئی دکھ نہ دکھائے ۔خوش رہیے اللہ حافظ۔

وہ اپنی بات مکمل کرتا وہاں سے جا چکا تھا جب کہ وہ کتنی ہی دیر اپنا دوپٹہ اپنے لبوں پہ رکھے آنسو بہاتی رہی تھی۔

سچ ہی کہتے ہیں لوگ اولاد فتنہ ہے اولاد کے لیے انسان وہ کام کر جاتا ہے جس کے لیے اس کا دل کبھی راضی نہیں ہوتا اپنے بچوں کے لیے انہوں نے کائزان کو دھوکہ دیا تھا

اور اب شاید وہ کبھی کائزان کے سامنے جانے کی ہمت نہ کر پاتی۔

ooooooo

ابا پیسے مل گئے آپ کو وہ فون پر ان سے پوچھ رہا تھا۔

ہاں بیٹا پیسے مل گئے بہت بہت شکریہ تمہاری ماں کا علاج بہت اچھے سے ہو رہا ہے۔ڈاکٹر نے کہا ہے کہ جلد ہی اسے ڈسچارج کر دیا جائے گا۔

چلیں ابا بہت اچھی بات ہے یاور کہہ رہا تھا کہ تقریباً اگلے تین چار مہینوں میں وہ آپ لوگوں کو یہاں بلوالے گا۔اور پھر ہم یہیں پر آپ کا خیال رکھیں گے ۔آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

تم دونوں میں اتفاق دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے بیٹا سچ کہوں تو میں ہمیشہ سے چاہتا تھا کہ تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت پیار سے رہو۔

جی جی ابا ہم بڑے پیار سے رہ رہے ہیں اس نے سامنے شیشے میں اپنی گردن پر اس کے ہاتھوں کے نشانوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا ابھی کل ہی تو اس نے اس کا گلا دبایا تھا۔

ابا آپ سے ایک بات پوچھوں سچ بتائیں گے نا۔وہ فون رکھنے سے پہلے کہنے لگا۔

ہاں پوچھو کیوں نہیں بتاؤں گا۔

ابا آپ نے یاور کی پڑھائی کبھی کسی زمانے میں نہیں رکوائی تھی نا میرا مطلب ہے وہ دکان کے بہانے پڑھنے کے لیے جاتا تھا اور آپ یہ بات جانتے تھے لیکن آپ نے اماں کو کبھی بھی نہیں بتایا ایسا کیوں۔۔۔؟

اب خبر دار جو مجھ سے جھوٹ بولا میں جانتا ہوں یاور نے خود مجھے بتایا ہے کہ آپ ہمیشہ سے مجھ سے زیادہ اس سے پیار کرتے تھے صرف اماں کے سامنے ڈرامے کرتے تھے نا آپ۔۔۔؟

تو کیا کرتا تمہاری اماں روز روز لڑتی جھگڑتی تھی گھر میں شور مچاتی تھی بس گھر کے سکون کے لیے کر دیتا تھا تھوڑا بچوں پر سختی۔

ہاں اور سختی کے چکر میں اگر مریم اور یاور کی زندگی برباد ہو جاتی تو۔۔۔؟اسے غصہ ایا تھا اپنے باپ کی بزدلی پر۔۔۔۔"شاید کبھی نہ آتا شاید وہ ساری زندگی یاور اور مریم کو ناپسند نہیں کرنے والا تھا۔

لیکن یہاں انے کے بعد اسے احساس ہوا تھا کہ ان لوگوں میں کچھ سوتیلا پن تھا ہی نہیں بس جو تھا وہ اس کی ماں کی طرف سے تھا اس نے کبھی مریم اور یاور کو اپنی اولاد سمجھا ہی نہیں تھا۔

اس نے یاور سے کہا کہ اس نے کبھی اپنے باپ سے گلا کیوں نہیں کیا یاور نے کہا کہ اسے اپنے باپ سے کوئی گلا نہیں اور جہاں تک چھوٹی امی کا سوال ہے تو سوتیلی ماں تو ہر زمانے میں ایسی ہی ہوتی ہے۔

اس دنیا میں کوئی بھی عورت ایسی نہیں ہے جو اپنی اولاد سے بڑھ کر کسی دوسرے کی اولاد کو چاہے۔اسے ان لوگوں کی ماں سے کسی طرح کا کوئی گلا نہیں تھا۔

کیونکہ وہ ان کی سوتیلی ماں تھی اسے افسوس تو اپنے باپ پر تھا وہ تو سگا باپ تھا کیوں بزدل بنا رہا گھر میں سکون کی خاطر اس نے یاور اور مریم کو کھل کر اس کا حق نہیں دیا تھا وہ اکثر دیکھتا تھا اس کا باپ مریم سے چھپ چھپ کر پیار کرتا تھا صرف اس لیے تاکہ اس کی بیوی کو برا نہ لگ جائے۔

دو تین دفعہ تو اس نے خود اپنی ماں کو شکایت کی تھی کہ وہ چھوٹی بیٹی سے زیادہ پیار کرتا ہے۔اور اب اسے وہ یاد کرتے ہوئے دکھ ہو رہا تھا۔

لیکن اب نہیں ویسے بھی جب سے امی کو فالج کا اٹیک ہوا تھا۔ان کی اپنی بیٹیاں تو گھر آنا ہی چھوڑ چکیں تھیں۔اسی لیے تو وہ دونوں بھائی مل کر اپنے والدین کو یہاں بلا رہے تھے۔انہیں اپنی بہنوں سے بھی گلا نا تھا آخر کو وہ اپنے گھر کی تھیں۔

وہ تو خدا کا شکر تھا۔کہ انجم پاکستان جانے کے بعد روز ان کی خبر لیتی رہی تھی۔ورنہ ان کے لیے بہت مشکل ہو جانی تھی۔اور وہ خود سے تو کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا یہ تو یاور ہی تھا جو انہیں یہاں بلانے اور پھر یہاں رکھنے کے لیے پیپرز وغیرہ کا انتظام کروا رہا تھا۔

ooooooo

کبھی یہ والا گلابی کلر بھی پہن لیا کرو۔اپنے شوہر کے دل کی دھڑکنیں ہلایا کرو" وہ اپنے کپڑے نکال رہی تھی جب اچانک ہی رسل نے آکر پیچھے سے اسے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے اس کی گردن پر گرم سانسوں کا لمس چھوڑا تھا۔

نہیں رسل مجھ پر بالکل سوٹ نہیں کرتا اور ویسے تمہیں پتہ ہے میں اتنے کھلے کھلے رنگ نہیں پسند کرتی۔تمہارے کہنے پر میں نے وہ نائٹی لے لی تھی نا۔اسے بھی میں صرف تمہاری خوشی کے لیے پہن لیتی ہوں

ہاں پتہ ہے مجھے میری پسند تمہیں بالکل پسند نہیں ہے وہ منہ بنا کر کہتا باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ اس کے ناراض ہونے پر سر پکڑ کر رہ گئی تھی عجیب آدمی تھا ذرا ذرا سی بات پر روٹھ کر بیٹھ جاتا تھا۔

اور پھر اسے منانا بھی انتہائی مشکل کام تھا۔

ooooooo

مائزم میری جان پانی کی طرف مت جاؤ بھیگ جاؤ گی رفیل دوڑا تھا۔ لیکن تب تک وہ رینگتی ہوئی سویمنگ پول کے پاس پہنچ گئی تھی۔

اس نے پیچھے کی طرف سے رفیل کو اپنے پاس بھاگتے ہوئے دیکھ کر اپنی سپیڈ تیز کی تھی اس سے پہلے کہ وہ پانی سے نیچے ہوتی پیچھے سے اچانک ہی ڈبلیو نے اس کے کپڑوں کو پکڑ کر اسے اوپر فضا میں اٹھالیا تھا۔ اور اس کا پانی میں جا کر سوئمنگ کرنے کا پلان یہیں پر پھس ہو گیا تھا۔

ڈبلیو نے جیسے ہی اسے اندر لا کر زمین پر چھوڑا وہ اسے گھورنے لگی تھی اور اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے اس کے منہ پر مارنے بھی لگی تھی۔ کیسا گندا بھائی تھا اس کا جو اسے پانی میں تیرنے نہیں دیتا تھا۔

ہاں اس کے لیے تو صرف اس کا باپ ہی اس دنیا میں اچھا تھا باقی سب لوگ تو اس پر پابندیاں لگاتے تھے۔ تایا تائی چاچا چاچی مامے مامی سب کے سب روز اس کے پھولے پھولے گالوں کو چوم کر اس کے گال سرخ کر دیتے تھے اور پھر بھی ان کا دل نہیں بھرتا تھا۔

ابھی وہ صرف پانچ مہینوں کی تھی لیکن بڑی ہو کر یقیناً اس نے اپنے باپ کے ساتھ بھاگ جانا تھا یہاں سے۔ وہ منہ میں فیڈر ڈالے نہ جانے کب نیند کی وادیوں میں اتر گئی تھی۔

جبکہ مرم اچانک ہی اپنی سوچوں سے باہر نکل ائی تھی اور پھر اپنی سوچوں پر ہنستی ہوئی کام نپٹانے لگی پتہ نہیں اتنے چھوٹے بچے کیا سوچتے ہوں گے شاید وہی سب کچھ جو مرم نے سوچا ہو گا۔

oooooooo

میرا شونا بچہ میرا پیارا بچہ ابھی دیکھنا تایا ابو بولے گا بولو۔ تا۔۔ یا۔۔۔ ابو۔۔۔۔ شاباش اب بول کے دکھاؤ۔۔۔۔۔ رسل اسے پریکٹس کروا رہا تھا جب کہ رفیل نفی میں سر ہلا رہا تھا۔

تبو۔۔۔" اس سے پہلے کہ رفیل اسے چاچو کہنا سکھاتا اس نے اپنا کام کر دکھایا تھا۔

ہاہاہا تبو۔۔۔۔ تو تبو ہے" وہ اس کا مذاق اڑاتے ہوئے بولا تھا جبکہ رسل کو تو اپنی لاڈلی کا دیا یہ نام پسند آیا تھا۔

کیا ہاہاہاہا تایا ابو تو ہر کوئی بول لیتا ہے میری بھتیجی مجھے یونیک نام سے بلائے گی۔ وہ فخریہ انداز میں بولا تھا۔

جب کہ وہ جو تینوں زمین پر آرام سے بیٹھے ہوئے تھے اس کے دروازے کی طرف جانے پر سمجھ گئے تھے کہ اب وہ ان دونوں کے ہاتھ ہرگز نہیں آنے والی۔ کیونکہ اب اس کا باپ اگیا تھا۔

وہ دونوں زمین پر سے اٹھ چکے تھے کیونکہ اب ان کا مائزم کے ساتھ وقت گزارنے کا وقت ختم ہو چکا تھا اب کائزان کا وقت تھا۔ جس میں کسی کو آنے کی اجازت نہ تھی۔

OOOOOOOOO

یار تم ٹھیک سے کھاتی کیوں نہیں ہو؟ وقت پورا ہو چکا ہے کبھی بھی ڈلیوری ہو سکتی ہے اور اوپر سے تم نے اپنے کھانے پینے کو اتنا کم کر دیا ہے۔ وہ زبردستی اسے کھلا رہا تھا۔

جب کہ وہ بھی کھانے کی پوری کوشش کر رہی تھی اسے بہت بھوک لگ رہی تھی اپنی پریگنسی کے دوران اور اسی وجہ سے وہ بہت زیادہ موٹی بھی ہو چکی تھی۔

لیکن رفیل کو اس بات کی کوئی پرواہ نہ تھی بس اس کی بیوی اور بچہ صحت مند رہیں اسے اور کچھ نہیں چاہیے تھا۔ اور ویسے بھی اس کے مطابق اس کی بیوی موٹی ہو کر اور زیادہ خوبصورت ہو گئی تھی۔

رسل ان لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے ٹی وی دیکھ رہا تھا جب اچانک ہی دھیان اپنے کمرے کے دروازے پر گیا تھا وہ پنک کلر کے اسی جوڑے میں کھڑی تھی جو تھوڑی دیر پہلے رسل نے اسے پہننے کے لیے کہا تھا۔

واؤ آپی کتنی خوبصورت لگ رہی ہو اس کلر میں سب سے پہلے انشراح نے نوٹ کیا تھا۔ اور پھر لگے ہاتھ رفیل نے بھی اس کی تعریف کر دی لیکن رسل نے کچھ نہیں بولا تھا اور وہ جانتی تھی کہ وہ بند کمرے میں اپنے جذبات کا اظہار کرنا زیادہ پسند کرتا ہے۔

اور اس بات کا ثبوت اس نے تھوڑی دیر کے بعد اسے کمرے میں آنے کا اشارہ کر کے دیا تھا وہ اس کے پیچھے چل کر کمرے میں آئی تو اگلے ہی لمحے وہ دروازہ بند کرتا ہوا اسے اپنی باہوں میں بھر چکا تھا۔

اس کے لبوں کو شدت سے چومتے ہوئے اس نے اس کی صراحی دار گردن پر جابجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑا تھا۔

رسل۔۔۔۔۔۔بس۔۔۔۔۔۔وہ اس کے لبوں پر ہاتھ رکھ کے اس کی بے باک حرکتوں کو روک رہی تھی۔

بس ہی تو ہو جاتی ہے تمہارے سامنے وہ اس کے لبوں کو شدت سے چومتے ہوئے بولا تھا جب اسے باہر سے کائزان کی اواز سنائی دی تھی۔

رات کو تھینک یو بولوں گا تمہیں وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے لبوں پر بوسہ دیتا باہر نکل گیا تھا جبکہ وہ نفی میں سر ہلا کر رہ گئی۔

OOOOOOOO

بس کر جاؤ توشیبہ تم تو بیٹے کی ہی ساری چیزیں لیے جا رہی ہو کچھ تو لو میری بیٹی بھی تو آسکتی ہے ناوہ دونوں شاپنگ پر ائے ہوئے تھے اور توشیبہ ساری چیزیں لڑکوں کی لے رہی تھی۔

ہاں لڑکی ائے گی نا دو تین سال کے بعد فلحال میرا بیٹا ائے گا۔اسی لیے میں سارا سامان بیٹے کا ہی لوں گی۔

اور اگر اچانک اگلے مہینے تمہیں سرپرائز مل گیا کہ بیٹے کی جگہ بیٹی اگئی تو۔

ارے اپ فکر نہ کریں کوئی سرپرائز نہیں ملنے والا مجھے 100 پرسنٹ یقین ہے۔وہ یقین دلاتے ہوئے بولی تو وہ شک کی نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

تم نے چیک تو نہیں کروالیا پہلے ہی اس نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا تھا۔

ارے نہیں میں نے خواب میں دیکھا تھا میری باہوں میں ناایک چھوٹا سا میرا بیٹا تھا۔اور نہ میری دادی امی کہا کرتی تھی کہ پریگننٹ لیڈی جو خواب میں دیکھتی ہیں ناوہی ہوتا ہے بس اللہ پاک جلدی میرا خواب پورا کرنے والا ہے۔

اسی لیے مجھے سکون سے شاپنگ کرنے دیجیے ساتھ میں مائزو کے لیے بھی شاپنگ کر لیتی ہوں۔وہ اسے جواب دیتی اگے بڑھ چکی تھی جب کہ وہ بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چل دیا تھا۔

کیونکہ بے شک زندگی کے ہر میدان میں اس نے اپنی چلائی تھی لیکن اس کی بیوی پر اس کی کوئی نہیں چلتی تھی۔

oooooooo

کائزان وہ سو گئی ہے۔۔۔"وہ کافی دیر سے اس کے سونے کا انتظار کر رہی تھی اور اخر کار وہ جب پوری طرح اس کے سینے پر باہیں پھیلا کر سو گئی تب جا کے مرم نے اسے بتایا تھا وہ انکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا۔

اور پھر آہستہ سے اس نے اسے سائیڈ پر بے بی کاٹ میں رکھتے ہوئے مرم کو اپنے سینے سے لگایا تھا۔

وہ مائزم کے نا سارے کپڑے چھوٹے ہو گئے کل مجھے شاپنگ پر جانا ہے۔تو آپ ٹائم پر واپس آجائیے گا ویسے تو توشیبہ بڑے پیارے کپڑے لے کر آئی تھی اس کے لیے لیکن میرا خود بھی شاپنگ پر جانے کو دل کر رہا ہے۔

ہاں ٹھیک ہے میں جلدی آنے کی کوشش کروں گا۔وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا تھا

جب کہ وہ مسکراتے ہوئے یوں ہی اس کے سینے پہ سر رکھے۔اس سے باتیں کرنے میں مصروف تھی۔جبکہ کائزان کی بے باکیاں اپنے عروج پر تھیں وہ کبھی اس کے لبوں کو چوم رہا تھا تو کبھی گردن پر اپنی جاندار شدتوں کا لمس چھوڑ رہا تھا۔

لیکن ہمیشہ کی طرح مرم کی باتیں اس کی قربت میں بھی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھیں اس کی باتیں ختم کرنے کے لیے اس نے اپنی بے باکیوں کو مزید بے لگام کیا تھا۔

اور پھر اسے خاموش ہونا ہی پڑا تھا کائزان کی شدتیں سہتے ہوئے نہ جانے کب تھک کر وہ نیند کی وادیوں میں اتر گئی تھی۔

اور پھر رات نہ جانے کون سا پل تھا جب مائزم جاگ گئی۔ اس نے آہستہ سے مائزم کو بھی اپنے قریب کر لیا تھا۔ محبت بھرا بوسہ اس کے ماتھے پر دیتے ہوئے اس نے اسے بھی اپنے ساتھ لگا لیا۔ کیونکہ اس کی چھوٹی سی مائزم نے اس کی زندگی کو جنت بنانے میں کوئی کمی نہ چھوڑی تھی۔

اس نے کبھی رات کو اس کے رونے پر مرم کو نہیں جگایا تھا وہ اس کے سارے کام خود کر سکتا تھا اس نے کبھی مرم کو ڈسٹرب نہیں کیا تھا اس کی خاطر وہ جاگ جاتی تو پھر سوتی نہیں تھی

وہ ساری ساری رات بیٹھ کر اس سے باتیں کر سکتا تھا کوئی اور اس کی بولی سمجھے یا نہ سمجھے لیکن کائزان اس کی ساری باتیں سمجھتا تھا۔

کیونکہ وہ کائزان کی شہزادی تھی اس کی شہزادی نے اسے چھوٹی سی شہزادی دی تھی۔ جو اسے جان سے زیادہ پیاری تھی۔

oooooooo

میری مائزم دیکھ لینا یہ باربی ڈول اٹھائے گی۔ یاور کو یقین تھا۔

بالکل بھی نہیں مائزم تو ٹیڈی بیر ہی اٹھائے گی رفیل نے سامنے ڈول کے ساتھ ٹیڈی بیئر رکھا تھا۔

نہیں بالکل بھی نہیں میری مائزم اس کار کے ساتھ کھیلے گی اس کے اگے ہی رسل نے بھی کھلونا رکھ دیا تھا۔

جب کہ وہ صوفے پر بیٹھا اپنی بیٹی کو دیکھ رہا تھا جو ان تینوں چیزوں کو بڑے غور سے دیکھ رہی تھی۔

تو شیبہ نشرہ انشراح کے ساتھ ساتھ مرم کو بھی کافی دلچسپی محسوس ہو رہی تھی اس کھیل میں کہ اخر اس کی بیٹی کس کھلونے کا انتخاب کرتی ہے۔

جب اچانک وہ اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے ان کھلونوں کے پاس آیا اور ان سب کے بیچ میں اس نے اپنا العاشر نکال کر رکھ دیا۔ کائزان کی اس حرکت پر وہ سب لوگ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگے تھے۔

جب کہ اس کے العاشر رکھتے ہی مائزم نے اس کی طرف بڑھنا شروع کر دیا تھا اور اگلے چند لمحوں میں ہی وہ ان کھلونوں والی جگہ پر آ کر پہنچی اور اپنے باپ کا رکھا کھلونا اس نے اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا۔

اور پھر کھلکھلا کر وہ اس کی باہوں میں آسمائی تھی۔ وہ اسے اپنے سینے سے لگائے اٹھا کر باہر لے گیا تھا۔ جبکہ پیچھے موجود سب لوگوں کو وہ حیران چھوڑ گئے تھے۔

اس کی زندگی کا فیصلہ تقدیر نے کرنا تھا۔ لیکن اپنی بیٹی کے اس انتخاب پر اسے خوشی ہوئی تھی وہ کائزان کاظمی کی بیٹی تھی وہ کمزور نہیں تھی۔

ختم شد